بطرز جدید

کتاب المفردات

المعروف بہ

خواص الادویہ

حکیم مظفر حسین اعوان

شیخ غلام علی اینڈ سنز (پرائیویٹ) لمیٹڈ، پبلشرز

• لاہور • حیدر آباد • کراچی

Scanned with CamScanner

کتاب المفردات

المعروف به

خواص الادویہ بطرز جدید

Scanned with CamScanner

کتاب المفردات

المعروف بہ

خواص الادویہ بطرزِ جدید

مفردات کی کتبِ قدیم وجدید کا بہترین اور معتبر خلاصہ

موجودہ زمانہ کی قریباً آٹھ صد یونانی اور ویدک ادویہ مفردہ کی ماہیت مزاج، افعال واستعمال، مقدار خوراک اور مقام پیدائش نہایت درستی اور اختصار کے ساتھ لکھے گئے ہیں اور ان کے نام مختلف زبانوں، اُردو فارسی، عربی کے علاوہ سندھی، بنگالی اور انگریزی وغیرہ میں بھی بتائے گئے ہیں۔

مؤلفہ ومرتبہ

حکیم مظفر حسین اعوان

ناشرین

شیخ غلام علی اینڈ سنز (پرائیویٹ) لمیٹڈ، پبلشرز،

لاہور ○ حیدرآباد ○ کراچی

اس کتاب کے جملہ حقوق پاکستان اور ہندوستان میں کاپی رائٹ ایکٹ کے ذریعے بحقِ شیخ غلام علی اینڈ سنز (پرائیویٹ) لمیٹڈ پبلشرز محفوظ ہیں۔ اس کا کوئی جزو یا حصہ بغیر اجازت پبلشرز شائع یا نقل نہیں کیا جا سکتا۔

طابع ——— شیخ نیاز احمد
مطبع ——— غلام علی پرنٹرز
——— جامعہ اشرفیہ۔ اچھرہ لاہور

مقامِ اشاعت:
شیخ غلام علی اینڈ سنز (پرائیویٹ) لمیٹڈ پبلشرز
۱۹۹۔ سرکلر روڈ چوک انارکلی لاہور نمبر ۲/۵۴۰۰۰

دیباچہ طبع سوم

اس کتاب میں وہ تمام ادویات درج ہیں جو عام طور پر یونانی اور ویدک نسخوں کا جزو ہوتی ہیں۔ یورپ کے ڈاکٹروں نے ہندوستان، برما، لنکا، جاوا، ملایا، بورنیو اور ملاکا کی جڑی بوٹیوں پر بہت سی کتابیں لکھی ہیں۔ ان میں ہوکر کی "فلورا آف برٹش انڈیا" سب سے اونچا درجہ رکھتی ہے۔ یہ کتاب سات حصوں میں منقسم ہے ہر ایک حصے میں سات آٹھ سو صفحات ہیں۔ مکمل کتاب چھپنے میں ۲۵ سال لگے پھر بھی یہ کہا نہیں جا سکتا کہ اس میں ہندوستان کی تمام جڑی بوٹیوں کا ذکر موجود ہے۔ ہوکر نے خود ہی اس کتاب کو راستہ دکھانے والی کتاب سمجھا۔ اور اس سے بڑی کتاب کی ضرورت بتائی۔

پاک و ہند میں ان گنت غیر معروف جڑی بوٹیاں پائی جاتی ہیں جن کے طبی خواص کے متعلق وثوق سے کچھ نہیں کہا جا سکتا۔ بات دراصل یہ ہے کہ جو چیز جس خطے میں پیدا ہوتی ہے وہاں کے باشندے اس کے استعمال سے خوب واقف ہوتے ہیں خواہ اس کا ذکر کتابوں میں نہ آیا ہو۔ پس تحقیق و تجسس کے بغیر کوئی علم ترقی نہیں کر سکتا۔ اس صدی کے ابتدائی حصہ میں ہندوستان کی نباتاتی دواؤں کی قدر و قیمت معلوم کرنے کی کوشش کی گئی ہے۔ چنانچہ کلکتہ میں سکول آف ٹراپیکل میڈیسن میں کرنل رام ناتھ چوپڑا نے دوائی پودوں پر کام شروع کیا اور اس کے بعد حال ہی میں گورنمنٹ پاکستان نے سلہٹ میں دیسی ادویہ کی جانچ پڑتال کے لئے ریسرچ لیبارٹری قائم کی ہے جس میں پودوں کے موثر دوائی اجزاء دریافت کئے جا رہے ہیں۔

مخزن المفردات کی جس قدر اردو کتابیں میری نظر سے گزری ہیں۔ ان میں ویدک دواؤں کا عمداً یا سہواً ذکر نہیں کیا گیا۔ ان کا ذکر آپ کو صرف زیرِ نظر کتاب ہی میں ملے گا۔ یہ دوائیں ہمارے ملک میں زمانہ قدیم سے مستعمل ہیں۔ اور صدیوں کا تجربہ ان کی پشت پر موجود ہے جو ان کے مفید ہونے کی گواہی دے رہا ہے لہٰذا یہ ضروری ہے کہ اطباء بھی آرلو، پدماکھ اشوک، الٹ کمبل، کھمباری، گرجن اور پرسارنی وغیرہ سے فائدہ اٹھائیں۔

یورپ و امریکہ کی دواساز کمپنیاں پاکستان و ہند میں پیدا ہونے والی بوٹیاں منگوا کر استعمال میں لا رہی ہیں اور ہزاروں لوگ یہاں سے ہر قسم کی بوٹیاں برآمد کر رہے ہیں اس لئے تاجر حضرات کی رہنمائی کے لئے کتاب کے آخر میں نباتاتی ناموں کا الگ ضمیمہ لگایا جا رہا ہے اور اس کے ساتھ ہی موجودہ ایڈیشن میں بوٹیوں کے ذرائع حصول اور مقام پیدائش پر پوری روشنی ڈالی گئی ہے اور بوٹیوں کی شناخت کھول کر لکھی گئی ہے تاکہ ضرورتمند اصحاب کو ان کے فراہم کرنے میں کوئی دقت نہ ہو۔ یہ اس کتاب کی امتیازی خصوصیت ہے کیونکہ آپ کو یہ معلومات کسی اور مخزن المفردات یا بستان المفردات میں نہ ملیں گی۔

مخزن المفردات اور بستان المفردات میں ہر دوا کے ساتھ بدل ضرور لکھا گیا ہے۔ واضح رہے کہ یہ بدعت متاخرین کی ایجاد ہے۔ درحقیقت کوئی دوا صحیح معنوں میں کسی دوسری کا بدل نہیں ہو سکتی۔ بدل کا خانہ بھرنے میں بہت سی غلطیاں کی گئی ہیں۔ مثلاً چونا کا بدل ہڑتال اور ہڑتال کا بدل گندھک یا منسل درج ہے۔ اگر واقعی چونا کا بدل ہڑتال ہے تو ہڑتال کا بدل چونا ہونا چاہیئے تھا۔ اسی طرح مولی کا بدل شلجم اور شلجم کا بدل چقندر اور گاجر بتایا گیا ہے۔ مضر اور مصلح کا مسئلہ بھی بہت حد تک تاریکی میں ہے اور اس سے ہمارے اطباء مغالطہ میں پڑے ہوئے ہیں۔ بے شمار ادویہ کے خانہ مضرت میں درج کیا گیا ہے کہ یہ دوا گرم یا سرد مزاجوں کے لئے مضر ہے یا یہ دوا خشک یا مرطوب مزاجوں کے لئے مضر ہے۔ لیکن یہ قطعاً بے معنی اور فضول خانہ پُری کی گئی ہے کیونکہ دوا کے مزاج سے ہی بہ ظاہر ہو جاتا ہے کہ کس مزاج کے لئے موافق ہے یا مضر۔ انار شیریں کے خانہ مضرت میں تحریر ہے کہ یہ بخار والوں کے لئے مضر ہے اور نفاخ ہے۔ حالانکہ آب انار شیریں لطیف ترین اغذیہ میں سے ہے اور اسی وجہ سے بیماروں کو بکثرت استعمال کرایا جاتا ہے۔ چنانچہ ایک انار و صد بیمار کی مثل مشہور ہے۔ اس لئے اس کو بخار کے لئے مضر لکھنا اور اس کو نفاخ اغذیہ کی فہرست میں داخل کرنا درست نہیں۔ اس کے علاوہ مخزن المفردات میں بہت سی ادویہ کی خانہ پری متضاد بیانات سے کی گئی ہے یعنی خانہ مضرت میں جو کچھ لکھا گیا ہے افعال و خواص اور مصلحات کے خانے اس کی تردید پیش کرتے ہیں۔ مثلاً بلیلہ (بہیڑہ) کے بارہ میں لکھا گیا ہے کہ یہ امعا اور مقعد کو مضر ہے پھر اس کے برعکس افعال و خواص کے بیان میں بتایا گیا ہے کہ یہ مقوی معدہ۔ اشتہا پیدا کرنے والا اور لوا سیر کو نافع ہے۔ ایسی باتوں سے اطبا کی قدر و منزلت گرتی

جا رہی ہے لہٰذا اس کا تدارک ضروری ہے۔

اگرچہ یہ کتاب مختصر ہے لیکن منفعت اور جدید معلومات کے لحاظ سے بڑی بڑی اور مفصل کتابوں سے بدرجہا بہتر ہے اس لئے توقع ہے کہ اس سے نہ صرف اہل پیشہ مستفیض ہوں گے بلکہ وہ لوگ بھی پورا پورا فائدہ اٹھائیں گے جو جڑی بوٹیوں کے متعلق صحیح معلومات حاصل کرنے کے شائق ہیں۔ حکیم نیاز حسن ہمایونی ڈی آئی ایم ایس پروفیسر طبیہ کالج حیدرآباد نے سابقہ ایڈیشن میں درج شدہ سندھی ناموں کی پڑتال فرمائی اور کویراج جگن ناتھ جی مالک ٹیکسلا آیور ویدک فارمیسی نے ویدک دواؤں کے متعلق بعض نکات پر روشنی ڈالی۔ میں ان دونوں اصحاب کا بہت شکر گزار ہوں۔ اللہ تعالیٰ ان دونوں حضرات کو جزائے خیر عطا فرمائے اگر کوئی گجراتی، مرہٹی یا بنگالی نام سہواً رہ گیا ہو یا غلط لکھا گیا ہو تو ان زبانوں کے جاننے والے حکماً ضرور مطلع فرمائیں تاکہ آئندہ ایڈیشن میں درستی کر لی جائے۔

خادم طب

یکم جولائی ۱۹۶۰ء

حکیم مظفر حسین اعوان

Scanned with CamScanner

عرض حال

اَلْعِلْمُ عِلْمَانِ، عِلْمُ الْاَبْدَانِ وَعِلْمُ الْاَدْیَانِ

یعنی شریف ترین علم فن طب اور علم مذہب ہے اس سے فن طب کی قدرومنزلت صاف ظاہر ہے۔ فن طب انسان کی صحت وتندرستی قائم رکھنے اور امراض لاحقہ کے ازالہ کے قواعد وطریقے بتاتا ہے۔ علم الابدان یعنی علم طب کی بہت سی شاخیں ہیں مثلاً علم الامراض علم تشریح۔ علم الادویہ وغیرہ۔ یہ کتاب تیسری شق علم ادویہ کے متعلق ہے اگر انسان اس علم سے کم وبیش واقف نہ ہو تو سخت نقصان اٹھاتا ہے۔ علم الادویہ پر کئی کتابیں لکھی جاچکی ہیں جن میں مخزن الادویہ اور محیط اعظم قابل ذکر ہیں۔ لیکن یہ کتابیں فارسی زبان میں لکھی ہوئی ہیں جن سے اردو دان طبقہ فائدہ حاصل نہیں کرسکتا۔ علاوہ ازیں یہ اس قدر مطول ہیں کہ آجکل کی نازک طبائع پر اس کی طوالت بیان بارگراں گزرتی ہے اور وہ اختلاف اقوال کی بھول بھلیاں کو محض تضیع اوقات سمجھتے ہیں۔ ان کے علاوہ جو مختصر کتابیں شائع ہوچکی ہیں۔ ان میں کتب قدیمہ کی پیروی کرتے ہوئے بعض ایسی دواؤں کا تذکرہ درج ہے جن کا وجود ہی عنقا ہے۔ افسوس کے ساتھ کہنا پڑتا ہے کہ اس وقت تک جس قدر کتابیں مفردات کے موضوع پر اُردو زبان میں شائع ہوئی ہیں۔ وہ مخزن المفردات ہو یا بستان المفردات بہت اصلاح کی محتاج ہیں۔ اس وقت حالت یہ ہے کہ اکثر دواؤں کے اردو، فارسی، عربی نام کتابت میں غلط درغلط ہوکر کچھ کا کچھ بن گئے ہیں سب سے زیادہ خطرناک غلطی یہ ہے کہ کسی ادویہ کی مقدار خوراک بھی صحت کے ساتھ درج نہیں۔ مثلاً روغن بادام تلخ کی مقدار خوراک ایک کتاب میں ۶ ماشہ اور دوسری میں دس ماشہ بتائی گئی ہے۔ اسی طرح بچھناک کی مقدار خوراک ۳ ماشہ لکھی ہوئی ہے۔ علیٰ ہٰذالقیاس۔

اس کے علاوہ پرانی کتابوں میں ہر دوا کی خاصیت پر طول طویل بحث کی گئی ہے۔ اکثر دواؤں کو تو جملہ امراض کے لئے مفید بتایا گیا ہے۔ حالانکہ یہ سراسر غلط ہے۔ مناسب تو یہ تھا کہ ہر دوا کے صحیح صحیح صرف افعال وخواص بیان کئے جاتے جن میں وہ دوسری ادویات

پر فوقیت رکھتی ہے۔ جب تک ایسا نہیں کیا جائے گا۔ اس وقت تک ہماری طب اصولی اور سائینٹیفک قرار نہیں دی جاسکتی۔ یہی وجوہ ہیں جن کی وجہ سے اغیار ہماری طب کا مذاق اڑاتے ہیں۔ اصلاح وتجدید طب کے لئے عرصہ سے حکماء اور اطباء انفرادی اور اجتماعی حیثیت سے آواز بلند کررہے ہیں لیکن اس کے باوجود اردو زبان میں کوئی معتبر ومستند مخزن المفردات یا قرابا دین پیش نہیں کرسکے۔ حالانکہ علاج ومعالجہ کی شاندار عبارت مستند ومعتبر علم الادویہ کی بنیاد پر ہی تعمیر ہوسکتی ہے اور ہر مجرب نسخے کی صداقت کا معیار اور کسوٹی مخزن المفردات ہی ہوسکتی ہے جس میں ہر دوا کے صحیح صحیح افعال وخواص درج ہوں۔ کیونکہ ہر نسخے کی صحت اور عدم صحت کا فیصلہ اُس کے اجزاء کی تاثیر معلوم ہونے ہی سے ہوسکتا ہے کہ یہ نسخہ علمی اور عقلی لحاظ سے مفید ہے یا مضر۔ اس میں دوا کی جو مقدار لکھی ہے وہ معیار مقررہ کے مطابق ہے یا نہیں؟

ہم یہ تسلیم کرتے ہیں کہ بعض دواؤں کے افعال وخواص واثرات ایسے ہیں جن کا مروجہ اور مدونہ کتابوں میں کوئی ذکر نہیں اور ایسے اطباء کرام موجود ہیں جو اپنی خداداد ذہانت اور مجتہدانہ لیاقت سے کسی دوا کا نیا استعمال کرسکتے ہیں لیکن ایسے اطباء معدودے چند ہیں۔

ایک ہوشیار گاڑی بان جنگل وصحرا میں نشان راہ کو دیکھتا ہوا منزل مقصود تک پہنچ جاتا ہے اگر وہ نشان راہ پر نہ چلے۔ تو راہ راست سے بھٹک جانے کا اندیشہ ہوتا ہے۔ اسی طرح ہمارے اطبائے کرام کا فرض ہے کہ مسلمہ اصول وقواعد کے مطابق قدم اٹھائیں تاکہ انہیں راستہ سے بھٹک جانے کا خطرہ نہ رہے۔

بے جا تعصب و تنگی کے سبب علمی ترقیوں سے فیض یاب نہ ہونا سخت جہالت اور نادانی ہے۔ یہ دیکھ کر تعجب ہوتا ہے کہ ہماری مفردات کی کتابوں میں خاکستر پا چکد شتی، بیخال کبوتر۔ سم اسپ۔ زبان سگ سوختہ اور میل گوش خر کا ذکر تو مل جاتا ہے لیکن ویدک کی مشہور دوائیں۔ اُرلو۔ ارنی۔ ڈیکامالی، پرسارنی، پوکھرمول، ازلی وغیرہ کا کوئی ذکر نہیں۔ حالانکہ جالینوس کے مقولہ

عالجوا الامراض بعضا قبل انضہا اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ارشاد گرامی کے مطابق ہمیں ان ویدک ادویہ سے بھی مستفید ہونا چاہیئے تھا کیونکہ دو ہزار سال کا تجربہ ان کی پشت پر ہے یہ کتاب بہت سی کتب سے مدد لے کر تیار کی گئی ہے اور یونانی اور ویدک

دواؤں پر اس سے بہتر کتاب آج تک معرضِ وجود میں نہیں آئی اسکی چند خصوصیات یہ ہیں۔

۱۔ اس میں ہر دوا کی ماہیت طبیعت مقام پیدائش اور افعال و خواص نہایت صحت کے ساتھ درج ہیں۔ کتاب میں صرف وہی افعال و خواص لکھے گئے ہیں جن میں شبہ کی گنجائش نہیں اور اکثر دواؤں کا مقام پیدائش لکھا گیا ہے جس سے غرض یہ ہے کہ اصلی ادویہ کی فراہمی اور بہم رسانی میں آسانی ہو۔ دوافروش حضرات اس تجارتی راز سے فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔

۲۔ ہر دوا مشہور نام سے شروع کی گئی ہے۔ مختلف زبانوں اُردو، فارسی، عربی کے علاوہ سندھی، بنگالی اور انگریزی وغیرہ کے نام بھی بتائے گئے ہیں۔ بنگالی سندھی اور انگریزی ناموں کی الگ فہرست مضامین آئندہ ایڈیشن میں کتاب کے آخر میں بڑھائی جائے گی تاکہ سندھی اور بنگالی بھائیوں کو بھی اس سے پورا پورا فائدہ اٹھانے کا موقع ملے۔ مندرجہ بالا زبانوں میں مشہور نام دیئے گئے ہیں۔ لیکن اکثر جگہ گجراتی، مرہٹی، کشمیری، پنجابی اور سنسکرت میں بھی نام بتا دیئے گئے ہیں۔ اس سے ایک فائدہ یہ بھی ہے کہ دوا کا نام اگر کسی زبان میں بھی معلوم ہو تو باقی زبانوں میں بھی معلوم ہو جاتا ہے۔

۳۔ ہر دوا کے افعال و استعمال کے شروع میں اس کے افعال تین چار لفظوں میں لکھے گئے ہیں تاکہ یاد رکھنے میں سہولت ہو۔

۴۔ جن دواؤں کے متعلق زمانہ حال میں محققین ریسرچ کر چکے ہیں۔ ان کے تجربات و انکشافات بھی شامل کر کے کتاب کو ہر طرح جامع اور مکمل بنا دیا ہے۔ جس پر اطباء بجا طور پر فخر کر سکیں۔ اور اس کو ڈاکٹری میٹریا میڈیکا کے برابر درجہ مل سکے۔

۵۔ صرف وہی دوائیں درج کی گئی ہیں جو آج کل مروّج ہیں۔ کئی غیر معروف بوٹیاں چھوڑ دی گئی ہیں جن کے طبی خواص قطعی طور پر معلوم نہیں ہو سکے۔ یا جن کا ملنا محال ہے۔

۶۔ دواؤں کے نام صحتِ تلفظ کے لئے اعراب لگا کر لکھے گئے ہیں۔

۷۔ عبارت عام فہم سلیس اور بامحاورہ ہے تاکہ ہر شخص آسانی سے سمجھ سکے شروع کتاب میں اردو فارسی، عربی طبی اصطلاحات کی تشریح کی گئی ہے تاکہ ڈاکٹر صاحبان جو کہ فارسی عربی نہ جانتے ہوں وہ بھی اس کتاب سے فائدہ اٹھا سکیں اور ہمارے اطباء کرام

اور ڈاکٹروں میں ایک دوسرے کی علمی اصطلاحات نہ جاننے کے سبب جو تنافر اور بیزاری ہے وہ کسی حد تک دور ہو سکے۔

واضح رہے کہ میٹریا میڈیکا ڈاکٹری انفرادی کوشش سے مرتب نہیں ہوا بلکہ یہ کام بڑے بڑے لائق و فائق حکماء اور اطباء کی متحدہ اور متفقہ سالہا سال کی کوششوں کا نتیجہ ہے اور ہر تیسرے چوتھے سال میڈیکل کونسل اس میں ترمیم و اضافہ کرتی رہتی ہے لیکن بیچاری طب قدیم کو یہ درجہ کہاں حاصل۔ اگرچہ میں نے صحت و درستی کا پورا خیال رکھا ہے اور کوئی غیر معتبر بات نہیں لکھی۔ لیکن الانسان مرکب من الخطاء و نسیان اپنی محدود قابلیت کا اعتراف کرتے ہوئے اطبائے کرام سے استدعا ہے کہ وہ اس کتاب کو بہتر بنانے کے لئے اپنی نیک رائے و اصلاح سے دریغ نہ فرمائیں اور اگر کسی دوا کی ماہیت ذائقہ رنگ، مقام پیدائش، مقدار خوراک یا افعال و استعمال میں کوئی غلطی نظر آئے تو براہ کرم خاکسار کو مطلع فرمائیں تاکہ آئندہ ایڈیشن میں اس کی اصلاح کر دی جائے۔

مجھے یقین ہے کہ ہر علم دوست اس فنی خدمت کو قدر کی نگاہ سے دیکھے گا۔ اور یہ کتاب عطاروں، دواسازوں، پنساریوں اور حکیموں کے علاوہ عام پبلک کی صحیح رہنمائی کر سکے گی۔ آخر میں میں اللہ تعالیٰ سے دعا کرتا ہوں کہ وہ میری اس محنت کو شرف قبولیت بخشے۔ اور اہل وطن کو اس سے مستفید ہونے کی توفیق دے۔ آمین

مورخہ یکم اگست ۱۹۵۰ء

حکیم مظفر حسین اعوان
ایڈیٹر رسالہ حافظ صحت
موچی دروازہ لاہور

پہلی فصل

بیان شناخت طبیعت و مزاج ادویات

طبیبوں کی اصطلاح میں کسی دوا کی طبیعت عنصری کو اس دوا کا مزاج اور طبیعت کہتے ہیں۔ اور دوا کی وہ طبیعت عنصری نو حالتوں میں سے کسی حالت میں ہوگی۔ یا تو وہ اطبا کے نزدیک معتدل ہوگی یا غیر معتدل یا گرم ہوگی یا سرد یا تر یا خشک یا ان سے مرکب گرم تر یا سرد تر یا گرم خشک یا سرد خشک ہوگی۔

معتدل کو علیحدہ کر کے باقی تمام آٹھ حالتوں کے اطباء نے چار درجے مقرر کئے ہیں معتدل دوا وہ ہے جو کسی جوان معتدل یا قریب معتدل کے بدن میں داخل ہو کر اس شخص کے جسم کی اصلی حرارت میں کوئی زائد کیفیت پیدا نہ کرے۔ لیکن اگر وہ دوا جسم انسان میں داخل ہو کر اس کی اصلی حرارت میں کوئی تغیر و تبدل کر دے تو وہ دوا معتدل نہ ہوگی۔ بلکہ جس قسم کی کیفیت وہ پیدا کرے گی۔ اس کیفیت کے لحاظ سے وہ دوا گرم یا سرد یا گرم تر یا سرد تر یا گرم خشک یا سرد خشک یا محض تر یا خشک کہلائے گی۔

مزید برآں اطباء نے ادویات کی کیفیت عنصری کا درجہ معلوم کرنے کے قواعد بھی وضع کئے ہیں۔ مثلاً اگر کسی دوا نے کسی بدن میں داخل ہونے کے بعد اس میں کوئی تغیر پیدا کیا۔ لیکن وہ کیفیت تغیر محسوس نہیں ہوتی۔ تو وہ اس دوا کا درجہ اوّل شمار ہوگا۔ جس میں کہ وہ اعتدال سے زائد ہے مثلاً گرم پہلے درجے میں۔ اگر اس کی کیفیت محسوس ہوتی ہے۔ لیکن وہ محسوس کیفیت کوئی نقصان نہیں پہنچاتی تو وہ دوا دوسرے درجے میں ہوگی۔ اگر اس دوا نے نقصان پہنچایا۔ لیکن وہ نقصان شدید نہیں۔ یعنی کہ ہلاکت تک نوبت نہیں پہنچتی تو وہ دوا تیسرے درجے میں شمار ہوگی۔ اور اگر اس دوا کی کیفیت محسوسہ نے نقصان ہلاکت تک پہنچایا تو وہ دوا چوتھے درجے میں شمار کی جائے گی۔

اس کے علاوہ طبیبوں نے ان چاروں درجات میں سے ہر ایک درجے کے تین تین حصے کئے ہیں مرتبہ اوّل۔ مرتبہ وسطیٰ اور مرتبہ آخر۔ مثلاً جو دوا پہلے درجے کے مرتبہ اوّل میں ہو

گی۔ اسکی کیفیت زائدہ بالکل محسوس نہ ہوگی مثلاً بیہ غوک گرم زرد ابتدائیہ اوّل ہے جسکی کیفیت زیادہ محسوس ہوگی وہ مرتبہ وسطیٰ میں رہے گی اور جسکی کیفیت زیادہ محسوس ہوگی وہ مرتبہ آخر میں شمار کی جائیگی مثلاً آب برگ کاسنی سبز مروق سرد و تر در آخر اوّل ہے۔ اور موصلی سیاہ گرم و خشک در آخر دوم ہے نیز یہ بھی یاد رکھنا چاہیئے کہ جس دوا کا زہریلا پن مرتبہ اوّل میں ہوگا۔ اس کا ازالہ ممکن ہے مرتبہ وسطیٰ کا زہریلا پن رکھنے والی کا علاج گو نا ممکن نہیں لیکن دشوار ضرور ہے اور مرتبہ آخر کا زہریلا پن رکھنے والی کا ازالہ و علاج ناممکن ہے۔

اب نمونے کے طور پر چند ایک ادویات بقید درجہ وغیرہ لکھی جاتی ہیں۔

تفصیل ادویات بقید درجہ، تاثیر وغیرہ

دوائیں گرم درجہ اوّل	لادن۔ چنا۔ راکھ۔ شاہترہ۔ نیل کنٹھی۔ سر پھوکہ۔ ساگو دانہ۔ ایلوا بابونہ۔ کوڑی۔ سنگھے۔ سکاکائی۔ کنجد سفید۔ سناور۔ منڈی بوٹی منقیٰ۔ تخم کتان۔ شیر خشت۔ مکھن گاؤ۔ انجیر۔ گاؤزبان وغیرہ وغیرہ۔
گرم درجہ دوم	اجمود۔ تکسی۔ زعفران۔ شہد۔ مصطگی۔ کُندر۔ سوڈا نمک۔ گندھک چراتا۔ تخم اٹنگن۔ میتھی۔ بلسان۔ زراوند گرد۔ مجیٹھ (فوّہ) زراوند دراز کریلے کا عصارہ۔ کاندر (اشنق) اسطوخودوس۔ اساردن۔ رائی۔ دارچینی۔ زیرہ وغیرہ۔
گرم درجہ سوم	دونا مروا۔ مولی۔ اسپند (از قسم خریزہ) کفِ دریا۔ عاقر قرحا۔ ہیرا کسیس۔ رسکپور۔ پرانی شراب۔ اکاس بیل۔ تج۔ برنجاسف۔ پھٹکری۔ اجوائن۔ تیتی (سداب) تری کی۔ ممنا (گندم دیوانہ) تگر۔ تخم رام تلسی۔ دفرنجشک) کرفس کوہی۔ شونیز۔ شیطرج جدوار خطائی۔ جوکھار۔ لعناع۔ کپڑا پشمینہ کا جلا ہوا۔ بال جلے ہوئے۔
گرم درجہ چہارم	تتلی بڑی۔ لہسن۔ پیاز۔ گندنا۔ قسط جلی ہوئی چیزیں۔ شیر مدار اور کل دودھار گھاسوں کا دودھ۔ فرفیون۔ ناک یعنی (انگور کا جھاڑ) سنکھیا۔ ہینگ۔
سرد درجہ اوّل	کھجور تر۔ کیکر کا عصارہ۔ باجرا۔ خشخاش۔ برگ بنفشہ۔ کاکنج۔ ہلیلہ سیاہ۔ ست گلو۔ نشاستہ۔ کاسنی۔ نیل۔ امرود۔ تانبے کا برادہ۔ بلوط۔ بانس کے پتے۔ دہی۔ کافور۔ مامیشا۔ ترش بہی۔
سرد درجہ دوم	خربوزہ۔ اسپغول۔ کچا زیتون۔ ہرا مازو۔ کدو۔ بازنگ۔ ماش۔ کھیرا ککڑی

چولائی کا ساگ۔ شفتالو۔ ترنج کے بیج۔ رانگا۔ پارہ۔ سیندور۔ سماق۔ تخم کاہو۔ مروارید۔ نیلوفر۔ گل سُرخ۔

سرد درجہ سوم خرفہ کا ساگ۔ لونیہ کا ساگ۔ ترنج۔ سدا بہار۔ خشخاش سیاہ۔ کافور۔ سوچرس گلنار۔ لال ساگ۔ لفاح۔ (بیلاڈونا) سلاجیت۔ سبوس اسپغول۔

سرد درجہ چہارم افیون۔ دھتورا۔ شوکران۔ ماذریون۔ تمباکو۔ اجوائن۔ خراسانی۔ شاہترہ کی جڑ۔ کاکنج اور وہ سب دوائیں جو اعضاء کو سست کر دیں۔

خشک درجہ اوّل ملٹھی۔ میٹھا بادام۔ بسفائج (کھنگالی) پوست۔ تخم خربوزہ۔ زعفران۔ موٹھ کندر۔ امرود۔ گوکھرو۔ نیل کی جڑ۔ بابونہ۔ تخم اٹنگن۔ لوبان۔ سونف۔ جو کا آٹا۔ اخروٹ کا گوند۔ سوسن۔ کلفہ۔ حب الغار۔ فندق۔ گل داؤدی۔

خشک درجہ دوم مولی بن لاحب الخضرا جمادتری۔ سونٹھ۔ ریگ ماہی۔ مُشک۔ صعتر۔ سورنجان شیریں۔ بالچھڑ۔ شاہترہ۔ مصطگی۔ شہد۔ جنگلی بینگن۔ چائے خطائی۔ نیلوفر کی جڑ۔ بلسان۔ زراوند۔ زفت۔ چرائتا۔ جاؤشیر۔ مکڑی کا جالا۔ صبر۔ انزروت۔ تخم کاسنی۔

خشک درجہ سوم لہسن۔ تگر۔ اکاس بیل۔ ہینگ۔ گلنار۔ چنا۔ تج۔ سرکہ۔ دونا مروا۔ جامن۔ جوزبوا۔ بلوط۔ زوفا خشک۔ مغز کرنجوہ۔ کیکر کا عصارہ۔ ستادر۔ جوکھار۔ پوست ترنج۔ اجوائن۔ کلونجی۔ مردار سنگ۔ سداب (نتلی) سرمہ۔ کیکڑا جلا ہوا۔ بال جلے ہوئے۔ سماق (زبترک)، کاٹے پھل۔ رسکپور۔ عود صلیب۔ عود بلسان۔ کچلہ۔ مرکی۔ دم الاخوین۔ جند بیدستر۔ درونج عقربی۔

خشک درجہ چہارم رائی۔ گندنا کے بیج۔ افیون۔ دھتورہ۔ انگور کا جھاڑ۔ فرفیون۔ سنکھیا۔

تر درجہ اوّل توری۔ کاہو۔ گاؤزبان۔ تخم پالک۔ شفتالو۔ روغن گل۔ چرونجی۔ چربی سانڈا۔ روغن گاؤ۔ بنفشہ۔ عصارہ۔ سوسن۔ خاکسی۔ خصیۃ الثعلب۔ نبات سفید۔ انجیر۔ تخم خطمی۔ نشاستہ۔ تخم بالنگو۔ بیضہ مرغ و مرغابی وغیرہ۔ تخم ریحان۔ آلوبالو۔ ترنجبین

تر درجہ دوم ساگ چولائی۔ شقاقل مصری۔ گل نیلوفر۔ بہدانہ۔ مغز کنول گٹہ۔ ساگ لونیہ۔ خربوزہ۔ تربوز۔ خوبانی۔ اسپغول۔ بلول۔ کنجد سیاہ۔ توری۔ کھیرا۔ سرطان نہری۔ انبہ۔ نارنگی۔ شریفہ۔ آلوبخارا۔ سفیدی۔ بیضہ مرغ۔ شیر کی چربی۔ شیر بز۔ مستی فیل۔

سے مرزنجوش

تر درجہ سوم نارنگی۔ سنگترہ۔ رس بھری۔ سیماب۔ آلوچہ۔ دہی۔ ہندوانہ اور تمام تر فواکہات۔

معتدل بہی شیریں۔ انار۔ بہدانہ۔ شیر گاؤ۔ پرسیاؤشاں۔ سپستان۔ میدہ گندم وغیرہ۔

دوسری فصل

تفصیل ان ادویات کی جو اپنی تاثیر کے لحاظ سے موسوم ہیں یعنی اپنی تاثیر کے لحاظ سے اطباء کی اصطلاح میں اور روزانہ محاورہ میں اپنے تاثیری نام سے پکاری جاتی ہیں۔

اکّال (عضو کو کھا جانے والی) وہ دوا جو اپنی تیزی اور قوت محللہ کی زیادتی سے اجزائے جوہر عضو کو فنا کر دے اور گوشت کھا جائے۔ مثلاً زنگار۔ انزروت (لائی) نمک اشنان۔ چوک۔ سیندور۔ بیپ سوختنہ۔ توتیا۔ مردار سنگ۔ نورہ (چونا) مس سوختہ۔

جاذِب (کھینچنے والی) اپنی گرمی اور لطافت کی وجہ سے خلط یا رطوبت کو ایسی کھینچ لاتی ہے جہاں سے مادہ بہ آسانی نکل سکے۔ جیسے اُود بلاؤ کے خصیے۔ بینڈک نیولا کیکڑا (سرطان)، گندہ بیروزہ۔ لہسن۔ پنواڑ۔ غاریقون کوڑی اور گھونگے کا گوشت۔

جالی (جلا اور پاک کرنے والی) جلد کی سطح سے لیسدار رطوبت کو چھیل کر پاک اور صاف کر دیتی ہے۔ جیسے شہد۔ شورہ۔ نمک۔ مصری۔ ہڑتال۔ نک چھکنی۔ نوشادر۔ پھٹکری کنگی۔ عقرقرحا۔ مسور (عدس) لہسن۔ کبوتر کی بیٹ۔ زفت۔ بلسان کے بیج۔ بنفشہ کی جڑ۔ کف دریا یعنی سمندر جھاگ۔ انزروت۔ بابچی۔ ہلدی۔ چیتا۔ رائی۔ خولنجاں۔

جامد (جما دینے والی) پتلے خلطوں کو گاڑھا اور سخت کر کے جما دیتی ہے۔ جیسے موم کہربا۔ کتیرا۔ نشاستہ۔ گیرو۔ گل ملتانی۔ صمغ عربی۔ اجوائن خراسانی۔ شیر برگد۔

حالق۔ حلّاق (بالوں کو اڑانے والی) بالوں کو کمزور کر کے اکھاڑ دیتی ہے۔ مثلاً۔ نورہ۔ چونا ہڑتال۔ سفیدہ اور راکھ۔

حکّاک۔ مُحکِّک (کھجلی پیدا کرنے والی) اپنی گرمی اور تیزی کی وجہ سے گاڑھی خلطوں کو مسام کی طرف کھینچتی اور خراش کی وجہ سے کھجلی پیدا کرتی ہے۔ مثلاً اٹنگن

Scanned with CamScanner

جل بیل (لٹوکری) مُچھوا گھاس ۔ مُشک دانہ ۔ اروی کے پتے ۔ بیری کے پتے ۔ بھنڈی کے پتے ۔

دابق (چپکنے والی) لیس کی وجہ سے جسم سے چپک جاتی ہے ۔ جیسے صمغ عربی شہد ۔ سریش ۔ لاکھ ۔

دافع خمار (نشہ دور کرنے والی) تبخیر کو روک کر نشہ کو دور کر دیتی ہے ۔ جیسے املی آلو بخارا ۔ گلاب کا پھول سونگھنا ۔ کھٹا انار ۔ عرق لیموں ۔ عرق گلاب ۔ شربت قند ۔ تمام ترشیاں اور چھینک لانے والی ادویہ ۔

رادع ۔ مخالف جاذب (لوٹا دینے والی) سرد اور قابض ہونے کی وجہ سے مواد کو عضو ماؤف پر گرنے سے روکتی ہے ۔ جیسے مکو ۔ اسپغول گلنار ، چھالیا ، دھنیا ، خطمی ، گل مختوم ، السی ، ملتانی مٹی ، گیرو ، املتاس ، گوگل ، ریٹھہ ، گل ارمنی کلونجی ، کالی زیری ، کچلے کا لیپ ، سرکہ ، صندل ، سماق ، پوست ، رسوت ،

عاصر (نچوڑنے والی) قوت قابطہ اور کسیلے پن کی وجہ سے عضو کو سمیٹتی اور پتلی رطوبت کو نچوڑتی ہے جیسے تخم املی ۔ ہڑ ۔ آنولہ ۔ ببول کی پھلی ۔ انار کے چھلکے ۔ جامن کی گٹھلی کا پوست ۔

غسّال (دھونے والی) اخلاط کو سطح عضو سے دھو دیتی ہے ۔ اس کا سیال ہونا ضروری ہے ۔ جیسے نیم گرم پانی ۔ آش جو ۔ ماء العسل (شہد میں ملا ہوا پانی)

قاتل (مارنے والی) اپنی ضد اور مخالفت کی وجہ سے ہر سہ ارواح کو فنا کرتی ہے جیسے افیون ۔ فرفیون ۔ سنکھیا ۔ بش یعنی سینگھیا (زہر) ہیرا ۔ پارہ ۔ شیر کی مونچھ کے بال کچلہ ۔ دھتورہ ۔ ہڑتال ۔

قاتل دیدان (پیٹ کے کیڑے مارنے والی) ورمی سائیڈ ۔ برگ شریفہ سبز ۔ باؤبڑنگ کابلی ۔ کلونجی ۔ پودینہ کوہی ۔ زوفائے خشک ۔ پلاس پاپڑا ۔ پوست بیخ انار ۔ شفتالو کے پتے ۔ صابن دیسی ۔ درمنہ ترکی ترمس ۔

قابض (ایسٹرنجنٹ) (سکیڑنے والی ۔ بند کرنے والی) بوجہ بوجھل ہونے یا خشک ہونے کے عضو کو سمیٹتی اور اس کی نالیوں اور مواد کو روکتی ہے جیسے ترنج ۔ سنگدانہ مرغ ۔ جفت بلوط ۔ پستہ کا چھلکا ۔ زرشک ۔ تخم مورد (حب الآس)

یا قلا ۔ ترس ۔ بنسلوچن ۔ دم الاخوین ۔ گلنار ۔ سُماق ۔ مسور ۔ بارتنگ ۔ جرانکس (اذخر) جامن کی گٹھلی ۔ انبہ کی گٹھلی ۔ چنا ۔ چاول ۔ مائیں ۔ مازو ۔ افیون ۔ مصطگی ۔ کنوچہ ۔ بریاں ۔

قاشر (چھلکا اتارنے والی) وہ دوا جو جلا کی زیادتی کی وجہ سے عضو کے مواد فاسد کو دور کرتی اور چھلکا اتارتی ہے ۔ مثلاً کٹ (قسط) زراوند ۔ جو بریاں ۔ کالے تل خشخاش چھیپ اور چھائیں کے دفع کرنے کے لئے جو دوائیں مستعمل ہیں وہ قاشر ہیں ۔

کاوی (کاسٹک) (داغ دینے والی) وہ دوا جو اپنی تیزی اور سوزش کے سبب سے سطح جراحات کی جلد کو جلائے اور داغ ڈالے جیسے سفیدہ ۔ ادرک لہسن ۔ تیزاب ۔ رائی ۔ ہالون ۔ بے بجھا چونا ۔

کاسر الریاح ۔ کارمی نے ٹو (ریح توڑنے والی) وہ دوا جو اپنی قوت حرارت سے ریاح غلیظ کو رقیق کر کے دفع کرے ۔ مثلاً سداب (تتلی کے بیج) ادرک ۔ سونٹھ ۔ نمک سیاہ ۔ بیخ کرفس ۔ جاوتری ۔ سونف ۔ پودینہ ۔ اجوائن ۔ مکو ۔ زیرہ ۔ چوکا (ترشہ) تج ۔ سیاہ مرچ ۔ نوشادر ۔ زرنباد ۔ رائی ۔ ہڑ کا مربہ ۔ زیرہ ۔

لاذع ۔ اِری ٹنٹ (خراش کرنے والی) وہ دوا جو بوجہ شدت گرمی و تیزی و قوت نفوذ کے عضو میں سوزش اور خراش پیدا کر دے ۔ جیسے سرکہ ۔ لیموں نمک شور ۔ رائی ۔ جامن کا تیزاب ۔

لازج (چپکنے والی) بوجہ خشکی و لیس کے عضو سے جدا نہ ہو ۔ جیسے جنازی ۔ بعض قسم کی مچھلی ۔ مسور ۔ چاول ۔ موگرہ ۔ گوند وغیرہ ۔

حابس دم سٹپ ٹک (خون بہنے اور خون منہ سے آنے اور خونی دستوں کو بند کرنے والی) بوجہ اپنی خشکی کے رگوں میں سُدہ پیدا کر کے اور اندرونی زخموں میں کھرنڈ لا کر خون جاری ہونے کو بند کرنے والی ۔ جیسے شادنج عدسی ۔ مصطگی ۔ خشک دھنیا ۔ زرشک ۔ دم الاخوین ۔ رسوت ۔ کافور ۔ بیخ انجبار ۔ گل مختوم ۔ سنگ جراح گیرو ۔ جفت بلوط ۔ سرمہ ۔ بارتنگ ۔ کہربا ۔ پتنگ لکڑ ۔ نشاستہ ۔ اجوائن خراسانی ۔ گلنار ۔ کندر کتھ ۔ غاریقون ۔ مازو ۔ ریشہ ۔ برگد ۔ چھوٹی مائیں ۔ کنگھی ۔ بوٹی ۔ گل ارمنی ۔ جوزالسرو ۔ مقل (خون بلانے کے لئے)

مُبرِّد (ری فریجرنٹ) (سردی پہنچانے والی) وہ دوا جو خود سرد ہونے کی وجہ

سے سردی بخشتی ہے۔ جیسے صندل۔ کاہو۔ نیلوفر۔ گڑہل کے پھول۔ خوشبودار مٹی۔ آلوبخارا۔ افیون۔ کاسنی۔

مُبہی (ایفروڈیزی ایک) (قوت باہ پیدا کرنے والی غذا یا دوا) تخم تُرب۔ موصلہ۔ سنبل۔ مشک۔ موتی۔ عنبر۔ سونٹھ۔ کھجور۔ چھوہارا۔ تیتر۔ بٹیر۔ مرغ۔ بیضہ نیم برشت۔ ماہی روبیاں۔ تخم کونچ۔ انگور۔ تخم گاجر۔ سیاہ تل۔ جاوتری۔ شلجم۔ گوشت بکری۔ کتیرا۔ دار چینی۔ مغز بادام۔ مغز اخروٹ۔ مغز چلغوزہ۔ باقلا۔ ابرق (سبدق) پنیر مایۂ شتر۔ ہینگ۔ پستہ۔ جند بیدستر۔ خصیۃ الثعلب۔ کادل (خولنجاں) تج۔ کوٹھ (قسط) چنا۔ لوبیا۔ سقنقور۔ ستاور۔ گوکھرو۔ بہمن سُرخ۔ بہمن سفید۔ موصلی سفید۔ موصلی سیاہ۔ تودری زرد۔ تودری سفید۔ کھوپرا۔ تخم پیاز وغیرہ۔

مُجفِف (ڈی۔ سکے ٹو) (خشکی کرنے والی) وہ دوا جو بوجہ خشک ہونے کے اعضاء کی رطوبت یا زخم کو خشک کردے۔ جیسے برگ مدار۔ سندرس۔ کاغذ سوختہ۔ ٹاٹ سوختہ۔ چھالیہ۔ کتھ۔ پھٹکری۔ جلی ہوئی سیپی۔ چھوہارے کی گٹھلی جلی ہوئی۔ انزروت (لائی) مردار سنگ۔ ایلوا۔ سنگ جراحت۔ پوست انار۔ پارہ۔ چونا بجھا ہوا۔ توتیا وغیرہ وغیرہ۔

مُجمِّد (جما دینے والی) وہ دوا جو اپنی سردی اور قوت قابضہ کے اثر سے خلطوں اور رطوبتوں کو بستہ کرے۔ جیسے گوند کتیرا۔ نشاستہ۔ اجوائن خراسانی۔ گیرو۔ موم۔ صمغ عربی۔ لسوڑا وغیرہ۔

مُحرِّق (کرّوسو) (جلانے والی) وہ دوا جو اپنی قوت نفوذ و قوی گرمی کے عضو کی رطوبت کو فنا کردے۔ مثلاً تیزاب چاندی۔ نمک۔ شورہ۔ گندھک۔ ہرتال۔ فرفیون۔ زنگار۔ توتیا۔ چونا۔ نورہ۔ آگ۔ مدار کا دودھ۔ ہینگ وغیرہ۔

مُحلّمات ردیہ (خواب پریشان دکھلانے والی) وہ دوا جو اپنی قوت تبخیر کے ذریعے دماغ کو پریشان کرتی ہے اور سونے میں متوحش خواب دکھائی دیتے ہیں۔ جیسے شراب کی کثرت۔ کچا پیاز۔ آلو۔ بینگن۔ گندنا۔ باقلا۔ لوبیا۔ گوبھی۔ مسور وغیرہ۔

مُحلّل (ریزالونٹ) (تحلیل کرنے والا) وہ دوا جو اپنی قوت تحلیل اور حرارت کے باعث عضو کی لیس دار اخلاط کو بخارات بنا کر فنا کردیتی ہے جیسے زراوند۔ دونا مروا۔

(مرزنجوش) جند بیدستر۔ ناخونہ (اکلیل الملک) برگ چنبیلی۔ نرگس۔ بُستانی۔ بھٹوانس یعنی دھوئیں کی سیاہی۔ بابونہ۔ خطمی۔ عنبر بید۔ سداب۔ مقل۔ کسوندی۔ بیخ کبر۔ پرسیاؤشان۔ تگر۔ لادن (لاذن) السی۔ ہلدی۔ تکو۔ افسنتین رومی۔ برگ جھاؤ۔ پودینہ کوہی۔ کریلہ۔ اشق۔ پیاز دشتی۔ جاؤشیر۔ گودا املتاس۔ ارنڈ۔ غافث۔ زفت۔ صمغ بطم۔ حاشا۔ ترمس۔ رائی۔ ہلدی۔ گل خیرو۔ دارچینی۔ کیکرا۔ سویہ یعنی شبت۔ انجیر۔ زعفران۔ مکوئے سبز وغیرہ۔

مُحمّر (روبی فی سینٹ) (سُرخ کرنے والی) وہ دوا جو بوجہ گرمی اور قوت جاذبہ خون کو عضو کی طرف کھینچ لائے اور عضو کو سرخ کردے جیسے چال موگرا۔ رائی۔ پودینہ۔ گل لالہ۔ نارنگی کے چھلکے۔ چھڑیلہ۔ بالچھڑ۔ جرانکس (اذخر) دارچینی۔ زعفران۔ حسن یوسف۔ ہینگ وغیرہ۔

مُخدِّر (انس تھیٹک) (بے حس کر دینے والی) وہ دوا جو قوت قبض اور سردی و خشکی کے باعث مسامات و مجاری کو کثیف کرکے روح نفسانی کے نفوذ کو روکے اور عضو کو بے حس کردے۔ جیسے افیون۔ اسپند۔ کچلہ۔ برگ تمباکو۔ تخم تمباکو۔ کندر۔ شوکران۔ لونگ۔ دھتورہ۔ اجوائن خراسانی۔ کافور۔ لُفاح۔ کوکین وغیرہ۔

مخرجات جنین و مشیمہ (بچہ کو ماں کے پیٹ سے نکلنے والی دوائیں) ان ادویہ سے عضلات رحم کو تحریک ہوتی ہے اور اس سے بچہ کی پیدائش میں مدد ملتی ہے۔ یہ ادویہ رحم کو سکیڑ کر حمل کو قبل از وقت ساقط کردیتی ہیں۔ اس لئے انکو مسقطات حمل (اک بالکس) بھی کہتے ہیں۔ مثلاً زراوند۔ السی۔ تج۔ ابہل۔ بندال۔ بوزیدان۔ پرسیاؤشان۔ کیکر فرفیون۔ رتن جوت (حمولا) کلونجی کو پیس کر پینا۔ بنولہ کی جڑ۔ سبز حنا یا بانس کے پتوں یا املتاس کے چھلکے کو جوش دے کر پینا۔ تیز مسہلات۔ روغن بید انجیر۔ کونین۔ ارگٹ وغیرہ وغیرہ۔

مُخشِّن (کھردراپن پیدا کرنے والی) وہ دوا جو اپنی قوت قبض و خشکی کے عضو کی ظاہری سطح کو کھردرا کردے۔ جیسے اکلیل الملک۔ رائی۔ آنولہ۔ جامن کی گٹھلی۔ تخم املی۔ بھلاواں۔ انبہ کی گٹھلی وغیرہ وغیرہ۔

مدرِ بول (ڈائیوریٹک) (پیشاب لانے والی) گرمی یا سردی کی وجہ سے پیشاب کی راہ سے مادہ کو دفع کرتی ہے۔ جیسے تخم کھیرا۔ ککڑی۔ خربزہ۔ گل خیرو۔ تخم کاسنی۔ کاکنج۔ تخم چولائی۔ تخم خرفہ۔ لوکی کا پانی۔ کھیرے کا پانی۔ تربوز کا پانی۔ کاسنی کے بیج۔ آش جو

عرق لیموں ثردہ گھوکھرو وغیرہ۔ مدارت سرد کہلاتی ہیں۔ تخم گاجر۔ پرسیاؤشاں۔ بالچھڑ۔ املتاس انیسوں۔ شبت۔ تخم کرفس۔ سونف۔ کباب چینی۔ زعفران۔ برنجاسف، تج۔ خشک زوفا۔ تلسی (سداب ہنگر۔ اجمود (کرفس) اجوائن دیسی۔ تخم جنازی۔ پودینہ۔ ددقو۔ کلونجی۔ اگر۔ بلسان وغیرہ کو مدرات گرم کہتے ہیں۔

مُدِرِّ حیض (ایم مینا گوگ) (حیض کو جاری کرنے والی) اپنی لطافت اور گرمی کی وجہ سے خون بستہ کو معتدل کرکے پگھلا کر نکال دیتی ہیں۔ آتا ہو تو اچھی طرح آنے لگتا ہے۔ بشرطیکہ حیض کی کمی کا سبب خون کی کمی نہ ہو۔ ان کو حیض کے دنوں میں استعمال کراتے ہیں۔ مثلاً تج۔ کباب چینی۔ پرسیاؤشاں۔ کلونجی۔ کنکول مرچ۔ جنگلی تلسی۔ قسط شیریں۔ اسپند۔ پکھان بید۔ جند بید ستر۔ ابہل۔ چنے۔ کارلال۔ جاؤشیر۔ زعفران بابونہ۔ پودینہ۔ تلی (سداب) املتاس کے چھلکے سناگر موتھ۔ اجمود۔ تمام (کالی تلسی) ایلوا۔ چھڑیلہ۔ اجوائن دیسی۔ مشکطرا مشیع۔ کلتھی۔ عود صلیب۔ فراسیون (گندنا پہاڑی) وغیرہ۔

مُوَلِّدِ شیر (دودھ پیدا کرنے والی) بوجہ اپنی رطوبت فضلیہ کے دودھ پیدا کرتی اور بہاتی ہے۔ جیسے موصلی سیاہ۔ موصلی سفید۔ سفید نل۔ ستاور۔ بادیان۔ گوند کیکر۔ صمغ عربی۔ کتیرا گوند۔ آلو۔ تودری زرد۔ بداری قند۔ تخم اسپست۔

مُدمِّل (سی کے ٹرائزنگ) (زخم بھرلانے والی) زخموں کی رطوبت کو خشک کرکے بھرلاتی ہیں۔ جیسے سرمہ۔ سنگِ جراح۔ گوند کتیرا۔ آلو۔ ایلوا۔ لائی (انزروت) اسفنج۔ موم سفید۔ زراوند۔ مردار سنگ۔ گائے کا گھی۔ دم الاخوین۔ گل ارمنی۔ رال ملتانی مٹی۔ نیم کا تیل۔ شیرہ بارتنگ۔ سفیدہ کاشغری وغیرہ۔

مُرخی۔ ایمولی اینٹ (نرم کرنے والی) وہ دوا جو اپنی قوت حرارت و رطوبت کے باعث جلد کو نرم اور مسامات کو فراخ کرکے عضو کو ڈھیلا کردیتی ہے۔ جیسے السی خطمی۔ سرداء۔ کرم کلہ کے پتے۔ پیہ بط۔ روغن گل۔ بہدانہ اکلیل الملک۔ گرم پانی وغیرہ۔

مُرطِّب (ترکرنے والی) قوی رطوبت کے باعث اعضاء کو نرمی بخشتی ہیں۔ جیسے مغز کدو شیریں۔ بادام۔ تربوز۔ خربوزہ۔ لوکی۔ اسپغول۔ گائے کا دودھ۔ موصلی۔ کتیرا۔ کھیرا توری۔ روغن کدو۔ روغن کاہو۔ روغن بادام۔ گھی وغیرہ وغیرہ۔

مرقق (ایٹی نیوٹینٹ) (پتلا کرنے والی) وہ دوا جو بہ سبب حرارت و رطوبت کے اخلاط کو پتلا کرتی ہے۔ جیسے شہد۔ سرکہ۔ شکر۔ پودینہ کا عرق وغیرہ وغیرہ۔

مُزلِق لوبری کینٹ (پھسلانے والی) وہ لعاب دار دوا جو باطنی عضو کی اندرونی سطح کو نرم اور چکنا کرکے اندرونی خلطی مادہ کو خارج کردے۔ جیسے آلو بخارا۔ املی پرانی۔ تخم ریحان۔ سداسہاگن۔ بہدانہ شیریں۔ ترنجبین۔ گوندنی پختہ۔ سپستان۔ تخم جنازی وغیرہ وغیرہ۔

مُسدِّد آبسٹروئنٹ (سُدّہ پیدا کرنے والی) وہ دوا جو بوجہ اپنی خشکی اور کثافت کے مسامات و مجاری کو بند کردے جیسے جامن کی گری۔ خشخاش سفید۔ اسپغول کوٹا ہوا۔ اجوائن۔ سورنجاں۔ تلخ۔ کیلا خام۔ املی کے بیج وغیرہ۔

مُسکِر (نارکاٹک) (نشہ لانے والی) بادام تلخ۔ زعفران۔ جادتری۔ چھڑیلہ۔ بھنگ بُن (حب البلم) جائفل۔ مہوا وغیرہ۔

مسکن (سیڈے ٹو) (درد کو تسکین دینے والی) وہ دوا جو اخلاط کی حرارت اور جوش کو ساکن کرے جیسے افیون۔ بطخ کی چربی۔ لفاح۔ تمباکو۔ شوکران۔ پیہ مُور۔ سفیدی۔ بیضہ مرغ۔ نشاستہ۔ کتیرا گوند۔ کشنیز خشک۔ سمندر سوکھ۔ گوند کیکر۔ اجوائن خراسانی۔ سداسہاگن۔ برگ ترشہ (چوکا)

منوم (ہپ ناٹک) (نیند لانے والی) جیسے زعفران۔ سویا۔ بنفشہ۔ کشنیز سبز۔ کاہو۔ سیب۔ تلسی۔ گل لالہ۔ پودینہ کوہی۔ روغن نیلوفر۔ بادام۔ خشخاش وغیرہ

مُسمِّن۔ فیٹ ننگ (بدن کو موٹا کرنے والی دوا) جو بہ سبب رطوبت فضلیہ اور کثیر الغذا ہونے کے بدن کو موٹا کرتی ہیں۔ جیسے حب القلقل۔ چاول۔ خوب کلاں۔ آم۔ مکھن۔ دودھ۔ کیلہ۔ خشخاش سفید۔ بیر شراب۔ آرد سنگھاڑا۔ آرد خرما۔ چچینڈا۔ نخود۔ نیشکر۔ ساگودانہ۔ توت شیریں۔ تِل سفید۔ ستاور وغیرہ۔

مُسَہر (نیند کا غلبہ دفع کرنے والی) جو بہ سبب اپنی خشکی یا تیزی یا سوزش کے نیند کا غلبہ دفع کرتی ہیں۔ جیسے قہوہ۔ چائے۔ سرکہ۔ رائی۔ کالی مرچ۔ نمک۔ ایارج فیقرا کافور سونگھنا۔ مشک سونگھنا۔ لونگ۔ پودینہ وغیرہ۔

مسہل صفرا (کول اگوگ) وہ دست آور دوا جو صفراوی مواد کو بذریعہ دست خارج کرتی ہے مثلاً آلو بخارا۔ املی پرانی۔ تخم شاہ پسند۔ گل بنفشہ افسنتین۔ برگ سنا۔ ترنجبین۔ شیرخشت۔ سقمونیا۔ اکاس بیل۔ املتاس کی پھلی۔ پوست بلیلہ زرد۔ شربت درد۔ آب برگ۔ پالک سبز۔ آب برگ کاسنی سبز۔ ایلوا۔ عشق پیچہ (لبلاب) وغیرہ

مسہلات بلغم (بلغم کو بذریعہ دست خارج کرنے والی دوائیں) مثلاً اسطوخودوس افتیموں۔ سناء مکی۔ جمال گوٹہ مدبر۔ شکر سرخ۔ اکاس بیل۔ بسفائج۔ آنولہ بالنگو۔ کابلی ہڑ (ہلیلہ سیاہ) غاریقون۔ ریوند خطائی۔ ایارج فیقرا۔ حجر لاجورد۔ سنگ ارمنی۔ دھارا (اسطوخودوس) وغیرہ۔

نوٹ:۔ ایسی کوئی دوا نہیں ہے جو سوائے ایک خلط کے اخلاط ثلاثہ میں سے دوسری خلط کو باہر نہ نکالے۔ جو ادویہ صفرا یا بلغم یا سودا کے اخراج کے لئے مخصوص ہیں۔ اس کے یہ معنی ہیں کہ وہ ادویہ اس خلط کو زیادہ نکالتی ہیں (ارزانی)

مُشتہی (بھوک پیدا کرنے والی) جیسے آلو۔ عرق لیموں۔ چھلکا ترنج۔ سکنجبین۔ سرکہ سفرجلی۔ سرکہ زرشک۔ پوست لیموں۔ کالی مرچ۔ مصطگی۔ زیرہ۔ سونٹھ۔ اجوائن۔ زرشک پودینہ۔ خولنجاں۔ سرد پانی۔ الائچی خرد۔ اونٹنی کا دودھ۔

مُصَدِّع (سیفالیلجک) (دردسر پیدا کرنے والی) بوجہ قوت۔ تبخیر دردسر پیدا کرتی ہیں۔ جیسے اظفار الطیب۔ اجوائن۔ خراسانی۔ لوبان کندنا۔ سوہانجنا۔ لہسن۔ پیاز۔ مسور۔ میتھی۔ السی۔ خاکسی۔ ترنج۔ توت۔ پالک کا ساگ۔ گل خیرو جرانکس (اذخر) مولی۔ بینگن۔ رام تلسی۔ بلوط۔ جوز بوا۔ گل انار۔ لوبان۔ چکور کا گوشت وغیرہ۔

مصلح۔ کوری جینٹ (اصلاح کرنے والی) وہ دوا جو دوسری دوا کا کوئی خاص ضرر دفع کرے۔ یا بہ سبب اپنے خواص متضاد کے اس کی اصلاح کرے۔ مثلاً سناء کے استعمال سے متلی آنے لگتی ہے۔ اور مروڑ پیدا ہوتی ہے لہٰذا بغرض اصلاح اس کے ساتھ گل سرخ یا انیسوں ملا دیتے ہیں۔ اسی طرح مغز املتاس۔ روغن بادام یا شیرہ بادام ملا کر دیا جاتا ہے اور تخم حنظل کے ساتھ گوند کیکر یا کتیرا بطور مصلح شامل کر لیا جاتا ہے۔ بعض دواؤں کا مصلح ان کے ساتھ ہی بیان کیا گیا ہے۔

مضعفِ باہ (ان ایفرو ڈیزی ایک) (باہ کو ضرر دینے والی) رام تلسی۔ کاسنی۔ کاہو دھنیا۔ کمو۔ بیخ نیلوفر۔ عناب۔ جڑ بنفشہ۔ کالی خشخاش۔ سنبھالو کے تخم۔ لیموں۔ نمک۔ ٹھنڈا پانی۔ چوکا۔ کافور۔ برھل۔ املی۔ آلو بخارا وغیرہ

مطفی (ریفری جرنٹ) (تیزی و گرمی کو بجھانے والی) بوجہ زائد سردی اور رطوبت گرمی اور سوزش کو دفع کرتی ہیں۔ جیسے کافور۔ کاہو۔ نیلوفر۔ مغز کدو۔ کائی۔ نارجیل دریائی۔ آلو بخارا۔ کاسنی۔ برف۔ پالک۔ آب کھیرا۔ آب کدو۔ سرد پانی وغیرہ

مُصفّیاتِ خون (خون کو معتدل اور صاف کرنے والی) وہ دوائیں جو بگڑے ہوئے خون کو اس کی اصلی حالت پر لے آتی ہیں۔ اکثر سوداوی امراض کی وجہ سے خون گاڑھا ہو جاتا ہے۔ یا گرمی کے پہنچنے سے سڑ جاتا ہے۔ جیسے برادہ آبنوس۔ برادہ شیشم منڈی بوٹی برگ فالسہ۔ شہد۔ گندھک۔ برم ڈنڈی۔ ہرن کھری۔ برگ نیم۔ چھال نیم۔ برگ شیشم۔ برگ حنا۔ برگ بکائن۔ گل حنا۔ گل نیم۔ صندل۔ شاہترہ۔ چوب چینی۔ چرائتہ۔ تاڑی سرس۔ سم الفار۔ سہدیوی۔ چھال کچنال۔ عشبہ۔ سرپھوکہ۔ نیل کنٹھی۔ تگند باری۔ بکن بوٹی اور عناب وغیرہ۔

مُعرِّق (ڈایا فوریٹک) (پسینہ لانے والی) وہ دوا جو اپنی تاثیر سے بند رطوبات کو مسامات کی راہ سے خارج کرتی ہے جیسے پانی پینا۔ گل مدر چیزیں۔ بے حد گرمی۔ گرم کپڑے پہننا۔ خوب کلال۔ کافور۔ لوبان کوڑیا۔ چائے انگریزی۔ دارچینی وغیرہ

مُعطِّس (ارھائن) (چھینک لانے والی) وہ دوا جو اپنی قوت نفوذ سے دماغ کے مواد کو حرکت دے کر بذریعہ چھینک دفع کرے۔ بوجہ گرمی اور سوزش کے مثلاً تمباکو۔ نک چھکنی۔ شیرہ بادام تلخ۔ نوشادر۔ ریٹھہ۔ دونا مروا۔ سونٹھ۔ کشمیر پٹھ (برگ تبت) کنیر کا پھول۔ تخم سرس۔ کائپھل بار کشائی خرد۔

مُعَطِّش (پیاس لگانے والی) جو بوجہ اپنی گرمی خشکی اور تیزی کے پیاس لگاتی ہیں مثلاً تمام گرم و خشک چیزیں۔ گوشت۔ مچھلی۔ چنا۔ مرچ۔ نمک دھوپ میں چلنا پھرنا۔ گرمی وغیرہ۔

مُغرّی (گلوٹینس) (چپک جانے والی دوا) لیس کے باعث رگوں کے منہ اور آنتوں میں چپک کر سُدہ پیدا کرتی ہے۔ جیسے گوند کتیرا۔ چونا بجھا ہوا

Scanned with CamScanner

سنگ جراحت۔ کنوچہ (مَرد) برگ گاؤزبان۔ سفیدی بیضہ۔ مرغ۔ ریشم ماہی۔ بھنڈی۔ بہدانہ وغیرہ۔

مغلظ منی (مادہ تولید کو گاڑھا کرنے والی) مثلاً گوشت نیم بریاں۔ بادی ترکاریاں ہر قسم۔ بہمن۔ تودری۔ آرد سنگھاڑا۔ موصلی سیاہ۔ موصلی سفید۔ سبوس اسپغول بوپھلی۔ کمرکس۔ کنول گٹہ۔ مغز خستہ انبہ۔ تال مکھانا۔ سنبھل کا موسلا۔ جامن کی گٹھلی۔ بیج بند گیاہ چینی۔ مایہ شتر اعرابی۔ املی کے بیج قلمی وغیرہ۔

مفتتِ حصات (پتھری کو ریزہ ریزہ کرنے والی دوا) سنگ مثانہ، گردہ یا مثانہ کو پھوڑ کر ریزہ ریزہ کر کے یا تحلیل کر کے خارج کر دیتی ہیں۔ مثلاً اسگند بالا۔ تلسی۔ سنگ سرماہی۔ بچھو کی راکھ۔ دو قوۓ گوند۔ آلو۔ تخم خربوزہ۔ پرسیاؤشاں۔ کنڈل (ریکنیج) سلاجیت۔ کڑوا بادام۔ گوکھرو۔ سونف۔ نخود سیاہ۔ کلتھی۔ گل داؤدی۔ برنا۔ آب برگ لونیا سبز۔ اندر جو۔ جوکھار۔ ناگرموتھ۔ سنگ یہود۔ اظفار الطیب۔ جگنو۔ تخم ترہ تیزک وغیرہ۔

مُفتّح (ڈی آبسٹروانیٹ) (کھولنے والی) وہ دوا جو بہ سبب اپنی حرارت آنتوں۔ رگوں اور مسامات کے سُدے کھولتی ہے۔ جیسے جرانکس۔ شاہترہ۔ غاریقون۔ آکاس بیل۔ کاسنی۔ اشنہ۔ کرفس۔ بیخ بادیاں۔ بیخ بنفشہ۔ مرفا۔ اگر۔ کبابہ انیسوں۔ مرنکی۔ سداب۔ سونٹھ۔ تخم گاجر۔ زعفران۔ بادرنجبویہ۔ اجوائن۔ دیسی۔ ہلیون۔ دارچینی زیرہ کرمانی۔ دارفلفل۔ برنجاسف۔ تخم کثوث۔ اسپند۔ پکھان بید۔ جاؤشیر۔ اجمود۔ پھٹوانس۔ گل غافث۔ سنبل الطیب۔ زفت رومی۔ جاوتری۔ صعتر۔ سونف۔ سرکہ عنصل۔ مجیٹھ وغیرہ

مفجّرات اورام (ورم کو پھاڑنے والی) اپنی تیزی اور گرمی کے باعث جلد کو پھاڑ دیتی ہے۔ جیسے جنگلی پیاز۔ فرفیون۔ صابن۔ رتن جوت۔ مین پھل۔ کبوتر کی بیٹ۔ ذودھارے درختوں کے دودھ۔ ہڑتال۔ سفیدہ کاشغری۔ ہیرا کسیس۔ چونا۔ سہاگہ وغیرہ

مُفرّح (ایگزلے رنٹ) (فرحت دینے والی) وہ دوا جو اپنی لطافت کے باعث طبیعت میں فرحت اور خوشی پیدا کرتی اور دل کو تقویت دیتی ہے۔ جیسے الائچی۔ دارچینی۔ سیب۔ بہی۔ مغز پستہ۔ بالنگو۔ زلیسی۔ انجیر۔ املی۔ اگر۔ موتی۔ یاقوت یشب۔ سیپ۔ ورق نقرہ۔ ورق طلا۔ زعفران۔ ابریشم۔ گل گاؤزبان۔ گل چاندنی۔ گل گڑہل کافور۔ لونگ۔ صندل سفید۔ مُشک۔ انار ترش، انار شیریں، آنولہ، امرود، ترنج، بالچھڑ، کتھ

عرق بید مُشک۔ عرق کیوڑہ، لیموں، گل لیموں، پوست لیموں، بسفائج، گل گلاب، عطر گلاب عطر کیوڑہ۔ عرق چنبیلی، عطر خس، لاجورد، زہر مہرہ خطائی، مونگا، مونگے کی جڑ، گل سیوتی، گل چنبیلی، گل نارنگی، گل کیوڑہ، گل نیلوفر، بہمن، عنبر، بلسلوچن وغیرہ وغیرہ۔

مقرح (ویسی کنٹ) (زخم ڈالنے والی) اپنی تیزی اور زائد گرمی کے باعث بدن پر زخم پیدا کر دیتی ہے۔ جیسے فرفیون، شیر مدار، صابن، ہڑتال، لہسن سہاگہ چوکیہ، پیاز، چونا، کبوتر کی بیٹ، شیطرج ہندی، عَسل بلادر، جل دھنیہ (لٹوکری) تیلنی مکھی، سنکھیا، موزج، پلاس، پاپڑا، زنگار وغیرہ وغیرہ۔

مقیّٔ (ایمے ٹک) (قے لانے والی) ہر سہ اخلاط یا کسی ایک کو معدہ سے ابھار کر براہ قے خارج کرتی ہیں۔ مثلاً برگ ترب سبز، سرخ لوبیا، تخم ترب، آب گرم، آب برگ شبت سبز، آب کدو تلخ، حب النیل (کالا دانہ) روغن گائے، سکنجبین عسلی، نمک لاہوری، نک چھکنی، تخم خربوزہ، سکنجبین سادہ، کندش، مین پھل، اونٹ کٹارا، شکر سرخ، رائی، کٹکی، تخم شبت، ہیتھی وغیرہ وغیرہ۔

مقویاتِ اعصاب (پٹھوں کو طاقت دینے والی) میتھی، میدہ، لکڑی، قُسط، کچلہ، حبّ المنشم[1]، جند بیدستر، اسارون (تگر) جاؤشیر، خرما وغیرہ وغیرہ۔

مقویاتِ بصر (بینائی کو قوت دینے والی) جیسے آب بادیان سبز، زعفران، آملہ۔ ہلیلہ (بہیڑہ) پرندوں کے پتہ کا پانی۔ چاندی کا میل۔ چاندی کی سلائی۔ ابریشم سوختہ پیاز پختہ۔ سرمہ اصفہانی، مرقشیشا، قرنفل گل دار، کالی مرچ، موتی، بادام شیریں، عقیق یمنی، مُرکی پوست ہلیلہ زرد، بھنگرہ، مشک دانہ، منڈی، شہد خالص، سیپی جلی ہوئی، مامیران چینی وغیرہ۔

مقویاتِ جگر (جگر کو قوت و لطافت دینے والی) جیسے جوزبوا، کاسنی، سنبل رومی زرشک، اظفار الطیب (نکھ) منقیٰ، لونگ، پستہ، مصطگی، سقمونیا، ریوند۔ روغن بلسان، تج، غافث، زرنجور، بلسان کے بیج، ناگرموتھ، زیرہ سیاہ، دارچینی، انار دانہ، چھڑیلہ پودینہ کوہی، تخم کثوث، زرشک، افسنتین رومی، بارتنگ، بادرنجبویہ، اسگند بالا، درونج عقربی الائچی خورد۔ شیر مادہ شتر وغیرہ۔

[1] تخم بطم کی مانند خوشبودار دانہ ہے۔ اس کے درخت کو انگریزی میں جاوا آمند کہتے ہیں۔

مقویاتِ اسنان و لثہ (دانتوں اور مسوڑوں کو قوت دینے والی) جیسے جلا ہوا تمباکو۔ کباب چینی، کوڑی زرد۔ پھٹکری۔ لوبان۔ زیرہ۔ گٹھلی ہلیلہ کی جلی ہوئی۔ کالی مرچ۔ برگ سرس سبز۔ برگ انار سبز۔ سرس کے بیج۔ ہیرا کسیس۔ مونگے کی جڑ کتھ۔ موتی۔ مولسری کی چھال۔ کف دریا۔ چندرس۔ مائیں خرد و کلاں مصطگی۔ بادام کے چھلکے سوختہ مازو۔ بارہ سنگھا جلا ہوا۔ گلنار۔ ترہ تیزک۔ عاقر قرحا۔ کات سفید۔ نسپال۔ ناگر موتھ۔ پوست ہلیلہ سپاری کنہ۔ سنگ جراح۔ مسور۔ بھلاواں جلا ہوا۔ تالیسپتر وغیرہ وغیرہ۔

مقویاتِ دماغ (دماغ کو قوت دینے والی) جیسے مغز بادام۔ مغز پستہ۔ مغز اخروٹ مغز پیٹھا۔ مغز تخم تربوز۔ اسطو خودوس۔ اسارون۔ کشنیز۔ کشمش۔ آملہ۔ برگ بادر نجبویہ۔ مغز پنبہ دانہ۔ منڈی۔ ہلیلہ سیاہ۔ ہلیلہ زرد، ہلیلہ کابلی، خشخاش سفید۔ خشخاش سیاہ، بھیڑ کا دودھ، بادام شیریں، رام تلسی، صندل سفید، عرق نارنج، مربا ہلیلہ مغز کدو، مغز تخم کاہو۔ دونا مروا۔ (مرزنجوش) چنبیلی، زعفران، گوشت مرغ، موتی گلاب، ناگرموتھ، سونٹھ، آنولہ، بھلانواں، بالچھڑ، تیتر کا گوشت، لوے کا گوشت، بالنگو، جانوروں کا مغز، اگر، عود، عنبر، لونگ، مشک، مغز فندق وغیرہ وغیرہ۔

مقویاتِ قلب (دل کو طاقت دینے والی) آب گزر۔ انگور۔ کیوڑہ۔ تخم بالنگو۔ جند بیدستر۔ جدوار شیریں۔ خس ہندی زرد۔ زبرجد۔ زہر مہرہ۔ یشب انگوری۔ فیروزہ نیشاپوری۔ عقیق یمنی۔ مرجان۔ یاقوت۔ تخم ریحان۔ نیلم محلول۔ مربہ گزر دپیٹھہ۔ انار شیریں۔ امرود۔ آنولہ۔ سیب۔ ابریشم۔ گل گڑہل، گل لیموں۔ پوست ترنج۔ لیموں شیریں۔ دارچینی۔ ورق نقرہ۔ ورق طلا۔ لاجورد۔ عود صلیب۔ الائچی۔ مُشک۔ عنبر۔ یاقوت۔ رام تلسی۔ (تخم فرنجمشک) بادرنجبویہ۔ گل مختوم۔ صندل۔ بنسلوچن۔ بہمن سرخ۔ بہمن سفید۔ گاؤزبان۔ درونج عقربی۔ بالچھڑ۔ ناگرموتھ۔ شقاقل۔ اگر۔ نارنج۔ پان۔ جنگلی تلسی۔ بسد۔ نیلوفر۔ موتی صدف وغیرہ

مقویاتِ معدہ (معدہ کو طاقت اور قوت دینے والی) جو شے مقوی معدہ ہے مری اور امعاء کو بھی قوت دیتی ہے۔ جیسے چرائتہ، زرنباد۔ آنولہ، گلاب پوست بیرون پستہ، پودینہ، دارچینی، ناگرموتھ، زنجبیل، سنگدانہ، مرغ، عود غرقی، اگر، لونگ، الائچی، چھڑیلہ، تیزپات، انار دانہ، ہلیلہ ہر قسم کا، بنسلوچن، قسط شیریں، کندر تج، کالی مرچ، بالنگو، جوزبوا، فلفل سفید، جامن، زیرہ سیاہ، انیسوں، بیارانگہ، جرانکس

(اذخر) پوست ترنج۔ فولاد، خبث الحدید، دہی وغیرہ۔

مقویاتِ باہ شلجم، پیاز، مولی، فندق، بادام، خرما، چرونجی، پستہ، چلغوزہ، ثعلب مصری، شقاقل مصری، خولنجاں، بہمنیں، گوکھرو، بوزیداں، موصلی سیاہ وسفید، موصلی سینبھل، کنجد مقشر، ہالون، عاقر قرحا، تخم گندنا۔ تخم پیاز، تخم گاجر، سونٹھ، چھڑیلہ بافلا، خشخاش، اندرجو، مُشک، دارچینی۔ تخم کونچ، گوشت کنجشک، گوشت تیتر، ریگ ماہی ماہی روبیان، مچھلی۔ گوشت مرغ، بیضہ مرغ۔ گوشت کبوتر، گھی وغیرہ۔

ملطف (ڈی مل سنٹ) (لطیف کرنے والی) گاڑھی اخلاط کو پتلا اور نرم کرکے دفع کرتی ہیں۔ جیسے سہاگہ چوکیہ جاوتری، بیخ بنفشہ، دارچینی، مکو خشک، عرق مکو، عقر قرحا، کی ذریوس، انیسوں بادیاں، ناگرموتھ، پرسیاؤشاں، روفہ خشک، انجیر، آب نیشکر، تخم کشوث، فلفل سیاہ، بابونہ۔ ابریشم مقرض، صعتر، سرکہ، جرانکس تخم اٹنگن، عناب، شورہ، کڑو (قرطم) پیاز، رائی، اسقیل، سکبینج، جند بیدستر، برنجاسف، تودری، سونٹھ، زیرہ سفید وغیرہ۔

ملیناتِ بطن (لیکسے ٹو) (پیٹ کو نرم کرنے والی) وہ دوا جس سے قبض دور ہو جائے۔ اور پاخانہ کھل کر آجائے۔ جیسے عرق سونف، گلقند، چرونجی، ساگ خرفہ، پالک، اکلیل الملک، تخم کشوت، مولی کرنب (کرم کلہ) مغز بنولہ گنے کا رس، شفتالو، آم، کریلہ، کشمش، خربوزہ، مربا ہلیلہ۔ روغن بادام شیریں، بکری و بھیڑ کا دودھ، ترنجبین، املی، پردل، چقندر، قند، شہد، گڑ، گلاب، پالک سبز، آلوچہ، پلاس پاپڑہ شیرخشت، خوبانی، گلنغی، تخم کشوث، آلو بخارا وغیرہ وغیرہ۔

ممسک (اویری شمس) (روکنے اور بند کرنے والی) وہ دوا جو خشکی اور لطیف گرمی، کے باعث منی کو روکے، اور جلد انزال نہ ہونے دے۔ جیسے افیون۔ جوزبوا۔ بیر بہوٹی۔ گوگل، دھتورہ۔ بھٹ کٹیا۔ خراطین خشک۔ اجوائن خراسانی، لونگ کالی مرچ، مشک، چرس، دارچینی، سونٹھ، ببول کے پھول، بیخ کنیر، موچرس، گوماں کا پھل اور بیج، زعفران، مصطگی، جاوتری، سمندر سوکھ، عاقر قرعا، کچلہ، اسپند، تخم ریحان۔ ریگ ماہی، اٹنگن (تخم انجرہ)

مُلذِذ (الذت دینے والی) وہ دوا جو مرد و عورت یا دونوں کو جماع کے وقت لذت اور

Scanned with CamScanner

سردردے۔ جیسے بیر بہوٹی، لونگ، دارچینی، کبابہ، عاقرقرحا، منتّی، سونٹھ، سلارس، موئے سرانسان سوختہ، پتہ مرغا (مرارہ ماکیاں) گرد، کیوڑہ، عطر ہر قسم، عطر عنبر، عطر موتیا، پارہ، زعفران، کافور، کبوتر کی بیٹ وغیرہ۔

مُعظماتِ قضیب (یعنی آلہ تناسل کو لمبا کرنے والی) قضیب گاؤ، قضیب ریچھ، زنت رومی، کیچوا، جونک، عاقرقرحا، پوست کنیر، سنکھیا، شاہ دیبک، بیر بہوٹی عشق پیچہ پہاڑی مفرد یا مرکب، بیخ نرگس، شراب برانڈی (خارجًا) لونگ، جوزبوا، دارچینی، زعفران ہمراہ روغن چنبیلی متواتر لگانا، روغن سانڈا، روغن زیتون کی مالش، بھیڑ کی چربی متواتر لگانا، کرفس کے جوشاندے میں عضو کو بار بار دھونا۔

مُصَلِّب (سخت کرنے والی) بہ سبب برودت و یبس و تکثیف جوہر عضو یا مواد کو سخت کرتی ہیں۔ مثلاً کافور، گل ارمنی، نسپال، اسگند۔

مُضَیِّق (وہ دوا جو اپنی قوت قابضہ سے عورت کی فرج یعنی اندام نہانی کو تنگ کرے) جیسے پوست ڈھاک، بکائن کی چھال، انار کی چھال، مولسری کی چھال سے ڈوش کرنا۔ ماجوپھل، کافور شہد میں ملاکر لیپ کرنا، اسفنج جوہی، سیاہ تل، گوکھرو، املی کے بیج باریک پیس کر چھڑکنا، مولسری خام، خاکستر استخوان کبوتر، بیر بہوٹی کو گائے کے گھی میں پیس کر ملنا، درخت کیکر کی پھلی یا پھول پیس کر چھڑکنا۔

منضج (پکانے والی) وہ دوا ہے جو کہ قوام اخلاط کو معتدل اور خارج ہونے کے قابل بناتی ہے گاڑھے کو پتلا اور پتلے کو گاڑھا کرتی ہے اس لئے یہ ضروری نہیں کہ منضج ہمیشہ گرم ہو البتہ خون نضج کا محتاج نہیں۔ **منضجات صفرا** یہ ہیں۔ عناب، گلاب کے پھول، بنفشہ، گل نیلوفر شاہترہ، تخم جنازی، تخم کاسنی، بیخ کاسنی، مکوخشک، سکنجبین، ترنجبین، شربت آلو بخارا، شکر سرخ گلقند آفتابی۔ گل خطمی، بنفشہ، عناب، سپستان، مقل، بادیان، بادیان کی جڑ، ملٹھی، شکاعی، ایرسا۔

مِنضجاتِ بلغم یہ ہیں۔ تخم جنازی، تخم خطمی، منتّی، بیخ کاسنی، سونف، ملٹھی، بادیان رومی گاؤزبان، پرسیاؤشاں، انجیر، گلاب کے پھول، گلقند، سکنجبین وغیرہ۔

منضجاتِ سودا اگر کسی دوسرے خلط کے جلنے سے سودا پیدا ہو تو تھوڑی دوائیں اس خلط کے نضج کی ملا کر دیں۔ منضجات سودا یہ ہیں۔ عناب، لسوڑیاں گاؤزبان ملٹھی، بادرنجبویہ، پرسیاؤشاں، دونامروا، شاہترہ، سونف، بادیان، صندل سرخ، گلقند۔

ترنجبین، اسطوخودوس، سرپھوکہ، منڈی، ہلیلہ سیاہ وغیرہ۔

منفخ یا نفاخ (فلے ٹولینٹ) (اپھارہ پیدا کرنے والی) رطوبت زائدہ کے باعث اصلی حرارت کو کمزور کرکے فعل سے باز رکھتی ہے۔ جیسے باقلا، موٹھ، لوبیا، گوبھی، جامن کی گری، کرم کلہ، چقندر، چنا، جو، اڑد کی دال، جھینگا مچھلی گوشت بگلہ، شکر قندی، اروی، کچالو، ارہر، برگ شلجم، لونیا، خوبانی، بھنڈی، بینگن، آلو، آڑو، ناشپاتی، کٹھل وغیرہ۔

مُنبتِ شعر (بال اگانے والی دوا) مثلاً خطمی، بیری کے پتے۔ زلوئے۔ دریائی چھپکلی جنگلی، چیونٹی کے انڈے، ناریل کا تیل، روغن زردی بیضہ مرغ، بیضہ عنکبوت، سم بز، روغن آملہ خارجًا اور بالوں کو لمبا کرنے کے لئے آرد نخود، دال ماش، کنجد سفید و سیاہ وغیرہ خارجی طور پر مستعمل ہیں۔

مُنَوِّم (ہپناٹک) (نیند لانے والی) بوجہ تری یا تخدیر نیند لاتی ہے۔ مثلاً افیون، سوریا، پوست خشخاش، روغن خشخاش، زعفران کسم۔ بنفشہ، روغن بنفشہ، کشنیز سبز، آش جو، شیرہ بادام، روغن بادام، روغن نیلوفر، اجوائن، خراسانی، گل روغن گل لالہ، روغن کاہو، روغن بابونہ۔

مُوَلِّدِ منی (منی پیدا کرنے والی دوا) بہ سبب کثیر الغذا ہونے یا رطوبت زائدہ کے منی کو بڑھاتی ہیں۔ جیسے تخم قرطم، سورنجاں شیریں، کچی پیاز، بہمن، بوزیدان، بادام، خرما، حب الزلم، پستہ، ناریل، اندرجو، ہالون، السی، میدہ لکڑی، چلغوزہ، مکھانا (مکھانا) شلجم چنا، تودری سفید، سونٹھ خشک، زعفران، مہوا۔ (گل چکاں) گندنا کے بیج، ستاور، شقاقل دودھ، شکر، گوشت بط، مرغ بریان وغیرہ

مُہَزِّل (دبلا کرنے والی دوا) خراش پیدا کرکے کسی خلط یا قوت کو ہیجان میں لاتی یعنی ابھارتی ہے۔ جیسے گنے کا رس صفرا کو، ترشیاں بلغم کو، مدفواکہات (خشک میوے) خون کو، میوہ جات سودا کو۔

ناشف (ڈیسی کینٹ) (رطوبت کو جذب کرنے والی) جو دوائیں کہ رطوبت سیال کو خشک اور جذب کریں۔ مثلاً چونا، زہر مہرہ، سنگ جراح سرمہ سفید، چھالیہ سوختہ۔

ہاضم (ہضم کرنے والی دوا) غذا کو ہضم کرکے جزو بدن بناتی اور بھوک بڑھاتی ہے، جیسے زام تلسی، دیسی اجوائن، زنجبیل، پیپلا مول، شہد، گڑ، سرکہ، جاوتری، اچار، عرق، جامن، جامن کا سرکہ، سٹھائیاں ہر قسم کی، ارنڈ خربوزہ املی بید وغیرہ۔

تیسری فصل

چند اصطلاحات جن کے نام پر نسخہ کا نام رکھا جاتا ہے

آب زن (پانی میں بیٹھنا) کسی بڑے برتن مثلاً ٹب وغیرہ میں نیم گرم پانی، یا دواؤں کا جوشاندہ بھر کر اس میں مریض کو بٹھانا (سٹز باتھ SIT BATH)

اکتحال (سُرمہ لگانا) سُرمہ لگانا۔ یا کسی دوا کو سُرمہ کی طرح آنکھ میں لگانا۔

انکباب (بھاپ لینا) چادر اوڑھ کر دواؤں کے گرم جوشاندہ کی بھاپ کسی خاص عضو یا تمام جسم پر پہنچاتے ہیں (ویپر باتھ VAPOUR BATH)

بخور (دھونی لینا) دوا کو آگ پر ڈال کر کسی عضو مثلاً کان، ناک وغیرہ یا تمام جسم پر اس کا دھواں پہنچانا (فیومی گیشن FUMIGATION)

بدرقہ وہ دوا جو کسی دوا کے اثر کو قوی کرنے کے لئے کسی دوا کے ساتھ ملا کر کھائی جائے۔ یا دوا کھا کر اوپر سے پی جائے۔ ہندی میں اس کو انوپان کہتے ہیں۔ (وہیکل VEHICLE)

برُود سرد ادویہ کو پوٹلی میں باندھ کر آنکھ پر پھیرنا، یعنی آنکھ میں ٹھنڈک ڈالنے والی دوا۔

پاشویہ (پاؤں دھونا) ادویہ کے نیم گرم جوشاندہ سے زانو تک پاؤں دھونا اور پنڈلی کو اوپر سے نیچے کی طرف ہاتھ سے مالش کرنا۔

تدہین (تیل کی مالش) کسی عضو پر نیم گرم یا یونہی تیل لگا کر مالش کرنا۔ (لبری کیشن LUBRICATION)

تصعید (جوہر اڑانا) کسی دوا مثلاً پارہ۔ رسکپور، سنکھیا۔ لوبان کے اجزائے لطیفہ کو عمل تصعید کے ذریعے اڑانا

تعلیق (لٹکانا) کسی دوا کو گردن یا کسی دوسرے عضو میں باندھنا یا لٹکانا جدید طبی اصطلاح میں کسی تہ نشین ہونے والی دوا کو لعاب وغیرہ کے ذریعے معلق رکھنا۔

تکلیس کسی دھات یا پتھر کو اس قدر آگ دینا کہ وہ اپنی سختی کو چھوڑ کر آسانی سے پس جائے۔ تکلیس یا کشتہ کرنا کہلاتا ہے۔

تمریخ (دوائے مالش) تیل یا کوئی اور چیز کسی عضو یا سارے بدن پر ملنا۔ (ایمبروکیشن AMBROCATION)

جوشاندہ (مطبوخ) ایک یا چند دواؤں کو پانی میں دو تین جوش دے کر چھان لیتے ہیں۔ اگر زیادہ اثر لینا مطلوب ہو تو رات کو بھگو کر صبح جوش دے کر استعمال کرتے ہیں۔

حُقنہ (عمل لینا) پچکاری کے ذریعے کوئی تر دوا یا نیم گرم پانی آنتوں یا رحم میں پہنچانا (انیما ENEMA)

حمُول (اندام نہانی میں لتہ رکھنا) دواؤں میں کوئی کپڑا یا پوٹلی تر کرکے عورت کے اندام نہانی میں رکھنا۔ (پیسری PESSARY)

ذَرُور (چٹکی چھڑکنا) خشک پسی ہوئی دوا جو زخم وغیرہ پر چھڑکیں۔

سَعُوط (ناک میں ٹپکانا) کوئی تر دوا ناک میں ٹپکانا۔

سَکُوب (تریڑا) کسی عضو پر اونچی جگہ سے دھار کی صورت میں ٹھہر ٹھہر کر نیم گرم پانی یا دوا کے جوشاندہ کا تریڑا دینا (ڈوش DOUCHE)

سَنُون (منجن) وہ خشک پسی ہوئی دوا جو دانتوں پر ملی جائے۔ (ٹوتھ پوڈر TOOTH POWDER)

شافہ (بتی) کپڑے یا روئی کو دواؤں میں لتہ کرکے بتی بنا کر مقعد، یا اندام نہانی میں رکھنا۔ جمع شیاف، سپازی ٹری۔

شَدّالاَطراف (ہاتھ پاؤں باندھنا) ہاتھ بغل سے پہنچوں تک۔ اور پاؤں، ران سے پیر تک پٹیوں سے لپیٹ کر کس کے باندھنا۔ یہ عمل تیز ہذیان

بخاروں میں امالۂ مادہ کے لئے کیا کرتے ہیں۔

شمیم (سونگھنا) کوئی چیز تر یا خشک سونگھنا۔ جمع شمومات۔

شیرہ ایک یا چند ادویہ کو پانی میں پیس کر چھان لیتے ہیں۔

ضماد (لیپ) تر اور گاڑھی پسی ہوئی دوا بدن یا کسی عضو پر لیپ کرنا۔ جمع ضمادات (پیسٹ PASTE

طلا (ہلکا لیپ) تر اور پتلی دوا کا بدن یا کسی عضو پر لگانا (پینٹ PAINT

عطوس (ہلاس۔ نسوار لینا) وہ دوا جو چھینک لائے۔ جمع عطوسات
(IRRBINE)

غرغرہ (غرارہ) دواؤں کے جوشاندہ یا خیسانده کی کلی منہ بھر کر کرنا۔ یا کسی سیال چیز کو حلق میں پھرانا (گارگل GARGLE

فتیلہ (بتی) کپڑے یا روئی کی بتی بنا کر دواؤں میں تر کر کے سوراخ بدن مثلاً ناک کان وغیرہ یا سوراخ زخم میں رکھنا۔

فرزجہ (شافہ) دوا کی بتی یا مخصوص شافہ جو عورت اپنے اندام نہانی میں رکھے۔ جمع فرازج (ٹیمپون TAMPON

قطور (ٹپکانا) جسم کے کسی سوراخ، کان یا ناک وغیرہ میں قطرہ قطرہ کر کے دوا ٹپکانا جمع قطورات۔

کاجل (دھوئیں کی کالک) بتی کو دواؤں میں تر کر کے اس کا کاجل پاڑ کر آنکھ میں لگانا کاجل لینے کے عمل کو تدخین (دھواں بنانا) کہتے ہیں۔

کحل (سُرمہ) جو خشک دوا سلائی کے ساتھ آنکھ میں لگائی جائے۔ کولی ری ام
COLLYRUM

کماد (سینک دینا) دوا کی تر یا خشک پوٹلی جسے یا اینٹ پتھر وغیرہ کو گرم کر کے کسی عضو کو سینک دینا یعنی تکمید کرنا۔ جمع کمادات (فومنٹیشن FOMENTATION

لخلخہ وہ پتلی اور خوشبودار مرکب دوا جو چوڑے منہ والی شیشی میں رکھ کر سونگھی جائے (ان ہیلے شن INHALATION)

لطوخ (لیپ) ضماد سے پتلی اور طلاء سے گاڑھی تر دوا کا لیپ کرنا۔

مغلی (جوشاندہ) دوا پانی میں بھگو، اُبال کر یا جوش دے کر پینا۔ PBSAN ٹزن

مضمضہ (کُلّی) کسی تر دوا یا پانی کی کلی منہ بھر کر کرنا۔ برخلاف غرغرہ کے جس میں پانی حلق تک پہنچایا جاتا ہے۔

نشوق (سڑکنا) وہ تر دوا جو ناک میں سڑکی جائے۔ جمع نشوقات۔ INSUFLATION

نطول (تریڑا) نیم گرم دوا کا جوشاندہ یا گرم پانی لوٹے میں بھر کر کسی قدر فاصلہ سے مریض کے عضو پر دھار مارنا یا گرانا۔

نفوخ (دوا پھونک دینا) پسی ہوئی خشک دوا ناک یا کسی اور عضو میں پھونکنا۔ جمع نفوخات INJUSION

نقوع (خیسانده) دوا یا دواؤں کو پانی میں کچھ عرصہ بھگو کر پھر چھان کر پینا (جمع نقوعات

وجور (دوا حلق میں ٹپکانا) وہ تر دوا جو بیمار کے منہ میں چمچہ وغیرہ سے ڈالی جاتی ہے جب کہ وہ خود کھانے پینے سے عاجز آجائے۔

چوتھی فصل

واضح رہے کہ بعض دوائیں ایسی ہیں کہ جب تک ان کی خاص طور پر اصلاح نہ کی جائے وہ بجائے فائدہ کے ضرر پہنچاتی ہیں۔ اور اگر ان کو اصلاح کرنے کے بعد استعمال کی جائے تو زود اثر ہوتی ہیں جن طریقوں سے ان بعض اصلاح طلب ادویہ کی تدبیر و اصلاح کی جاتی ہے۔ اطباء کی اصطلاح میں ان کے الگ الگ نام اور طریقے ہیں چنانچہ اوّل ان اصطلاحات کی تشریح پھر اصلاح طلب ادویات کی تدبیر تحریر کرتے ہیں۔

احراق لغوی معنی جلانے کے ہیں۔ BURN اصطلاح اطباء میں بعض معدنی یا فلزاتی ادویہ کو مختلف طریقوں سے جلا کر کشتہ کرنے یا راکھ بنانے کو کہتے ہیں۔

تکلیس CALCINATION مادہ اس کا کلس ہے جس کے معنی چُونا کے خمیر کے ہیں اصطلاح

اطباء میں کسی سخت اور کرخت معدنی یا فلزاتی دوا کو جلا کر چونے کی مانند نرم اور بھربھرا بنا لینے کو کہتے ہیں۔

حل (لغوی معنی کھولنا۔ گھولنا وغیرہ) اصطلاح میں کسی سخت اور خشک دوا کو اس قدر پیسنا کہ وہ گھل جائے یا چند دواؤں کو ملا کر اس قدر پیسنا کہ وہ سب ایک ذات ہو جائیں۔ گھلی ہوئی چیز کو محلول SOLUTION کہتے ہیں۔

تشویہ اصطلاح میں کسی چیز کو مثلاً جڑ یا پھل مثلاً کدو وغیرہ کو گرم بھوبل میں نرم کرکے اس کا عرق نکال لینے کے عمل کو کہتے ہیں اور بھلبھلاتی ہوئی چیز کو مشوی۔ جیسے لوکی و کھیرا و پیاز دشتی وغیرہ کو کپڑوٹی کر کے تنور میں رکھتے ہیں اور بعد پک جانے کے کپڑوٹی دور کر کے صاف پانی نچوڑ کر کام میں لاتے ہیں۔

تقلیہ لغت میں اس کے معنی بھوننے یا تلنے کے ہیں۔ اصطلاح اطباء میں بعض ادویہ کے نقصان یا فساد کرنے والے مادہ کو روغن وغیرہ میں بھون کر دور کرنے کو کہتے ہیں۔ جیسے مازو کو روغن کنجد میں اس قدر بھونیں کہ پھٹ جائے اور ہڑ کو روغن بادام یا گھی میں۔ ROASTING

تحمیص TORREFACTION پہلے کسی معدنی یا نباتی دوا کو بھون کر کھیل بنا لینے کو کہا جاتا ہے۔ جیسے کہ پھٹکری و سہاگہ کو شگفتہ کیا جائے۔

ترذیق DESPUMATION لغوی معنی شراب کو نچوڑنے اور صاف کرنے کے ہیں اطباء کی اصطلاح میں بعض پتوں کا سبز عرق نچوڑ کر اس کو آگ پر پھاڑ کر صاف کرنے کو کہتے ہیں۔ صاف نتھرا ہوا پانی مروق کہلاتا ہے۔

تدبیر REGIMEN لغوی معنی سوچنا۔ تصرف کرنا۔ اصطلاح طب میں (۱) اسباب ستہ ضروریہ میں تصرف کرنا (۲) غذا میں تصرف کرنا (۳) حقنہ کرنا (۴) چارہ علاج کرنا (۵) دوا کی اصلاح کرنا جیسے اجوائن اس قدر سرکہ میں تین شبانہ روز تر رکھیں کہ اجوائن سے چار انگل اوپر ہو۔ پھر نکال کر خشک کر لیں۔ تدبیر زیرہ بھی مثل اسی کے ہے۔ چاکسو کو پوٹلی میں باندھ کر سونف کے پانی میں پکا کے چھیل ڈالیں۔ پھر خشک کر کے کام میں لائیں۔ انڈے کے چھلکوں کو نمک اور راکھ کے پانی سے خوب دھو کر ان کے اندر کی باریک جھلی کو دور کریں۔ پھر خشک کر کے کام میں لائیں۔ دیگر ادویہ کا تفصیلی بیان آگے آئے گا۔

تصویل اصطلاح میں بعض معدنی ادویہ کو باریک پیس کر پانی پر ڈال کر غبار لینے یا دوا کو دھو کر اصلاح کرنے اور تہ نشین کنکر ریت وغیرہ پھینک دینے کو کہتے ہیں (ایلوٹری ایشن ALUTRIATION

تصفیہ قدیم طبی اصطلاح میں بھی خشک دواؤں کو کوٹ چھان کر صاف کر لینے کو کہتے ہیں لیکن طب جدید میں سیال چیز کو ٹپکانے اور صاف کرنے کو بھی کہتے ہیں۔ چنانچہ ڈاکٹری میں اس کے مترادف کئی اصطلاحیں آتی ہیں۔

تصعید SUBLIMATION لغوی معنی اوپر چڑھنا کے ہیں۔ اصطلاح میں کسی خاص ترکیب سے کسی دوا کا جوہر اڑانے کو کہا جاتا ہے۔

غسل نہانا یا دھونا۔ اصطلاح میں بعض ادویہ کو کوٹ چھان کر ایک بار یا کئی بار پانی میں دھو کر صاف کرنے کو کہتے ہیں۔

مُدبّر ATTENULATION اصلاح شدہ دوا جس سے اس کی کوئی برائی دور ہو گئی ہو۔

مُقرض قینچی سے کتری ہوئی چیز۔ یہ صفت زیادہ تر ابریشم کے ساتھ آتی ہے مثلاً ابریشم مقرض۔

مقشّر (چھیلی ہوئی) اکثر دواؤں میں یہ لفظ صفت کے طور پر آتا ہے مثلاً اصل السوس مقشر۔ مراد یہ ہے چھلکا اتارا ہوا۔ PEELED استعمال کریں۔

اصطلاحات کے بعد بعض ادویات کا تفصیلی بیان درج کیا جاتا ہے۔

آب ترپھلہ ہرزرد، بہیڑہ، آملہ مساوی حصہ نیم کوب کر کے چوگنے پانی میں رات کو بھگو رکھیں۔ صبح کو چھان لیں۔ یہی آب ترپھلہ ہے۔

آبِ خیار مُشوی کھیرے کے اوپر مٹی لپیٹ کر گرم بھوبل میں دبائیں۔ خوب گرم ہو جانے پر نکال لیں۔ سرد ہونے کے بعد مٹی دور کر کے تو اس کا پانی نچوڑ لیں اور استعمال میں لائیں۔

نوٹ: آب کدو نکالنے کا طریقہ آب خیار کے مانند ہے۔

آب کاسنی مُروّق کاسنی کے پتوں کو کچل کر ان کا عرق نچوڑیں اور آگ پر رکھ دیں

جب پانی پھٹ جائے تو چھان لیں۔

آبِ مکو مُروّق مکو کے سبز پتوں کو خوب صاف کر کے دھولو۔ اور کچل کر ان کا پانی نچوڑلو۔ اور پھر پانی کو آگ پر رکھ کر پھاڑلو۔ اور کام میں لاؤ۔ یہی ترکیب تمام بوٹیوں کے عرق کو مروق کرنے کی ہے۔

آملہ منقیٰ اس سے گٹھلی نکالا ہوا آملہ مراد ہے۔ منقیٰ یعنی صاف کیا ہوا مویز منقیٰ

ابرک محلوب ابرک کو دھان یا کوڑیوں کے ساتھ مضبوط کپڑے کی تھیلی میں بند کر کے پانی کے اندر دونوں ہاتھوں سے خوب رگڑیں۔ اس سے ابرک ریزہ ریزہ ہو کر کپڑے سے چھن کر پانی میں چلا جائے گا۔ جب ابرک تہ نشین ہو جائے تو پانی کو آہستگی سے گرادیں۔ اور ابرک کام میں لائیں۔

ابریشم محمّص ابریشم کو صاف کر کے خوب باریک کتر لو اور لوہے کے برتن میں ڈال کر آگ پر رکھوا ور ہلاتے جاؤ۔ یہاں تک کہ سخت ہو کر پیسنے کے قابل ہو جائے بار بار گرم کر کے کوٹتے رہیں تو خوب باریک ہو جائے گا۔

اجوائن مدبّر اجوائن کو تین شبانہ روز سرکہ میں بھگو رکھیں۔ پھر نکال کر سایہ میں خشک کریں اور کام میں لائیں لیکن یاد رہے کہ سرکہ اجوائن سے چار انگل اوپر رہے۔ زیرہ کو بھی اسی تدبیر سے مدبّر کرتے ہیں۔

افیون محمّص افیون کو ریزہ ریزہ کر کے مٹی کے برتن میں تھوڑا تھوڑا کر کے بھون لیں۔

افیون مدبّر گلاب میں چار پہر تک افیون کو تر رکھو۔ پھر آگ پر رکھو۔ تاکہ حل ہو جائے اس کے بعد چھان لو۔ اور چھانے ہوئے کو آگ پر رکھ کر اس قدر قوام کر لو کہ گولی باندھنے کے قابل ہو جائے۔

ایلوا مدبّر سیب یا بہی یا شلجم یا گاجر یا امرود میں ایلوا رکھ کر اوپر کپڑا لپیٹ کر آٹے سے گل حکمت کریں۔ اور دہکتے ہوئے کوئلوں یا اُپلوں کی آگ میں ڈال دیں۔ جب ایلوا کو ذرا گرمی پہنچ جائے اور آٹا سُرخ ہو جائے تو نکال کر خشک کر کے کام میں لائیں۔

بچھناگ مُدبّر (ریٹھا تیلیا) ایک تولہ پوٹلی میں باندھ کر دو سیر دودھ میں ایک گھنٹہ پکائیں

پھر دودھ پھینک دیں۔ دو تین بار یہی عمل کریں۔

برگ بارتنگ مُروّق بارتنگ کے پتے لے کر ان کو صاف کر کے دھو ڈالیں۔ اور پھر پیس کر ان کا پانی نچوڑ لیں۔ پھر پانی کو آگ پر رکھ دیں۔ جب پانی پھٹ جائے تو اتار کر چھان لیں۔

بسّد سوختہ اس کو گل حکمت کرنے کی ضرورت نہیں جس طرح چاہیں جلا کر سفید کر لیں کر لیں۔

بہروزہ مُدبّر ایک ہانڈی لے کر تقریبًا نصف تک پانی بھر دو۔ اور منہ پر کوئی باریک کپڑا باندھ دو۔ اور کپڑے کے اوپر بہروزہ رکھ کر ہانڈی کو آگ پر رکھ دیں۔ اور کپڑے کے اوپر ہانڈی کا سرپوش رکھ دیں۔ لیکن سرپوش درمیان سے ذرا ابھرا ہوا ہونا چاہیئے تاکہ بہروزہ سرپوش سے نہ لگنے پائے۔ ساتھ ہی یہ بھی خیال رہے کہ سرپوش ہانڈی کے کناروں سے خوب ملا ہوا رہے۔ تھوڑی دیر میں بہروزہ گرمی سے پگھل کر ہانڈی میں گر جائے گا پھر ہانڈی اتار لو۔ کپڑا مع کدورت وغیرہ علیحدہ کر لو۔ اگر چاہیں تو ہانڈی سے بہروزہ نکال کر پھر ہانڈی میں نیا پانی ڈال کر اسی طرح پانچ چھ مرتبہ کرو۔ ہر بار کپڑا نیا بدل لو۔ پانچ چھ مرتبہ ایسا کرنے سے بہروزہ سفوف کرنے کے قابل ہو جائے گا۔ یہی ست بہروزہ کہلاتا ہے۔

بھلانواں مُدبّر پتھر یا لوہے کے دو ٹکڑے لے کر ان کو گرم کرو۔ پھر بھلانواں لے کر اس کے دو ٹکڑے کر کے دونوں گرم ٹکڑوں میں رکھ کر خوب زور سے دبائیں۔ اور جو لیس دار اور گاڑھی رطوبت نکلے اس کو بانس وغیرہ کی تیلی سے جدا کر کے رکھ دیں۔ یا چوڑے منہ کی سنسی کو گرم کر کے بھلانویں کو اس میں دبائیں تاکہ رطوبت غلیظ نکل جائے۔ پھر بھلانواں چھیل کر کوٹ کر دوا میں شامل کریں۔ یہ احتیاط رکھیں کہ اس کا تیل اور دھواں جسم پر نہ لگے۔

بچھُو بچھو پکڑ کر مٹی کے برتن میں ڈال دو۔ اور سرپوش دے کر منہ اچھی طرح بند کر کے آگ میں رکھیں۔ سرد ہونے پر نکال کر کام میں لائیں۔

بھنگ بریاں بھنگ لے کر اس کو گرد و غبار سے پاک و صاف کرو۔ اس کے بعد ایک خاص قسم کی گھاس کے (جس کو دوب کہتے ہیں) نچوڑے ہوئے پانی میں ملا کر خشک کرو۔ پھر اجوائن بھگوئی ہوئی کے پانی میں مل کر خشک کر لو۔ اس کے بعد گائے کا گھی لگا کر

کورے مٹی کے برتن میں ڈال کر آگ پر رکھ دو۔ اور ہلاتے جاؤ۔ مگر خیال رہے کہ جلنے نہ پائے۔ جب اچھی طرح بھن جائے تو اتار لو۔

پارہ مصفیٰ کسی مضبوط اور موٹے کپڑے میں سے چالیس مرتبہ پارہ کو چھان لو۔ یا شیشہ یا پتھر کے گہرے کھرل میں ارنڈ کے پتوں کا پانی ڈالو اور پارہ ڈال کر خوب پیسو یہاں تک کہ پارہ کی سیاہی اور چکناہٹ دور ہو جائے۔ اس کے بعد سبز مکو کے پتوں کے پانی میں پیسیں۔ پھر اس پانی میں کھرل کرو جس میں رات بھر ہڑ بھگوئی گئی ہو۔ پھر پارہ کے نصف وزن کا پانی ڈال کر ہانڈی کے اندر نرم آنچ پر رکھو۔ جتنا پانی کم ہو جائے۔ اسی قدر اور پانی ڈالتے جاؤ۔ حتیٰ کہ پارہ کی سیاہی پانی میں آجائے۔ بعض اطباء پارہ کو دبیز کپڑے سے چالیس مرتبہ چھان لینا پارہ کے تصفیہ کے لئے کافی خیال کرتے ہیں۔

پنچانگ یعنی پانچ اجزاء۔ اس سے کسی بوٹی کے پانچ اجزاء پتے۔ پھل۔ پھول۔ جڑ اور چھال مراد ہوتی ہے۔

پھٹکری بریاں پھٹکری کو کسی برتن میں رکھ کر آگ پر اس قدر پکاتے ہیں۔ کہ وہ پگھلنے کے بعد خشک ہو جاتی ہے۔

تخم املی سفوف یا معجون میں شامل کرنا ہو تو بھاڑ میں بھنوالیں۔ پھر چھلکا دور کر کے کام میں لائیں۔

تخم بارتنگ بریاں اس کی ترکیب تخم ریحان کے مانند ہے۔

تخم ریحان بریاں کورے مٹی کے برتن میں ڈال کر آگ پر رکھیں۔ اور جلد جلد ہلاتے جائیں تاکہ جلنے نہ پائے۔ نیم بریاں ہو جانے پر اتارلیں۔

تخم کثوث بصُرہ بستہ بصرہ بستہ کے معنی ہیں پوٹلی باندھ کر یہ صفت اکثر تخم کثوث اور افتیموں کے ساتھ لکھی جاتی ہے۔ اس سے مراد یہ ہوتی ہے کہ جوشاندہ یا خیساندہ میں یہ دوا دوسری دواؤں سے الگ کپڑے کی پوٹلی میں باندھ کر ڈال جائے

تخم کنوچہ بریاں اس کو بریاں کرنے کی ترکیب تخم ریحان کے مانند ہے۔

تربد مجوف اس کی جڑ کا اوپر کا چھلکا اور اندر کا گودا دونوں سمی ہیں۔ ان کو رفع کر دیں صرف ریشہ استعمال کریں۔ تربد کے بیچ میں ایک سخت لکڑی ہوتی ہے

اس لکڑی کو نکال لینے کے بعد تربد جوف دار ہو جاتا ہے اس لئے اسے مجوف لکھا جاتا ہے۔

ترپھلہ ہڑ۔ بہیڑہ اور آملہ کا مجموعی نام ہے۔

جمال گوٹہ مدبّر جمال گوٹہ حسب ضرورت پوٹلی بناکر دودھ میں جوش دیں۔ اس کے بعد پوٹلی کھول کر جمال گوٹہ کو چھیل لیں اور دو ٹکڑے کر لیں۔ درمیان سے ناخن کی شکل کا زیرہ سا نکلے گا۔ اس کو نکال کر پھینک دیں۔

جوہر سلاجیت عمدہ قسم کی سلاجیت کو ترپھلہ کے جوشاندے میں بخوبی حل کر کے چھان لیں اور دھوپ میں رکھ دیں۔ تیز دھوپ لگنے سے اس کے اوپر ملائی کی طرح جوہر چڑھ آئے گا۔ اس کو اتار کر کسی دوسرے برتن میں ڈالتے جاؤ۔ اسی طرح روزانہ جتنی ملائی اتر سکے۔ اتارتے رہو۔ جوہر سلاجیت علیحدہ ہو کر باقی تلچھٹ رہ جائیگا۔

جوہر شورہ قلمی شورہ لے کر صاف کر کے پیس لیں۔ پھر ایک کوری ہانڈی لے کر اس میں دو انگل موٹی تہ سفوف قلمی شورہ کی بچھا دیں۔ بعد ازاں اس ہانڈی کے اوپر اسی مقدار اور حجم کی ایک اور ہانڈی اوندھی رکھیں اور منہ خوب بند کر کے گل حکمت کریں۔ اور دھیمی آنچ پر رکھ دیں۔ مثلاً موٹی بتی کا چراغ جلالیں۔ یا بیری کی پتلی پتلی لکڑیوں سے ہلکی آنچ دیں۔ اور اوپر کی ہانڈی پر ۴ یا ۵ تہ کپڑا تر کر کے رکھیں۔ یہ کپڑا جب گرم ہو جائے تو بدل دیں۔ جوہر اڑ کر اوپر کی ہانڈی میں چاروں طرف لگ کر جم جائے گا۔ سرد ہونے کے بعد نہایت آہستگی سے اتار کر اوپر کی ہانڈی میں جما ہوا جوہر کھرچ لیں۔ اور کام میں لائیں پارہ، رسکپور، سنکھیا، کافور، لوبان، نوشادر وغیرہ کا جوہر اسی طرح سے حاصل کیا جاتا ہے۔ رسکپور یا سنکھیا کو شراب برانڈی میں حل کر لیتے ہیں۔ پھر ٹکیہ بنا کر نحل ہانڈی میں رکھ کر جوہر اڑاتے ہیں۔

جوہر کافور دیکھو شورہ کا جوہر اڑانا۔

جوہر لوبان دیکھو شورہ کا جوہر اڑانا

چار مغز مغز تخم خربوزہ، مغز تخم تربوز، مغز تخم ککڑی اور مغز تخم کدو کو کہتے ہیں۔

چاکسو مدبر چاکسو کو پوٹلی میں باندھ کر سونف کے پانی میں جوش دے کر چھیل لو۔ پھر خشک کر کے پیس کر استعمال میں لاؤ۔

چترجات وئیدک اصطلاح ہے رج، تیج پات، الائچی، ناگ کیسر، ان چاروں دواؤں

کو کہتے ہیں۔

چرب کرنا روغن بادام یا گھی وغیرہ میں ملانا۔ ہلیلہ جات کے سفوف کو روغن ملا کر ملنا۔

چونہ مغسول کسی بڑے برتن میں چونا حل کریں۔ اور تہ نشین کنکریوں اور ریت وغیرہ کو نکال دیں۔ اور رکھ دیں۔ جس سے چونا، نیچے بیٹھ جائے گا۔ اور پانی اوپر آجائے گا۔ اس پانی کو آہستگی سے گرادیں۔ اور پھر تازہ پانی ڈال کر گھولیں۔ اور تلچھٹ کو دور کریں۔ اسی طرح سات مرتبہ کریں۔ پھر خشک کر کے استعمال میں لائیں۔

چہار تخم طب یونانی میں تخم کنوچہ۔ تخم ریحان۔ تخم بارتنگ اور تخم اسپغول کو کہتے ہیں۔

خراطین مُصفّٰی موسم برسات میں زندہ کیچوؤں کو پکڑ کر نمکین چھاچھ کے اندر ڈال دو۔ کیچوے تمام تمام مٹی اگل دیں گے۔ اس کے بعد نکال کر خشک کریں۔

خسکدانہ مُدبّر گوکھرو میں دیکھو۔

دشمول وئیدوں کی اصطلاح میں دس جڑوں کو کہتے ہیں۔ جو کہ یہ ہیں۔ شال پرنی۔ پرشٹ پرنی۔ کٹائی خرد، کٹائی کلاں۔ گوکھرو۔ درخت بل۔ ارلو۔ کنبھاری۔ پاٹلا، ارنی، اس کا تفصیلی بیان چھٹی فصل میں درج ہے۔

رُبِ کاسنی کاسنی سبز کو بغیر دھوئے ہوئے کوٹیں اور اس کا رس قلعی دار دیگچی میں ڈال کر پکائیں جب پھٹ جائے۔ اس کو چھان کر عرق لطیف کو نرم آگ پر یہاں تک پکائیں کہ قریب جمنے کے ہوجائے تو اتارلیں۔ رب مکر بھی اسی طرح تیار کیا جاتا ہے۔

رُبِ السُوس ملٹھی نیمکوب کر کے چوبیس گھنٹے پانی میں بھگو کر پکائیں۔ جب نصف پانی جل جائے تب اس کو چھان کر دوبارہ اتنا پکائیں کہ قریب جمنے کے ہوجائے۔ جنطیانہ وغیرہ خشک چیزوں کا رُب اسی طور سے بنایا جاتا ہے۔

رسوت پیسنے کا طریقہ آگ پر خشک کر کے باریک پیس کر سفوف یا معجون میں ملا سکتے ہیں۔

روغن بادام اگر زیادہ مقدار میں مطلوب ہو تو بادام روغن کی مشین کے ذریعہ نکالیں۔ لیکن تھوڑی مقدار درکار ہو تو عمدہ اور آسان ترکیب یہ ہے کہ بادام

کو جو کوب کر کے چند قطرے سرد یا گرم پانی کے چھینٹے دے کر ہاتھ سے خوب ملیں۔ جب دہنیت پیدا ہوجائے مٹھی میں لے کر پانچ دس مرتبہ مٹھی کو بھرائیں کہ کف دست اور پانی کی گرمی کے سرایت کرنے سے کل تیل باہر آجائے۔ روغن اخروٹ، پستہ، چرونجی، کدو کا ہوا درمغز تخم تربوز، پیٹھ وغیرہ کے تیل چھوٹے پیمانے پر نکالنے کا یہی طریق ہے۔

روغن بیضہ انڈوں کو گرم پانی میں جوش دے کر زردی علیحدہ کرلیں پھر اسے آہنی کڑچھے میں رکھ کر خوب بریاں کر کے کپڑے میں نچوڑ کر روغن نکال لیں۔

روغن مغسول خواہ کسی قسم کا روغن ہو ان سب کی ایک ہی تدبیر ہے اور وہ یہ ہے کہ روغن میں سرد پانی ڈال کر ٹھہرنے دیں۔ جب سارا روغن اوپر آجائے تو احتیاط کے ساتھ اتارلیں۔ گھی کو بھی اسی ترکیب سے مغسول کرتے ہیں۔

زعفران پیسنے کا طریقہ اگر زعفران کو کسی سفوف میں ملانا ہو تو خشک کھرل کریں لیکن کسی معجون یا جوارش میں شامل کرنا ہو تو اسے عرق کیوڑہ یا عرق بید مشک میں کھرل کر کے شامل کرنا چاہیئے۔

زفت مغسول زفت کو پگھلا کر پھر نیم گرم پانی میں ڈال دیں تاکہ اس کی ساری کدورت اور میل تہ نشین ہوجائے۔ پھر زفت خالص پانی کے اوپر سے نتھار کریں دو تین مرتبہ ایسا کریں۔

زمرد مغسول اوّل زمرد کو نہایت اچھی طرح کھرل کریں۔ اور پانی میں حل کریں۔ جس قدر موٹے اجزا جلدی تہ نشین ہوجائیں۔ وہ فوراً نکال کر اسی طرح پھر پیسیں اور پانی میں ڈال دیں۔ اسی طرح کئی بار کریں۔ جب یقین ہوجائے کہ زمرد اچھی طرح پس گیا ہے تو تمام پانی کو جو نتھار کر رکھا ہے کسی برتن میں ڈال کر ڈھک دیں۔ جب پانی ٹھہر کر زمرد تہ نشین ہوجائے تو سکھا کر استعمال میں لائیں۔ زمرد۔ شادنج، عقیق۔ لاجورد وغیرہ اسی طریقہ سے مغسول کئے جاتے ہیں۔

زیرہ مُدبّر زیرہ مدبر کرنے کا طریقہ اجوائن کے مانند ہے۔

ست گلو گلو سبز کوٹ کر ظرف گلی یا قلعی دار طشت میں ڈال کر پانی بھر دیں اور ایک رات تر رکھیں۔ صبح کو خوب مل کر سنگین کپڑے میں چھان کر تھوڑا سا ٹھنڈا پانی ملا کر ایک پہر محفوظ رکھیں تاکہ گرد وغبار نہ پڑے۔ جب ست تہ نشین ہوجائے اور صاف

Scanned with CamScanner

پانی اوپر آجائے۔ بتی کے ذریعے پانی ٹپکا کر نکال دیں۔ ست کو خشک کرکے کام میں لائیں۔ ہر قسم کے ست بنانے کا آسان طریقہ یہی ہے۔

سجی کا کشتہ ریزہ ریزہ کرکے مٹی کے برتن یا لوہے کے برتن کو خوب آگ پر گرم کرکے اس میں سجی ڈال دیں۔ اور کسی چیز سے چلاتے رہیں۔ جب سجی راکھ ہوجائے تو استعمال میں لائیں۔

سرکہ انگوری منقی یا کشمش ۵ سیر گرد وغبار اور تنکوں وغیرہ سے اچھی طرح صاف کرکے ۱۵ یا ۲۰ سیر پانی کے ہمراہ ایک مٹی کے چکنے گھڑے یا ایسے گھڑے میں جس میں پہلے سرکہ بنایا گیا ہو ڈالیں۔ اور منہ بند کرکے ۲۱ دن رکھ چھوڑیں تاکہ اس میں ترشی پیدا ہوجائے۔ پھر اس میں پھٹکری، نمک لاہوری ہر ایک پانچ تولہ ڈال کر دوبارہ منہ بند کرکے تیس روز بحفاظت رکھنے کے بعد چھان کر کام میں لائیں۔

نوٹ:۔ اگر انگور یا کشمش تازہ ہوں تو ان کا پانی نکال کر سرکہ بنا سکتے ہیں۔

سرطان مُحرق نہر یا دریا کا بڑا کیکڑا لے کر اس کے پاؤں کاٹ دیں۔ اور پیٹ کی آلائش صاف کریں اور ایک اور راکھ سے اس کو خوب دھوئیں بعد ازاں خشک کرکے گل حکمت کریں اور ایک رات تک گرم تنور میں رکھ کر اوپر سے تنور کا منہ بند کر دیں۔ صبح نکال لیں اور پیس کر کام میں لائیں۔

سُرمہ مُدبّر سرمہ کی ڈلی کو آگ میں تپا تپا کر آب ترپھلہ میں کم از کم سات مرتبہ بجھا دیں بعض اطباء عرق گلاب یا شیرہ بادیاں میں بجھا کر مدبر کرتے ہیں۔

سقمونیا مشوّی ایک سیب یا بہی یا امرود لے کر اس کو اندر سے خالی کریں۔ اور پھر اس کے اندر تل منقشر چپکا دیں۔ بعد ازاں سقمونیا اس کے اندر ڈال کر خوب مضبوط کرکے منہ بند کر دیں۔ اور کپڑے میں باندھ کر آٹے کا خمیر اس پر لگائیں اور تنور میں رکھ دیں۔ جب آٹا اوپر سے سرخ ہو جائے تو سقمونیا نکال کر سایہ میں خشک کرکے کام میں لائیں۔

سنگ بصری مدبّر سنگ بصری کو آگ میں ڈال کر خوب سرخ کرکے گلاب یا دہی کے پانی یا انار کے پتوں کے پانی یا عرق لیموں میں سات بار بجھائیں۔ اور پھر کام میں لائیں۔

شادنج مغسُول دمردکے مغسول کرنے کا طریقہ دیکھو۔

شب یمانی بریاں دیکھو پھٹکری بریاں

شنگرف مصفیٰ شنگرف کو چار پہر تک آب لیموں میں خوب کھرل کریں صاف ہو جائیگا۔

شہدِ مُصفیٰ شہد کو جوش دے کر آگ سے نیچے اتار لیا جائے۔ جو کف یعنی جھاگ اس کے اوپر آجائے۔ اسے اتار لیں۔ اسے شہد کف گرفتہ یعنی جھاگ دور کیا ہوا کہتے ہیں شہد میں پانی کی آمیزش نہ ہونے پائے ورنہ ترش پڑ جائے گا۔

صلایہ (۱) کھرل کرنا۔ باریک پیسنا (۲) باریک پسی ہوئی دوا۔

صندلین اس سے مراد دونوں صندل یعنی صندل سرخ اور صندل سفید ہیں۔

عصارہ اقاقیا عصارہ ببول کو کہتے ہیں جس کی ترکیب تیاری یہ ہے کہ درخت کیکر کی تازہ اور خام پھلیاں کوٹ کو رس نچوڑ لیں۔ بعدہٗ اس کو آگ پر اس قدر پکائیں کہ غلیظ ہو جائے۔ اس کے بعد خشک کرکے کام میں لائیں۔

غاریقون مُغربَل غاریقون لے کر کسی موٹے اونی یا فلالین کے کپڑے میں چھان لیں۔ تاکہ اس میں جو ریشے مثل ناخن کے ہوتے ہیں اور جن میں سمیت ہوتی ہے۔ علیحدہ ہو جائیں۔ اسی وجہ سے نسخوں میں غاریقون کے ساتھ مُغربَل (چھانا ہوا) لکھا جاتا ہے۔

فلفلین دونوں فلفل یعنی فلفل دراز اور مرچ سیاہ کو کہتے ہیں۔

کانجی اس کو سرکہ ہندی اور آبکامہ بھی کہتے ہیں۔ کانجی جو کہ دواؤں میں مستعمل ہے۔ جو گیہوں اور جوار وغیرہ غلوں سے بنائی جاتی ہے اور اس کی ترکیب یہ ہے کہ ایک یا زیادہ غلے جس قدر چاہیں لے کر روغنی برتن میں ڈال کر پانی سے بھر دیں اور اس میں قدرے نمک اضافہ کرکے برتن کا منہ بالکل بند کر دیں۔ یہ برتن چالیس روز تک تیز دھوپ میں یا چولہے کے نزدیک رکھیں تاکہ اس میں خوب ترشی پیدا ہو جائے۔ اس کے بعد صاف کرکے استعمال میں لائیں۔

کجلی پارہ مصفیٰ اور گندھک مصفیٰ کے مرکب کو کہتے ہیں۔ ان دونوں کو اس قدر کھرل کیا جاتا ہے کہ سیاہ رنگ کا سفوف بن جائے اس کے عمدہ ہونے کی یہ علامت ہے کہ کھرل کو نہ چمٹے اور دستہ کے نیچے آواز نہ کرے۔

Scanned with CamScanner

کچلہ مدبر ایک ہفتہ تک پانی میں کچلہ کو تر رکھیں (اگر دودھ میں بھگوئیں تو بہتر ہوگا) اس کے بعد چھلکا اتار کر خشک کر کے ریتی سے اس کا برادہ بنائیں۔ پھر برادہ پوٹلی میں باندھ کر ایک مٹی کی کوری ہانڈی میں دودھ ڈال کر جوش دیں اور کام میں لائیں۔ دودھ پھینک دیں۔ بعض لوگ گھی میں بریاں کر کے پیس لیتے ہیں۔ یہ سہل طریقہ ہے۔

کزمازج چھوٹی مائیں اور بڑی مائیں کا مشترک نام ہے۔

کشتہ کسی دھات اپدھات مثلاً پارہ۔ شنگرف۔ ہڑتال یا کسی پتھر مثلاً سنگ جراح عقیق زمرد کو خاص ترکیب سے آگ دے کر سریع النفوذ بنا لینا کشتہ کہلاتا ہے۔ جس چیز کا کشتہ بنایا جائے۔ اس کو مصفّٰی کر لیا جائے۔ جب کوئی دوا کسی بوٹی کے پانی یا دیگر سیال میں کھرل کی گئی ہو تو اس کو خشک ہونے پر مٹی کے آبخورہ (بوتہ) میں گل حکمت کریں۔ اور جب تک بوتہ خشک نہ ہو جائے۔ اس کو آگ نہ دیں۔ گل حکمت سے مراد یہ ہے گیلی مٹی میں روئی ملا کر ہاون دستہ سے خوب کوٹیں۔ پھر اسے آبخورہ پر ہر طرف لگا کر خشک کر لیں۔ اس سے آبخورہ گرمی اور آنچ سے پھٹنے نہیں پاتا۔ جب تک آگ بالکل سرد نہ ہو جائے۔ بوتہ کو باہر نہ نکالیں۔ اگر کشتہ خام رہ جائے تو اسے دوبارہ آگ دیں۔ کشتہ کی تیاری میں مقررہ وزن سے کم و بیش آگ نہ دیں۔ یعنی جس قدر اپلوں کا وزن بتایا گیا ہو۔ اسی کے مطابق آگ دیں۔ یہ ضروری ہے کہ بوتہ کو گڑھے میں آگ دی جائے تاکہ ہوا کے جھونکے نہ لگیں۔ تفصیل حالات جاننے کے لئے کتاب "کشتہ جات اکسیری" مصنفہ حکیم غلام نبی مرحوم ملاحظہ فرمائیں یہاں صرف کشتہ جات تیار کرنے کی چند آسان تراکیب ہدیۂ ناظرین کی جاتی ہیں

کشتۂ ابرک ابرک کی تکلیس اور احراق کی جس قدر ترکیبیں مروجہ اور مطبوعہ کتابوں میں ملتی ہیں۔ وہ سو فی صد نہایت ہی مشکل ہیں۔ ہم ابرک کو مکلس و محرق کرنے کی نہایت آسان ترکیب تحریر کرتے ہیں۔ ابرک سفید ہو یا سیاہ۔ دونوں قسم کیلئے ایک ہی ترکیب کافی ہے۔ ابرک ۵ تولہ۔ ابرک کے موٹے پتروں کے باریک پترے بنائیں۔ اس کے بعد برگ انجیر دشتی اور ابرک کے پتے تہ بہ تہ رکھیں اور درمیان میں قدرے شورہ قلمی چھڑکتے رہیں۔ اس عمل کے لئے ۵ تولہ شورہ قلمی کافی ہے۔ گل حکمت کی ضرورت نہیں۔ دو مٹی کی رکابیوں میں رکھ کر پندرہ بیس سیر اُپلوں کی آگ ہوا سے محفوظ جگہ دیں سرد ہونے پر نکال لیں تصویل کرنا لازمی ہے۔ تاکہ شورہ کا اثر باقی نہ رہے معمول و مجرب ہے

کُشتہ بارہ سنگھا اس کے ٹکڑے کپڑا لپیٹ کر گل حکمت کریں اور تیز آنچ پر پھونک دیں۔ نہایت عمدہ کشتہ ہو گا۔

کشتہ لُبسد اس کو گل حکمت کرنے کی ضرورت نہیں جس طرح چاہیں جلا کر سفید کر لیں۔

کشتہ پوست بیضہ مرغ انڈے کے چھلکوں کو تین روز تک نمکین پانی میں بھگو رکھیں۔ بعد ازاں اندرونی جھلی اور آلائش سے پاک و صاف کر کے کوٹ لیں۔ پھر کوزہ میں ڈال کر گھیکوار میں تر کر کے یا تنہا گل حکمت کر کے تیز آنچ دیں یہاں تک کہ راکھ ہو جائے۔ یہ کشتہ ذرا آگ زیادہ مانگتا ہے۔ اس لئے اینٹوں کے بھٹے یا کمہار کے آوے کی آگ میں رکھیں۔

کشتہ جست جست ظرف آہنی میں پگھلا کر تھوڑا تھوڑا عرق شاہترہ یا تھوڑا سو یا ڈالیں۔ جب خاکستر ہو جائے کام میں لائیں۔

ترکیب دیگر:۔ جست کو ایک ہانڈی میں رکھ کر اس کے نیچے سخت آنچ کریں اور خاردار جولائی یا جنگلی بیر کی لکڑی سے چلاتے رہیں یہاں تک کہ مثل خاک سیاہ کے ہو جائے۔

کشتہ چاندی چاندی کے پتر کو لوٹا سجی کے پانی میں دس بارہ مرتبہ بجھا دیں۔ اس کے بعد دو دہی خرد کی ایک پاؤ کی نغدی میں رکھ کر گل حکمت کر کے حسب دستور آگ دیں۔ کشتہ سفید برآمد ہوگا۔ چھ سیر اپلوں کی آگ کافی ہے۔

ترکیب دیگر:۔ عرق برم ڈنڈی سبز میں روپے کو جس کی چاندی خالص ہو آگ میں گرم کر کے سو بجھاؤ دیں۔ جب سفید اور سخت مثل گچ کے ہو جائے۔ تتلی کے پتے قریب آدھ پاؤ لے کر پیس کر اس کی لبدی میں رکھ کر مثل گولے کے بنائیں اور کپڑ مٹی کر کے دس سیر اپلوں کی آگ میں پھونکیں۔ سرد ہونے کے بعد اسی طرح تتلی کی پتی میں دو مرتبہ اور آنچ دیں۔ نہایت عمدہ سفید شفاف کشتہ ہو جاتا ہے۔ جو قوت باہ، حرمان اور دمہ کے لئے نہایت مفید ہے۔

کشتہ سنکھیا سم الفار ایک تولہ اوّل عرق نیم یا ہلہل میں کھرل کریں۔ اس کے بعد خاکستر چرچٹہ یک پاؤ میں رکھ کر کشتہ کریں۔

ترکیب دیگر:۔ چرچٹہ کی خاک ایک کوری ہانڈی میں منہ تک بھر کر اس ہانڈی کے درمیان ایک ڈلی سنکھیا سفید وزنی دو ڈھائی تولہ رکھ کر ہانڈی کے منہ پر ایک چینی

بند کرکے ہانڈی کو چولہے پر رکھ دیں اور اس کے نیچے بیری یا کپاس کی لکڑی کی ہلکی ہلکی آنچ ایک پہر کامل دیں۔ ہانڈی کے اندر ڈلی مذکور کھل کر مثل چونا کے سفید ہو جائے گی۔ بمقدار خشخاش بنگلہ پان میں کھلانا قوت باہ اور ضیق النفس کو از حد مفید ہے۔ مگر خیال رہے کہ حار مزاج جوانوں کو بالخصوص موسم گرما میں اس کا استعمال جائز نہیں ہے۔

کشتہ سیسہ سیسہ پگھلا کر تھوڑا تھوڑا شورہ ڈالیں۔ اور چلاتے رہیں۔ نصف گھنٹے میں کشتہ ہو جائے گا۔

کشتہ سیپ کسی طرح جلا کر سفید کر لیا جائے۔

کشتہ شنگرف ایک ڈلی مسلم یا سالم سرخ مرچ کی لکڑی کے کوئلہ کے سفوف میں جو ایک سیر سے کم نہ ہو آہنی کڑاہی میں داب داب کر بھریں اور ڈلی اس کے درمیان دبا دیں۔ اس کڑاہی کے منہ پر سیدھا توا بند کرکے کڑاہی کو چولہے پر رکھیں۔ پھر پانچ سیر کپاس کی لکڑی یا تل کی یا تیر کی لکڑی کی ہلکی ہلکی آنچ ایک پہر کامل دیں۔ بعدہٗ جب آگ سرد ہو جائے توا ہٹا کر کڑاہی کے اندر سے کشتہ مذکور کو بآہستگی نکال لیں۔ مثل پھٹکری بریاں کے سفید کشتہ نکلے گا۔ یہ کشتہ قوت باہ میں عدیم المثال ہے۔ مقدار خوراک نصف سے ایک چاول تک۔ بحالت استعمال گھی زیادہ کھائیں۔

نوٹ: کشتہ سنکھیا اور ہڑتال بھی اسی ترکیب سے تیار ہو جاتے ہیں۔

کشتہ عقیق عقیق کو دس بار عرق گلاب میں بجھاؤ دے کر گل سرخ کی نغدی میں رکھ کر کشتہ کریں۔

کشتہ قلعی احراق قلعی کی جسقدر ترکیبیں مروجہ مستند اطبا کتابوں میں درج ہیں۔ انسے کشتہ بہت قلیل مقدار میں بنتا ہے زیادہ رانگ ضائع ہو جاتی ہے اسلیے ہم ایسی ترکیب تحریر کرتے ہیں جس سے منٹوں میں سیروں کشتہ تیار کیا جا سکتا ہے اور رانگ بھی ضائع نہیں ہوتی۔ رانگ لوہے کے برتن میں ڈال کر پگھلائیں نیچے خوب آگ جلائیں اور تھوڑا تھوڑا شورہ قلمی چھڑکتے رہیں۔ اور کسی چیز سے چلاتے رہیں جب رانگ میں آگ لگ جائے اتار لیں۔ اور غسل کرنے کے بعد کشتہ محفوظ رکھیں۔ قلعی خام کو دوبارہ اسی عمل سے کشتہ کریں معمول و مجرب ہوگا۔

ترکیب دیگر: سب سے اعلیٰ اور افضل ترکیب اسی کے کشتہ کی یہ ہے کہ ایک تولہ سیماب مصفیٰ مٹی کے گھڑے میں ڈال کر اس کے اوپر رانگ دو تولہ پگھلا کر ڈالیں۔

پھر اس مجموعہ کو کوٹ چھان کر عرق لیموں کاغذی کے ساتھ کھرل کرکے چھوٹی چھوٹی گولیاں بنا کر خشک کر لیں اسکے بعد ایک ٹکڑا ٹاٹ کا لیکر اسپر بھنگ یا مہندی یا نیم کی پتی یا ببول کی پتی بچھا کر گولیاں فرق فرق سے اوپر رکھ کر دبی پتلی گولیوں پر بچھا دیں اور اسی ٹاٹ کے ٹکڑے کو ہر چہار جانب سے موڑ کر سُتلی سے مضبوط باندھ کر قدرے گیلی مٹی چڑھا کر بیس سیر اپلوں میں دفن کرکے آگ دیں۔ جب آگ بالکل سرد ہو جائے تو باحتیاط ٹاٹ کو نکال کر ایک ایک گولی چن لیں۔ واضح رہے کہ پارہ آگ کی گرمی سے اڑ جاتا ہے صرف اس کی قوت باقی رہ جاتی ہے۔ اس لئے بالکل ضرر نہیں کرتا۔ یہ کشتہ کسی طرح پھونکا جائے۔ رقت، منی، جریان اور ضعف ہضم کے لئے مفید ہے مقدار خوراک اس کی ایک رتی سے چار رتی تک ہے۔

کشتہ مروارید مروارید عرق گھیکوار یا عرق لیموں میں ایک روز تر رکھیں۔ اس کے بعد تھوڑی سی آگ میں کشتہ کریں۔

کشتہ ہڑتال گئودنتی گل حکمت کرکے حسب دستور آگ دیں۔ کشتہ سفید اور شگفتہ برآمد ہوگا۔

کشتہ ہڑتال طبقی یعنی زرنیخ طبقی۔ ہڑتال طبقی ایک تولہ۔ اوّل عرق نیم میں تین روز کھرل کریں۔ اس کے بعد خاکستر چرچیٹہ نصف سیر میں رکھ کر حسب دستور۔ اسیر اپلوں کی آگ دیں۔ اسی طرح سم الفار اور شنگرف کا کشتہ ہو سکتا ہے۔

کشتہ یاقوت یاقوت کی ڈلیاں یا سفوف بنا کر گل حکمت کرکے حسب دستور آگ میں پھونکیں۔

کشتہ یشب یشب کو پیس کر یا بغیر پیسے ایک کوزہ میں گل حکمت کریں۔ اور تنور میں یا آگ کے ڈھیر میں ڈال دیں۔ یہاں تک کہ جل کر سفید ہو جائے۔

احراق و تکلیس کی بابت مزید معلومات حاصل کرنے کے لئے کتاب "کشتہ جات اکسیری" طبع چہارم مصنف حکیم غلام نبی زبدۃ الحکماء قیمتی سے ملاحظہ فرمائیں۔

کھار مولی مولی کے نمکین اجزاء ہیں جو اس کو جلا کر حاصل کئے جاتے ہیں صرف مولیاں ہی بغیر پتوں کے لے کر ان کے ٹکڑے ٹکڑے کرکے تیز دھوپ میں سکھا لیں۔ کیونکہ پتوں کی نسبت مولی سے کھار زائد مقدار میں نکلتا ہے۔ جب مولیاں خشک ہو جائیں تو ان کو جلا کر ان کی راکھ پانی کے برتن میں ڈال کر ہاتھوں سے خوب

Scanned with CamScanner

کلیں۔ بعدہٗ صاف نتھرا ہوا پانی لے کر مضبوط کپڑے سے چھانیں۔ اور اسے کسی دیگچہ میں ڈال کر پکائیں۔ جس وقت ایک جوش آجائے ٹھنڈا کریں۔ اور اسے آرام و سکون کے ساتھ رہنے دیں۔ تاکہ راکھ تہ نشین ہو جائے۔ اس کو علیحدہ کر کے پانی کو دوبارہ پکائیں یہاں تک کہ سارا پانی جل کر صرف کھار رہ جائے۔

کیکڑے کو سوختہ کرنا دیکھو سرطان محرق۔

گلقند جن پھولوں کا گلقند بنانا ہو تازہ لے کر زیرہ اور سبزی علیحدہ کر کے شکر سفید یا سرخ اڑھائی گنا مل کر دو ہفتہ تک دھوپ میں رکھ دیں۔ اس اثنا میں ۲ یا ۳ ہاتھوں سے مل دیں۔ اسے گلقند آفتابی کہتے ہیں۔

گندھک مُدبّر ایک مٹی کی ہانڈی لے کر لبالب دودھ سے بھر دو اور اوپر ایک باریک مگر گاڑھا کپڑا باندھ دو اور کپڑے کے اوپر گندھک کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے بچھا دو۔ اس کے بعد لوہے کا ایک ایسا سرپوش لے کر جو ہر طرف ہانڈی کے کناروں سے خوب مضبوطی کے ساتھ لگا رہے لیکن گندھک کے ساتھ نہ لگنے پائے اوپر دے دو اور سرپوش کے اوپر کوئلے سلگا کر رکھ دو۔ کوئلوں کی گرمی سے گندھک پگھل کر دودھ میں جا گرے گی۔ بعدازاں دودھ میں سے گندھک نکال کر استعمال میں لائیں۔

گوکھرو مُدبّر گوکھرو تین دن رات تک گائے یا بھینس کے دودھ میں بھگو رکھو۔ اسکے بعد خشک کر کے کام میں لاؤ۔

لاجورد مغسُول لاجورد کو خوب باریک مثل غبار کے پیس کر پانی میں ڈال دو اور خوب ہلا کر اوپر سے روغن زیتون ڈالو اور پھر جوش دے دو۔ ازاں بعد ٹھہرنے دیں۔ جو کچھ تہ نشین ہو جائے۔ پانی نکال کر خوب پیسو اور پھر پانی میں ڈال کر روغن زیتون ملا کر جوش دے کر تہ نشین کر دو۔ تین چار مرتبہ اسی طرح عمل کر کے تہ نشین کو کام میں لائیں۔

لاکھ مغسول ایک برتن میں پانی بھر کر رکھو اور چراغ کی لو پر لاکھ کو اس طرح پگھلاؤ کہ پگھل پگھل کر لاکھ پانی میں گرتی جائے۔ اس طرح کرنے سے اس میں جس قدر مٹی وغیرہ ہوگی۔ سب تہ نشین ہو جائے گی۔ اور لاکھ صاف ہو جائے گی۔ اسی طرح پھر پانی میں سے لاکھ نکال کر پھر چراغ کی لو پر پگھلا پگھلا کر پانی میں گراؤ۔ تین چار

مرتبہ ایسا کرنے سے لاکھ قابل استعمال ہو جائے گی۔

لوہچون مُدبّر فولادی لوہا لے کر اس کا باریک برادہ بناؤ اور مٹی کے کورے برتن میں ڈال کر آگ پر رکھ کر خوب سرخ کرو۔ سرخ ہو جانے پر تلوں کے تیل میں بجھاؤ۔ پھر نکال کر خشک کرو۔ اور پھر اسی طرح سرخ گرم کر کے انگوری سرکہ میں بجھاؤ دو۔ اس کے بعد نکال کر خشک کرو پھر گرم کر کے گائے کے دودھ یا دہی کے پانی میں بجھا دیں۔ اس کے بعد نکال کر خوب باریک مثل غبار کریں۔

مازُو بریاں مازو کو تلوں کے تیل میں تل لیں یہاں تک کہ مازو خود بخود پھٹ جائے ازاں بعد کوٹ کر چھان لیں اور کام میں لائیں۔

ماء الاصول یعنی جڑوں کا پانی۔ مرض فالج اور وجع المفاصل امراض باردہ میں بیخ بادیاں بیخ کرفس۔ بیخ اذخر۔ بیخ مہک جوشا کر اور شہد ڈال کر دیتے ہیں۔

ماء العسل شہد ایک حصہ کو چار حصہ پانی میں ملا کر جوش دیں حتٰی کہ تہائی پانی جل جائے یہی ماء العسل ہے۔

مردار سنگ مغسُول مردار سنگ لے کر اس کے ہم وزن نمک لاہوری ملاؤ اور دونوں کو خوب پیس لو۔ پھر پتھر یا مٹی کے برتن میں ڈال کر اتنا پانی ملاؤ کہ پانی بقدر چار انگل اوپر چڑھ آئے۔ سات دن تک پڑا رہنے دو۔ دن میں ایک دو مرتبہ ہلا دیا کرو۔ سات دن کے بعد پہلا پانی نکال کر اتنا ہی تازہ پانی ڈال دو۔ اسی طرح چالیس دن تک کرو۔ ہر ساتویں دن پانی بدل دیا کرو۔ اور دن میں ایک آدھ مرتبہ خوب اچھی طرح ہلا دیا کرو۔

مروارید محلول مروارید یعنی موتی کے حل کرنے کی ترکیب وہی ہے جو اس کی تکلیس کی ہے۔ دیکھو کشتہ مروارید۔

مقل کا کوٹنا اس کو پیسنے کے لئے توے یا کڑاہی پر رکھ کر نرم آگ پر خشک کر لینا چاہیئے۔

موم مغسُول موم کو خوب گرم کر کے (پگھلا کر) ٹھنڈے پانی میں ڈال دو۔ تاکہ مٹی وغیرہ پانی میں حل ہو جائے پھر پانی کے اوپر سے موم اتار کر پھر اسی طرح پگھلا کر تازہ پانی میں ڈال دو۔ اسی طرح تین چار مرتبہ کرو۔ اور بعد میں کام میں لائیں۔

Scanned with CamScanner

ببٹھا تیلیہ مدبر کرنا بچھناک میں دیکھو۔

نارجیل دریائی اس کو گرم کرکے پیس لیا جائے تو بہت آسانی سے پس جائے گا۔

نمک سوختہ نمک باریک پیس کر اور شہد میں لت کرکے باریک کپڑے میں پوٹلی باندھ کر گل حکمت کریں اور تنور یا چولہے میں ایک اینٹ کے اوپر رکھ دیں تنور یا چولہا سرد ہو جانے پر نکال لیں اور استعمال میں لائیں۔

نمک ترب دیکھو کھار مولی۔

نیلا تھوتھا مدبر خوب باریک پیس کر چینی کے برتن میں ڈالیں۔ اوپر سے کچے انگور نچوڑ کر ان کا پانی ڈالیں اور سات دن تک بھیگا رہنے دیں۔ پھر اسی پانی میں آہستہ آہستہ خوب پیسیں یہاں تک کہ پانی خشک ہو جائے۔

ہلیلہ مدبر ہڑ کو گائے کے گھی یا روغن بادام میں تلیں تاکہ خشکی کم ہو جائے۔ نیم بریاں ہونے پر کام میں لائیں۔

پانچویں فصل

بعض ادویہ مفردہ کے بقائے قوت و خواص کے بیان میں

جاننا چاہیئے کہ ادویہ نباتی بارہ قسم کی ہیں۔

(۱) گوند (۲) عصارہ (۳) پھول کلیاں (۴) تیل (۵) دودھ (۶) پتی (۷) پھل (۸) بیج (۹) شاخیں (۱۰) جڑیں (۱۱) چھلکے (۱۲) ریشہ و داڑھی۔

ہر قسم کے گوند مثل دم الاخوین۔ کتیرا وغیرہ کی قوت تین برس تک باقی رہتی ہے عصارہ وہ چیز جو نچوڑ کر حاصل ہوتی ہے مثل رسوت و اقاقیا کے ان کی بقائے قوت بہ نسبت گوند کے کم ہے۔ پھول کلیاں مثل گلنار، گل سرخ، بنفشہ وغیرہ و برگ (پتیاں) مثل سنائے مکی و تیج پات گاؤزبان پرسیاؤشاں وغیرہ ان کی بقائے قوت کا زمانہ صرف ایک سال سے دو سال تک ہے۔

دودھ شیر دار درختوں کا مثل سقمونیا، افیون اور فرفیون وغیرہ ان کی بقائے قوت کا زمانہ الگ الگ قرار دیا گیا ہے۔ چنانچہ سقمونیا کی بیس سال۔ افیون کی پچاس سال اور فرفیون کی چار سال تک قوت رہتی ہے دیگر دودھوں کی قوت سوائے ان کے دس سال تک باقی رہتی ہے روغنیات مثل روغن زیتون و قطران و بلسان وغیرہ کے جو بارد رطب ہیں وہ بہت جلد خراب ہو جاتے ہیں اور جو حار رطب اور یابس ہیں ان کی ایک سال سے دو سال تک قوت قائم رہتی ہے۔ سوائے روغن بلسان کے اس کی قوت بشرط احتیاط مدت مدید تک باقی رہتی ہے بلکہ جس قدر کہنہ ہوتا ہے سریع التاثیر اور قوی ہو جاتا ہے۔ پھل (اثمار) مثل عناب، مازو، سپستان، الائچی، بادام، اخروٹ وغیرہ کا حال مختلف ہے۔ جن میں دہنیت زیادہ ہے مثل اخروٹ، بادام، پستہ، چلغوزہ وغیرہ اگر ان کو چھیلا نہ جائے اور بدستور چھلکے کے اندر بند ہوں تو ان کی قوت ایک سال تک رہتی ہے اور اگر چھیلے جائیں تو ہفتہ دو ہفتہ تک جن میں چکنائی نہیں ہے ان کی قوت زیادہ سے زیادہ دو سال تک رہتی ہے۔

بیج (بزور) ان کی قوت قریب قریب پھلوں جیسی ہے جن کی دہنیت کم ہے۔ مثلاً میتھی ورائی و سونف و ہالون وغیرہ ان کی قوت ۲۔۳ برس تک بشرط حفاظت نمی و رطوبت وغیرہ باقی رہتی ہے۔ اور جن میں دہنیت زیادہ ہے مثل خشخاش، تخم کدو اور تل وغیرہ کے، ان کی قوت اس سے کم عرصہ تک رہتی ہے۔ دانہ الائچی خورد و کلاں بوقت ضرورت چھلکا اتار کر ہی استعمال کئے جائیں۔ اگر دانے نکال لئے گئے ہوں تو ان کو مضبوط ڈھکنے والے ظرف میں سرد جگہ پر رکھنا چاہیئے تاکہ ذاتی تیل ضائع نہ ہوں

معدنی اشیاء سونا، یاقوت، زمرد وغیرہ کی قوت مدت مدید تک باقی رہتی ہے۔ عرصہ تک رکھنے سے فاسد نہیں ہوتی۔ زنگار کی قوت ایک سال تک رہتی ہے اور سفیدہ کی قوت چھ سال تک، مردار سنگ، اقلیمیا، طوطیا اور سونا مکھی کی قوت سالہا سال تک باقی رہتی ہے۔ زہر مہرہ کی قوت قریب قریب اسی کے ہے موتی کی قوت کا بقا ان چیزوں سے کم ہے۔ جب تک کہ آب و تاب باقی رہے رہتی ہے۔ مٹی مثلاً گل داغستانی و گل مختوم وغیرہ کی بقائے قوت موتی سے کم ہے۔ کل پتھر اور مٹی وغیرہ جب پیسنے کے بعد ایک مدت گزر جائے تو ان کی قوت ضعیف ہو جاتی ہے بلکہ رفتہ رفتہ زائل ہو جاتی

ہے جو چیزیں بودار ہیں جب تک ان کی بو قائم رہتی ہے ان کی قوت بھی درست ہوتی ہے جب بو بالکل نہیں رہتی تو قوت بھی بالکل زائل ہوجاتی ہے۔

ادویہ حیوانیہ مانند چربی، پتہ، سینگ، ہڈی، سرگین کا حال مختلف ہے۔ چربی نمک سودہ کی قوت ایک سال تک رہتی ہے۔ سینگ۔ کھر اور ہڈی کی قوت سالہاسال تک رہتی ہے۔ سرگین و خون کی قوت صرف ایک سال تک لیکن جند بیدستر کی قوت دس سال تک اور مشک کی قوت جب تک کہ خوشبو آتی ہو قائم رہتی ہے۔ واللہ اعلم بالصواب ادویہ کی بقائے قوت کا زمانہ تعین کرنا بہت مشکل ہے اور جو کچھ اوپر لکھا گیا ہے۔ وہ دراصل متقدمین کا بتایا ہوا ایک قیاسی اندازہ ہے۔

دواؤں کو محفوظ رکھنے کے بعض قواعد ہیں جن سے ان کی قوت زائل نہیں ہوتی بعض دوائیں ایسی ہیں جن کے تمام اجزا کوٹ کر قرص بنا کر سایہ میں خشک کر کے رکھتے ہیں جیسے غافث وغیرہ (۲) کوئی چیز ایسی ڈال کر رکھنا جو اس کی محافظ ہو مثلاً مرچ سیاہ یا گیہوں کو کافور میں رکھنا (۳) دوا کو تنگ منہ کے مضبوط ڈھکنے والے برتن میں رکھنا تاکہ دوا کی قوت ہوا لگنے سے تحلیل نہ ہو۔ جیسے مشک وغیرہ (۴) قوی اور تیز بو دوا جیسے ہینگ وغیرہ کے ساتھ کوئی لطیف دوا مثلاً بنفشہ، گل نیلوفر وغیرہ کو نہ رکھنا چاہیئے کیونکہ بو سے ان کی قوت ساقط ہو جاتی ہے (۵) تمام ادویات ہوائے تند اور گرد و غبار سے محفوظ رکھیں (۶) کل دوائیں ایسی جگہ رکھیں جہاں نمی نہ ہو۔ اور حرارت و خشکی میں معتدل ہو۔

حقیقت یہ ہے کہ ادویہ مفردہ کی عمر کا دار و مدار اس بات پر ہے کہ وہ دوا کس ماحول میں رکھی گئی۔ اگر تحفظ کے اصول کو کام میں لایا جائے اور دوا کو فاسد کرنے اور اس کے بگاڑنے والے اسباب سے بچایا جائے تو یہ ممکن ہے کہ دوا مدت دراز تک اپنی شکل و صورت اور طبعی خواص قائم رکھ سکے۔ پس دوا کے بقائے قوت و خواص معلوم کرنے کا طریقہ کلی اصول کے طور پر یہ ہے کہ جب تک اس کی ظاہری صفات رنگ، بو مزہ وغیرہ قائم رہے اس وقت تک وہ دوا زندہ ہے اور قابل استعمال ہے۔ خواہ وہ دوا معدنی ہو یا نباتی یا حیوانی۔

چھٹی فصل

آیورویدک کی اصطلاحات

یہاں آیوروید کے مستند گرنتھوں میں بعض مروج اصطلاحات کی تشریح کی جاتی ہے تاکہ آیورویدک طریق علاج سے واقفیت حاصل کرنے والے اصحاب فائدہ اٹھا سکیں۔

اوشن ویریہ۔ شیتل (سرد) کے برعکس خاصیت والی اشیاء۔ ویریہ یعنی خاصیت کی دو اقسام ہیں۔ اوشن ویریہ اور شیت ویریہ۔

آشو کاری وہ ادویہ جو پانی پر گرنے والے تیل کے قطروں کی مانند جسم کے ہر حصہ میں فوراً پھیل جائیں۔

ستھول جو چیز مسامات میں رکاوٹ ڈال کر جسم میں موٹاپا پیدا کرے۔

پاچن وہ ادویہ جو آم رس اور اناج کو پچاتی یعنی ہضم کرتی ہیں۔ لیکن اگنی (حرارت ہاضمہ) کو تیز نہیں کرتیں۔ مثلاً ناگ کیسر

دیپن جو آن (اناج) کو پچائے نہیں لیکن اگنی (حرارت ہاضمہ) کو ہی دیپن (تیز۔ مشتعل) کرے مثلاً سونف۔

دیپن پاچن۔ وہ ادویہ جو اگنی کو تیز کرنے کے علاوہ عام رس اور ان کو پچا بھی دیں مثلاً چترک۔

تیکھشن جو چیز گرم، خشک اور تیز ہونے کے باعث دھاتوں کو سکھا دے۔

سوشک چوسنے والی چیز کو کہتے ہیں۔ مثلاً سوشک پتر یعنی سیاہی چوس۔

شوشک وہ دوا جو خشکی پیدا کرے۔

سگندھ مفرح۔ رغبت پیدا کرنے والی خوشبودار ادویہ۔

سگندھت خوشبودار کو کہتے ہیں مثلاً سگندھت اوشدھیاں یعنی خوشبودار ادویہ

سوکھشم جو دوا جسم کے نہایت سوکھشم (باریک) اعضاء میں بھی داخل ہو جائے

مثلاً سیندھا نمک، شہد، نیم اور ارنڈ کا تیل۔

سنشمن۔ جو تردوشوں (خلطوں) کو نہ متحرک کرے اور نہ خارج کرے بلکہ شانت کر کے اعتدال پر لائے۔ جیسے گلو۔

مند۔ جسم میں سستی اور ڈھیلاپن پیدا کرنے والی اشیاء۔ مند کے معنی ہیں۔ دھیما، سست چنانچہ منداگنی کی حرارت ہاضمہ کے لئے بولا جاتا ہے۔ جب کہ تھوڑی سی کھائی ہوئی غذا بھی مشکل سے ہضم ہوتی ہے۔ ایسے لوگ عموماً بلغمی مزاج کے ہوتے ہیں۔

دے وائی۔ وہ دوا جو ہضم ہونے سے پہلے ہی تمام جسم میں پھیل کر اپنی تاثیر کر دے۔ مثلاً بھنگ۔ افیون۔

گن۔ چند دواؤں کے مجموعہ کو کہتے ہیں۔ جیسے ترپھلہ۔ ترکٹا وغیرہ۔

ترپھلا (تری پھلا) ہلیلہ، بلیلہ اور آملہ۔ ان کا پوست ہی استعمال کرنا چاہیئے۔

ترجات (تری جات) دارچینی۔ تیزپات۔ الائچی خرد۔

تری کھار جواکھار۔ سجی کھار۔ ٹنکن کھار۔

تری لون سیندھا۔ سانچل، بڑنمک

تری نمب نیم (نمب) بکائن (مہانمب) چرائتا (بھونمب)

ترکٹا زنجبیل، فلفل سیاہ اور فلفل دراز۔ یہ تینوں چیزیں مل کر ترکٹا کہلاتی ہیں۔

چتر اوشن سونٹھ۔ مرچ۔ پیپل۔ پیپلا مول

چتر بیج (چار دانہ) میتھی۔ کلونجی۔ ہالون اور اجوائن

چتر بھدرک سونٹھ۔ اتیس۔ ناگرموتھا۔ گلو

چتر جات الائچی۔ دارچینی۔ تیزپات اور ناگ کیسر

پنچ امرت دودھ۔ دہی۔ گھی۔ مصری اور شہد

پنچانگ پھل۔ پھول، چھال۔ جڑ اور پتے

پنچ سوگندھ کیسر۔ اگر۔ کپور۔ کستوری اور چندن

پنچ مول برہت بیل۔ گمبھاری۔ پاڈھل۔ ارنی اور سونا پاٹھا۔

پنچ مول لگھو شالپرنی۔ پرشنی پرنی۔ کٹائی کلاں۔ کٹائی خرد اور گوکھرو۔

نوٹ :۔ برہت پنچ مول اور لگھو پنچ مول مل کر دشمول کہلاتے ہیں جس

کے متعلق میرے فاضل دوست کویراج جگن ناتھ جی مصنف آیوروید کی فارماکو نے ایک تفصیلی مضمون لکھ کر بھیجا ہے جو ذیل میں درج ہے۔

دشمول سے مراد ہے دش (دس) مول (جڑ) یعنی دس ادویہ کی جڑوں کے مجموعہ کا نام دشمول ہے۔ وہ دس ادویات یہ ہیں (۱) بیل (۲) گمبھاری (۳) پاڈھل (۴) ارنی (۵) سوناپاٹھا (۶) شالپرنی (۷) پرشٹ پرنی (۸) کٹائی کلاں (۹) کٹائی خرد (۱۰) گوکھرو چونکہ جڑ کم دستیاب ہوتی ہے اس لئے عموماً جڑ کی بجائے بڑے درختوں کے تنے کی چھال دوائی کے طور پر استعمال میں لائی جاتی ہے اور چھوٹے پودوں کے پنچ انگ۔ چنانچہ بیل گمبھاری۔ پاڈھل ارنی اور سوناپاٹھا کی چھال استعمال کی جاتی ہے اور شالپرنی۔ پرشٹ پرنی۔ کٹائی کلاں کٹائی خرد اور گوکھرو کے پنچ انگ کام میں لائے جاتے ہیں۔ اگر جڑ دستیاب ہوسکے تو اس کے استعمال کو ترجیح دینی چاہیئے۔

مقدار خوراک :۔ نصف تولہ سے دو تولہ۔ عموماً دو دو تولہ کی مقدار میں صبح و شام بصورت جوشاندہ استعمال کیا جاتا ہے۔ ترکیب تیاری اس کا جوشاندہ سولہ گنا پانی میں پکایا جاتا ہے جب چوتھا حصہ پانی باقی رہ جاتا ہے تو مل چھان کر نیم گرم پلاتے ہیں۔ افعال ومنافع یہ وات کف کا بخار۔ سنپات بخار۔ امراض پرسوت۔ منہ کا خشک ہونا۔ جسم کا سرد ہونا۔ سر گھومنا۔ ٹھنڈا پسینہ آنا۔ کھانسی۔ دمہ۔ ضعف قلب۔ گردن کا جکڑا جانا۔ پسلیوں کا درد۔ غنودگی اور درد سر دور کرتا ہے (شارنگدھر)

یہ تینوں اخلاط (وات۔ پت اور کف) دمہ۔ کھانسی۔ امراض سر۔ غنودگی۔ سوجن۔ بخار نفخ۔ درد پسلی اور نفرت طعام کو دور کرتا ہے (بھاؤ پرکاش)

منفعت خاص تینوں اخلاط (وات۔ پت اور کف) کی خرابیوں کو دور کرنے کے لئے بے مثال ہے۔ خاص کر زچگی کے زمانہ میں ہونے والے تمام امراض کے دفعیہ کے لئے مانند آب حیات ہے۔ وضع حمل کے دن سے ہی اس کا استعمال شروع کرنا چاہیئے اس سے زچہ کا رکا ہوا غلیظ مواد خارج ہو جاتا ہے جس سے پرسوت بخار ہونے کا اندیشہ نہیں رہتا۔ علاوہ بریں زچہ کی صحت میں کوئی اور فتور بھی نہیں ہونے پاتا۔ خدانخواستہ پرسوت کا بخار حملہ کرچکا ہو تو بخار کے دوران میں دینے سے بخار کے دور کرنے میں کافی مدد دے دیتا ہے اسی طرح زچہ کی دیگر تکالیف یعنی ناقابل برداشت پیاس، کھانسی درد

رحم اور قے وغیرہ کو دور کرنے کے لئے بھی واقعی بے نظیر ہے۔ برسوت کی وات کو دور کرنے کے علاوہ دیگر امراض وات یعنی گٹھیا۔ فالج۔ لقوہ وغیرہ کو زائل کرنے کی تاثیر بھی رکھتا ہے اسے عام طور پر دیگر ادویہ کے ہمراہ بطور انوپان (بدرقہ) کے دیا جاتا ہے۔ نیز سنپات بخار میں ہذیان اور بے خوابی کی تکلیف ہو تو یہ بہت نافع ہے۔

آ

آبکامہ کانجی ولایتی (عربی) مری (سندھی) کانجی (بنگالی) کانجی۔ ایک مصنوعی ترش سیال ہے جو آرد جو کو پودینہ کے ہمراہ خمیر کرکے بناتے ہیں اس کی ترکیب یہ ہے کہ جو کے آٹے میں جنگلی پودینہ ملا کر روٹی پکا کر نمک وغیرہ کے ساتھ پانی میں گوندھ کر بیس دن دھوپ میں رکھ کر اس میں اور پانی ڈالیں اور بعد سڑ جانے کے صاف کرکے شیشہ میں رکھیں۔ **ذائقہ** ترش۔ رنگ بھورا۔ تیز بُو **مقدار خوراک** ۳ ماشہ سے ۹ ماشہ تک **مزاج** گرم خشک **افعال واستعمال** اخلاط غلیظ کو جلادیتا ہے۔ بلغم کا تنقیہ کرتا ہے۔ رطوبتوں کو خشک کرتا ہے۔ اگر چیچک نکلنے کے وقت آنکھ میں ٹپکایا جائے تو آنکھ چیچک سے محفوظ رہتی ہے معدہ اور جگر کو گرم رکھتا ہے۔ ہاضم طعام ہے۔ بدہضمی۔ قولنج اور ہیضہ کو مفید ہے۔ فربہی کو دور کرنے کے لیے بھی پلاتے ہیں۔

آبنوس (عربی، فارسی) مشہور آبنوس۔ (انگریزی) EBONY ایک درخت مشہور ہے بہت بلند جس کے پتے صنوبر کی مانند۔ بیج تخم خیار کی مانند ہوتا ہے اس کی لکڑی سیاہ رنگ کی ہوتی ہے۔ یہ لکڑی ہی دواءً استعمال ہوتی ہے۔ **ذائقہ** پھیکا قدرے تلخی مائل (رنگ) سیاہ **مقدار خوراک** ۵ ماشہ تا ۷ ماشہ **مزاج** گرم خشک دوسرے درجے میں۔ بجوہر قابض۔ مصلح۔ شہد۔ **افعال واستعمال** مجفف جالی۔ قابض مصفی خون۔ جوش خون کو بجھاتا ہے۔ خارش کو مفید ہے۔ اس کی لکڑی کا برادہ چھڑکنے سے سیلان کو روکتا ہے۔ زخموں کو بھر دیتا ہے۔ سونف کے پانی میں گھس کر آنکھوں

میں ڈالنا رتوندی اور جالہ کو مفید ہے۔ سبز بارتنگ کے پانی میں حل کرکے پیشانی پر لگانے اور ناک میں سڑکنے سے نکسیر کو دور کرتا ہے (غیر سمی)

آڑو (فارسی) شفتالو (عربی) خوخ (سندھی) شفتالو۔ (انگریزی) پیچ خوردنی پھل ہے۔ دو قسم ہیں (۱) چکیا (۲) لمبا گول مخروطی۔ چکیا آڑو مخصوص نام شفتالو ہے۔ درخت بھی اسی نام سے منسوب ہے۔ بہترین وہ ہے جس کا پوست زنگار رنگ ہو اور جس کی گٹھلی آسانی سے جدا ہو اسے بلو کہتے ہیں **مقام پیدائش** میدانی علاقوں اور پہاڑوں میں دس ہزار فٹ کی بلندی تک پایا جاتا ہے۔ رنگ سبز قدرے سرخی مائل **ذائقہ** پختہ پھل شیریں **مزاج** سرد اور تر دوسرے درجہ میں **مقدار خوراک** ۵ دانہ تک ۷ دانہ **مصلح** شہد وادرک **افعال واستعمال** ملین۔ مقوی معدہ وجگر۔ جوش خون اور تشنگی کا مسکن ہے۔ ذیابیطس صفراوی اور خونی بخار کو مفید ہے گٹھلی کا روغن بواسیر، کان کے درد اور بہرے پن کو مفید ہے۔ پتوں کو کوٹ کر پینے سے پیٹ کے کیڑے مرجاتے ہیں۔ چرنوں کے لئے بچوں کی مقعد پر لگاتے ہیں۔ کیمیائی تجزیہ کرنے پر اس میں کاربوہائیڈریٹیس ۱۲ فی صد، پروٹین ۵ فی صد کے علاوہ وٹامن اے ۸۸۰ یونٹ فی سوگرام، وٹامن سی ۸ ملی گرام فی سوگرام، کیلسیم ۵ ملی گرام فی سوگرام، آئرن ۱.۲ ملی گرام فی سوگرام اور فاسفورس ۱۹ ملی گرام فی سوگرام پائے گئے ہیں۔

آک آکھ (اردو) آکھ، اکون، مدار (عربی) عشر (فارسی) خرک، زہرناک (تلیگو) مندرامو (سنسکرت) مندار (سندھی) اک (تلنگی) جلیلنڈے (کنٹری) مکاٹ پھل (بنگالی) آکندہ (گجراتی) آکڈو (انگریزی)، سوالو ورٹ کیلوٹراپس

SWALLOW WOST CALETROPIS

مشہور عام پودا ہے۔ قد عموماً ایک گز ہوتا ہے۔ پتے چوڑے اور موٹے۔ برگد کے پتوں کی مانند۔ ٹہنی یا پتا یا پھول توڑنے سے دودھ نکلتا ہے۔ اطراف میں جڑ کی بہ نسبت زیادہ دودھ نکلتا ہے۔ پھول چھوٹا اور پتی دار مشابہ نرگس کے پھول کے درمیان میں لونگ کے سر کے مانند ایک شے ہوتی ہے جس کو آکھ کی لونگ یا قرنفل مدار کہتے ہیں پھل (آکھ کا ڈوڈا) مشابہ آم کے ہوتا ہے۔ تخم چپٹے سیاہی مائل دال ارہر کے برابر ہوتے ہیں سنبل کی روئی کی مانند روئی نکلتی ہے۔ تخم چپٹے سیاہی مائل دال ارہر کے

فہرست کتاب المفردات

عربی۔ فارسی۔ اُردو۔ ہندی نام بہ ترتیب حروف تہجی۔ فہرست میں ادویات کے نام کے سامنے صفحات نمبر کا حوالہ دے دیا ہے بعض جگہ یہ ادویات عنوان کے تحت درج نہیں لیکن ان کا ذکر مندرج صفحات میں ضرور ملے گا۔

آ

آہک ۲۱۸
آبکامہ ۵۶
آب لیموں ۴۴۶
آبنوس ۵۶
آت جو ۱۹۸
آچین ۱۰۴
آذان الفار ۲۱۹
آڑو ۵۷
آش جو ۱۹۷
آشن سگ آبی ۱۹۶
آک ۵۷
آکھ کی لونگ ۵۷
آکسن ۷۹
اسگندھ ۷۹
آل ۵۹
آلو ۵۹
آلوبالو ۶۰
آلوبخارا ۶۰
آم ۹۴
آملہ ۶۱
آملج ۶۱
آنبہ ہلدی ۶۱
آنس الارواح ۷۸
آنولہ ۶۱
آہک ۲۱۸
آہن ۴۴۳

الف

ابرک ۶۲
ابریشم ۶۴
ابریشم مقرض ۶۴
ابرمردہ ۷۶
ابن عرس ۵۰۲
ابنج (آنب) ۹۴
ابہل ۶۳
اپراجتا ۳۸۳
اُترج ۱۷۷
اتیس ۶۴
اُثل ۳۲۰
اثگن کے بیج ۶۴
اثلق ۲۹۳
اجاص ۶۰
اجڑ کا ناٹ ۲۷۸
اجود ۶۵
اجوائن خراسانی ۶۵
اجوائن دیسی ۶۶
اجوائن ۶۶
اخروٹ ۶۷
اخوان الزعفران ۵۰۴
ادرک ۶۸
اذاراقی ۳۵۲
اذخر ۶۹
اذریون ۲۹۷
اراروٹ ۷۰
ارجن ۷۰
اُرد ۷۴
اُرز ۲۰۴
اُرزن ۲۲۴

ارزیر ۲۵۲
ارلو ۷۱
ارنڈ ۷۲
ارنڈ ککڑی ۱۵۱
ارنی ۷۳
اردی ۷۳
ارہر ۷۴
ارہ توریٔ ۱۸۴
اُڑد ۷۴
اڑوسہ ۷۵
اسارون ۱۷۸
اسپابوٹہ ۱۲۷
اسپاناخ ۱۴۷
اسفاناخ ۱۴۷
اسبغول ۷۷
اسپنج ۷۶
اسپند ۷۶
اُسرب ۳۰۷
اسرول ۲۲۱
اسریج ۳۰۹
اسطوخودوس ۷۸
اسفیداج ۲۸۶
اسقیل ۱۶۵
اسگندھ ۷۹
اُشترخار ۱۰۲
اشخار ۲۷۹
اُشق ۸۰
اشنان ۸۰
اشنہ ۲۲۰
اشوکا ۸۱
اصل السوس ۴۶۵
اصل الفلفل ۱۴۹
اصل الکبر ۳۴۶
اضراس الکلب ۱۲۴
اطریلال ۲۴۰
اظفار الطیب ۴۹۳
افتیموں ۸۴
افربیون ۳۳۱
افسنتین ۸۱
افشردہ نیشکر ۲۵۱
افیم ۸۲
اقاقیا ۸۲
اقلیمیائے طلا (سونا مکھی) ۳۰۱
اقلیمیائے فضہ ۲۵۶
اکاس بیل ۸۴
اکتمکت ۳۵۸
اکری ۱۷۵
اکل بنفشہ ۳۲۱
اکلیل الملک (نکھ) ۴۹۳
اکولہ ۹۹
اگسہ ۸۵
اگرترکی ۵۰۳
الائچی خرد ۸۵
الائچی کلاں ۸۶
اُلٹ کمبل ۸۶
السی ۸۷
السی کا تیل ۲۵۹
الماس ۵۱۴
ایلچی ۴۴۶
امبی بوٹی ۱۷۱
املتہ ۸۴
املتہ کے بیج ۱۷۴
امعاء الارض ۳۸۹
ام غیلان ۳۹۱
امرود ۸۸
امرولہ ۲۱۷
امڑہ ۸۸
امل بید ۸۸
املتاس ۸۹
املی ۹۰
املی کے بیج ۹۱
اناردانہ ۹۲
اناردانہ دشتی ۲۲۶
انار کھٹا ۹۲
انار میٹھا ۹۲
انار کھٹا میٹھا ۹۲
اَن بجھا چونا ۲۱۸

انار کے بیج ۹۳
انار کا چھلکا ۹۳
انار سیخوش ۹۳
اناس پھل ۱۰۹
انب ۹۴
انبر باریس ۲۶۹
انت مول ۹۵
انجبار ۹۵
انجدان ۹۶
انجدک ۹۹
انجیر ۹۶
انجیر احمق ۴۲۴
انجیر دشتی ۳۵۲
اندرائن ۹۷
اندرجو ۹۶
انڈا مرغی ۹۸
انڈے کا چھلکا ۹۸
انزروت ۹۹
انفحہ ۱۵۹
انکول ۹۹
انگبار ۹۵
انگبین ۳۱۷
انگدان ۹۶
انگور ۱۰۰
انگوزہ ۵۱۵

انناس ۱۰۱
اننت مول ۱۰۱
انیسوں ۱۰۲
اوشن ۳۲۰
اونٹ کٹارہ ۱۰۲
اونٹ کی چربی ۴۱۳
ہلیلج ۵۱۲
ایرسہ ۱۰۳
ایشر مول ۱۰۳
ایل ۱۱۰
ایلوا ۱۰۴

ب

بابچی ۱۰۵
بابونہ ۱۰۶
باجرہ ۱۰۷
بادآورد ۱۰۷
بادام شیریں ۱۰۸
بادام کڑوا ۱۰۸
بادام میٹھا ۱۰۸
بادروج ۱۸۱
بادرنجبویہ ۱۰۹
بادرنگ بویہ ۱۰۹
بادزہر معدنی ۲۷۱
بادنجان ۱۴۵
بادنجان دشتی ۲۵۱

بادیان ۳۰۲
بادیان خطائی ۱۰۹
بادیان رومی ۱۰۲
بادیان کی جڑ ۳۰۳
باراہی ۱۱۶
باراہی قند ۱۱۶
بارتنگ ۱۱۰
بارتنگ کے بیج ۱۱۰
بارتنگ ہری ۱۱۰
بارہ سنگھا ۱۱۰
باسوم ۴۰۲
باقلہ ۱۱۱
باقلائے مصری ۱۷۷
باقلائے سندی ۳۰۸
بال ۱۱۱
بالا (مشک) ۱۷۸
بالچھڑ ۱۱۲
بالنگو ۱۷۳
بالنگوئے خرد ۲۳۲
بامیا ۱۳۵
بانس ۱۱۲
بانسہ ۷۵
باذبرنگ ۱۱۳
بائے سور ۲۵۱
بائے کنبھ ۱۱۳

ببول ۲۹۲
ببول کا گوند ۳۹۲
بتھوا ۱۱۴
بتھوا کے بیج ۱۱۴
بٹیر ۱۱۴
بٹیر کا گوشت ۱۱۴
بجھا ہوا چونا ۲۱۸
بچ ۵۰۳
بچھناک ۱۰۵
بچھو ۱۱۶
بخورایم ۵۰۵
بداری کند ۱۱۶
بدھارا ۱۱۷
برادہ دندان فیل ۲۳۸
برت ۱۱۸
برگ بنفشہ ۱۳۰
برگ بید سادہ ۱۴۱
برگ پیپل ۱۶۵
برگ تبت ۱۱۸
برگ کسوندی ۳۶۴
برگ مورد ۲۲۵
برگد ۱۳۴
برم ڈنڈی ۱۱۹
برن ۱۲۰
برنا ۱۲۰

برنجاسف ۱۲۱
برنج ۲۰۴
برنج کابلی ۱۱۳
برنج مونگرا ۲۰۲
برنگ کابلی ۱۱۳
برنڈا ۱۸۰
برو ۱۲۱
بروجا ۴۰۹
برہم ڈنڈی ۱۱۹
برہمی ۱۲۲
بریالا ۱۲۳
بڑ ۱۳۴
بڑھل ۱۲۳
بڑی الائچی ۸۶
بڑی پیپلی ۳۹۶
بڑی مائین ۲۰۰
بز ۱۲۷
بزباز ۱۹۱
بزر الاسفاناخ ۱۴۷
بزر البصل ۱۶۴
بزر البنج ۶۵
بزر البطیخ ۱۷۶
بزر جزر البری ۲۴۴
بزر الحسن ۳۴۳
بزر الخشخاش ۲۳۱

بزر الخمخم ۱۸۴
بزر الشبت ۳۰۳
بزر قطونا ۷۷
بزر القنب ۱۳۷
بزر الکرفس ۶۵
بزر القنب ۱۳۷
بزرک ۸۷
بزر کتاں ۸۷
بزر لسان الحمل ۱۱۰
بزنر ۱۲۷
بسباسہ ۱۹۱
بستان افروز ۳۶۸
بسد ۱۲۴
بسفائج ۱۲۴
بسکھپرا ۱۲۵
بسونٹا ۷۵
بصل ۱۶۴
بطخ ۱۲۶
بطیخ ۲۲۸
بطیخ ہندی ۱۷۵
بقلۃ الانصار ۳۵۸
بقلۃ الحمقا ۳۶۸
بقلۃ یمانیہ ۲۱۸
بقم ۵۹
بکائن ۱۲۶

بکرا	۱۲۷	بنفشہ کے پھول	۱۳۰	بھوپھلی	۱۳۸
بکری	۱۲۷	بنک	۱۳۶	بھوج پتر	۱۳۸
بکری کا گوشت	۴۱۵	بنولہ	۱۳۱	بھوڈل	۶۲
بکم	۱۲۷	بنولہ کا تیل	۱۳۱	بھوسی	۱۳۸
بکن	۱۲۷	بوپھلی	۱۳۸	بھوئی آملہ	۱۳۹
بلادر	۱۲۸	بوٹی فرید	۱۳۲	بھوئیں تردر	۱۷۸
باراہی کند	۱۱۶	بُودار چرطہ	۱۳۲	بہی	۱۳۹
بلیلج	۱۴۰	بورق	۳۰۴	بہ	۱۳۹
بلی لوٹن	۱۰۹	بورہ ارمنی	۱۳۳	بہیدانہ	۱۴۰
بلغار	۱۳۲	بوزیدان	۱۳۳	بہیڑہ	۱۴۰
بلوط	۱۲۹	بول	۴۵۷	بھیم سینی کافور	۳۲۸
		بولائی	۴۰۹	بھینسیا جونک	۱۹۹
بلیلہ	۱۴۰	بونٹ	۱۳۴	بیجا سار گوند	۲۳۸
بن	۲۲۵	بوہٹر	۱۳۴	بیخ بند	۱۴۱
بن تلسی	۱۸۱	بھٹا	۴۶۴	بیخ برندہ	۲۲۲
بن پوستہ	۴۴۹	بھٹ کٹائی	۳۴۹	بیخ بنفشہ	۱۳۰
بن ردھو	۲۸۷	بھٹ کٹیا	۳۴۹		
بندا	۱۳۰	بہروزہ	۴۰۹	بیخ ریباس	۲۶۶
بندق	۳۳۲	بھلاواں	۱۲۸	بیخ دار فلفل	۱۴۹
بندق ہندی	۲۶۴	بھمبری گوند	۲۹۱	بیخ طرخون	۲۲۹
		بہمن	۱۳۵	بیخ کاسنی	۲۳۷
بنڈال	۴۲۷	بھنڈی	۱۳۵	بیخ کبر	۳۴۶
بنڈال ڈوڈہ	۴۲۸	بھنگ	۱۳۶	بیخ کسوندی	۳۶۴
بنسلوچن	۱۷۰	بھنگ کے بیج	۱۳۷	بیخ مرجان	۴۷۷
بنفشہ	۱۳۰	بھنگرہ	۱۲۷	بیخ مہک	۴۶۵

بیدانجیر	۷۲	پان	۱۴۸	پلول	۱۵۷
بید سادہ	۱۴۱	پاناچونی	۱۴۸	پماڑ (پنواڑ)	۱۵۸
بید مشک	۱۴۱	پاہ گجراتی	۱۴۹	پن چھٹکی	۱۵۸
بیر	۱۴۲	پائے زاغاں	۲۳۹	پنا	۱۵۸
بیر بہوٹی	۱۴۳	پپلامول	۱۴۹	پنبہ دانہ	۱۳۱
بیرزر	۴۲۶	پپلی	۱۵۰	پنجہ مریم	۵۰۷
بیرژد	۴۰۹	پپوٹن	۳۴۱	پنواڑ	۱۵۸
بیروزہ	۴۰۹	پپیتہ	۱۵۰	پنی ساک	۱۵۹
بیری	۱۴۲	پپیہ	۱۵۱	پنیر	۱۵۹
بیش	۱۱۵	پتر آشو	۴۰۴	پنیر مایہ	۱۵۹
بیشبناک	۱۱۵	پترج	۱۸۶	پواڑ	۱۵۸
بیضہ	۹۸	پت پاپڑا	۱۵۲	پودینہ	۱۶۰
بیضہ ماکیاں	۹۸	پتنگ لکڑ	۵۹	پودینہ کوہی	۱۶۰
بیل گری	۱۴۳	پتھر پھوڑی	۱۵۲	پوست	۱۶۰
بیلنگن	۱۴۵	پتھر چٹا	۱۵۲	پوست اترج	۱۷۷
پ		پٹ بیجنا	۱۹۳	پوست املتاس	۸۹
پابڑی نمک	۱۴۳	پٹھکنڈا	۲۰۸	پوست انار	۹۳
پاڈل	۱۴۵	پدماکھ	۱۵۳	پوست بادام	۱۰۸
پارہ	۱۴۶	پرسارنی	۱۵۴	پوست بلوط	۱۲۹
پارس پیپل	۱۴۶	پرسیاؤشاں	۱۵۴	پوست بیخ انار	۹۳
فالسہ (پالسہ)	۳۴۰	پرشنٹ پرنی	۱۵۵	پوست بیخ کبر	۳۴۶
پاکر	۱۴۷	پرول	۱۵۷	پوست بیرون پستہ	۱۵۶
پالک	۱۴۷	پستہ	۱۵۶	پوست بیضہ مرغ	۹۸
پالک کے بیج	۱۴۷	پستہ کا چھلکا	۱۵۶	پوست پیپل	۱۶۵
پالک جوہی	۱۴۷	پلاس پاپڑہ	۱۵۶	پوست ترنج	۱۷۷

پوست خشخاش ۱۶۰
پوست سماق ۲۹۰
پوست نارنج ۴۸۳
پوہکر مول ۱۶۲
پوگھاٹ ۴۰۹
پوئی ۱۶۱
پھٹکڑی ۱۶۲
پھر پھیندا ۹۷
پھکر مول ۱۶۲
پھوٹ ۱۶۳
پیا بانسہ ۷۵
پیارانگا ۱۶۴
پیاز ۱۶۴
پیاز کے بیج ۱۶۴
پیاز جنگلی ۱۶۵
پیازی ۴۰۹
پیپل درخت ۱۶۵
پیٹھا ۱۶۶
پیروزہ ۲۳۲
پیلو ۱۶۶
پیوسی ۳۸۷
پیرریم ۵۰۷
پپیہ ۲۰۸

ت

تاتورہ ۲۲۵
تارامیرا ۱۷۶
تارپین کا تیل ۲۶۰
تاڑ ۱۶۸
تاڑی ۱۶۸
تال ۱۶۸
تال مکھانہ ۱۶۸
تالیس پتر ۱۶۹
تانبا ۱۶۹
تانبول ۱۴۸
تابنشری بوٹی ۲۳۹
تباشیر ۱۷۰
تپستی ۱۷۱
تتلی ۱۷۱
تتلی کے بیج ۱۷۲
تج ۱۷۲
تربوز ۱۷۵
تخم اسپاناخ ۱۴۸
تخم املی ۹۰
تخم اسپست ۱۲۵
تخم انار ۹۳
تخم انجرا ۶۴
تخم بالنگو ۱۷۳
تخم بارتنگ ۱۱۰
تخم بھتوا ۱۱۴
تخم برش ۱۷۴
تخم بلساں ۱۷۳
تخم بنگ ۱۲۷
تخم بیدانجیر خطائی ۱۹۵
تخم پالک ۱۴۷
تخم پنواڑ (بارتنگ) ۱۱۰
تخم پیاز ۱۶۴
تخم ترنج ۱۷۷
تخم تربوز ۱۷۵
تخم حیات ۱۷۵
تخم خبازی ۲۲۷
تخم خربزہ ۲۲۸
تخم خرفہ ۲۲۹
تخم خیار (کھیرا) ۲۸۶
تخم رہل ۶۳
تخم ریحاں ۱۷۴
تخم سینداں ۵۰۷
تخم سفرجل ۱۴۰
تخم سنبھالو ۲۹۳
تخم شاہسفرم ۱۷۴
تخم شبت ۳۰۴
تخم شربتی ۱۸۱
تخم عشق پیچہ ۳۴۱
تخم قرطم ۳۶۳
تخم فرنجمشک ۳۴۲
تخم کاہو ۳۴۳

تخم کاسنی (کاسنی) ۳۴۷
تخم کنکو ۲۴۱
تخم کپاس (حب القطن) ۱۳۱
تخم کتاں ۸۷
تخم کنوت ۱۷۴
تخم کدو (کدو) ۲۵۶
تخم کریلی ۲۲۶
تخم کسوندی (کسوندی) ۴۴۴
تخم لنگاں ۱۷۳
تخم لیموں ۴۴۷
تخم مرغ ۹۸
تخم مورد ۲۲۵
تخم مولی ۴۷۳
ترب ۴۷۳
ترید ۴۹۰
تربوز ۱۷۵
تربوز کے بیج ۱۷۶
ترشہ ۲۱۷
ترمرا ۱۷۶
ترمس ۱۷۷
ترنج ۱۷۷
ترنجبین ۱۷۷
ترنج کا چھلکا ۱۷۷
ترنج کے بیج ۱۷۷
تردر ۱۷۸
ترہ تیزک ۱۷۶
ترہ خرفہ (خرفہ کے بیج) ۲۲۹
تفاح ۳۰۷
تفت ۲۳۴
تگر ۱۷۸
تل ۱۷۹
تل کا تیل ۱۷۹
تلسی ۱۸۰
تلسی جنگلی ۱۸۱
تماک ۱۸۱
تمباکو ۱۸۱
تمر ۲۲۲
تمرہندی ۹۰
تمہ ۹۷
تن ۱۸۳
تنبول ۱۴۸
تنتریک ۲۹۰
تنکار ۳۰۴
توبال النحاس ۲۴۸
توت بوٹی ۱۲۷
توت حامض ۱۸۳
توت حلوا ۱۸۳
توت سفید ۱۸۳
توت سیاہ ۱۸۳
توت شیریں ۱۸۳
توتیائے اخضر ۵۰۰
تودری ۱۸۴
تورگ ۳۶۸
توری ۱۸۴
تونبا ۱۸۵
تونبڑی ۱۸۵
تونبی ۱۸۵
تھوہر ۱۸۵
تیتر کا گوشت ۴۱۶
تیزپات ۱۸۶
تیلنی مکھی ۱۸۷
تین ۹۶
تیندو ۱۸۸
تیواج خطائی ۳۶۲

ٹ

ٹماٹر ۱۸۸
ٹینٹ ۳۶۰
ٹینڈے ۱۸۹

ث

ثعلب مصری ۱۸۹
ثفالس ۲۴۸
ثوم ۴۴۴
ثومس ۲۲۴

Scanned with CamScanner

ج

جادریس ۱۰۷
جامن ۱۹۰
جاوتری ۱۹۱
جاؤشیر ۱۹۱
جاء النہر ۱۹۰
جائے پھل ۱۹۲
جبن ۱۵۹
جدوار ۴۸۸
جدوار خطائی ۴۸۸
جو آملہ ۱۳۹
جر جیر ۱۷۶
جست ۱۹۲
جشمیزج ۲۰۲
جعدہ رومی ۱۹۳
جفت بلوط ۱۲۹
جگنو ۱۹۳
جلاپا ۱۹۳
جل دھنیا ۴۳۷
جل کھمبی ۱۹۴
جل نیم ۱۹۴
جلوز ۳۳۲
جمال گوٹہ ۱۹۵
جمیز ۴۲۴
جند بیدستر ۱۹۶
جنطیانہ ۱۹۶
جنگلی بینگن ۳۵۱
جنگلی پکوان ۹۵
جَو ۱۹۷
جُوار ۱۹۷
جواشیر ۱۹۱
جوانسہ ۱۹۸
جو برہنہ ۱۹۸
جوز ۶۷
جوز بوا ۱۹۱
جوز القی ۴۸۰
جوز بویا ۱۹۲
جوز السرو ۱۹۸
جوز ماثل ۲۴۵
جوز ہندی ۴۸۵
جو کے ستو ۱۹۷
جواکھار ۱۹۹
جونک ۱۹۹
جوہر ملوبان (لوبان) ۴۳۹
جھاؤ ۲۰۰
جھڑ بیری ۲۰۰
جھینگا ۲۰۱
جیا پوتا ۲۰۱

چ

چاکسو ۲۰۲
چال مونگرا ۲۰۲
چام گھاس ۲۰۳
چاندنی کے پھول ۲۰۴
چاندی ۲۰۴
چاول ۲۰۴
چائے ۲۰۵
چائے خطائی ۲۰۵
چب ۳۹۶
چپڑا ۴۳۵
چپترا ۲۲۲
چچینڈا ۲۰۶
چرائتا ۲۰۷
چربی ۲۰۸
چربی بگلا ۴۱۵
چربی بطخ (بگلا) ۱۲۶
چربی سانپ (سانپ) ۲۷۴
چربی سانڈہ (سانڈہ) ۲۷۵
چرچٹہ ۲۰۸
چرس ۲۰۹
چرک آہن ۴۴۳
چرکٹو ۳۲۱
چرم ۱۳۲
چرونجی ۲۰۹

چری ۱۹۷
چستہ ۱۵۹
چشغام ۲۰۲
چشم خروس ۴۲۸
چشمیزج ۲۰۲
چقندر ۲۱۰
چکوترا ۲۱۰
چکہ دانہ ۲۱۰
چکی ۳۵۲
چلغوزہ ۲۱۱
چمپا ۲۱۱
چمک پتھر ۲۱۲
چمیلی ۲۱۳
چنا ۲۱۲
چنار ۲۱۳
چنبیلی ۲۱۳
چنیہ ۲۱۱
چندرس ۲۱۴
چندن سفید ۲۱۴
چندن کا تیل ۲۱۴
چندن لال ۲۱۵
چنیا گوند ۳۷۱
چوب بلسان ۳۲۷
چوب چینی ۲۱۶
چوب حیات ۲۱۶
چھوہارا ۱۸۵
چوک ۲۷۸
چرک نقرہ ۲۵۶
چوکا ۲۱۷
چوکا آبی ۲۱۷
چوکر ۱۳۸
چوکے کے تخم ۲۱۷
چولائی کا ساگ ۲۱۸
چونا ۲۱۸
چوہا کنی ۲۱۹
چوبہ ۳۹۶
چھاچھ ۲۱۹
چھالیہ ۲۷۶
چھڑیلہ ۲۲۰
چھلکا اسپغول ۷۷
چھلکا لیموں ۴۴۷
چھوٹی چندن ۲۲۱
چھوئی موئی ۴۴۷
چھوہارا ۲۲۲
چھیل چھبیلا ۲۲۰
چیتا ۲۲۲
چیتڑ ۳۲۱
چینا ۲۲۴
چینہ دان ۲۹۶
چینی ۳۱۴
چیونٹا ۲۲۴
چیونٹی ۲۲۴

(ح)

حاج (جوانسا) ۱۹۸
حاشا ۲۲۴
حاشیش ۲۲۶
حب الآس ۲۲۵
حباحب ۱۹۳
حب البان ۱۲۶
حب بلسان ۱۷۳
حب البطم ۲۲۵
حبُ الخضرا ۲۲۵
حب الرشاد ۵۰۷
حب الرمان ۹۳
حب الزلم ۲۲۶
حب السفرجل ۱۴۰
حب السلاطین ۱۹۵
حب السمنہ ۲۰۹
حبتہ السودا ۳۶۹
حب صنوبر ۲۱۱
حب الطاہر (سنبھالو) ۲۹۳
حب العرعر ۶۳

حب الغراب ۳۵۳
حب الفقد ۲۹۲
حب الفہم ۱۲۸
حب القطن ۱۳۱
حب القلت ۳۶۸
حب القلقل ۲۲۶
حب النیل ۳۴۱
حجر الاعرابی ۲۹۵
حجر البقر ۳۹۵
حجر الحدید ۲۱۲
حجر الدم ۳۱۰
حجر روشنائی ۳۰۱
حجر السم ۲۷۱
حجر السمک ۲۹۶
حجر الکحل ۳۸۴
حجر الیہود ۲۹۷
حجر مقناطیس ۲۱۲
حجر الیشب ۵۱۷
حدید ۴۴۳
حُرمل ۷۶
حریر ۶۴
حسن یوسف ۲۲۶
حشیش ۱۳۶
حشیش الغافث ۲۲۹

حضض ہندی ۲۵۵
حلقیت ۵۱۵
حلوا کدو ۲۲۷
حماض ۲۱۷
حِمص ۲۱۲
حمص الاخضر ۱۳۴
حمیز ۴۲۴
حِنا ۴۷۸
چنار ۲۱۳
حندقوقی ۱۲۵
حنطہ ۱۳۴
حنظل ۹۷
حوت ۴۵۳
حی العالم ۵۱۳
حیہ ۲۷۴

خ

خارخسک ۴۲۳
خارواژگونہ ۲۰۸
خارشتر ۱۹۸
خاکشی ۲۴۳
خابہ ابلیس ۳۵۸
خبازی ۲۲۷
خبث الحدید ۴۴۳
خبہ ۲۳۳

خترق ۸۱
خراطین ۳۸۹
خربوزہ ۲۲۸
خربوزہ کے بیج ۲۲۸
خرپزہ ۲۲۸
خرپزہ تلخ ۹۷
خرچنگ ۳۹۲
خَردل ۲۵۳
خرزہرہ ۳۷۸
خرطومی ۵۰۶
خرفہ کا ساگ ۲۶۸
خرفہ کے بیج ۲۲۹
خرقطان ۱۳۰
خرگوش کا گوشت ۴۱۷
خرمائے خشک ۲۲۲
خرمائے یابس ۲۲۲
خرمہرہ ۲۸۲
خرنوب ۲۲۹
خرنوب الشوک ۲۲۹
خروع ۷۲
خریاب نبطی ۲۲۹
خِزمی ۲۳۰
خس ۲۳۱
خستہ آم ۹۴
خسخانہ ریشہ ۲۳۱

خسک ۴۲۳
خسک دانہ (کسنبہ) ۲۶۳
خشب الحیات ۲۱۶
خشب الصینی ۲۱۶
خشخاش ۲۳۱
خطمی ۲۳۲
خل ۲۸۳
خلاف بلخی ۱۴۱
خلہ ۳۲۹
خمر ۲۱۱
خمیری روٹی ۴۳۲
خندروس ۴۶۴
خوبانی ۲۳۳
خوب کلاں ۲۳۳
خورخ ۵۷
خولنجاں ۲۳۴
خون سیاؤشاں ۲۳۸
خیازد باد رنگ ۲۸۶
خیار دشتی ۱۶۳
خیارزہ ۲۶۷
خیار شنبر ۸۹
خیربوا ۸۵

د

دادمردان ۲۳۳
دارچکنہ ۲۳۵
دارچینی ۲۳۵
دار[illegible] ۲۳۶

دارشیشعان ۲۴۴
دارفلفل ۱۴۹
دارہلد ۲۳۶
دال چینی ۲۳۵
دلق ۴۴۵
دخن ۲۲۴
دوری ۱۸۴
درخت بیچاں ۸۴
درخت ذکریا ۲۸۲
درخت شانہ ۲۷۶
درمنہ ترکی ۲۳۶
درونج عقربی ۲۲۷
دِفلی ۳۷۸
دُلب ۲۱۳
دَم الاخوین ۲۳۸
دنبہ کی چربی ۴۱۷
دندان فیل ۲۳۸
داء الحیۃ ۱۹۷
دوالی ۲۲۰
دوایتہ ۴۶۷
دوب ۲۳۹
دود ۳۳۵
دودھ ۲۴۰
دودھ اونٹنی ۲۴۱
دودھ بکری ۲۴۱
دودھ بھینس ۲۴۲
دودھ بھیڑ ۲۴۲

دودھ عورت ۲۴۲
دودھ گائے ۲۴۳
دودھ گدھی ۲۴۳
دودھ گھوڑی ۲۴۴
دودھی ۲۳۹
دودھی کلاں ۲۴۰
دورس ۲۳۴
دوری ۱۸۴
دُوغ ۲۱۹
دوقو ۲۴۴
دونامروا ۲۴۵
دھارو ۷۸
دھال برو آ ۲۲۱
دھتورہ ۲۴۵
دھماسہ ۲۴۶
دہن البابونج ۲۵۹
دہن بلسان ۲۵۹
دہن الزیت ۲۶۱
دہن الذیب ۲۶۳
دھنج ۲۴۷
دہنہ فرنگ ۲۴۷
دہی ۲۴۸
دیگچون ۲۴۸
دیمک ۲۴۸
دیودار ۲۴۹
ڈھاک ۲۵۰

ڈیکاملی ۲۵۰
ڈیلا ۳۶۰

ذ

ذباب ۴۶۴
ذرارتح ۱۸۷
ذرہ ۱۹۷
ذہب ۳۰۱

ر

راب ۲۵۱
رابیل ۲۱۱
راتمنج ۲۵۲
راجپوتکہ ۳۴۱
راتیاج ۳۰۲
راسن ۲۵۱
راسو ۵۰۳
رال ۲۵۲
راحل الغراب ۳۳۹
رام تلسی ۲۳۲
رانگ ۲۵۲
رانگہ ۲۵۲
راوند ۲۶۶
رائی ۲۵۳
رائے حونک (جونک) ۱۹۹
رب السوس ۲۵۳
رتالو ۲۵۴

رتن جوت ۲۵۴
رس بھری ۲۵۵
رسکپور ۲۵۵
رسوت ۲۲۵
رصاص ابیض ۲۵۲
رصاص اسود ۳۰۷
رمان حامض ۹۲
رمان حلو ۹۲
رمان مُز ۹۳
رطب ہندی ۳۸۴
رنگترہ ۲۹۵
رداسن ۲۵۶
روباہ تریک ۴۶۲
روپا مکھی ۲۵۶
روح البنج ۲۰۹
رود ردنتی ۲۵۷
روسا گھاس ۶۹
روغن اخروٹ ۲۵۸
روغن اِذخر ۶۹
روغن ارنڈ ۲۵۸
روغن السی ۲۵۹
روغن بابونہ ۲۵۹
روغن بلساں ۲۵۹
روغن بنولہ ۱۳۱
روغن بیدانجیر ۲۵۸

روغن تارپین ۲۶۰
روغن تخم خیارین ۲۵۹
روغن تخم کھیرا ۲۵۹
روغن تل ۲۶۰
روغن جمال گوٹہ ۱۹۵
روغن چنبیلی ۲۶۰
روغن خشخاش ۲۶۱
روغن زرد ۴۲۹
روغن زیتون ۲۶۱
روغن سرسوں ۲۶۲
روغن صندل ۲۱۴
روغن کایاپٹی ۲۶۲
روغن گل ۲۶۲
روغن مالکنگنی ۲۶۳
روغن مغز کدّو ۲۶۳
روغن ناریل ۲۶۳
روغن تیب ۲۶۳
روغن نیم ۲۶۳
روغن یاسمین ۲۶۰
رومی طوطیا ۱۹۲
روناس ۴۵۲
روہنی ۲۶۳
ردہیڑا ۲۶۴
ریباس ۲۶۵
ریٹھا ۲۶۴

ریحان دشتی ۱۸۱
ریش برگد ۱۲۴
ریشہ خطمی ۲۲۲
ریگ ماہی ۲۶۵
رین ۱۳۰
ریواس ۲۶۵
ریوند چینی ۲۶۶

ز

زاج ابیض ۱۶۲
زاج اخضر ۵۱۴
زاک ۱۶۲
زبان کنجشک ۹۶
زبد ۴۶۳
زبدالبحر ۲۹۱
زب الارض ۳۲۲
زبرجد ۲۶۷
زبیب ۴۷۰
زخم حیات ۲۶۷
زر ۳۰۱
زراوند دراز ۲۶۸
زراوند طویل ۲۶۸
زراوند گرد ۲۶۸
زراوند مدحرج ۲۶۸
زردآلو ۲۳۳
زردچوب ۵۱۰

زردک ۳۹۴
زرشک ۲۶۹
زرنب ۱۶۹
زرنیخ احمر ۴۶۷
زرنیخ طبقی ۵۰۸
زردَرد ۴۰۰
زعفران ۳۹۰
زفت رطب ۲۶۹
زفت رومی ۲۶۹
زفت یابس ۲۶۹
زقوم ۱۸۵
زلو ۱۹۹
زمرد ۱۵۸
زمین قند ۲۶۹
زنبق ۱۴۶
زنجار ۲۷۰
زنجبیل ۶۸
زنجبیل رطب ۶۸
زنجبیل شامی ۲۵۱
زنگار ۲۷۰
زوفا ۲۷۱
زوفائے خشک ۲۷۱
زوفائے یابس ۲۷۱
زہر مہرہ ۲۷۱

زیبق ۱۴۶
زیت ۲۶۱
زیت الجبل ۴۹۲
زیرہ ۲۷۱
زیرہ دشتی ۳۴۲

س

سابودانہ ۲۷۳
ساج ۲۷۳
ساذج ہندی ۱۸۶
ساسم ۳۰۹
ساگوان ۲۷۲
ساگودانہ ۲۷۳
سال ۲۷۳
سالپرنی ۲۷۳
سانپ ۲۷۴
سانٹھ ۱۲۵
سانڈہ ۲۷۵
سانول ۱۷۱
سبوس ۱۲۸
سبوس اسپغول ۷۷
سپاری ۲۷۶
سپستان ۴۲۵
ستاور ۲۷۶
ست پودینہ ۱۶۰
ست گلو ۴۰۶

ستونا	۲۷۷	سروترکستانی	۱۶۹	سلطان الاشجار	۲۸۲
ستیاناسی	۲۷۸	سردار	۲۸۵	سلق	۲۱۰
سجی	۲۷۹	سردال	۲۸۵	سلق الماء	۱۹۰
سحاب البحر	۷۶	سردالی	۲۸۴	سلیخہ	۱۷۲
سداسہاگن	۲۸۰	سریش	۲۸۵	سلیمانی	۲۲۵
سداب	۱۷۱	سریش مچھلی	۲۸۶	سم الفار	۳۰۱
سدابہار	۵۱۳	سریشم ماہی	۲۸۶	سماق	۲۹۰
سرب جیا	۲۸۰	سعد	۴۸۷	سم الحمار	۴۷۸
سرپھوکہ	۲۸۰	سفرجل	۱۳۹	سمک	۴۵۳
سرخ	۴۲۸	سفرجل ہندی	۱۴۳	سمسم	۱۷۹
سرخس	۲۸۱	سفیداب	۲۸۶	سمک روبیاں	۳۰۱
سردا	۲۸۱	سفید سرمہ	۲۸۴	سمک السمک	۴۵۱
سرس	۲۸۲	سفیدہ کاشغری	۲۸۶	سمن	۴۲۹
سرسنجی	۲۸۲	سفید مہرہ	۲۹۴	سمندر پھل	۲۹۱
سرسول	۲۸۳	سقمونیا	۲۸۷	سمندر پھاگ	۲۹۱
سرشف	۲۸۳	سقنقور	۲۸۷	سمندر سوکھ	۲۹۱
سرشیر	۴۶۵	سکاکائی	۳۱۹	سمندر نمک	۴۹۵
سرطان نہری	۳۹۱	سکبینج	۲۸۷	سن	۲۹۲
سرکہ	۲۸۳	سکر	۳۱۴	سنا	۲۹۲
سرل	۳۲۱	سکند پھلا	۲۸۸	سنائلی	۲۹۲
سرمق	۱۱۴	سکھ چین	۳۵۷	سنبل الطیب	۱۱۲
سُرمہ	۲۸۴	سکھ درشن	۲۸۸	سنبھالو	۲۹۳
سرمی	۲۸۴	سلاجیت	۲۸۹	سنبھالو کے بیج	۲۹۳
سرنہیہ	۲۸۳	سلارس	۲۹۰	سنجیونی	۲۵۷
سرو	۲۸۴	سلت	۱۹۸	سندرس	۲۱۴

سندوری	۲۸۰	سورنجاں حلو	۲۹۸	سیتل چینی	۳۴۵
سنکھ	۲۹۴	سورنجاں شیریں	۲۹۸	سیر	۴۴۴
سنکھ پشپی	۲۹۴	سوسمار	۴۲۷	سیسہ	۳۰۷
سنکھاہولی	۲۹۲	سوسن	۲۹۹	سکاکائی	۳۱۹
سنکھیا	۳۰۱	سوسفند	۲۲۹	سیلکھڑی	۲۹۵
سنگ آہن رُبا	۲۱۲	سوگندھ بالا	۱۷۸	سیم	۳۰۸
سنگ آتش	۲۹۶	سوماکلپا لتا	۲۹۹	سیماب	۱۴۶
سنگ بصری	۲۸۴	سونا	۳۰۱	سینبل	۳۰۸
سنگترہ	۲۹۵	سوناپاٹھا	۷۱	سیندھا نمک	۴۹۶
سنگ جراحت	۲۹۵	سونا مکھی	۳۰۱	سیندور	۳۰۹
سنگِ یہود	۲۹۷	سونٹھ	۶۸		
سنگ چقماق	۲۹۶	سونچر نمک	۴۹۶	سینڈھ	۱۸۵
سنگ دانہ	۲۹۶	سونف	۳۰۲	ش	
سنگ دانہ مرغ	۲۹۶	سونف کی جڑ	۳۰۳	شاخ گوزن	۳۰۹
سنگ راسخ	۱۶۹	سویہ	۳۰۳	شاخ مرجان (مونگا)	۴۷۶
سنگ سرماہی	۲۹۶	سویابین	۳۰۳	شاخل	۷۴
سنگ شکن	۳۶۸	سویہ کے بیج	۳۰۴	شادنج	۳۱۰
سنگ گاؤ	۳۹۵	سہاگہ	۳۰۴	شادنہ	۳۱۰
سنگ مرمر	۲۹۶	سہانجنہ	۳۰۵	شارف	۱۱۷
سنگ مقناطیس	۲۱۲	سہدیوی۔سہدئی	۳۰۶	شال	۲۷۳
سنگ یہود	۲۹۷	سہورا	۳۰۶	شاہ بلوط	۱۲۹
سنگھاڑا	۲۹۷	سیاہ دانہ	۳۶۹	شاہ پسند	۳۱۰
سورج مکھی	۲۹۷	سیب	۳۰۷	شاہترج	۱۵۳
سورن کند (زمین کند)	۲۶۹	سیپ	۳۰۷	شاہترہ	۱۵۳
سورنجاں تلخ	۲۹۸	سیتا سپاری	۱۲۹	شاہ دیمک	۲۴۸

Scanned with CamScanner

شب بوی ۲۳۰
شبت ۳۰۳
شبرم ۳۱۰
شب یمانی ۱۶۲
شبہ ۱۹۲
شترمرغ ۳۱۱
شجرۃ البطیخ ۱۵۱
شجرۃ الجن ۲۴۹
شحم ۲۰۸
شحم حنظل ۹۷
شحم الارض ۴۱۲
شراب ۳۱۱
شریفہ ۳۱۳
شعر ۱۱۱
شعرالارض ۱۵۴
شعیر ۱۹۷
شعیرالریان ۱۹۸
شفتالو ۵۷
شقاقل ہندی (ستاور) ۴۵۱
شقائق نعمان ۴۳۶
شک ۳۰۱
شکاعی ۳۱۳
شکرتیغال ۳۱۴
شکرسفید ۳۱۴
شکرقند ۳۱۴

شلجم ۳۱۵
شلجم کے بیج ۳۱۵
شلغم ۳۱۵
شمع ۴۷۴
شمشاد ۳۱۵
شملیت ۴۷۹
شنجار ۲۵۴
شنگرف ۳۱۶
شوال ۲۲۷
شوکۃ البیضہ ۱۰۷
شورگز ۳۳۰
شورہ قلمی ۳۱۶
شونیز ۳۶۹
شہتوت ۱۸۳
شہد ۲۱۷
شہلانہ ۱۲۷
شہدیوی ۲۰۶
شیاف مامیثا ۴۴۹
شیخ خراسانی ۲۳۶
شیر آکھ ۵۷
شیر آملہ ۶۱
شیرخشت ۳۱۸
شیر گیاہ ۲۳۹
شیشم ۲۱۹

شیطرج ۲۲۲
شیکہ کائی ۳۱۹
شیلم ۴۶۹
شیوناک ۷۱

ص

صابون ۳۲۰
صبر ۱۰۴
صبر سقوطری ۱۰۴
صدف ۲۰۷
صعتر (ساتھر) ۳۲۰
صعتر الحمیر ۲۲۴
صمغ بطم ۴۲۶
صمغ پلاس ۳۷۱
صمغ عربی ۳۹۱
صندل ابیض ۲۱۴
صندل احمر ۲۱۵
صندل سرخ ۲۱۵
صندل سفید ۲۱۴
صندل کا تیل ۲۱۴
صنوبر ۳۲۱

ض

ضال ۲۰۰
ضب ۴۲۷
ضرو کی گوند ۴۳۹

ضفدع ۴۸۱

ط

طار ۱۶۷
طباشیر ۱۷۰
طباشیر کبود ۱۷۰
طحلب ۳۴۵
طراثیث ۳۴۴
طرخشقوق ۳۴۷
طرفا ۲۰۰
طلق ۴۲
طین احمر ۴۳۰
طین ارمنی ۴۰۱
طین داغستانی ۴۵۲
طین قیمولیا ۴۵۲
طین مختوم ۴۰۵
طین ملتانی (طین فارسی) ۴۵۲

ع

عاج ۲۳۸
عاشق الشجر ۳۲۴
عاقرقرحا ۳۲۳
عدس ۴۵۸
عذبہ ۳۳۰
عرعر ۲۸۴
عروس در پردہ ۱۴۱

عروق احمر ۴۵۲
عروق الصفر ۵۱۰
عرق الجبال ۴۷۴
عرق لیموں ۴۴۶
عسل ۲۱۷
عسل بلادر ۱۲۸
عشب ۲۳۹
عشبہ ۲۲۴
عشر ۵۷
عشق پیچہ ۳۲۴
عصارۂ بنگ ۲۰۹
عصارۂ ببول ۸۳
عصارۂ ریوند ۲۲۴
عصارۂ مامیثا ۴۴۹
عصارۂ مہک ۲۵۳
عصی الراعی ۴۳۶
عفص ۴۴۷
عقرب ۱۱۶
عقیق ۲۲۵
علق ۱۹۹
علک البطم ۴۲۶
عناب ۳۲۵
عنب ۱۰۰
عنبر ثعلب ۴۶۲
عنبر ۳۲۶
عنبر بید ۱۹۳
عنکل ۱۶۵

عنزروت ۹۹
عود ۸۵
عودالبرق ۳۴۴
عودالجبہ ۵۱۳
عود بلساں ۳۲۷
عود صلیب ۳۲۷
عودالعطاس ۴۹۲
عودالوج
عین الدیک ۴۲۸

غ

غار ۳۲۸
غاریقون ۳۲۸
غاسول ۸۰
غافث ۳۲۹
غری ۲۸۵
غری السمک ۲۸۶
غلاف الغول ۳۰۸
غوک ۴۸۱

ف

فادانیا ۳۲۷
فادزہر کانی ۲۷۱
فارس الماء ۱۹۴
فاغرہ ۳۴۶
فالسہ ۳۳۰
فان (پان) ۱۴۸

فجل	۴۷۳	فولاد	۳۳۴	قسط المر	۳۸۰
فراش	۳۴۰	فوہ	۴۵۲	قشر خشخاش	۱۶۰
فرشہ	۳۸۷	فیروزج	۳۴۳	قشر الرمان	۹۳
فرفخ	۲۲۹	فیروزہ	۳۴۳	قشر الفستق	۱۵۶
فرفیر	۱۳۰	نیل خرطوی	۵۰۶	قصب	۱۱۲
فرفیران	۳۲۴	نیل گوش	۲۷۲	قصب الذریرہ	۲۰۷
فرفیون	۳۲۱	ق		قصب السکر	۲۰۸
فرنجمشک	۳۲۲	قاز	۱۲۶	قطران	۲۶۹
فریدبوٹی	۱۳۲	قاضی دستار	۲۴۰	قلعی	۲۵۲
فریکا	۴۴۰	قاقلہ	۸۵	قلقاس	۷۳
فستق	۱۵۶	قاقلہ کبار	۸۶	قنب	۱۲۶
فضہ	۲۰۴	قانصہ	۲۹۶	قنبیط	۴۱۲
فطراسالیون	۳۵۷	قبر کا گیہوں	۴۱۳	قنبیل	۳۷۲
فطری روٹی	۴۳۲	قثاء	۳۸۶	قند	۴۶۱
فلفل احمر	۴۵۶	قثد	۳۶۷	قند سیاہ	۲۹۷
فلفل اسود	۴۵۶	قراصیا	۶۰	قنطوریون صغیر	۳۴۳
فلفل دراز	۱۵۰	قرطاس	۳۳۷	قنطوریون کبیر	۳۴۳
فلفل سیاہ	۴۵۶	قرطم	۳۶۳	قنہ	۴۰۹
فلفل الماء	۱۹۴	قرفہ	۱۷۲	قوینوں	۳۴۳
فلفل گرد	۴۵۶	قرن	۲۰۹	قیصوم	۱۲۱
فلفل مویہ	۱۴۹	قرنفل	۴۴۱	ک	
فندق	۳۳۲	قسط تلخ	۳۷۹	کات	۳۴۷
فنجنکشت	۲۹۳			کاپور	۳۳۵
فودنج	۱۶۰	قسط حلو	۳۸۰	کاجل	۳۲۵
فوفل	۲۷۶	قسط شیریں	۳۸۰	کاجو	۳۲۵

کازی	۳۹۳	کاہو	۳۴۳	کچلہ	۳۵۳
کاسرالحجر	۱۵۲	کاہو کے بیج	۳۴۳	کچنال	۳۵۴
کاسنی	۳۳۶	کائی	۳۴۵	کچور	۳۵۴
کاسنی جنگلی	۳۳۷	کاپھل	۳۴۴	کچی لاکھ	۴۳۵
کاسنی کی جڑ	۳۳۶	کباب چینی	۳۴۵	کحل فارسی	۹۹
کاسنی کے بیج	۳۳۶	کبابہ	۳۴۵	کدر	۳۹۳
کاغذ	۳۳۷	کبابہ خنداں	۳۴۶	کدو کے بیج	۳۵۶
کاغذلیموں	۴۴۶	کبابہ دہن کشادہ	۳۴۶	کدوئے تلخ	۱۸۵
کاغنہ	۱۴۳	کبر	۲۷۵	کدوئے رومی	۱۶۶
کافور	۳۳۸	کبر کی جڑ	۳۴۶	کدوئے شیریں	۲۲۷
کاک بھنگا	۳۳۹	کبریت	۴۱۰	کدو	۳۵۶
کاکڑا سینگی	۳۴۰	کبوتر کا گوشت	۴۱۸	کرات	۴۰۹
کاکنج	۳۴۱	کپاس	۳۴۹	کرنس پہاڑی	۳۵۷
کالا دانہ	۳۴۱	کپور کچری	۳۵۵	کرفس	۳۵۷
کالا نمک	۴۹۶	کپور ہلدی	۶۱	کرکما (ورس)	۵۰۴
کالی مصری	۴۶۱	کتھ	۲۴۷	کریالہ	۳۵۷
کالمیگھ	۳۶۰	کتیرا گوند	۳۴۸	کرم شب تاب	۱۹۲
کالی تلسی	۴۹۴	کٹائی خورد	۳۴۹	کرم عروسک	۱۴۳
کالی زیری	۳۴۲	کٹائی کلاں	۳۵۱	کرم کلہ (بندگوبھی)	۳۵۸
کالی کسوندی	۳۶۴	کٹکی۔ کوڑ	۳۵۱	کرم گل خور	۳۸۹
کالی مرچ	۴۵۶	کٹلی	۲۰۴	کرنا	۴۸۳
کان پھوٹی	۵۱۱	کٹومری (کٹھوبھل)	۳۵۲	کرنا کے پھول	۴۸۳
کانجی ولایتی	۵۶	کٹھل	۳۵۲	کرنب	۳۵۸
کاندر	۸۰	کٹیلا	۳۴۸	کرن پات	۳۵۸
کان سلائی	۳۴۳	کچالو	۲۵۴	کرنج	۳۵۷

کرنجوا	۳۵۸
کرنڈ پتھر	۳۵۹
کرونده	۳۵۹
کریات	۳۶۰
کریل-کریر	۳۶۰
کریلا	۳۶۱
کزمازج	۴۴۰
کڑا اچھال	۳۶۲
کڑاسک	۳۶۲
کڑوا بادام	۱۰۸
کھٹ کرڑا	۳۷۹
کزبرہ یابسہ	۲۴۷
کژدم	۱۱۶
کشوث	۸۴
کستوری	۴۵۹
کسم	۳۶۳
کسنبہ	۳۶۳
کسنبہ کا پھول	۳۶۳
کسوندی (کسونجی)	۳۶۴
کسیرو	۳۶۵
کسیس	۵۱۴
کشمش	۳۶۵
کشمیری پٹھا	۱۱۸
کشن خرما	۲۲۲
کشنیز	۲۴۷

کف ابابیل	۳۶۶
کف الارنب	۱۹۶
کف دریا	۲۹۱
کف مریم	۵۰۵
ککرونده	۳۶۶
ککڑی	۳۶۷
ککڑی کے بیج	۳۶۷
ککوڑا	۳۶۸
کلتھی	۳۶۸
کلس	۲۱۸
کلفہ	۳۶۸
کلم رومی	۴۱۲
کلونجی (سیاہ دانہ)	۳۶۹
کلہاری	۳۷۰
کلیجی بکری کی	۴۱۵
کمال پٹ	۱۸۶
کمازریوس	۳۷۰
کمبھیر	۴۰۷
کمشرئی	۴۸۶
کمرکھ	۳۷۲
کمرکسی	۳۷۱
کمون	۲۷۱
کمون الحلوہ	۱۰۲
کمون ملوکی	۶۶
کمیان	۵۰۱

کمیلہ	۳۷۲
کنار	۱۴۲
کنار دشتی	۲۰۰
کنجد	۱۷۹
کندر	۳۷۳
کندر رومی	۴۶۱
کندور	۳۷۴
کندش	۴۹۳
کندل	۲۸۷
کندوری کی بیل	۳۷۵
کنڈیاری لہ	۳۵۱
کنکول (مرچ کنکول)	۳۷۵
کنگنی	۳۷۶
کنگھی	۳۷۶
کنوچہ	۳۷۷
کنول	۳۷۸
کنول گٹہ	۳۷۸
کینر	۳۷۸
کوار گندل	۴۳۰
کھٹ کرڑوا	۳۷۹
کھٹ میٹھا	۳۸۰
کوچی	۳۱۹
کودرم	۳۸۱
کودول	۳۸۱
کوڑ	۳۵۱

کوڑگندل	۴۳۷
کوڑی	۳۸۲
کوڑیالوبان	۴۳۹
کوشاد	۱۹۶
کوشتہ تلخ	۳۷۹
کوشتہ شیریں	۳۸۰
کوکم بیل	۳۸۲
کوکنار (تخم)	۴۳۱
کونج	۳۸۲
کویٹ پانا	۳۸۸
کویہ ابریشم	۶۲
کوئل	۳۸۳
کھاری لون	۱۳۳
کھانڈ	۳۱۴
کھپریا	۳۸۴
کھٹا	۳۸۰
کھٹی بوٹی	۱۷۱
کھجور	۳۸۴
کھریا (مٹی)	۴۵۲
کھنگالی	۱۲۴
کہربا شمعی	۳۸۵
کھرنی	۳۸۵
کھریٹی	۳۷۶
کھمبی (کھمب)	۳۸۶
کھمباری	۴۰۷

کھوپرا (ناریل)	۳۸۴
کھیرا	۳۸۶
کھیس	۳۸۷
کھیلا۔ کھیلی	۳۸۷
کھیونی	۳۸۷
کیتکی	۳۸۸
کیتھ	۳۸۸
کیچوہ	۳۸۹
کیسر	۳۹۰
کیسر نجن	۴۰۵
کیکر	۳۹۱
کیکر کا گوند	۳۹۱
کیکڑا	۳۹۲
کیل دارو	۲۸۱
کیلہ	۳۹۲
کیلاش	۶۰
کینچلی	۲۷۵
کیوڑہ	۳۹۳
گ	
گاجر	۳۹۴
گادرس	۱۰۷
گاؤزبان	۳۹۴
گائے روغن	۳۹۵
گائے کی چربی	۴۱۷
گج پیپل	۳۹۶

گجراج	۲۳۸
گربہ بید	۱۴۱
گرجن	۳۹۶
گرجن کا تیل	۳۹۶
گرج	۴۰۶
گرد آسیا	۳۹۷
گرد سماق	۲۹۰
گردگان	۶۷
گڑ	۳۹۷
گڑمار	۳۹۸
گڑھل	۳۹۹
گز (جھاؤ)	۲۰۰
گزر	۳۹۴
گشت برگشت	۴۵۵
گل آچین	۴۰۱
گل آفتاب پرست	۲۹۷
گلاب کا پھول	۳۹۹
گلاب کا زیرہ	۴۰۰
گلاچین	۴۰۱
گل ارمنی	۴۰۱
گل بگلہ	۱۴۷
گل بنفشہ	۱۳۰
گل ٹیسو	۴۰۲
گل چاندنی	۲۰۴

گل حس	۲۸۸	گل تواری	۴۹۷	گوشت بٹیر	۴۱۴
گل خیرا	۲۳۲	گلو	۴۰۶	گوشت بکری	۴۱۵
گل داغستانی	۴۵۲	گلو کاست	۴۰۶	گوشت بگلہ	۴۱۵
گل داؤدی	۴۰۲	گمبھاری	۴۰۷	گوشت بوتیمار	۴۱۵
گل دوپہریا	۴۰۲	گنّا	۴۰۸	گوشت بھیڑ	۴۱۵
گل دھاوا	۴۰۳	گندم	۴۳۱	گوشت بھینس	۴۱۵
گل سُرخ	۴۲۰	گندم دیوانہ	۴۶۹	گوشت تیتر	۴۱۶
گل سفید	۴۵۲	گندنا	۴۰۹	گوشت ٹڈی	۴۱۶
گل سیوتی	۴۰۳	گندہ بہروزہ	۴۰۹	گوشت چڑیا	۴۱۶
گل صدبرگ	۴۳۱	گندھک	۴۱۰	گوشت خرگوش	۴۱۷
گل عباسی	۴۰۴	گندھیل	۶۹	گوشت دنبہ	۴۱۷
گل تیمولیا	۴۵۲	گنگیرن	۴۱۱	گوشت سنگ پشت	۴۱۸
گل کرنا	۴۸۳	گوار پھلی	۴۱۲	گوشت سوّر	۴۱۷
گلِ کل	۴۰۳	گوار چکنا	۲۲۶	گوشت طاؤس	۴۲۱
گل لالہ	۴۳۶	گوبھی	۴۱۲	گوشت قمری	۴۱۷
گل مچکن	۴۰۵	گودنتی	۵۰۸	گوشت کبوتر	۴۱۸
گل مختوم	۴۰۵	گورخر کی چربی	۴۱۹	گوشت کچھوا	۴۱۸
گل مشکیں	۴۰۳	گورگندم	۴۱۳	گوشت کلنگ	۴۱۹
گل معصفر	۳۶۳	گورکھ املی	۴۲۲	گوشت گائے	۴۱۷
گلِ ملتانی	۴۵۲	گورکھ پان	۱۴۸	گوشت گورخر	۴۱۹
گل منڈی	۴۶۷	گوزن	۱۱۰	گوشت گوسفند	۴۱۵
گل مولسری	۴۷۲	گوش ماہی	۳۰۷	گوشت گھوڑا	۴۱۹
گل مہندی	۴۰۵	گوش موش	۲۱۹	گوشت مرغ	۴۲۰
گل نسرین	۴۰۳	گوشت	۴۱۲	گوشت مرغابی	۴۲۰
گلنار	۹۲	گوشت اونٹ	۴۱۴	گوشت ملخ	۴۱۶

گوشت مولا	۴۲۰	گیاہ قیصر	۴۸۳	لٹوکری	۴۳۷
گوشت مور	۴۲۱	گیرو	۴۳۰	لجالو۔ چھوئی موئی	۴۳۷
گوشت نیل گائے	۴۲۱	گیندے کا پھول	۴۳۱	لچھنا لچھمنی (لفاح)	۴۳۸
گوشت ہُدہُد	۴۲۱	گیہوں	۴۳۱	لحم السمانی	۴۱۴
گوشت ہرن	۴۲۲	گیہوں جنگلی	۴۳۲	لحم الابل	۴۱۴
گورکھ املی	۴۲۲	گیہوں کی بھوسی	۱۳۸	لحم الدراج	۴۱۶
گوکھرو	۴۲۳	ل		لحم الارنب	۴۱۷
گوگرد	۴۱۰	لاجورد	۴۳۲	لحم الاوز	۴۲۰
گوگل	۴۲۴	لاجونتی	۴۲۷	لحم البقر	۴۱۷
گولر	۴۲۴	لادنہ	۲۹۱	لحم الجاموس	۴۱۵
گوہاں	۴۲۵	لاذن	۴۳۳	لحم الحمار الوحش	۴۱۹
گومہ	۴۲۵	لاک	۴۳۴	لحم الحمام	۴۱۸
گوند انجدان	۵۱۵	لاکھ	۴۳۳	لحم الدجاج	۴۲۰
گوند بطم	۴۲۶	لال	۴۳۵	لحم الضان	۴۱۵
گوندل	۴۲۶	لال رس	۴۲۴	لحم العصفور	۴۱۶
گوندنی	۴۲۶	لال ساگ	۴۳۶	لحم الغزال	۴۲۲
گوندی	۴۲۶	لالہ	۴۳۶	لحم الفرس	۴۱۹
گوہ	۴۲۷	لانا بوٹی	۸۰	لحم القمری	۴۱۷
گھاٹ	۱۹۷	لاذن	۴۳۳	لحم الکرکی	۴۱۹
گھگھر بیل	۴۲۷	لاذن فرنگی	۴۳۳	لحم الکبش	۴۱۷
گھونگچی	۴۲۸	لائی	۹۹	لحم الماعز	۴۱۵
گھی	۴۲۹	لَبا	۳۸۷	لحم الہدہد	۴۲۱
گھیا	۳۵۶	لبلاب کبیر	۳۰۲	لسان الثور	۳۹۴
گھیا توری	۱۸۵	لبن اللقاح	۲۴۱	لسان الحمل	۱۱۰
گھیکوار	۴۳۰	لٹکو	۴۴۱	لسان العصافیر	۹۶

لفاح	۴۳۸
لفت	۳۱۵
لک	۴۲۲
لک مغسول	۴۲۳
لوبان	۴۳۹
لوبیا	۴۴۰
لودھ پٹھانی	۴۴۰
لوزالحلو	۱۰۸
لوفائی کبیر	۳۴۳
لوکاٹ	۴۴۱
لُولُو	۴۶۹
لونگ ساگ	۴۴۲
لونگ	۴۴۱
لونیاساگ	۴۴۲
لوہا	۴۴۳
لوہے کا میل	۴۴۳
لہسن	۴۴۴
لہسوڑہ	۴۴۵
لیچی	۴۴۶
لیلیٰ مجنوں	۱۳۱
لیموں	۴۴۶
لیموں کے بیج	۴۴۶
م	
ماجو	۴۴۷
ماجو پھل	۴۴۷
مارچوبہ	۵۱۳
مارماہی	۴۵۵
مازریون	۵۰۹
مازو	۴۴۷
ماش	۷۴
ماش ہندی	۴۷۰
ماغر	۱۲۷
مالکنگنی	۴۴۸
مامیثا سُرخ	۴۴۹
مامیران	۴۵۰
ماءالجبن	۲۱۴
ماہ پروین	۴۸۸
ماہو دانہ	۴۵۰
ماہی رودبیاں	۲۰۱
ماہی زہرج	۴۵۱
ماہی زہرہ	۴۵۱
مائیں خرد	۴۴۸
مائیں کلاں	۴۴۸
مٹر	۴۵۱
مٹی داغستانی	۴۵۱
مٹی کھریا	۴۵۲
مٹی ملتانی	۴۵۲
مُج	۴۷۵
مجتری	۸۱
مجیٹھ	۴۵۲
مچھلی	۴۵۳
مچھلی بام	۴۵۵
مچھیچھی	۴۵۵
محدبہ	۱۶۶
محمودہ	۲۸۷
مخیض	۲۱۹
مدار	۵۷
مُر	۴۵۷
مرجان	۴۷۶
مرچ سُرخ	۴۵۶
مرچ سیاہ	۴۵۶
مرچ کنکول	۲۷۵
مردارسنگ	۴۵۶
مُرداسنج	۴۵۷
مرغابی کا گوشت	۴۲۰
مرغ	۲۳۹
مرغابی کی چربی	۴۲۰
مردم گیاہ	۴۳۸
مردہ سنگ	۴۵۷
مرزنجوش	۲۲۵
مرقیشیا	۴۵۷
مُرکی	۴۵۷
مروارید	۴۶۹
مروڑپھلی	۴۵۸
مروہ	۸۱

مردا	۲۴۵
مُری	۵۶
مستعجلہ	۱۳۳
مستی غوک	۴۸۱
مستی فیل	۲۲۸
مسکہ	۴۶۳
مِس	۱۶۹
مسور	۴۵۸
مسی گھاس	۳۳۹
مشط الغول	۳۷۶
مشک	۴۵۹
مُشک زیرزمین	۴۸۷
مُشک دانہ	۴۶۰
مشکطرامشیع	۱۶۰
مشمش	۲۲۳
مصباح الروم	۳۸۵
مصبر	۱۰۴
مصری	۴۶۱
مصطگی	۴۶۱
مصطگی رومی	۴۶۱
مغاث	۴۸۰
مغرہ	۴۳۰
مغزاملتاس	۸۹
مغزتخم تربوز	۱۷۶
مغزخستہ جامن	۱۹۰
مغیلان	۳۹۱
مفرح القلب	۱۰۹
مقل ازرق	۴۲۴
مقناطیس	۲۱۲
مکڑی کا جالا	۴۶۲
مکو	۴۶۲
مکھانہ	۴۶۳
مکھن	۴۶۳
مکئی	۴۶۴
مکرابو	۱۰۱
مگس (مکھی)	۴۶۴
ملائی	۴۶۴
ملتانی مٹی	۴۵۲
ملٹھی	۴۶۵
ملٹھی کا ست	۲۵۳
ملح	۴۹۴
ملح اسود	۴۹۶
ملح اندرانی	۴۹۵
ملح الحجر	۴۹۵
ملح الزجاج	۴۹۵
ملح العجین	۴۹۵
ملیم	۴۶۶
ممیرا	۴۵۰
منڈل	۴۶۶
منڈوا	۴۶۶
منڈور	۴۴۳
منڈوک پرنی	۱۲۲
منڈی	۴۶۷
منسل (منشل)	۴۶۷
منقی (منکا)	۴۶۸
منگوستان	۴۶۸
منمنا	۴۶۹
موابادل	۷۶
موتھ	۴۸۷
موتی	۴۶۹
موٹھ	۴۷۰
موچرس	۴۷۰
مورچہ	۲۲۴
مور کا گوشت	۴۲۱
موز	۳۹۲
موصلی سفید	۴۷۱
موصلی سیاہ	۴۷۱
موصلی سینبھل	۳۰۸
موگرہ	۴۷۲
مولسری	۴۷۲
مولی	۴۷۳
مولی کے بیج	۴۷۳
موم	۴۷۴
مومیائی	۴۷۴

مونج ۴۷۵
مونجرا ۲۰۲
مونگ ۴۷۵
مونگ پھلی ۴۷۶
مونگا ۴۷۶
مونگے کی جڑ ۴۷۷
مُو ۱۱۱
موہری ۶۱۵
مویز ۴۶۸
مویزج ۴۷۷
مہندی ۴۷۸
مُہوا ۴۷۸
میتھی ۴۷۹
میتھی کے بیج ۴۷۹
میٹھے بادام ۱۰۸
میٹھا تیلیہ ۱۱۵
میدہ لکڑی ۴۸۰
مین پھل ۴۸۰
مینڈک ۴۸۱
مینڈھا دودھی ۴۸۱
مینڈھا سینگی ۴۸۱
میعہ سائلہ ۲۹۰

ن

ناخونہ ۴۸۳
نارجیل ۴۸۴
نارجیل بحری ۴۸۵
نارمشک ۴۸۷
نارنج ۴۸۳
نارنگی ۴۸۴
ناریل ۴۸۴
نارجیل دریائی ۴۸۵
ناری کا ساگ ۴۸۶
ناشپاتی (ناکھ) ۴۸۶
ناشف ۱۲۴
ناگ پھنا ۴۸۶
ناگدون ۵۱۳
ناگرموتھ ۴۸۷
ناگ کسیر (ناگیسر) ۴۸۷
نانخواہ ۶۶
نان کلاغ ۲۲۷
نبات ۴۶۱
نبق ۱۴۲
نحاس ۱۶۹
نخالہ ۱۳۸
نخود ۲۱۲
نخود سبز ۱۳۴
نربسی ۴۸۸
نرجس ۴۹۰
نرگس ۴۹۰
نرگنڈی ۲۹۳
نرملی ۴۹۹
نسپال ۹۳
نسوت ۴۹۰
نشاستہ ۴۹۱
نشاع ۴۹
نطرون ۲۷۹
نعام ۳۱۱
نعناع ۴۹۱
نعنع فلفلی ۴۹۱
نفتی نمک ۴۹۶
نفطہ ۴۹۲
نقرہ ۲۰۴
نقل خواجہ ۲۰۹
نک چھکنی ۴۹۲
نکھ ۴۹۳
نگند بابری ۴۹۴
نمام (کالی تلسی) ۴۹۴
نمام الملک ۴۹۴
نمک ۴۹۴
نمک آبگیر ۴۹۵
نمک چرچٹہ ۲۰۸
نمک سانبھر ۴۹۵
نمک سیاہ ۴۹۶
نمک سینڈھا ۴۹۵

کتاب المفردات

نمک شور ۴۹۵
نمک شیشہ ۴۹۵
نمک لاہوری ۴۹۵
نمل ۲۲۴
نملہ ۲۲۴
نواڑی کا پھول ۴۹۷
نورہ ۲۱۸
نوشادر ۴۹۷
نیب ۵۰۱
نشتر بالا ۱۷۸
نیشکر ۴۰۸
نیل ۴۹۸
نیلا تھوتھا ۴۹۸
نیلج ۴۹۸
نیل کنٹھی ۵۰۰
نیلم ۵۰۱
نیلوفر ۵۰۱
نیم ۵۰۱
نیولا ۵۰۳

و

وَج ۵۰۳
وجے سار ۲۲۸
ودع ۲۸۲
ورچھ ۵۰۳
ورس ۵۰۴
وَرق آس ۲۲۵
ورق الخیال ۱۳۶
وَسمہ ۵۰۵

ہ

ہاتھا جوڑی ۵۰۵
ہاتھی سونڈی ۵۰۶
ہارسنگھار ۵۰۶
ہالون ۵۰۷
ہستی کھٹیاں ۴۲۲
ہرن کا گوشت ۴۲۲
ہرن کھری ۵۰۷
ہڑ ہڑ ۵۱۱
ہڑ ۵۱۲
ہڑتال ۵۰۸
ہڑتال گئودنتی ۵۰۸
ہڑجوڑ ۵۰۸
ہڑزرد ۵۱۲
ہزاربندک ۴۳۶
ہزاردانی ۲۲۹
ہزارپایہ ۴۹۱
ہفت برگ ۵۰۹
ہلدی ۵۱۰
ہلدیہ ۵۱۱
ہلہل ۵۱۱
ہلیلہ ۵۱۲
ہلیون ۵۱۳
ہمیشہ بہار ۵۱۳
ہنس راج ۱۵۴
ہنگوٹ ۵۱۴
ہنو بیر ۶۳
ہیرا ۵۱۴
ہیراکسیس ۵۱۴
ہیل بوا ۸۵
ہینگ ۵۱۵

ی

یاسمین ۲۱۳
یاقوت ۵۱۷
یاقوت کبود ۵۱۷
یبروج الصنم ۴۳۸
یخ ۱۱۸
یشب ۵۱۷

ضمیمہ کتاب المفردات

مشہور جڑی بوٹیوں کے نباتاتی نام

Abies webbiana	تالیس پتر
Abroma augustia	الٹ کمل
Abrus Precatorius	گھونگچی
Acacia arabica	کیکر
Acacia catechu	کھیر (کتھ)
Acacia concinna	شیکاکائی
A acia modesta	پھلائی
Acacia speciosa	سرس
Achillea millefolium	برنجاسف
Achyranthis aspera	پٹھکنڈا
Aconitum chasmanthum	میٹھا تیلیا
Aconitum heterophyllum	اتیس
Acorus calamus	بچ - بچھ
Adansonia Digitata	گورکھ املی
Adhatoda vasaka	اڑوسہ
Adiantem spp	پرسیاؤشاں
Aegle marmelos	درخت بیل
Alangium Decapetalum	اکولہ
Allium Cepa	پیاز
Allium Sativum	لہسن
Alocasia Indica	آلو
Aloe Barbadensis	کنوار گندل
Alpinia galanga	خولنجان
Alstonia Scholaris	چھتون - ستونا
Althaea officinalis	ریشہ خطمی - گل خیرا
Amarnath Hermaphodite	چولائی کا ساگ
Amomum Subulatum	بڑی الائچی
Anacardium occidentale	کاجو
Anacyclus Pyrethrum	عاقر قرحا
Anchusa Tinctoria	رتن جوت کی جڑ
Andrographis Paniculata	کریات (کالمیگھ)
Andropogon Muricatus	خس
Anona Sgamosa	شریفہ
Anthemidis floris	بابونہ

Anthocephalus Cadamba	درخت کدم
Apium graveolens	اجمود کے بیج
Aquilaria ovata	اگر - عود
Arachis Hypogea	مونگ پھلی
Areca Semina	سپاری
Argemone mexicana	ستیاناسی
Argyreia Speciosa	بدھارا
Aristoelchia longa	زراوند دراز
Aristoelchia otunda	زراوند مدحرج
Aristolochia Bracteata	ایشر مول
Artemisa Maritima	درمنہ ترکی
Arthemesia absinthium	افسنتین
Artocarpus Integrifolia	کٹھل
Artocarpus lakoocha	بڑھل
Asparagus Adscendens	موصلی سفید
Asparagus acemosus	ستاور
Atropia belladonna	لکھنا لکھنی - لفاح
Averrhoa Carambola	کمرکھ
Balsamo dendron Mukul	گوگل
Balsamo dendron myrrh	مر مکی
Bambusa spinosa	طباشیر
Barring tonia Acutangula	سمندر پھل
Basella alba	پوئی
Bauhinia variegata	کچنار - کچنال
Beninkasa ceifera	پیٹھا
Berberis aristata	دار ہلد
Beta moritima	چقندر
Blepharis Edulis	اُٹنگن کے بیج
Blumea densiflora	ککرونده
Boerhavia diffusa	بسکھپرا
Bombax malabaricum	سنبل کا درخت
Borassus Flagelliformis	درخت تاڑ
Boswellia Glabra	لوبان
Boswellia serrata	کندر
Brassica alba	سرسوں سفید
Brassica juncea	رائی
Brassica nigra	سرسوں سیاہ
Buchanania latifolia	چرونجی
Butea frondosa	درخت ڈھاک یا پلاس
Calotropis procera	آک یا مدار
Camellia theifera	چائے
Cannabis Sativa	بھنگ

Canscora Decussata	سنکھاہولی
Capparis aphyila	کریر۔ ڈیلے کا درخت
Capparis corunda	کرونڈا
Capparis Spinosa	کیسر کی جڑ
Carica papaya	پپیتہ۔ ارنڈ خربوزہ
Carthamus Tinctorius	کسنبہ
Carum bulbocastanum	زیرہ سیاہ
Cassia absus	چاکسو
Cassia alata	پنواڑ
Cassia Augustifolia	سنا
Cassia fistula	املتاس
Cassia occidentalis	کسوندی
Cedrela Toona	درخت تن
Cedrela deodara	درخت دیودار یا دیار
Celarttus paniculatus	مالکنگنی
Centipeda orbicularis	نک چھکنی
Centroarea moschate	شاہ پسند (دیج)
Cephalandia indica	کندری کی بیل
Cesalpina Bondocella	کرنجوہ
Chnopodium album	باتھو
Chichoriumi intybus	تخم کاسنی
Cicer Orientum	چنے کا پودا
Cichorium endivia	کاسنی
Cinnamomum Tamala	تیزپات
Cinnamomum malabthrum	تج۔ دیسی دارچینی
Cistus Creticus resina	لاذن
Citron Pomelo	چکوترہ
Citrullus Colocynthis	اندرائن یا حنظل
Citrus Aurantium	سنگترہ
Citrus Bergamia	لیموں
Citrus lieta	مٹھا یا میٹھا
Citrus limonum	گلگل
Clerodendron phlomides	ارنی
Clitoria Ternatia	اپراجتا۔ کوئل بوٹی
Cocculus Cordifolius	گلو
Cocculus villosus	فرید بوٹی
Cocos nucifera	درخت ناریل
Colchicum luteum	سورنجان تلخ
Coleus aromaticus	پتھر چٹا یا پتھر توڑی
Colocassia antiquorum	اروی
Corchorus depressus	بوبھلی
Cordi Latifolia	لسوڑہ (سپستان)

Coriandrum Sativum	دھنیا
Costus specious	بھورج پتر
Crataeva Traoacea	درخت
Cressa Cretica	رودرونتی
Crinum latifolium	سکھ درشن
Crocus sativus	زعفران
Coroton tiglium	جمال گوٹہ۔ نبات حب الملوک
Cuminum Cyminum	سفید زیرہ
Curculigo orchiodes	موصلی سیاہ
Curcuma amada	آنبہ ہلدی
Curcuma longa	ہلدی
Curcuma zedouria	کچور
Cuscuta refluxa	امر بیل
Cymbium tessaloides	بندا۔ خرقطان
Cyperus pertenuis	ناگرموتھا
Cyperus taberosus	کسیرو
Datura Fastuosa	داتورہ سیاہ گل
Delphinium denudatum	جدوار یعنی نربسی
Desmodium gangeticum	شال پرنی
Dioscorea sativa	باراہی کند
Dipterocarpus turbinatus	گرجن کا درخت
Echinops echinatus	اونٹ کٹارا
Eclipta erecta	بھنگرہ
Elleteria cardamom	الائچی خورد
Embelia robusta	باؤبڑنگ۔ بابڑنگ
Emblica officinalis	آملہ
Ephedra vulgaris	سوما کلپالا
Erio Dendron Anfractuosum	درخت سینبل
Euphorbia antiquorum	تھوہر ڈنڈا۔ فرفیون
Euphorbia hirta	دودھی کلاں
Euphorbia thymifolia	ہزار دانی
Ferula foetide	ہینگ
Ficus Bengalensis	برگد بوہڑ
Ficus carica	درخت انجیر
Ficus glomerata	درخت گولر
Ficus infectoria	پاکر (پاکھر)
Ficus Religiosa	پیپل (درخت)
Filixmas	سرخس
Fumeria Parviflora	شاہترہ۔ پت پاپڑہ
Garcinia Indica	کوکم کا تیل
Gentian kurooa	کٹکی

Geranium meculatum	رس جوت
Gloriosa superb	کلہاری
Gmeline arborea	درخت کلہاری
Gossypium indicum	کپاس
Grewia populifolia	گنگیرن
Guilandima moranga	سہانجنہ۔ سہجنہ
Gymnema sylvestre	گڑمار
Gynandropsis pentaphylla	ہلہل۔ ہرہر
Gynocardia odorata	چال موگرا۔ چال منگری
Hedrera helix	عشق پیچہ
Hedysarum Alhagi	جواسہ
Hedysarum gangeticum	شالپرنی
Helicterus Isora	مروڑ پھلی
Heliottopium Indicum	سورج مکھی
Hemidesmus indicus	اننت مول
Hibiscus abelmoschus	مشک دانہ
Hibiscus Esculenta	بھنڈی
Hibiscus Rosa Sinensis	گڑھل
H. Multiflorum	آشنان (لالا)
Holarrhena antidysenterica	درخت اندرجو
Hydroctyle asiatica	برہمی
Hygrophilla spinosa	تالمکھانہ
Hyoscyamus niger	اجوائن خراسانی
Hyssopus officinalis	زوفا
Hlicium verum	بادیان خطائی
Indigofera tinctoria	نیل
Ipomea digitata	بداری قند
Ipomea hederace	کالادانہ۔ عشق پیچہ
Ipomea Renniformim	چوہاکنی
Ipomea turpnum	تربد (تردی)
I. Florenna	سوسن
Jasmine spp	چمبیلی بیل
Juglans regia	اخروٹ
Juniperus communis	ہوبیر
Lactuca Sativa	کاہو کے بیج
Laurocerasi folia	غار (درخت)
Lavandula stoechados	اسطوخودوس
Lawsonia alba	مہندی
Leadwart plumbagin	شیطرج
Lee Hirta	کاک جنگھیا
Lepidium Sativum	حالون
Leucos linifolia	گوماں۔ گومر

Linum usitatissimum	السی
Lippia nodiflora	بکن۔ بکم
Luffa acutangula	رام توری
Luffa echinata	بندال یعنی گھگربیل
Luffa protendra	گھیاتوری
Lycopersicum esculentum	ٹماٹر
Lycopus europacus	جل نیم
Mallotus philippinensis	کمیلا۔ کمیلہ
Mattiricaria Chamomilla	گل بابونہ
Melia Azadirachta	درخت نیم
Melia Azedarach	بکائن یادھریک
Melilotus officinalis	اکلیل الملک
Mentha piperita	جنگلی پودینہ
Mentha poligium	مشکطرامشیع (پودینہ کوہی)
Mesua ferrea	ناگ کیسر
Michelia murantiaca	پھول چمپا
Mimosa oxtrandra	راسن
Mimosa pudica	لاجونتی (چھوئی موئی)
Mimusops elengi	مولسری
Mirabibis jalapa	گل عباسی
Molmordica cymbalaria	کریلا
Momordica Dioica	ککوڑا
Morus alba	شہتوت
Mucuna pruriens	کونچ پھلی
Myrica nagi	کائپھل
Myristica Fragras	جائفل
Myrtus Communis	حب آلاس
Nepata ruderalis	بادرنجبویہ
Nerium odorum	سفید کنیر
Nymphaca lotus	نیلوفر
Nyctanthes Arbortristis	ہارسنگھار
Ocimum basilicum	تلسی۔ نازبو
Ocimum Album	بن تلسی۔ مروہ تلسی جنگلی
Olea cuspidata	زیتون
Onosma bracteatum	گاؤزبان
Orchis mascula	سعلب مصری
Origanum vulgare	صعتر (ساتر)
Oroxylum indicum	ارلو (درخت)
Oxalis corniculata	کھٹی بوٹی
Paconia officinalis	فاوانیا (عود صلیب)
Pananus odoratissimus	کیوڑہ
Fancicum spicatum	باجرہ

Scanned with CamScanner

Parmelia Perlata	چھڑیلہ
Havonia odorata	مشک بالا
Peganum harmala	حرمل
P. Suberifolium	گل بچکن
Pentapetes phoenicea	گل دوپہر
Pencedonum gravedlens	سوئے
Phaseolus Roxburgh	اُرد یعنی ماش
Phyllauthus emblica	آملہ
Phyllanthus Niruri	بھوئی آملہ
Picrorrhiza kurroa	کٹکی
Pimpinella anisum	سونف
Pinea sarcolla	انزروت
Pinus lougifolia	چیل-چیڑ-صنوبر
Piper chebala	پان
Piper Longum	فلفل دراز
Piper nigrum	مرچ سیاہ
Pistacia Lentiscus	مصطگی
Plantago major	تخم بارتنگ
Plantago Ovata	اسپغول
Plumbago rosia	شیطرج سرخ
Plumbago zeylanica	شیطرج سفید
Podophyllum emodi	بن ککڑی - انڈین پوڈو فلم
Polygonum bislorta	انجبار
Polypodium crenatum	بسفائج
Pongamia glaba	سکھ چین-کرنجا
Portulaca oleracea	کلفہ (خرفہ)
Portulaca quadrifida	چولائی کا ساگ
Prunus persica	آڑو
Prunus cerasoides	پدماکھ (درخت)
Psophocorpus Tetragonobus	سیم (باقلا)
Psoralea coryli Folia	بابچی
Pterocarpus Marsupium	وسیج سار (درخت)
Pterocarpus Santalinus	صندل سرخ
Ptychotis Ajowan	اجوائن
Punica granatum	انار
Putran jiwa Roxburghii	جیا پوتا
Pyrus cydonia	سفرجل (بہی)
Quercus infectoria	مازو پھل
Randia dumetorum	مین پھل (راڈابوٹی)
Paphanus Sativus	مولی
Rauwolfia Serpentina	چھوٹی چندن
Rheum emodi	ریوند چینی-ریباس ہندی

Rhus coriaria	سماق
Rhus succeedanea	کاکڑاسینگی
Ricinus Communis	ارنڈ
Rosa Damascena	پھول گلاب
Rosaweb Biana	قنطوریون صغیر
Rubia Cordifolia	مجیٹھ
Rubus wallichi	رس بھری
Ruta angustifolia	سداب
Saccharum Officinarum	گنا
Salix caprea	بیدمشک
Salvedora persica	پیلو (درخت)
Salvia aegyptiaca	تخم بالنگو
Satalum album	صندل سفید
Sapindus Trigoliatus	ریٹھا
Saraca indica	اشوک
Saussurea lappa	قسط (کُٹھ)
Scilla indica	جنگلی پیاز
Semicarpus anacardium	بھلانوہ - بلادر
Sesamum indicum	تل
Shorea robusta	سال (درخت)
Sida indica	بلا (کنگی بوٹی)
Sida cordifolia	زیج بند
S. Rhombifolia	بریارا-بربالہ
Sisymbrium irio	خوب کلاں
Smilax chinenis	چوب چینی
Smilax officinalis	عشبہ
Solanum diffusum	بینگن
Solanum indicum	کٹائی کلاں
Solanum jacquini	کٹائی خورد
Solanum nigrum	مکو
Sphaeranthus hirtus	منڈی
Sphaeranthus indicus	زخم حیات
Spondias mangifera	امرہ
Streblus asper	لسوڑا (درخت)
Strychnos minor	آبنوس
Strychnos nuxvomica	کچلہ
Srychnos potatorum	نرملی
Sueda fruiticosa	خشخاش
Surinum medlar	مولسری
Swertia chirata	چرائتہ
Symplocus Racemosa	پٹھانی لودھ
Taber naemontana cornaria	درخت چاندنی

Tagi involverata	بھوبٹی
Tamarindus indica	املی
Tamarix gallica	درخت جھاؤ
Taraktogenos kurzii	چال موگرا
Tephrosa purpura	سرپھوکہ
Terminalia Arjun	درخت ارجن
Terminalia Belerica	بہیڑہ
Terminalia chebula	ہڑ
Thespesia populnea	پارس پیپل
Thymus serphyllum	جنگلی جوائن
Thymus vulgaris	محاشا (پہاڑی پودینہ)
Tinospora cordifolia	گوڑ
Trianthema pentandra	اٹ سٹ (بسکھپرا)
Tribulus terrestris	گوکھرو
Trichodesma indicum	گاؤزبان
Trichosanthes dioica	پرول (پٹول)
Trigonella Foenum graecum	میتھی
Uraria picta	پرشٹ پرنی
Urginea indica	جنگلی پیاز
Valerian Wallichii	تگر۔ مشک بالا
Valisneria octandra	سروال
Vanda oxburghii	راسنا
Verbascum thapsus	گیدڑ تمباکو
Veronia anthelmintica	کالی زیری
Versicolor iris	ایرسا
Viola odorata	بنفشہ
Vitex negundo	سنبھالو
Vitex quadrangularis	ھڈ جوڑ
Vitex vinifera	انگور
Volutarella divaricata	بادآورد
Withania coagulans	تخم حیات (پنیر بند)
Withania Somnifera	اسگندھ
Woodfordia floribunda	دھاوے کے پھول
Zanthoxylum Alatum	تیج بل یعنی تمرو
Zingiber officinalis	سونٹھ
Zizyphora tenuior	تخم لنگاں
Zizyphus jujuba	بیر
Zizyphus nummularia	جھڑبیری
Zizyphus vulgaris	عناب

برابر ہوتے ہیں۔ بعض آک کے درختوں پر ایک قسم کی رطوبت منجمد ہو جاتی ہے۔ جس کو صمغ عشر (آکھ کا گوند) یا سکر العشر (آکھ کی شکر) کہتے ہیں۔ محققوں نے دریافت کیا ہے کہ اس کا جزو موثرہ ایک زرد تلخ رال ہے اور اس میں کوئی ایکلائیڈ نہیں پایا جاتا۔ **مقام پیدائش** پاک و ہند کی بیشتر بنجر زمینوں اور ریگستان میں پایا جاتا ہے۔ موسم گرما میں بکثرت ہوتا ہے۔ رنگ سبز پتے سفیدی مائل۔ پک جانے پر زرد رنگ کے ہو جاتے ہیں پھول سفید۔ اندر سے اودے رنگ کے بعض سرخی مائل۔ **ذائقہ**۔ تلخ تیزی۔ مائل۔ **مزاج** دودھ گرم اور خشک چوتھے درجے میں پھول۔ شاخیں، جڑیں اور پتے وغیرہ تیسرے درجے میں **مقدار خوراک** اکلاً و شرباً ممنوع ہے۔ الاخاص الخاص حالت میں شیر آکھ ایک سے دو قطرہ تک۔ جڑ کی چھال ۲ سے ۵ رتی تک۔ پھول ایک سے تین رتی تک جوشاندہ میں پتے یا چھال کو ۳ سے ۵ ماشہ تک استعمال کر سکتے ہیں۔ **مقام پیدائش** مغربی پنجاب کا میدانی علاقہ۔ لس بیلہ، سبی **مصلح**۔ دودھ گھی۔ **افعال و استعمال**۔ تازہ پتے مسکن الم اور سردی کے اورام کو تحلیل کرتے ہیں۔ دودھ لاذع اکال متقرح گوشت کھا جاتا ہے۔ اور جلد میں زخم ڈالتا ہے۔ بالوں کو گراتا ہے۔ دودھ داد بواسیری مستوں اور گنج کے لئے مفید ہے۔ دانت درد کو تسکین دیتا ہے۔ پیٹ کے کیڑوں کو مارتا ہے تیل میں اس کے پتوں کو روغن کنجد کے ہمراہ پکا کر صاف کر کے لگانا جوڑوں کے درد کو مفید ہے۔ پھول ہاضم اور قاطع بلغم ہے اور اکثر امراض معدہ اور ضیق النفس میں مفید ہے۔ نیز محلل اور مسکن ہونے کی وجہ سے دیگر ادویہ کے ہمراہ تیل تیار کر کے وجع المفاصل اور درد کمر وغیرہ میں مالش کرتے ہیں۔ پھول کا اندرونی جوکور بطور ساگ کھانا ریاحی امراض میں مفید ہے۔ مسہل قوی ہے۔ دھونی مچھروں کو بھگا دیتی ہے حب عشر اور روغن گل آکھ اس کے مشہور مرکبات ہیں۔ اس کا دودھ قریب بسم کے ہے چار پانچ ماشہ تک کھانے سے ہلاکت واقع ہوتی ہے۔ شیر آکھ کی مقدار خوراک ایک دو قطرہ سے تجاوز نہ کرنی چاہیئے۔ ورنہ معدہ و امعا میں زخم ڈال دیتا ہے جس سے مریض ہلاک ہو جاتا ہے چنانچہ دختر کشی کی مجرمانہ نیت سے نوزائیدہ لڑکیوں کو آک کا دودھ پلایا جاتا رہا ہے۔ اگر غلطی سے زیادہ مقدار کھا لی گئی ہو تو اس کی سمیت زائل کرنے کے لئے گوکھرو کا شیرہ نکال کر فوراً پئیں۔ جڑ کی چھال قاطع معشی اور منقی ہونے

کی وجہ سے ہیضہ میں بھی استعمال کی جاتی ہے۔ چنانچہ بعض اطباء اس کو فلفل سیاہ کے ساتھ پیس کر پودینہ کے پانی میں نخودی گولیاں بنا کر ایک ایک گولی ھر پندرہ منٹ کا وقفہ دے کر کھلاتے ہیں۔ تاکہ مواد فاسدہ کو قطع کر کے بذریعہ قے خارج کر دیں۔ اس کا اثر اپیکاک کے مانند ہوتا ہے۔ اس لئے جڑ کی چھال کا سفوف بطور بدل اپیکاک استعمال ہوتا رہا ہے۔ آک کا نمک قاطع اور منفث ہونے کی وجہ سے ضیق النفس اور کھانسی میں استعمال کیا جاتا ہے اس کو بنانے کی ترکیب یہ ہے کہ پودے کو جڑ سمیت اکھیڑ کر راکھ بنا لیں۔ اور اس کو پانی میں گھول کر گھنٹہ گھنٹہ کے وقفے سے ہلاتے رہیں۔ بعدہٗ پانی نتھار کر لوہے کی کڑاہی میں اس قدر پکائیں کہ تمام پانی جل کر نمک رہ جائے۔ یہ نمک ایک رتی پان میں رکھ کر استعمال کرائیں۔

آل (عربی) بقم۔ (فارسی) بکم (ہندی)، دھشنی (بنگالی) بکم کا شٹھ۔ پتنگ لکڑ بھی کہتے ہیں (انگریزی) SAPPAR WOOD یہ درخت بکم ہندی کی لکڑی کا اندرونی حصہ ہے اس میں گیلک ایسڈ۔ ٹینک ایسڈ اور ایک رنگ دار مادہ ساپن ریڈ پائے جاتے ہیں **رنگ** سرخ رنگ کی لکڑی **ذائقہ** قدرے تلخ۔ **مزاج** گرم درجہ سوم۔ خشک درجہ چہارم **مقام پیدائش**۔ پیگو (برما) مدراس۔ دکن وغیرہ **شناخت** سرخ صندل کی لکڑی کے مشابہ ہوتی ہے۔ لیکن زیادہ سخت اور زرد مخت ہوتی ہے۔ **مقدار خوراک**۔ دو ماشہ تا تین ماشہ **افعال و استعمال** باریک پیس کر زخموں پر چھڑکتے ہیں۔ جریان خون کو روکنے اور زخم مندمل کرنے میں مفید ہے۔ بچوں کو اسہال و پیچش میں کھلاتے ہیں۔ اس کے جوشاندہ سے منہ دھونا چہرے کے رنگ کو نکھارتا ہے اور اس سے سیلان الرحم میں پچکاری کرتے ہیں زیادہ مقدار میں دینے سے خشکی پیدا کر کے مہلک ثابت ہوتا ہے بقدر ڈیڑھ تولہ زہر قاتل ہے۔ نیز کپڑے رنگنے اور سرخ روشنائی بنانے میں کام آتی ہے۔

آلو (سندھی) پٹاٹا۔ (گجراتی) آلو۔ (انگریزی) پوٹیٹو POTATO **رنگ** سرخ اور بھورا دو قسم کا ہوتا ہے۔ **ذائقہ**۔ پھیکا۔ **مزاج**۔ سرد اور خشک پہلے درجے میں۔ ایک مشہور عام سبزی ترکاری ہے جس کے پتے اوپر اور پھل زمین میں ہوتا ہے۔ **مقدار خوراک** بیس تولہ **مصلح**۔ گرم مصالحہ۔ **افعال و استعمال** قابض۔ نفاخ اور دیر ہضم ہے عضو سوختہ پر لگانے سے فوراً تسکین ہو جاتی ہے اور آبلہ نہیں پڑتا۔ جلد کا زخم خشک

کر دیتا ہے۔ اس کو اکثر بطور غذا کھایا جاتا ہے غیر سمی ہے لیکن پھوٹ نکلے تو زہریلی تاثیر کر سکتا ہے۔

آلوبالو (عربی) قراصیا۔ (فارسی) کیلاش۔ (انگریزی) وائلڈ چیری WILD CHERY
ایک مشہور پھل ہے جو چھوٹا اور گول ہوتا ہے۔ اس درخت کی شاخیں بکھری ہوئی ہوتی ہیں۔ پھل ریٹھ کے برابر۔ اکثر دو پھل ایک شاخ سے لگے ہوئے ہوتے ہیں۔ **رنگ** پتے شاخیں سرخ۔ خام پھل سبز۔ پختہ سیاہی مائل **ذائقہ** خام ترش چاشنی دار یا شیریں۔ **مزاج**۔ خام پہلے درجے میں سرد اور خشک۔ پختہ گرم تر پہلے درجے میں۔ **مقدار استعمال**۔ نو دانہ تک۔ **افعال و استعمال** شیریں آلوبالو مسہل اور ملین ترش آلوبالو صدر، سینہ اور حلق کے کھرکھرے پن اور کھانسی کو مفید ہے۔ نیز جوش خون اور صفرا کو تسکین دیتا ہے۔ متلی اور پیاس کو نافع ہے۔ تازہ بیجوں کو ہمراہ سونف کے ملا کر پلانا گردے کی پتھری کو توڑتا ہے۔ مدر حیض ہے۔ اس کا گوند ہمراہ آب سرد کے پرانی کھانسی کو فائدہ بخشتا ہے۔ چہرے کا رنگ نکھارتا ہے۔ آلوبالو کا شربت تیار کیا جاتا ہے جو اخراج سنگ گردہ و مثانہ کے لئے مستعمل ہے۔ (غیر سمی)

آلو بخارا (عربی) اجاص۔ (فارسی) آلوے بخارا (انگریزی) پرون PRUNES
مقام پیدائش۔ کشمیر **رنگ** سرخ سیاہی مائل۔ زرد رنگ کا بھی ہوتا ہے **ذائقہ** شیریں۔ ترشی مائل اور چاشنی دار۔ ایک مشہور عام درخت کا پھل ہے۔ دو قسم کا ہوتا ہے۔ ایک پہاڑی، دوسرا بستانی **مزاج** درجہ اول میں سرد دوم میں تر۔ **مقدار خوراک**۔ دس دانے سے لیکر تیس دانے تک۔ **مصلح** عناب۔ گلقند **مصطگی** **افعال و استعمال** ملین۔ مسکن صفرا۔ جوش خون کو تسکین دیتا ہے پیاس کو تسکین دیتا ہے۔ گرمی کے درد سر صفراوی تپ اور متلی کو مفید ہے۔ طبیعت کو نرم کرتا ہے۔ آنتوں میں پھسلن پیدا کرتا ہے۔ باوجود ترشی کے کھانسی کو مضر نہیں۔ اس کے پتوں کا لیپ ناف کے نیچے کرنے سے امعاء کے کرم خارج ہو جاتے ہیں۔ پتوں کا جوشاندہ بنا کر اس سے غرغرہ کرنا نزلے کو روکتا ہے۔ مادے میں نضج یعنی پختگی پیدا کرتا ہے۔ مفرح اور لذیذ ہے۔ آلو بخارا ۵ دانہ۔ املی ۴ تولہ پانی میں بھگو کر بطور مسہل صفرا استعمال کرتے ہیں اسے جوش نہ دیں بلکہ اس کا زلال پئیں۔ اس کا مربہ بھی قبض کشا ہے۔ سات دانے

رات کو سونے وقت کھانے سے اجابت با فراغت ہو جاتی ہے۔

آبنہ ہلدی (ہندی) کپور ہلدی (پنجابی) بچواں ہلدی۔ گجراتی۔ آبنا ہلدر (سندھی) زہینڈ (بنگالی) آم آدا (انگریزی) مینگو جنجر MANGO GINGER.
ماہیت نارنج کے مانند ایک خوبصورت درخت کی جڑ ہے۔ جو ہلدی کے مانند لیکن اس سے بڑی ہوتی ہے۔ یہ پودا برسات کے آخری نصف حصہ میں پھولا کرتا ہے۔ شیریں پھول مہتاب کے سے لگتے ہیں۔ اس کی تازہ جڑ توڑنے پر آم کی کیری کی سی خوشبو دیتی ہے اس لئے انبہ ہلدی اور مینگو جنجر کے نام سے منسوب کی گئی ہے۔ **رنگ** چھال زرد سرخی مائل۔ بیج سفید۔ جڑ زرد **ذائقہ** تلخ اور خوشبودار **مزاج** دوسرے درجے میں گرم اور خشک **مقدار استعمال** دو ماشہ سے ۳ ماشہ تک **مقام پیدائش** بنگال۔ بمبئی اور مغربی گھاٹ کے پہاڑوں پر پائی جاتی ہے **افعال و استعمال** اورام و مواد کو تحلیل کرتی ہے اس لئے پھوڑے پھنسیوں اور چوٹ کے لئے بطور ضماد وغیرہ مستعمل ہے۔ اسے انڈے کی سفیدی میں ملا کر لیپ کیا جاتا ہے۔ اس کا منجن منہ کا ذائقہ درست رکھتا ہے اور اس کا ابٹن چہرے کی رنگت صاف کرتا ہے۔ زخموں کو جلد اچھا کرتی اور بھر لاتی ہے۔ نفخ، درد شکم۔ کھانسی اور بلغمی تپ کے لئے بھی مفید ہے۔

درد شکم میں آبنہ ہلدی اور نمک سیاہ کا سفوف اور خشک کھانسی میں آبنہ ہلدی اور نمک خوردنی کو سفوف کر کے کھلاتے ہیں۔

نوٹ: اکثر طبی کتب میں اس کا فارسی نام دار چوبہ (دار ہلد) لکھا ہوا ہے۔ لیکن یہ درحقیقت صحیح نہیں۔

آنولہ (ہندی) (گجراتی) آنبلہ۔ (فارسی) آملہ (عربی) آملج (سندھی) آنورا۔ (سنسکرت) شری پھل، امرت پھل، کول پھل، آملک (انگریزی) EMBLIC MYTOBLAN
مشہور عام درخت کا پھل ہے۔ آملہ دو قسم کا ہوتا ہے۔ ایک جنگلی دوسرا پیوندی۔ پہاڑی آملے چھوٹے ہوتے ہیں۔ جن کا وزن اوسطاً ۲ ماشہ ہوتا ہے اور پیوندی بڑے بڑے پانچ چھ تولہ کے بنارس اور بریلی کے پیوندی آملے زیادہ مشہور ہیں۔ دودھ میں بھگو کر خشک کئے ہوئے آملہ کو شیر آملہ کہتے ہیں۔ اس میں گیلک ایسڈ کی کافی مقدار پائی جاتی ہے۔ **رنگ**۔ تازہ بھورا مگر زردی مائل اور خشک کا رنگ سیاہی مائل نیلگوں

ہوتا ہے۔ اور اس پر جھریاں پڑی ہوئی ہوتی ہیں **ذائقہ** ترش اور قابض **مزاج** سرد درجہ اول خشک درجہ دوم **مقدار استعمال** تین ماشہ سے پانچ ماشہ تک **مقام پیدائش** ہندوپاکستان کے گرم وتر علاقوں میں خودرَو یا مزروعہ پایا جاتا ہے۔ اس کی بہترین قسم آملہ بنارسی کہلاتی ہے۔ **افعال واستعمال** قابض۔ مفرح اور دستوں کو روکتا ہے۔ سبز حالت میں مُدر اور ملین تاثیر رکھتے ہیں۔ تقویت بصارت کے لئے اس کا سالن یا بھجیا پکا کر کھاتے ہیں مسکن صفراوخون ہے۔ قے اور پیاس کو تسکین دیتا ہے۔ بواسیر اور نکسیر کے خون کو روکتا ہے۔ بھوک بڑھاتا ہے۔ بالوں کو طاقت دینے اور ان کی سیاہی کو قائم رکھنے کے لئے اس کے جوشاندہ سے بالوں کو دھوتے ہیں۔ اس کا مربّا اور اچار بھی بنایا جاتا ہے۔ جو خفقان، ضعف دماغ اور ضعف معدہ کو دور کرنے کے لئے مفید ہے۔ کھانسی کے ساتھ خون آرہا ہو یا پرانا بخار ہو تو وئیدآنولہ کو جیون پراش اولیہ کی شکل میں استعمال کرتے ہیں۔ طب یونانی میں جوارش آملہ اس کا مشہور مرکب ہے۔ برُادہ میں اس کے پتلے حلبہ (میتھی) کے ہمراہ بصورت زُلال بیخش کے لئے استعمال کئے جاتے ہیں۔ اس درخت کی چھال بھی قابض ہے۔ اور چمڑہ رنگنے میں مستعمل ہے۔

الف

ابرک (عربی) طلق (فارسی) ستارۂ زمین۔ (ہندی) بھوڈل۔ (بنگالی) ابھر (گجراتی) ابرکھ (انگریزی) ٹالک مکا TALC MICA ایک معدنی چیز ہے۔ پتھر کی قسم سے جو کہ پرت بہ پرت ہوتی ہے اور گندھک، پارہ اور اجزائے اراضی کی آمیزش سے قدرتی بنتی ہے۔ ادویات کے لئے ابرک سیاہ جس کو بجر ابرک کہتے ہیں بہتر سمجھا جاتا ہے اس کی شناخت یہ ہے کہ رنگت میں شوخ ہو۔ آگ میں رکھنے پر اس کی تہیں نہ کھلیں۔ اس میں سے تڑتڑ کی آواز نہ آئے اور اپنی سختی قائم رکھے۔ **رنگ**۔ شفاف سفید اور چمک دار سیاہی مائل **ذائقہ** پھیکا **مزاج** دوسرے درجے میں سرد ہے اور پہلے درجے میں خشک ہے **مقدار خوراک** ایک رتی **افعال واستعمال** اس

کا طلا سینے کے زخم اور پستان کے ورم کو مفید ہے۔ ابرک کو باریک پیس کر سفیدی بیضۂ مرغ میں ملا کر مقام سوختہ پر طلا کرتے ہیں۔ نیز مناسب ادویہ کے ہمراہ امراض سیلان الرحم، سوزاک، جریان اور ذیابیطس شکری وغیرہ میں نافع ہے۔ اس کا کشتہ بلغمی بیماریوں کھانسی، دمہ، جریان اور سرعت انزال کے لئے بکثرت استعمال کرتے ہیں۔ اگر پھٹکری، گیرو، خطمی کے لعاب اور انڈے کی سفیدی میں ملا کر کسی عضو پر طلا کیا جائے تو وہ عضو آگ میں نہیں جلتا اس کا پینا خطرناک ہے (قریب بسم) قابض۔ مجفف حابس الدم۔ دافع حمیات ہے۔

ابہل (عربی) حب العرعر (فارسی) تخم رہل (ہندی) ہوبیر (بنگالی) ہبوشا (گجراتی) ہوش (عربی) اُبہل (سندھی) آہوبیر (انگریزی) جونیپر بیریز JUNIPER BERRIES

جوبیر کی جھاڑی کے پتے سرو کے پتوں کے مشابہ ہوتے ہیں۔ اس کا پھل قریباً گول جنگلی بیر کے برابر سُرخ رنگ کا ہوتا ہے لیکن یہ پھل پختہ ہونے پر سیاہ رنگ کا ہوجاتا ہے اور اس کی شکل ناہموار ہوتی ہے اور اس کے اندر سے چار بیج نکلتے ہیں۔ **رنگ** تازہ پھل سُرخ۔ پختہ سیاہ **ذائقہ** شیریں **مزاج** گرم وخشک درجہ دوم۔ ایک بڑا درخت بڑی قسم کے پتے مانند سرو۔ اور چھوٹی قسم کے پتے جھاؤ کے پتوں کی طرح۔ پھل گول اور جنگلی بیر کے برابر جس میں کئی تخم بھرے ہوتے ہیں۔ ان میں نصف تا ایک فی صد تیل ہوتا ہے جس کو ادیم جونی پر کہتے ہیں۔ یہ شرابوں کو معطر کرنے کے لئے استعمال کیا جاتا ہے **مقدار خوراک** تین ماشہ سے پانچ ماشہ تک **مقام پیدائش** کوہ ہمالیہ کے شمال مغربی علاقہ، علاقہ سرحد اور بلوچستان میں بکثرت پایا جاتا ہے۔ **مصلح**۔ شہد **افعال واستعمال** محلل، جالی، مقوی معدہ، کاسر ریاح اور مدر بول وحیض ہے۔ یورپ کے بعض ممالک میں ہوبیر کو بریاں کر کے باریک پیس کر کافی (قہوہ) کی بجائے استعمال میں لاتے ہیں مرض استسقا میں اس کی مدرّ بول تاثیر دیکھی جاتی ہے۔ ورنہ بحالت صحت اس سے ادرار بول میں کمی ہوجاتی ہے مقوی معدہ اور کاسر ریاح ہونے کی وجہ سے قراقر شکم اور امراض معدہ میں بھی مستعمل ہے۔ جالی ہونے کے باعث جلد کے داغ اور نشانوں کو مٹاتا ہے۔ اس کے متواتر اور بکثرت استعمال سے حمل ساقط ہوجاتا ہے زیادہ تر اس کا استعمال ادرار حیض ہی کے لئے کیا جاتا ہے۔

ابریشم (عربی) حریر (فارسی) ابریشم (سندھی) پَٹ (انگریزی) سِلک SILK ایک قسم کا کیڑا ہے جو شہتوت کے درخت پر ہوتا ہے اور اپنے لعاب دہن سے گھر بناتا ہے جس کو کویہ ابریشم یا ابریشم خام کہتے ہیں جب اس کو قینچی سے کُتر کر صاف کر لیا جائے۔ تو ابریشم مقرض کہلاتا ہے۔ یہی دواءً مستعمل ہے۔ **رنگ** زرد اور سفید **ذائقہ** پھیکا اور بدمزہ قدرے بُو آتی ہے **مزاج** برگ گاؤزبان **مقدار خوراک** تین سے پانچ ماشہ تک **افعال و استعمال** بطور ملطف اور منفث کھانسی نزلہ، زکام بارد میں جب کہ بلغم غلیظ ہو جوشاندوں میں استعمال کرتے ہیں۔ ابریشم مقرض ۳ ماشہ۔ عرق گاؤزبان دس تولہ میں جوشا کر لعوق سپستان ۲ تولہ سے میٹھا کر کے تھوڑا تھوڑا پلانا ہر قسم کی کھانسی کے لئے مفید ہے۔ مفرح دل اور دماغ ہے اس لئے اکثر معجونات اور مفرحات میں شامل کرتے ہیں۔ چہرے کے رنگ کو نکھارتا ہے اور صاف کرتا ہے۔ جلایا ہوا امراض چشم مثلاً دمعہ (ڈھلکا) اور خارش چشم میں بطور سرمہ مفید ہے۔ ریشم کا کپڑا پہننے سے جوئیں نہیں پڑتیں لیکن طبیعت میں نزاکت پیدا کرتا ہے۔ صلابت معدہ اور خفقان کے لئے مفید ہے ابریشم کو سفوف کرنے کا آسان طریقہ یہ ہے کہ اس کو قینچی سے باریک کتر کر توے پر بریان کر لیا جائے (غیر سمی)

اُٹنگن کے بیج (فارسی) تخم انجرہ (عربی) بزرالقریض (گجراتی) اُوٹنگن (مرہٹی) کُرڈُد السی کے بیج کے مشابہ ایک بیج ہے۔ اس کا پودا چھتے دار نمناک زمین میں پیدا ہوتا ہے۔ چاروں طرف پتے پھیلے رہتے ہیں۔ جو تعداد میں صرف چار ہوتے ہیں **رنگ** نیلا اور سیاہی مائل **ذائقہ** بدمزہ اور پھیکا **مزاج** گرم ۳ و خشک ۳ **مقدار خوراک** تین ماشہ سے پانچ ماشہ تک **افعال و استعمال** خشک اور تر کھانسی اور آلات تنفس کے لئے مفید ہے پھیپھڑوں اور سینہ کو ردی مادہ سے پاک کرتا ہے اس کو زیادہ تر ضعف باہ۔ سرعت اور جریان کے لئے معاجین اور سفوفات میں شامل کیا جاتا ہے (غیر سمی)

اتیس (سنسکرت) شرنگی (تیلگو) اتی واشو (پنجابی و کشمیری) پتیس (بنگالی) اتا ایج (گجراتی) اتوس (مرہٹی) اتی وشا (انگریزی) INDIAN ATEES اس کا پودا ایک فٹ سے تین فٹ تک اونچا ہوتا ہے پتے شکل و صورت میں مختلف ہوتے ہیں پھولوں

کے گچھے بے ترتیبی سے پودے میں لگے ہوتے ہیں۔ پھول قریباً ایک انچ لمبا اور اس کا رنگ نیلا یا سبزی مائل نیلگوں ہوتا ہے۔ جڑ سینگ کے نمونہ کی ہوتی ہے۔ اسلئے اس کو سنسکرت میں شرنگی کے نام سے موسوم کیا گیا ہے اور یہی جڑ دواءً مستعمل ہے اس کو پانی میں نمی دے کر اس کا سیاہ پوست دور کر لینا چاہیئے۔ یہ دراصل بیٹھا تیلیہ کی غیر سمی قسم ہے **رنگ** اوپر سے بھورا اندر سے سفید **ذائقہ** تلخ **مزاج** دوسرے درجے میں گرم اور پہلے میں خشک ہے **مقدار خوراک** چار رتی سے ایک ماشہ تک **مقام پیدائش** شمد۔ کشمیر، چنبہ۔ کانگڑہ کا پہاڑی علاقہ **مصلح** اشیائے سرد **افعال و استعمال** قابض۔ حابس، مقوی اور دافع حمیات نائبہ بخار کے بعد کی کمزوری کے لئے عمدہ ٹانک ہے۔ بعض اطباء اسے کونین کا قائم مقام خیال کرتے ہیں۔ نوبتی بخاروں کو روکنے کے لئے تنہا یا دیگر ادویہ کے ہمراہ بکثرت استعمال کرتے ہیں۔ اتیس کی جڑوں میں ایک کھاراتی سین پایا جاتا ہے۔

اَجمُود (فارسی) کرفس (عربی) بزرالکرفس (سندھی) دلجان (بنگالی) ران۔ دھونی (مرہٹی) اجمود اودا (سنسکرت) میوری (انگریزی) پارسلے PARSLY انیسوں کے مشابہ ایک باریک بیج ہے۔ بعض کے نزدیک اجمود کرفس کے علاوہ ہے کیونکہ اجمود کا دانہ کرفس سے دگنا ہوتا ہے جڑ اور تخم مستعمل ہے **رنگ** زرد سبزی مائل **ذائقہ** تیز اور چرپرا اور قدرے خوشبودار **مزاج** گرم اور خشک دوسرے درجے میں **مقدار خوراک** تخم کرفس ۳ سے ۵ ماشہ بیخ کرفس ۵ ماشہ سے ۷ ماشہ تک **مقام پیدائش** یہ پودا ہندو پاکستان میں قریباً ہر جگہ مل جاتا ہے خصوصاً پنجاب کے پہاڑوں میں بکثرت پیدا ہوتا ہے اجوائن کی طرح اس کی بھی کاشت ہوتی ہے **مصلح** انیسوں مصطگی۔ **بدل۔** اجوائن خراسانی **افعال و استعمال** کاسر ریاح، مشتہی۔ مفتت حصاۃ۔ معرق۔ سدہ کو کھولتی ہے اور مدر بول و حیض ہے۔ کھانسی۔ تپ بلغمی۔ عرق النسا۔ نقرس۔ درد پشت۔ درد پہلو اور اکثر بلغمی اور سرد بیماریوں کو مفید ہے۔ اطبائے یونانی کرفس کو احتباس بول و حیض اور گردہ و مثانہ کی پتھری کو خارج کرنے کے لئے بکثرت استعمال کرتے ہیں۔ یورپ اور امریکہ میں اس کے پتے بطور سبز ترکاری کھائے جاتے ہیں۔

اجوائن خراسانی (عربی) بزرالبنج (بنگالی) یویاں خراشانی (سندھی) جان خراسانی

Scanned with CamScanner

(انگریزی) ہائیوسائمس HYOSMAMUS **ماہیت**۔ میتھی کے مشابہ ایک قسم کا بیج ہے یہ خودرو پودا ایک فٹ سے تین فٹ تک بلند ہوتا ہے۔ اس کے پتے بیضوی شکل کے موٹے قریباً دو انچ چوڑے۔ پانچ انچ لمبے اور دندانہ دار ہوتے ہیں اور ان پر رُواں ہوتا ہے۔ اس کے پتوں اور بیجوں کا جزو موثرہ ہائیوسائمین HYORYCYAMINE ہے۔ یہ دوا ہندوستان میں اکثر چونکہ خراسان (ایران) سے آتی تھی۔ اس لئے ہندوستان میں اس کو اجوائن کے مشابہ سمجھ کر اجوائن خراسانی کے نام سے مشہور کر دیا گیا۔ ورنہ افعال و خواص کے لحاظ سے یہ بالکل مختلف دوا ہے۔ اس کے پتے برٹش فارماکوپیا میں داخل ہیں۔ لیکن طب یونانی میں تخم ہی زیادہ تر مستعمل ہیں۔ ان کی قوت ایک سال تک قائم رہتی ہے **رنگ** اجوائن خراسانی کے پودے کے پتے برگ بادرنجبویہ کے مشابہ ہوتے ہیں۔ رنگت سبز مائل بہ سیاہی۔ پھول زرد سبزی مائل جولائی کے ماہ میں لگتا ہے **ذائقہ** تلخ اور بو تیز ہوتی ہے **مزاج** سیاہ رنگ کی تیسرے درجے میں سرد خشک سفید رنگ دوسرے درجے میں سرد خشک سرخ رنگ کی بھی دوسرے درجے میں سرد خشک **مقام پیدائش** کماؤں۔ کشمیر۔ سہارن پور۔ اوٹاکمنڈ مغربی پنجاب۔ سندھ بلوچستان ایشیائے کوچک۔ سائبیریا (روس) ایران۔ افغانستان۔ خراسان **مقدار خوراک** نصف ماشہ سے ایک ماشہ تک **مصلح** شہد **افعال و استعمال** مسکن۔ مخدر۔ منوم۔ حابس اور رادع مواد ہے۔ کان کے درد کو تسکین دیتی ہے۔ دیگر درد دل کو بھی مفید ہے۔ عضو سے خون کے بہنے کو روکتی ہے سن کر دینے والی ہے۔ بلغمی کھانسی کو مفید ہے۔ منہ سے خون آنے کو خشخاش کے ہمراہ مفید ہے۔ عضو میں سستی پیدا کرتی ہے۔ قابض ہے۔ خون حیض کو بند کرتی ہے۔ جوشاندے کی کلی درد دانت کے لئے اکسیر ہے۔ اس کا بیرونی و اندرونی استعمال بطور مسکن کے کیا جاتا ہے۔

نوٹ:۔ اجوائن خراسانی زیادہ مقدار میں یا عرصہ دراز تک متواتر کھلانے سے سَدَر و دُوار۔ جنون و اختلال عقل وغیرہ پیدا ہو جاتے ہیں۔ ان کی علامات کا فوراً علاج کیا جائے۔ قے کرا کر معدہ صاف کیا جائے اور بعد میں گائے یا بکری کا تازہ دودھ پلائیں۔

اجوائن دیسی | (عربی) کمون ملوکی۔ (فارسی) نانخواہ (بنگالی) یوریاں اجوئن (سندھی)

جان (کشمیری) جاوندڈ (تامل) اومم (انگریزی) اومم سیڈز OMUM SEEDS انیسوں کے مشابہ ایک قسم کا بیج ہے **رنگ**۔ سیاہی مائل بھورا۔ انیسوں کے مشابہ **ذائقہ** تیز مائل بہ تلخی بو تیز **مزاج** تیسرے درجے میں گرم اور خشک **مقدار خوراک** تین ماشہ تا پانچ ماشہ **مقام پیدائش** مشرقی ہندوستان۔ ایران اور مصر میں اس کی کاشت کی جاتی ہے۔ **مصلح** دھنیا اور اشیائے سرد و تر **افعال و استعمال**۔ ہاضم، کاسر ریاح، دافع تشنج اور مفتح سدد ہے۔ بھوک بڑھاتی ہے۔ فساد بلغم، ریاح، اپھار اور استسقا کیلئے مفید ہے۔ سُدّہ کھولتی ہے، فالج، رعشہ اور استرخا کے لئے فائدہ مند ہے۔ مدر بول و حیض ہے۔ پتھری توڑتی ہے۔ بعض زہروں کے لئے تریاق ہے۔ جگر کی سختی کو مفید ہے۔ دل کو قوت دیتی ہے۔ احشاء مثانہ، کبد، معدہ اور گردے گرم رکھتی اور قوت دیتی ہے۔ ہمراہ شہد کے اور تمام اعضاء کے درد اور ورم کے لئے مفید ہے۔ عرق لیموں میں اس طرح تر کر کے کہ عرق اس کے اوپر رہے۔ سات مرتبہ تر کر کے خشک کریں تو ضعف باہ کے مایوس مریضوں کے لئے نہایت مفید اور مجرب ہے۔ مفتح سدد ہونے کی وجہ سے پرانے بخاروں میں بکثرت مستعمل ہے چنانچہ آٹھ پہری اجوائن کے نام سے اس کا نقوع[1] آٹھ پہر میں تیار کر کے پرانے بخار کے مریضوں کو پلاتے ہیں قبل اخراج کرم شکم کے لئے بھی نہایت مفید ہے دافع تشنج ہونے کی وجہ سے امراض تشنجی مثلاً کالی کھانسی وغیرہ میں بھی مستعمل ہے۔ مضرت افیون کو دور کرتا ہے۔ تریاق سموم اور دافع تعفن ہونے کی وجہ سے امراض وبائی میں مستعمل ہے۔ اجوائن سے ایک جوہر نکالا جاتا ہے جو ست جوائن کے نام سے مشہور ہے۔ یہ دھر (سنٹرل انڈیا) میں بنایا جاتا ہے۔ اس کے اندر اجوائن کے تمام افعال زیادہ قوت کے ساتھ پائے جاتے ہیں۔ اس کی مقدار خوراک ایک رتی سے تین رتی تک ہے۔

اخروٹ | (عربی) جوز۔ (فارسی) گردگان (بنگالی) آکروٹ (گجراتی) آکھوڈ۔ (مرہٹی) آکروڈ۔ (سندھی) اکھروٹ (انگریزی) WALNUT

[1] نقوع بنانے کی ترکیب یہ ہے کہ اجوائن ایک تولہ پانی میں بھگوئیں۔ دن میں سائے میں اور رات کو شبنم میں رکھیں۔ صبح کو نتھرا پانی پلائیں۔ یہ نقوع ورم جگر معدہ و سرد سوء مزاج میں بھی مفید ہے۔

Scanned with CamScanner

ماہیت ایک بڑے اونچے پہاڑی درخت کا مشہور پھل ہے پھل گول۔ ان کے اوپر سبز چھال ہوتی ہے اس لئے چھیل ڈالنے پر اندر سے سخت گٹھلی نکلتی ہے جسے اخروٹ کہتے ہیں۔ چھلکا سخت اور کھردرا۔ اس میں روغن اور پروٹین کی مقدار بہت زیادہ ہوتی ہے **رنگ** سفیدی مائل بھورا۔ مغز سفید **ذائقہ** پھیکا مگر لذیذ اور مرغن۔ **مزاج** گرم دوسرے درجے میں۔ خشک تیسرے درجے میں **مقام پیدائش** کوہ مری اور بلوچستان کا پہاڑی علاقہ، ایران، افغانستان اور کوہ ہمالیہ پر کشمیر سے منی پور تک پہاڑی علاقے میں بکثرت پیدا ہوتا ہے **مقدار استعمال** دو تولہ تا تین تولہ **مصلح** ترشیاں **افعال و استعمال** لطیف۔ بلین۔ مبہی اور محلل ہے بدہضمی کو دفع کرتا ہے ردی مادہ کو تحلیل کرتا ہے باہ زیادہ کرتا ہے مغز اخروٹ کو زیادہ تر مقوی باہ معجونات میں شامل کر کے استعمال کرتے ہیں بھنا ہوا مغز سرد کھانسی کو مفید ہے۔ بھلانوہ کا مصلح ہے۔ ہمراہ آب مورد کے خون بواسیر کو روکنے میں مجرب ہے۔ سرمہ اس کا کھجلی، آنکھ سے پانی بہنے اور سبل کو مفید ہے۔ اگر چبا کر داد پر لگایا جائے تو داد کا نشان مٹ جاتا ہے۔ مغز اخروٹ کو پانی میں پیس کر ضماد کرنا چوٹ کے نشان کو بھی مٹا دیتا ہے۔ اس کا تیل بیرونی طور پر اگزیما پر بھی لگاتے ہیں۔ سبز پوست اخروٹ دانتوں پر ملنا مسوڑوں اور دانتوں کو مضبوط کرتا ہے (غیر سمی)

ادرک

(عربی) زنجبیل رطب۔ (گجراتی) ادو (بنگالی) آدا۔ (سندھی) سنڈھ (انگریزی) جنجر GINGER ایک قسم کی جڑ ہے جو زمین میں ہوتی ہے۔ شقاقل کی مانند پتے لمبے اور باریک پھول۔ پھل زرد۔ تر کو ادرک اور خشک کو سونٹھ کہتے ہیں اس میں ا تا ۳ فی صد ہلکا زرد فراری تیل پایا جاتا ہے **مقام پیدائش** ہندوستان۔ مدراس ٹراونکور، کوچین، مدنا پور، سورت، تھانہ (بمبئی) کماؤں (یوپی) رنگ پور (مغربی پاکستان) ادرک کی برآمد کے لحاظ سے ہندوستان چین سے دوسرے درجے پر ہے لیکن گذشتہ چند سالوں سے اس چیز کے کاروبار میں جمیکا اور سیرالیون (افریقہ) کی تجارت بڑھ رہی ہے **رنگ** سفید اور بھورا۔ بو تیز ہوتی ہے **مزاج** تازہ گرم درجہ سوم میں اور خشک درجہ اوّل میں۔ سوکھا ہوا دوسرے درجے میں گرم و خشک ہوتا ہے۔ **ذائقہ** تیز چرپرا اور تلخ **مقدار استعمال** ایک ماشہ تا دو ماشہ **مصلح** روغن بادام

وشہد۔ **بدل**۔ دار فلفل **افعال واستعمال** ہاضم، کاسر ریاح اور مقوی باہ ہے۔ اس کو اکثر امراض معدہ میں استعمال کرتے ہیں۔ قوت حافظہ بڑھاتی ہے۔ بلغمی مزاجوں کے لئے نہایت مفید ہے۔ مرض سنگرہنی میں سونٹھ کو گھی میں بریاں کر کے (سرخ ہو جائے لیکن جل نہ جائے) چھاچھ کے ہمراہ دن میں ۲-۳ مرتبہ کھلانا فائدہ کرتا ہے جوارش زنجبیل اور معجون زنجبیل اس کے مشہور مرکبات ہیں۔ اس کا مربا بھی بنایا جاتا ہے نیز اس کو مقوی باہ معجونات میں شامل کرتے ہیں۔ خارجی طور پر سردی کے درد وں فالج وغیرہ میں اس کو دیگر ادویہ کے ہمراہ کسی تیل میں جلا کر مالش کرتے ہیں زنجبیل بریاں ا تولہ۔ نمک طعام ۳ ماشہ ملا کر دانتوں پر ملنے سے دانتوں کی ترشی رفع ہو جاتی ہے (غیر سمی)

اِذخر

(عربی) اذخر (فارسی) کاہ مکی، گور گیاہ۔ (مرہٹی) سوگندھ (گجراتی) روشس (بنگالی) روشیل (ہندی) گند ہیل۔ روسا گھاس (سندھی) سسیؔ جو تھسر (اردو) جرانکس (پنجابی) کھوی گھاس (سنسکرت) روہش (انگریزی) لیمن گراس LEMON GRASS سرکنڈے کے مشابہ ایک پودا ہے۔ اس کے پتوں کو ہاتھ میں ملنے سے ایک خاص قسم کی خوشبو آتی ہے۔ اس کا شگوفہ اور جڑ بطور دوا مستعمل ہیں۔ اس کی جڑ اور پھولوں میں سے لطیف اور تیز خوشبو آتی ہے۔ ہندوستان میں جو اذخر ہوتا ہے۔ اس کو گند ہیل کہتے ہیں۔ حجازی اذخر اچھا ہوتا ہے۔ اس کو اذخر مکی کہتے ہیں۔ **رنگ** سبز خوش رنگ **ذائقہ** تلخ اور تیز **مزاج** گرم خشک دوسرے درجہ میں **مقدار خوراک** ۵ ماشہ تا ۷ ماشہ **مقام پیدائش** سنٹرل انڈیا، راجپوتانہ (ہندوستان) عربستان۔ بہاول پور (پاکستان) ٹراونکور۔ کوچین۔ **مصلح**۔ صندل سفید **افعال و استعمال** منضج اخلاط غلیظہ۔ مفتح سدد۔ محلل اورام۔ کاسر ریاح۔ دافع تشنج مدر بول و حیض مقوی معدہ و قابض۔ اذخر کو سرد بلغمی امراض کے لئے مثلاً فالج لقوہ، تشنج، استرخاء نسیان اور تپ بلغمی میں بطور معدل اور منضج کے دیتے ہیں شگوفہ اذخر تمام افعال میں زیادہ قوی ہے۔ موسمی بخاروں اور بلغمی امراض میں اس کا جوشاندہ کثیر النفع ہے۔ اس کو چائے کی طرح پانی میں دھیمی آگ پر پکا کر دودھ ملا کر گرم گرم پینا زکام نزلہ اور انفلوانزا میں نافع ہے۔ اس کے عرق میں قلعی کا کیا ہوا کشتہ دمہ اور کھانسی کے لئے اکسیر ہے

Scanned with CamScanner

روغن اذخر کو انگریزی میں آئل آف لیمن گراس کہتے ہیں اور اس کا تجارتی نام روسا آئل ہے۔ یہ روغن پرفومری اور صابن سازی میں مستعمل ہے۔ دواءً بطور کاسر ریاح اور دافع تشنج، نفخ، قولنج، ہیضہ میں بھی مقبول ہے ایک حصہ روغن کنجد۔ دو حصہ میں ملا کر درد کمر وجع المفاصل، چوٹ کے درد کے لئے مالش کرتے ہیں۔ (غیر سمی)

ارارُوٹ (بنگالی) تیکھر (انگریزی) ایرو روٹ ARROW ROOT دو تین قسم کی نباتات (نبات زرنباد) دار ہلد وغیرہ) کی جڑوں سے ارارُوٹ حاصل کیا جاتا ہے۔ بعض لوگ شکر قند سے بھی ارارُوٹ بناتے ہیں۔ رنگ سفید۔ ذائقہ۔ قدرے پھیکا۔ مزاج۔ سرد وخشک **مقدار خوراک** ایک تولہ سے دو تولہ **مقام پیدائش** مشرقی بنگال اور سی پی سے لے کر مدراس تک یہ جنگلوں میں بکثرت ہوتا ہے اس کی تجارت کا مرکز مالابار اور ٹراونکور ہے **افعال واستعمال**۔ مبرّد۔ ملطف۔ مغذی۔ ضعف معدہ اسہال، مثانہ اور امعاء کے زخموں اور قرحہ سوزاک میں اس کی فرنی بنا کر کھاتے ہیں۔ شیر فروش دودھ کو گاڑھا کرنے اور بالائی بڑھانے کے لئے استعمال کرتے ہیں۔ یہ بیماروں کے لئے عمدہ غذا ہے اور آش جو کا قائم مقام ہے۔ ایک درمیانہ چمچہ ارارُوٹ تھوڑے سے دودھ میں خوب حل کر کے لئی سی بنا لیں۔ پھر ایک پاؤ دودھ میں تھوڑی سی کھانڈ ڈال کر جوش دیں۔ جب دودھ ابل رہا ہو تو اسے ارارُوٹ پر ڈال دیں۔ اور کسی چمچہ سے ہلاتے رہیں۔ بعض اوقات دودھ کی بجائے پانی میں بھی تیار کیا جاتا ہے (غیر سمی)

ارجن (گجراتی) کڈاٹو۔ سادا ڑو۔ (مہاراشٹر) سادھڑا۔ (ہندی) کوہ (انگریزی) ارجنا ARJURA ایک ۸۰ - ۸۵ فٹ لمبا درخت ہے جس کی چھال ہی بطور دوا مستعمل ہے جس قدر سفید ہو گا۔ اچھا ہے۔ اس کے پتے لمبے لمبے گولائی مائل امرود کے پتوں جیسے ہوتے ہیں۔ موسم بہار میں اس میں زرد رنگ کے پھول آتے ہیں۔ ان پھولوں کے جھڑنے پر کمرکھ سے مشابہ پہلودار پھل لگتے ہیں جو لکڑی کے مانند سخت ہوتے ہیں۔ ان پھلوں سے ہی اس درخت کو بآسانی سخت کیا جا سکتا ہے۔ چھال سفید رنگ کی ہوتی ہے۔ اور اس سے دودھ نکلتا ہے۔ ذائقہ تیز اور پھیکا **رنگ** چھال باہر سے سفید اندر سے لال۔ پھل پیلا پھول زرد۔ **مزاج** گرم اور خشک دوسرے درجے میں **مقدار خوراک** ایک ماشہ سے دو ماشہ تک **مقام پیدائش** پنجاب خصوصاً

کانگڑہ۔ صوبہ متحدہ۔ وسط ہند۔ راجپوتانہ۔ صوبہ سرحد۔ چھوٹا ناگپور۔ جنوبی ہند۔ لنکا اور برما **مصلح**۔ گھی **افعال واستعمال** قابض۔ مقوی۔ قلب۔ اس کا جوشاندہ دودھ میں تیار کر کے پینا امراض قلب میں مفید ہے۔ ارجن کی چھال ایک تولہ۔ دودھ ایک پاؤ۔ پانی ایک پاؤ میں ابال کر پلاتے ہیں۔ اس کو ایلو پیتھک کی مشہور دوا ڈیجی ٹیلس کے مد مقابل پیش کیا جاتا ہے۔ پیشاب کی کثرت کو روکتا ہے۔ درد کان میں اس کے پتوں کا رس قطور کرتے ہیں۔ چوٹ کی جگہ پر ضماد کرنا اور پلانا ورم اور درد کو تسکین بخشتا ہے۔ اس کے جوشاندہ سے پھوڑے پھنسیوں اور زخموں کو دھوتے ہیں اور اس کی چھال کا سفوف دودھ، گڑ یا پانی کے ہمراہ چوٹ لگنے اور ہڈی ٹوٹنے میں کھلاتے ہیں جب کہ خون جمنے سے جلد پر سرخ یا نیلے رنگ کے داغ پڑ گئے ہوں آیورویدمیں عام طور پر اس کا جوشاندہ ہی مستعمل ہے۔ معمولی چوٹ میں چھال کو پانی میں پیس کر لیپ کر دینا ہی کافی ہے۔ بنگال کیمیکل کمپنی اس کا لیکوڈ ایکسٹرکٹ بھی تیار کر رہی ہے جس کی مقدار خوراک نصف سے ایک چمچہ خرد ہے اس کی چھال میں ۱۵ فی صد ٹے نین کا جزو ہوتا ہے اور ۳۰ فیصد کیلشیم کاربونیٹ (چونا) پایا جاتا ہے۔ اس لئے اس کی کھاد چھلکا جلا کر بنائی جاتی ہے۔ مدناپور (بنگال) میں اس کی چھال خاکی کپڑا رنگنے میں کام آتی ہے اس کی چھال میں ایلکلائیڈ یا گلوکوسائیڈ یا فراری تیل کی قسم کا کوئی جزو موثرہ نہیں نکلا (قریب لسم ہے)

اَرلُو (اردو) درخت تلوار پھلی (ہندی) سونا پاٹھا (مرہٹی) ٹینٹو (پنجابی) ناسوما۔ (بنگالی) شونٹرا (سنسکرت) شیوناگ (لاطینی) اروکسی لم انڈیکم O. INDICUM یہ درخت تیس چالیس فٹ اونچا ہوتا ہے۔ اس کے پتے چھتری کی طرح درخت کے سر پر ہوتے ہیں۔ تنے کا نچلا حصہ ننگا رہتا ہے۔ اس کی پھلی تلوار کی مانند ۲-۳ فٹ لمبی اور چپٹی ہوتی ہے۔ جس میں بیجوں کے اوپر روئی سی لپٹی ہوتی ہے۔ جون کے مہینے میں اس کے پھول نکلتے ہیں۔ ماہ دسمبر سے ماہ مارچ تک درخت کے تمام پتے گر جاتے ہیں اور درخت بالکل ننگا دکھائی دیتا ہے۔ اس کے بعد جون تک تمام درخت سرسبز ہو جاتا ہے اس کی چھال اور پھل چمڑہ رنگنے کے کام آتے ہیں۔ **رنگ** چھال خفیف زرد۔ **ذائقہ** چھال قدرے تلخ و تیز **مزاج** سرد وخشک **مقدار خوراک** چھال کا سفوف

دس سے بیس رتی تک بصورت جوشاندہ ۳ سے ۶ ماشہ تک۔ **مقام پیدائش** ہند برما۔ لنکا۔ کوچین۔ چاٹنا کے اکثر مقامات میں سطح سمندر سے تین ہزار فٹ کی بلندی تک پایا جاتا ہے۔ **مقدار خوراک** سفوفاً ایک ماشہ تک **افعال واستعمال** ویدک کی کتابوں میں اس کی بہت تعریف کی گئی ہے اور دشمول کی مشہور دواؤں میں سے ایک ہے۔ جڑ کی چھال کا جوشاندہ پیچش اور اسہال میں مفید ہے۔ اس کے کاڑھے میں نہلانے سے ریح کے درد دور ہو جاتے ہیں اور اس کو بطور سفوف دن میں تین بار کھلانے سے پسینہ آکر آم دات (گٹھیا) سے شفا حاصل ہوتی ہے۔ اس کی تاثیر سلی سلیٹ کی مانند ہے زخموں اور ہڈی ٹوٹ جانے پر اس کی چھال کا لیپ لگایا جاتا ہے اور اسے دیہاتی لوگ جانوروں کی پیٹھ کے زخموں پر بھی لگاتے ہیں۔

ارنڈ (عربی)، اخروع (فارسی) بیدانجیر (بنگالی) بھیرانڈ (سندھی) ہیرن جودن (پشتو) ارنڈے (مرہٹی) ایرونڈی (انگریزی) کیسٹر آئل پلانٹ CASTOR OIL PLANT

اس کا درخت متوسط قد کا ہوتا ہے۔ پنجاب کے بعض علاقوں میں اس درخت کو ہرتولی یا ہرنولا بھی کہتے ہیں۔ پتے بڑے ہاتھ کے پنجہ سے مشابہ ہوتے ہیں۔ اور ان پر سفید رنگ کے خطوط دکھائی دیتے ہیں۔ پھل گول اور خاردار گچھوں میں لگتے ہیں۔ پھل کے اندر سے بیج نکلتے ہیں۔ یہی اس کے تخم ہیں۔ تخم سے چھلکا دور کر دینے پر جو سفید چکنی گری نکلتی ہے۔ وہی تخم ارنڈ کہلاتی ہے۔ اس کے بیجوں یعنی مغز تخم ارنڈ اور اس کے چھلکے میں ایک نہایت مہلک زہر رسین RICIN پایا جاتا ہے لیکن ان میں سے نکلے ہوئے روغن میں یہ زہر موجود نہیں ہوتا **رنگ** پھول چھوٹے چھوٹے سرخی مائل۔ پھل شروع میں سبز پکنے پر سرخ یا زرد **ذائقہ** بدمزہ و پھیکا **مزاج** گرم وخشک بدرجہ دوم **مقدار خوراک** مغز ارنڈ ۵ دانہ تک۔ برگ ارنڈ ۶ ماشہ سے ایک تولہ تک **مقام پیدائش** ہند و پاکستان خصوصاً صوبہ مدراس، بمبئی اور بنگال **مصلح** مصطگی رومی۔ کتیرا **افعال واستعمال** مخرج بلغم اور نافع جمیع امراض باردہ ہے۔ پیٹ کو نرم کرتا ہے۔ ردی مواد کو تحلیل کرتا ہے۔ سرد خلطوں کا مسہل ہے اس لئے قولنج، استسقاء، دمہ، کھانسی لقوہ اور فالج میں نافع ہے۔ مدر حیض ہے۔ ورم کو تحلیل کرتا ہے۔ درد کا مسکن ہونے کی وجہ سے نقرس اور وجع المفاصل وغیرہ میں اس کا ضماد کیا جاتا ہے۔ اس کا تیل

قوی ملین[1] ہے۔ عموماً دو یا تین گھنٹوں میں اپنا عمل کرتا ہے۔ اس لئے اسکو سوتے وقت نہ دینا چاہیئے۔ اس کا بیان الگ درج ہے۔ جب زچہ کی چھاتیوں میں دودھ کی کمی ہو تو برگ ارنڈ کی بھجیا بنا کر پستانوں پر باندھتے ہیں۔

اَرنی یا آرنی (ہندی) ارنی۔ ارنڑی یا اگیتھو (بنگالی) گنٹر یاری (سنسکرت) اگنی منتھ (گجراتی) ارنڑی (لاطینی) اکلیرو ڈنڈرون فلومیڈیز CLERODENDRON PHLOMIDES

ارنی دو قسم کی ہوتی ہے۔ ایک درخت دوسری جھاڑی اس کے پتوں سے ایک خاص قسم کی تیز بو آتی ہے۔ پتے نہایت نرم ہوتے ہیں موسم برسات اور چیت بیساکھ میں اس پر گچھے دار پھول لگتے ہیں۔ پھل بہت چھوٹے چھوٹے اور گول گول مٹر کے دانے کے برابر ہوتے ہیں اور اس کے اندر کئی چھوٹے چھوٹے بیج ہوتے ہیں۔ اس درخت کی چھال نرم اور گہرے بھورے رنگ کی ہوتی ہے۔ جس میں سے ایک خاص قسم کی بُو آتی ہے۔ زمانہ قدیم میں رشی ہون یگیہ کے موقع پر اس درخت کی لکڑی کو آپس میں رگڑ کر آگ روشن کرتے تھے اور اس آگ کو بڑی مقدس خیال کرتے تھے۔ اس لئے اس کا سنسکرت نام اگنی منتھ ہے **رنگ** پھول سفید پھل خام۔ سبز پختہ سیاہ **ذائقہ** کڑوا اور تیز **مزاج** گرم۔ **مقام پیدائش** پہاڑوں اور سمندروں کے کناروں پر عام ملتی ہے **افعال واستعمال** کارومنڈل کے علاقہ میں بطور ساگ کھاتے ہیں۔ اور کہیں کہیں یہ پتے بطور چارہ جانوروں کو کھلاتے ہیں چکروت میں لکھا ہے کہ ارنی کی جڑ کا چھلکا پانی سے پسا ہوا گھی کے ساتھ ہفتہ بھر کھانے سے چھپاکی (پِتی) کی تکلیف دور ہو جاتی ہے۔ اس کے پتے کالی مرچ کے ساتھ رگڑ کر بخار اور زکام میں دیتے ہیں۔ ارنی کے پتوں یا جڑ کے چھلکوں کا کاڑھا پیٹ کی خرابیوں کو درست کرتا ہے۔ سکم کے پہاڑی لوگ اس سے آگ نکالتے ہیں۔

اروی (عربی) قلقاش (بنگالی) گری (ہندی) گھیاں (گجراتی) الوی (انگریزی) کولوکے سیا انیٹی کوُرم C. ANTIQUORUM ایک قسم کی مشہور عام سبزی ہے جو آلو کی طرح زمین کے اندر ہوتی ہے۔ پتے بڑے بڑے چکنے **رنگ** بھورا

---

[1] جلاب اور ملین کے عمل میں بڑا فرق ہے۔

Scanned with CamScanner

ذائقہ پھیکا حلق میں خراش کرنے والا **مزاج** گرم پہلے درجے میں۔ تر دوسرے درجے میں بعضوں کے نزدیک سرد تر **مقدار خوراک** بقدر ہضم **مصلح** دارچینی۔ لونگ لیموں **افعال واستعمال** مؤلد ومغلظ منی ہے باہ کو حرکت دیتی ہے۔ بدن فربہ اور طاقت ور بناتی ہے۔ لزوجت کی وجہ سے کھانسی، خشکی سینہ۔ نرخرہ کی خرخراہٹ کو دفع کرتی ہے۔ چھلکا اس کا اسہال کے لئے مفید ہوتا ہے۔ ادرار بول کے لئے اس کے پتے کا نچوڑا ہوا پانی بہت مفید ہے۔ اس کو تنہا یا گوشت کے ہمراہ پکا کر اس میں لیموں نچوڑ کر استعمال کیا جاتا ہے۔

نوٹ:۔ اس کی رطوبت مخرش ہے۔ پانی میں بار بار دھونے سے خراش دار جزو کمزور ہو جاتا ہے۔

ارہر (عربی۔فارسی) شاخل (سندھی) تور (گجراتی) ڈنگری۔(کناری) توگری۔ (انگریزی) کانگوپی CANGO PEA

ایک مشہور غلہ ہے۔ ہند اور پاکستان میں پیدا ہوتا ہے اور اس کی کاشت بطور برسات کی فصل کے کی جاتی ہے **رنگ** خام سبز۔ پختہ زرد۔ سفیدی مائل **ذائقہ** پھیکا قدرے بدمزہ **مزاج** گرم خشک دوسرے درجے میں بعضوں کے نزدیک دوسرے درجے میں سرد خشک ہے **مصلح** ترش اشیاء **افعال واستعمال** قابض نفاخ دیر ہضم اور قلیل الغذا ہے۔ تبخیر پیدا کرتی ہے۔ گرم مزاج والوں کو اس کے کھانے سے اسہال آجاتے ہیں۔ بلغمی مزاج والوں کو مضر نہیں۔ برگ ارہر کو برگ نیم کے ہمراہ پیس چھان کر پینا مرض بواسیر کے لئے مفید ہے۔ نیز برگ ارہر کو پیس کر اورام پر بطور ضماد لگاتے ہیں۔ ارہر اور اس کی پتیوں کو گھوٹ کر گرم کر کے پستانوں پر باندھنے سے دودھ کی پیدائش رک جاتی ہے۔

اڑد اُرد (ہندی)، اُڑد (فارسی) ماش۔ بنوسیاہ (عربی) ماش بندی (سنسکرت) ماکھ ماش (بنگالی) ماش کلائے (سندھی) ماھنجی دال (انگریزی) کڈنی بین۔ KIDNEY BEAN مشہور عام غلہ ہے جو ہندوستان میں بکثرت پیدا ہوتا ہے۔ عوام مطلقاً ماش سے اڑد مراد لیتے ہیں۔ **رنگ** دو قسم کا ہوتا ہے سبز اور سیاہ ایک طرف ذرا سی سفیدی **ذائقہ** پھیکا **مزاج** گرم و تر **مقدار خوراک** بقدر ہضم

مصلح فلفل سیاہ۔ ادرک۔ ہینگ **افعال واستعمال** نفاخ دیر ہضم۔ مولد ومغلظ منی۔ اور مقوی باہ نیز مولد شیر ہے چنانچہ مسلم اڑد کی کھیر پکا کر بچہ والی عورت کو دودھ بڑھانے کے لئے کھلاتے ہیں۔ اگر اس کی دال پکا کر بغیر نمک و مرچ وغیرہ کے) اس دال سے بال دھوئیں۔ تو بال عمدہ۔ دراز اور گنجان ہو جاتے ہیں۔ اس دال کا حلوہ جو مغزیات ڈال کر بنایا جاتا ہے۔ نہایت مقوی باہ اور مغلظ منی ہوتا ہے اگر دودھ میں ماش اور املی کے بیج بھگو کر چھیل کر خشک کر کے باریک پیسیں اور شکر تری ایک تولہ ملا کر روزانہ کھائیں تو جریان منی و مذی کا دافع اور مغلظ منی ہے بیرونی طور پر ورموں کو تحلیل کرتی ہے۔ چنانچہ ٹکیہ آرد ماش۔ نمک۔ ہینگ۔ تخم سویا وغیرہ ملا کر درد گردہ ریحی۔ قولنج اور ورم امعاء میں مقام ماؤف پر نیم گرم باندھتے ہیں۔ سنٹرل فوڈ ٹکنالوجیکل ریسرچ انسٹی ٹیوٹ میسور کے سائینٹفک آفیسر مسٹر جی ایل ٹنڈن کی ریسرچ کے مطابق ماش کی دال ذیابیطس کے مریضوں کے لئے بہترین غذا ہے اس میں حیاتین ب بھی ہوتا ہے۔

اڑوسہ (گجراتی) آرڈ شو (ہندی) بانسہ (مرہٹی) آڈلسا۔ (گجراتی) آڈور سا (پنجابی) بسونٹا۔ بھینکڑ (بنگالی) پاکش (انگریزی) وساکا VASAKA اس کا پودا آدھ سے دو گز تک بلند ہوتا ہے۔ اس کی شاخیں بہت ہوتی ہیں جو زیادہ تر جڑ سے لگ کر پھیلتی ہیں۔ پتہ آم کے پتہ کے مشابہ ہوتا ہے لیکن ان سے نرم و نازک ہوتا ہے اور اس میں سے مثل چائے کے بو آتی ہے۔ پھول نہایت خوبصورت گچھوں میں لگتے ہیں اس کی دو اقسام ہیں (۱) خاردار جس کو پیا بانسہ اور کٹ سریا کہتے ہیں (۲) بغیر خار دار اس کو بانسہ کہتے ہیں۔ کیمیائی تجربہ سے ثابت ہوا ہے کہ اس میں ایک فراری تیل اور ایک ایلکلائڈ ویسی سین VASICINAE پایا جاتا ہے اور اول الذکر جزو کے سبب ہی سے اس کی مخرج بلغم تاثیر ہوتی ہے **رنگ** پھول سفید پتے سبز **ذائقہ** جڑ۔ تخم۔ چھال اور پتے تلخ۔ پھول پھیکا لیکن اس کی جڑ کی لوٹنی قدرے شیریں **مقدار خوراک** پتے اور جڑ سفوف میں ۳ ماشہ جوشاندہ میں ۱ ماشہ تا ۹ ماشہ **مزاج** گرم و خشک پہلے درجہ میں۔ بعضوں کے نزدیک سرد و خشک پہلے درجے میں۔ پھول سرد پہلے درجے میں **مقام پیدائش** ریاست جموں۔ کانگڑہ (پنجاب) صوبہ متحدہ۔ ہزارہ وغیرہ

Scanned with CamScanner

ہر جگہ پتھریلی یا کنکریلی زمین میں بہتات سے پیدا ہوتا ہے **افعال واستعمال** قاتل جراثیم۔ مخرج بلغم۔ دافع تشنج حابس خون۔ دافع بخار۔ مخرج بلغم ہونے کی وجہ سے سل ودق۔ضیق النفس اور پرانی کھانسی میں اس کے پتوں کو یا جڑ کی چھال کا جوشاندہ یا اس کے پھولوں سے شربت یا گلقند بنا کر استعمال کرتے ہیں۔ گلقند بنانے کی ترکیب یہ ہے کہ پھول بقدر ضرورت لے کر ان کے برابر کھانڈ ملا کر ہاتھوں سے خوب ملیں۔ اس کے بعد کسی مرتبان میں ڈال کر منہ بند کر کے ۵ روز رکھ چھوڑیں۔ ملیریا بخار میں خصوصاً جب کہ بخار کے ہمراہ کھانسی ہو۔ اس کی جڑ کو کالی مرچ وغیرہ کے ساتھ رگڑ کر دیتے ہیں۔ حابس خون ہونے کی وجہ سے اس کے تازہ پھلوں کا رس نکال کر شہد میں ملا کر نکسیر اور نفث الدم میں پلاتے ہیں۔ آیور ویدک میں اس کا استعمال قدیم زمانہ سے چلا آتا ہے۔ شارنگدھر میں لکھا ہے کہ ہمیشہ ہرا بانسہ ہی استعمال میں لانا چاہیئے۔ بانسہ جلا کر اس کی راکھ سے نمک حاصل کیا جاتا ہے۔ حکیم محمد اکبر ارزانی لکھتے ہیں کہ صمغ عربی۔ گوند کتیرا۔ رب السوس اور نمک بانسہ ہم وزن لے کر قدرے شہد ملا کر بقدر نخود گولیاں بنائیں۔ ایک گولی روزانہ کھلائیں۔ سل ودق اور دمہ کے لئے مفید ہے۔ شہد اور سیاہ مرچ اسکے مصلح ہیں۔

اسپنج (عربی) سحاب البحر (فارسی) ابر مردہ (ہندی) مواباول (سندھی) لگر (انگریزی) سپنج SPONGE ایک چیز نرم اور متخلخل ہے۔ یہ سمندر کی تہ میں مونگے کی طرح پیدا ہوتا ہے۔ پانی کو جذب کرتا ہے۔ جب پانی میں ڈالتے ہیں پانی کو چوس لیتا ہے اور جب نچوڑتے ہیں پانی اس سے نکل آتا ہے بعض لوگ اسے مرا ہوا بادل سمجھتے ہیں۔ لیکن یہ غلط ہے **رنگ** زردی مائل **ذائقہ** پھیکا **مزاج** گرم وخشک ۲۔ **مقدار خوراک** ایک ماشہ **افعال واستعمال** اسفنج کو سوختہ کر کے سیلان خون کو روکنے کے لئے کھلاتے ہیں اور زخموں پر چھڑکتے ہیں۔ نکسیر کو روکنے کے لئے نفوخاً استعمال کرتے ہیں۔ اس کو سرد یا گرم پانی میں بھگو کر مریض کے جسم کو پونچھتے ہیں۔ خون بہنے کو روکتا ہے۔ جلایا ہوا آشوب چشم اور بینائی کے لئے مفید ہے (غیر سمی)

اسپند (عربی) حرمل (فارسی) اسپند (بنگالی) اسبند (سندھی) حرمرد (انگریزی) سیرین رو SYRIAN-KUE پیگانوم PEGANUM ایک خودرو بوٹی ہے ۲-۳ فٹ اونچی۔ اس کے تخم بطور دوا مستعمل ہیں۔ اس کے تخم دانہ رائی کے برابر ہوتے ہیں

ان بیجوں میں ۳ ایلکائڈ دریافت ہو چکے ہیں۔ ہرمین۔ ہرملین اور ہرملول۔ ایلکائیڈ کی مجموعی مقدار میں ہرملین بڑا حصہ ہوتا ہے **رنگ** دانے سیاہ۔ بو تیز اور ناگوار **ذائقہ** بدمزہ، کسیلا **مزاج** گرم تیسرے درجے میں۔ خشک دوسرے درجے میں **مقدار خوراک** دو ماشہ سے چار ماشہ تک **مقام پیدائش** علاقہ سرحد، سندھ، بلوچستان (مغربی پاکستان) آگرہ، مغربی دکن اور ایران **مصلح** سکنجبین اور ترش اشیاء **افعال واستعمال** مسکن۔ مقوی باہ۔ مسمن بدن۔ منفث بلغم۔ کاسر ریاح۔ مسہل اخلاطِ غلیظہ۔ مدر بول وحیض ہے اس کی دھونی درد دانت اور دفع نظر بد کے لئے مفید خیال کی جاتی ہے۔ ٹونوں اور ٹوٹکوں میں اکثر مستعمل ہے۔ نیلے کپڑے میں باندھ کر دفع سحر کے لئے گلے میں لٹکاتے ہیں۔ مصفی خون ہے۔ گٹھیا کو مفید ہے۔ ادرار حیض کرتی ہے۔ حرمل کے بیجوں کا سفوف ۴ رتی سے ایک ماشہ تک سوئے کے جوشاندہ یا عرق کے ہمراہ دن میں تین بار کھلانے سے خون حیض کھل کر آجاتا ہے۔ سردی کی بیماریوں مثلاً فالج، لقوہ، نسیان عرق النسا وغیرہ کے لئے نفع دیتی ہے۔ علاوہ ازیں دمہ اور کھانسی میں سینے اور پھیپھڑے کو گاڑھی رطوبتوں سے پاک کرتی ہے اسپند کے بیجوں کو تخم السی کے ساتھ پیس کر شہد میں ملا کر مرض دمہ میں چٹاتے ہیں۔ آنتوں کی ریاح کو تحلیل کرتی ہے۔ بدن فربہ کرتی ہے۔ بلغم غلیظ کی مسہل ہے۔ دماغ اور دیگر اعضاء کو گرم رکھتی ہے اس کو زیادہ تر تقویت باہ کے لئے استعمال کرتے ہیں۔ روغن زیتون میں جوش دے کر کان میں ڈالنے سے بہرہ پن دور کرتی ہے اس کی قوت چار سال تک باقی رہتی ہے (غیر سمی)

اسپغول (فارسی) اسپغول (عربی) بزر قطونا (بنگالی) اشبغول (سندھی اسپنگر) (کشمیری) اسموگل۔ (انگریزی) سپوگل سیڈز SPOGUL SEEDS ایک بیج ہے جس کا پودا ایک گز کے قریب اونچا ہوتا ہے۔ اس کے پتے گھوڑے کی کان کی مانند اور ٹہنیاں باریک ہوتی ہیں **رنگ** سرخی مائل بہ سفیدی سیاہ بھی ہوتا ہے **ذائقہ** پھیکا۔ لعابدار۔ بے ذائقہ **مزاج** سرد ۲ وتر ۲ **مقدار خوراک** ۳ ماشہ تا ایک تولہ۔ **مقام پیدائش** پنجاب کا میدانی علاقہ۔ سندھ اور بلوچستان **مصلح** سکنجبین عسلی شہد **افعال واستعمال** محلل ومسکن اورام حارہ۔ مسکن عطش۔ ملین ومغری تشنگی۔ گرمی۔ گرمی کے بخار اور جوش خون کا مسکن ہے۔ سینہ۔ زبان۔ حلق کا کھردرا پن اور صفراوی ودموی

بیماریوں کے لئے نفع بخش ہے سرکہ میں پیس کر ہمراہ گل روغن کے درد سر کے لئے مفید ہے۔ نیز اس کو گرم وَرموں مثلاً کن پیڑے۔ وجع مفاصل۔ حمرہ[1] نمرہ وغیرہ کی تحلیل وتسکین کے لئے دودھ یا تیل میں پکاکر بطور پلٹس وضماد استعمال کرتے ہیں۔ عرق گلاب میں لعاب نکال کر پیشانی پر لیپ کرنے سے تسکین دیتا ہے۔ بریاں کیا ہوا قابض ہوتا ہے۔ روغن گل میں بریاں کرکے کھلانا اسہال وپیچش کو روکتا ہے۔ اس کا جوشاندہ بطور مسکن وملین مشروب کے سوزش معدہ اور پیچش وغیرہ میں استعمال کرنا زیادہ مفید ہے اس کی کلی کرنا منہ کے جوش اور منہ کے ورموں کو مفید ہے۔ اسپغول کا چھلکا سبوس اسپغول کے نام سے مشہور ہے یہ زیادہ تر آنتوں کے زخم اور پیچش میں استعمال کیا جاتا ہے۔ پرانی کتب میں اس کا بدل بہدانہ بتایا گیا ہے (ثابت غیرسمی ہے مگر کوٹا ہوا سمی ہے)

اسطوخودوس

(عربی) اسطوخودوس یا آنس الارواح (ہندی) دھارو۔ (فارسی) اسطوخودوس۔ جاروب دماغ (انگریزی) LAVANDULA-STOECHAS

ایک قسم کی گھاس ہے۔ جس کا پودا بقدر ایک گز بلند ہوتا ہے۔ پتے صعتر کے پتے سے مشابہ ہوتے ہیں۔ پھول خوشہ دار ہوتے ہیں **رنگ** سیاہی مائل سبز بعض میں کسی قدر زردی اور سرخی۔ بوتیز ہوتی ہے۔ بیج میں سے کافور کی بو آتی ہے **ذائقہ** تیز اور تلخ ہوتا ہے **مقدار خوراک** ۵ ماشہ سے ۷ ماشہ تک **مزاج** گرم خشک دوسرے درجے میں **مصلح** شربت لیموں **افعال واستعمال** محلل۔ مفتح۔ مقوی ومنقی دماغ و اعصاب۔ مسہل بلغم سوداوی مادہ کو تحلیل کرتا ہے۔ دماغی اور عصبی امراض مثلاً فالج لقوہ۔ صرع۔ نسیان وغیرہ کے لئے بالخصوص مفید ہے۔ اس لئے اس کا نام جاروب دماغ بھی ہے۔ سدہ کو کھولتا ہے۔ سوداوی اور بلغمی مادہ کو بذریعہ اسہال خارج کرتا ہے۔ عقر قرحا اور سکنجبین کے ہمراہ مسلسل استعمال صرع کو دور کرتا ہے۔ ہمراہ ایلوا کے کھانا رعشہ اور اختلاج کو نافع ہے۔ آدھے سر کی درد کے لئے ہمراہ سیاہ مرچ وکشنیز کے قبل از آغاز درد اس کا پینا نہایت مجرب ہے۔ وجع المفاصل، ورم جگر سرد اور استسقاء کے لئے اس کا جوشاندہ خاص اثر رکھتا ہے ضعیف نظر کیلئے بھی بہت مفید ہے۔ اطریفل اسطوخودوس اس کا مشہور مرکب ہے۔ (غیر سمی بلکہ قوت تریاقیت رکھتا ہے)

[1] ان دانوں کو کہتے ہیں جو نہایت سرخ ہوتے ہیں اور ان میں سخت سوزش وجلن ہوتی ہے۔

اسگندھ

(پنجابی) اکسن۔ بوگنی بوٹی (سندھی) بھڈگند (مرہٹی) آسن گند (گجراتی) آکھ سندھ (بنگالی) اشوگندھا (انگریزی) ونٹر چیری WINTER CHEREY (لاطینی) W. SOMNIFERA

یہ پودا ایک فٹ سے چار فٹ تک اونچا مکو کے پودے کے برابر اس کی جڑ پتلی لمبی انگلی کے برابر ہوتی ہے۔ جب اس کی جڑ کو توڑا جائے تو گھوڑے کے پیشاب کی طرح اس سے بو آتی ہے۔ اس لئے اس کا سنسکرت نام اشوگندھا ہے اس کا دانہ گول مکو کے پھل سے بڑا ہوتا ہے اور اس کے اوپر رس بھری کے پھل کی طرح کا باریک غلاف ہوتا ہے جب اس کا بیج پک جاتا ہے تو سرخ رنگت اختیار کر لیتا ہے۔ دیہات کی لڑکیاں ان کو دھاگے میں پرو کر سرخ رنگ کے خوبصورت ہار بنایا کرتی ہیں۔ اسگندھ کا پھول زردی مائل اور بعض اوقات سبزی مائل ہوتا ہے۔ اس کی شاخیں گول ہوتی ہیں اور ان پر باریک روئیں دکھائی دیتے ہیں۔ یہ ناگوری اور دکھنی دو قسم کی ہوتی ہے۔ اسگندھ ناگوری بہترین خیال کی جاتی ہے۔ جس کو کیڑا نہ لگا ہو۔ یہ ناگ پور سے آتی ہے اس بوٹی کے پتے اور جڑ بطور دوا مستعمل ہیں **رنگ** جڑ بھوری۔ پھول زردی مائل سبز۔ پختہ پھل زرد **ذائقہ** قدرے تلخ **مقدار خوراک** ۳ ماشہ سے ۵ ماشہ تک **مزاج** گرم وخشک تیسرے درجے میں مع لیس دار تری کے **مقام پیدائش** مغربی ہند۔ بمبئی۔ ناگ پور۔ یوپی۔ دہلی۔ پنجاب اور سندھ وبلوچستان کے خشک وگرم مقامات **مصلح** کتیرا وصمغ عربی **افعال واستعمال** مقوی باہ ہے۔ بدن اور کمر کو طاقت بخشتی ہے۔ عورتوں کے مرض جریان الرحم اور بچوں کے مرض سوکھا میں بھی اسے استعمال کی جاتی ہے۔ مبہی ومقوی جسم مقوی ومنقی رحم مفتح ومحلل مولد شیر مصلب اور معتدل ہے اس کو زیادہ تر تقویت باہ سل دق اور بڑھاپے کی کمزوری کے لئے استعمال کرتے ہیں۔ چنانچہ اس غرض کے لئے شارنگدھر میں اس کی جڑ بقدر دو ماشہ دودھ یا مکھن کے ہمراہ کھلانے کی ہدایت کی گئی ہے۔ یہ بدن کو بھی فربہ کرتا ہے۔ مقوی ومنقی رحم ہونے کی وجہ سے اس کا سفوف چار ماشے روزانہ صبح شکر اور دودھ کے ہمراہ کھلانا معین حمل ہے۔ بعد وضع حمل کے عورتوں کو بالخصوص دیا جاتا ہے۔ کثرت حیض میں اسگندھ ناگوری ۳ ماشہ رال سفید ۲ ماشہ۔ مصری ۲ ماشہ کوٹ چھان کر پانی کے ہمراہ پھانکنا مفید ہے۔ ریح کے دردوں میں اس کو مصری اور گھی کے ہمراہ کھلاتے ہیں گٹھیا میں داخلاً

Scanned with CamScanner

وخارجاً استعمال کی جاتی ہے اور قائم مقام سورنجاں تلخ کا ہے۔ حب اسگندھ اس کا مشہور مرکب ہے جو کہ بلغمی اور ریاحی امراض میں مستعمل ہے۔ نبز نارائن تیل اشوگندھ ارشٹ اور چون پراش کا جزو اعظم ہے اشوگندھا گھرت بچوں کی طاقت بڑھانے کے لئے مشہور ویدک دوا ہے۔ بنگال کی بعض دواساز کمپنیوں نے اس کا سیال رُب تیار کیا ہے جس کا نام لیکوڈ ایکسٹرکٹ اسواگندھ ہے اس کا نصف سے ایک چمچہ خرد کی مقدار میں بطور ٹانک استعمال کی جاتی ہے۔ مُصلِّب (سختی پیدا کرنے والی دوا) ہونے کی وجہ سے ڈھلکے ہوئے پستانوں کے لئے دودھ میں پیس کر طلا کرتے ہیں اور طلاؤں میں شامل کرتے ہیں۔ خنازیر میں اس کی تازہ جڑ گئو موتر یا پانی میں گھس کر لیپ کرتے ہیں۔ جڑ غیر سمی لیکن اس کے باریک تخم زہریلے ہوتے ہیں۔ اس کو آکسن اور آکسنڈ بھی کہتے ہیں۔ اسگندھ کو کیڑا بہت جلد لگتا ہے اور دو سال کے عرصہ میں اس کی قوت تاثیر بالکل زائل ہو جاتی ہے۔

اُشق (فارسی) اشق۔ (عربی) اشج (ہندی) کاندر (سنسکرت) اوشن چتر (انگریزی) گم ایمونائکم CUM AMMONIAC

یہ ایک رال دار گوند ہے جو کہ درخت طرثوت سے جب کہ اس کے پھول و پھل آئے ہوئے ہوتے ہیں حاصل کیا جاتا ہے۔ اشق کے گول گول دانے ہوتے ہیں یا باہم ملے ہوئے دانوں کی بڑی بڑی ڈلیاں ہوتی ہیں اس کو پانی میں حل کرنے سے دودھ کا شیرہ بن جاتا ہے **رنگ** زرد مائل بھوری جو دیر تک پڑا رہنے سے سیاہی مائل ہو جاتی ہے لیکن اندر سے غیر شفاف سفید یا خفیف زردی مائل۔ بو مثل جند بیدستر **ذائقہ** تلخ اور خراش دار **مزاج** گرم وخشک **مقدار خوراک** نصف ماشہ سے ڈیڑھ ماشہ تک **مقام پیدائش** ایران، خراسان، اور پنجاب **مصلح** انیسوں و سرکہ **افعال و استعمال** محلل اورام۔ مدر بول و حیض۔ ملین و مسہل ہے۔ اس کا لیپ خنازیر۔ صلابت مفاصل اور اورام مغابن کے لئے مفید ہے۔ مرگی، فالج۔ لقوہ، وجع مفاصل اور نقرس میں مناسب ادویہ کے ہمراہ کھلاتے ہیں۔

اُشنان (فارسی) غاسول (پنجابی) سجی۔ لانہ (سندھی) لائی (اُردو) لانا بوٹی۔ (انگریزی) H. MULTIFLORUM ایک قسم کی گھاس ہے۔ پتا نہیں ہوتا

شاخیں باریک اور گرہ دار ہوتی ہیں۔ اس کے دھوئیں سے بدبو آتی ہے **رنگ** سبز سیاہی مائل **ذائقہ** تلخ اور کھاری **مزاج** گرم وخشک دوسرے درجے میں۔ بعض کے نزدیک گرم تیسرے درجے میں **مقدار خوراک** ایک ماشہ سے تین ماشہ تک۔ **افعال و استعمال** جالی۔ مدر بول و حیض۔ مسہل حیض بستہ کو جاری کرتا ہے اور فضلات کو تحلیل کرتا ہے۔ مدر اور مسہل ہونے کی وجہ سے استسقاء کے لئے نہایت مفید ہے۔ حمل ساقط کرتا ہے۔ زخم کا زائد گوشت کاٹتا اور صاف کر دیتا ہے۔ چنانچہ قروح چشم اور گل چشم کے لئے اس کے عصارہ کو شہد میں ملا کر آنکھ میں ڈالتے ہیں اس کا منجن دانتوں کو خوب صاف کرتا اور چمکاتا ہے۔ عرب کے لوگ صابن کی جگہ استعمال کرتے ہیں۔ رنگین ریشمی کپڑے اس سے صاف کئے جاتے ہیں۔ (غیر سمی) مگر زیادہ مقدار سم قاتل ہے۔ اس کو جلا کر سجی بنائی جاتی ہے۔

اشوکا (مرہٹی)، اشوک (بنگالی) اسپال (گجراتی) آشو پالو (انگریزی) اسوکا ASOKA

ایک ہندی درخت ہے جس کے پتے آم کے پتوں کی مانند لیکن اس سے لمبے ہوتے ہیں۔ پھل فالسہ کی مانند ہوتا ہے۔ اس کی چھال میں ٹے فین پایا جاتا ہے **رنگ** پختہ پھل سیاہ۔ **ذائقہ** تلخ **مقدار خوراک** سیال رُب ۳۰ تا ۶۰ بوند **مقام پیدائش** مشرقی پاکستان **افعال و استعمال** قابض اور حابس الدم ہے۔ امراض رحم خصوصاً کثرت حیض میں بکثرت مستعمل ہے اس کی چھال ۱۰ تولہ دودھ ۱۰ تولہ اور پانی نصف سیر میں ملا کر پکائیں جب پانی اڑ جائے تو آگ سے نیچے اتار لیں۔ اس کو تین خوراکوں میں تقسیم کر کے دن بھر میں تین مرتبہ پلائیں ہر روز تازہ جوشاندہ تیار کریں۔ اس کے پھول کا شیرہ بواسیری پیچش میں نافع ہے۔ اشوکا کی چھال سے لیکوڈ ایکسٹرکٹ تیار کیا جاتا ہے جو مستورات کی کمزوری اور کثرت حیض میں بہ مقدار نصف سے ایک چمچہ خرد استعمال کیا جاتا ہے۔

افسنتین (عربی) خترق (فارسی) مُردہ (بلوچی) ترخ۔ (ہندی) مجتری۔ مستارہ کربالہ (سنسکرت) ناگ دمنی (انگریزی) ورم وُڈ WORM WOOD

ایک قسم کی گھاس ہے جس کا پھول بابونہ کے پھول کے مشابہ ہوتا ہے۔ پتے مانند صعتر کے اور بیج مانند اسپند کے۔ اس کے پتے اور پھول کے بطور دوا مستعمل ہیں۔

رنگ سبز مائل سرخی یا زردی یا سفیدی تین قسم **ذائقہ** سخت تلخ، اگر اس میں سوکھی انگلیاں پھیر کر نکال لی جائیں تو بھی ایک ساعت تک کڑواہٹ نہیں جاتی **مزاج** گرم وخشک دوسرے درجہ میں۔ نزد بعض گرم پہلے درجہ میں اور خشک دوم کے آخر میں کہتے ہیں **مقدار خوراک** ۲ تا ۵ ماشہ **مقام پیدائش** بلوچستان۔ چترال۔ گلگت۔ افغانستان میں پانچ ہزار سے سات ہزار فٹ کی بلندیوں پر ہوتی ہے۔ **مصلح** شربت انار وانیسوں **افعال واستعمال** محلل ریاح، مدر بول اور مدر حیض۔ بلغمی امراض میں خاص نفع دیتی ہے۔ ورم جگر۔ ورم طحال۔ پرانے بخاروں اور نوبتی بخاروں میں اس کا جوشاندہ خاص اثر اور نفع رکھتا ہے۔ پیٹ کے کیڑے مار کر باہر نکال دیتی ہے اور ادرار حیض کے لئے احتباس طمث اور عسر طمث میں بھی اس کا جوشاندہ دیا جاتا ہے بھوک بڑھاتی ہے۔ پسینہ بہت لاتی ہے۔ ورم جگر اور ورم طحال میں مناسب ادویہ کے ہمراہ اس کا ضماد کیا جاتا ہے۔ ہمراہ بادام روغن پکا کر کان میں ڈالنا بہرے پن، کان کے زخموں اور درد گوش کے لئے مفید ہے۔ جس جگہ اس کی دھونی دی جائے وہاں کیڑے مکوڑے بھاگ جاتے ہیں۔ نیز افسنتین کپڑوں میں کیڑا نہیں لگنے دیتی۔

افیم (عربی) افیون۔ لبن الخشخاش۔ (گجراتی) افیو (مرہٹی) آفو۔ (تامل) ابینی (بنگالی) آپھین۔ (سندھی) آفیم۔ (انگریزی) اوپیم OPIUM

جب پوست کے پودے کے پھول کی پنکھڑیاں جھڑ جاتی ہیں اور ڈوڈہ ہنوز نیم پختہ اور قریباً پونے دو انچ موٹا ہوتا ہے تو اس کی سطح پر سہ پہر کے وقت چند شگاف لگا دیتے ہیں جو پوست کے اندر تک نہ جائیں۔ شگاف دینے سے دودھ نکل کر جم جاتا ہے اسے اگلی صبح کھرچ کر خشک کر لیتے ہیں۔ یہ خام افیون کہلاتی ہے۔ تازہ حالت میں ملائم نمدار اور دانہ دار ہوتی ہے۔ افیون آبکاری یعنی ٹھیکے کی افیون مربع ٹکڑوں کی شکل میں ہوتی ہے۔ ملاوٹ لالچی دکاندار اس میں ایلوا یا رسوت بھی ملا دیتے ہیں۔ خالص افیون آگ لگانے سے جلتی ہے اور پانی میں خوب گھلتی ہے۔ قوت اس کی پچاس برس تک رہتی ہے۔ **رنگ** سیاہی مائل بھوری **ذائقہ** تلخ اور منتنی **مزاج** سرد اور خشک چوتھے درجے میں **مقدار خوراک** مونگ کے دانہ کے برابر۔ **مقام پیدائش**۔ غازی پور (یوپی) پٹنہ۔ صوبہ بہار اور مالوہ۔ ہندوستانی

ریاستوں۔ اندور، گوالیار وبھوپال اور کوٹا میں تیار شدہ افیون کو مالوہ کی افیون کہتے ہیں۔ افیون طبیؔ بشکل سفوف پٹنہ سے آتی ہے۔ اس میں کوئی ملاوٹ نہیں ہوتی اور اس کے اندر جوہر افیون (مارفیا) ۷ تا ۱۰ فی صد موجود ہوتا ہے **مصلح** جدوار، زعفران۔ جند بیدستر **افعال واستعمال**۔ سُدہ پیدا کرتی ہے۔ قابض ہے۔ اعضا کو سن کر دیتی ہے۔ مخدر اور مسکن اوجاع ہونے کی وجہ سے درد سر، درد عصابہ، ذات الجنب۔ وجع مفاصل۔ درد کمر۔ درد گوش، درد چشم تقریباً تمام اعضا کے درد کو طلاءً، قطوراً اور شرباً تسکین دیتی ہے اور نیند آور ہے۔ یہ باعث قوت نشہ جنون، بے خوابی اوجاع باطنی میں کھلاتے ہیں۔ سرعت انزال کو مفید ہے خراش دار کھانسی کے لئے بہت نافع ہے لیکن جب پھیپھڑے بلغم سے پُر ہوں تو ایسی حالت میں افیون مضر پڑتی ہے۔ سدہ نکالنے کے بعد قابض ہونے کے سبب اسہال وپیچش کے لئے استعمال کرتے ہیں۔ نیز اسقاط حمل کو روکنے کے لئے مفید ہے۔ اس کو کچھ عرصہ متواتر استعمال کرنے سے اس کی عادت پڑ جاتی ہے جو کہ بعد میں مشکل سے چھوٹتی ہے۔ موم روغن کے ہمراہ ضماد کرنا تر اور خشک خارش کو نافع ہے۔ افیون کو کسی سفوف یا معجون وغیرہ میں شامل کرنا ہو تو اس کو آگ پر بریاں کر کے باریک پیسنا چاہیئے۔ ویدک طب افیون سے ناآشنا تھی۔ چنانچہ چرکودت اور سشرت وغیرہ قدیم سنسکرت کتابوں میں اس کا کہیں ذکر نہیں آیا۔ اس لئے خیال کیا جاتا ہے کہ افیون اس ملک میں مسلمانوں کی آمد کے ساتھ ہی آئی تھی۔ یہ انگریزی طب میں بکثرت استعمال ہو رہی ہے اور اس میں سے کئی کھار (ایلکلائڈ) برآمد کئے گئے ہیں جن میں سے مارفین، کوڈین اور نارکوٹین زیادہ مشہور ہیں (سم قاتل)

اقاقیا (عربی) اقاقیا۔ (فارسی) عصارۃ ببول (سندھی) ببر جو کھیر (انگریزی) جوس آف ایکیشیا JUICE OF ACACIA ARABICA

کیکر کے درخت یا اس قسم کے دوسرے درخت کی پھلیوں اور چھال پتوں کا عصارہ ہے۔ جس کو خشک کر کے ٹکیاں بنا لیتے ہیں **رنگ** سیاہ وسبز سرخی مائل۔ **ذائقہ** تلخ اور بدمزہ **مزاج** سرد وخشک دوسرے درجے میں **مقدار خوراک** ایک ماشہ تا دس ماشہ **مقام پیدائش** مصر وعرب وغیرہ **مصلح** روغنیات۔

Scanned with CamScanner

افعال واستعمال منہ سے خون آنے کو روکتا ہے۔ قابض ہے قلاع کے لئے ذرورًا مفید ہے۔ استرخائے مقعد کو ضمادًا اور شربًا مفید ہے آنکھ کی اکثر امراض میں نافع ہے۔ ورموں کو تحلیل کرتا ہے۔ ہمراہ سفیدی بیضۂ مرغ آگ سے جلنے کی سوزش کو دفع کرتا ہے۔ حقنہ اس کا مانع سحج امعا اور فرزجہ اس کا مفید سیلان الرحم ہے۔ گرم نزلوں اور خونی دستوں کو بند کرتا ہے۔ بالوں کو سیاہ کرنے کے لئے بھی استعمال کرتے ہیں (غیر سمی)

اکاس بیل

(فارسی) درخت پیچاں (عربی) افتیموں ہندی (بنگالی) آکاش بیل (گجراتی) امربیل (مرہٹی) اکاس دیل۔ انتر دیل (تامل) کوتانا (سنسکرت) اکاش ولی (ہندی) امرلتہ (سندھی) بے پاڑی دیسی (انگریزی) ایرکریپر

AIR CREEPER

ایک قسم کی بیل ہے جو زرد زرد دھاگوں کی شکل میں اکثر درختوں پر لپٹی ہوتی ہے۔ پتا نہیں ہوتا جس درخت پر لپٹی ہوتی ہے اس کو خشک کر دیتی ہے اس بیل کی جڑ نہیں ہوتی۔ اکاس بیل ولائتی کو عربی میں افتیموں کہتے ہیں۔ یہ بالکل اکاش بیل ہندی کے مشابہ ہے اس کے بیجوں کو تخم کشوث کہتے ہیں جن کا حال الگ درج ہے **رنگ** زرد سبزی مائل **ذائقہ** پھیکا اور رس لعابدار جس میں کوئی بو نہیں ہوتی **مزاج** تیسرے درجے میں گرم اور پہلے درجے میں خشک **مقدار خوراک** ۳ ماشہ تا ۵ ماشہ **مقام پیدائش** پنجاب یوپی۔ بنگال۔ ٹراونکور۔ دکن۔ یہ موسم سرما کے اختتام پر خصوصًا خاردار درختوں پر پھیلتی ہے۔ **مصلح** کاسنی وسکنجبین **افعال واستعمال** محلل و منضج اورام اور مسکن درد ہے اکاس بیل کو کچل کر تیل میں پکا کر پرانے ناسور پر باندھتے ہیں سوداوی اور بلغمی مادے کی مسہل ہے خون کو صاف کرتی ہے۔ ورموں کو تحلیل کرتی ہے۔ سدہ کو کھولتی ہے۔ ورم طحال میں اس کا لیپ خاص کر مفید ہے اس کے جوشاندہ سے بھپارہ دینا اور کفل کو تیل میں تل کر باندھنا درد کو ساکن کرتا ہے۔ ریاح کو تحلیل کرتی ہے۔ سرکہ کے ہمراہ پینا ہچکی کو نافع ہے۔ پانی نچوڑا ہوا یرقان کو مفید ہے۔ بعض اطبا اس کو ان تمام امراض میں استعمال کرتے ہیں۔ جن میں افتیموں ولائتی استعمال ہوتی ہے۔ اس کی قوت تین برس تک باقی رہتی ہے۔

اگر

(عربی) عود غرقی (فارسی) عود ہندی (سندھی) اگر کاٹھی (سنسکرت) اگرو۔ (انگریزی) ایگل وُڈ EAGLE WOOD

یہ درخت ۶۰ فٹ سے ۱۰۰ فٹ تک بلند ہوتا ہے۔ اس کی لکڑی جلنے سے خوشبو دیتی ہے۔ بہتر وہ ہے جس میں کئی گڑھے ہوں۔ پانی میں ڈوب جائے۔ اسے عود غرقی کہتے ہیں۔ سیاہ رنگ کی لکڑی بہ نسبت ہلکے رنگ والی لکڑی کے زیادہ قیمتی ہوتی ہے **رنگ** سیاہ اور بھورا دو قسم کا **ذائقہ** تلخ تیز اور خوشبودار **مزاج** گرم درجہ خشک درجہ۲ **مقدار خوراک** ۳ ماشہ سے ۴ ماشہ تک **مقام پیدائش** سلہٹ۔ ٹیرا بھوٹان آسام اور برما میں خلیج مرتبان کے پہاڑ پر پیدا ہوتا ہے سلہٹ (مشرقی پاکستان) کا عود بہترین خیال کیا جاتا ہے **مصلح** کافور و گلاب۔ **بدل** دار چینی **افعال واستعمال** مقوی اعضائے رئیسہ۔ مقوی معدہ ملطف مطیب۔ دہن۔ معدہ اور اعضائے رئیسہ کی تقویت کیلئے بکثرت استعمال کی جاتی ہے، جگر، معدہ، حواس، قوائے دماغی اور آنتوں کو تقویت دیتی ہے کھانا ہضم کرتی ہے۔ ریاح تحلیل کرتی ہے ضعف مثانہ کو دور کرتی ہے۔ جنین کی محافظ ہے منہ کی بدبو کو دور کرتی ہے۔ اس کا منجن دانتوں اور مسوڑوں کو فائدہ بخشتا ہے اس کی دھونی خوشبو دیتی ہے اکثر مقدس مجلسوں اور معابد میں دھونی دی جاتی ہے اس کی دھونی لینے سے کپڑوں میں جوئیں نہیں پڑتیں۔ جوارش عود اس کا مشہور و معروف مرکب ہے۔

الائچی خرد

(عربی) قاقلہ صغار (فارسی) ہیل بوا یا خیر بوا (مرہٹی) تھوردیلا (سندھی) چھوٹا ندا (بنگالی) چھوٹ ایلاچ (انگریزی) کارڈے مم THE LESSER CARDAMOM

مشہور عام چیز ہے۔ چھلکا بے اثر ہوتا ہے۔ بوقت ضرورت چھلکا اتار کر دانے استعمال کریں **رنگ** چھلکا سفید سبزی مائل دانہ سیاہ **ذائقہ** ٹھنڈا خوشبودار اور لطیف۔ **مزاج** گرم ۲ خشک ۲ **مقدار خوراک** نصف ماشہ سے ایک ماشہ تک **مقام پیدائش** مالابار۔ مدورا۔ میسور۔ کورگ۔ ٹراونکور، (جنوبی ہند) اور لنکا **مصلح** طباشیر سفید **افعال واستعمال** مقوی معدہ، ملطف اور مطیب دہن بھی ہے ریاح کو تحلیل کرتی ہے۔ دل اور معدہ کو تقویت دیتی ہے۔ منہ اور پسینے کو خوشبودار کرتی ہے۔ پیس کر سونگھنا چھینک لاتا ہے اور درد سر ریحی اور مرگی کو فائدہ دیتا ہے۔ متلی، ابکائی اور قے کو دفع کرتی ہے۔ معدہ کے درد ریاحی کو تسکین دیتی ہے۔ اسہال کو روکتی ہے۔ گلاب میں جوش

دے کر ہمراہ سکنجبین کے پلانا درد جگر اور جگر کے سدہ کے لئے مفید ہے۔

الائچی کلاں (عربی) قاقلہ کبار۔ (فارسی) ہیل کلاں (گجراتی) موٹا الائچی (سندھی) پھوٹا وڈا۔ (بنگالی) بڑا الائچ (انگریزی) ایموم سوبولیٹم AMOMUM SUBULATUM ایک درخت کا پھل مشہور عام چیز ہے اس کے دانوں کا سفوف سفید ہوتا ہے **رنگ**۔ چھلکا اور دانہ دونوں سیاہ۔ **ذائقہ**۔ تیز خوشبودار اور خشک **مزاج** گرم درجہ ۱۔ خشک درجہ ۲ **مقدار خوراک** نصف ماشہ سے ایک ماشہ تک **مقام پیدائش** دارجیلنگ اور جنوبی نیپال **مصلح**۔ قند سفید و کتیرا **افعال واستعمال** ہاضم طعام، مقوی معدہ اور مفرح ہے۔ بھوک پیدا کرتی ہے متلی اور ریاح کو دفع کرتی ہے اس لئے ضعف ہضم اور درد شکم میں مستعمل ہے۔ چھلکے کا لیپ گرمی کے درد سر کو نفع دیتا ہے۔ گرم مصالحہ میں یہی الائچی استعمال ہوتی ہے (غیر سمی)

الٹ کمبل (بنگالی) اولٹ کامبول۔ (گجراتی) اولک تمبول۔ (سندھی) پیوری۔ (سنسکرت) پی وری (انگریزی) ڈیولز کاٹن DEVILS COTTON لاطینی ABROMA AUGUSTA (ابروما آگسٹا) یہ جھاڑی دار پودا ہے۔ اس کے پتے چوڑے ڈنٹھل کی طرف سے کٹے ہوئے اور نیچے کی طرف سے روئیں دار ہوتے ہیں۔ اس کی ٹہنیاں روئیں دار ہونے کے باعث نرم و مخملی ہوتی ہیں۔ اس کو موسم بہار میں گہرے سرخ رنگ کے پھول لگتے ہیں۔ ان کی شکل شیر کے ناخن کی سی ہوتی ہے اور ان کا منہ نیچے کی طرف ہوتا ہے۔ اسی لئے ان کا نام الٹ کمبل رکھا گیا ہے۔ اس کا پھل پانچ حصوں میں منقسم ہوتا ہے۔ یہ پکنے پر پھٹ جاتا ہے اور پانچوں حصے الگ ہو جاتے ہیں۔ ہر حصے میں ریشم کی طرح روئی نکلتی ہے اور اس میں تخم مولی کے مشابہ سیاہ رنگ کے بہت سے تخم ہوتے ہیں **رنگ** پھول گلناری۔ بیج سیاہ۔ چھال سفید۔ ریشہ دار **خوراک** خشک چھال ۲ سے ۴ ماشہ۔ تازہ چھال ۴ سے ۸ ماشہ اور تازہ جڑ کا رس تین ماشہ۔ سیال رُب ایک سے ۲ ڈرام تک دن میں دو بار قبل از طعام **مقام پیدائش** یہ گرم علاقوں میں یوپی سے لیکر سکم اور کھسیا کی پہاڑیوں اور آسام تک پایا جاتا ہے۔ اس کو خوب صورت گلناری رنگ کے پھولوں کی وجہ سے باغات میں لگاتے ہیں۔ **افعال واستعمال** پرانی طبی کتب میں اس دوا کا کوئی ذکر نہیں ہے۔ لیکن بنگال کی عورتیں زمانہ قدیم

سے یہ دوا قلت حیض اور بانجھ پن کے لئے استعمال کر رہی ہیں۔ یہ قلت حیض۔ درد اور بے قاعدگی حیض کی مسلمہ دوا ہے۔ اس کی جڑ کی چھال کے اندر ایک لیس دار رس ہوتا ہے۔ یہی اس کا جزو مؤثرہ ہے۔ یہی وجہ ہے کہ اس کی تازہ چھال کا جوشاندہ زیادہ مفید ثابت ہوتا ہے۔ اگر جوشاندہ بنانا ہو تو ایک چھٹانک تازہ جڑ کوٹ کر پاؤ بھر پانی میں جوشائیں۔ جب نصف پانی رہ جائے تو چھان کر پلائیں۔ ڈاکٹر کرٹن نے الٹ کمبل کی پسی ہوئی تازہ جڑ کی چھال ایک ڈرام (۴ ماشہ) کی خوراک میں ٹھنڈے پانی کے ہمراہ استعمال کرنے کی سفارش کی ہے۔ یہ دوا خالی پیٹ ہی دینی چاہئے۔ یعنی صبح سویرے نہار منہ اور ۴ بجے شام۔ ہندوستان کی کئی دوا ساز کمپنیاں اس کا سیال رُب (لیکوڈ ایکسٹرکٹ) تیار کر رہی ہیں جو کہ آسانی سے استعمال میں لایا جا سکتا ہے اس سے ایک ڈرام میں ۴ ماشہ تازہ جڑ کی چھال کا لعاب ہوتا ہے۔ حیض کے نمودار ہونے سے دو روز قبل یہ دوا شروع کی جائے تو بہت کارگر ثابت ہوتی ہے۔

السی (عربی) بزرالکتان۔ (فارسی) بزرک۔ تخم کتان۔ (گجراتی) الشی (بنگالی) تیسی۔ (سنسکرت) بدگندھا۔ (مرہٹی) آتشی (انگریزی) لنسیڈ LINSEED ایک پودا ہے۔ بقدر ایک گز بلند۔ ہند و پنجاب میں اکثر کاشت ہوتی ہے۔ اس کے تخموں سے تیل نکالا جاتا ہے **رنگ** سرخ سیاہی مائل **ذائقہ**۔ پھیکا **مزاج** گرم و خشک درجہ اوّل **مقدار خوراک** پانچ ماشہ سے ایک تولہ **مقام پیدائش** خصوصاً بنگال بہار اور یوپی (ہندوستان) مصر۔ روس۔ برطانیہ۔ پاکستان میں پیدا ہوتی ہے **مصلح** کشنیز و سکنجبین **افعال واستعمال**۔ محلل۔ جالی اور مسکن اوجاع ہے۔ طبیعت کو نرم کرتی ہے۔ مخرج بلغم اور ملطف ہونے کی وجہ سے اس کا لعوق بلغمی کھانسی کو مفید ہے اور سینہ کو بلغم سے پاک کرتا ہے۔ اس کی چھال کو جلا کر زخم پر چھڑکنے سے زخم جلدی بھر آتا ہے اور خون کو بند کرتا ہے۔ پھول مفرح اور مقوی ہیں۔ اس کا کپڑا پہننا پسینے کو خشک کرتا ہے۔ حرارت کو دور رکھتا ہے خفیف مدر اور مسکن اوجاع ہونے کی وجہ سے السی کی چائے، کھانسی، دمہ اور مثانہ، امعاء اور رحم کے ورم اور سوزاک میں استعمال کرائی جاتی ہے۔ محلل، ملین اور منضج اور مسکن ہونے کی وجہ سے جملہ اقسام کے اورام اور پھوڑے پھنسیوں پر اس کا ضماد کیا جاتا ہے یا پلٹس بنا کر باندھی جاتی ہے۔

جس کا فائدہ یہ ہوتا ہے کہ یا تو ورم تحلیل ہو جاتا ہے یا جلد پک کر پھوٹ جاتا ہے روغن السی اور چونے کا پانی ہم وزن ملا کر جلے ہوئے مقام پر لگاتے ہیں۔ اس کا مشہور مرکب لعوق کتان ہے۔ (غیر سمی)

اَمرُود (کناری) جام پھل۔ (سندھی) جانپھل۔ (بنگالی) پیارا (مراٹھی) پیرو۔ (انگریزی) گوآوا۔ GUAVA

ایک مشہور عام پھل ہے جو اکثر کھایا جاتا ہے۔ دو قسم کا ہوتا ہے۔ ایک اندر سے سفید دوسرا سُرخ۔ سُرخ امرود زیادہ اچھا ہوتا ہے۔ کچے امرود کا سالن بناتے ہیں۔ پکے امرود کا ذائقہ میں رائتہ لذیذ ہوتا ہے۔ اس درخت کی چھال میں ۲۵ فی صد ٹینک ایسڈ پایا جاتا ہے۔ بعض مصنفین نے امرود کا عربی نام کمثری لکھا ہے۔ حالانکہ کمثری عربی زبان میں ناشپاتی کا نام ہے۔ **رنگ** خام سبز۔ پختہ زرد۔ سفیدی مائل۔ خوشبودار **ذائقہ** کچا پھل کسیلا مگر پختہ شیریں و کھٹ مٹھا و خوش ذائقہ **مزاج** سرد تر پہلے درجے میں مائل بہ حرارت **مقدار خوراک** بقدر ہضم **مقام پیدائش** ہندوستان و پاکستان۔ الہ آباد کا امرود مشہور ہوتا ہے۔ **مصلح** سونٹھ۔ مرچ سیاہ۔ نمک طعام **افعال واستعمال** مفرح۔ مقوی ہے۔ کچا قابض ہے۔ لیکن پختہ پھل بعد از طعام ملین ہے۔ قوت ہاضمہ کو تقویت دیتا ہے۔ دل اور معدہ کو طاقت و فرحت بخشتا ہے خفقان دور کرتا ہے۔ مالیخولیا۔ زکام۔ بواسیر۔ قبض کے مریضوں کو نافع ہے۔ بھوک بڑھاتا ہے۔ اس کی چھال کے جوشاندہ سے ورم لثہ میں غرغرے کراتے ہیں اسے بچوں کے خروج المقعد میں مقامی طور پر استعمال کرتے ہیں۔ اس کے پتوں کی راکھ جالی ہے۔ اس کے پھولوں کا لیپ آنکھ کے ورم کو تحلیل کرتا ہے۔ بیج پیٹ کے کیڑوں کے قاتل ہیں۔ اس کے پتے دستوں کے لئے مفید ہیں۔ کثرت استعمال سے نفخ و قراقر پیدا ہوتا ہے۔ موجودہ سائنس دانوں کی تحقیقات کی رو سے اس میں وٹامن اے اور سی کے علاوہ کیلشیم، لوہا اور فاسفورس موجود ہیں۔

اَمڑہ (مرہٹی) انباڑہ۔ (بنگالی) آمڑہ (انگریزی) ہوگ پلم۔ وائلڈ مینگو HOG PLUM

مشہور پھل ہے جو کہ چھوٹے آم کے مشابہ ہوتا ہے۔ اس کا پیڑ آدھ گز سے لے کر ۳، ۴ گز تک بلند ہوتا ہے اور سرد موسم میں پھل لگتا ہے

رنگ خام سبز۔ پختہ زرد **ذائقہ** تُرش کھٹ مٹھا **مزاج** سرد درجہ ۲، خشک درجہ ۱ **مقدار خوراک** بقدر ہضم **مقام پیدائش** سہارن پور اور ٹیڑھی گڑھوال (یو۔ پی) کوہستان نمک (مغربی پنجاب) کی پتھریلی زمین میں پیدا ہوتا ہے۔ **مصلح** سیاہ مرچ۔ **افعال واستعمال** قابض اور مسکن صفرا ہے۔ گرم مزاج والوں کو نافع ہے صفراوی بیماریوں اور صفراوی دستوں کو نفع دیتا ہے۔ اہل بنگال ناک کے ایک مرض میں استعمال کرتے ہیں۔ خام امڑہ کا اچار ڈالتے ہیں۔ اس کی گٹھلی کی گری حیض بند کرنے کے لئے پُر تاثیر ہے۔

اَمل بید (اُردو) گلگل (سندھی) کھٹوترنج (فارسی) ترشک (بنگالی) تھے کڑ (گجراتی) امل بیت (انگریزی) کامن سورل COMMON SORREL

لیموں کی قسم کا ایک پھل ہے اگر اس میں سوئی چبھوئی جائے اور کچھ عرصہ رہے تو سوئی گل جاتی ہے **رنگ** سرخی مائل زرد خوشبودار **ذائقہ** تُرش و تیز **مزاج** سرد خشک درجہ دوم **مقدار خوراک** عرق ۶ ماشہ سے ایک تولہ تک **مقام پیدائش** ہندوستان و پاکستان **مصلح** زنجبیل مرچ سیاہ **افعال واستعمال** مسکن صفرا و خون اور ہاضم ہے اس کے پانی سے مثل آب لیموں شربت بنا کر استعمال کرتے ہیں۔ جوش خون کو تسکین دیتا ہے۔ بھوک بڑھاتا ہے۔ ریاح کو جو باؤ گولہ کی ہو۔ نفع دیتا ہے۔ درد معدہ کو تسکین بخشتا ہے اجوائن دیسی اور نمک سنگ کو اس کے پانی میں سات بار تر کر کے سکھا کر استعمال کرنا اکثر امراض بادی و شکمی میں مفید ہے۔ چورن میں اس کی شرکت بہت مفید ہے طحال کے لئے اکسیر کا حکم رکھتا ہے۔

اَملتاس (عربی۔ فارسی) خیار شنبر۔ (سندھی) چھکنی (بنگالی) سونڈالی (سنسکرت) سورنگا (انگریزی) پرجنگ کیسیا PURGING CASSIA

یہ درمیانے قد کا خوبصورت درخت ہوتا ہے۔ اور سنہری جھلک کے باعث اس کو سنسکرت میں سورن بھوشن کہا جاتا ہے اس درخت کو ایک سے دو فٹ لمبی پھلیاں لگتی ہیں۔ کچی پھلیوں کا رنگ سبز رکھتا ہے۔ لیکن پکنے پر سیاہی مائل سرخ ہو جاتی ہیں۔ ان پھلیوں کے پختہ ہونے پر اندر سے پیسہ کے برابر پردے نکلتے ہیں جن کے دونوں طرف سیاہ گودا ہوتا ہے یہ پردے اپنی سیاہ رطوبت کے سمیت

مغز املتاس یا مغز فلوس خیار شنبر کے نام سے مشہور ہیں۔ بوقت ضرورت پھلی میں سے گودا نکال کر کام میں لانا چاہیئے۔ زیادہ عرصہ تک رکھنے سے خراب ہو جاتا ہے۔ املتاس کی پھلی کے بیرونی چھلکے کو پوست املتاس کہتے ہیں۔ اس کا مغز یعنی گودا اور پھلی کا بیرونی چھلکا ہی بطور دوا مستعمل ہیں **رنگ** گودا سیاہ و بدبودار بیج سفید بغیر بو کے۔ پھول زرد **ذائقہ** شیریں لیکن بدمزہ اور بدبودار **مزاج** گرم تر بدرجہ اول بعض معتدل کہتے ہیں **مقدار خوراک** ۲ تولہ سے ۴ تولہ تک **مقام پیدائش** یہ درخت کوہ ہمالیہ میں تین ہزار فٹ کی بلندی تک پیدا ہوتا ہے۔ کانگڑہ سے پنجاب کی منڈیوں میں آتا ہے۔ مشرقی پاکستان یوپی اور پنجاب کے باغات میں بھی پایا جاتا ہے **مصلح** مصطگی، انیسوں و روغنیات **افعال و استعمال**۔ محلل اورام، مسہل مدر حیض اور معجل ولادت ہے۔ اس کے پتوں کو بطور ساگ پکا کر کھاتے ہیں۔ سنتھال لوگ اس کے پھول بھی پکا کر کھاتے ہیں۔ یہ دونوں قبض کشا تاثیر رکھتے ہیں۔ گرم اورام کو تحلیل کرتا ہے مسہل قوی ہے مگر نہایت آسان۔ یہاں تک کہ حاملہ عورتوں کو بھی اس کا جلاب[1] دینا جائز ہے مادہ کو بآسانی بذریعہ اسہال خارج کرتا ہے۔ گودہ املتاس کو تنہا دینے سے پیٹ میں مروڑ پیدا ہوتا ہے۔ اس لئے اس کو روغن بادام یا شیرہ بادام ملا کر دیتے ہیں اس سے لعوق سپستان خیار شنبری تیار کیا جاتا ہے جو اخراج بلغم کے لئے مستعمل ہے ورم حلق اور خناق میں پوست املتاس ۳ تولہ۔ دودھ گاؤ ایک پاؤ میں جوش دے کر صاف کر کے غرغرے کراتے ہیں۔ پتے وروں کو تحلیل کرتے ہیں۔ جوش دینے سے اس کا اثر باطل ہو جاتا ہے۔ زعفران اور گلاب کے ہمراہ پوست املتاس کا جوشاندہ عسر ولادت اور اخراج مشیمہ میں مفید ہے۔ اسکا پوست لے کر ضماد کرنا داد کے لئے فائدہ مند ہے۔ اس کے پھولوں کی گلقند دافع بخار بیان کی جاتی ہے۔

اِملی (فارسی۔ عربی) تمر ہندی۔ (سندھی) گدامڑی (بنگالی) املی (ہندی) انبلی (سنسکرت) املیکا۔ آملکا (انگریزی) ٹیمے رنڈ TAMARIND ایک سدا بہار درخت کی پھلی ہے جو قریباً نصف بالشت لمبی ہوتی ہے۔ پھلی پر پتلا سا چھلکا ہوتا ہے اور اس کے چھلکے کے نیچے گودا ہوتا ہے جس میں پتلی پتلی نسیں ہوتی ہیں ایک پھلی میں چار سے

[1] جلاب اور ملین میں فرق ہے۔

بارہ تک چپٹے بیج نکلتے ہیں اس کے بیجوں سے بیس فیصد تیل نکلتا ہے جو املی بازار میں بک رہی ہے اسمیں اکثر دس فیصد نمک کی آمیزش پائی جاتی ہے لیکن دوائی استعمال میں جو املی برتی جائے اس میں نمک نہیں ہونا چاہیئے۔ ادنیٰ قسم کی املی میں ریشے چھلکے اور بیج بکثرت ہوتے ہیں۔ اس کے پتے اور پھول بھی ترش ہوتے ہیں۔ اس کے گودہ میں ۹ فیصد ٹارٹرک ایسڈ ہوتا ہے۔ ایک من پھلی سے پچیس سیر گودا برآمد ہوتا ہے **رنگ** سرخ مگر پرانی سیاہ، بیج سرخ **ذائقہ** ترش **مزاج** سرد درجہ اول۔ خشک درجہ دوم بعض معتدل کہتے ہیں۔ **مقدار خوراک** بطور دوا دو تولہ سے ۵ تولہ تک **مقام پیدائش**۔ ہند۔ مشرقی پاکستان اور برما۔ پنجاب میں کم پایا جاتا ہے اس کا اصلی وطن جنوبی ہند ہے **مصلح** شکر۔ عناب **افعال و استعمال** مفرح۔ مسکن حرارت۔ ملین۔ قاطع صفرا ہے۔ دل اور معدہ کو طاقت بخشتی ہے اور متلی کو زائل کرتی ہے۔ طبیعت کو نرم کرتی ہے صفرا اور جلی ہوئی اخلاط کو براہ دست نکالتی ہے۔ خون کے جوش کو ساکن کرتی ہے۔ خفقان اور دوران سر کو مفید ہے۔ وبائی سمیت کو باطل کرتی ہے اور مانع و دافع سکروی ہے۔ بیج قابض اور ممسک ہوتے ہیں۔ مغز تخم املی دیگر ادویہ کے ہمراہ سفوف بنا کر جریان و احتلام میں کھلاتے ہیں۔ اگر مغز تخم املی کو کسی سفوف یا معجون میں شامل کرنا ہو تو مغز نکالنے کی ترکیب یہ ہے کہ تخم املی کو بھاڑ میں بھنوا کر چھیل لیتے ہیں۔ املی کا پنا یا شربت بنا کر موسم گرما میں بکثرت استعمال کرتے ہیں پھول قابض اور مسکن ہیں۔ ان کی پلٹس آشوب چشم میں آنکھوں پر باندھتے ہیں اس کے پتوں کے پانی میں گرم سرخ لوہا بجھا کر خونی اسہال میں دیا جاتا ہے۔ پتوں کے رس میں کھانڈ ملا کر دینا پیچش اور بواسیر خونی میں مفید ہے۔ املی کے پتے دو تولہ لے کر پاؤ بھر پانی میں گھوٹ کر اور شکر ملا کر پینا پیشاب کی جلن رفع کرتا ہے اس کے پتوں کے جوشاندہ سے زخموں کو دھوتے ہیں۔ خواہ گھمبیر ہو۔ خناق اور منہ پکنے میں اس کے پتوں کے جوشاندہ سے غرغرہ کرتے ہیں۔ پرانی املی کے کھانے سے فاسفیٹ کا اخراج بند ہو جاتا ہے۔ بچوں کی قبض میں مربہ املی نہایت مفید ہے۔ شربت تمر ہندی اور جوارش تمر ہندی اس کے مشہور مرکبات ہیں (غیر سمی)

Scanned with CamScanner

نوٹ: (۱) املی کا شربت بناتے وقت یہ بات یاد رکھیں کہ اس کو پانی میں بھگونے کے بعد ہاتھ سے نہ ملیں۔ صرف آب زلال لیں۔ ورنہ مزہ خراب ہوجائے گا (۲) بطور دوا استعمال کے لئے ایک سال کی پرانی املی بہتر سمجھی جاتی ہے۔

انار میٹھا (عربی) رُمان حلو (فارسی) انار شیریں۔ (سندھی) داڑھوں مٹھو (بنگالی) دارم۔ ڈالم۔ (انگریزی) POME GRANATE SWEET پام گرنیٹ۔

مشہور عام میوہ ہے۔ اس کے دانوں کا پانی شیریں ہوتا ہے۔ سب سے افضل انار بیدانہ ہے جس کی گٹھلی نرم ہوتی ہے **رنگ** سرخ و سبز۔ دانہ سفید و سُرخ **ذائقہ** شیریں **مزاج** سرد تر بدرجہ اوّل بعض معتدل کہتے ہیں **مقدار خوراک** بطور دوا آب انار ۲ تولہ سے ۵ تولہ تک **افعال واستعمال** مقوی قلب و جگر و مولد خون صالح ہے۔ قلیل الغذا ہے۔ کثرتِ استعمال سے نفخ پیدا کرتا ہے۔ مدر بول ہے گرم مزاجوں کے لئے عمدہ غذا ہے۔ پیاس کو تسکین دیتا ہے۔ اعضائے رئیسہ کو تقویت دیتا ہے۔ اس کا عرق مع پوست اسہال، سیلان خون، بواسیر اور قے الدم کو بند کرتا ہے۔ قابض ہے لیکن اس کی کثرت غذا کو فاسد کر دیتی ہے اس کی جڑ کی چھال کا جوشاندہ بدفعات پلانا قاتل کدو دانہ ہے اس کے پلانے کے بعد روغن بیدا انجیر بقدر مناسب پلانے سے مرے ہوئے کیڑے خارج ہوجاتے ہیں۔ تازہ تحقیقات سے پتہ چلا ہے کہ انار میں جراثیم کُش خصوصیات بھی پائی جاتی ہیں اور انار ٹی بی کے مریضوں کے لئے بہترین غذا ہے۔ اس کے دانوں کا پانی پکا کر گاڑھا کر کے آنکھ میں لگانا مقوی بصارت ہے۔

انار کھٹا (عربی) رمان حامض۔ (فارسی) انار تُرش (انگریزی) پومی گرنیٹ سور POMEGRANATE SOUR عام مشہور ہے۔ اس کے پھول، کلیاں، پتے قابض اور حابس الدم ہیں۔ اس کی کلیوں کا سفوف بنا کر بمقدار دو تین رتی بخار اور کھانسی میں کھلاتے ہیں **رنگ** سرخ و سفید **ذائقہ** ترش **مزاج** سرد و خشک درجہ دوم **مقدار خوراک** آب انار بطور دوا دو تولہ سے ۵ تولہ تک۔ انار دانہ ۶ ماشہ **افعال واستعمال** قابض۔ مقوی قلب و جگر۔ مسکن صفرا و خون سینے کی سوزش کو مٹاتا ہے معدہ اور جگر کی گرمی کو تسکین دیتا ہے۔ صفرا کا مانع ہے۔ متلی و قے کو روکتا ہے پیشاب

خوب لاتا ہے انار ترش میں انار شیریں کی بہ نسبت قوت ادرار زیادہ ہے۔ پیس کر پینا پیٹ کے کرموں کو خارج کرتا ہے۔ پھولوں کو باریک پیس کر بطور منجن استعمال کرنے سے دانتوں اور مسوڑھوں کو مضبوط کرتا اور خون بہنے کو روکتا ہے تپ کی وجہ سے جو قے اور دست آتے ہوں۔ ان کو بند کرتا ہے۔ گرمی کے یرقان کو فائدہ مند ہے۔

انار کھٹ مٹھا (عربی) رُمان مُز (فارسی) انار میخوش۔ مشہور عام قندھاری بہتر ہوتا ہے **رنگ** سرخ و خوش رنگ اندر اور باہر سے سُرخ۔ **ذائقہ**۔ چاشنی دار اور خوش مزہ **مقدار خوراک**۔ بطور دوا آب انار ۲ تولہ سے ۵ تولہ تک **مزاج** سرد تر درجہ پہلا **افعال واستعمال** تمام افعال و خواص میں انار شیریں سے ملتا ہے بلکہ اس سے زیادہ قوی الاثر ہے۔ صفراوی مزاجوں کے لئے نہایت مفید ہے اگر اس کا عرق مع پوست کے نچوڑ کر اس میں شکر ملا کر پئیں تو صفراوی قے و دست، خارش اور یرقان کو بے حد مفید ہے۔ ہچکی کو بند اور معدہ کو طاقت دیتا ہے اگر اس کا عرق تانبے کے برتن میں اس قدر جوش دیا جائے کہ گاڑھا ہوجائے تو اس کو آنکھ میں لگانا قوتِ باصرہ کو تقویت دیتا ہے اور نفع بخش ہے۔ اس کا پانی نچوڑ کر شربت اور رُب بنایا جاتا ہے۔

نوٹ: پوست انار یعنی نسپال میں ۲۲ تا ۲۵ فیصد ٹے نین ہوتی ہے پھولوں کو گلنار اور خشک شدہ تخموں کو انار دانہ کہتے ہیں۔

انار کے بیج (عربی) حب الرمان۔ (فارسی) تخم انار۔ انار دانہ (انگریزی) پومی گرانٹ سیڈز POMEGRANATE SEEDS

مشہور عام کھٹے کچے اناروں کے دانوں کو خشک کر لیا جاتا ہے۔ **رنگ** سفید۔ **ذائقہ** ترش **مزاج** سرد و خشک درجہ دوم **مقدار خوراک** ۶ ماشہ **افعال واستعمال** قابض ہیں۔ معدہ کو قوت دیتے ہیں۔ طعام کو ہضم کرتے ہیں۔ بھوک بڑھاتے ہیں۔ انار دانہ کو پانی کے ساتھ رگڑ کر اسہال و ہیضہ میں استعمال کیا جاتا ہے۔

انار کا چھلکا (نسپال) (عربی)، قشر الرمان (فارسی) پوست انار۔ (ہندی) نسپال (سندھی) ڈاڑھوں جی کھل۔ مشہور عام ہے۔

پوست انار یعنی نسپال میں ۲۲ تا ۲۵ فی صد ٹے نین ہوتی ہے اور ٹے نین کی یہی

مقدار جڑ کی چھال میں پائی جاتی ہے اور ان دونوں کی قابض تاثیر اسی کی بدولت ہے **رنگ** سفید اور سُرخ دو قسم **ذائقہ**۔ بدمزہ بکٹھا **مزاج** شیریں انار کا سرد تر درجہ ۲۔ تُرش کا سرد اور خشک درجہ ا **مقدار خوراک** تین ماشہ سے پانچ ماشہ **افعال واستعمال**۔ مجفف اور قابض ہوتا ہے۔ اس لئے قلاع میں بطور مضمضہ استعمال کرتے ہیں۔ مسوڑوں کو مضبوط کرتا ہے۔ خون مسوڑوں کا بند کرتا ہے۔ اس کے خیسانده سے آب دست لینا بواسیر خونی کے لئے مفید ہے۔ جلاکر چاٹنا کھانسی کو نفع دیتاہے۔ خشک پیس کر چھڑکنا خروج مقعد یعنی کانچ نکلنے کو مفید ہے۔ خیسانده کا حقنہ ہمراہ چاول وجو کے پیچش اور دستوں کو بند کرتا ہے۔ پوست بیخ انار کا جوشانده کدو دانوں کو ہلاک کرنے کے لئے دیا جاتا ہے جس کی ترکیب یہ ہے کہ جڑ کی تازہ چھال ۵ تولے کر نصف سیر پانی میں جوش دیں جب پانی کی نصف مقدار رہ جائے تو اسے چھان کر محفوظ رکھیں۔ اس میں سے خلوئے معدہ پر صبح کے وقت ۵ تولہ ہر دو گھنٹہ بعد پئیں۔ آخری خوراک پینے کے دو گھنٹہ بعد روغن بیدانجیر چھٹانک کا مسہل لینے سے بارہ گھنٹوں کے اندر کدو دانے خارج ہوتے ہیں۔ انار کی جڑ اور تنے کی چھال کے جوہر مؤثرہ کا نام پیلی ٹرین ٹے نیٹ ہے۔ دیکھو علم الادویہ ڈاکٹری (غیر سمی)

انب یا آم (عربی) انبج (فارسی) اَنبہ (گجراتی) آنبو (انگریزی) مینگو MANGO مشہور عام پھل ہے۔ ہند میں بکثرت ہوتا ہے۔ اس کی گٹھلی کی گری میں تقریباً دس فیصد ٹینک ایسڈ پایا جاتا ہے۔ قدرے پکے گدرائے آموں کو اڑوسہ کے پتوں کی تہوں کے اندر رکھ کر پکایا جاتا ہے۔ اسے پال ڈالنا کہتے ہیں **رنگ** سبز۔ سرخ اور زرد رنگوں کا ہوتا ہے **ذائقہ** خام ترش۔ پختہ شیریں۔ چاشنی دار اور خوشبو دار **مزاج** خام سرد وخشک پہلے درجے میں پختہ گرم وتر دوسرے درجے میں۔ پھول اور گٹھلی سرد وخشک پہلے درجے میں **مقدار خوراک** بقدر ہضم **افعال و استعمال** پختہ آم مولد خون۔ مسمن بدن ارواح۔ معدہ۔ گردہ۔ مثانہ۔ آنتوں کو قوت بخشتا ہے۔ مقوی باہ بھی ہے مگر قلمی قسم کا

---

[1] اس کو خستہ آم بھی کہتے ہیں [2] مالدہ، الفانسو، لنگڑا سفید وسہری مخبری چونسا سندوریا وغیرہ۔ قلمی آموں کی متعدد قسمیں ہیں۔

آم ثقیل ہوتا ہے اور دیر سے ہضم ہوتا ہے۔ اس کے خشک پھولوں کا سفوف جریان کے لئے اکسیر ہے اور قابض اور مقوی معدہ ہونے کی وجہ سے خستہ آم بقدر ۳ ماشہ ہمراہ آب تازہ دستوں کو بند کرنے کے لئے کھلاتے ہیں۔ آم کو چوس کر کھانا زیادہ مفید ہے۔ اس سے امرس۔ امچور۔ اچار اور مربہ بھی بنایا جاتا ہے۔ کچے آموں کو پتھر کی میز چیکلا یا ٹاٹ پر نچوڑ کر رس کو سکھا لینے سے امرس (ام پاپڑ) تیار ہو جاتا ہے یہ زود ہضم خوش ذائقہ اور مقوی ہے۔ امچور دافع سکروی ہے۔ اور لیموں کے برابر فوائد رکھتا ہے۔ کچے آم کو اگر آگ پر پکا کر اس کا پانی نچوڑا جائے اور استعمال کیا جائے تو لو زدگی کا خطرہ نہیں رہتا۔ آموں کو کھانے سے پہلے خوب دھو لینا چاہیئے تاکہ آم کا چیپ یا گوند جو آم کی ڈنڈی کے اردگرد جمی ہوتی ہے دور ہو جائے آم کا چیپ گلے میں خراش پیدا کرتا ہے آموں کو برف یا سرد آب میں تھوڑی دیر رکھ کر چوسا جائے تو خوش ذائقہ ہو جاتے ہیں اور ان کی حدت کم ہو جاتی ہے۔ آم کھانے کے بعد دودھ کی لسی پینا مفید ہے۔

انت مول (سنسکرت) مولنی۔ (ہندی) جنگلی پکوان۔ (مرہٹی) پیتا کازی (انگریزی) انڈین اپی کے کوانا COUNTRY IPECAOUANHA

یہ ایک سدابہار پودا ہے جس کی جڑیں بہت موٹی اور لمبی ہوتی ہیں۔ اس کا تنا لمبا اور پتلا ہوتا ہے اور اس پر تھوڑی سی شاخیں ہوتی ہیں جو آپس میں بل کھاتی ہوئی اوپر کو جاتی ہیں **رنگ** پھول پیلے رنگ کے اندر سے سُرخ **مزاج** گرم وخشک درجہ دوم **مقدار خوراک**۔ بطور منفث ۲ چاول سے ایک رتی تک۔ بطور مقئی ۵ رتی سے ایک ماشہ تک **مقام پیدائش**۔ بنگال۔ جنوبی ہند۔ برازیل **افعال واستعمال** اندرونی طور پر منفث۔ مقوی معدہ۔ مقئی اور کسی قدر معرق ہے۔ اس کے خشک پتے۔ بخار کی حالت میں گرم پانی کے ہمراہ کھلانا پسینہ لاتے ہیں اور اس کے پتوں یا چھال کا رس ایک سے دو تولہ تک پلانے سے قے ہو کر معدہ صاف ہو جاتا ہے۔ بیرونی طور پر محرش۔ محمر اور دافع تعفن ہے۔ اس کی جڑ کا سفوف۔ گوند کیکر اور افیون ملا کر پیچش میں دیا جاتا ہے۔ ڈاکٹری دوا اپی کے کوانا کی قائم مقام ہے۔

انجبار (فارسی) انگبار۔ (انگریزی) POLY GONUM BISLORTS ملک شام میں ایک درخت ہے قد آدم کے برابر۔ اس کی جڑ مستعمل ہے **رنگ** سُرخی

مائل **ذائقہ** پھیکا **مزاج** سرد وخشک درجہ دوم **مقدار خوراک** شیرہ کی صورت میں ۳ ماشہ۔ خیسانده کے لئے ۷ ماشہ **مصلح**۔ زنجبیل وشہد **افعال واستعمال**۔ مقوی معدہ وامعا۔ حابس الدم۔ خون ہر اعضاء سے بند کرتی ہے۔ بالخصوص سینہ اور پھیپھڑوں کے لئے مفید ہے۔ نزف الدم۔ بول الدم اور اسہال دموی کی اچھی دوا ہے۔ شربت انجبار اس کا مشہور مرکب ہے بطور دوا اس کی جڑ زیادہ مستعمل ہے۔ (غیرسمی)

انجدان (فارسی) انگدان۔ (سندھی) ہینگ جو بیج۔ یہ درخت ہینگ کے تخم ہیں۔ **رنگ** سیاہ اور سبز **ذائقہ** تیز اور بدبودار **مزاج** گرم وخشک درجہ دوسرا **مقدار خوراک** ۲ ماشہ **افعال واستعمال** اس کو زیادہ تر دماغی، عصبی امراض مثلاً لقوہ، فالج، نسیان وغیرہ میں استعمال کرتے ہیں۔ ردی مادہ کو پاک کرتا ہے۔ لطافت بخشتا ہے۔ سدّہ کھولتا ہے۔ مدرِ حیض وبول ہے ورموں کو تحلیل کرتا ہے۔ قوت باہ اور معدہ کو تقویت دیتا ہے۔ باطنی دردوں کو تسکین بخشتا ہے۔ بلغمی بخاروں اور استسقا کے لئے بھی نافع ہے۔

انجیر (عربی) تین۔ (بنگالی) آنجیر (انگریزی) فگ FIG ایک مشہور پھل ہے گولر کے پھل سے مشابہ ہوتا ہے **رنگ** سرخ اور سیاہ **ذائقہ** شیریں اور لذیذ **مزاج** گرم درجہ ۱۔ تر درجہ ۲ **مقدار خوراک** ۵ تا ۷ دانہ **مصلح** سکنجبین **افعال واستعمال** ملین شکم۔ منضج۔ معرق منفث بلغم۔ مدرِ بول۔ تازہ اور تر افعال میں قوی اور خشک افعال میں ضعیف ہے۔ لطافت بخشتا ہے آہستہ آہستہ مسہل لاتا ہے اور طبیعت کو نرم کرتا ہے۔ اخراج بلغم کے لئے اس کا جوشاندہ کھانسی میں دیا جاتا ہے۔ معرق ہونے کی وجہ سے فضلات کو ظاہر بدن کی طرف خارج کرتا ہے۔ اس لئے مرض چیچک میں استعمال کرتے ہیں۔ مواد بدن کو نضج دینے ورم طحال کو تحلیل کرنے اور جگر وطحال کے سُدّوں کو کھولنے کے لئے بہت مستعمل ہے۔ مدر بول ہونے کی وجہ سے ریگ گردہ ومثانہ میں انجیر ولائتی خشک ۵ عدد روزانہ کھلانا بہت نافع ہے۔ انجیروں کو دودھ میں پکا کر پھوڑوں اور زخموں پر باندھتے ہیں۔ شربت انجیر ملین ہے۔

اِندرجَو (عربی) لسان العصافیر۔ (فارسی) زبان کنجشک (گجراتی) پندھرا۔ کورا (بنگالی) اندرجو (سنسکرت) کنج پھل (انگریزی) TELLCHERRY (SEED OF)

درخت تیوراج (کڑا) میں پنسل جتنی موٹی اور گول ایک بالشت لمبی پھلیاں لگتی ہیں ان میں بیج ہوتے ہیں جن کو اندرجو کہتے ہیں۔ یہ شکل میں جَو کی مانند ہوتے ہیں۔ پتا یا پھل توڑنے پر دودھ نکلتا ہے اس درخت کی چھال کو کڑا چھال یا کڑا سک اور انگریزی میں کرچی بارک کہتے ہیں۔ اس میں سے ایک کھار (الکلائیڈ) برآمد کی گئی ہے جس کا نام کونس سین CONESSINE رکھا گیا ہے۔ ذائقہ کے لحاظ سے تلخ اور شیریں دو قسم کے ہوتے ہیں۔ درخت کالا کڑا کے تخم اندر جو تلخ کہلاتے ہیں۔ اس کی پھلیوں کا رنگ سیاہ ہوتا ہے اور سفید کڑا کے تخم اندر جو شیریں اس کی پھلیاں سبز ہوتی ہیں **رنگ** سرخی مائل **ذائقہ** پھیکا یا بہت تلخ **مزاج** گرم وخشک درجہ دوم **مقدار خوراک** ۲ ماشہ سے ۳ ماشہ تک **مقام پیدائش** ریاست جموں۔ کانگڑہ۔ آسام یوپی۔ متوسط ہند اور راجپوتانہ کے گرم وخشک مقامات چار ہزار فٹ کی بلندی تک۔ لاہور کے لارنس گارڈن میں اس کے کئی درخت ہیں **مصلح** گرم مصالحہ ونمک **افعال واستعمال** کاسرِ ریاح۔ مدرِ بول۔ مولد منی۔ معین حمل اور مفتتِ حصات ہے۔ اس کی جڑ قاتل کرم شکم ہے اس کی چھال اور بیج مروڑ کو نفع دیتے ہیں۔ اندرجو تلخ کا سفوف ایک دو رتی کھلانے سے بچوں کے اسہال کی شکایت دور ہو جاتی ہے۔ اندرجو شیریں (سفید کڑا) ایک دو ماشہ پیس کر دہی کے ہمراہ کھلانا پیچش کو دور کرتا ہے انگریزی دوا ساز کمپنیوں کا تیارشدہ سیال رب (لیکوڈ ایکسٹرکٹ آف کرچی) بھی بازار میں بکتا ہے یہ لیکوڈ ایکسٹرکٹ بیلا کے ہمراہ پرانی پیچش کے لئے بہت نافع ہے۔ محرک باہ اور مولد منی ہونے کی وجہ سے اکثر معاجین اور سفوفات میں شامل کرتے ہیں۔ اور ہمراہ شہد اور زعفران اس کا فرزجہ کرنا قیام حمل کے لئے مفید ہے۔ بشرطیکہ بعد طہر کیا جائے ریاح کو تسکین دیتا ہے۔ اندرجو شیریں زیادہ تر مستعمل ہیں ان کا ذائقہ پھیکا ہوتا ہے لیکن ان کا نام اندرجو شیریں ہے (غیرسمی)

اندرائن (عربی) حنظل (فارسی) خربزۂ تلخ (اُردو) تمہ۔ پھر پھیندا۔ (بنگلہ) ماکال یا مکل (سندھی) ٹوہ (انگریزی) کالوسنتھ COLOCYNTH ایک جنگل بیل کا پھل ہے۔ بیل اس کی تربوز کی بیل کے مشابہ ہوتی ہے۔ پھل گول مالٹے کے برابر ہوتا ہے۔ تازہ پھل کا گودا نرم اور رس دار ہوتا ہے لیکن خشک پھل کا گودا چک کر چھلکے

کے ساتھ لگ جاتا ہے اور چھلکے سے الگ کرنا مشکل ہوتا ہے خشک حالت میں اس کے اجزاء کا تناسب یہ ہے۔ گودا ۱۵ فی صد تخم ۶۲ فی صد۔ چھلکا ۲۳ فی صد۔ پھل کے گودے کو بیجوں سے علیحدہ کر کے تخم حنظل کہتے ہیں۔ اور یہی گودا اور اس کی جڑیں بطور دوا مستعمل ہیں **رنگ** پھل ہلکا زرد جس پر سبز دھاریاں ہوتی ہیں۔ خشک گودا زردی مائل سفید **ذائقہ** نہایت کڑوا اور بدمزہ **مزاج** گرم درجہ ۴۔ خشک درجہ ۲ **مقدار خوراک** ایک تا دو ماشہ **مقام پیدائش** بنگال۔ جنوبی ہند۔ یوپی۔ پنجاب سندھ۔ راجپوتانہ اور ساحل کارومنڈل کے ریتیلے خشک مقامات پر خود رو پیدا ہوتا ہے۔ ہند و پاکستان میں اس کی باقاعدہ کاشت نہیں کی جاتی **مصلح**۔ کتیرا۔ روغن بادام وغیرہ **افعال و استعمال** مجلی اور مسقط حمل ہے۔ بلغم و سودا کو بذریعہ اسہال خارج کرتا ہے۔ اخلاط ردیہ کو باطن بدن سے جذب کر لیتا ہے۔ امراض باردہ مثلاً مرگی۔ رعشہ۔ فالج۔ لقوہ۔ وجع المفاصل۔ عرق النساء۔ استسقاء کے لئے بہت مفید مسہل ہے۔ مگر اسے تنہا ہرگز استعمال نہ کریں۔ اسقاط حمل کے لئے اندرائن کا پانی نچوڑ کر اس میں روئی بھگو کر بطور فرزجہ استعمال کرتے ہیں۔ اس کو روغن ناریل میں پکا کر تیل کو صاف کر کے درد گوش کو تسکین دینے کے لئے قطور کرتے ہیں اور اس کے پانی کو روغن کنجد میں پکا کر جسم پر مالش کرنے سے دائمی درد سر دور ہو جاتا ہے۔ اس کی جڑ مشہور دوا عرق مطبوخ ہفت روزہ کا ایک جزو ہے اور اس کا گودا بطور مسہل ڈاکٹری ادویات میں بھی استعمال کیا جاتا ہے۔ دیکھو میٹریا میڈیکا اردو۔ قریب بسم کثیر قاتل ہے

انڈا مرغی (عربی) بیضہ ماکیاں (فارسی) تخم مرغ (سندھی) آنو (انگریزی) EGG ایک مشہور عام چیز ہے۔ اس کی زردی کے جوہر کو لیسی تھین کہتے ہیں۔ دیکھو علم الادویہ ڈاکٹری۔ ایک معمولی پاکستانی مرغی سال بھر میں ساٹھ سے اسی تک انڈے دیتی ہے۔ جب کہ ولایتی سفید لیگ ہارن اور سرخ رڈر ولڈ مرغیاں ہر سال ۲۰۰ سے لے کر ۱۵۰ تک انڈے دیتی ہیں۔ ان دونوں نسلوں کی مرغیاں لانڈھی (کراچی) کے مرغی خانہ سے مل سکتی ہیں **پہچان** باسی انڈوں کی نسبت تازہ انڈے ہمیشہ بھاری ہوتے ہیں۔ پاؤ بھر پانی میں نصف چھٹانک نمک حل کر کے اس میں ایک ایک انڈے کو ڈال کر دیکھیں اگر انڈا ڈوب جائے تو وہ اچھا ہے۔ اور اگر تیرنے لگے تو وہ خراب

ہے **رنگ** سفید **ذائقہ**۔ پھیکا۔ قدرے شور **مزاج** زردی مرکب القویٰ مائل بہ گرمی اور سفیدی سرد و تر درجہ ۲۔ چھلکا سرد ۱۔ خشک ۲ **مقدار خوراک** ۲ تا ۴ عدد **افعال و استعمال** نیم بریاں۔ صالح الکیموس کثیر الغذا اور قلیل الفضول ہے۔ اس سے خون زیادہ پیدا ہوتا ہے۔ دل۔ دماغ، بدن اور باہ کو قوت بخشتا ہے۔ کمزور مریضوں کے لئے عمدہ غذا ہے۔ اس کی زردی کا روغن بال جلد نکالتا ہے۔ اس کے چھلکے کا کشتہ بنا کر جریان الرحم اور ذیابیطس وغیرہ میں کھلاتے ہیں۔ جب بچوں کو قے دست آتے ہیں اور کوئی غذا ہضم نہیں ہوتی تو ایلبیومن واٹر پلایا جاتا ہے۔ یہ ایک انڈے کی سفیدی کو پاؤ بھر پانی میں پھینٹ کر اس میں بقدر ذائقہ کھانڈ ملا کر تیار کیا جاتا۔ حلوہ بیضہ مرغ اس کا مشہور مرکب ہے۔

انزروت۔ (لائی) (فارسی) انجدک۔ کدرو۔ (عربی) غزروت۔ کحل فارسی۔ (سندھی) گون۔ (ہندی) لائی۔ (انگریزی)

PINEA SARCOLLA (GUM RESIN OF)

ایک درخت خار دار کا گوند ہے جس کو عربی میں سائلہ کہتے ہیں **رنگ** سرخی مائل زردی **ذائقہ** تلخ قدرے شیریں **مزاج** گرم خشک درجہ ۲ **مقدار خوراک** نصف ماشہ سے ۱ ماشہ تک **افعال و استعمال** مسہل بلغم۔ کاسر ریاح مغری۔ مجفف قروح اور محلل اورام ہے۔ انزروت کو زخموں کے خشک کرنے کے لئے مرہموں میں شامل کرتے ہیں۔ انکی خراب رطوبتوں کو خشک کر کے جلد اچھا کر دیتا ہے۔ شہد میں بتی بھگو کر انزروت چھڑک کر کان کے زخم میں رکھتے ہیں۔ امراض چشم میں مستعمل ہے۔ وجع المفاصل، عرق النساء وغیرہ میں بلغم کو بذریعہ اسہال خارج کرنے کے لئے استعمال کرتے ہیں۔ حمل ساقط کرتا ہے۔ پیاز میں داخل کر کے پکانے کے بعد پیاز کا پانی نچوڑ کر درد گوش کو تسکین دینے کے لئے قطور (ٹپکائے) کرتے ہیں (قریب بسم۔ ۵ درم کے قریب قاتل)

انکول (مرہٹی) (ہندی) انکولہ۔ (بنگالی) اکرکنٹہ۔ (گجراتی) اونکلہ (تلنگی) انکولہ (کنڑی) انکل (سنسکرت) انکولا (انگریزی) ایلنگیم AIAN OPIUM ایک قسم کا سدا بہار چھوٹا درخت ہے جس کے پتے شفتالو کے مشابہ ہوتے ہیں۔ اور ان پر باریک باریک رگیں مثل پان کے پتوں کے کھچی ہوتی ہیں۔ اس

پر موسم گرما کے شروع میں پھول آتا ہے۔ بعد ازاں مئی اگست میں بکائن کی مانند گچھے دار پھل لگتے ہیں۔ اس درخت کے تمام اجزا میں سے مچھلی کے مانند بُو آتی ہے۔ کیمیاوی تجزیہ سے اس میں ایک کڑوا ایلکلائیڈ اور پوٹاسیم کلورائڈ پائے گئے ہیں **رنگ** سبز اور بھورا۔ پھول زرد **ذائقہ** چھال تلخ پھل شیریں **مزاج** گرم و تر بدرجہ دوم **مقدار خوراک** جڑ کی چھال بطور معدل تا ۲ رتی۔ بطور مقئ ۳ ماشہ **مقام پیدائش** جنوبی ہند اور برما کے جنگلات اور باغات میں بھی پایا جاتا ہے **افعال و استعمال** اس کی جڑ کی چھال مقئ۔ معرق۔ دافع بخار۔ ملین۔ قاتل کرم شکم اور مقوی دل ہے ریاح اور بلغم کے فساد کو دفع کرتا ہے۔ اس کے پتوں کا رس یا جڑ کو گھس کر اورام اور ان ورموں پر جو جانوروں کے کاٹنے سے ہوں لگانا مفید ہے۔ اس کی جڑ کا پوست ہمراہ سیاہ مرچ کے سفوف بنا کر پھانکنا جذام، آتشک وغیرہ خونی و جلدی امراض میں مفید ہے۔ اس کا پھل مقوی۔ مغذی اور مبرد ہے۔ اس کو جریان خون، سل و دق اور جسم کی جلن کے لئے فائدہ مند بیان کرتے ہیں۔ اس کے بیجوں سے تیل نکالا جاتا ہے جو جلانے کے کام آتا ہے۔ اس کے پتوں کو بطور پلٹس باندھتے ہیں (غیر سمی)

انگور

(عربی) عنب (گجراتی) دہراکھ۔ (بنگلہ) دراکھیا۔ (بنگالی) داکھ (انگریزی) گریپ

مشہور میوہ ہے چھوٹے انگور کو جس میں دانہ نہیں ہوتا۔ انگور یا بدانہ کہتے ہیں۔ یہی جب خشک ہو جاتا ہے تو اس کو کشمش کہتے ہیں **رنگ** زرد اور سیاہ دو قسم **ذائقہ** شیریں چاشنی دار۔ خام ترش **مزاج** پختہ گرم تر درجہ ۱ خام سرد و خشک درجہ ۱ **مقدار خوراک** بقدر ہضم **مقام پیدائش** علاقہ سرحد۔ بلوچستان۔ کشمیر۔ قندھار افغانستان **مصلح** تخم کرفس۔ بادیان۔ سکنجبین **افعال و استعمال** زود ہضم اور کثیر الغذا ہے۔ خون صالح بکثرت پیدا کرتا ہے۔ بدن کو فربہ کرتا ہے مصفیٰ خون بھی ہے۔ سوداوی اور احتراقی مواد کو دفع کرتا ہے۔ پختہ انگور ملین ہوتا ہے اور مرض اسہال میں مفید ہے۔ دراکشا آسوا اور ماء اللحم انگوری اس کے مشہور مرکبات ہیں۔ کیمیائی تجزیہ سے اس میں کاربوہائیڈریٹس ۱۶ء۷ فی صد۔ پروٹین ۰ء۸ فی صد کے علاوہ وٹامن اے ۸۰۔ انٹرنیشنل یونٹ وٹامن سی چار ملی گرام فی سو گرام کیلشیم ۱۹ ملی گرام اور آئرن ۰ء۳ ملی گرام فی سو گراموں میں پائے گئے ہیں۔

اناناس

(بنگالی) انارس۔ (انگریزی) پائین ایپل PINEAPPLE

ایک مشہور پھل ہے جو ہندوستان میں بکثرت ہوتا ہے، اس کو چھیل کر کھاتے ہیں **رنگ** باہر سے سُرخ اندر سے زرد رنگ **ذائقہ** شیریں ترشی مائل **مزاج** سرد و تر درجہ ۲ **مقدار خوراک** ۲ تولہ سے ۵ تولہ تک **مقام پیدائش** ہند و پاکستان **افعال و استعمال** مفرح اور ملین، معرق، مدر ہے۔ دل و جگر۔ دماغ اور معدہ کو تقویت دیتا ہے۔ صفرا کی گرمی کا مسکن، یرقان اور خفقان کا دافع ہے مدر بول ہونے کی وجہ سے ریگ گردہ و مثانہ خارج کرنے کے لئے مستعمل ہے۔ اس کا مربا اور شربت بناتے ہیں بعض اس کی شیرینی سے میٹھے چاول پکاتے ہیں۔ پختہ اناناس اور مربا اناناس میں وٹامن سی بافراط ہوتی ہے۔ اس لئے مانع سکروی ہے کچا اناناس زیادہ مقدار میں مسقط حمل ہے۔ کیمیائی تجزیہ کرنے پر اس میں کاربوہائیڈریٹس ۱۳ء۷ فیصد، پروٹین ۰ء۴ فی صد کے علاوہ وٹامن اے، وٹامن سی اور کیلشیم کی کافی مقدار پائی گئی ہے اور اس کی غذائی طاقت ۵۸ کیلوری فی سو گرام ہے۔

اننت مول

(عربی) عشبۃ النار (سنسکرت) اننت مول (فارسی) عشبہ ہندی (تامل) ننناری۔ (ہندی) مگرابو (انگریزی) کنٹری سارسپریلا

COUNTRY SARSAPARILLA

بیل دار بوٹی ہے۔ اس کی بیل کہیں تو درختوں پر چڑھی ہوئی اور کہیں زمین پر پھیلی ہوئی ہوتی ہے۔ بیل کے اوپر کے پتے چھوٹے اور جڑ کی طرف بتدریج بڑے ہوتے جاتے ہیں۔ برسات میں پرانی جڑیں پھوٹ کر اور بنتی رہتی ہیں اور بکثرت ہوتی ہیں۔ اس لئے سنسکرت میں اس کو اننت مول یعنی بے انت جڑوں والی کہتے ہیں **رنگ** سیاہ۔ پھول سفید **ذائقہ** گیلی جڑ شیریں **مزاج** گرم و خشک بدرجہ سوم **مقام پیدائش** شمالی ہندوستان۔ بنگال۔ ٹراونکور۔ لنکا **افعال و استعمال**۔ جڑ ملطف۔ معتدل اور مقوی ہے۔ ادرار کرتی ہے۔ پسینہ لاتی ہے۔ بھوک لگاتی ہے امراض جلد خارش، جذام خصوصاً آتشک میں نافع ہے۔ خون صاف کرتی ہے۔ عشبہ مغربی کا قائم مقام ہے۔ اس کی جڑوں کو دودھ میں پکا کر شکر سفید ملا کر پرانی کھانسی اور اسہال میں بطور ٹانک بچوں کو دیتے ہیں۔ (غیر سمی)

Scanned with CamScanner

انیسوں

(عربی) کمون الحلوہ (فارسی) بادیان رومی (سندھی) سونف رومی (بنگالی) موری (انگریزی) اینی سائی ANISI **نباتی نام** پمپی نیلا انیسوم۔ تخم انیسوں کسی قدر گول بیضاوی رونگٹے دار۔ کناروں پر سے دبے ہوئے بادیان سے قدرے چھوٹے ہوتے ہیں۔ یہ نہایت قدیمی دواؤں میں سے ہے۔ لیکن سنسکرت کی پرانی کتب ویدک میں اس دوا کا ذکر نہیں ہے **رنگ** خاکی یا بھورا مائل سفیدی و زردی۔ بو خوشگوار **ذائقہ** شیریں اور خوشبودار کسی قدر بدتلخ اور تیز ہوتا ہے **مزاج** گرم درجہ دوم خشک درجہ سوم **مقدار خوراک** ۲ ماشہ سے ۵ ماشہ **مقام پیدائش** ایران۔ مصر، اٹلی اور مغربی پاکستان۔ زیادہ قوی الاثر اور عمدہ مصر وغیرہ بلاد مشرق کی ہوتی ہے **مصلح** سکنجبین۔ **افعال واستعمال** ملطف، محلل ریاح، مسکن اوجاع، منفث بلغم۔ مدر بول و حیض مدر شیر۔ انیسوں کو ریاح خارج کرنے کے لئے درد شکم، درد گردہ ریحی جیسے امراض میں بکثرت استعمال کرتے ہیں۔ دمہ کھانسی میں اخراج بلغم کے لئے مستعمل ہے۔ ادرار بول و حیض و شیر کے لئے کھلاتے ہیں۔ مروڑ پیدا کرنے والی ادویہ مسہلہ کی اصلاح کے لئے دیتے ہیں۔ روغن گل میں پکا کر بطور مسکن استعمال کرتے ہیں۔ گردہ، مثانہ، جگر و طحال کے سدوں کو کھولنے کے لئے دیتے ہیں اس کے بیجوں سے روغن بھی کشید کیا جاتا ہے جو دافع تشنج اور کاسر ریاح ہے۔ اس کی مقدار خوراک ایک سے ۲ بوند ہے انیسوں نہایت قدیمی یونانی دواؤں میں سے ہے چنانچہ حکمائے یونان دیسقوریدوس وغیرہ نے بھی اس کا ذکر کیا ہے۔ لیکن کتب ویدک میں اس دوا کا کوئی ذکر نہیں اس کا جزو اعظم ایک اڑجانے والا تیل ہوتا ہے۔ (غیر سمی)

اونٹ کٹارا

(عربی) شوک الجمل (فارسی) اشتر خار (گجراتی) انکنٹو (سندھی)، کانڈیری وڈی (انگریزی) THISTLE

ایک گز لمبا خاردار پودا ہے۔ اس کی شاخیں۔ پتے اور پھل کانٹے دار ہوتے ہیں پھل اخروٹ کے برابر ہر ایک شاخ کے سرے پر لگتا ہے۔ اور اس میں اون کی مانند سفید چیز بھری ہوتی ہے۔ اگرچہ اونٹ کٹارا کا فارسی نام اشتر خار ہے لیکن یہ درحقیقت جوانسہ (خار اشتر) سے علیحدہ چیز ہے۔ اس بوٹی کو اونٹ بڑی رغبت سے کھاتا ہے **رنگ** پھول زرد و سفید اور کانٹے دار **ذائقہ** تلخ **مزاج** گرم و خشک درجہ ۳

مقدار خوراک ۳ ماشہ سے ۵ ماشہ تک **مقام پیدائش** ریتلی زمین میں بکثرت پیدا ہوتا ہے **مصلح** شربت انگور **افعال واستعمال** اس کا عرق وجع المفاصل، طحال اور جگر کی بیماریوں میں نفع عظیم رکھتا ہے۔ یہ دوا کھانے سے بول و براز میں بدبو پیدا کرتی ہے اور ڈکاروں میں بھی اس کی بو دیر تک آتی رہتی ہے۔ اشتہا پیدا کرتا ہے اور ہاضم اور مدر بول ہے ادرار بول کے لئے اس کی جڑ سرکہ میں خیساندہ یا جوشاندہ استعمال کرتے ہیں اور تقویت معدہ کے لئے اس کی جڑ سرکہ میں بطور اچار استعمال کی جاتی ہے۔ بعض اطباء پوست بیخ اونٹ کٹارا ایک ماشہ سائیدہ ہمراہ لبوب کبیر ۵ ماشہ تقویت باہ کے لئے کھلاتے ہیں۔

ایرسہ

(انگریزی) اورس روٹ ORRIS ROOT

نیلے پھول والی سوسن کی سخت گرہ دار جڑ ہے۔ اس سے بنفشہ کی مانند خوشبو آتی ہے۔ اس کی قوت ایک سال تک قائم رہتی ہے۔ ایرسہ فارسی میں بیخ بنفشہ کے نام سے مشہور ہے لیکن بنفشہ سے اس کا کوئی تعلق نہیں۔ نبات ایرسا کے درمیان سے ایک سیدھی ڈالی نکلتی ہے۔ جس کے آخری سرے پر پھول ہوتا ہے اور ہر پھول میں تین پنکھڑیاں ہوتی ہیں۔ جن کی رنگت زرد، سفید اور نیلگوں مختلف الالوان ہوتی ہے **رنگ** بیرونی چھلکا۔ نیلا سرخ۔ اندر سے سفید یا زرد سرخی مائل **مزاج** گرم و خشک درجہ دوم **مقدار خوراک** تین ماشہ سے پانچ ماشہ تک **مقام پیدائش** کشمیر و کابل، ایران **افعال واستعمال** ملطف مسخن۔ مفتح۔ مدر اور مسہل بلغم غلیظ و صفرا ہے۔ انہی افعال کے باعث استسقا، یرقان وغیرہ میں نافع ہے۔ اسے خوشبودار ہونے کی وجہ سے پرفیومری میں استعمال کیا جاتا ہے اور سنونات میں شامل کرتے ہیں۔ علم الادویہ ڈاکٹری میں اس کا بیان موجود ہے اور اس کا خلاصہ آئری ڈین (جواہر ایرسا) جگر کے فعل کی سستی کے علاج میں داخلاً مستعمل ہے۔

ایشر مول

(ہندی) ایشور مول۔ (گجراتی) ارک مول (مرہٹی) ایشوری (سنسکرت) اُدرجتا (انگریزی) انڈین برتھ ورٹ INDIAN BIRTH WORT

یہ جھاڑی کی شکل کا پودا ہے۔ جس کی شاخیں بل کھاتے ہوئے زمین پر بچھی ہوئی ہیں۔ اس کا پھول سبزی مائل سفید ہوتا ہے اور اس کا کنارہ سرخی مائل ہوتا

[1] یہ کتاب حکیم مظفر حسین اور ڈاکٹر اختر حسین اعوان ایم ڈی کی تصنیف شدہ ہے۔

ہے اور اس کے بیج چپٹے اور تکون شکل کے پردار ہوتے ہیں۔ **رنگ** جڑ بھوری زردی مائل۔ بو خوشگوار مثل کافور کے **ذائقہ** تلخ۔ **مزاج** سرد **مقام پیدائش** یہ پودا ہمیالیہ سے لے کر چاٹگام (مشرقی پاکستان) کی نشیب زمینوں میں پایا جاتا ہے اور دکن کے جنوب میں بھی ملتا ہے **افعال و استعمال**۔ احاطہ مدراس میں اس بوٹی کے پتوں کا رس مارگزیدہ کے تریاق کے طور پر استعمال کیا جاتا ہے۔ آجکل کے وئید اس کی جڑ بطور محرک و مقوی، امراض دل وسینہ میں استعمال کر رہے ہیں۔ ہیضہ کے علاج میں بھی اس کا استعمال اندرونی طور پر جوشاندہ اور خارجی طور پر معدہ پر بطور ضماد کیا جاتا ہے۔ اس کا جزو اعظم ایک فراری تیل ہے جس پر اس کی خاص قسم کی بو اور ذائقہ کا انحصار ہے۔ علاوہ ازیں اس میں ایک کھاری جوہر ارسٹولوکین ارسٹین بھی پایا جاتا ہے۔

ایلوا (پنجابی) مُصبّر (عربی) صبر (مرہٹی) کالابول (گجراتی) الیو (بنگالی) گھرت کماری۔ مصبر (ہندی) ایلوا۔ (سنسکرت) اے لیکر (سندھی) ایریو (فارسی) صبر (انگریزی) ایلوز ALOES

ایک قسم کا عصارہ ہے۔ نبات گھیکوار کے پتوں کو جڑ کے قریب آڑے پن میں کاٹنے سے جو رس نکلتا ہے۔ اسے خشک کر لیتے ہیں۔ اس کا درخت کئی قسم کا ہوتا ہے جو ایلیا جزیرہ سقوطرہ اور زنجبار سے آتا ہے۔ وہ صبر سقوطری کہلاتا ہے اور جو جزائر غرب الہند کی پیداوار ہے اس کو صبر بربری کہتے ہیں۔ یونانی اطباء صبر سقوطری کو ترجیح دیتے ہیں کیونکہ اس کی بو ایسی ناگوار نہیں ہوتی جیسی کہ صبر بربری کی ہوتی ہے۔ اس کے رنگ، بو، مزہ وغیرہ سے اس کی شناخت ہوتی ہے۔ اس میں ایک تلخ جوہر جس کو ایلوائن (صبرین) کہتے ہیں ہوتا ہے **رنگ** قریباً سیاہ۔ اس کی ڈلیاں چکنی اور شیشہ کی مانند شفاف ہوتی ہیں۔ صبر سقوطری کا سفوف سرخی مائل بھورے رنگ کا ہوتا ہے جب کہ صبر بربری کا سفوف گہرا سبزی مائل زرد رنگ کا بنتا ہے **ذائقہ** سخت کڑوا اور جی متلانے والا **مزاج** گرم خشک بدرجہ دوم مرکب القویٰ **مقدار خوراک** ایک سے چار رتی **مقام پیدائش** سندھ، کاٹھیاواڑ، میسور، جزائر غرب الہند۔ ابی سینیا۔ جزیرہ سقوطری **مصلح** کتیرا و گل سرخ

بدل۔ تربد **افعال و استعمال** ملین، مسہل، مقوی معدہ و جگر، قاتل کرم، مدر حیض ہے۔ ریاح کو تحلیل کرتا ہے اور سدہ کھولتا ہے۔ اشق، رسوت، اقاقیا سرکہ اور افیون میں حل کر کے استعمال کرنا ورم طحال کو نافع ہے۔ مسہل قوی ہے ہر خلط کا اور معدہ کو اخلاطِ فاسدہ سے پاک کرتا ہے بصارت کو تقویت دیتا ہے۔ چرنوں کے لئے پانی یا روغن میں ملا کر مقعد میں لگاتے ہیں۔ حب ایارج۔ حب شبیار۔ حب صبر، حب تنکار اس کے مشہور مرکبات ہیں۔ (غیر سمی)

ب

باپچی (گجراتی) بلاچی۔ (تامل) کارپوریشی۔ (تلیگو) کاروگی۔ (بمبئی) باوچی (بنگلہ) بکچی (انگریزی) BALOCHI SEEDS

یہ ایک موسمی بوٹی کے تخم ہیں جو دانہ مسور کے مشابہ لیکن اس سے قدرے بڑے ہوتے ہیں۔ اس کا پودا تین فٹ تک بلند ہوتا ہے۔ پھولوں کے خوشے لگتے ہیں جن میں بیس سے تیس تک سفید یا زرد پھول سرخ داغوں والے ہوتے ہیں۔ پھل بودار اور بیج گول چپٹا اور سخت ہوتا ہے۔ کئی مصنفین نے باپچی کو کالی زیری (اطریلال) لکھا ہے حالانکہ کالی زیری بالکل علیحدہ جنس و شے ہے **رنگ** باہر سے سیاہ اندر سے مغز زردی مائل سفید **ذائقہ** تیز اور تلخ **مزاج** گرم و خشک بدرجہ دوم **مقدار خوراک** ایک ماشہ سے ۲ ماشہ تک **مقام پیدائش** یہ خودرو پودا ہندوستان کے بنجر اور میدانی علاقوں میں ملتا ہے۔ راجپوتانہ کی باپچی بہترین سمجھی جاتی ہے **مصلح** دہی و روغنیات **افعال و استعمال** مصفی خون۔ ملین۔ کاسر ریاح اور قاتل کرم شکم ہے۔ اس کے بیجوں میں ایک کثیف قسم کا فراری روغن پایا جاتا ہے۔ اور یہی اس کا جزو موثرہ ہے مصفی خون ہونے کی وجہ سے امراض فسادِ خون جذام، برص، بہق بواسیر وغیرہ میں تلوں یا کالی مرچ کے ہمراہ سفوف کی شکل میں ورزش کرنے کے بعد صبح کے وقت نیم گرم پانی کے ساتھ کھلاتے ہیں اور غذا میں صرف دودھ چاول

Scanned with CamScanner

دیتے ہیں۔ دو ماشہ سے زائد سفوفاً استعمال نہ کی جائے۔ کیونکہ زائد مقدار سے قے اور اسہال آنے لگتے ہیں اور اس کا کثرت استعمال بصارت کے لئے مضر ہے۔ بیرونی طور پر برص (سفید داغوں) پر اس کا سفوف مکھن میں ملا کر یا تخم مولی اور ہلدی کے ہمراہ دہی کے پانی میں رگڑ کر لیپ کرتے ہیں۔ بابچی کا سفوف پھانک کر اوپر سے نیم کا رس شہد ملا کر پینے سے پیٹ کے کیڑے مر جاتے ہیں۔ خصوصاً کیچوے۔ بابچی کو مدبر کرنے کی ترکیب یہ ہے کہ اس کو آب ادرک میں کم از کم ایک ہفتہ بھگوئے رکھیں اس کے بعد مقشر کر کے خشک کر لیں اور کام میں لائیں۔ (غیر سمی)

بابونہ[1] (عربی) بابونج (سندھی) بابونو (ہندی) مرہٹی (انگریزی) کیمو مائل

CHAMOMILE

چار قسم کا بابونہ طب میں مستعمل ہے۔ لیکن فارسی کتب طبیہ میں بابونہ کا اطلاق بابونہ گاؤ چشم پر ہی ہوتا ہے جس کا نباتی نام میٹری کاریا کیمو ملا ہے۔ اس کو اطبائے متقدمین ادرار حیض کے لئے بہت استعمال کرتے تھے۔ یہ ایک کئی شاخوں والی بوٹی ہے باریک لمبے روئیں دار۔ پھول سفید مگر درمیان سے مثل چشم گاؤ۔ اس مناسبت کی وجہ سے اس کو بابونہ گاؤ چشم بھی کہتے ہیں۔ ایک فٹ بلند ہوتی ہے۔ اس کا تنا سیدھا اور اونچا ہوتا ہے اس کی جڑ اور پھول دار شاخیں بطور دوا مستعمل ہیں **رنگ** زرد بھورا۔ **بو** نامرغوب **ذائقہ** بدمزہ۔ تلخ اور تیز **مزاج** گرم درجہ دوم۔ خشک درجہ ایک **مقدار خوراک** ایک ماشہ سے تین ماشہ تک **مقام پیدائش** مغربی پنجاب (پاکستان) اور ایران **افعال واستعمال** مقوی معدہ، کاسر ریاح محلل۔ مرخی مسکن درد۔ مقوی دماغ واعصاب۔ مدر بول وحیض۔ بابونہ کو زیادہ تر صلابتوں کو تحلیل کرنے کے لئے بیرونی طور پر استعمال کرتے ہیں۔ اس کا جوشاندہ احتباس طمث۔ اختناق الرحم۔ قولنج ضعف معدہ اور یرقان کو مفید ہے۔ نیز ادرار حیض اور اخراج مشیمہ وجنین کے لئے اس کے جوشاندے سے آب زن کرایا جاتا ہے۔ پھولوں کا تیل دافع تشنج ہے۔ اعصاب کو نرم کرتا ہے اور قوت دیتا ہے۔ اس کی جڑ سب افعال میں قوی ہے (غیر سمی)

[1] عراق عرب میں بابونہ ایک گاؤں کا نام تھا۔ جہاں یہ دوا بکثرت پیدا ہوتی تھی۔ اس لئے اس کا نام بھی بابونہ رکھ دیا گیا۔

باجرہ (عربی) جاورس۔ (فارسی) گاورس۔ (گجراتی) باجرو (سندھی) باجھری (سنسکرت) ساجک۔ (انگریزی)

SPIKED MILLET

مشہور عام اناج ہے۔ اس کی روٹی پکا کر کھاتے ہیں **رنگ** بھورا **ذائقہ** پھیکا **مزاج** گرم وخشک درجہ ۲۔ بعض کے نزدیک سرد وخشک درجہ ۲ **مقدار خوراک** بقدر ہضم **افعال واستعمال** قابض دیر ہضم ہے۔ اور رطوبت زائد کو خشک کرتا ہے۔ مارواڑ میں موتی جھرا کے مریض کو باجرہ کی روٹی کھلائی جاتی ہے۔ اور لونگوں کا پانی پلاتے ہیں تاکہ قبض رہے اور دانے جلد نکل آئیں۔ قابض ہے۔ خشکی پیدا کرتا ہے۔ سرکہ کے ہمراہ اس کا لیپ ورم سرد کو تحلیل کرتا ہے اس کی پوٹلی باندھ کر گرم کر کے ٹکور دینا نفخ معدہ اور درد شکم کو نافع ہے اگر گھی کے ساتھ اس کی روٹی کھائی جائے تو غذائیت زیادہ ہو جاتی ہے۔ الا قلیل الغذا ہے۔ اگر دودھ میں پکا کر کھائیں تو اس کا ضرر کم ہو جاتا ہے۔

باد آورد (عربی) شوکتہ البیضہ۔ (سندھی) ڈاما ہو۔ (نباتی نام)

VOLUTARELLA DIVARICATE

ایک خار دار چھوٹا سا پودا ہے۔ جھاڑی کی شکل کا ہوتا ہے۔ شاخیں سفیدی مائل مجوف اور چوپہل ہوتی ہیں۔ پھول نیلے، پنجاب میں دریاؤں کے کنارے عام ہوتا ہے بعض نے اس کو جوانسہ اور بعض نے دھماسہ کہا ہے۔ حالانکہ یہ دونوں الگ الگ پودے ہیں **رنگ**۔ تخم سفید پودا سبز۔ **ذائقہ** تلخ اور بدمزہ **مزاج** گرم وخشک درجہ اول **مقدار خوراک** ۵ ماشہ سے ۷ ماشہ **مصلح**۔ افسنتین **افعال واستعمال** حابس خون، دافع بخار، مفتح سدد اور محلل ورم ہے۔ اس کا جوشاندہ سینہ سے خون آنے کو نافع ہے۔ درد معدہ کو مفید ہے۔ درد دنداں میں اس کے جوشاندہ سے کلیاں کراتے ہیں۔ بلغمی اور سوداوی پرانے تپوں کے لئے نافع ہیں۔ درد جگر۔ سدہ جگر اور اسہال کہنہ میں بھی استعمال کرتے ہیں (غیر سمی)

Scanned with CamScanner

بادام میٹھا (عربی) کوزالحلو۔ (فارسی) بادام شیریں۔ (ہندی) بادام میٹھا۔ (بنگالی) کاٹھ بادام مشٹی۔ (انگریزی) المونڈ ALMOND SWEET

مشہور عام میوہ ہے۔ **رنگ** باہر سے سفید سرخی مائل۔ مغز سفید **ذائقہ** شیریں وخوش مزہ **مزاج** گرم وتر درجہ ا۔ نزد بعض معتدل **مقدار خوراک** مغز بادام ۷ عدد سے ۱۱ عدد تک۔ روغن بادام ۳ ماشہ سے ۱ تولہ تک **مقام پیدائش** کشمیر۔ ایران۔ افغانستان **مصلح** مصطگی۔ نبات سفید **افعال واستعمال** مقوی ومرطب دماغ۔ ملین شکم۔ ملین صدر۔ منوم اور جالی ہے۔ بصارت کو فائدہ دیتا ہے۔ سینہ اور طبیعت کو نرم کرتا ہے۔ منی بھی پیدا کرتا ہے۔ بدن کو فربہ کرتا ہے۔ خشک کھانسی اور مثانہ کے خراش کو نافع ہے۔ اس کے سوختہ چھلکے کا منجن دانتوں کو صاف اور مضبوط کرتا ہے۔ اس سے روغن بھی نکالا جاتا ہے۔ جس کو تقویت دماغ کے لئے سر پر لگاتے ہیں، اور رفع قبض دائمی کے لئے دودھ میں شامل کر کے رات کو سوتے وقت پلاتے ہیں۔ اگر حاملہ عورت ساتویں مہینے سے چمچہ خرد بھر رات کو سوتے وقت پینا شروع کر دے تو بچہ کی پیدائش میں سہولت ہوتی ہے۔

بادام کڑوا (عربی) لوزالمر۔ (فارسی) بادام تلخ۔ (سندھی) کوڑا بادام۔ (بنگلہ) ٹیتو کاٹھ بادام۔ تکٹا بادام۔ (لاطینی) ایمگڈلا امارا۔ (انگریزی) ALMOND BITTER

مشہور عام میوہ ہے۔ کڑوا بادام شکل میں شیریں بادام کے مشابہ ہوتا ہے لیکن یہ اس کی نسبت کسی قدر چھوٹا اور چوڑا ہوتا ہے۔ **رنگ** باہر سے سفید سرخی مائل۔ مغز سفید **ذائقہ** تلخ اور ناگوار **مزاج** گرم درجہ ۳۔ خشک درجہ ۲۔ **مقدار خوراک** اندرونی طور پر ہرگز استعمال نہ کریں **افعال واستعمال** جالی اور محلل ہے زیادہ تر چہرے کے رنگ کو نکھارنے اور جھائیں دور کرنے کے لئے ضماداً استعمال کرتے ہیں۔ درد کان۔ کان بجنا اور کرم گوش کے لئے بطور قطور مفید ہے اندرونی طور پر ہرگز استعمال نہ کریں۔ اس کا فرزجہ مدر حیض ہے۔ جوؤں کو مارنے کے لئے اسے سر پر لگاتے ہیں۔ تلخ باداموں میں

پرسنک ایسڈ پایا جاتا ہے جو کہ زہر قاتل ہے۔

بادرنجبویہ (ہندی) بلی لوٹن۔ (فارسی) بادرنگ بویہ یا ترہ گربہ (عربی) مفرح القلب (انگریزی) NEPATA PUDERALIS

ایک قسم کی بوٹی ہے جس کے پتوں سے بادرنج یعنی ترنج کی مانند خوشبو آتی ہے۔ اسی واسطے اس کو بادرنجبویہ کہتے ہیں۔ اس کی خوشبو پر بلی عاشق ہوتی ہے اس کے بیج رائی کے دانوں سے بہت چھوٹے سیاہ رنگ کے ہوتے ہیں **رنگ** سبز سیاہی مائل **ذائقہ** قدرے تلخ بدمزہ **مزاج** گرم وخشک درجہ دوم **مقدار خوراک** ۵ ماشہ سے ۷ ماشہ تک۔ **بدل**۔ ابریشم **مصلح** کندر۔ گوند ببول **افعال واستعمال** مفرح ومقوی قلب ودماغ۔ منفج سودا۔ مصفی خون۔ محلل ومسخن زیادہ تر تفریح وتقویت قلب کیلئے استعمال کرتے ہیں۔ دل۔ دماغ، قوت حافظہ۔ حواس، ذہن اور معدہ کو قوی کرتا ہے دماغی سدہ کھولتا ہے۔ چبانے سے منہ کی بدبو دفع کرتا ہے۔ خفقان کو نفع دیتا ہے۔ سانس پھولنے کو شہد کے ساتھ نافع ہے۔ اس کا شربت اور عرق بھی بناتے ہیں۔ جو سوداوی اور بلغمی بیماریوں میں مستعمل ہے۔ درد پشت وسینہ کے لئے بادرنجبویہ ۷ ماشہ پانی میں جوش دے کر پلانا مجرب ہے۔ (غیر سمی)

بادیان خطائی فارسی (عربی)، بادیان خطائی (سندھی) وڈف) ہندی۔ اناس پھل۔ (تامل) اناش ہیو (تیلگو) اناسپودہ (انگریزی) سٹار انیسی۔ STAR ANISI

ایک خوشبودار چھوٹا سا پھل ہے۔ بادیان کی مانند۔ اس کا جزو موثرہ۔ ایک فراری روغن ہے جو عمل کشید کے ذریعہ حاصل کیا جاتا ہے **رنگ** سرخ سیاہی مائل **ذائقہ** تیز مگر کچھ شیریں **مزاج** گرم وخشک درجہ ۲ **بدل** جاوتری۔ **مقدار خوراک** ۳ ماشہ سے ۵ ماشہ تک **مقام پیدائش** نیپال۔ چین **افعال واستعمال** کاسر ریاح ہے۔ معدہ اور قوت ہاضمہ کو طاقت بخشتی ہے۔ بلغم کو تحلیل کرتی ہے۔ عام طور پر چائے میں استعمال کرتے ہیں۔ آنتوں کے درد اور نزلہ کو دفع کرتی ہے۔ اگر زیادہ مقدار کھالی جائے تو دھتورہ کی طرح زہریلا اثر کرتی ہے۔ (قریب بسم)

Scanned with CamScanner

بارتنگ ہری

(عربی) لسان الحمل (فارسی) بارتنگ سبز۔ (سندھی) کنٹرو۔ (انگریزی) PLANTAGO MAGOR

ایک بوٹی ہے جس کے پتے بکری کی زبان کے مشابہ ہوتے ہیں۔ **رنگ** سبز **ذائقہ** تلخ **مزاج** سرد خشک درجہ ۲ **مقدار خوراک** آب بارتنگ مرّوق ۵ سے ۷ تولہ تک۔ جڑ ساڑھے چار ماشہ۔ تخم، ماشہ **مصلح** شہد **افعال و استعمال** قابض، حابس خون، مُسکن درد۔ اس کے پتوں کا نچوڑا ہوا پانی نکسیر۔ بواسیر۔ نفث الدم اور بول الدم میں مفید ہے اور دیگر اعضائے باطنی سے خون بہنے کو روکتا ہے۔ مذکورہ بالا افعال کے لئے اس کے پتوں کا پانی پھاڑ کر استعمال کیا جاتا ہے اگر دست شدت سے آتے ہوں تو بارتنگ سبز مرّوق ۵ تولہ۔ رُبّ بہی ۲ تولہ ملا کر پلانے سے فائدہ ہوتا ہے۔ اس کے جوشاندہ یا عصارہ سے کلی کرنا حلق۔ دانتوں اور مسوڑوں کے درد کو رفع کرتا ہے۔ گرم ورموں کا مُسکن ہے۔ پیشاب کی سوزش کو دفع کرتا ہے۔ (غیر سمّی)

بارتنگ کے بیج

(عربی) بزر لسان الحمل (فارسی) تخم بارتنگ (انگریزی) P. MAJOR (SPEED OF)

بارتنگ سبز کے بیج ہیں۔ چھوٹے چھوٹے اور گول سیاہ رنگ۔ بنفشی مائل ہوتے ہیں۔ **رنگ** سیاہی مائل سبز **ذائقہ** تلخ **مزاج** سرد خشک درجہ ۲ **افعال و استعمال** قابض۔ حابس خون اور مسکن ہے۔ خونی قے۔ کثرت حیض۔ دق وسل وغیرہ میں سیلان خون کو روکنے کے لئے تنہا یا دیگر ادویہ کے ہمراہ استعمال کئے جاتے ہیں اسہال اور مروڑ کو دفع کرتے ہیں۔ (غیر سمّی)

بارہ سنگھا

(عربی) ایل۔ (فارسی) گوزن (سندھی) پھاڑ ہو جانور (انگریزی) STAG HAN

ایک جنگلی چوپایہ ہے جو مشہور عام ہے۔ گوشت اس کا مستعمل ہے۔ سینگ بھی دواؤں میں کام آتے ہیں **رنگ** جنگلی بارہ سنگھا کا رنگ زردی مائل ہوتا ہے۔ پہاڑی کا رنگ گرمی میں سرخی مائل اور سردی میں سیاہی مائل **ذائقہ** گوشت نمکین **مزاج** گرم و خشک درجہ سوم **مقدار خوراک** گوشت بقدر ہضم۔ کشتہ ۲ رتی تا ۴ رتی

افعال و استعمال گوشت سودا پیدا کرتا ہے۔ الازود ہضم ہے۔ سرد مزاجوں کی باہ کو تقویت دیتا ہے اس کے سینگ کا کشتہ نفث الدم، اسہال مزمن سیلان الرحم۔ کثرت حیض و رقت خون اور درد پسلی کو مفید ہے۔ اس کی آنکھ کا میل تریاق سمجھا جاتا ہے۔ اس کی دم کھانے سے غشی اور کرب پیدا ہو جاتا بیان کیا جاتا ہے سینگ کا کشتہ بنانے کی تراکیب کے لئے "کشتہ جات اکسیری" مصنفہ حکیم غلام نبی زبدۃ الحکماء ملاحظہ فرمائیں (گوشت غیر سمّی مگر دم قاتل زہر ہے)

باکلہ

عربی باقلا۔ فارسی باقلہ۔ سندھی چوزا۔ انگریزی PNYSASTIG MATUS SEMINA

مشہور عام چیز ہے۔ اس کی پھلی کے اندر سے چار پانچ دانے نکلتے ہیں **رنگ** سیاہ **ذائقہ** پھیکا **مزاج** خشک باقلہ سرد درجہ اول اور خشک درجہ ۲۔ باقلہ تازہ سرد ۲ و تر ۱ **مقدار خوراک** بقدر ہضم **مصلح** روغن بادام **افعال و استعمال** منفث بلغم۔ محلل اورام اور جالی ہے اسے پکا کر بطور غذا بکثرت استعمال کیا جاتا ہے لیکن نفخ پیدا کرتا ہے۔ کھانسی کو تسکین دیتا ہے مقوی باہ ہے۔ دمبل کو پکانے کے لئے پیس کر ضماد کرتے ہیں۔ چہرے کی سیاہی، کیل اور سیاہ داغ کے لئے بطور اُبٹن استعمال کرتے ہیں۔ کنٹھ مالا کو مفید ہے (غیر سمّی)

بال

(عربی) شعر۔ (فارسی) موئے۔ (سندھی) وار (سنسکرت) کیش (انگریزی) HAIRS

انسان اور حیوان کے جسم کے بال مشہور عام ہیں۔ **رنگ** سیاہ بھورے **مزاج** سرد خشک درجہ تین۔ کھائے نہیں جاتے **افعال و استعمال** موئے سوختہ مجفف قروح اور حابس دم ہیں۔ جلا کر زخم میں لگاتے ہیں۔ منہ آنے کو مفید ہیں۔ بشرطیکہ ہمراہ شہد کے استعمال کریں۔ مُردار سنگ کے ہمراہ خارش تر و خشک دونوں کو مفید ہیں۔ سرکہ میں پیس کر لگانا پھوڑے پھنسی اور دم کھال کو نافع ہیں۔ پیس کر چھڑکنا کا بچ نکلنے کو مفید ہے۔ زفت رومی کے ہمراہ سر کے زخموں پر لگاتے ہیں۔ روغن زیتون کے ہمراہ آگ جلے کو مفید ہیں۔ (قریب لسیم)

Scanned with CamScanner

بالچھڑ (عربی) سنبل الطیب۔ (کاغانی) ڈھیلا۔ (بنگالی) جٹا مانسی (سندھی) سرہی مر۔ (انگریزی) ALERIAN

نبات نار دہندی کی خشک ٹیڑھی گرہ دار جڑ ہے جو باریک ریشوں سے لپٹی رہتی ہے۔ قریبًا بارہ انچ لمبی اور ڈیڑھ انچ موٹی۔ جب پودا دوسال کا ہوجاتا ہے۔ تو ان جڑوں کو خزاں کے موسم میں اکٹھی کر لیتے ہیں جو بالچھڑ بازار میں بکتا ہے۔ اس میں غیر جنس مادہ کی بہت ملاوٹ ہوتی ہے۔ اس کی خوشبو پر بلی مست ہو کر لوٹنے لگتی ہے اس لئے اس کو بھی بلی لوٹن کہا جاتا ہے۔ حالانکہ دراصل بادرنجبویہ کا ہندی نام بلی لوٹن ہے **رنگ** سیاہ مائل بہ زردی **ذائقہ** کافور کی مانند تلخ **مزاج** گرم وخشک بدرجہ دوم۔ جالینوس نے پہلے درجہ میں گرم اور دوسرے میں خشک لکھا ہے **مقدار خوراک** ۲ ماشہ سے ۵ ماشہ تک **مقام پیدائش** کوہ ہمالیہ کے علاقوں میں قریبًا سترہ ہزار فٹ کی بلندی پر پائی جاتی ہے۔ نیپال۔ بھوٹان سکم اور شمالی کشمیر کے بلند پہاڑی علاقوں میں بھی پائی جاتی ہے۔ راولپنڈی اس کی تجارت کا مرکز ہے **افعال واستعمال**۔ محلل، مسخن، مفتح، جالی، محسن[1] لون، کاسر ریاح، دافع تشنج، مقوی اعصاب اور مدر حیض ہے۔ کہتے ہیں کہ بالوں کو لمبا اور سیاہ کرتی ہے اس لئے دیگر ادویہ کے ہمراہ سر کے تیلوں میں شامل کرتے ہیں۔ جالی اور محسن لون ہونے کی وجہ سے اس کو ابٹنوں میں شامل کیا جاتا ہے۔ اس کے تیز جوشاندہ سے زخموں کو دھویا جاتے تو درد موقوف ہو جاتا ہے اندرونی طور پر اس کو زیادہ اختناق الرحم، نفخ شکم، خفقان، مرگی اور رعشہ میں استعمال کراتے ہیں۔ طب جدید میں اسے سن یاس کے عوارضات میں بردمائیڈ کے ہمراہ بشکل ٹنکچر بہت مفید سمجھا جاتا ہے۔ یرقان اور اورام جگر ورحم کے لئے بھی نافع ہے۔

بانس (عربی) قصب۔ (فارسی) نے۔ (سندھی) بانس۔ (گجراتی) بانش (بنگالی) وانس۔ (سنسکرت) ونش۔ (انگریزی) بمبو BAMBOO (مرہٹی) ویلو

بانس کئی قسم کا ہوتا ہے۔ مشہور اونچا پودا ہے **رنگ**۔ تازہ سبز۔ خشک۔ سفیدی

[1] حسن افزا۔ کاسمیٹک۔

مائل بھورا **ذائقہ** پھیکا تلخی مائل **مزاج** سرد خشک درجہ ا سوختہ گرم وخشک **مقدار خوراک** ۷ ماشہ سے ایک تولہ تک **مقام پیدائش** راوی سے مشرقی جانب، کانگڑہ ہوشیار پور وغیرہ کے جنگلات میں بکثرت پیدا ہوتا ہے۔ دریا کے کنارے اور تر زمین میں پیدا ہوتا ہے **افعال واستعمال** جڑ جالی ہے۔ پیاز صحرائی کے ساتھ پیس کر جسم پر لگانے سے پسینہ لاتی ہے۔ اس کو جلا کر پیس کر ہمراہ روغن چنبیلی گنج اور چیچک کے داغوں کو مٹانے کے لئے لگاتے ہیں۔ پتوں کا عرق ہمراہ شہد کھانسی کو مفید ہے۔ اس کی کونپلوں یا جڑ کا جوشاندہ قلت حیض ونفاس میں پلایا جاتا ہے۔ نرم شاخوں کا اچار اچھا بنتا ہے۔ بانس کے پتے پانی میں جوش دے کر بیمار کو نہلانا رکت[1] پت رفع کرتا ہے۔

باؤبڑنگ (عربی) برنج کابلی۔ (فارسی) برنگ کابلی۔ (ہندی) واوڑنگ (سندھی) واورنگ۔ (بنگالی) برنگا۔ (انگریزی) ایم بیلیا روبسٹا E. ROBESTA

یہ ایک سدابہار بیل کا پختہ پھل ہوتا ہے۔ جس کے پھول فروری مارچ میں آتے ہیں۔ اور برسات کے آخر میں پھل پک جاتے ہیں۔ اس کا جزو موثرہ ایمبلک ایسڈ EMBELIC ACID ہے۔ سیاہ چھوٹے چھوٹے چکنے دانے ہوتے ہیں۔ پھول ننھے ننھے اور گچھے دار۔ پتے لمبے اور نوک دار **رنگ** ظاہر خاکستری۔ اندر سے سفید **ذائقہ** قدرے کسیلا خوشبو دار **مزاج** گرم وخشک درجہ دوم **مقدار خوراک** ۲ ماشہ سے ۶ ماشہ **مقام پیدائش** کشمیر۔ جون سر یوپی۔ نیپال۔ برما اور بنگال کا پہاڑی علاقہ **مصلح**۔ کتیرا۔ مصطگی **افعال واستعمال** قاتل کرم شکم اور مسہل اخلاط غلیظ ہے سودا۔ بلغم اور غلیظ اخلاط کو بذریعہ اسہال نکالتی ہے پیٹ کے کیڑوں کو خارج کرتی ہے۔ اس کا باریک سفوف بمقدار ۶ ماشہ تازہ دہی ۵ تولہ میں ملا کر کھلانا کدو دانوں کو ہلاک کرتا ہے۔

بلائے کھنبہ (باؤ کھنب) یہ ایک ہندی درخت کا پھل ہے۔ یہ درخت مثل درخت توت ہوتا ہے لیکن اس کے پتے توت کے پتوں سے بڑے

[1] رکت پت سرخ چکتے ہوتے ہیں جو جسم پر دفعتہً نکل آتے ہیں۔ ان پر خارش بہت ہوتی ہے۔

ہوتے ہیں۔ اس کو موسم بہار میں پھل لگتا ہے۔ **رنگ** بھورا خاکستری **مزاج** گرم وخشک بدرجہ اوّل **مقدار خوراک** نصف ماشہ سے ایک ماشہ تک **مصلح**۔ اشیائے سرد۔ **افعال واستعمال**۔ کاسر ریاح۔ مقوی معدہ اطفال ہے اور نافع بواسیر ہے۔ اس کو زیادہ تر اصلاح ہضم کی غرض سے دیگر ادویہ کے ہمراہ بچوں کی گھٹی میں پلاتے ہیں۔

بتھوُو (باتھو) (عربی) قطف۔ (فارسی) سرمق۔ (سندھی) نیہو بوٹو۔ نیہو ساگ۔ (بنگلہ) باتھو ساگ (انگریزی) وائٹ گوزفٹ WHITE GOOSE FOOT

مشہور عام ساگ ہے جو فصل ربیع میں گیہوں کے کھیتوں وغیرہ میں پیدا ہوتا ہے **رنگ** سبز **ذائقہ** بدمزہ۔ پھیکا **مزاج** سرد وتر درجہ ا **بدل** پالک **مصلح** گرم مصالحہ **مقدار خوراک**۔ بقدر ہضم **افعال واستعمال** ملین شکم۔ ملین۔ حلق وسینہ۔ مدر۔ مسکن حرارت۔ بتھوے کا ساگ پکا کر بطور غذا استعمال کیا جاتا ہے۔ گرم مزاج والوں کو خصوصاً مفید ہے۔ مُسکن پیاس ہے۔ پتوں کا نچوڑا ہوا پانی مدر بول ہے اور ورم حلق کو تحلیل کرتا ہے۔

بتھوا کے بیج عام مشہور ہیں **رنگ** سیاہ رنگ کے چھوٹے بیج تخم خرفہ کی مانند **ذائقہ** بدمزہ **مزاج** خشک درجہ اوّل گرمی میں معتدل **مقدار خوراک**۔ ۵ ماشہ سے، ماشہ تک **افعال واستعمال** تمام خواص مطابق بتھوا کے ہیں۔ یرقان۔ استسقا۔ عسرالبول اور تقطیر البول کے لئے مفید ہے۔ سرمہ ہمراہ شکر کے آنکھوں کی خارش دور کرتا ہے۔ بیجوں کا جوشاندہ اخراج مشیمہ میں ممد ہے۔ سوزش احشا اور گرم بخاروں میں تنہا یا دیگر ادویہ کے ہمراہ شیرہ نکال کر پلاتے ہیں۔

بٹیر (عربی) سمانی (انگریزی) کویلز QUAILS

مشہور عام پرندہ ہے۔ مثل دوسرے حلال پرندوں کے گوشت کے **مزاج** گرم وخشک درجہ دوم **رنگ** مختلف **افعال واستعمال** گوشت کثیر الغذا اور جید الکیموس۔ بدن کو فربہ کرتا ہے۔ درد گردے والے اور لاغر اندام اشخاص کے لئے عمدہ غذا ہے۔ سردی کے دردوں کو مفید ہے۔ کثرت استعمال سے دردسر پیدا ہوتا ہے

[1] گل انار کے ہم شکل۔

مُدِرّ بول ہے۔ وجع مفاصل، فالج ولقوہ اور سنگ گردہ ومثانہ میں نافع ہے۔

بچھناک: (عربی) بیش۔ خانق الذئب (فارسی) بیشناک۔ (پنجابی) میٹھا تیلیا میٹھا زہر۔ (ہندی) سینکھیا۔ (سندھی) بچھناک (بنگالی) تیلیا مکھ (گجراتی) وچھناک (کاغانی) موہری (سنسکرت) وِش (انگریزی) ایکونائٹ ACONITE

ایک پہاڑی جڑ ہے۔ شکل میں جدوار کی مانند گاؤدم یعنی اوپر موٹی اور نیچے پتلی ہوتی ہے۔ قریباً ۲-۳ انچ لمبی، باہر سے شکن دار۔ اس میں کسی قسم کی بو نہیں آتی۔ اس کی ایک قسم کا نام کشمیر کے علاقہ میں موہری ہے۔ اس کا پودا قریباً ایک بالشت لمبا ہوتا ہے۔ پتے کاسنی کے پتوں جیسے، پھول[1] ارغوانی رنگ کے گچھوں کی شکل میں اور تخم سوئے کے تخموں سے مشابہ ہوتے ہیں۔ اس کو ٹکڑے ٹکڑے کرکے گائے کے پیشاب میں تین روز رکھا جاتا ہے۔ جس سے سیاہ رنگ ہوجاتا ہے اس کا جزو موثرہ بیشین ہے جو ایک سیر میں قریباً اڑھائی تین ماشہ پایا جاتا ہے **رنگ**۔ باہر سے بھورا سیاہ۔ اندر سے سفید زردی مائل **ذائقہ**۔ تلخ، **مزاج**۔ گرم وخشک درجہ چہارم **مقدار خوراک** ایک چاول سے دو چاول تک **مقام پیدائش** ایبٹ آباد ہزارہ اور علاقہ متصل کشمیر ملاکنڈ، خیبر اور لورم ایجنسی (مغربی پاکستان) کماؤں۔ گڑھوال (یوپی) نیپال اور بھوٹان کے اونچے پہاڑوں پر اس کی پیدائش ہوتی ہے **افعال واستعمال** دافع بخار مسکن درد۔ مقامی مخدر۔ مہیج جلد۔ نافع امراض سوداویہ وبلغمیہ۔ بیش کو دافع بخار ہونے کی وجہ سے ایسے بخاروں میں استعمال کرتے ہیں جو کسی عضو کے ورم والتہاب کی وجہ سے ہوں۔ مقامی مخدر ہونے کے باعث بیرونی طور پر عصبی دردوں میں مستعمل ہے۔ امراض سوداویہ وبلغمیہ مثلاً جذام برص، ضیق النفس اور قروح خبیثہ میں بھی مفید ہے۔ مہیج جلد ہونے کی وجہ سے دوران خون تیز کرتا ہے۔ اس لئے اکثر طلاؤں میں داخل کیا جاتا

[1] اس کے خشک رنگ ارغوانی پھولوں کو توڑنے اور مسلنے سے کئی اموات ہو چکی ہیں۔

ہے۔ اس کے استعمال میں سخت احتیاط کی ضرورت ہے۔ اس کو مدبر کرنے کے بعد اندرونی استعمال میں لانا چاہیئے۔ چنانچہ ایک ہانڈی میں دو سیر دودھ ڈال کر بنیش ایک تولہ پوٹلی میں بندھا ہوا اس کے درمیان لٹکا کر نرم آگ پر پکاتے ہیں۔ یہاں تک کہ کھویا بن جائے۔ اس کے بعد بیش کو گرم پانی سے دھو کر کام میں لاتے ہیں۔ افریقہ کے وحشی لوگ اپنے تیروں کو اسی زہر میں بجھاتے ہیں۔ (سم قاتل)

بچھو (عربی) عقرب۔ (فارسی) کژدم۔ (سندھی) وچھوں۔ (انگریزی) سکارپین SCOR PION

مشہور زہریلا کیڑا ہے جس کے ڈنگ سے شدید درد عارض ہوتا ہے۔ سیاہ اور زرد دو قسم کا ہوتا ہے۔ زرد بچھو ہر جگہ مکانوں میں اینٹ پتھروں کے نیچے اندھیرے کونوں اور کوڑے کرکٹ کے ڈھیروں میں ملتا ہے اس کا زہر کمزور ہوتا ہے۔ زرد بچھو کسی دوا کے کام نہیں آتا۔ سیاہ بچھو پہاڑی چٹانوں کی دراڑوں میں رہتا ہے۔ اس کا جسم خلیوں سے ڈھکا ہوا ہوتا ہے اور یہ عموماً ساڑھے تین انچ لمبا ہوتا ہے۔ یہ کیڑا تمام سال بے حس اور بھوکا پڑا رہتا ہے۔ صرف برسات میں باہر نکلتا ہے۔ عمر اس کی چار سال تک ہے **رنگ** مختلف، سیاہ بھورا، سبزی مائل سیاہ **مزاج** سرد خشک درجہ سوم **مقدار خوراک** راکھ ایک رتی سے دو رتی تک **افعال و استعمال** اس کا روغن تیار کر کے استرخا، فالج، لقوہ پر مالش کرتے ہیں اور اس کی راکھ ادویہ مناسب کے ہمراہ گردہ و مثانہ کی پتھری کو توڑنے کے لئے استعمال کی جاتی ہے۔ معجون عقرب اس کا مشہور مرکب ہے۔ روغن عقرب بھی پتھری کو توڑنے کی قوی دوا ہے خواہ پتھری گردہ میں ہو یا مثانہ میں۔ اس کی راکھ بنانے کی ترکیب صفحہ ۲۸ پر بتائی جا چکی ہے۔ اگر کسی کو بچھو کاٹ لے تو فوراً بسکھپرہ بوٹی کی جڑ یا پتوں کا لیپ کریں یا عقرب گزیدہ کو مولی اور نوشادر کھلائیں اور جائے نیش پر بھی مولی اور نوشادر ملا کر باندھیں (قریب بسم)

بداری کند (باراہی کند) (سندھی) جو بہن جڑی (پہاڑی نام) سیالیاں (بنگالی) بھوئن کمہڑا۔ بھوئی کمہڑا۔ (تیلگو) نیل کمبڑ۔ (مرہٹی)

ڈکر کند (گجراتی) ڈکر کنڈ۔ (انگریزی) آئی پومیا ڈیجی ٹیٹا I. DIGITATA

ایک پہاڑی بیل دار درخت کی جڑ ہے۔ اس کے پتے اروی کے پتوں کی مانند قریباً چار انچ لمبے اور تین انچ چوڑے ہوتے ہیں اور تین تین اکٹھے ڈھاک کے پتوں کی مانند لگے رہتے ہیں۔ پھول بینگنی رنگ کے موسم برسات میں کھلتے ہیں ہندی میں بدار زمین کو کہا جاتا ہے اور کند جڑ کے معنوں میں استعمال ہوتا ہے چونکہ بداری کند کی جڑ ہی دواءً مستعمل ہے اس لئے اس کو اس نام سے پکارا جاتا ہے۔ یہ گرہ دار جڑ زمین میں بہت گہری ہوتی ہے۔ اس کا حجم شلجم سے لے کر پیٹھے تک ہوتا ہے۔ یہ زمین کھود کر نکالی جاتی ہے اور اس کو چھوٹے چھوٹے ٹکڑے کر کے خشک کر لیتے ہیں ورنہ سڑ جاتی ہے۔ بعض نے اس کو اور باراہی کند کو ایک ہی جانا ہے لیکن باراہی کند الگ چیز ہے۔ **رنگ** باہر سے سرخی مائل اندر سے دودھ کی طرح سفید رنگ **ذائقہ** شیریں **مزاج** گرم تر اور بقول سرد تر سرد ہونے کے قول کی تائید ویدک کتب سے بھی ہوتی ہے **مقدار خوراک** بداری کند خشک ایک ماشہ سے چھ ماشہ تک **مقام پیدائش** شملہ۔ کالکا۔ ڈیرہ دون۔ پٹھانکوٹ ضلع کانگڑہ۔ اُدے پور۔ راجپوتانہ۔ کوہ آبو۔ وشنو دیوی (ریاست جموں) **افعال و استعمال** بھوک پیدا کرتی ہے۔ مقوی اعضا ہے۔ باہ کو تقویت دیتی ہے۔ ضعف باہ اور عورت کی چھاتیوں میں دودھ کی کمی دور کرنے کے لئے اس کو خشک کرنے کے بعد تنہا یا دیگر ادویہ کے ہمراہ سفوف بنا کر کھلاتے ہیں۔ اگر بچہ لاغر و کمزور ہو تو اس کو موٹا تازہ بنانے کے لئے سفوف بداری کند ایک ماشہ شہد خالص میں ملا کر روزانہ استعمال کراتے ہیں۔ جو سادھو لوگ آبادی سے دور رہتے ہیں اور تارک الدنیا ہیں اسی کو کھا کر گزر اوقات کرتے ہیں۔ جڑ کو کھود لاتے ہیں اور آگ میں رکھ کر پکا لیتے ہیں۔ محلل ہونے کی وجہ سے پانی میں پیس کر ورموں پر ضماد کرتے ہیں۔ جریان کو بھی مفید ہے۔

بدھارا (عربی) شارف (بنگالی) دربدھارک۔ (سنسکرت) ورِدھادا (انگریزی) ایلی فینٹ کریپر EIEPHANT CREEPER

ایک بیل دار۔ لوٹی کی جڑ ہے جو لمبی کھوکھلی اور ریشہ دار ہوتی ہے۔ اس کے

پتے پان نما لیکن بڑے بڑے دس بارہ انچ لمبے۔ زیریں سطح پر ریشمی روئیں والے ہوتے ہیں اس کی دو قسم ہوتی ہیں۔ ایک قسم کا پھول سفید اور گول گھڑے کی مانند۔ دوسرے کا پھول سرخ بینگنی رنگ کے بڑے بڑے اور پتے کچنال کی مانند ہوتے ہیں۔ جڑ ملٹھی کی طرح ہوتی ہے **ذائقہ** پھیکا تلخی مائل **مزاج** گرم وخشک درجہ اول۔ **مقدار خوراک** ۳ ماشہ سے ۵ ماشہ تک **مقام پیدائش** تمام ہندوستان وپاکستان میں پایا جاتا ہے۔ یہ ساحلی علاقوں اور ریتیلے میدانوں میں سمندر کی سطح سے ایک ہزار فٹ کی بلندی تک ہوتا ہے **افعال واستعمال**۔ محلل اورام، ملین طبع اور مقوی باہ ہے اس کے پتے تیل چپڑ کر اورام پر باندھتے ہیں۔ بدھارا کے پتوں کا رس ہم وزن شکر میں ملا کر دو دو تولہ کی مقدار میں پلانا سمن مفرط کے لئے مفید ہے اور جلو دھر میں بھی فائدہ کرتا ہے۔ بدھارا کی جڑ کا سفوف ایک ہفتہ تک ستاور کے رس میں بھاونا دے کر خشک کیا جائے اور ہر روز صبح کے وقت یہ سفوف مکھن یا چھ ماشہ گھی کے ہمراہ ایک مہینے تک استعمال کیا جائے تو بدن میں طاقت اور چستی آتی ہے اور عمر میں زیادتی ہوتی ہے۔ ہندو شاستروں میں اس نسخے کو رسائن کا درجہ دیا گیا ہے۔

برف

(عربی) ثلج۔ (فارسی) یخ (انگریزی) آئس ICE

مشہور عام ہے۔ دو قسم کی ہوتی ہے ایک قدرتی دوسرا مصنوعی **رنگ** سفید چمک دار **ذائقہ** پھیکا **افعال واستعمال**۔ مخدر۔ مسکن حرارت وعطش اور مقامی قابض ہے۔ کثرت استعمال معدہ کو کمزور کر دیتی ہے۔ گرمی کے بخار کو تسکین دیتی ہے۔ حلق کے اندر اگر جونک لپٹ جائے تو اس کو نکال دیتی ہے۔ پیشانی اور تالو پر رکھنے سے نکسیر کو بند کرتی ہے۔ چوٹ لگنے پر ابتداء میں مقام ماؤف پر برف رکھنا مفید ہے۔ اکثر اطباء تیز بخار میں سر پر برف کی پٹی رکھواتے ہیں۔ برف پانی میں ڈال کر پینے سے یہ بہتر ہوتا ہے کہ پانی کا گلاس برف میں رکھ دیا جاتے برف چوسنا متلی قے کو روکتا ہے۔

برگ تبت (فارسی)

(پنجابی) کشمیر پٹھا[1]۔ (سندھی) پن کشمیری تیز پات پات کی

[1] پنجابی میں پٹھا پتے کو کہتے ہیں۔

مانند لیکن اس سے بڑے اور موٹے پتے ہوتے ہیں **رنگ** بھورا سرخی مائل **ذائقہ** پھیکا **مزاج** گرم وخشک **بدل** تنک چکنی **مقام پیدائش** کشمیر اور تبت **افعال واستعمال** اس کو تنہا یا دیگر ادویہ ثمر کٹائی خرد۔ دانہ الائچی خرد وغیرہ کے ہمراہ باریک پیس کر ہلاس[1] بناتے ہیں جو مرگی، سکتہ اور بالخصوص شقیقہ اور پرانے نزلہ وزکام میں نہایت مفید ہے۔

برم ڈنڈی (برہم ڈنڈی)

(سندھی) لُہد (گجراتی) تِل کنٹو (بنگالی) سیال کانٹا (انگریزی) ییلو تھسل YELLOW THISTLE

ایک مشہور خودرو بوٹی ہے۔ شاخیں باریک۔ پھول کٹوری نما۔ نیلا سرخی مائل اس بوٹی کے پتے سفید روئیں دار زمین پر بچھے ہوتے ہیں۔ اس کی جڑ ایک لمبی ڈنڈی بالشت بھر نکلتی ہے جس کے سر پر بینگنی پھول لگتا ہے ڈنڈی پتوں اور پھول پر کانٹے نما رواں ہوتا ہے بعض لوگوں کو برہمی بوٹی اور برہم ڈنڈی میں نام کی مشابہت سے دھوکا لگ جاتا ہے لیکن یہ الگ چیز ہے اس کی زرد رطوبت آنکھوں کو نہ لگنے دیں اس کی دو قسمیں ہیں۔ خرد کو برم ڈنڈی اور کلاں کو اونٹ کٹائی کہتے ہیں **رنگ** سبز سیاہی مائل پھول بینگنی **ذائقہ** نہایت تلخ **مزاج** گرم خشک درجہ دوم **بدل** منڈی۔ نیل کنٹھی **مقدار خوراک** ۲ ماشہ سے ۵ ماشہ تک۔ سبز کو ایک تولہ تک استعمال کر سکتے ہیں **مقام پیدائش** ہر جگہ خصوصاً صوبہ متحدہ اور مشرقی ومغربی پنجاب میں سڑکوں کے کنارے اور ویران مقامات پر موسم سرما میں ملتی ہے **مصلح** شہد **افعال واستعمال** مقوی جسم، مقوی حافظہ۔ دافع تپ کہنہ، خون کو صاف کرتی ہے۔ زخموں کو مفید ہے خارش، پھوڑے پھنسی اور کئی جلدی امراض کو نافع ہے۔ رنگ نکھارتی ہے۔ جسم کو طاقت دینے اور حافظہ تیز کرنے کے لئے اس کا سفوف شیر گاؤ کے ہمراہ کھلاتے ہیں۔ تپ لرزہ کے لئے دو ماشہ سفوف بخار چڑھنے سے چھ گھنٹہ قبل اور دوسری خوراک دو گھنٹہ قبل ہمراہ آب تازہ دی جاتی ہے۔ اسی طرح ۲۔۳ روز

[1] نسوار۔

علاج جاری رکھنا چاہیئے۔ اگر مریض کو بخار کے ساتھ کھانسی بھی ہو تو سفوف شہد کے ساتھ دینا چاہیئے۔ یہ دوا استعمال کرانے سے پیشتر تپ لرزہ کے مریض کو ایک معمولی سا جلاب دے کر پیٹ صاف کر لیا جائے۔ پرانے بخاروں کے لئے دیگر ادویہ کے ہمراہ استعمال کرتے ہیں اس کے بیج ملیّن۔ منشتہی۔ مقئی اور مخرج بلغم ہیں۔ ان کا شیرہ نکال کر شیریں کر کے دمہ میں پلانا مفید ہے۔ تصفیہ خون کے لئے اس کا جوشاندہ یا خیسانده سیاہ مرچوں کے ہمراہ پیس کر پلاتے ہیں۔

برنا (ہندی) برن۔ (گجراتی) ورنو۔ (بنگالی) ورن گاچھ (انگریزی) CARATAEVA RELIGIOSA

ایک بڑا ہندی درخت ہے جس کے پتے برچھی نما بیل کے پتوں کی مانند ایک شاخ میں تین تین لگے ہوتے ہیں۔ شکل میں بیل کے پتوں سے مشابہ لیکن ان سے چھوٹے ہوتے ہیں۔ ماہ اپریل مئی میں خوبصورت پھول لگتے ہیں۔ پھل گول لیموں سے ذرا چھوٹا۔ خام حالت میں سبز اور پکنے کے بعد سرخ ہوتا ہے **رنگ** چھال باہر کی طرف سے بھوری اندر کی طرف سے سبز۔ پھول سفید۔ پتے کی رنگت اوپر کی طرف سے گہری سبز اور نیچے کی طرف ہلکی سبز **ذائقہ** برگ، پھل اور پھول تلخ۔ پھل پختہ ہونے کے بعد قدرے شیریں ہو جاتا ہے **مزاج** گرم ۲ وخشک ۲ **مقدار خوراک** ۳ ماشہ سے ۵ ماشہ تک **مقام پیدائش** تمام ہندوستان و پاکستان خصوصاً دریائے راوی کا مشرقی علاقہ مالابار، کنارا، صوبہ متوسط، صوبہ متحدہ، بنگال و آسام کے گرم حصوں میں پایا جاتا ہے **افعال و استعمال** پوست یا برگ درخت برنا کا جوشاندہ گڑ ملا کر عسر بول، سنگ گردہ و مثانہ میں پلاتے ہیں اور پوست یا پتوں کو پانی میں پکا کر اورام کی تحلیل کے لئے باندھتے ہیں۔ یا لیموں کے رس یا سرکہ میں پیس کر ضماد کرتے ہیں۔ اس کا ضماد پندرہ منٹ میں جلد کو لال کر دیتا ہے اور اگر زیادہ دیر جلد پر لگا رہے تو آبلہ پیدا کرتا ہے سمن مفرط کے لئے اس کے پتوں کا ساگ بنا کر کھایا جاتا ہے کونکن میں برنا کے پتوں کا پانی ½ تولہ سے ۳ تولہ تک ناریل کے پانی اور گھی کے ساتھ ملا کر امراض بلغمی دریاحی میں استعمال کرتے ہیں۔ بعض وئید برنا کے تازہ پتے دو تولہ نصف سیر پانی میں جوش دے کر جب نصف پاؤ رہ جائے

تو بکری کا دودھ دس تولہ اور کھانڈ بقدر ذائقہ ملا کر دن میں ۳ بار تپ دق کے مریضوں کو استعمال کراتے ہیں۔

برنجاسف (عربی) شویلا۔ (سندھی) گومادر (ہندی) گندار (فارسی) بوئے مادران (انگریزی) ACTUILLEA MILLE FOLIUM

ایک پودا ہے ایک دو بالشت سے لے کر گز بھر تک ہوتا ہے۔ باریک چھوٹے پھٹے ہوئے پتے۔ پھول سوئے کی مانند چتر دار نیلے۔ اس بوٹی کی ساق پر ایک قسم کی چپکنے والی رطوبت لگی ہوتی ہے **نوٹ** برنجاسف اور قیصوم ایک ہی نبات کی نر و مادہ دو قسمیں ہیں۔ نر کو قیصوم اور مادہ کو برنجاسف کہتے ہیں۔ فرق اس میں اور برنجاسف میں یہ ہے کہ قیصوم بڑی اور برنجاسف چھوٹی قسم ہے۔ قیصوم کی ساق پر شاخیں نہیں ہوتیں اور برنجاسف کی ساق پر شاخیں بہت ہوتی ہیں اس کی ساق کے سرے پر ایک چھتر سا ہوتا ہے جو اس کا پھول ہے۔ اس کی خوشبو بھاری اور ناگوار ہوتی ہے **رنگ** پتے سبز، پھول زرد اور سفید بعض نیلے **ذائقہ** تیزی لئے ہوئے تلخ **مزاج** گرم وخشک ۳۔ **مقدار خوراک** ۳ ماشہ سے ۵ ماشہ تک **مقام پیدائش** کوہ ہمالیہ میں کشمیر سے کماؤں تک پائی جاتی ہے۔ **افعال و استعمال** مسخن، محلل اور مفتح مسدد ہونے کی وجہ سے اندرونی اورام میں استعمال کرتے ہیں۔ نیز مدرِ بول و حیض ہونے کی وجہ سے اس کے جوشاندہ کا پینا یا اس سے نطول و آبزن کرنا۔ احتباس بول۔ احتباس حیض اور ورم رحم کے لئے مفید ہے۔ اس سے عرق کشید کرتے ہیں جو اورام احشا اور تپ بلغمی بشرکت جگر کے لئے بکثرت مستعمل ہے۔

برُرو (ہندی) برُرو (کشمیری) پٹار۔ (سندھی) پٹارو۔ (پنجابی) شلنگلی (انگریزی) سکیمیا لاری اولا۔ SKIMMIA LAURIOLA

یہ سدا بہار گھاس ۳ سے ۵ فٹ تک اونچی ہوتی ہے۔ اس کو مئی، جون کے مہینے میں زردی مائل پھول سبز گچھوں میں لگتے ہیں۔ اس کی بو میٹھی اور تیز ہوتی ہے کہتے ہیں کہ ہرن کے نافہ میں خوشبو اسی گھاس کے کھانے کی وجہ سے ہوتی ہے **رنگ** پھول زردی مائل سبز۔ پھل سرخ۔

مقام پیدائش۔ گلمرگ اور پہلگام۔ کشمیر کا علاقہ **افعال و استعمال** کشمیری لوگ اس گھاس کو خوشبو کی خاطر جلاتے ہیں۔ اس کے تازہ پتوں میں سے نصف فی صد کی مقدار میں تیل نکلتا ہے جو صابون سازی کے کام آتا ہے۔ خشک پتوں میں سے تیل نہیں نکل سکتا۔

برہمی (بنگالی) تھل کری۔ (تامل) غیر برامی۔ (سنسکرت) براہمی (انگریزی) انڈین پینی ورٹ۔ INDIAN PENNY WORT

ماہیت۔ یہ دو قسم کی ہوتی ہے۔ اصلی برہمی وہ ہے جس کے پتے چونی کے مانند گول (گھوڑے کی سم کی مانند) اور کناروں کی طرف سے ذرا نوکدار ہوتے ہیں۔ پتوں کی پشت پر رگیں ہوتی ہیں۔ ڈنڈی کی طرف کھلی ہوتی ہے جڑ ہی سے باریک شاخیں نکلتی ہیں۔ اور ان کے سرے پر ایک ایک پتا لگا ہوتا ہے۔ یہ بیل کی طرح زمین پر پھیلی رہتی ہے۔ دوسری قسم منڈوک پرنی ہے۔ اس کا پتا اصل برہمی سے ذرا بڑا اور موٹا ہوتا ہے۔ باقی تمام اشکل و صورت ایک سی ہوتی ہے اور اس کے اوصاف برہمی کے مانند ہوتے ہیں لیکن ذرا کم۔ مگر بعض وئید اس کو ہی اصلی برہمی بوٹی کہتے ہیں۔ (بنگال کے وئید جل نیم کو ہی برہمی بوٹی قرار دیتے ہیں) اس کے علاوہ برہمی گھاس کے نام کی خوشبودار چیز (جو سر پر لگانے کے تیلوں کے نسخوں میں پڑتی ہے) پنساری فروخت کر رہے ہیں۔ یہ برہمی گھاس تالیس پتر کا پہاڑی نام ہے اس لئے مغالطہ سے بچنا چاہیئے۔ تمام پودا ہی کام میں لانا چاہیئے اور اسے سایہ میں خشک کرنا چاہیئے **ذائقہ** تلخ اور کسیلا منڈوک پرنی کا ذائقہ برہمی سے کم کڑوا ہوتا ہے **رنگ**۔ سبز۔ **مقام پیدائش** جموں، ہری پور (ہزارہ) شملہ، دھرم سالہ اور کانگڑہ کے پہاڑی علاقوں کے علاوہ نہروں اور دریاؤں کے کنارے مرطوب مقامات پر پائی جاتی ہے **مزاج** سرد خشک **مقدار خوراک** خشک ۴ رتی سے ۸ رتی۔ برہمی سبز ½ ۱ ماشہ سے ۳ ماشہ تک **مصلح** کشنیز خشک **افعال و استعمال** ملین شکم۔ ہاضم مقوی اعصاب تقوی حافظہ اور مدر بول ہے۔ برہمی اور منڈوک پرنی کو زیادہ تر شیرہ یا سفوف کی شکل میں تقویت حافظہ کے لئے شیر گاؤ

کے ہمراہ کھلاتے ہیں۔ اگر دانہ الائچی ایک ماشہ۔ مغز بادام ۱۰ عدد۔ مغز کدو ۶ ماشہ۔ مرچ سیاہ ۷ عدد کے ہمراہ بطور ٹھنڈائی رگڑ کر پئیں تو دردسر۔ ضعف دماغ اور ضعف بصارت کو دور کرتی ہے اور حافظ کو بڑھاتی ہے۔ واگ بھٹ لکھتا ہے کہ برہمی یا منڈوک پرنی کو گھی میں بھون کر لگاتار ایک ماہ تک دودھ کے ساتھ استعمال کیا جائے تو جسم کی خوبصورتی۔ حافظہ اور عمر بڑھتے ہیں۔ دوران علاج میں اناج سے پرہیز رکھیں اور بطور غذا صرف دودھ استعمال کریں۔ بعض اطباء دیگر امراض برص، جریان منی وغیرہ میں بھی مختلف ترکیبوں سے کھلاتے ہیں۔ اس کا سفوف، شربت، عرق اور تیل بنا کر استعمال کرتے ہیں۔ برہمی گھرت اس کا مشہور مرکب ہے جو مرگی اور اختناق الرحم کے لئے استعمال کرایا جاتا ہے۔ برہمی کو تین ماہ سے زائد عرصہ لگاتار جاری نہ رکھنا چاہیئے ورنہ سمی اثرات پیدا کرتی ہے۔ (قریب السم)

بریارا (بریالہ) (سندھی) سبنور (وئیدک) چکنا مول۔ (انگریزی) S. RHOMBIFOLIA اس بوٹے کے پتے مکوہ سے مشابہ ہوتے ہیں۔ از قسم کھرینٹی ہے **رنگ** پتے سبز۔ پھول زرد و سفید **مقدار خوراک** چھ ماشہ **ذائقہ** تیز اور تلخ **مزاج** گرم تر درجہ ۱۔ **مقام پیدائش**۔ ویرانوں اور سڑکوں کے کنارے ۴ ہزار فٹ کی بلندی تک پیدا ہوتی ہے **افعال و استعمال** سانپ کے زہر کی تریاق ہے۔ پتوں کو پانی میں پیس کر پلانا سوزاک، جریان اور پتھری کو مفید ہے۔ زرد پھول والی کے پتوں کا ضماد اورام کو تحلیل کرتا ہے اور درد کو تسکین بخشتا ہے۔ (غیر سمی)

بڑھل (ڈھیو) (مرہٹی) وٹار پھل۔ (بنگالی) پانیالہ۔ (گجراتی) لکچ (سنسکرت) لکوچ (انگریزی) ARTOCARPUS LAKOOCHA

مشہور عام درخت ہے جس میں ناشپاتی کے برابر بیڈول پھل لگتے ہیں۔ یہ پھل کہیں سے پچکے ہوتے اور کہیں سے ابھرے ہوئے ہوتے ہیں۔ پتے مانند بادام کے پتوں کے، بہت بڑا درخت ہے **رنگ** گودا سرخ اور سفید پھل خام سبز لیکن پکنے پر سرخی مائل زرد۔ پھول زرد **ذائقہ** شیریں۔ ترشی مائل۔ **مزاج** کچا سرد تر بدرجہ دوم۔ پکا گرم وتر **مقام پیدائش**۔ دہلی اور یوپی کے

باغات اور ضلع ہوشیارپور (مشرقی پنجاب) میں چنت پورنی دیوی کے تیرتھ پر بہت ملتا ہے **افعال واستعمال** خام ثقیل ہے۔ نفخ پیدا کرتا ہے۔ بلغم کو بڑھاتا ہے مگر دافع صفرا ہے۔ پختہ مقوی دل ودماغ ہے۔ بچوں کے لئے بیج بطور ملین بہت موافق ہیں۔ بشرطیکہ دائی کے دودھ میں گھس کر استعمال کریں اس کے پھل کا اچار بھی ڈالا جاتا ہے۔

بُسّد (عربی) ناشف۔ (سندھی) پاڑ مرجان

ایک سرخ رنگ کا پتھر ہے سوراخ دار اور سخت۔ خلیج فارس سے آتا ہے اس کو عموماً بیخ مرجان کہا جاتا ہے۔ لیکن یہ مونگے کی جڑ نہیں ہے۔ **رنگ** سرخ **ذائقہ** پھیکا **مزاج** سرد ۱، خشک ۲۔ بدل۔ دم الاخوین جس خون کے لئے۔ **مقدار خوراک** ۴ رتی تا ۱ ماشہ **مصلح**۔ کتیرا۔ طباشیر **افعال و استعمال** مقوی۔ مفرح قلب، قابض، حابس دم، مجفف اور جالی ہے۔ روغن بلسان کے ہمراہ کان میں ٹپکانا دردکان کو نفع دیتا ہے۔ جالی اور مجفف ہونے کی وجہ سے سرمہ اس کا مقوی بصر ہے۔ بسد سوختہ بطور سنون استعمال کرتے ہیں۔ مقوی دندان ہے۔ تمام اعضاء کے خون کا حابس ہے۔ لہٰذا بواسیر خونی، نفث الدم، اسہال خونی وغیرہ میں استعمال کیا جاتا ہے۔ خفقان اور دسواس کے لئے بھی مفید خیال کیا جاتا ہے۔ اس لئے کئی یونانی مرکبات میں داخل ہے۔

بسفائج (عربی) اضراس الکلب (فارسی) اضراس الکلب۔ (ہندی) کھنگالی (انگریزی) پولی پوڈیم POLYPODIUM

ایک قسم کی گرہ دار جڑ ہے جو چھپکلی کے مانند ہوتی ہے۔ اندر سے سبز اور سیاہ جس کا رنگ اندر سے سبز نکلے وہ بہترین قسم ہے۔ اس کو بسفائج فستقی کہتے ہیں **رنگ** باہر بھورا سیاہی مائل۔ اندر سبز **ذائقہ**۔ تیز کسی قدر میٹھا **مزاج** گرم اور خشک درجہ دوم **مقدار خوراک**۔ ۳ تا ۷ ماشہ **مصلح**۔ ہلیلہ زرد۔ **افعال و استعمال**۔ مسہل سودا و بلغم اور کاسرریاح ہے۔ امراض سوداوی وبلغمی مثلاً دمہ، جذام، مرگی، مالیخولیا اور جوڑوں کے درد کو دفع کرتی ہے۔ بواسیر کے مسوں کو گراتی ہے۔ سرکہ کے ہمراہ اس کا لیپ طحال کو دفع کرتا ہے۔ پوست چھیل کر استعمال

کرنا چاہیئے۔ (غیر سمی)

بسکھپرا (عربی) حندقوقی۔ (سندھی) داہو۔ (ہندی) سانٹھ۔ پنرنواہ (بار بار پیدا ہونے والی) (بنگلہ) سانوری۔ (سنسکرت) شوبھاگنی۔ شودھنی (ورم مٹانے والی)۔ (پنجابی) اٹ سٹ۔ (فارسی) دیواسپست (انگریزی) ہاگ ویڈ۔ SPREADING HOG WEED

مشہور گھاس ہے۔ اس کی بیلیں زمین پر پھیلی ہوئی ہوتی ہیں۔ پتے بیضاوی اٹھنی کے برابر بغیر دندانوں کے ہوتے ہیں جڑ اس کی سفید اور موٹی ہوتی ہے۔ پھولوں کی رنگت کے لحاظ سے سرخ وسفید دو قسم کی ہوتی ہے۔ سفید پھول والی دوائً مستعمل ہے۔ شاخوں کی گانٹھوں پر ابھار مثل گھنڈی ہوتے ہیں۔ جن میں سیاہ تخم ہوتے ہیں۔ اس کے ایلکلائڈ قسم کے جزو موثرہ کو پرنادین کہتے ہیں۔ اس میں پوٹاسیم نائٹریٹ اور دوسرے پوٹاسیم نمکیات بھی کثیر تعداد میں پائے جاتے ہیں **رنگ** جڑ سفید اور موٹی، پھول سرخ یا سفید۔ پتے اوپر سے سبز اور نیچے سے سفید **ذائقہ** سرخ پھول والی تلخ اور سفید پھول والی چرپرہ **مزاج** گرم درجہ ۱ خشک درجہ ۲۔ **مقدار خوراک** پانی ۶ ماشہ تا ۹ ماشہ۔ جڑ ۳ سے ۵ ماشہ تخم ۲ سے ۳ ماشہ **مقام پیدائش** موسم برسات اور جیت بیساکھ میں نمدار مقامات پر بکثرت پیدا ہوتی ہے **افعال واستعمال**۔ مدر بول وحیض، محلل اورام۔ منفث، بلغم، دافع تپ۔ تازہ بسکھپرے کا پانی نکال کر استسقا، یرقان اور بندش بول میں استعمال کراتے ہیں۔ درد وبندش حیض میں اس کا مروّق پانی بمقدار ۵ تولہ ہر چوتھے گھنٹے پلاتے ہیں۔ پرسوت کے بخار بوجہ احتباس نفاس میں بھی مفید ہے۔ دق اطفال یعنی مرض سوکھا میں بسکھپرے کی جڑ ذراسی گھس کر ایک سیاہ مرچ ڈال کر صبح و شام ایک ہفتہ روزانہ چٹانے سے بچہ کو اس مرض سے نجات مل جاتی ہے نیز بیخ بسکھپرہ کو کھانسی، دمہ اور بلغمی بخاروں میں کھلاتے ہیں اس کو باریک پیس کر نزلہ وزکام میں بطور نسوار استعمال کرتے ہیں۔ استسقاء کے مریضوں کو تازہ پتوں کی بھجیا پکا کر چپاتی کے ساتھ کھلانا مفید ہے۔ بعض اطباء استسقاء میں تازہ سبز پتوں کا پانی ایک تولہ روزانہ پلاتے ہیں اور غذا بغیر نمک اور

روغن کھلاتے ہیں۔ تخم لسکھپرہ کو مقوی باہ معجونات میں شامل کرتے ہیں۔ انہی بیجوں کو تخم اسپست بھی کہتے ہیں۔ صاحب کنز الحکماء لکھتے ہیں کہ مریض رعشہ کے جسم پر لسکھپرہ کا ضماد کیا جائے تو نفع بخشتا ہے۔

بطخ (عربی) اروک، بط۔ (فارسی) بط، قاز (بڑی بط)۔ (سندھی) بدک، (انگریزی) ڈک۔ گوز۔ GOOSE DUCK

مشہور پرندہ ہے۔ مرغابی کی قسم ہے جس کو گھروں میں پالتے ہیں۔ یہ پانی پر بھی تیرتا ہے۔ بڑی بط یعنی ہنس لکھ کو عربی میں اوز۔ فارسی میں قاز اور انگریزی میں گوز کہتے ہیں **رنگ** مختلف۔ سفید، بھورا، چونچ زرد، گوشت سرخ **مزاج** بیضہ بط گرم وتر درجہ اول **افعال و استعمال**۔ کثیر الغذا اور دافع ریاح ہے۔ زرد ہضم نہیں۔ بازوؤں کا گوشت بدن کو فربہ کرتا ہے۔ گردوں اور باہ کو تقویت دیتا ہے۔ قوت باہ اور ازدیاد منی کے لئے تمام گوشتوں سے بہتر ہے خفقان کو مفید ہے۔ اس کا جگر خون صالح پیدا کرتا ہے۔ چربی اس کی ملطف، ملین اور محلل ہے اور سب چربیوں سے بہتر ہے بواسیر کے درد کو نفع بخشتی ہے اور ورموں کو تحلیل کرتی ہے۔ انڈے مرغی کے انڈے کی مانند ہیں مگر اثر میں ذرا کمزور ہیں۔

بکائن (گجراتی) بکانیہ۔ (سندھی) بکائن نم۔ (سنسکرت) نمب برکش (انگریزی) پرشین لیلک THE PERSIAN LILAC BEAD TREE

مشہور عام درخت ہے۔ اس کے پتے، پھول اور پھل نیم سے مشابہ ہوتے ہیں۔ لیکن پھل کے اندر چار خانے ہوتے ہیں اور ہر ایک خانے میں ایک تخم ہوتا ہے تخم بکائن کے اوپر سیاہ رنگ کی جھلی سی ہوتی ہے اور اندر سے مغز سفید نکلتا ہے زیادہ تر یہ مغز ہی دواءً مستعمل ہے۔ انہیں بیجوں کو حب البان یا تخم بکائن اور پنجاب میں دھر کونے کہتے ہیں۔ بعض محققین لکھتے ہیں کہ بکائن کا فارسی نام آزاد درخت صحیح نہیں ہے۔ **رنگ** پتے سبز، پھول زرد **ذائقہ** تلخ **مزاج** گرم خشک بدرجہ دوم **مقدار خوراک** پوست، ماشہ سے ایک تولہ۔ مغز دو رتی سے چار رتی تک **مقام پیدائش** ہند، پاکستان، برما اور ایران **افعال و استعمال** مصفی خون، مسکن درد، دافع بواسیر، مجفف قروح اور دافع تپ کہنہ ہے مصفی

خون ہونے کی وجہ سے اس کے پتے اور پوست استعمال کئے جاتے ہیں۔ اسکے پختہ پھل جو کوب کر کے پانی میں پکا کر سر دھونے سے بال لمبے ہو جاتے ہیں اور جوئیں نہیں پڑتیں۔ بواسیر میں مغز تخم بکائن تنہا ہمراہ آب ترب کھلاتے ہیں یا مناسب ادویہ کے ہمراہ دیتے ہیں لیکن زیادہ مقدار میں سمی اثر رکھتے ہیں اور چھ سات بیج کھا لینے سے موت واقع ہو سکتی ہے۔ مسکن درد ہونے کی وجہ سے اس کے پتوں کے جوشاندہ سے مقام ماؤف کو بھپارہ دیتے ہیں یا اس کے پتوں کی بھجیا اوپر باندھتے ہیں۔ مجفف قروح ہونے کی وجہ سے مرض قلاع میں پوست بکائن کو جلا کر کتھ سفید کے ہمراہ منہ میں چھڑکتے ہیں۔

بکری (عربی) ماعز۔ (فارسی) بز۔ گوسفند۔ (انگریزی) گوٹ GOAT مشہور عام چوپایہ ہے۔ اس کے نر کو بز نر یا بکرا کہتے ہیں **رنگ** مختلف، **مزاج** گرم تر **افعال و استعمال** گوشت خون صالح پیدا کرتا ہے۔ گرم گرم گوشت چوٹ کے مقام پر باندھنے سے درد کو تسکین دیتا ہے۔ کلیجی کو گرم توے پر رکھ کر اس کا پانی آنکھوں میں ڈالنا اندھراتے یعنی (رات کو نظر نہ آنے) کو مفید ہے۔ مقوی باہ ہے۔ چربی کا لیپ دردوں کو تسکین دیتا ہے۔ کمزور مریضوں کے لئے بزغالہ یعنی بکری کے بچے کا گوشت تجویز کیا جاتا ہے کیونکہ معدہ چربیلا گوشت ہضم کرنے کا متحمل نہیں ہوتا۔

بکن (فارسی) بکم۔ (عربی) فلفل الماء۔ (ہندی) اسپابوٹہ۔ جل پیپل۔ (پنجابی) توت بوٹی (گجراتی) رت بولیو۔ (بنگالی) کانچڑا گھاس (لاطینی) LIPPIA NODIFLORA

ایک بوٹی ہے جو زمین پر مفروش ہوتی ہے۔ شاخیں باریک اور پتلی۔ پتے چھوٹے بیضوی لمبے دندانہ دار جو شہتوت کے پتوں سے ملتے جلتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ اس کو توت بوٹی بھی کہتے ہیں۔ شاخ کی ہر گرہ پر ایک چھوٹا گول پھول ہوتا ہے جس سے مچھلی کی مانند بو آتی ہے۔ اس لئے سنسکرت میں اس کا صفاتی نام مچھا گندھار رکھا گیا ہے۔ اسے گھنڈی جیسے بینگنی رنگ کے پھول لگتے ہیں جو پیپل (فلفل دراز) کے ہم شکل ہوتے ہیں۔ چونکہ یہ بوٹی دریاؤں اور نہروں کے کناروں پر بکثرت

پیدا ہوتی ہے اس لئے ہندی میں اس کو جل پیپل کہتے ہیں **رنگ** پتے سبز پھول اودے یا کاسنی **ذائقہ** تلخ اور کسیلا **مزاج** گرم و خشک بدرجہ دوم **مقدار خوراک** ایک تولہ سے ڈھائی تولہ تک **مقام پیدائش**۔ دریاؤں اور نہروں کے کنارے اور باغوں میں بکثرت پیدا ہوتی ہے اور ہر موسم میں ملتی ہے **افعال و استعمال** قابض مدر بول مسکن و مصفی خون اور دافع بواسیر ہے۔ بلغمی بخاروں کو پتوں کا جوشاندہ مفید ہے۔ مدر بول ہونے کی وجہ سے عسر بول کے لئے مفید ہے نیز مثانہ کی پتھری خارج کرتی ہے۔ نکسیر، نفث الدم اور بواسیر خونی کے لئے نصف چھٹانک سبز پتے سات عدد سیاہ مرچوں کے ہمراہ پیس کر صبح خالی پیٹ پلاتے ہیں۔ خونی بواسیر کے لئے اس سے بہتر کوئی دوا نہیں۔ سکہ، جست، قلعی، چاندی اور ہرتال کو کشتہ کرتی ہے۔ بچوں کے سر کے ایگزیما پر اس کے پتوں کو گھوٹ کر مکھن ملا کر لگانا نفع بخش ہے۔

بَلادُر

(فارسی) بلادر۔ (عربی) حب الفہم۔ حب القلب۔ (ہندی) بھلانواں (بنگلہ) بھیلا یا بھیلوا۔ (مرہٹی) بیبا (گجراتی) بھلاماں۔ (سنسکرت) بھلاتک۔ (انگریزی) مارکنگ نٹس MARKING NUTS

ایک پہاڑی درخت کا پھل ہے جو کہ بیر سے چھوٹا ہوتا ہے۔ اس کے سر پر ایک ٹوپی سی لگی ہوتی ہے جس کو کلاہ بلادر کہتے ہیں۔ بلادر کو دبانے سے شہد کی مانند سیاہ رنگ کی گاڑھی رطوبت نکلتی ہے جس کو **عسل بلادر** کہتے ہیں۔ یہ پھل کسی قدر گول اور چپٹا سا پرندے کے دل کی وضع کا ہوتا ہے۔ اس لئے اس کو عربی میں حب القلب کہتے ہیں **رنگ** سیاہ **ذائقہ** تلخ۔ **مزاج** عسل بلادر گرم و خشک بدرجہ چہارم۔ مغز گرم ۲ و خشک ۱ **مقدار خوراک** مغز بلادر ایک رتی سے ۲ رتی۔ عسل بلادر نصف چاول سے ایک چاول مکھن ملا کر **مقام پیدائش** یہ درخت ستلج سے سکم تک ہمالیہ کی ترائی اور کئی پہاڑی علاقوں بالخصوص مشرقی پاکستان میں پائے جاتے ہیں **مصلح**۔ روغن کنجد۔ **افعال و استعمال** عسل بلادر مقرح۔ مسخن۔ محلل اور مقوی اعصاب ہے۔ مغز بلادر مقوی باہ اور دافع امراض بلغمی ہے۔ اندرونی طور پر مغز بلادر اور عسل بلادر نامردی اور امراض بلغمیہ، عصبانیہ، خنازیر، مرگی

رعشہ وغیرہ کے لئے معجونات میں شامل کیا جاتا ہے لیکن اس کا استعمال خالی از مضرت نہیں۔ بعض امزجہ میں اس سے گرمی زیادہ ہو جاتی ہے یا فساد خون کے امراض لاحق ہو جاتے ہیں۔ اطبائے حاذقین نے اس کے نقصانات سے بچنے کے لئے کئی طریقے ایجاد کئے ہیں۔ منجملہ ان کے ایک یہ ہے کہ کچے آموں میں بھلانوہ ڈال کر باندھ دیتے ہیں اور پھر شہد کے مرتبان میں ڈال کر کھاد (روڑی) میں چھ ماہ بند رکھتے ہیں۔ اس کے بعد سوکھی ہوئی اشیاء نکال کر پیس لیتے ہیں۔ اس کی مقدار خوراک ۲۴ گھنٹے میں ۳ یا ۴ ماشہ تک ہونی چاہیئے۔ دوسرا یہ ہے کہ زمین میں بلادر کی کھاد ڈال کر اس میں میتھی بو دیتے ہیں۔ اور میتھی کا ساگ موسم سرما میں گوشت کے ساتھ پکا کر کھاتے ہیں۔ اس طرح طاقت اور جوانی عود کر آتی ہے۔ گوا کے علاقے میں بلادر کو چھاچھ میں مدبر کرکے دمہ کے لئے استعمال کرتے ہیں۔ عسل بلادر مقرح ہونے کی وجہ سے مکھن یا گھی میں ملا کر مسّے، داد، برص وغیرہ امراض جلدیہ پر طلاءً استعمال کرتے ہیں۔ بلادر بخوراً مجفف بواسیر ہے۔ یعنی اس کی دھونی دینے سے بواسیری مسّے خشک ہو کر گر جاتے ہیں لیکن یاد رہے کہ اس کے دھوئیں سے تمام جسم ورم کر آتا ہے اور سخت خارش ہوتی ہے۔ عسل بلادر چونے کا پانی (لائم واٹر) ملا کر سوتی کپڑوں پر پکا نشان لگانے کے کام لایا جاتا ہے۔ (قریب بسم)

بلوط

OAK TREE

(ہندی) سیتا سپاری۔ (سندھی) شاہ بلوط (انگریزی) اوک ٹری

مشہور عام پہاڑی درخت کا پھل ہے۔ دو قسم کا ہوتا ہے۔ پھل گول جس کو شاہ بلوط کہتے ہیں۔ اس کے مغز سے متصل ایک نازک پوست ہوتا ہے جس کو جفت بلوط کہتے ہیں۔ دوسرے کا لمبا **رنگ**: تازہ سبز، خشک زردی مائل سفید **ذائقہ**۔ دو قسم کا۔ ایک قسم شیریں دوسری قسم تلخ **مزاج** شیریں سرد و خشک درجہ دوم تلخ سرد و خشک درجہ سوم **مقدار خوراک** ۲ ماشہ سے ۳ ماشہ تک **افعال و استعمال** قابض، مجفف اور حابس خون ہے۔ پہاڑی دہقان اس کے خشک مغز کا آٹا پیس کر روٹی پکاتے ہیں۔ یہ دیر ہضم ہوتا ہے۔ سیلان منی و مذی، سیلان الرحم، اسہال و پیچش اور رطوبات معدہ کو جذب و خشک کرنے کے لئے بطور سفوف استعمال

Scanned with CamScanner

کرتے ہیں۔ تقطیر البول، سلسل البول اور بول فی الفراش میں ناگر موتھ وغیرہ کے ہمراہ کھلاتے ہیں۔ جفت بلوط قابض اور مجفف تاثیر میں بلوط کی نسبت زیادہ قوی الاثر ہے۔ اسے سیلان خون اور سیلان رطوبات کو بند کرنے کے لئے پلاتے کھلاتے اور بطور ضماد لگاتے ہیں۔ سیلان الرحم میں بطور فرزجہ استعمال کرتے ہیں۔ اور مرض فتق میں اس کا ضماد لگاتے ہیں۔ دیر ہضم، کثیر الغذا مغلظ معدہ ہے۔ سدّہ پیدا کرتا ہے۔ دستوں کو بند کرتا ہے۔ مسمّن بدن ہے۔ چھال کو پانی میں گلا کر بطور خضاب لگانے سے بال سیاہ ہوجاتے ہیں۔ اس کے سارے اجزاء سرد وخشک ہوتے ہیں۔ سیلان منی اور مذی کے لئے اکسیر ہے اس درخت کو دہقان رین کہتے ہیں (غیر سمّی)

بندا (عربی) خرقطان۔ (بنگالی) باندو (سندھی) گوساٹو۔ (فارسی) رفود (سنسکرت) درتک۔ (انگریزی) CYMBIUM TESSALOIDES

زمین پر نہیں اُگتی بلکہ کسی پرانے درخت پر پیدا ہوتی ہے مثلاً کیکر کا بندا، سرس کا بندا وغیرہ۔ اس کے پھل کھرنی کے برابر ہوتے ہیں اور گچھوں میں لگتے ہیں **رنگ** پھول سرخ سیاہی مائل **ذائقہ** پھیکا **مزاج**۔ سرد وخشک **مقدار خوراک**۔ ۳ ماشہ سے ۵ ماشہ تک تازہ پتوں کا پانی ۲ تولہ **افعال واستعمال**۔ قابض، مجفف اور حابس الدم ہے۔ افعال مذکورہ کے باعث بندا کے پتوں کو اسہال خونی اور نفث الدم میں بشکل سفوف یا خیساندہ کھلاتے ہیں۔ اوران کو باریک پیس کر منہ کے زخموں پر چھڑکتے ہیں جس قسم کے درخت پر ہوگا۔ افعال وخواص اس درخت کی مانند ہوں گے اس کے تازہ پتوں کا پانی چوٹ لگنے اور ہڈی ٹوٹنے میں پلاتے ہیں۔ (غیر سمّی)

بنفشہ (عربی)، فرفیر۔ بنفسج۔ (بنگلہ) بنوسا۔ (سندھی) بنفشو۔ (فارسی) کوکاش (انگریزی) وائلڈ وائلٹ WILD VIOLET

ایک قسم کی پہاڑی گھاس ہے جو گرمی کے موسم میں سایہ دار مقامات پر پیدا ہوتی ہے۔ اس کے پتے ایک انچ سے ڈیڑھ انچ تک لمبے انار کے پتوں سے مشابہ ہوتے ہیں جن کے دونوں طرف کم وبیش روئیں پلائے جاتے ہیں۔ طبی لحاظ سے خودرو بنفشہ کاشت کردہ بنفشہ کی نسبت بہتر سمجھا جاتا ہے۔ ماہ اپریل میں اس کو

پھول لگتے ہیں اور اسی موسم میں اس کے پھول جمع کئے جاتے ہیں۔ جہاں بنفشہ ہوتا ہے اس کے ساتھ ہی اس کے ہم شکل مشک بالا کے پودے بھی ہوتے ہیں۔ اس لئے ان دونوں میں تمیز کرلینی چاہیئے **ذائقہ** شیریں لعابی **مزاج** سرد درجہ اوّل تر درجہ اوّل **مقدار خوراک**۔ ۵ ماشہ سے ۷ ماشہ تک **مقام پیدائش**۔ کشمیر نیپال اور مغربی ہمالیہ میں پانچ ہزار فٹ سے زائد بلندی پر بکثرت پیدا ہوتا ہے۔ **افعال واستعمال** ملطف۔ ملیّن حلق وسینہ، ملیّن شکم اور مرطب ومنوم ہے۔ بخاروں نزلہ وزکام، ذات الجنب، ذات الریہ، کھانسی وغیرہ میں بطور خیساندہ یا جوشاندہ پلایا جاتا ہے لیکن اطبائے لکھنؤ اسے بشکل جوشاندہ کم استعمال کرتے ہیں کیونکہ جوشاندہ کی صورت میں اس سے جسم میں ہلکی گرمی پیدا ہوجاتی ہے۔ قبض کو دور کرنے کے لئے اس کے پھولوں کا سفوف یا گلقند بنا کر کھلایا جاتا ہے۔ خمیرہ بنفشہ اور شربت بنفشہ اور سفوف سر بنفشہ اس کے مشہور مرکبات ہیں۔ شربت بنفشہ قبض، نزلہ وزکام اور بخاروں میں بکثرت استعمال ہوتا ہے۔ بعض اطباء ورم لوزتین میں بنفشہ اور گل خیر امساوی حصہ کی بھجیا قدرے گھی ونمک ملی ہوئی گلے کے اوپر بطریق پلٹس باندھتے ہیں۔ تازہ پھولوں کا سونگھنا سر یا تازہ بنفشہ مع پھول اور پتے کا خیساندہ پینا بلڈ پریشر میں مفید ہے۔ پھول کثیر مقدار میں قے آور ہیں اور اس کی جڑ بھی ۴ ماشہ یا اس سے زائد مقدار میں مقئ تاثیر رکھتی ہے اس کے تازہ پھولوں میں تلوں یا بادام کو پرورده کرکے روغن کشید کیا جاتا ہے جو کہ نیند لانے کے لئے سر پر لگایا جاتا ہے۔ گل بنفشہ سے گلقند بھی بنتا ہے جو کہ گلے اور سینہ کے امراض میں مفید ہے۔

بنولہ (اُردو) (عربی) حَبُّ القطن۔ (فارسی) پنبہ دانہ (بنگلہ) کپاس بیچی (سندھی) لکڑا۔ (انگریزی) کاٹن سیڈز COTTON SEEDS

مشہور چیز ہے۔ اس کا مغز نکال کر استعمال کیا جاتا ہے تحقیقات جدیدہ سے ثابت ہوا ہے کہ اس میں وٹامن ب بکثرت موجود ہے **رنگ** تیل ہلکا زرد **ذائقہ** چربیلا **مزاج** گرم وتر بدرجہ دوم **مقدار خوراک** مغز ۵ ماشہ سے ۹ ماشہ تک۔ تیل سوا تولہ سے اڑھائی تولہ تک **افعال واستعمال** ملطف۔ ملیّن۔ منفث، بلغم، مُولّد شیر

اور مقوی باہ ہے۔ لاغری۔ دردسر کہنہ زچہ عورت میں دودھ کی کمی اور ضعف باہ میں اس کی دودھ کے ہمراہ کھیر پکا کر کھلاتے ہیں۔ دردسر دور کرنے کے لئے مغز پنبہ دانہ اور تخم خشخاش کا حریرہ بنا کر پلانا سودمند ہے۔ مغز پنبہ دانہ کا تیل بھی نکالا جاتا ہے جو بناسپتی گھی بنانے میں مستعمل ہے۔ اس کو روغن زیتون کی بجائے استعمال کر سکتے ہیں۔ مرطب ہونے کی وجہ سے اس تیل کی مالش کرتے ہیں۔ جالی ہونے کے باعث مغز پنبہ دانہ کو ابٹنوں میں شامل کیا جاتا ہے۔ چہرے کی جھائیں اور سیاہ داغ کے لئے طلاءً مفید ہے۔ نیز دیکھو ردیف ک میں کپاس کا بیان (غیر سمی)

بُوٹی فرید (سندھی) کرس۔ (ہندی) جاتی کی بیل۔ (سنسکرت) پاتال گرڑی۔ (انگریزی) PEDALIUM MUREX

اس کو پاتا اور پاتھا بھی کہتے ہیں۔ یہ رسول جیسی موٹی بیل ہے۔ اس کے پتوں کی لمبائی ایک انچ سے ڈیڑھ انچ تک ہوتی ہے۔ یہ تکون شکل کے ہوتے ہیں لیکن ان کی نوکیں گول ہوتی ہیں۔ اس کا پھل ایک چھلکے کی شکل کا ہوتا ہے۔ جس کے اندر گٹھلی ہوتی ہے **رنگ** سبز پھل گہرا سرخ **ذائقہ** پھیکا **مزاج** سرد و تر بعض کے نزدیک گرم **مقام پیدائش** ڈیرہ دون، ہردوار (یوپی) سے لے کر مالابار اور پیگو (برما) تک ہر جگہ پائی جاتی ہے لیکن مشرقی گھاٹ اور لنکا میں پیدا نہیں ہوتی **افعال و استعمال** اگر اس کے پتوں کو کچل کر پانی میں ملایا جائے تو پانی گاڑھا اور لیس دار بن جاتا ہے۔ روایت ہے کہ حضرت بابا شیخ فریدالدین گنج شکر اسی منجمد پانی پر گزران کرتے تھے۔ میٹھے تیل میں ملا کر زخموں پر لگاتے ہیں۔ اگر پانی میں زیادہ عرصہ کام کرنے سے ہاتھ یا پاؤں گل جائیں تو اس کے پتوں کا رس لگانا مفید ہے۔ برما کے ملک میں اکثر لوگ اس کو بطور ملین اور قاطع صفرا استعمال کرتے ہیں۔ پیشاب کی جلن، مثانہ کی کھجلی اور سوزاک کے لئے مفید ہے۔

بُودار چمڑا (فارسی) چرم۔ (عربی) بلغار OLD LEATHER مشہور ہے **رنگ** سیاہ **مزاج** سرد و خشک درجہ ۱ **افعال و استعمال** جلا کر زخموں پر چھڑکنے سے زخم بھر لاتا ہے۔ اس کا برتن بنا کر اس میں پانی پینا خفقان کیلئے

بالخصوص مفید ہے۔ کھایا نہیں جاتا۔ صُداع دودی میں جوتے کا تلا جلا کر عطوس استعمال کرنے سے سب کیڑے نکل جاتے ہیں۔

بُورہ ارمنی (فارسی) (اُردو) پاپڑی نمک (ہندی) کھاری لون۔ (سنسکرت) کھانج نمک۔ (سندھی) چانیھو۔

چونکہ یہ نمک آرمینیا سے آتا ہے۔ اس لئے اس کو فارسی میں بورہ ارمنی کہتے ہیں۔ ایک قسم کا نمک یا کھار ہے جو ہلکا جالی دار ہوتا ہے۔ یہ کلر والی زمین کی شور مٹی کو پانی میں گھول نتھار اور خشک کر کے بنایا جاتا ہے۔ اس کی شکل سانبھر و سمندر نمک سے ملتی جلتی ہے۔ اور ارزاں ہونے کے سبب زیادہ تر غربا ہی استعمال کرتے ہیں **رنگ** سفید **ذائقہ** کھاری **مزاج** گرم و خشک بدرجہ سوم **مقام پیدائش** یہ نمک ریاست ہائے گوالیار۔ دتیا دت۔ بیکانیر اور پٹیالہ اور شورہ سازی کے کارخانوں میں محکمہ آبکاری کی زیر نگرانی تیار ہوتا ہے **افعال و استعمال**۔ مخرج بلغم۔ محلل ریاح۔ قاطع اخلاط غلیظ اور جالی ہے۔ غلیظ بلغم بذریعہ اسہال نکلتا ہے مخرج بلغم ہونے کی وجہ سے دمہ اور بلغمی کھانسی میں مفید ہے۔ جالی ہونے کے باعث ظاہری جلد کو سُرخ کرتا ہے۔ اس لئے چنبیلی کے تیل میں ملا کر قضیب کے چاروں طرف ملنے سے استادگی پیدا کرتا ہے۔ اس کا سرمہ شہد کے ہمراہ لگانا مقوی بصر ہے۔ بعض کے نزدیک سہاگہ اور بعض کے نزدیک نوشادر کا دوسرا نام بورہ ارمنی ہے لیکن یہ غلط ہے اور شیخ نے مفردات قانون میں اس کو نطرون لکھ دیا ہے جو صحیح نہیں۔

بوزیدان (عربی) مستعجلہ (فارسی) بوزیدان۔ ستاوری۔

ایک بیل دار بوٹی کی سفید رنگ کی ٹھوس اور سخت جڑ ہے۔ اس کے اوپر لکیریں کھنچی ہوتی ہیں۔ یہ حجم طول اور رنگت میں عاقر قرحا کے مشابہ ہوتی ہے۔ لیکن اس کا ذائقہ تند و تیز نہیں ہوتا۔ اس کی ماہیت میں اختلاف پایا جاتا ہے **رنگ** سفید **ذائقہ** قدرے شیریں **مزاج** گرم و خشک بدرجہ دوم **مقدار خوراک**۔ ۳ ماشہ سے ۵ ماشہ تک **مصلح** شہد خالص۔ روغن گل **افعال و استعمال** ملطف، مدر بول اور مقوی و محرک باہ ہے اس کو مقوی باہ معاجین اور سفوفات میں بکثرت استعمال کرتے ہیں۔ مادہ صفراوی کو براہ راست خارج کرتی ہے یہ مہنگی چیز ہے۔ جنگ کے زمانے

Scanned with CamScanner

میں نایاب تھی۔ (غیر سمی)

بونٹ (عربی) حمص الاخضر۔ (فارسی) نخود سبز۔ (سندھی) کچاچنا۔ انگریزی

BENGAL GRAM FRESH

مشہور عام ہے اس کے پتے بہت چھوٹے باریک ہوتے ہیں **رنگ** سبز۔ **ذائقہ**۔ خوش مزہ۔ پھیکا **مزاج** سرد خشک بدرجہ اول **افعال واستعمال** بلغم خون اور صفرا کو بڑھاتا ہے۔ بدن اور باہ کا مقوی ہے۔ ممسک ہے۔ منہ کی بدبو کو دور کرتا ہے۔ میسور، بنگلور (جنوبی ہند) میں بونٹ کا سرکہ بہت مقبول ہے یہ دراصل سرکہ نہیں ہوتا۔ ایک لکڑی کے سرے پر کوئی صاف اور باریک کپڑا باندھ لیتے ہیں اور اس کو صبح کے وقت پودوں کے ساتھ چھوکر شبنم اکٹھی کرکے نچوڑ لیتے ہیں۔ اس میں اوگزے لک ایسڈ کی کثیر مقدار ہوتی ہے (غیر سمی)

بوہڑ (اردو) بڑ (فارسی) برگد (بنگالی) بٹ (ہندی)۔ بڑھ (عربی) ذات الذوائب (سنسکرت) وٹ درکش (انگریزی) بینن ٹری BANYAN TREE

مشہور عام درخت ہے۔ اس درخت کی عمر ایک ہزار سال تک بتائی جاتی ہے۔ اس کی شاخوں سے باریک ریشے نکل کر زمین میں گھس جاتے ہیں۔ ان ریشوں کو ریش برگد (بڑکی داڑھی) کہتے ہیں۔ زیادہ تر اس کا دودھ اور اس کی نرم کونپلیں دواءً مستعمل ہیں۔ شناخت۔ شیر برگد جسم پر لگ جائے تو کالا نشان ڈال دیتا ہے۔ چند بوندیں ہاتھ پر ڈال کر ملنے سے کالی بتیاں بن جاتی ہیں نیز شیر برگد ہوا لگنے سے ربڑ کی طرح جم جاتا ہے **رنگ** پھل سرخ پتے سبز۔ داڑھی سرخ **ذائقہ**۔ پھیکا۔ پھل قدرے شیریں **مزاج** سرد و خشک بدرجہ دوم **مقدار خوراک**۔ کونپل ۳ سے ۵ ماشہ اور دودھ ۲-۳ قطرہ **مقام پیدائش**۔ ہندوپاکستان کے میدانی علاقوں میں ہر جگہ پایا جاتا ہے۔ **افعال واستعمال** قابض و مجفف ہے۔ اس کا تازہ دودھ میں روئی تر کرکے کچرالی اور ورم کنج ران کو تحلیل کرتا ہے یا زیادتی مواد کی صورت میں ورم کو پھوڑ ڈالتا ہے۔ اس کے پتوں کو جلاکر زخموں پر چھڑکتے ہیں۔ جب پاؤں میں بوائی پھٹی ہوئی ہو تو اس میں بڑھ کا دودھ بھر دینے سے جلد ہی اچھی ہو جاتی ہے۔ شیر برگد کو رقت منی سرعت انزال اور جریان واحتلام میں مناسب تراکیب سے کھلاتے ہیں۔ بعض

اطباء نرم و نازک کونپلوں اور ریش برگد کا سفوف بناکر بھی انہیں امراض میں دیتے ہیں۔ نیز ریش برگد کا سفوف ہموزن شکر ملاکر بقدر ایک تولہ دودھ پاؤ سیر کے ہمراہ مرد و عورت کو کھلانا معین حمل ہے۔ پستانوں کو سخت کرنے کے لئے ریش برگد کے باریک ریشوں کا ضماد کرتے ہیں۔

بہمن (لاطینی نام) سیلی وا ایمو ٹوڈس SALIVA HAEMOTODES

ایک لعاب دار مخروطی شکل کی جڑ ہے جس کے اوپر جھریاں پڑی ہوتی ہیں۔ اس کی شاخوں پر پھولوں کا گچھا ہوتا ہے اور پتے زمین پر پھیلے ہوتے ہیں۔ اس کی دو اقسام ہیں۔ سرخ و سفید۔ عموماً نسخوں میں دونوں اکٹھے استعمال کئے جاتے ہیں۔ اس لئے بہمن سرخ و بہمن سفید کی بجائے صرف بہمنیں لکھتے ہیں **رنگ** سرخ و سفید **ذائقہ** پھیکا۔ لعابدار **مزاج** گرم وخشک بدرجہ دوم بارطوبت فضیلیہ **مقدار خوراک** ۲ ماشہ سے ۵ ماشہ تک **مقام پیدائش** کوہستان ارمن و خراسان۔ **مصلح** عناب ولایتی **افعال واستعمال** مفرح۔ مقوی قلب، مقوی باہ اور مسمن بدن بہمن سرخ گرمی زیادہ کرتی ہے یہ مقوی دل ہے۔ خفقان اور ضعف قلب میں استعمال کرتے ہیں۔ بدن کو فربہ کرنے کے لئے لاغر کمزور بچوں کو جڑ کا جوشاندہ ایک حصہ، دودھ دس حصہ مکھن احصہ کا گھرت بناکر استعمال کراتے ہیں۔ اکثر مقوی باہ نسخوں میں بہمنیں شامل کی جاتی ہیں۔ (غیر سمی)

بھنڈی (عربی) بامیا۔ (فارسی) بامیہ (ہندی) بھنڈی توری (بنگالی) دھیرس۔ (سندھی) بھینڈیوں (گجراتی) بھینڈو۔ (مرہٹی) بھنڈا۔ (انگریزی)

OKRA CAPSULES LADIES FINGERS

ایک مشہور عام سبز ترکاری ہے **رنگ** سبز و سیاہ بیج **ذائقہ** پھیکا۔ لعاب دار۔ **مزاج** سرد و تر درجہ دوم **افعال واستعمال** عام طور سے بطور ترکاری استعمال کی جاتی ہے۔ افعال میں مسکن مزلق مغری۔ مغلظ منی ہے۔ قلیل الغذا، دیر ہضم اور نفاخ ہے پوست بیخ بھنڈی کا لعاب پانی میں نکال کر تنہا یا مناسب ادویہ مثلاً شربت صندل وغیرہ ملاکر ہر پندرہ بیس منٹ کے بعد پلانا سوزاک سوزش اور جلن کو دور کرتا ہے۔ بخاروں۔ نزلی امراض۔ اعضائے بول کی خراش (مثلاً ورم مثانہ عسر بول

سوزش بول سوزاک وغیرہ) میں ڈیڑھ چھٹانک پھلیاں تین اونس، پانی میں تین منٹ تک اوبال کر جوشاندہ بنالیا جاتا ہے اور چھان کر شکر ملاکر پلاتے ہیں۔ سرعت ورقت اور جریان کے لئے وہ نرم ونازک بھنڈی جس میں ابھی تک بیج نہ پڑے ہوں خشک کرنے کے بعد سفوف کرکے کھلانا نافع ہے۔

بھنگ (عربی) قنب یا ورق الخیال۔ (فارسی) حشیش یا بنگ (بنگالی) سدھی (گجراتی) بھانگیہ (انگریزی) کنابس۔ انڈین ہیمپ۔

CANNALAIS INDIAN HEMP

مشہور عام منشی پودا ہے جو ایک ہاتھ سے لے کر ۵ ہاتھ تک بلند ہوتا ہے پتوں کی شکل کسی قدر نیم کے پتوں سے مشابہ ہوتی ہے۔ اس کی دو اقسام ہیں۔ مذکر اور مونث۔ مادہ قسم نر قسم سے زیادہ بلند اور طویل القامت ہوتی ہے اور اس کے پتے زیادہ گھنے اور سیاہی مائل ہوتے ہیں مونث بھنگ کی پھول دار شاخوں کو جن پر رال دار مادہ لگا ہوتا ہے۔ گانجا اور لیس دار رطوبت کو جو بھنگ کے پتوں پر لگی ہوتی ہے چرس کہتے ہیں **رنگ** سبز **ذائقہ** تلخ اور تیز **مزاج** گرم وخشک درجہ سوم **مقدار خوراک** ایک ماشہ **مقام پیدائش**۔ ہند وپاکستان میں بکثرت خودرو ہوتی ہے خصوصاً شمال مغربی پہاڑوں اور مغربی پنجاب میں۔ دس ہزار فٹ کی بلندی سے اوپر یہ بالکل نہیں ہوتی۔ سرد ومعتدل ممالک میں پیدا ہونے والی بھنگ اپنے افعال وخواص میں ایسی قوی نہیں ہوتی جیسی کہ گرم ممالک بالخصوص ہند وپاکستان میں پیدا ہونے والی۔ بھنگ کو مئی، جون اور جولائی میں خشک کرکے جمع کر لیتے ہیں۔ **افعال واستعمال**۔ قابض، مقوی معدہ ومشتہی، مقوی باہ، ممسک، مسکر، دافع۔ تشنج، مفرح منوم اور مسکن الم ہونے کے باعث اندرونی وبیرونی طور پر استعمال کرتے ہیں۔ چنانچہ بواسیری مسوں کے درد اور سوزش کو رفع کرنے کے لئے اس کو شیر گاؤ میں جوش دے کر بھپارہ دیتے ہیں اور اس کے بعد بھنگ کو دودھ سے نکال کر مسوں کے اوپر باندھتے ہیں۔ شقیقہ، دائمی دردسر، جنون، کثرت حیض اور کالی کھانسی وغیرہ میں اندرونی طور پر مستعمل ہے مشتہی، مفرح اور مقوی باہ ہونے کے باعث یہ اکثر مقوی باہ معاجین اور مفرحات کا جزو اعظم ہے۔ گانجا۔ اور چرس بطور منشی تمباکو

کی طرح استعمال کئے جاتے ہیں۔ بھنگ گھرت اور معجون فلک سیر اس کے مشہور مرکبات ہیں۔ (کثرت قاتل ہے)

بھنگ کے بیج (عربی) بزر القنب۔ (اردو) شہدانہ۔ (فارسی) تخم بنگ (انگریزی)

CANNALAIS SEEDS

مشہور عام ہے۔ چھوٹا سا گول تخم **رنگ** سیاہ **ذائقہ** تلخ **مقدار خوراک** ۳ ماشہ **مزاج** گرم خشک بدرجہ دوم **افعال واستعمال**۔ قابض اور مسکر ہے نشہ لاتا ہے۔ مادہ تولید کو خشک کرکے جریان منی کو روکتا ہے اور امساک پیدا کرتا ہے۔ پیشاب کھول کر لاتا ہے۔ بطور دوا بہت کم مستعمل ہے۔ آج کل ان بیجوں کا تیل صابن بنانے کے کام لایا جارہا ہے (غیر سمی)

بھنگرہ (سنسکرت) بھرنگ راج (نیلے پھولوں والا) بھینگرا (سفید پھولوں والا) سورن بھنگار (زرد پھولوں والا)۔ (بنگالی) کیسوتی (لاطینی)

ECLIPTA ERECTS

ہندو طب کی کتابوں میں تین قسم کے بھنگرہ کا ذکر آیا ہے۔ نیلے پھولوں والا۔ زرد پھولوں والا اور سفید پھولوں والا۔ اس کا پودا آٹھ سے تیس انگل تک اونچا ہوتا ہے۔ پھول چھوٹا گھنڈی کے برابر نیلا سیاہ یا سفید۔ پتے برگ انار کے مشابہ۔ لانبے پتلے اور کھردرے۔ سیاہ پھول کا بھنگرہ کمیاب ہے۔ ویدک گرنتھوں میں سیاہ پھولوں والے بھنگرہ کو رسائن بتایا گیا ہے۔ اس کی ایک قسم کو کیشراج (الیٹا ہوا) کہتے ہیں۔ اس کے پھولوں کا رنگ زرد ہوتا ہے اور اس کے پتے نسبتاً بڑے ہوتے ہیں۔ یہ بنگال میں ملتا ہے **رنگ** پتے سبز سیاہی مائل۔ پھول سفید زرد وسیاہ **ذائقہ** تیز وتلخ **مزاج** گرم وخشک درجہ دوم **مقدار خوراک** برگ ۵ سے ۷ ماشہ تک۔ تخم ایک ماشہ سے ۳ ماشہ تک **مقام پیدائش**، مدراس، مشرقی ومغربی پاکستان کے ندی نالوں اور باغات کے اندر ہر موسم میں پایا جاتا ہے۔ برسات کے موسم میں بہت اگتا ہے **افعال واستعمال** مقوی باہ، مقوی بصر اور محلل ہے۔ اس کی جڑ کا لیپ صلابت طحال اور جگر کے بڑھ جانے کے لئے مفید ہے۔ امراض جلد میں فائدہ مند سمجھا جاتا ہے۔ نوزائیدہ بچوں کو زکام کی حالت میں دو بوندیں بھنگرہ کا رس

آٹھ بوند شہد میں ملا کر دیا کرتے ہیں۔ اس کی کلی امراض دہن اور درد دانت کو مفید ہے۔ مدراس میں عقرب گزیدہ یعنی بچھو کاٹے کے لئے مقام گزیدہ پر اس کے پتوں کا لیپ لگایا جاتا ہے۔ اس سے درد کو تسکین ہوتی ہے۔ عرق بھنگرہ سیاہ روغن کنجد یا ناریل ہم وزن پکائیں۔ جب عرق خشک ہوجائے روغن محفوظ رکھیں۔ یہ روغن لگاتے رہنے سے بال لمبے اور سیاہ ہوجاتے ہیں۔ اس کے تخم تقویت باہ کیلئے دواؤں میں ڈالے جاتے ہیں۔ تخم کی مقدار خوراک ایک تا ۳ ماشہ ہے (غیر سمی)

بھوج پتر (فارسی) توز۔ ایک پہاڑی درخت ہے جو پچاس ساٹھ فٹ اُونچا ہوتا ہے۔ اس کی چھال مثل ابرک کے ہوتی ہے تمام پردے اس کے سبک اور نازک کاغذ کی طرح ہوتے ہیں اس کی چھال پر لکھ بھی سکتے ہیں۔ اس کے پتے لمبے اور کٹواں ہوتے ہیں۔ ان کے بیچ کی رگ کے دونوں طرف روئیں ہوتی ہیں **رنگ** سرخی مائل **ذائقہ**۔ چرپرا اور کسیلا **مزاج** سرد و خشک **مقام پیدائش** ہمالیہ کا کوہستان۔ کشمیر۔ سکم اور بھوٹان **افعال و استعمال** اس کی چھال کی دھونی چیچک کے دانوں کو دی جائے تو خارش نہ پیدا ہو۔ اس کی چھال کے جوشاندے سے کان میں پچکاری کرنے سے زخم صاف ہوتا ہے اور کان کے درد کو نفع ہوتا ہے۔

بھون پھلی (بو پھلی) (عربی) عقربیل (سندھی) منڈھیری۔ (انگریزی) CARCHORUS ایک بوٹی ہے جو ماہ ستمبر اکتوبر میں زمین پر پھیلتی ہے۔ اس میں ہلالی شکل کی چھوٹی چھوٹی پھلیاں بکثرت لگتی ہیں اس واسطے بہپھلی یعنی بہت پھلی والی کہتے ہیں۔ مٹیلے رنگ کی بوٹی جس کے پتے ڈنڈی خستہ ہوں دوائً مستعمل ہیں۔ **رنگ** سبز۔ پھول زرد نہایت چھوٹے **ذائقہ** تلخ و تیز **مزاج** سرد و خشک بدرجہ دوم **مقدار خوراک** ۵ ماشہ سے، ماشہ **مقام پیدائش** جنوب مغربی پنجاب اور سندھ کے خشک میدانی علاقوں اور قبرستانوں میں بکثرت پائی جاتی ہے **مصلح**۔ شہد خالص۔ شکر **افعال و استعمال**۔ مقوی باہ اور مغلظ و مولد منی سمجھی جاتی ہے۔ مسکن ہونے کی وجہ سے سوزاک میں استعمال کرتے ہیں۔ (غیر سمی)

بھوسی (عربی) نخالہ (فارسی) سبوس۔ (ہندی) چوکر۔ (سندھی) کتر (پنجابی) چھان (انگریزی) برین BRAN

بھوسی سے مراد صرف گیہوں کی چھان سے ہے **رنگ** سفید **ذائقہ**۔ پھیکا **مزاج** گرم و خشک درجہ ۱ **افعال و استعمال**۔ محلل اورام و مخرج بلغم ہے مادہ سے پاک کرتی ہے۔ پرانی کھانسی۔ دھانس۔ کھرکھراہٹ اور غلیظ ریاح کو مفید ہے۔ اس کی ٹکور گرم ہمراہ نمک مسام کو کھولتی ہے۔ اس کو پانی میں پکا چھان کر نمک ڈال کر نزلہ کے لئے پیتے ہیں۔ اس کی روٹی پکا کر قبض میں کھلانا مفید ہے۔ ذیابیطس کے مریض کے لئے بھی اس کی روٹی مفید ہے۔

بھوئی آملہ (بنگلہ) بھوئی آملہ۔ (ہندی) جراملہ۔ (سندھی) نردری (لاطینی) PHYLLANTHUS NIRURI

ایک ہندی بوٹی ہے جو قریبًا ایک ہاتھ اونچی ہوتی ہے اور اس کے پتے آملہ کے پتوں کے مشابہ اور ان کے نیچے چھوٹے چھوٹے دانے ہوتے ہیں۔ ان دانوں کے چاروں طرف آنولہ کی طرح ہی لکیریں ہوتی ہیں **ذائقہ** تلخ **مزاج** سرد و خشک درجہ اوّل **مقدار خوراک** سالم پودا دو تولہ۔ بشکل جوشاندہ اور جڑ یا پتے سفوفًا ایک چمچہ خرد، **مقام پیدائش** وسط ہند۔ احاطہ مدراس میں یہ پودا بکثرت ملتا ہے۔ پنجاب میں کم ہوتا ہے **افعال و استعمال** مفتح، مدرّ بول اور مبرّد ہے۔ مرض یرقان، سوزاک اور پیشاب کی جلن میں تازہ جڑ، چھال، پتے، پھول پھل یعنی سالم پودا بمقدار دو تولہ ایک پیالی بھر دودھ میں گھوٹ کر صبح و شام پلاتے ہیں۔ یا اس کی خشک جڑ یا خشک پتوں کا سفوف بمقدار ایک چمچہ خرد کھلاتے ہیں۔ (غیر سمی)

بہی (عربی) سفرجل۔ (فارسی) بہ (انگریزی) کوئنس QUINCE مشہور عام میوہ ہے۔ شیریں اور ترش دو قسم کا ہوتا ہے **رنگ** زرد و سفید **ذائقہ** شیریں چاشنی دار **مزاج** سرد درجہ اوّل خشک درجہ دوم **افعال و استعمال** ملطف، مفرح اور مقوی ہے۔ روح حیوانی اور نفسانی کو فرحت دیتی ہے، معدہ، جگر، دل اور دماغ کو قوت دیتی ہے۔ قابض ہے۔ پیشاب اور دودھ جاری کرتی ہے۔ خفقان حار، ضعف قلب، اسہال صفراوی، جگر کی حرارت، قے اور غثیان کو تسکین دینے کے لئے تنہا یا مناسب ادویہ کے ہمراہ استعمال کرتے ہیں۔ بہی کا شربت۔ رُب اور مُربا بنایا جاتا ہے۔

بہیدانہ (بہدانہ) (عربی) حَبُّ السَّفرجَل۔ (فارسی) تخم سَفرجل۔ (انگریزی) QUINCE SEEDS

بہی کے لعاب دار بیج ہیں۔ **رنگ** سیاہ و سرخ **ذائقہ** لیس دار پھیکا **مزاج** سرد و تر درجہ دوم **مقدار خوراک**۔ ۳ ماشہ تا ۵ ماشہ **مقام پیدائش** سطح سمندر سے ۵ ہزار فٹ کی بلندی تک گرم علاقوں میں **مصلح** شکر و بادیان **افعال و استعمال** مزلق دمغری، مسکن حرارت۔ بہدانہ کا لعاب گرم بخاروں۔ سل و دق۔ نزلہ و زکام، زبان کی سوزش اور کھانسی گرم میں بکثرت مستعمل ہے۔ مسکن حرارت معدہ ہے۔ حلق کی خشونت و زبان کی خشکی، پیچش اور سوزش امعا کو مفید ہے۔ سپستان کے ہمراہ جوش دے کر نمونیا میں پلاتے ہیں۔ بہدانہ میں نزلہ کو بہانے کی قوت ہے اور گاؤزبان میں روکنے کی۔ خسرہ سے آرام ہونے پر اکثر بچوں کو گرمی کے دست آنے لگتے ہیں۔ ایسی حالت میں بہدانہ اسپغول کا لعاب شربت صندل اور عرق کیوڑہ ملا کر پلاتے ہیں، (غیر سمی)

بہیڑہ (عربی) بلیلج۔ (فارسی) بلیلہ۔ (گجراتی) بیڈال۔ (بنگلہ) بہیڈ (انگریزی) BELERIC MYRO BALANS

بڑے مازو کے برابر یا اس سے ذرا بڑا پھل ہے اس کا درخت ۸۰ سے ایک سو فٹ تک بلند ہوتا ہے۔ جب پتے چھوٹے ہوتے ہیں تب ان کا رنگ تانبے جیسا ہوتا ہے۔ مکمل پتا آٹھ انچ لمبا بیضوی شکل کا ہوتا ہے۔ ہر سال ماہ پھاگن میں پتے جھاڑتا اور ماہ چیت میں نئے نکالتا ہے۔ اس کی چھال کھردری اور مٹیالی ہوتی ہے اور اس پر اکثر نیلے دھبے ہوتے ہیں۔ اپریل جون میں پھول اور سردیوں کے آغاز میں پھل لگتا ہے **رنگ** بھورا زردی مائل **ذائقہ** بدمزہ پھیکا **مزاج** سرد او خشک ۲۔ **مقدار خوراک** ۵ ماشہ سے ۷ ماشہ تک **مقام پیدائش**۔ جن علاقوں میں ہڑ ملتی ہے ان علاقوں میں بہیڑا بھی پیدا ہوتا ہے۔ ضلع کانگڑہ، ڈیرہ دون، نینی تال اور ریاست جموں میں بکثرت پیدا ہوتا ہے۔ یہ درخت ضلع راولپنڈی کے مشرقی علاقے میں بھی پایا جاتا ہے لیکن تجارتی اغراض کے لئے اس کا پھل اکٹھا نہیں کیا جاتا۔ **مصلح**۔ شہد و شکر **افعال و استعمال**۔ کچا پھل ملین اور پختہ پھل قابض ہے۔ ترپھلہ کا جزو ہے اور

اطریفلات میں بکثرت مستعمل ہے۔ مقوی و مخرج فضولات سوداویہ اور مقوی معدہ ہے بھوک پیدا کرتا ہے۔ مادہ سودا کو براہ راست خارج کرتا ہے۔ درد سر۔ بواسیر اسہال کہنہ کو مفید ہے۔ دماغ اور آنکھوں کو قوت دیتا ہے بقول چکردت بحتہ الصوت (آواز بیٹھنے) میں بہیڑہ، سیندھا نمک اور فلفل دراز باریک پیس کر مکھن میں ملا کر بطور لعوق چٹانا فائدہ مند ہے۔

بیج بند (سندھی) کھرینڈ (لاطینی) SIDA CARDIFOLIA (SEEDS OF)

تخم پیاز کی مانند چمک دار تخم ہوتے ہیں۔ اس کا پیڑ ایک گز تک بلند ہوتا ہے پتے چنے کے پتوں سے مشابہ۔ پھول سفید رنگ چھوٹا سا شاخ کے سرے پر لگتا ہے پھول کے گر جانے پر ایک چھوٹا سا قبہ ظاہر ہوتا ہے۔ جو باریک باریک سیاہ تخموں سے بھرا ہوتا ہے **رنگ** سیاہ چمک دار **مزاج** سرد و خشک درجہ اوّل **بدل** مغز تخم تمر ہندی **مقدار خوراک** ۳ ماشہ سے ۵ ماشہ تک **مصلح** شہد خالص **افعال و استعمال** ممسک اور مولد منی ہے۔ کمر اور پشت کی تقویت کے لئے دیتے ہیں۔ سفوف بیج بند اس کا مشہور مرکب ہے (غیر سمی)

بید سادہ (پشتو) کھواگا والا۔ (فارسی) لیلیٰ مجنوں (عربی) خلاف، صفصات (مالوہ) نیگرڈ۔ (انگریزی) ولو WILLON

مشہور درخت ہے۔ نہروں کے کناروں پر عمدہ ہوتا ہے **رنگ** سبز و سفید **ذائقہ** تلخ و تیز **مزاج** سرد و خشک بدرجہ اوّل **مقدار خوراک** تازہ پتوں کا پانی ۲ سے ۵ تولہ تک **افعال و استعمال** مسکن حرارت مفرح و مقوی قلب۔ طبیعت میں لطافت پیدا کرتا ہے۔ مقوی دل و دماغ ہے۔ تپ محرقہ میں مفید ہے۔ دق و سل میں بھی فائدہ کرتا ہے۔ عرق کل افعال میں عمدہ ہوتا ہے۔ پیاس دفع کرتا ہے اور بمقدار ۱۰ تولہ تا ۱۲ تولہ دے سکتے ہیں۔ (غیر سمی)

بید مشک (ہندی) بید مشک۔ (فارسی) گربہ بید۔ (عربی) خلاف بلخی (انگریزی) سالو SALLOW

ایک مشہور عام درخت ہے جو بید سادہ کے درخت سے مشابہ لیکن قدرے چھوٹا ہوتا ہے۔ پھول بھی بید سادہ کے پھول کی مانند لیکن اس سے زیادہ خوشبودار

ہوتے ہیں۔ اس کے پھول لمبے سیدھے اور بلی کی دم کی طرح ملائم ہوتے ہیں اس کی چھال سیاہی مائل نیلگوں یا زردی مائل سرخ رنگ کی ہوتی ہے جس پر لمبائی کے رخ بے ڈھنگے شگاف ہوتے ہیں۔ اور آڑے رخ پر بھی چھوٹے چھوٹے شگاف ہوتے ہیں۔ موسم بہار میں اس کے پھول پتوں سے پہلے نکلتے ہیں۔ کہتے ہیں اس کا اصل مسکن ایران ہے اور ہندوستان میں پارسیوں کے توسط سے آیا تھا۔ اس کے پوست میں سیلے سین اور ٹے نین پلئے جاتے ہیں **رنگ** پھول ہلکے سبز **ذائقہ** تیز **مزاج**۔ سرد و تر درجہ اول **مقدار خوراک** تازہ رس ۲ سے ۵ تولہ۔ عرق ۵ تولہ سے دس تولہ تک **مقام پیدائش** لاہور۔ پشاور، کشمیر۔ روہیل کھنڈ اور ایران۔ **افعال و استعمال** محلل۔ مقوی قلب اور ملطف و مسکن حرارت ہے۔ مقوی دل و دماغ ہے۔ جگر کا سدہ کھولتا ہے۔ پیاس، قے، تپ محرقہ، خفقان وغیرہ کا دافع ہے۔ اس کا عرق کشید کرکے مذکورہ امراض میں استعمال کیا جاتا ہے۔ گرمی کے دردسر کو زائل کرتا ہے۔ اس درخت کا پوست حمی وجع مفاصل اور وبائی نزلہ میں نافع ہے۔ کسی زمانہ میں یورپ میں بھی بید مشک کی چھال۔ سنکونا کی بجائے بخاروں میں استعمال ہوتی تھی۔

بیر

(عربی) پھل کو نبق۔ درخت کو سدرہ (فارسی) کنار۔ (بنگلہ) گل پھل (گجراتی) بور۔ (تیلیگو) ریگو پنڈو۔ (انگریزی) جوجوبی فروٹ JUJUBE FRUIT

مشہور عام درخت کا پھل ہے۔ باغی اور جنگلی دو قسم کا ہوتا ہے۔ باغی کو بیری (سدرہ) اور جنگلی کو جھڑ بیری (ضبال)، کہتے ہیں **رنگ** سبز۔ سرخ۔ زرد۔ **ذائقہ** ترش و شیریں **مزاج** سرد و خشک درجہ اول **افعال و استعمال** بطور میوہ کھایا جاتا ہے۔ دیر ہضم، قلیل الغذا اور صالح الکیموس ہے۔ صفرا اور خون کے جوش کو تسکین دیتا ہے اور پیاس کو بجھاتا ہے۔ گرم مزاجوں کے نہایت موافق ہے۔ بیر کو بھون کر دست اور پیچش کے لئے استعمال کرتے ہیں۔ اس کے پوست کا برادہ خون کے سیلان کو بند کرتا ہے۔ پتوں کا لیپ ورم گرم کیلئے مفید ہے۔ پتوں کے جوشاندہ سے سر دھونا بالوں کو قوت بخشتا ہے۔ جھڑ بیری یعنی جنگلی بیری کی جڑ ایک تولہ، کالی مرچ، عدد پانی میں گھوٹ کر دن میں تین بار پلانا پیچش و مروڑ کا عمدہ علاج ہے۔

بیر بہوٹی

(عربی) کاغنہ۔ (فارسی) کرم عروسک۔ (سندھی) مینھن۔ وساڈرو۔ (انگریزی) ARAMIA COCCINIA

ایک مشہور کیڑا ہے۔ برسات میں خاص کر ساون بھادوں میں پیدا ہوتا ہے۔ **رنگ** نہایت سرخ **مزاج** گرم درجہ دوم خشک درجہ دوم **مقدار خوراک** نصف عدد سے ایک عدد **افعال و استعمال**۔ قوت باہ۔ فربہی عضو تناسل اور امساک کے لئے طلاءً استعمال کرتے ہیں اس کو خوردنی طور پر استعمال نہیں کرتے لیکن بعض اطباء چیچک جب کہ نمایاں ہو کر چھپ گئی ہو۔ اس کو باہر نکالنے کے لئے کھلاتے ہیں۔ (غیر سمی)

بیل گری

(بنگلہ) بلوا۔ (ہندی) بیل پھل۔ (مرہٹی) بیل۔ (پنجابی) بل (عربی) سفرجل ہندی۔ (سندھی) کاٹھوری۔ (گجراتی) بیلی بیلو (سنسکرت) بلو۔ بلوا (انگریزی) بیل فروٹ BAEL FRUIT

یہ درخت بیل کا تازہ نیم پختہ پھل ہے۔ جس کو کاٹ کر دھوپ میں خشک کر لیتے ہیں۔ اس کا خاردار درخت ۱۵ سے ۲۵ فٹ تک اونچا ہوتا ہے۔ تنا بہت موٹا ہوتا ہے۔ اور اس پر کانٹے نہیں ہوتے۔ ٹانگوں پر جوشاندہ سے پاشویہ کرنا دماغ پر بخارات نہیں چڑھنے دیتے اور اس کے پتوں کے کانٹے ہوتے ہیں جو بہت تیز اور مضبوط ہوتے ہیں اس کے پتے ثلاثی یعنی تین تین ہوتے ہیں۔ دو پتے بالمقابل ہوتے ہیں اور ایک پتا سرے پر ہوتا ہے۔ مقابل والے پتے سرے والے پتے سے چھوٹے ہوتے ہیں۔ موسم گرما سے قبل اس کے پرانے پتے جھڑ جاتے ہیں اور چیت بیساکھ میں نئے پتے نکل آتے ہیں۔ جن کا رنگ سرخ ہوتا ہے لیکن بعد میں سبز رنگ کے ہو جاتے ہیں۔ موسم گرما کے آتے ہی پھل پکنے شروع ہو جاتے ہیں اس وقت درخت کے تمام پتے جھڑ جاتے ہیں اور درخت پر صرف پھل ہی رہ جاتے ہیں۔ پھل جسامت میں نارنج کے برابر ہوتا ہے جس کا وزن آدھ پاؤ سے لے کر نصف سیر تک ہوتا ہے۔ اس کا چھلکا دبیز، سخت اور چکنا ہوتا ہے۔ اس کے اندر سخت گودا بھرا ہوتا ہے۔ پکنے پر گودا نرم ہو جاتا ہے اور اس میں مٹھاس آجاتی ہے۔ ہندو اس درخت کو بڑی عزت کی نگاہ سے دیکھتے ہیں اور اس کو ضائع

کرنا گناہ سمجھتے ہیں۔ اور اس کے پتوں کو شیو جی کی مورتی پر چڑھاتے ہیں۔ میرٹھ کا کاغذی بیل بہترین سمجھا جاتا ہے۔ اس میں بیج بہت کم ہوتے ہیں۔ موسم سرما کے خاتمہ پر پھول چھوٹے چھوٹے سفید رنگ کے آتے ہیں۔ پھولوں میں شہد کی مانند خوشبو آتی ہے۔ اس میں ٹے نین کے سوا کوئی دوسرا جزو موثرہ تا حال دریافت نہیں ہوا۔ **حصص مستعملہ**۔ جڑ پوست پتے اور پھل کا گودا۔ دوائی استعمال کے لئے خام پھلوں کا خشک گودا ہی کام میں لایا جاتا ہے۔ مربا کے لئے آدھے پکے پھلوں کا گودا استعمال کیا جاتا ہے۔ پختہ پھلوں کے گودا کا شربت بنایا جاتا ہے۔ دشمول وغیرہ جوشاندوں کے لئے جڑیا درخت کا پوست برتا جاتا ہے **رنگ** پھل شروع میں سبز رنگ کے ہوتے ہیں اور ان پر قدرے نیلے رنگ کی جھلک ہوتی ہے۔ پکنے پر زرد ہو جاتے ہیں۔ **ذائقہ** پھل شیریں لیس دار زمخت **پوست** کسیلا۔ تلخ **مزاج** گرم ا۔ خشک ۲ **مقدار خوراک** تازہ پھل ۲ تولہ تا ۴ تولہ خشک گودا دو ماشہ سے ۵ ماشہ پوست چھ ماشہ سے ایک تولہ **مقام پیدائش**۔ یوپی، وسط و جنوبی ہند برما **افعال و استعمال**۔ قابض، حابس الدم، مقوی معدہ و جگر و دل موسم گرما میں اس کا تازہ گودا رات کو پانی میں بھگو کر صبح کوزہ مصری ملا کر پیتے ہیں۔ قابض ہونے کی وجہ سے پرانے دستوں کو بند کرتا ہے۔ پرانی پیچش میں فائدہ کرتا ہے۔ آنتوں کو صاف کرتا ہے۔ آؤں اور خون کو بند کرتا ہے۔ بچوں کو اسہال و پیچش میں بہت فائدہ دیتا ہے۔ شربت بیل اور مربا اس کے مشہور مرکبات ہیں۔ بیل کے جڑ کی چھال دافع بخار بیان کی جاتی ہے اور امراض دات کے لئے بہت مفید ہے۔ وئید اس کی چھال کو خفیف بخاروں میں بکثرت استعمال کرتے ہیں اور یہ دشمول کا ایک جزو ہے۔ طب جدید میں اس کا ایکسٹرکٹ دواءً مستعمل ہے لیکن وہ پیچش کا شافی علاج نہیں ہے اس لئے برٹش فارماکوپیا سے خارج ہو چکا ہے۔ ڈاکٹر آر ایل دت لکھتے ہیں کہ اس کے ایکسٹرکٹ سے زیادہ مفید ثابت ہوتے ہیں۔ بیل کا پھل جو ٹکڑے کر کے خشک کر لیا جاتا ہے۔ بیل گری کے نام سے پنساریوں کے ہاں بکتا ہے۔

بینگن (عربی) بادنجان (ملتانی) بتاؤں (سندھی) وانگن۔ (مرہٹی) بانگے۔ (انگریزی) برنجال BRINJALS

مشہور عام سبزی ترکاری ہے۔ **رنگ** اودا۔ سفید **ذائقہ** پھیکا **مزاج** گرم و خشک درجہ ۲ **افعال و استعمال**۔ امراض جگر میں نافع ہے۔ گرم مزاج کو موافق نہیں آتا اس کو بطور ترکاری استعمال کرتے ہیں لیکن قلیل الغذا اور کثیر الفضول ہے اس کو تراش کر ہمراہ ہلدی انبہ کے سینکنا چوٹ کو مفید ہے۔

پ

پاڈھل (ہندی) پاڑھل۔ (مرہٹی) پاڈھل۔ (گجراتی) پاڈل۔ (بنگالی) پارل (سنسکرت) پاٹلہ (انگریزی) بگنونیا BIGNO NIA

یہ درخت آم جامن کی طرح طویل قامت ہوتا ہے۔ اس کی پھلی نصف گز لمبی اور چوڑائی میں چار انگل ہوتی ہے اور اس سے روئی کی طرح ریشہ برآمد ہوتا ہے۔ اس کے بیج سرس کی مانند ہوتے ہیں جو مالا کی طرح جُڑے ہوتے ہیں۔ اور پھول نہایت خوشبو دار ہوتے ہیں جو بسنت کے موسم میں کھلتے ہیں اور ان میں شہد بھرا رہتا ہے جو پھولوں کو جھاڑ کر نکالا جا سکتا ہے۔ اس لئے اس درخت کا سنسکرت نام مدھو دوتی (شہد کے دینے والا) رکھا گیا ہے۔ اس کی دو قسمیں ہیں۔ لال پھولوں والا پاٹلہ اور زرد پھولوں والا کاشٹ پاٹلہ کے نام سے مشہور ہے **رنگ** پھول سفید سرخ اور بعض سیاہی مائل لال اور زرد چھال راکھ کے رنگ کی **ذائقہ**۔ کسیلا۔ **مزاج** سرد۔ **مقدار خوراک**۔ ۶ ماشہ تا ایک تولہ **مقام پیدائش** کوہ ہمالیہ میں ۴ ہزار فٹ کی بلندی تک مرطوب مقامات میں پایا جاتا ہے۔ **افعال و استعمال** مسکن، دافع سوزش اور مصفی خون ہے۔ پاٹلہ کی جڑ کا چھلکا دشمول میں شامل ہے اور اسی وجہ سے آیورویدک ادویات میں بکثرت مستعمل ہے ہندی شاعروں نے پاٹلہ کے پھولوں کی بے حد تعریف لکھی ہے۔ پھولوں کو شہد کے ساتھ ملا کر دینے سے سخت ہچکی دور ہو جاتی

Scanned with CamScanner

تنخور میں اس کے پھولوں کی مٹھائی تقویت باہ کے لئے کھلاتے ہیں۔ دردسر میں پیشانی پر اس کی جڑ کا لیپ کیا جاتا ہے کاشت پاٹلہ کی جڑ کی چھال یا خوشبو دار پھولوں کا خیساندہ بخار میں ٹھنڈک پہنچانے کے لئے دیا جاتا ہے (غیر سمی)

پارس پیپل

(ہندی) پارس پیپل (بنگالی) پراش۔ (گجراتی) پارش۔ پیپلو۔ (انگریزی) ٹیولیپ TULIP

یہ ایک درمیانے قد کا پودا ہوتا ہے۔ اس کے پتے پان کی شکل کے نوک دار ہوتے ہیں۔ اس کے پھول کٹوری دار اونچے کنارے والے ہوتے ہیں اور ان کے اندر بھنڈی کے مانند زرد رنگ کی پتیاں ہوتی ہیں۔ پھل بھی بھنڈی کی وضع کے ہوتے ہیں **ذائقہ** پھل کھٹے۔ جڑ شیریں۔ **مقام پیدائش** بنگال۔ برما۔ مغربی و مشرقی گھاٹ لنکا **افعال واستعمال** اس کے تازہ پھلیوں کی ڈنڈیوں سے جو زرد رس نکلتا ہے وہ بچھو اور کنکھجورا کے کاٹنے کے مقام پر لگانے سے فوراً تسکین ہوتی ہے۔ اس کے پھل سے ایک پیلا لیس دار رس نکلتا ہے جو کھجلی داد وغیرہ جلدی امراض میں بطور لیپ استعمال کیا جاتا ہے۔

پارہ

(عربی) زیبق۔ (فارسی) سیماب۔ (سندھی) پارد پانی (گجراتی) پارد (سنسکرت) رس راج (انگریزی) مرکری MERCURY

ایک معدنی مشہور چیز ہے **رنگ** سفید و شفاف **مزاج** سرد درجہ دوم تر درجہ سوم **مقدار خوراک** کشتہ ایک چاول سے ۲ چاول تک **افعال واستعمال** مقوی بدن دافع امراض بلغمی مصفیٰ خون، مجفف قروح، مقوی باہ، ممسک و مغلظ منی، قاتل جراثیم و قاتل کرم۔ کشتہ کرنے کے بعد اکثر عصبی و بلغمی امراض، فالج لقوہ، رعشہ، تشنج، نزلہ و زکام۔ سرفہ ضیق النفس، وجع المفاصل اور امراض فساد خون مثلاً جذام و آتشک میں استعمال کراتے ہیں۔ تقویت باہ اور امساک کے لئے بھی مستعمل ہے۔ مریضان دق و سل کو کھلایا جاتا ہے۔ جرب وحکہ اور قروح خبیثہ کے لئے مراہم میں پارہ مصفیٰ شامل کیا جاتا ہے۔ نیز اس کے لگانے سے سر کی جوئیں مر جاتی ہیں خام سیماب کا مرہم داد چنبل کے لئے نہایت مفید ہے پارہ کے مرکبات آتشک کے لئے خوردنی اور بیرونی طور سے مستعمل ہیں۔ اور نہایت فائدہ مند ہیں۔

پاکر۔ پاکھر

(پنجابی) دن۔ (گجراتی) پپری برکش۔ (سنسکرت) پلکش (انگریزی) فائکس انفیکٹوریا۔ F. INFECTION

ایک بڑا ۵۰ فٹ بلند شیر دار درخت ہے۔ پتے لمبے لمبے آم کے پتوں جیسے کہتے ہیں کہ کوئی درخت ایسا سایہ دار نہیں ہوتا۔ **رنگ** پوست سبز و بھورا۔ **ذائقہ** بدمزہ **مزاج** سرد و تر درجہ اوّل **مقدار خوراک** ۵ ماشہ سے ۷ ماشہ۔ **مقام پیدائش** برما آسام، بنگال اور یوپی **افعال واستعمال**۔ مقیئ، فساد بلغم ہے۔ دمہ اور پھوڑے، پھنسیوں کے لئے مفید ہے۔ اس کا پھل صفرا کو دفع کرتا ہے قاطع صفرا ہے۔ بھوک پیدا کرتا ہے۔ اس کی نرم و نازک شاخوں کا سالن پکا کر کھاتے ہیں اور اس کے پتے ہاتھی کا من بھاتا کھاجا ہے۔ (غیر سمی)

پالک

(عربی) اسفاناخ۔ (فارسی) اسپاناخ۔ (بنگلہ) پالم ساگ (مرہٹی) پوئی ساگ (انگریزی) SPINACH

مشہور سبزی ترکاری ہے **رنگ**۔ سبز۔ **ذائقہ**۔ بدمزہ **مزاج**۔ سرد درجہ دوم تر درجہ اوّل **مقدار خوراک** پتوں کا پانی ۵ تولہ **افعال واستعمال** طبیعت کو نرم کرتا ہے مادہ کو گرنے نہیں دیتا۔ زود ہضم ہے۔ سوزش معدہ، پیاس درد گردہ کو تسکین دیتا ہے گرم مزاج والوں کو مفید ہے۔ پیشاب کھول کر لاتا ہے۔

پالک کے بیج

(عربی) بزر الاسفاناخ۔ (فارسی) تخم اسپاناخ (انگریزی) SPINACH SEEDS

مشہور عام ہے **رنگ** بھورا زردی مائل **ذائقہ** پھیکا **مزاج** سرد و تر درجہ دوم **مقدار خوراک** ۵ ماشہ تا ۷ ماشہ **افعال واستعمال** اعضائے شکمی کے درد دل اور درد دل کو تسکین دیتا ہے۔ گرمی کے بخار کو مفید ہے۔ مدر بول ہے۔ پیاس اور سوزش معدہ کا مسکن ہے۔ شیرہ تپ دق اور سل کے لئے مفید ہے۔ تنہا یا مناسب ادویہ کے ہمراہ دیتے ہیں۔ (غیر سمی)

پالک جوہی

(فارسی) گل بگلہ (بنگالی) جوئی پتہ۔ (سندھی) جوئی پانی (مرہٹی) گج کرن۔ (لاطینی) R. COMMUNIS

قد آدم لمبی نبات ہے۔ پتے باریک اور نرم۔ گل خراب **رنگ** سبز۔ بھوری **ذائقہ**

بُرا قدرے تلخ **مزاج** گرم وتر درجہ اوّل **مقدار خوراک** کھایا نہیں جاتا **افعال و استعمال** جالی اور مفرح ہے اس کی جڑ لیموں کے رس میں پیس کر ضماد کرنا داد خصوصًا دھوبی کی کھجلی کے لئے بہت نافع ہے۔ جڑ کا پوست ہمراہ لونگ وزیرہ سیاہ کے پانی یا سرکہ میں پیس کر لگانے سے چھیپ اور جھائیوں کو بھی فائدہ ہوتا ہے۔ جنوبی ہند میں اس کے پتے اور جڑ تریاق مارگزیدہ مانے جاتے ہیں۔ جس کی وجہ سے اس پودے کا نام تلنگو اور تامل زبان میں ناگا ملی ہے۔ (غیر سمّی)

پان (عربی) فان (تانبول) فارسی تنبول (تامل) ویٹی لائی (تلیگو) تمالا پاکو (گجراتی) ناگر بیلیہ (سنسکرت) تانبول (انگریزی) بٹل لیف BETEL LEAF

ایک بیل دار بوٹی کے چوڑے بیضادی شکل کے نوک دار پتے ہیں جن کی بالائی سطح چمک دار ہوتی ہے۔ بہت قسم کا ہوتا ہے۔ ہر ایک کی طبیعت جدا جدا ہوتی ہے کیمیاوی تجزیہ سے پتہ چلا ہے کہ ان میں شکر، نشاستہ ٹے نین اور ڈائس ٹیس کے علاوہ ایک فراری تیل (بیٹل آئیل) قریبًا چار فی صد کی مقدار میں موجود ہوتا ہے۔ اس کی جڑ کو خولنجاں اور اس کے پھل کو پلول کہتے ہیں۔ ان کا بیان علیحدہ آئے گا **رنگ** سبز **ذائقہ** قدرے تلخ و تیز **مزاج** دساوری معتدل و بنگلہ گرم و خشک بدرجہ دوم **مقدار خوراک** ایک عدد ایک مرتبہ **مقام پیدائش** مشرقی بنگال، اڑلیسہ، مدراس، بمبئی، مالابار، لنکا، ملایا کے گرم اور مرطوب مقامات پر اس کی کاشت کی جاتی ہے **افعال واستعمال** پان کو کتھ، چونہ، چھالیا، الائچی وغیرہ کے ساتھ بکثرت کھاتے ہیں۔ مفرح قلب اور مسخن ہونے کی وجہ سے طبیعت کو فرحت دیتا ہے اور دل و جگر معدہ، دماغ و قوت حافظہ و فہم قوی کرتا ہے۔ مدر لعاب دہن ہونے کی وجہ سے منہ کی خشکی کو دور کرتا ہے اور جھوٹی پیاس کو تسکین دیتا ہے اور آواز و گلے کو صاف کرتا ہے۔ اور اس کے پتوں کو چبانے سے دانتوں کا درد اور منہ کی بدبو رفع ہوتی ہے۔ لیکن عادتًا طور پر پان کا کھانا مضر ہے۔ خصوصًا جب کہ تمباکو کے ساتھ کھایا جاتے۔ عضو مخصوص پر طلا لگانے کے بعد عام طور پر پان باندھا جاتا ہے۔

پانا چونی پنجابی گورکھ پان

یہ بوٹی زمین پر بچھی ہوتی ہے اور تنکے جتنی باریک شاخیں جڑ سے نکل

کر چاروں طرف پھیلی ہوتی ہیں۔ جن پر چاول کے دانے کے برابر سبز پتے بے شمار لگے ہوتے ہیں۔ اور ان پر سفید رنگ کے سرسوں کے دانہ کے برابر پھول لگتے ہیں۔ اس بوٹی کو گورد گورکھ ناتھ جی نے رواج دیا تھا۔ اس لئے پنجاب میں اس کا نام گورکھ پان ہے۔ حالانکہ پان کے ساتھ کوئی مشابہت نہیں رکھتی۔ بھیجھی بوٹی اس کے ہم شکل ہوتی ہے۔ لیکن اس کے پتے نسبتًا چوڑے ہوتے ہیں اور پھول سرخ ہوتا ہے۔ نیز گورکھ پان کو پانی میں بھگو دیا جائے تو چند منٹوں میں پانی سرخ ہو جاتا ہے۔ اس لئے بخوبی شناخت ہو سکتی ہے **رنگ** پتے سبز پھول سفید۔ **مقدار خوراک** ایک تولہ **مقام پیدائش**۔ میدانی علاقوں کی شور بنجر اور ویران زمینوں میں بکثرت پیدا ہوتی ہے۔ ماہ اپریل میں اگتی ہے۔ ماہ مئی کے شروع میں اس کو پھول لگتے ہیں اخیر مئی میں یہ بوٹی پک جاتی ہے اور ماہ جون میں خشک ہو جاتی ہے موسم برسات میں انہی جڑوں میں پھر شاخیں نکل آتی ہیں۔ اور دسمبر میں سردی کے باعث پھر مر جاتی ہے **افعال واستعمال** اس بوٹی کو پانی کے ساتھ رگڑ کر ہر صبح خالی پیٹ پینے سے خون صاف ہو کر پھوڑے پھنسیاں دور ہو جاتی ہیں۔

پاہ گجراتی ایک معدنی چیز ہے جو پتھر کی مانند ہوتی ہے **رنگ** مختلف سیاہ و سفید **ذائقہ** پھیکا۔ **مزاج** گرم و خشک بدرجہ دوم **افعال واستعمال** عورتوں کے اندام نہانی کی رطوبت کو دفع کرتی ہے اور خون استحاضہ کو بند کرتی ہے اور اس کا لیپ امراض چشم میں مفید ہے۔ اس کو خوردنی طور پر استعمال نہیں کرتے (قریب بسم)

نوٹ: یہ گجرات (بمبئی) میں ہوتی ہے۔ اس لئے پاہ گجراتی لکھا جاتا ہے۔

پیپلا مول یا پپلامول (عربی) اصل الفلفل۔ بیخ دار فلفل (فارسی) فلفل موبہ۔ (سنسکرت) پپلی پولم (لاطینی)

PIPER LENGUM ROOT OF

فلفل دراز کی گرہ دار جڑ ہے۔ اس کی شکل اسارون (تگر) سے مشابہ ہوتی ہے۔ **رنگ** خاکستری سیاہی مائل اور توڑنے پر اندر سے سفید **ذائقہ** قدرے تلخ و تیز **مزاج** گرم و خشک درجہ دوم **مقدار خوراک** ایک ماشہ سے دو ماشہ تک،

افعال واستعمال۔ مقوی معدہ۔ کاسر ریاح۔ مسخن۔ محلل جالی۔ اس کا چبانا رطوبت منہ کی چھانٹتا ہے اور بلغم دفع کرتی ہے اور ہاضم ہے بھوک لاتی اور معدے کی گرمی کو ابھارتی ہے۔ ضعف معدہ، قولنج اور نفخ شکم طحال کے ورم اور سردی کے بلغمی امراض میں مناسب ادویہ کے ہمراہ کھلاتے ہیں۔ دکن میں اس جڑ کا جوشاندہ زچہ کو وضع حمل کے فوراً بعد پلایا جاتا ہے تاکہ آنول پورے طور پر خارج ہو جائے۔ یہ پیپل سے زیادہ قوی الاثر ہے۔ (غیر سمی)

پپلی (پیپل)

(عربی) دار فلفل۔ (فارسی) فلفل دراز۔ (ہندی) پیپل (سندھی) پپری۔ (بنگلہ) پپلی۔ (پنجابی) مگھاں۔ (انگریزی) LONG PEPPER

ایک بیل دار بوٹی کا پھل ہے مانند شہتوت کے۔ لیکن اس سے چھوٹا۔ جب یہ پھل پک جاتا ہے تو سیاہ رنگت اختیار کر لیتا ہے اور اس کی سطح کھردری ہو جاتی ہے۔ اس بیل کی جڑ کو پیپلا مول کہتے ہیں **رنگ** بھورا۔ **ذائقہ** قدرے تیز وتلخ **مزاج** گرم ۲ وخشک ۲۔ **مقدار خوراک** ایک ماشہ سے ۲ ماشہ تک **مقام پیدائش**۔ مدناپور (بنگال) نینی تال۔ لکھنؤ (یوپی) نیپال آسام کے سایہ دار مقامات **مصلح**۔ صمغ عربی **افعال واستعمال** مقوی معدہ، کاسر ریاح، مسخن، محلل، جالی اور مقوی باہ ہے۔ اس کو زیادہ تر تقویت ہضم کے لئے استعمال کرتے ہیں۔ ضعف باہ، وجع مفاصل۔ نقرس۔ عرق النسا اور سرد بلغمی امراض کے لئے مناسب ادویہ کے ہمراہ سفوف حبوب یا معجون بنا کر کھلاتے ہیں۔ نیز گل چشم (پھولا) اور دمعہ (ڈھلکا) کے ازالہ کے لئے مناسب ادویہ کے ہمراہ کھرل کر کے آنکھوں میں لگاتے ہیں۔ سرد مواد اور ریاح کو تحلیل کرتی ہے اور جگر وطحال کا سدہ توڑتی ہے اور کھانا ہضم کرتی ہے اور معدہ اور کمر کو قوت دیتی ہے اور اعضائے تنفسی میں گرمی پیدا کرتی ہے۔ باہ کو حرکت دیتی ہے اور پیشاب کو جاری کرتی ہے اور حمل کو ساقط کرتی ہے۔

پپیتہ یا پاپیتہ

(سندھی) پاپیتو (انگریزی) ST. IGNTAIUS BEANS

ایک پھل کے نہایت سخت بیج ہیں جو کہ تقریباً سہ گوشہ ہوتے ہیں۔ اور یہ پھل زرد آلو کے برابر ہوتا ہے۔ اور اس میں متعدد تخم نکلتے ہیں۔ ان میں قریباً ڈیڑھ فی صد جوہر کچلہ (سٹرکینا) پایا جاتا ہے۔ چنانچہ یورپ میں سٹرکینا

انہی بیجوں سے نکالتے ہیں کیونکہ یہ وہاں کچلہ سے ارزاں ملتے ہیں۔ یونانی اطباء کو اس کے اجزائے کیمیاوی کا علم نہ تھا۔ اس لئے انہوں نے اس کے سمی اثرات کا کچھ ذکر نہیں کیا۔ **رنگ** باہر سے بھورا سیاہ لیکن اندر سے نیم شفاف **ذائقہ** تلخ **مزاج** گرم درجہ سوم وخشک درجہ سوم **مقدار خوراک** ۲ چاول سے ۴ چاول تک **مقام پیدائش** جزائر فلپائن اور چین **افعال واستعمال** تریاق سموم، کاسر ریاح مسکن درد۔ معدہ۔ دافع قے واسہال، محلل اور مسخن ہے۔ ہیضہ میں بکثرت مستعمل ہے بقدر نصف رتی ہمراہ گلاب کے پیس کر ایک ایک گھنٹہ کے بعد دیا جائے فوراً قے و دست بند ہو جاتے ہیں۔ محلل اور مسخن ہونے کی وجہ سے موٹاپا۔ بواسیر۔ کھانسی۔ دمہ ریاحی دردوں اور گٹھیا وغیرہ میں نافع ہے (قریب سم)

پپیتہ

(عربی) شجر البطیخ۔ (اُردو) ارنڈ خربوزہ۔ ارنڈ ککڑی۔ (گجراتی) پپئی۔ (سندھی) کاٹھ گدرہ۔ (انگریزی) پپایا PAPYS

ایک چھتری نما درخت کا پھل ہے برابر خربوزے کے۔ پتوں کی شکل ارنڈ کے پتوں سے ملتی جلتی ہے۔ نر اور مادہ پھول الگ الگ درختوں پر ہوتے ہیں۔ نر پھول لمبے اور لٹکے ہوئے لمبے گچھوں میں اور مادہ پھول چھوٹے چھوٹے گچھوں میں لگے ہوتے ہیں۔ اس کے جوہر موثرہ کا نام پے پین PAPAIN ہے نیز اس کے پتوں میں ایک الیکلائڈ کرپین پایا جاتا ہے لیکن دواءً مستعمل نہیں ہے **رنگ** سبز، زرد، سُرخ **ذائقہ** خام تلخ وپختہ شیریں قدرے بدمزہ **مزاج** سرد وتر **مقدار خوراک** ۵-۶ تولہ **مقام پیدائش** اس کا اصل مسکن برازیل (امریکہ) ہے لیکن یہ پرتگیزوں کے ذریعے ہندوستان پہنچا اور اب تمام ہندوستان مشرقی پاکستان کے باغات میں بویا جاتا ہے **مصلح**۔ نمک وسرکہ **افعال واستعمال** پکا ہوا پپیتہ بطور ایک پھل کے کھایا جاتا ہے اس میں حیاتین[1] اے بی سی پائے جاتے ہیں۔ ہاضم مشتہی کاسر ریاح، مدر بول، مفتت حصات اور ملین ہے بھوک لگاتا ہے اور پتھری کو توڑتا ہے

[1] حیاتین اے بی سی ڈی اور ای بڑی اہمیت رکھتے ہیں تفصیل کے لئے دیکھو علم الحیاتین مصنفہ ڈاکٹر عبدالقوی لقمان۔

نیز کرم شکم خصوصاً کیچوؤں کو ہلاک کرتا ہے۔ چونکہ کچے پپیتہ کا دودھ خراش پیدا کرتا ہے اس لئے داد اور عقرب گزیدہ کو لگانا نفع کرتا ہے اور اس میں کپڑا بھگو کر حمول کرنا مدر حیض اور مسقط حمل ہے۔ چنانچہ اسقاط حمل کی غرض سے دکن میں عورتیں کچے پھل کے دودھ میں کپڑا تر کر کے اندام نہانی میں رکھتی ہیں اس کا پختہ پھل بدہضمی خونی بواسیر اور دائمی قبض کے لئے اور خام کا اچار امراض طحال کو مفید ہے۔ کچا پھل سخت گوشت کو جلد گلانے کے لئے بھی استعمال کیا جاتا ہے۔ پپیتہ کے بیج کرم کش تاثیر رکھتے ہیں۔ پیٹ کے کیچوؤں کو نکالنے کے لئے انہیں شہد کے ساتھ دیا جاتا ہے۔ پتوں کو ابال کر ان کا جوشاندہ گھوڑوں کو بطور مسہل دیا جاتا ہے (غیر مجرب)

پت پاپڑا (عربی) شاہترج۔ بقلۃ الملک۔ (فارسی) شاہترہ۔ (سندھی) شاہترد۔ (بنگلہ) اکشیت پاپڑہ۔ (انگریزی) فومریا FUMARIA

ایک گھاس ہے جو گیہوں، چاول اور چنے کے کھیتوں میں پیدا ہوتا ہے پھول بنفشی نہایت چھوٹے چھوٹے **رنگ** سبز سیاہی مائل **ذائقہ** تلخ **مزاج** مرکب القوی گرمی سردی میں معتدل۔ دوسرے درجہ میں خشک **قدر شربت** ۳ ماشہ سے ۵ ماشہ تک **مقام پیدائش** میدانی علاقوں کے علاوہ ڈلہوزی۔ دھرم سالہ۔ منصوری۔ نینی تال اور شملہ میں بکثرت ملتا ہے **افعال و استعمال** مقوی معدہ۔ مصفی خون۔ مدر بول ملین طبع اور دافع بخار ہے اس کو زیادہ تر پرانے بخاروں اور امراض فساد خون مثلاً آتشک، خارش اور پھوڑے پھنسیوں میں تنہا یا مناسب ادویہ کے ہمراہ جوشاندہ یا خیساندہ بنا کر پلاتے ہیں جگر اور معدہ کو قوت دیتا ہے اور مواد سوداء کو براہ دست نکالتا ہے اور خون کو صاف کرتا ہے۔ تپ کہنہ اور امراض سوداوی میں مفید ہے۔ اس کا عرق بھی نکالا جاتا ہے جو عام طور پر خرابی خون سے پیدا ہونے والے امراض کے لئے استعمال کیا جاتا ہے۔

پتھر پھوڑی (اردو) پتھر چٹ۔ (بنگالی) پاتھر جور (عربی) کاسر الحجر (انگریزی) کولی ایس ایرومے ٹی کس

اس کا پودا چھوٹا سا ہوتا ہے۔ زمین سے سیدھی شاخ اس پودے کی ایک

سے لے کر ۳ فٹ تک لمبی ہوتی ہے۔ اس کی انگلی جتنی موٹی کئی شاخیں جڑ میں سے نکلتی ہیں اور چھوٹی چھوٹی روئی سے ملائم کلیوں سے بھری ہوتی ہیں۔ ان میں چھوٹے چھوٹے بیج مثل خرفہ ہوتے ہیں۔ ہر بیج کے منہ پر پردہ سیاہ اور سخت چھوٹی چیونٹی کے برابر ہوتا ہے اور ترچھی مونچھیں لگی ہوتی ہیں۔ اس کے پتے دبیز ہوتے ہیں۔ موڑنے سے ٹوٹ جاتے ہیں اور اگر ان کو منہ میں چبایا جائے تو ان سے لزوجت پیدا ہوتی ہے۔ موسم گرما میں گرمی اور خشکی کی وجہ سے اس کے پتے سکڑ جاتے ہیں **رنگ** پھول زرد۔ پتے نیلگوں سبز۔ بیج سیاہ۔ **ذائقہ** قدرے ترش و شور۔ **مزاج** گرم و خشک درجہ دوم۔ **مقدار خوراک** ۵ ماشے سے ایک تولہ تک **مقام پیدائش** ہندو پاکستان میں اس کے پودے گملوں میں لگائے جاتے ہیں۔ دکن میں بکثرت پائی جاتی ہے **افعال و استعمال**۔ مدر قوی اور مفتت حصات ہے۔ اس بوٹی کے پتے تنہا یا دیگر مدرات کے ہمراہ پانی میں پیس کر مصری ملا کر پلاتے ہیں گردہ اور مثانہ کی پتھری توڑ کر خارج کر دیتی ہے اور سوزاک کے لئے بھی مفید ہے۔ اس کے پودے سے ایک خوشبودار جوہر نکلتا ہے جو یورپ والے قیمتی شرابوں میں ملاتے ہیں۔

نوٹ: وئیدوں نے لکھا ہے کہ پکھان بید پتھروں کو توڑ کر اُگ آتی ہے اس لئے بعض طبی مصنفین نے پتھر پھوڑی کا دوسرا نام پکھان بید لکھ دیا ہے لیکن یہ درحقیقت صحیح نہیں۔

پدماکھ (ہندی) پدماکھ۔ (بنگالی) پدم کاشٹھ۔ (گجراتی) پدم کاٹھی۔ (تلنگو) پدم پچیکا (سنسکرت) پدمک (انگریزی) برڈ چری BIRD CHERRY

اس پہاڑی درخت کا تنا چکنا اور سرخی مائل سیاہ رنگ کا ہوتا ہے۔ پتے چھوٹے چھوٹے بے ترتیب ہوتے ہیں۔ اس کو پھل نہیں لگتا۔ پھول آ کر گر جاتے پدماکھ کی لکڑی سونگھنے سے کنول کے پھولوں جیسی دھیمی دھیمی میٹھی خوشبو آتی ہے پہاڑی لوگ پدماکھ کی شاخوں سے چھڑیاں بنایا کرتے ہیں۔ ان پر خوبصورت چکنا چھلکا ہوتا ہے اور اوپر کا سرا گولائی میں مڑا ہوا ہوتا ہے۔ شملہ میں یہ چھڑیاں عام فروخت ہوتی ہیں اس کی چھال ہی بطور دوا استعمال کی جاتی ہے

Scanned with CamScanner

تنا سرخی مائل سیاہ۔ پھول سفید یا سرخی مائل **ذائقہ** تلخ کسیلا **مزاج** سرد۔ **مقدار خوراک** ۳ ماشہ سے ۶ ماشہ تک **مقام پیدائش** شملہ۔ گڑھوال۔ سکم۔ بھوٹان۔ ڈلہوزی۔ منصوری۔ نینی تال **افعال واستعمال**۔ پدماکھ کی چھال کا سفوف ۳ ماشہ سے چھ ماشہ تک ہمراہ مناسب بدرقہ کھلانا خونی بواسیر۔ کثرت حیض نکسیر اور اسقاط حمل کو روکنے کے لئے کارآمد ہے۔

پرسارنی

(سنسکرت) پرسارنی۔ (پنجابی) کھیپ۔ (ہندی) گندھ پرسارنی (مرہٹی) ہرن ویل (بنگلہ) گاندھالی، گندھا بھاولی (گجراتی) گندھانا (لاطینی)

پڈیریا فوٹیڈا PAEDENTA FOCTIDA

ایک بیل دار پودا ہے جب اس کو کچلا جائے تو کاربن ڈائی سلفائیڈ کی بو آنے لگتی ہے اسی وجہ سے اس کا نام گندھالی رکھا گیا ہے اس کے پتے بھنگ کے پتوں سے ملتے جلتے ہیں **ذائقہ** تلخ **مزاج** گرم وخشک بدرجہ چہارم **مقدار خوراک** ایک سے دو تولہ تک **مقام پیدائش** یوپی۔ پنجاب۔ مغربی ہند۔ بنگال اور آسام۔ اس کے پودے نمناک زمین میں خودرو بھنگ کے پودوں کے ساتھ ہی موسم برسات میں پیدا ہوتے ہیں **افعال واستعمال** مقوی ہونے کی وجہ سے اس کے پتوں اور ختہ[1] کی سبزی بنا کر بنگال میں بیماروں کو نقاہت دور کرنے کے لئے دیتے ہیں۔ ابالنے سے گندھالی میں سے بدبو جاتی رہتی ہے۔ اس کا پنچانگ یعنی سالم پودا دست آور ہے اور امراض مفاصل میں داخلاً وخارجاً استعمال کرنے سے بلغمی مادہ کو خارج کرتا ہے اور بلغمی اورام کو تحلیل کرتا ہے چنانچہ پرسارنی کو تیل میں جلا کر اس تیل کی مالش کرنے سے وجع مفاصل وغیرہ امراض دور ہو جاتے ہیں۔

پرسیاؤشاں

(عربی) شعر الارض۔ شعر الجبال (ہندی) ہنسراج (پنجابی) کھوہ بوٹی۔ (بنگلہ) گوپاتے لتا۔ (انگریزی)

MAIDEN HAIR FERU

ایک گھاس پتے دھنیئے سے مشابہ لیکن اس سے چھوٹے۔ شاخیں باریک سیاہ

[1] اس کی جڑ موسم بسنت میں پھوٹتی ہے۔ اور دو مہینوں میں خوب موٹی ہو جاتی ہے تب اس کو اکھاڑ کر استعمال کرتے ہیں۔

سرخی مائل۔ پرسیاؤشاں کئی قسم کا ہوتا ہے۔ عمدہ وہ ہے کہ کرفس سے مشابہ ہو اور شاخیں سیاہ وسخت ہوں۔ **رنگ**۔ پتے سبز شاخیں سیاہ رنگ سرخی مائل **ذائقہ** قدرے تلخ **مزاج** معتدل بقول بعض مائل بہ گرمی وخشکی **مقدار خوراک** ۵ ماشہ تا ۷ ماشہ **مقام پیدائش** کشمیر اور مری کے پہاڑوں ایران، افغانستان میں نمناک مقامات **افعال واستعمال** محلل۔ ملطف۔ منضج بلغم۔ جالی۔ مدر حیض ونفاس وبول۔ خلطوں کو لطیف کرتا ہے۔ سدہ کھولتا ہے۔ مادہ کو پختہ کر کے معتدل القوام بناتا ہے۔ خشکی لاتا ہے۔ اورام اور ریاح کو تحلیل کرتا ہے۔ بلغم چھانٹتا ہے۔ سینہ کو پاک کرتا ہے۔ درد سینہ۔ کھانسی اور دمہ کو مفید ہے۔ اس کو سفوفاً تنہا استعمال نہیں کیا جاتا۔ عام طور سے اس کا جوشاندہ استعمال ہوتا ہے۔ اس کی قوت ایک سال تک رہتی ہے۔

پرشٹ پرنی

(ہندی) پٹھون۔ (سنسکرت) پرشنی پرنی (بنگالی) چاکلے (مرہٹی) پیٹھ ونٹر۔ (گجراتی) پیٹھ ونٹر (لاطینی) یوریریا پکٹا URARIA PICTA

یہ دو اقسام کی ہوتی ہے ۱۔ گول پتے والی ۲۔ لمبے پتے والی۔ گول پتے والی کا ایک پودا ایک ہاتھ اونچا ہوتا ہے جس پر درخت بیل کے پتوں کی مانند تین تین پتے آتے ہیں پتے گول درمیان میں چوڑے اور بے نوک ہوتے ہیں۔ دو پتے بالمقابل ہوتے اور تیسرا پتہ سرے پر ہوتا ہے جو بغل کے پتوں سے بڑا ہوتا ہے۔ پودے کے سب پتے ایک جیسے نہیں ہوتے بلکہ سفید بسکھپرہ کے پتوں کی مانند چھوٹے بڑے ہوا کرتے ہیں اکثر بسنت میں ہر پودے کی ڈنڈی کے سر پہ ایک خوشہ آتا ہے جس پر چھوٹے چھوٹے نیلگوں پھول لگتے ہیں۔ بعد ازاں اس پر چھوٹے چھوٹے گول سفید رنگ کے بیج پیدا ہوتے ہیں۔ موسم گرما میں جب خوشہ پک جاتا ہے تو یہ بیج زمین پر جھڑ جاتے ہیں ۲۔ لمبے پتے والی کا پودا ایک ڈیڑھ ہاتھ اونچا ہوتا ہے ہر شاخ پر سات سات پتے لگتے ہیں۔ یہ پتے کھردرے اور انگلی کے برابر لمبے چوڑے ہوتے ہیں۔ ان پتوں کے تین جوڑے ہوتے ہیں اور ایک پتا سرے پر ہوتا ہے۔ ان پتوں کا درمیانی حصہ سفیدی مائل ہوتا ہے موسم بہار کے آغاز میں ہر پودے کی ڈنڈی پر ایک خوشہ آتا ہے جس پر چھوٹے چھوٹے نیلگوں پھول لگتے ہیں موسم بہار کے آخر تک اس پر چھوٹے چھوٹے سفید رنگ کے گول بیج آنے لگتے ہیں۔ موسم گرما میں تمام پتے جھڑ جاتے ہیں اور پودا

خشک ہوجاتا ہے لیکن اس کی جڑ زمین کے اندر محفوظ رہتی ہے اور برسات کے دنوں میں پھر ہری بھری ہوجاتی ہے **حصص مستعملہ** ان دونوں اقسام کی جڑ اور بیج الگ دوائی استعمال میں لائے جاتے ہیں **ذائقہ** شیریں **مزاج** گرم **مقدار خوراک** چھ ماشہ سے ایک تولہ تک **مقام پیدائش** گول پتے والی پرنسٹ پرنی المورڑہ بنگال پنجاب، نیپال اور برما میں پیدا ہوتی ہے اور لمبے پتے والی بہار بنگال اور بنارس کے علاقہ میں ملتی ہے **افعال واستعمال** یہ تینوں خلطوں کو دور کرتی ہے۔ دست آور ہے بھاو پرکاش میں لکھا ہے کہ جلن، بخار، دمہ، خونی اسہال، پیاس اور قے کی دافع ہے۔

پستہ (عربی) فستق۔ (انگریزی) PISTACHIO NUT

ایک سخت پوست کا ولائتی میوہ ہے برابر کشمش کے اس کے پوست کو توڑنے پر اندر سے سبز مغز نکلتا ہے۔ **ذائقہ** چرب ولذیذ **مزاج** پھیکا قدرے شیریں وخوش مزہ **مزاج** گرم وتر بدرجہ اوّل **مقدار خوراک** چھ ماشہ سے ایک تولہ تک، **مقام پیدائش** ملک شام۔ ایران اور افغانستان **افعال واستعمال**۔ مقوی قلب ودماغ۔ مقوی باہ۔ مسمّن بدن۔ منفث بلغم ہے۔ ذہن اور حافظہ دل ودماغ اور باہ کو قوت دیتا ہے۔ خفقان اور کھانسی کو نفع بخشتا ہے۔ بدن کو فربہ کرتا ہے اور گردہ کی لاغری کو دفع کرتا ہے۔ پستے کے پھول اخراج بلغم کے لئے کھانسی میں مستعمل ہیں۔ حب گل پستہ مشہور مرکب ہے (غیر سمّی)

پستہ کا چھلکا (عربی) قشر الفستق۔ (فارسی) پوست بیرون پستہ۔ پوست پستہ کے اوپر کا چھلکا ہے **رنگ** قدرے سرخ اور مکدر۔ **ذائقہ** پھیکا **مزاج** خشک درجہ دوم سرد درجہ اوّل **مقدار خوراک** ۳ ماشہ سے ۵ ماشہ **افعال واستعمال** مقوی معدہ وقلب۔ مسکن قے وغثیان اور قابض ہے اور درد منہ آنے کو نافع ہے اور داخلاً قے اور ہچکی کو دفع کرتا ہے، آنتوں، مسوڑوں قلب ومعدہ کو قوت بخشتا ہے۔ دستوں کو بند کرنے کے لئے کسی شربت میں ملا کر چٹاتے ہیں۔ (غیر سمّی)

پلاس پاپڑہ (ہندی) پلاس پاپڑہ (سندھی) چھاچھرو (سنسکرت) پلاش بیج۔ (انگریزی) بوٹیا سیڈز BUTUA SEEDS

درخت ڈھاک کے تخم ہیں جو پیسے کے برابر گول اور وزن میں بہت ہلکے ہوتے ہیں۔ ہر ایک بیج ایک سے ڈھائی انچ لمبا ۳/۴ سے ایک انچ چوڑا اور ۱/۴ سے ۱/۲ انچ موٹا ہوتا ہے ان کے اوپر کا چھلکا باریک، چمکدار اور جھری دار ہوتا ہے **رنگ** بیرونی پوست سرخی مائل بھورا۔ مغز سفید۔ مائل بہ زردی **ذائقہ**۔ تلخ چرپرا **مزاج** گرم وخشک بدرجہ سوم **بدل** رائی۔ **مقدار خوراک** ۵ رتی سے ۱۰ رتی **افعال واستعمال** قاتل کرم شکم جلین جالی اور مفرح ہیں۔ کیچوں کو ہلاک کرنے کے لئے تنہا یا دیگر ادویہ کے ہمراہ بشکل سفوف دن میں ۳ مرتبہ متواتر ۳ روز کھلاتے ہیں۔ جالی اور مفرح ہونے کی وجہ سے امراض جلدیہ خصوصاً قوبا (رنگ ورم) کے لئے اس کا لیپ لگاتے ہیں۔ قرعہ ڈال کر فاسد مواد کو نکال دیتا ہے۔ نیز عضو مخصوص کے مقامی نقائص دور کرنے والے طلاؤں میں بھی شامل کرتے ہیں۔ جالی ہونے کے باعث آنکھ کے جالے اور پھولے کو کاٹنے کیلئے پوست ہلیلہ کے ساتھ گلاب میں گھس کر آنکھ میں ڈالتے ہیں۔

پلول (پرور) (پنجابی) پردل۔ (ہندی) کڑوا پرول۔ (گجراتی) پٹول۔ (بنگلہ) پلتالتا (سنسکرت) پٹول (انگریزی) وائلڈ سنیپل گورڈ WILD SNAPLE GOURD

ایک پھل ہے جس کی بیل خاردار ہوتی ہے۔ پتے پانچ انگلیوں کے مشابہ اور پھل برابر امرود کے ہوتا ہے اور اس پر لمبائی میں لکیریں ہوتی ہیں **رنگ** پھول سفید پھل خام نیلگوں سبز اور پکنے پر سرخی مائل سفید **ذائقہ** شیریں وتلخ دو قسم کا ہے۔ **مزاج** گرم درجہ اوّل تر درجہ دوم **مقدار خوراک** بیل اور پتے ۶ ماشہ سے ایک تولہ تک **مقام پیدائش** مغربی پنجاب، یوپی اور مشرقی بنگال۔ کڑوا پردل خودرو جنگلوں میں بکثرت پیدا ہوتا ہے **افعال واستعمال** پلول کو تنہا یا گوشت کے ہمراہ پکا کر کھایا جاتا ہے۔ جلد ہضم ہوتا ہے۔ بیماروں کے لئے اچھی ترکاری ہے خون صالح پیدا کرتا ہے اور پھوڑے پھنسی کو نافع ہے صفراوی بخاروں میں اس کے پتے ایک تولہ اور خشک دھنیا ایک تولہ نیم کوب کر کے رات کو بھگو دیتے ہیں۔ صبح کے وقت مل چھان کر شہد خالص بقدر ضرورت ملا کر نصف صبح اور نصف شام کے وقت پلاتے ہیں۔ بقول چکروت بہ نسخہ تپ کوڑ ہونے کے علاوہ تلئین کرتا ہے۔

نوٹ: اس کو پرڑوسل بھی کہتے ہیں۔

پنّا (عربی۔ فارسی) زمرد۔ (بنگلہ) پانا۔ (سندھی) زمرد (انگریزی) ایمی رلڈ EMARALD

سبز رنگ کا قیمتی پتھر ہے۔ مشہور ہے **رنگ** سبز۔ **ذائقہ** پھیکا **مزاج** سرد ۲ خشک ۳۔ **مقدار خوراک** ۴ رتی سے ایک ماشہ تک۔ کشتہ ۱/۲ رتی سے ایک رتی **مقام پیدائش** مصر و سوڈان **مصلح** مشک خالص۔ بدل۔ زبرجد **افعال و استعمال** مفرح اور مقوی اعضائے رئیسہ ہونے کی وجہ سے اصلی حرارت اور ارواح اور دل و دماغ جگر و معدہ کو قوت بخشتا ہے۔ خفقان، جنون، جلندھر اور بار بار پیشاب آنے میں اس کا باریک سفوف یا کشتہ کھلاتے ہیں دفع سموم کے لئے گھس کر پلایا جاتا ہے۔ اور بینائی کو ترقی اور قوت بخشتا ہے۔ (غیر سمی)

پن چھٹکی یا بیج پلٹکی۔ بن ستکی ایک چھوٹا درخت ہے جس کے پتے حنا اور پھل مکو کے پھلوں سے مشابہ ہوتے ہیں۔ یہ اکثر پانی کے کنارے پیدا ہوتی ہے۔ **رنگ** خام پھل سبز پختہ نیلا۔ پھول زرد **ذائقہ** تلخ۔ **مزاج** گرم و خشک **مقدار خوراک**، ماشہ سے ایک تولہ تک **افعال و استعمال** مدر قوی اور محلل ہے پھل اور پتوں کو پیس کر جلودھر کے مریض کے پیٹ پر لگانا نافع ہے۔ اس کے پتوں پھلوں اور باریک شاخوں کو پانی میں پیس کر ملانے سے اسقاط حمل ہو جاتا ہے یا بچہ جلد پیدا ہو جاتا ہے (غیر سمی)

پنواڑ (پنجابی)، پواڑ (ہندی) چکونڈ (گجراتی) کوواڑیو۔ (بنگالی) چکوندا۔ (فارسی) سنگ سبویہ (عربی) قلب۔ (انگریزی) کے سٹیا ٹورا CASSIA TORRA

اس کا پودا نصف گز تک بلند اور کسونڈی کے پودے سے بہت مشابہ لیکن نسبتاً چھوٹا ہوتا ہے۔ پتے سبز لعابدار۔ بدبودار اور گول۔ شام کے وقت آپس میں مل جاتے ہیں پھر صبح کے وقت کھل جاتے ہیں۔ نصف بالشت لمبی پھلیاں لگتی ہیں جن میں نہایت سخت تخم ہوتے ہیں۔ اس کے پتوں اور بیجوں میں کرائیسو فینک ایسڈ پایا جاتا ہے **رنگ** پتے سبز۔ پھول زرد۔ بیج سبزی مائل **ذائقہ** پھیکا **مزاج** گرم خشک بدرجہ دوم۔ **مقدار خوراک** تخم ایک ماشہ سے ۳ ماشہ تک **مقام پیدائش** بنگال۔ سی پی۔ ممالک متحدہ۔ پٹھانکوٹ (مشرقی پنجاب) کے اکثر مقامات پر موسم

برسات میں اگتا ہے۔ **مصلح**۔ دودھ۔ دہی گلاب **افعال و استعمال**۔ مسہل و مخرج بلغم و سودا جالی اور محلل ہے۔ تخم پنواڑ کو دہی میں چند روز تک متعفن کرنے کے بعد یا اس کی جڑ عرق لیموں کے ہمراہ رگڑ کر لیپ کرنا داد کے لئے مجرب ہے اس کے پتوں کا ساگ پکا کر کھانا بڑھی ہوئی تلی کو تحلیل کرتا ہے اور امراض وبائی سے بچاتا ہے بچوں کو دانت نکلنے کے زمانہ میں بخار آنے لگے تو اس کے پتوں کا جوشاندہ پلاتے ہیں۔ (غیر سمی)

پنیر (فارسی) (عربی) جبن (انگریزی) چیز CHACSE

دودھ کو پھاڑ کر مائیت دور کر کے تیار کیا جاتا ہے۔ اس میں روغنی اور نائٹروجنی اجزا بکثرت ہوتے ہیں۔ **رنگ** سفید زردی مائل **ذائقہ** قدرے شور **مزاج** سرد و تر درجہ دوم **افعال و استعمال** مقوی غذا ہے اور گوشت کا عمدہ بدل ہے۔ مقوی معدہ انتڑی اور گردہ کا ہے۔ طبیعت کو نرم کرتا ہے۔ دیر ہضم ہے خلط صالح پیدا کرتا ہے منہ سے خون آنے کو بند کرتا ہے بہت پرانا پنیر جس میں سے بساند آتی ہو ہرگز نہیں کھانا چاہیئے۔

پنیر مایہ (فارسی)۔ (عربی) انفحہ (ہندی) جُستہ

شیر دار چوپائے جانور کے نر بچہ کو جب پہلی بار دودھ پلاتے ہیں آدھ گھڑی کے بعد ذبح کر کے اس کا معدہ اور آنتیں نکال کر خشک کر لیتے ہیں اور معدہ اور آنتوں کے جوفوں میں سے خشک و منجمد دودھ نکال لیتے ہیں۔ یہی پنیر مایہ کہلاتا ہے۔ زیادہ تر پنیر مایہ شتر اعرابی بطور دوا مستعمل ہے **رنگ** سفید **ذائقہ** قدرے شور **مزاج** گرم و خشک درجہ سوم **مقدار خوراک** ۴ رتی سے ایک ماشہ **افعال و استعمال** مقوی باہ و مفرح قلب اور قبض ہے۔ دستوں کو بند کرتا ہے۔ رطوبت رحم کو خشک کرتا ہے ایام حیض سے فارغ ہونے کے بعد اس کا حمول معین حمل ہے۔ مردار سنگ کے زہر کا مارگ ہے ہر جانور کا پنیر مایہ اس کے مزاج موافق ہے۔ شتر اعرابی کا پنیر مایہ تنہا یا دوسری ادویہ کے ہمراہ تقویت باہ کے لئے کھلاتے ہیں۔ بھیڑ کے بچے کا پنیر مایہ بھی قریباً یہی فوائد رکھتا ہے۔

پودینہ (عربی) فودنج۔ فوتنج۔ (سندھی) پھودنو (انگریزی) پیپرمنٹ
PEPPERMINT

مشہور خوشبودار بوٹی ہے جس کے کئی اقسام ہیں **رنگ** سبز **ذائقہ** قدرے تلخ تیز **مزاج** گرم درجہ دوم۔ خشک درجہ دوم **مقدار خوراک** ۳ ماشہ سے ۵ ماشہ **مصلح**۔ کتیرا **افعال و استعمال** یہ زیادہ تر درد شکم اور ضعف اشتہا میں استعمال کرتے ہیں۔ قے و خشیان کو تسکین دیتا ہے۔ ریاح تحلیل کرتا ہے اور وضع حمل میں مدد دیتا ہے۔ پیشاب۔ حیض و پسینہ بہاتا ہے۔ پودینے کے پتوں کا جوشاندہ ۳۔۴ روز ایام حیض سے قبل صبح و شام چار پانچ مرتبہ پلانے سے حیض کھل کر آتا ہے اور تریاقیت رکھنے کی وجہ سے مریض ہیضہ میں بھی مستعمل ہے۔ اس کا جوشاندہ یا عرق پلاتے ہیں۔ اس کا تیل برٹش فارماکوپیا میں داخل ہے اگر پودینہ کے پتے اس وقت توڑے جائیں جب کہ پھول اور شگوفے نکلے ہوں تو روغن کی مقدار زیادہ حاصل ہوتی ہے۔ اس کا جوہر بھی نکالا جاتا ہے۔ جوست پودینہ کے نام سے مشہور ہے۔ معجون فوتنجی اس کا مشہور مرکب ہے (غیر سمی)

پودینہ کوہی (عربی) مشکطرامشیع۔ (سندھی) پھودنو جبلی۔ (انگریزی)
PENNY POYAL SAVIN

یہ پودینہ کی ایک قسم ہے۔ اس کا پودا نصف گز تک بلند ہوتا ہے اور یہ نہایت شورخ دار ہوتا ہے۔ پتے چھوٹے چھوٹے۔ بیضاوی پھول کثیر التعداد چھوٹے چھوٹے اور رونگٹے دار لگتے ہیں۔ اس کی بو سے پسو بھاگ جاتے ہیں **رنگ** سبز قدرے سفیدی مائل **ذائقہ**۔ تیز و تند **مزاج**۔ گرم و خشک درجہ سوم **مقدار خوراک** ۵ ماشہ تا ۷ ماشہ **افعال و استعمال** مدر بول و حیض، کاسر ریاح اور قاتل کرم شکم ہے۔ جگر معدہ اور طحال کو مفید ہے۔ قولنج کو نافع ہے اس کو زیادہ تر ادرار حیض اور اخراج مشیمہ کے لئے مطبوخاً استعمال کرتے ہیں اس کا آب افشردہ کان یا ناک میں ڈالنے سے کیڑے مرجاتے ہیں۔ (غیر سمی)

پوست (عربی) قشر خشخاش (فارسی) پوست خشخاش (سندھی) ڈوڈی۔ (انگریزی) وائٹ پوپی WHITE POPPY

مشہور عام ہے۔ یہ پودا کاشت کیا جاتا ہے۔ خودرو حالت میں نہیں پایا جاتا۔ اس کے پھل کو پوست یا پوست ڈوڈا کہتے ہیں۔ اس کی دو اقسام ہیں ۱۔ بستانی۔ اس سے سفید خشخاش نکلتی ہے ۲۔ بری۔ اس میں سے سیاہ خشخاش نکلتی ہے **رنگ** پھول سفید یا سرخ۔ بیج سفید **ذائقہ**۔ تلخ **مزاج** سرد درجہ دوم خشک درجہ اول۔ **مقدار خوراک** ایک تا دو ماشہ **مقام پیدائش** اس کی کاشت سارے ہندوستان میں ہوتی تھی مگر اب اس کی کاشت محکمہ آبکاری کے احکام کے ماتحت محدود طور پر ہوشیار پور، پورب۔ دکن اور روہیل کھنڈ میں ہو رہی ہے **افعال و استعمال**، مخدر، منوم، مسکن اوجاع۔ قابض حابس الدم۔ اس میں قوت تخدیر اور قوت ردع ہے تسکین و تخدیر کی وجہ سے دردسر، درد عصابہ، شقیقہ، ذات الجنب، درد کمر وغیرہ میں اندرونی و بیرونی طور پر مستعمل ہے اس کا لعوق خشک کھانسی اور امراض سینہ کو مفید ہے اس کا جوشاندہ یا نقوع قابض نہیں لیکن اس کا جرم قابض ہے اس کا سفوف ورم معدہ و امعاء۔ اسہال و پیچش کو فائدہ کرتا ہے۔ کثرت قاتل ہے۔

پوئی (بنگالی) روکھٹو پوری (گجراتی) پوتھی۔ (سندھی) پوتھی۔ (ہندی) پنی ساگ (سنسکرت) پوتکی (انگریزی)
MALABAR NIGHTSHADE

ایک بیل دار بوٹی ہے پتے پان کے برابر لیکن ان سے زیادہ موٹے اور لیس دار ہوتے ہیں اور پھل مکوہ سے مشابہ ہوتا ہے۔ **رنگ** پتے اوپر سبز نیچے ردیمیں دار۔ بیج سرخ **ذائقہ** ترش و تلخ **مزاج** سرد و تر درجہ دوم **مقدار خوراک** دو تولہ سے ۵ تولہ تک **مقام پیدائش**۔ ہند خصوصاً بریں بنگال اور آسام **افعال و استعمال**۔ مسکن تپ و حرارت، مدر بول و منوم ہے اس کے پتے پیس کر پھوڑے پھنسیوں پر پلٹس کی طرح باندھتے ہیں پتوں کے لعاب دار رس کو مکھن کے ساتھ خوب رگڑ کر جلے ہوئے مقام پر لگاتے ہیں۔ دائمی دردسر کے لئے بھی یہی رس لگانے سے نصف گھنٹہ قبل سر پر ضماد کرتے ہیں یہ ٹھنڈک پہنچاتا ہے اور نیند لاتا ہے۔ پوئی کے پتوں کو پانی میں پیس کر پلانا ورم حشفہ، سوزاک، گرم اور صفراوی بخاروں میں نافع ہے۔ مغلظ منی بھی مشہور ہے۔

پھٹکری

(عربی) زاج ابیض۔ شب یا شب یمانی (فارسی) زاک سفید۔ زمہ (بنگلہ) پھٹپھٹڑی۔ فٹکری۔ (مرہٹی) پھٹکی۔ (سندھی) پٹکی (انگریزی)

ایلم ALUM

یہ ایک نہایت قدیمی دوا ہے۔ نمک شیشہ کی مانند ڈلیاں ہوتی ہیں جو پھٹکری یمن کے پہاڑوں سے ٹپک کر جمتی ہے اور یہاں سے دوسرے ممالک کو بھیجی جاتی ہے اسے شب یمانی کہتے ہیں۔ پنجاب میں پھٹکری بنانے کے دو کارخانے ہیں۔ ایک کالاباغ میں اور دوسرا کلکی میں۔ **رنگ** سفید و سرخ **ذائقہ** شیریں اور کسیلا **مزاج** گرم درجہ دوم خشک درجہ سوم **مقدار خوراک** ۲ سرخ تا ۴ سرخ **مقام پیدائش** کالاباغ (مغربی پنجاب) بہار۔ کچھ سیٹ (بمبئی) **مصلح** گھی۔ شہد **افعال و استعمال** قابض مُسکن۔ مجفف۔ حابس الدم اور دافع نوبت تپ ہے۔ قابض ہونے کی وجہ سے ۲ رتی کو ۲½ تولہ عرق گلاب میں حل کر کے آنکھ میں ڈالنا آشوب چشم کو مفید ہے سامراض دندان ولثہ میں بطور سنون و ذرور مستعمل ہے۔ اس کا حمول رحم سے خون بہنے کو مفید ہے۔ سیلان الرحم میں اس کے آب محلول (ایک چمچہ خرد بھر کر ½۲ پاؤ پانی میں ڈال کر) سے ڈوش کیا جاتا ہے۔ چوٹ کے واسطے دودھ کے ہمراہ پینا مفید ہے۔ نیز داخلی طور پر نوبتی بخاروں میں نوبت سے تین گھنٹے پہلے دیتے ہیں۔ اگر قبض نہ ہو تو بخار رک جاتا ہے۔ پھٹکری بریاں اکال ہونے کی وجہ سے سوزاک جدید و کہنہ میں کھلاتے ہیں اور خراب گوشت کو دور کرنے کے لئے بدبودار گندے زخموں پر چھڑکتے ہیں۔ نکسیر میں پھٹکری بریاں بطور لفوخ بہت مفید ہے پینے کے پانی کو صاف کرنے کے لئے بھی پھٹکری استعمال کی جاتی ہے۔ چنانچہ گدلے پانی میں فی سیر تین رتی کے حساب سے پسی ہوئی پھٹکری ڈال دیں اور پھر بارہ گھنٹے تک اسے پڑا رہنے دیں۔ اس طریقہ سے سب کثافتیں تہ نشیں ہو کر پانی صاف ہو جاتا ہے۔ لیکن وبائی امراض مثلاً ہیضہ یا تپ محرقہ وغیرہ سے بچنے کے لئے اس پانی کو ابال کر پینا چاہیئے۔ (غیر سمّی)

پھکر مول

(گجراتی) پوکھر مول۔ (اُردو) پوکر مول۔ (کشمیری) پوشکر (بنگالی) پشکر مول (انگریزی) اینولا ریسی موسا ANULA RACEMOSA

ایک بوٹی کی ریشہ دار جڑ ہے۔ جو اس قدر وزنی ہوتا ہے کہ مساوی الجسم سیسے سے کم معلوم نہیں ہوتی اس میں سے کافور کی سی خوشبو آتی ہے۔ پھول زرد رنگ کے سورج مکھی کی طرح۔ پھل بڑے گوکھرو کی طرح مگر بے خار۔ شروع خزاں یا گرمیوں کے آخر میں جب بیج پک جاتے ہیں تو یہ جڑیں اکٹھی کی جاتی ہیں۔ بھاؤ پرکاش نے کٹھ اور پھکر مول کو ایک ہی جنس کے دو اقسام بیان کیا ہے۔ گویا یہ از قسم کٹھ ہے۔ مگر کٹھ سے جدا چیز ہے۔ **رنگ** باہر سے سیاہ ہوتی ہے۔ توڑنے پر اندر سے گلابی نکلتی ہے **ذائقہ** تلخ و تیز **مزاج** گرم و خشک بدرجہ دوم **مقدار خوراک** دو ماشہ سے چار ماشہ تک **مقام پیدائش** ۔ دگریز (کشمیر) کی پیداوار ہے لیکن موجودہ محققین کہتے ہیں کہ یہ پودا بنگال، کونکن اور ساحل کارومنڈل کے مرطوب اور سایہ دار مقامات میں بھی پایا جاتا ہے۔ **مصلح** شہد **افعال و استعمال** محلل۔ مشتہی، کاسر ریاح اور منفث بلغم ہے اس کو زیادہ تر ریحی اور بلغمی امراض میں استعمال کرتے ہیں۔ تپ بلغمی، ہچکی کھانسی، دمہ اور ضعف اشتہا میں مفید ہے۔ درد پہلو میں بطور لیپ استعمال کرتے ہیں ہاتھ پاؤں میں پسینہ کی زیادتی کو روکنے کے لئے باریک پیس کر ملتے ہیں۔ جن زخموں میں کیڑے پڑ گئے ہوں ان پر اس کا سفوف چھڑکنے سے کیڑے مر جاتے ہیں۔

پھوٹ یا پھُٹ

(عربی) قثا البر۔ (فارسی) خیار دشتی (بنگلہ) کاکڑ (سندھی) پچھڑا۔ ریبھڑی۔ (انگریزی) PUBESCENT CUCUMBER

اس کی بیل خربزہ کی مانند ہے۔ یہ فصل خریف میں بویا جاتا ہے۔ پھوٹ پختہ ہونے پر اکثر پھٹ جاتی ہے اس لئے اسے پھوٹ کہتے ہیں۔ یہ گرم خشک دھوپ والے مقامات میں پیدا ہوتی ہے۔ **رنگ** سبز زردی مائل **ذائقہ** پھیکا **مزاج** سرد و تر **افعال و استعمال** ۔ پھوٹ بطور میوہ مستعمل ہے۔ گڑ یا کھانڈ ملانے سے اس کے ذائقہ کی اصلاح ہو جاتی ہے غذائیت بہت کم ہے۔ ثقل اور نفخ پیدا کرتی ہے۔ مدر بول ہے۔ بلغمی بخار پیدا کرتی ہے اس میں آیوڈین کا جزو ہوتا ہے۔ وہی آیوڈین جس کی کمی کے باعث گھیگھے کی بیماری ہو جاتی ہے لیکن کسی مرض میں دوائً مستعمل نہیں ہے اس کی بو البتہ مفرح ہے۔

پیاز انگا ایک گرہ دار اور سخت جڑ ہے انگل کے برابر موٹی اور دو بالشت تک لمبی ہوتی ہے۔ **رنگ** زرد سرخی مائل **ذائقہ** نہایت تلخ **مزاج** گرم ۲ وخشک ۳ مع رطوبت فضلیہ کے **مقدار خوراک** ½ ماشہ سے ایک ماشہ **افعال واستعمال** مسکن درد۔ محلل اورام۔ منفث بلغم مقوی معدہ، نافع ہیضہ اور دافع زہر مارگزیدہ ہے۔ مرض ہیضہ میں اس کو گلاب میں گھس کر بار بار دیتے ہیں۔ ذات الریہ کھانسی اور ضیق النفس کو مفید ہے۔ سرد بیماریوں میں اکثر مستعمل ہے۔ درد شکم اور قولنج کو تسکین دینے کے لئے اس کا ضماد لگاتے ہیں۔ (غیر سمی)

پیاز (عربی) بصل (فارسی) پیاز (بنگالی) پیاج۔ (مرہٹی) کاندا۔ (گجراتی) ڈنگری (سندھی) بصر۔ (پنجابی) گنڈھا۔ (انگریزی) اَن یَن ONION

مشہور عام ہے۔ روسی اطبا نے ثابت کیا ہے کہ پیاز میں لہسن کی طرح فائٹونیسائڈ (ایک تیز بدبودار تیل) موجود ہے۔ جس میں گندھک بہت کافی ہوتی ہے اور اس کی وجہ سے یہ بہت سے جراثیم کو ہلاک کرنے کی صلاحیت رکھتا ہے **رنگ** سرخ وسفید **ذائقہ** پھیکا وتیز۔ بیج قدرے تلخ **مزاج** گرم درجہ سوم خشک درجہ اول مع رطوبت فضلیہ کے **مقدار خوراک** ایک تولہ تا دو تولہ **مقام پیدائش** پاکستان اور ہند میں اس کی کاشت ہوتی ہے **مصلح** شہد **افعال واستعمال** پیاز زیادہ مصالحہ میں کھائی جاتی ہے۔ ہاضم۔ محلل۔ مفطع[1]۔ منفث بلغم۔ جالی۔ مقوی باہ۔ محلل ریاح ہے۔ اس کا جوشاندہ تقطیر البول میں نافع ہے۔ خام حالت میں کھانا مدر بول وحیض ہے۔ طبیعت کو نرم کرتی ہے اور امراض چشم کو مفید ہے۔ حالت سفر میں آب وہوا کے اختلاف کو رفع کرتی ہے۔ پھوڑوں کو پکانے کے لئے اس کو آگ میں دبا کر نیم گرم بطور پلٹس باندھتے ہیں۔ ہیضے کے زمانے میں پیاز کو سرکہ میں ڈال کر کھاتے ہیں۔ نیز دوران سفر پانی کی مختلف قسموں کے ضرر سے بچنے کے لئے پیاز سرکہ کے ساتھ کھائی جائے تو بہت مفید ہے خیال کیا جاتا ہے کہ کچا پیاز یورک ایسڈ کی مقدار بڑھا دیتا ہے۔

پیاز کے بیج (عربی) بزر البصل۔ (فارسی) تخم پیاز۔ (سندھی) بصر جا بج (انگریزی) ONION SEEDS

[1] کاٹنے چھانٹنے والی دوا کو کہتے ہیں۔

مشہور عام ہے **رنگ** بیج سیاہ **ذائقہ**۔ تلخ **مزاج** تخم گرم ۲ خشک ۲ **مقدار خوراک** ایک ماشہ سے تین ماشہ **افعال واستعمال** سرد مزاجوں کی باہ زیادہ کرتا ہے۔ اس مقصد کے لئے تخم پیاز کو زیادہ تر مقوی باہ معاجین میں شامل کرتے ہیں یا پیس کر نیم برشت انڈے کی زردی کے ساتھ کھلاتے ہیں سرکہ میں پیس کر داد پر لگاتے ہیں۔

پیاز جنگلی (ہندی) کانڈا (عربی) عنصل۔ بصل البر۔ (فارسی) اسقیل (بنگالی) بن پیاج۔ (مرہٹی) کولی کاندا۔ (انگریزی) انڈین سکول INDIAN SQUILL

ایک بوٹی کی پرت دار جڑ ہے جس میں پون یا ایک گز لمبی پھولوں کی چھڑی نکلتی ہے جس کے اردگرد خول دار پتے ہوتے ہیں۔ اس کو ہندی اور مرہٹی میں کولی کاندا کہتے ہیں کیونکہ جولاہے اس کے لعاب کو مضبوطی پیدا کرنے کے لئے سوت کے تار و پود میں لگاتے ہیں **رنگ** سفیدی مائل بھورا **ذائقہ** نہایت تلخ **مزاج** گرم وخشک درجہ سوم مع رطوبت **مقدار خوراک** نصف ماشہ تا ایک ماشہ **مقام پیدائش** سندھ پنجاب۔ شمالی مغربی سرحدی صوبہ چاٹگام (مشرقی بنگال) خصوصًا سمندر کے نواحی ریتیلے علاقے میں بکثرت پیدا ہوتا ہے **افعال واستعمال** محلل۔ مفرح۔ جاذب خون۔ مقوی باہ۔ دافع ضرر سموم۔ مدر بول وحیض۔ منفث بلغم۔ قاتل کرم شکم۔ جنگلی پیاز معمولی پیاز سے بہت قوی ہے اور ہر مرض میں پیاز سے زیادہ موثر ومفید ہے خصوصًا تنقیث بلغم میں زیادہ قوی ہے۔ کھانسی اور استسقاء میں بشکل شربت بکثرت مستعمل ہے کرم شکم کو ہلاک کرنے کے لئے بھی دیتے ہیں نواح بھوپال میں عورتیں اس کا کلف بنا کر استعمال کرتے ہیں۔ مغربی ساحل پر اس کی گرہ پاؤں کے تلووں پر سوزش کو رفع کرنے کے لئے ملی جاتی ہے۔

پیپل (فارسی) درخت لرزاں (سندھی) پپر (بنگالی) اشوتھ (مرہٹی) پیپل (گجراتی) پیپلو (سنسکرت) آتم (انگریزی) پیپل MAPLE (لاطینی) FICUS RELIGIOSA

ہندوستان کا مشہور بڑا درخت ہے۔ ہندو اسے مقدس سمجھتے ہیں اور ہر صبح اشنان کرنے کے بعد پیپل کو جل چڑھانا اپنا مذہبی فریضہ سمجھتے ہیں۔ اس کے پتے اور چھال دواءً مستعمل ہیں۔ **رنگ**۔ پتے۔ سبز **ذائقہ**۔ بدمزہ **مقام پیدائش**

Scanned with CamScanner

ہند و پاکستان کے ہر حصے میں پایا جاتا ہے **افعال واستعمال** محلل اورام مُجفّف اور دافع قے و تہوّع ہے۔ چھال کا لیپ ورموں کو تحلیل کرتا ہے۔ ناسور کو مفید ہے۔ پتے محلل ہیں۔ زخم بھر لاتے ہیں۔ خود بخود گرے ہوئے پتے ابال کر قے اور متلی کو روکتے ہیں۔ جڑ کی چھال مُمسک اور مغلظ خیال کی جاتی ہے احتباس بول میں برگ نو بیبل کا شیرہ مصری ڈال کر پلانا مفید ہے۔ پیچش میں پوست ببیل کا کوئلہ بنا کر سفوف کر کے ایک ماشہ ہمراہ سرد پانی دیں۔ اسہال کو بھی نافع ہے۔ اس کے پھل کو خشک کر کے سفوف بنا کر ۱۴ روز پانی کے ساتھ کھلانا دمہ کا اکسیری علاج ہے۔ کہتے ہیں کہ اگر اسے عورت استعمال کرے تو پھر حاملہ نہیں ہوسکتی۔

پیٹھا

(عربی) محدبہ (فارسی) کدوے رومی (بنگالی) مکڑا (سندھی) پیٹھو۔ (گجراتی) بھوروں کولوں (انگریزی) WHITE PUMPKIN

مشہور عام ہے **رنگ** باہر سبز اندر سفید۔ مغز سفید **ذائقہ** پھیکا۔ تخم قدرے شیریں **مزاج** سرد درجہ دوم تر درجہ اوّل **مصلح**۔ بادیاں، کالی مرچ۔ نمک **افعال واستعمال** اس کی مٹھائی بنائی جاتی ہے جو مقوی بدن اور مفرح قلب ہوتی ہے خلط صالح پیدا کرتا ہے۔ مسکن حرارت دل وجگر معدہ ہے۔ خفقان گرم کو مفید ہے مولد منی ہے۔ فربہ کرتا ہے۔ سل ودق کو نافع ہے۔ مربّہ دل اور دماغ کو قوت دیتا ہے۔ مغز تخم پیٹھہ مرطّب مسکن اور مبرّد ہے۔ پیشاب کی سوزش رفع کرنے اور صفرا وخون کے جوش کو تسکین دینے کے لئے اس کے تخموں کا مغز تنہا یا مناسب ادویہ کے ہمراہ پیس چھان کر بطور تبرید پلاتے ہیں اس کا تیل دماغ کی خشکی اور بے خوابی کو مفید ہے۔ تمام افعال میں پھل کے مطابق ہے بلکہ اس سے قوی تر ہے۔ مغز تخم پیٹھہ ۲ ماشہ شہد میں ملا کر بچوں کو کھلا کر بعد میں تخم ارنڈ کا تیل پلانا کدو دانہ کا بے ضرر علاج ہے۔

پیلوں (جال)

(عربی) اراک۔ (فارسی) درخت مسواک۔ (بنگالی) چھوٹا پیلو۔ (سندھی) کھبر (پھل کو پیروں کہتے ہیں) (انگریزی) TOOTH BRUSH TREE

مشہور عام درخت ہے جس کا پھل چھوٹے چھوٹے پیروں کی مانند ہے۔ رنگ

پتے سبز۔ پھل سرخ **ذائقہ** قدرے شور **مزاج** گرم خشک دوم **مقدار خوراک**۔ دس ماشہ **مقام پیدائش** یہ چھوٹا درخت سندھ۔ پنجاب۔ شمال مغربی صوبہ سرحد اور ایران کے خشک مقامات میں پیدا ہوتا ہے **افعال واستعمال** جالی اور محلول اورام ہے۔ بلغم چھانٹتا ہے۔ مسام کھولتا ہے۔ ریاح غلیظ کو دفع کرتا ہے۔ اس کی جڑ کی مسواک دانتوں کو صاف کرتی اور مضبوط رکھتی ہے۔ اس کی چھال کا جوشاندہ بطور مقوی ومحرک احتباس طمث میں پلاتے ہیں اس کا پھل کاسر ریاح۔ مدر بول اور ملین طبع ہے اور مار گزیدہ کو سہاگہ کے ہمراہ کھلاتے ہیں۔

ت

تاڑ

(عربی) طار۔ (فارسی) تال۔ (بنگالی) تال (گجراتی) تاڑ (سندھی) ٹاری۔ (انگریزی) PALMYRA PALM

یہ درخت قریبًا ۴۲ گز بلند ہوتا ہے۔ پتے بڑے بڑے، پنجے کی شکل۔ پھل نارجیل کے برابر۔ اس پھل کا مغز کھلایا جاتا ہے اور اس درخت سے جو رطوبت تراوش پاتی ہے اس کو تاڑی کہتے ہیں **رنگ** پھل اندر سخت اور سیاہ **ذائقہ** قدرے شیریں بدبودار **مزاج**۔ خام سرد وتر پختہ سرد خشک **مقام پیدائش** جنوبی ہند **افعال واستعمال** تاڑ کے خام بیجوں کا مغز مفرح ومقوی قلب اور مسکن حرارت ہے۔ تاڑ کے پختہ پھلوں کے تخم سے گودہ چاقو سے تراش کر کھاتے ہیں۔ مبرّد اور لذیذ ہوتا ہے لیکن دیر ہضم اور نفاخ ہے۔ بدن کو فربہ کرتا ہے اور مقوی ارواح ہے اس سے جنوبی ہند میں دیسی کھانڈ تیار کی جاتی ہے دانتوں اور مسوڑھوں کو مضبوط کرنے کے لئے اس کی چھال کے جوشاندہ سے غرغرے کراتے ہیں اس کی تاڑی نشہ آور ہے اس کا سرکہ ہاضم۔ معدہ وطحال کو نافع ہے۔

Scanned with CamScanner

تاڑی

(بنگالی) تال (سندھی) ٹاری (گجراتی) تاڑ۔ (انگریزی) ٹاڈی TODAY

یہ رطوبت درخت تاڑ سے ٹپکتی ہے۔ اس کی بُو مکروہ سی ہوتی ہے تاڑ کے پھلوں کو کاٹ کر اس جگہ مٹی کا برتن باندھ دیتے ہیں تاکہ اس میں رطوبت ٹپک ٹپک کر جمع ہوتی رہے **رنگ** سفیدی مائل **ذائقہ** شیریں۔ ترشی مائل۔ **مزاج**۔ سرد وتر **افعال واستعمال** نشہ آور۔ ملین مسکن حرارت۔ مقوی باہ اور مسمن بدن ہے۔ تازہ تاڑی سے نشہ نہیں ہوتا۔ لیکن قدرے تخمیر کے بعد نشہ پیدا کرتی ہے۔ جنوبی ہند میں تاڑی زیادہ تر شوقیہ پیتے ہیں۔ فرحت وسرور پیدا کرتی ہے۔ پیاس بجھاتی ہے پیشاب کی سوزش دور کرتی ہے۔ اس کو نہار منہ پینے سے کرم شکم ہلاک ہوجاتے ہیں کچے پھل ہی کو چیر کر مغز نکالتے ہیں اور اس کو باریک تراش کر مثل فالودہ شربت اور گلاب میں ڈال کر کھاتے ہیں۔

تال مکھانہ

(بنگالی) کانا گولیکا (مرہٹی) کولاسنڈا۔ (سنسکرت) ایکچھورک۔ اکشوگندھا (انگریزی) ASTERACANTHA

ایک کانٹے دار جھاڑی کے مشہور عام تخم ہیں جو کسی قدر تل سے مشابہ اور لیکن ان سے موٹے ہوتے ہیں۔ یہ سدا بہار پودا ایک گز بلند ہوتا ہے۔ شاخیں کثرت سے ایک ہی جڑ سے نکلتی ہیں اور گرہ دار ہوتی ہیں۔ ہر ایک گانٹھ سے چھ چھ پتے نکلتے ہیں بیرونی دو پتے ۴ سے ۵ انچ تک لمبے ہوتے ہیں اور اندرونی ۴ پتے ڈیڑھ انچ سے تجاوز نہیں کرتے اندرونی پتوں کی جڑ پر کانٹے لگے ہوتے ہیں اس کی ڈوڈی ½ انچ لمبی ہوتی ہے جس میں ۴ سے لے کر ۶ تک تخم نکلتے ہیں **رنگ** بھورا۔ **ذائقہ**۔ پھیکا لعابی۔ **مزاج** سرد وتر۔ بدل ثعلب ستاور اور تودری ہے **مقدار خوراک** ۵ ماشہ سے ۷ ماشہ تک **مقام پیدائش** ہند، پاکستان اور لنکا کے مرطوب مقامات **افعال واستعمال** مدر بول، مقوی مفرح اور بدن کو فربہ کرتا ہے۔ مقوی باہ اور مولد ومغلظ منی ہے۔ ممسک ہے یونانی اطباء اس کے بیجوں کا سفوف بنا کر تنہا یا معجون بنا کر جریان وکثرت احتلام میں استعمال کرتے ہیں۔ مقوی حلووں میں تال مکھانہ جزو خاص ہوتا ہے جس کے ساتھ دوسرے مغزیات ملائے جاتے ہیں۔ وئیدوں کے نزدیک

اس کی جڑ کا جوشاندہ وجع مفاصل اور استسقاء کو نافع ہے اور اس کی کھاد چھ رتی روزانہ ٹھنڈے پانی کے ساتھ کھلانا پت شول (قولنج صفراوی) کا بے خطا علاج ہے۔ سیلون میں یہ پودا بطور مدر بول جلودھر کے لئے استعمال ہوتا ہے۔

تالیس پتر

(عربی) زرنب۔ (فارسی) سرو ترکستانی۔ (انگریزی) سلور فر YEW, SILVER FIR

ایک سدا بہار درخت کے خوشبودار پتے ہیں۔ جن سے زعفران کے مشابہ خوشبو آتی ہے یہ برگ بید کے مشابہ لمبے اور بیضوی ہوتے ہیں۔ ان کے کسی طرف نوک نہیں ہوتی **رنگ** سبز زردی مائل **ذائقہ** خوشبودار مگر تلخ **مزاج** گرم وخشک درجہ دوم **مقدار خوراک** ایک ماشہ سے تین ماشہ تک **مقام پیدائش** یہ درخت کوہ ہمالیہ کے بلند سلسلے میں پیدا ہوتا ہے۔ کالکا تالیس پتر کی منڈی ہے اس کے علاوہ بنگال۔ آسام اور جنوبی ہندوستان کے سمندری ساحل پر ملتا ہے۔ **افعال واستعمال** مقوی اور مفرح قلب، مقوی اعصاب کاسر ریاح، قابض اور مخرج بلغم ہے۔ اعضائے رئیسہ۔ معدہ اور جگر کو تقویت دیتی ہے اس کو ضعف قلب خفقان، ضعف معدہ، ضعف اشتہا، بلغمی کھانسی، ضیق النفس اور دماغی وعصبی امراض مثلاً لقوہ، فالج کے مرکبات میں شامل کرکے کھلاتے ہیں۔ چنانچہ مشہور ویدک نسخہ یوگراج گوگل میں تالیس پتر کا بھی ایک جزو ہے۔ پٹھوں کے امراض کو مفید ہے۔ مقوی باہ ہے۔ اس کے سبز پتوں اور نرم ڈنٹھلوں کا پانی نچوڑ کر ۵ تا ۱۰ قطرہ شیر مادر یا پانی میں ملاکر شیر خوار بچوں کو دانتوں کے زمانہ کی بدہضمی، اسہال پیچش وغیرہ میں پلاتے ہیں۔ خشک پتوں کے جوشاندہ سے غرارے کرنا۔ منہ سے خون آنے۔ رطوبت بہنے اور درد دنداں کو نافع ہے۔

تانبا

(ہندی) تانبا۔ (گجراتی) ترابنو (سنسکرت) تابلر (فارسی) مس (عربی) نحاس (بنگلہ) تامزہ۔ (سندھی) ٹاموں۔ (تامل) سمبو (انگریزی) کاپر۔ COPPER

مشہور دھات ہے جس کے برتن بنائے جاتے ہیں۔ اس کا اصطلاحی نام زہرہ

ہے۔ تانبا سوختہ یعنی نحاس محرق کو سنگ راسخ، تانبے اور گندھک کے تیزاب کے کیمیائی مرکب کو نیلا تھوتھا کہتے ہیں جس کو علیحدہ بیان کیا گیا ہے۔ **رنگ** سرخ و بھورا **مقام پیدائش**۔ سنگھ بھوم اور ہزاری باغ۔ (مغربی بنگال) **مزاج** گرم وخشک بدرجہ سوم **مقدار خوراک** کشتہ ایک چاول سے دو چاول تک **افعال واستعمال**۔ مقوئ بدن اور دافع امراض بلغمی ہے۔ غذا میں تانبا[1] آئیوڈین، کوبالٹ اور مینگنیز کی بہت حقیر مقدار بھی بڑی اہمیت رکھتی ہے کیونکہ تانبا اور کوبالٹ کی کمی ہونے کی وجہ سے خون کی کمی پیدا ہو جاتی ہے۔ تجربہ سے ثابت ہوا ہے کہ جب گوبھی۔ آلو۔ گاجر۔ چقندر وغیرہ کی فصل میں کوبالٹ تانبا اور آئیوڈین کی تھوڑی مقدار شامل کی گئی اور یہ ترکاریاں گائے بھینسوں کو کھلائی گئیں اور ان کا دودھ بچوں اور ان کی ماؤں کو دیا گیا۔ ان میں خون کی کمی پیدا نہ ہوئی۔ تانبا جلایا ہوا یعنی سنگ راسخ خضاب کے واسطے بہت کارآمد ہے اور اکتحالاً جالی بصر ہے اس لئے خضاب لاجواب۔ شیاف احمر لین۔ شیاف منج اور کحل الجواہر وغیرہ کی تراکیب میں داخل ہے۔ ان دواؤں کے نسخہ جات کتاب المرکبات میں درج ہیں۔ اس کا کشتہ داخلی طور پر فالج، لقوہ، تپ بلغمی۔ سلس البول بھگندر جذام اور نامردی میں استعمال کیا جاتا ہے لیکن خطرے سے خالی نہیں (تقریب لسم)

تباشیر (عربی) طباشیر (فارسی) بنسلوچن (بنگلہ) بنشلوچن۔ بنس کپور (سندھی) (انگریزی) بمبو منّا BAMBOO MANNA

بانس کے جوف میں بارش کی بوند پڑنے سے پیدا ہوتی ہے۔ اس میں ، فیصد سیلیکٹ اور تیس فی صد پوٹاس اور چونا ہوتا ہے اگر اس کی رنگت نیلگوں ہو تو اسے تباشیر کبودی کہتے ہیں **رنگ** سفید شفاف و نیلگوں **ذائقہ** پھیکا **مزاج** سرد و خشک بدرجہ دوم **مقدار خوراک** ایک ماشہ سے ۳ ماشہ تک **مصلح** شہد **افعال واستعمال** حابس۔ قابض۔ مبرد۔ مجفف۔ مفرح اور مقوی دل ہے۔ مبرد

[1] جدید تحقیقات سے ثابت ہوا ہے کہ تانبا کیمیائی ترکیب کے ساتھ خون میں شامل ہے۔

ہونے کی وجہ سے گرم بخاروں اور سوزش معدہ کے لئے نافع ہے۔ پیاس کو تسکین دیتا ہے قابض اور مجفف ہونے کی وجہ سے جریان منی۔ بواسیر خونی۔ صفراوی قے اور دستوں کو روکتا ہے۔ رطوبت کو خشک کرتا ہے۔ خفقان حار اور گرمی کے بخار کو مٹاتا ہے موسمی بخار میں ست گلو کے ہمراہ کھلاتے ہیں۔ منہ پک جانے پر دانہ ہیل کے ساتھ باریک پیس کر منہ میں چھڑکنا مفید ہے۔ اسے خیسانده یا جوشانده کی صورت میں استعمال نہیں کیا جاتا۔ (غیر سمی)

تپتی (سنسکرت) چانگیری۔ (بنگلہ) آمرول شاک (سندھی) ٹپتی (گجراتی) امبوتی (پنجابی) کھٹکل بوٹی کھٹی بوٹی۔ امبی بوٹی۔ (انگریزی) انڈین سورل

INDIA SORREL

یہ نازک اور چھوٹی بوٹی باغات میں پیدا ہوتی ہے ہر شاخ پر تین پتے لگے ہوتے ہیں۔ اسی واسطے اس کو تپتی کہتے ہیں **رنگ** سبز۔ پھول گہرا زرد **مزاج** ترش۔ سرد و تر **مقدار خوراک** ۶ ماشہ سے ایک تولہ تک **مقام پیدائش**۔ کھیتوں باغوں اور نمناک مقامات پر عام ملتی ہے **افعال واستعمال** مسکن صفرا، مقوی معدہ اور جگر، مدر بول گرمی کو دفع کرتی ہے۔ یرقان میں نہایت مفید ہے معدہ اور جگر کو قوت بخشتی ہے اس کا ساگ گوشت میں لذیذ ہوتا ہے فولاد میں جوہر اٹھانے میں لوہار اس کا پانی ہمراہ کسیس استعمال کرتے ہیں اس بوٹی میں ایسڈ آگزلیٹ آف پوٹاسیم پایا جاتا ہے اسی وجہ سے اس کا ذائقہ ترش ہوتا ہے۔ بچھو کاٹے کا تریاق ہے چند پتے توڑ کر ہاتھ میں مسل کر بچھو گزیدہ مقام پر ملتے ہیں۔ مرض نقرس (گاؤٹ) میں اس کا استعمال ممنوع ہے۔

تتلی (عربی) سداب۔ فیجن۔ (بنگالی) اسپند (تامل) اروادا (گجراتی) سداپ (ہندی) سانول ساتری۔ (سندھی) سدامست (انگریزی) گارڈن رو

GARDEN RUE

ایک نبات ہے جو دو گز تک بلند ہوتی ہے۔ پتے چھوٹی املی کے پتوں کے مشابہ اور نہایت بدبودار ہوتے ہیں۔ یہ اکثر گیہوں کے کھیت میں ہوتی ہے اور کھیت کو خراب کر دیتی ہے۔ تین قسم کی ہوتی ہے۔ بستانی۔ جنگلی اور پہاڑی بہتر

سب میں بستانی ہے۔ پہاڑی اور جنگلی کا پیڑ بستانی سے بہت چھوٹا ہوتا ہے اس کا جوہر موثرہ ایک فراری روغن اور ایک تلخ جوہر ہے **رنگ** پتے سبز پھول زرد **ذائقہ**۔ تلخ۔ بدبودار **مزاج** گرم وخشک بدرجہ دوم **مقدار خوراک** نصف ماشہ سے ایک ماشہ **افعال واستعمال** دافع اور تشنج اور محرک ہونے کی وجہ سے قولنج ریحی، باد گولہ اور ام الصبیان کے لئے مفید ہے۔ نفخ وریاح کو تحلیل کرتی ہے۔ محلل اور مسخن ہونے کے باعث عرق النساء، نقرس اور اوجاع مزمنہ کے لئے مفید ہے مدرِ بول وحیض ہے لہٰذا فضلات بدن کو بذریعہ ادرار خارج کرتی ہے۔ مجفف ہونے کے باعث منی اور دیگر رطوبات کو خشک کرتی ہے۔ آج کل اس کا استعمال زیادہ تر نفخ شکم وغیرہ میں ہوتا ہے۔ زیادہ مقدار میں سم مخدرہ ہے اس کا لیپ استسقائے لحمی اور تہیج کو نافع ہے۔

نتلی کے بیج

(فارسی) تخم سداب (عربی) بزر السداب (ہندی) جیتی (سندھی) دھنار کتھوری۔

یہ بیج ایک پھلی میں تین تین عدد مثلث شکل کے ایک غلاف میں پوشیدہ ہوتے ہیں۔ **رنگ** بیج زرد **ذائقہ** قدرے تلخ **مزاج** گرم وخشک ۲ **مقدار خوراک** ایک ماشہ سے ۳ ماشہ تک **مقام پیدائش**۔ ہندوستان۔ ہزارہ (پاکستان) **افعال واستعمال** محلل۔ مسخن۔ کاسر ریاح۔ مجفف اور قابض باتریاقیت ہے۔ شرباً وحمولاً مدر حیض ہے۔ معدے، جگر اور طحال کے سوء مزاج سرد میں مناسب ادویہ کے ہمراہ کھلاتے ہیں۔ شہد کے ہمراہ کابوس کو مفید ہے۔ عرق النساء، نقرس اور اوجاع مزمنہ کو نافع ہے۔ سردی معدہ اور ریحی قولنج کو مفید ہے۔ مجفف ہونے کے باعث منی اور دیگر رطوبات کو خشک کرتا ہے اور استسقائے لحمی اور تہیج میں اس کا ضماد مستعمل ہے۔ سانپ بچھو کے کاٹے ہوئے مقام پر طلاءً مفید ہے۔ اس کو مکان میں رکھنا ہوا کی سمیت اور حشرت الارض سے محفوظ رکھتا ہے اس کے پتوں کا پانی لوہے پر لگا دینے سے زنگ نہیں لگتا۔ (غیر سمی)

تج

(فارسی) قرفہ۔ (سندھی) کیھٹرو۔ (عربی) سلیخہ (انگریزی) کے شیا لگنیا
CASSIA LIGNEA

ایک درخت کی چھال ہے جو دار چینی کی مانند لیکن اس سے موٹی ہوتی ہے اس درخت کے پتوں کو تیز پات کہتے ہیں **رنگ** قدرے سرخ غبار **ذائقہ** قدرے شیریں۔ **مزاج** گرم وخشک درجہ دوم **مقدار خوراک** ۲ ماشہ سے ۳ ماشہ تک۔ **مقام پیدائش** کوہ ہمالیہ۔ مشرقی پاکستان اور برما۔ **افعال واستعمال** خوشبودار کاسر ریاح، قابض، مدر حیض، منفث بلغم، محلل ورم احشاء ہے۔ اعضائے رئیسہ کو تقویت دیتا ہے۔ نزلہ و زکام اور کھانسی کو دفع کرتا ہے۔ امراض رحم میں مفید ہے۔ معدہ اور جگر کو طاقت دینے اور دستوں کو بند کرنے کے لئے مناسب ادویہ کے ہمراہ استعمال کرتے ہیں۔ چاول پکاتے وقت تج کا سالم ٹکڑا دیگچی میں ڈال دیں اور جب چاول پک جائیں تو نکال کر پھینک دیں۔ یہ چاول کھلانا ہر قسم کی ہیضہ میں نافع ہے۔ بشرطیکہ مریض کے جگر میں برودت موجود ہو (غیر سمی)

تخم بالنگو

(فارسی)۔ (عربی) بالنگو۔ (سندھی) تخم بالا۔ (پنجابی) تخم لنگاں
(لاطینی) LALLAEMANTIA ROYLEANUM

یہ ایک قسم کا بیج ہے۔ تخم ریحان سے مشابہ۔ لیکن قدرے دراز۔ **رنگ** سیاہ **ذائقہ**۔ پھیکا لیسدار[1] **مزاج**۔ گرم تر درجہ اوّل **مقدار خوراک**۔ ۹ ماشہ۔ **مقام پیدائش**۔ پنجاب۔ سندھ اور بلوچستان **مصلح** نبات سفید **افعال واستعمال** قابض خفیف۔ مفرح اور مقوی دل ہے۔ خفقان، ضعف قلب اور وحشت کو مفید ہے۔ مسکن پیاس ہے۔ چونکہ یہ قابض ولزج ہے اس لئے پیچش اور مروڑ کو زائل کرتا ہے۔ خونی دستوں کو دفع کرتا ہے۔ بریان کیا ہوا ممسک اور گرمی کے جریان کو نافع ہے (غیر سمی)

تخم بلسان

(عربی) حب بلسان۔ درخت بلسان کے بیج ہیں۔ بقدر مرچ سیاہ **رنگ** سیاہ **ذائقہ** تلخ **مزاج** گرم وخشک بدرجہ دوم **مقدار خوراک** ۳ ماشہ سے ۵ ماشہ تک **افعال واستعمال** منقی دماغ۔ منفث بلغم مدر حیض اور ہاضم ہیں۔ معدہ و آنتوں کی سردی کو نافع ہے اس لئے تقویت معدہ

[1] لیس دار۔

کے لئے استعمال کرتے ہیں۔ نیز پرانی کھانسی۔ دمہ۔ احتباس طمث اور بعض دماغی امراض میں مستعمل ہے۔

تخم ریحان

(فارسی) تخم ریحان۔ (عربی) تخم شاہسفرم۔ بزر الریحان (بنگالی) لوک ماری۔ (ہندی) بیری کے بیج۔ (سندھی) نازبوء (انگریزی)

سیڈز آف اوسی مم بسلیکم OCIMUM BASILICUM (SEEDS OF)

یہ تلسی کی ایک قسم نازبو کے چھوٹے چھوٹے سیاہ رنگ کے مشہور بیج ہیں۔ اگر تھوڑی دیر منہ میں رکھیں یا پانی میں بھگو دیں تو پھول کر سفید اور لعابدار ہو جاتے ہیں۔ **رنگ** سیاہ **ذائقہ** پھیکا لعاب دار **مزاج** گرم وخشک بدرجہ اوّل، **مقدار خوراک** ۵ تا ۷ ماشہ **افعال واستعمال** سدے کو کھولتے ہیں اور پیچش کو عجیب نفع دیتے ہیں۔ خفقان، ریاح غلیظ، خونی بواسیر اور اسہال مزمن کو نافع ہے۔

نوٹ: تلسی اور نازبو دونوں کا فارسی اور عربی مشترک نام شاہ سپرم اور شاہ سفرم ہے کیونکہ یہ آپس میں قریب قریب ہیں۔ شکل میں تخم ریحان تخم السی اور تخم بادرنجبویہ سے ملتے جلتے ہیں مگر تخم ریحان ان سے بڑے ہوتے ہیں۔

تخم کثوث

(عربی)۔ (فارسی) تخم برش۔ (ہندی) امرلتہ کے بیج۔ (انگریزی)

VITIS CARNOSA (SEEDS OF)

مولی کے بیج سے چھوٹے بیج۔ گول سرخ۔ زردی مائل بعض زرد مائل بسفیدی اجوائن خراسانی سے مشابہ **ذائقہ** تلخ کسیلا **مزاج** گرم درجہ اوّل خشک درجہ دوم **مقدار خوراک** ۳ ماشہ تا ۵ ماشہ **افعال واستعمال**۔ ملطف، مفتح، مقوی جگر ومعدہ واحشاء۔ ملین۔ طبع۔ محلل اورام۔ کاسر ریاح۔ مدر بول وحیض تخم کثوث کو جگر ومعدے کے اورام کے لئے بکثرت استعمال کرتے ہیں۔ ریاح تحلیل کرتا ہے۔ یرقان میں مفید ہے۔ کیونکہ مفتح سدد ومدر ہے۔ بلغمی بخار اور وہ بخار جو اعضاء شکم کی خرابی کی وجہ سے ہوں۔ شیرہ کثوث، شیرہ بادیان، شیرہ تخم کاسنی گلقند ملا کر پلانا مفید ہے۔ اس کا مشہور مرکب شربت کثوث ہے۔

تخم حیات

(اردو) پنیر (پنجابی) پنیر ڈوڈی۔ (ہندی) اکری۔ (فارسی) پنیر باد (پہاڑی نام) خم زیرہ (سندھی) پنیر بند (انگریزی)

ویجی ٹیبل رینٹ VAGETABLE RENNET, WITHAMIA COGULANS

ایک چھوٹی جھاڑی کے تخم ہیں جو از قسم اسگند ہے۔ یہ تخم اکسن یا تخم ہلیون کی طرح گول گول لیکن ان سے ذرا بڑے ہوتے ہیں اور ان پر رس بھری کی طرح سفید غلاف ہوتا ہے۔ غلاف کے اندر باریک باریک لیس دار بیج ایک دوسرے سے چپکے ہوتے ہیں **ذائقہ** قدرے تلخ ترشی مائل اور بو میں بساندھ ہوتی ہے **مزاج** گرم وخشک بدرجہ دوم **مقام پیدائش**۔ کوہاٹ۔ ڈیرہ غازی خاں۔ پشاور۔ (صوبہ سرحد) سندھ اور بلوچستان **افعال واستعمال**۔ کاسر ریاح۔ مقوی معدہ اور مغلظ منی ہے۔ ایک دو دانے پانی میں بھگو کر رس نکال کر شیر خوار بچوں کو پلانے سے بد ہضمی، نفخ و درد شکم دور ہو جاتے ہیں۔ ۴۔ ۵ دانے پوٹلی میں باندھ کر آدھ سیر ٹھنڈے دودھ میں بھگو دیں یا ان کو پانی یا دودھ میں رگڑ کر دودھ میں ڈال دیں تو آدھ گھنٹہ میں اعلیٰ قسم کا دہی تیار ہو جاتا ہے۔ پیٹ میں ریاحی درد ہو تو چند دانے ہمراہ نیم گرم پانی کھلانے سے فوراً تسکین ہوتی ہے۔ ان بیجوں سے جما ہوا دودھ (دہی) کھانڈ ملا کر کھلانا جریان، احتلام اور سیلان الرحم کے اکثر مریضوں کو نافع ثابت ہوتا ہے۔ ان بیجوں کا جزو موثرہ WITHANIN ایک خمیری مادہ دریافت ہوا ہے جو حیوانی پنیر سے بہت مشابہت رکھتا ہے (غیر سمی)

تربوز

(عربی) بطیخ ہندی (پنجابی) ہندوانہ (بنگالی) ترمج خرموج (سندھی) ہندوانہ (انگریزی) واٹر میلن WATERMELAN

مشہور عام ہے **رنگ** سبز سیاہی مائل **ذائقہ** شیریں **مزاج** سرد وتر بدرجہ سوم **مقام پیدائش** تمام ہندوستان خصوصاً یو پی شمالی بنگال۔ صوبہ سرحد اور افغانستان **افعال واستعمال**۔ مبرد، مسکن پیاس وصفرا۔ مدر بول اور ملین طبع ہے۔ تپ صفراوی۔ تپ محرقہ۔ سوزش بول سوزاک، یرقان اور اسہال صفراوی میں مفید ہے گرم مزاجوں کیلئے موافق ہے دیر ہضم ہے۔ جس دن تربوز[1] کھائیں

[1] ہیضہ یا تخمہ کا خطرہ قوی ہے۔

چاول نہ کھائیں۔ لعوق نزلی آب تربوز والا اس کا مشہور مرکب ہے جو کہ سل دق اور خشک کھانسی میں مستعمل ہے۔

تربوز کے بیج

(عربی) بزر البطیخ۔ (ہندی) (فارسی) تخم ہندوانہ (سندھی) ہندانے جو بج۔ مشہور عام ہے **رنگ** سرخ یا سیاہ چمکدار **ذائقہ**۔ پھیکا قدرے شیریں **مزاج** سرد تر بدرجہ دوم **مقدار خوراک** ۵ ماشہ تا ۷ ماشہ **مقام پیدائش** تمام ہندوستان خصوصاً یوپی۔ شمالی بنگال۔ کشمیر مردان اور افغانستان **افعال واستعمال**۔ مبرد و مرطب۔ مسمن بدن۔ مسکن صفرا وخون اور مدر بول۔ مغز تخم تربوز کو لاغر جسم سل ودق۔ جوش خون۔ خون کے دباؤ کی زیادتی۔ شریانوں کی صلابت۔ نفث الدم وغیرہ میں زیادہ تر شیرہ کی شکل میں استعمال کیا جاتا ہے۔ تحقیقات جدیدہ سے ثابت ہوا ہے کہ خون کے دباؤ کی زیادتی میں مغز تربوز بوجہ اپنے گلوکے سائڈ (کوکر بوٹرین) بہت فائدہ کرتا ہے اس سے ۸۲ فی صد مریضوں میں دل پر سے بوجھ کم ہو جاتا ہے۔ عروقی ساخت کی تبدیلیاں رک جاتی ہیں اور شریانوں کی لچک قائم رہتی ہے۔ بدن کو فربہ کرتا ہے سوزش پیشاب کو مفید ہے۔

ترمراہ

(عربی) جرجیر۔ (فارسی) ترہ تزک۔ (پنجابی) تارامیرہ (پشتو) جماما۔ (پنجابی) اسون۔ (بنگلہ) ہلیم۔ (سندھی) آہریو۔

ایک پودا ہے جس کے تخم مشابہ مولی کے تخموں کے ہوتے ہیں۔ **رنگ** سبزی مائل **ذائقہ** تیز کڑوا **مزاج** گرم خشک بدرجہ سوم **مقدار خوراک** ایک ماشہ سے ۳ ماشہ **افعال واستعمال** ہاضم، کاسر ریاح، مولد منی، جالی، محمر، مقوی باہ اور مدر بول وحیض ہیں۔ تقویت باہ کے لئے تخم جرجیر کو پیس کر قدرے نمک کے ساتھ بیضہ نیم برشت پر چھڑک کر کھلاتے ہیں اور مقوی باہ مرکبات میں شامل کرتے ہیں۔ جالی اور محمر ہونے کی وجہ سے اس کا لیپ سیاہ داغ چھائیں۔ برص اور چھیپ کو نافع ہے۔ اس کا تیل مالش کرنے سے کھجلی دور ہو جاتی ہے اور یہ تیل سستا ہونے کے باعث پنجاب کے بعض علاقوں میں بجائے گھی کے استعمال کرتے ہیں۔ (غیر سمی)

ترمس

(عربی) ترمس۔ (فارسی) باقلائے مصری (سندھی) جھالر (وئیدک) جھالر۔ باقلا جیسے تخم ہوتے ہیں **رنگ** سفید مائل بہ زردی۔ **ذائقہ** تلخ وتیز بو **مزاج** گرم وخشک بدرجہ دوم **مقدار خوراک** ۳ ماشہ سے ۵ ماشہ۔ **افعال واستعمال**۔ محلل اورام۔ جالی۔ قاتل کرم شکم اور مدر بول وحیض ہے۔ بچہ رحم سے گرا دیتا ہے۔ پیٹ کے کیڑے مارتا ہے چہرے کے رنگ کو نکھارنے کے لئے مغز نکال کر طلا کرتے ہیں اس کے پانی سے غسل کرنا دافع خارش ہے۔

ترنج

(اُردو) بجورا (عربی) اترج۔ (انگریزی) سٹرن CITRON

لیموں کی قسم سے ہے **رنگ** پوست زرد سرخی مائل۔ تخم سفید **ذائقہ** ترش **مزاج** پوست گرم اور خشک درجہ ۲ گودا سرد و تر درجہ ۲۔ بیج گرم ۳ وخشک ۲ **مقام پیدائش** جنوب مغربی ہند کے باغات **مصلح** شہد **افعال واستعمال** مسکن صفرا۔ مقوی معدہ وجگر۔ مقوی دل اور قابض ہے۔ صفراوی قے صفراوی کا مسکن ہے۔ پیاس دفع کرتا ہے خفقان کو مٹاتا ہے۔ بھوک پیدا کرتا ہے۔ صفراوی دستوں کو روکتا ہے۔ اس کے چھلکے کا مربا (مارمالیڈ) بھی بنایا جاتا ہے جو کہ متلی وقے کو ساکن کرتا ہے اور معدے کو تقویت بخشتا ہے تخم ترنج بچھو کے زہر کو دفع کرنے کے لئے لگاتے ہیں۔ ادرار حیض کے لئے کھلاتے ہیں۔ پوست ترنج پانی میں پیس کر چاندی کی سلائی سے آنکھوں میں لگانا آنکھوں کی زردی اور گدلاہٹ کو دور کرتا ہے (غیر سمی)

ترنجبین

(عربی)۔ (انگریزی) منا MANNA (ہندی) شکر جواسا یہ جواسہ کے درختوں کی رطوبت ہے۔ جو ان سے رس کر شبنم یا آنسوؤں کے قطروں کی شکل میں منجمد ہو جاتی ہے۔ بھورے بھورے رنگ کے گول گول دانے **رنگ** سفید زردی مائل **ذائقہ** شیریں **مزاج** معتدل مائل بہ حرارت **مقدار خوراک** ۲ تولہ تا ۴ تولہ **مقام پیدائش**۔ عرب۔ خراسان۔ شام وغیرہ **مصلح** عناب ولایتی **افعال واستعمال** ملین۔ مسہل صفرا۔ منفث بلغم مسمن بدن۔ مقوی باہ بچوں اور نازک مزاج مریضوں کے لئے بہترین ملین دوا ہے۔ دوسری مسہل ادویہ

کے فعل کو قوی کرنے کے لئے بھی شامل کرتے ہیں۔ جوش دینے سے اس کا عمل کمزور ہوجاتا ہے۔ اس لئے علیحدہ پانی میں بھگو کر مَل چھان کر مشروب میں شامل کریں۔ دواء الترنجبین اس کا مشہور مرکب ہے جو ضعف باہ اور لاغری دور کرنے کے لئے استعمال کی جاتی ہے۔

ترور (ہندی) آوَل۔ (گجراتی) آورے (تامل) جموٹے۔ (ملیالم) ٹینرز کے سیا (انگریزی) TANNERS CASSIA

اس جنگلی درخت کے پتے سنا کے پتوں کی مانند ہوتے ہیں۔ اس کو پھلیاں لگتی ہیں جن میں سے کلتھی کی مانند تخم نکلتے ہیں۔ اس کی ہر ایک شاخ پر پھولوں کا گچھا لگتا ہے جو کہ زرد رنگ کے ہوتے ہیں۔ قسم دوم ترور کلاں کا پھول سُرخ ہوتا ہے۔ قسم سوم بھوئیں ترور کہلاتی ہیں جو بقول صاحب محیط بالتحقیق سُنا ہے۔

افعال واستعمال اس کے بیجوں کو بہت باریک پیس کر آشوب چشم کے لئے آنکھوں میں پھونکتے ہیں۔ اس کی ٹہنیوں کو بطور مسواک استعمال کرتے ہیں۔ اور اس کے پھولوں کا خیساندہ پیشاب کی زیادتی اور ذیابیطس میں شاندار نتائج دکھاتا ہے۔ (غیر سمّی)

نوٹ۔ بھوئیں ترور بمعنی ترور زمین۔

تگر (عربی) اسارون۔ (سندھی) تگر کاٹھی (ہندی) مشک بالا۔ (بنگالی) نیتر بالا سوگندھ بالا۔ بالا (انگریزی) INDIAN VALERIAN

ایک بوٹی کی جڑیں ہیں جو گرہ دار اور خوشبودار ہوتی ہیں۔ یہ خس کے مشابہ ہوتی ہے اور اسی طرح باریک باریک تار جڑ میں جڑے ہوئے ہوتے ہیں۔ اس پودے کے ہر حصہ پر نرم روئیں ہوتے ہیں۔ پتوں کے کنارے دندانہ دار بنفشہ کے پتوں جیسے لیکن مشک بالا کے پھول سفید ہوتے ہیں جن پر سرخ داغ ہوتے ہیں **رنگ** بھورا زردی مائل **ذائقہ** تلخ و تیز **مزاج** گرم درجہ دوم خشک درجہ دوم **مقدار خوراک** ۳ ماشہ سے ۵ ماشہ **مقام پیدائش**۔ راولپنڈی۔ اپر ہزارہ۔ مالاکنڈ خیبر کورم ایجنسی۔ افغانستان۔ کشمیر۔ بھوٹان اور برما **مصلح**۔ موز منقی **افعال واستعمال**۔ مسخن۔ مفتح۔ ملطف۔ محلل اورام ورباح۔ مقوی اعصاب، معدہ، جگر

طحال و گردہ ہے۔ مدر بول وحیض ہے اور باہ کو تقویت دیتی ہے۔ ورم جگر، ورم طحال، فالج، استرخا، لقوہ نسیان، وجع مفاصل، نقرس اور عرق النساء وغیرہ کے لئے استعمال کرتے ہیں۔ گرمی کے موسم میں یہ جڑیں پانی میں بھگو کر اس پانی سے نہاتے ہیں۔ وئید کہتے ہیں کہ یہ دوا صفرادی تپ، سنگرہنی اور اسہال کے لئے بہت مفید ہے۔

تل (فارسی) کنجد (عربی) سمسم۔ (سندھی) تر (بنگالی) تل گاچھ۔ (مرہٹی) تل (انگریزی) جنجیلی سیڈز GINGELI SEEDS

چھوٹے چھوٹے تکون شکل کے سیاہ بیج ہیں۔ بلحاظ رنگت دو قسم کے ہیں۔ سیاہ اور سفید۔ ان کو کولہو میں دبا کر روغن نکالا جاتا ہے۔ بیجوں سے تیس تا چالیس فیصد تیل نکلتا ہے۔ سیاہ تلوں کا تیل کھانے پکانے اور دوائی استعمال کے لئے اور سفید تلوں کا تیل ہیئر آئیل بنانے کے لئے کام میں لایا جاتا ہے۔ روغن تل کا بیان علیحٰدہ کیا جائے گا اس کا پودا دو سے چار فٹ تک بلند ہوتا ہے ایک امریکی سائنس دان کی تحقیقات کے مطابق اس نبات میں کافی تعداد میں قابل جذب معدنی نمکیات، البیومنی مواد اور چربی موجود ہے۔ نیز اس میں لیسی تھین ایک فاسفورس آمیز چکنائی ہے جو دماغ اور اعصاب کے لئے نہایت ضروری ہے یہ مادہ تل کے علاوہ انڈے کی زردی، گوشت اور دال ماش میں پایا جاتا ہے۔ اس لئے یہ ایسی غذا ہے جو گوشت کے خواص رکھتی ہے پرانے زمانے کے پہلوان طاقت بڑھانے کے لئے تل کا استعمال کرتے تھے۔ نانبائی اس کی گری شیرمال اور کلچے پر چھڑکتے ہیں۔ حلوائی بھی اس سے ریوڑیاں، گزک اور لڈو بناتے ہیں **رنگ** سیاہ و سفید **ذائقہ** پھیکا چکنا **مقام پیدائش** ہند و پاکستان میں ہر جگہ خصوصاً گرم علاقوں میں اس کی کاشت کی جاتی ہے **مزاج** گرم و تر بدرجہ دوم **مقدار خوراک** ۷ ماشہ سے ایک تولہ تک **افعال واستعمال** مسمّن بدن، مولّد شیر و منی، مقوی باہ، مُدر حیض، حابس خون بواسیر اور محلل اورام ہیں۔ تل پانی کے ساتھ پیس کر مکھن تازہ میں ملا کر یا تل دو درم مغز اخروٹ ایک درم کے ساتھ خون بواسیر بند کرنے کے لئے کھلاتے ہیں ان کو شکر خشخاش اور مغز بادام کے ہمراہ کھلانا فربہی پیدا کرتا ہے اور باہ بڑھاتا

Scanned with CamScanner

ہے۔ تلوں کو مقوی باہ معاجین میں شامل کرتے ہیں۔ امراض حلق اور سینہ کے لئے شہد میں ملا کر بطور لعوق چٹاتے ہیں بول فی الفراش اور سلسل البول میں تلوں کو کوٹ کر گڑ کے ہمراہ لڈو بنا کر کھلاتے ہیں۔ ان اغراض کے لئے غیر مقشر سے مقشر کا استعمال بہتر ہے۔ مُدِر حیض ہونے کی وجہ سے ان کی زیادہ مقدار کھانے سے حمل گرنے کا خطرہ ہوتا ہے۔ ورم رحم میں تل اور السی کوٹ کر پانی میں پکا کر زیر ناف باندھتے ہیں۔ تلوں کے تیل کو غریب لوگ گھی کی بجائے خوراک میں بھی استعمال کرتے ہیں لیکن جن عورتوں کو اسقاط کی عادت ہو انہیں یہ تیل خوردنی طور پر استعمال کرنا مناسب نہیں۔ بالوں کو سیاہ رکھنے کے لئے اس کے پتوں اور جڑ کے جوشاندہ سے سر کو دھوتے ہیں۔

تُلسی

(فارسی) شاہ سپرم۔ (بنگالی) تلشی (ہندی)، برنڈا۔ (انگریزی) ہولی بیسل HOLY BASEL (لاطینی) اوسیمم سینکٹم OCIMUM SANACTUM

مشہور عام ہے۔ اس کا پودا ایک فٹ سے دو فٹ تک بلند ہوتا ہے۔ پتے ترچھے۔ کنارے دار ہر شاخ کے سر پر چھوٹے چھوٹے قدرے گلابی رنگ کے پھول آتے ہیں۔ نازبو بھی اسی کی ایک قسم ہے **رنگ** پتے سبز مائل بہ زردی **ذائقہ** قدرے چرپرا۔ تیز **مزاج** گرم خشک ۲ **مقدار خوراک** تازہ ۴ ماشہ۔ خشک ۴ رتی سے ۱ ماشہ تک **مقام پیدائش** یہ چھوٹا سا پودہ ہر جگہ ملتا ہے۔ خصوصاً مندروں میں لگایا جاتا ہے **افعال واستعمال** خشک پودا مخرج بلغم اور مقوی معدہ ہے پتے دافع بخار و نزلہ تاثیر رکھتے ہیں اور بیج مزلق، ملطف اور مغلظ ہیں۔ اس پودے کو ہندو گھرانوں میں بڑی حد تک مذہبی نقطہ نگاہ سے لگایا جاتا ہے۔ تلسی بخاروں کے لئے گلو کا سا اثر رکھتی ہے۔ موسمی بخاروں میں تلسی کے پتے مرچ سیاہ

لہ اس کے پتے، شاخیں اور تنا سرخ ہوتا ہے اور پھول نیلگوں یا سیاہی مائل سرخ اور سیاہ گچھوں میں نکلتے ہیں۔ یہ پھول نہایت خوشبودار ہوتے ہیں۔ اس کے بیج چھوٹے سیاہ لعابی ہوتے ہیں۔ ان کو تخم ریحان یا تخم شاہ سفرم کہتے ہیں۔ ان کا بیان علیحدہ درج ہو چکا ہے۔

کے ہمراہ رگڑ کر پلاتے ہیں۔ گلے کی سوزش و خراش میں شہد کے ہمراہ ملا کر دن میں کئی بار چٹاتے ہیں۔ تلسی کا پودا حشرات الارض خصوصاً کھٹمل وغیرہ کو دفع کرتا ہے۔ پتوں کا رس سونٹھ میں ملا کر بچوں کے قولنج میں پلاتے ہیں اور درد کان میں تازہ پتوں کا پانی نچوڑ کر کان میں ٹپکاتے ہیں۔ محلل اورام۔ دافع ریاح و ضعف معدہ ہے فساد خون کو دفع کرتی ہے۔ پتوں کا جوشاندہ دودھ اور کھانڈ میں ملا کر چائے کا عمدہ بدل ہے۔ تھکاوٹ دور کرتا ہے۔ اس کے پتے عرق لیموں کے ہمراہ رگڑ کر داد اور چہرہ کے سیاہ داغوں پر لگاتے ہیں۔ تلسی کے پتوں کا رس جسم کے ننگے حصوں پر مل دیا جائے تو مچھر نہیں کاٹتے جہاں تلسی کا پودا لگا ہو وہاں ملیریا پیدا کرنے والے مچھر قریب نہیں آتے۔ کالی مرچ ۳ عدد کے ساتھ تلسی کے پانچ چھ پتوں کو چبا کر کھا لینے سے موسمی بخار سے بچاؤ رہتا ہے۔ کرنل چوپڑا نے اپنی کتاب میں اس کی پتیوں کو شہد کے ہمراہ کھلانا بچوں کی پرانی کھانسی میں بہت مفید لکھا ہے۔ اس کے پتوں میں زردی مائل۔ سبز رنگ کا فراری روغن ہوتا ہے جو کچھ عرصہ رکھنے سے منجمد ہو جاتا ہے (غیر سمی)

تُلسی جنگلی

(عربی) بادروج (فارسی) ریحان دشتی۔ (ہندی) بن تلسی بابری۔ (انگریزی) OCIMUM ALBUM

ریحان کی قسم ہے۔ پتے چھوٹے چھوٹے۔ شاخیں۔ جو پہلو۔ پھول سرخی مائل۔ اس کے تخم کو تخم شربتی کہتے ہیں **رنگ** سبز **ذائقہ** تلخ و تیز **مزاج** گرم درجہ دوم **مقدار خوراک** تخم شربتی ۵ سے ۷ ماشہ تک۔ برگ ۷ ماشہ سے ایک تولہ تک **مقام پیدائش** مشرقی پاکستان **افعال واستعمال** محلل اورام۔ مفرح و مقوی۔ قلب۔ مُدِر بول و حیض۔ ورموں کو تحلیل کرنے کے لئے پتوں کو پیس کر ضماد کرتے ہیں اور ادرار حیض کے لئے پتوں کا جوشاندہ پلاتے ہیں۔ اس کے پتوں کا پانی کان میں ٹپکانے سے کان کا درد رفع ہوتا ہے ضعف قلب اور خفقان میں تخم شربتی کو شربت میں ڈال کر پیتے ہیں۔

تمباکو

(عربی) تمباک (سندھی) تماک (بنگلہ) تماکو۔ (انگریزی) ٹوبیکو TOBACCO

مشہور عام ہے۔ **رنگ** سبز و سرخ **ذائقہ** تیز و کرخت **مزاج** گرم درجہ سوم خشک درجہ سوم **افعال و استعمال** خشکی لاتا ہے۔ پیاس پیدا کرتا ہے۔ دماغ کی رطوبتوں کو پاک کرتا ہے۔ ضیق النفس، بلغمی کھانسی اور دماغی نزلوں کو دفع کرتا ہے۔ دھواں وبائی امراض کا دافع ہے۔ مُحلّل بلغم ہے۔ پتے بھی مُحلّل اورام ہیں۔ تمباکو زیادہ تر حقہ پائپ، سگرٹ، سگار اور بیڑی میں پینے اور پان میں کھانے کے کام آتا ہے۔ تھوڑا تمباکو پینے سے آنتوں کی حرکت اخراجی تیز ہو کر قبض دفع ہو جاتا ہے۔ دمہ اور کھانسی میں ۴۔۵ ماشہ پتوں کو جوش دے کر یا پانی میں پیس کر پلاتے ہیں تاکہ قے آ کر سینے میں جمع شدہ بلغم خارج ہو جائے نیز اس کا نمک (کھار) پان میں رکھ کر کھلاتے ہیں۔ مسکن درد ہونے کی وجہ سے دانتوں کے درد کو دور کرنے کے لئے منہ میں رکھ کر چباتے ہیں۔ سنون تمباکو اس کا مشہور مرکب ہے لیکن ان جزوی فوائد کی نسبت اس کے نقصانات بہت زیادہ ہیں۔ دل و دماغ اور پھیپھڑوں پر تمباکو کا بہت برا اثر پڑتا ہے چنانچہ اس کے کثرت استعمال سے ضعف حافظہ، بے خوابی گلے کی خراش، کھانسی، بھوک نہ لگنا۔ ذرا سی محنت سے سانس چڑھ جانا۔ دل دھڑکنا ضعف باہ وغیرہ عوارضات پیدا ہو جاتے ہیں۔ سب سے زیادہ مضر اثر بصارت پر ہوتا ہے۔ ابتدا میں دونوں آنکھوں کی نظر دھندلا جاتی ہے۔ باریک حروف پڑھے نہیں جا سکتے۔ اگر مضر عادت جاری رکھی جائے تو نابینائی تک نوبت جا پہنچتی ہے۔ اسے ڈاکٹری میں ٹوبیکو ایمبلی اوپیا کہتے ہیں نابالغوں میں اس کے نقصانات زیادہ محسوس ہوتے ہیں۔ اس لئے اکثر ممالک میں نابالغوں اور طالب علموں کے لئے تمباکو نوشی قانوناً منع ہے۔ تمباکو کے پتوں میں اس کا جوہر نکوٹین ۲ تا ۸ فیصد ہوتا ہے۔ یہ سم قاتل ہے۔ اس کے دو قطروں سے کتا ہلاک ہو جاتا ہے۔ یہ گرمی کے اثر سے بخارات بن کر تمباکو کے دھوئیں میں بھی موجود ہوتا ہے۔ اس کے علاوہ تمباکو کے دھوئیں میں ہائیڈروسیانک ایسڈ۔ کاربن مونو آکسائڈ۔ پائری ڈین اور ایمونیا بھی پائے جاتے ہیں۔ موخر الذکر دونوں اجزاء ہی تمباکو کے دھوئیں میں مخرج تاثیر پیدا کرتے ہیں۔ حقے یا پیچواں کے ذریعے تمباکو پینا یا فلٹر ٹپ والے سگریٹ پینا یا سگرٹ ہولڈر میں ہر روز ذرا سی روئی رکھ کر سگریٹ پینا

نسبتاً کم مضر ہے۔ لیکن پان کے ساتھ تمباکو یا زردہ کھانا اور منہ یا ناک کے ذریعہ اس کی نسوار لینا سخت نقصان دہ ہے علی الصبح ناشتہ کرنے سے قبل تمباکو نوشی سے اس کا اثر مضر اور زیادہ ہوتا ہے۔

تُن

(بنگلہ) تونی گاچھ۔ (گجراتی) نندی برکھش (مرہٹی) تونی (انگریزی)

CEDERELA TOONA

بڑا درخت پتے نیم سے مشابہ لیکن ان سے کسی قدر بڑے۔ سردی کے موسم میں اس کا پت جھڑ ہوتا ہے۔ اس کی چھال دواءً مستعمل ہے **رنگ** پھول ہلکا زرد شہد کی سی خوشبو والا۔ لکڑی سُرخ **ذائقہ** تلخ **مزاج** سرد خشک درجہ اوّل **مقدار خوراک** چھ ماشہ تا ایک تولہ **مقام پیدائش** سہارن پور اور ڈون (یوپی) کانگڑا (مشرقی پنجاب) اور بنوں (صوبہ سرحد) میں دلدل والے مقامات اور ندیوں کے کنارے بکثرت پیدا ہوتا ہے **افعال و استعمال** مقوی باہ اور قابض ہے امراض جلدی کو نافع ہے اس کی لکڑی پائیدار ہوتی ہے۔ اسے دیمک نہیں لگتی۔ اس لئے فرنیچر بنانے کے کام آتا ہے اس کے پھولوں سے بسنتی رنگ تیار کیا جاتا ہے۔ (غیر سمی)

توت سفید

(عربی) توت حُلو (فارسی) توت شیریں۔ (انگریزی) ملبری

MULBERRY

مشہور عام پھل ہے **رنگ** سفید زردی مائل **ذائقہ** شیریں **مزاج** گرم ۱ تر ۲ **مقدار خوراک** تازہ توت ۵ تولہ سے ۱۰ تولہ **مقام پیدائش** کشمیر۔ بنگال اور برما وغیرہ **افعال و استعمال**۔ مفتح۔ مسدد۔ ملین۔ طبع مرطب دماغ اور مقوی جگر و شش ہے۔ خون صالح پیدا کرتا ہے جگر کا مصلح ہے۔ جسم فربہ کرتا ہے۔ گردہ کی چربی کو بڑھاتا ہے۔ اخلاط کی نضج میں انجیر کی مانند ہے لیکن خلط غالب کی طرف جلد بدل جاتا ہے۔ اس کو کھانے سے گھنٹہ یا دو گھنٹے قبل کھانے کی ہدایت کرتے ہیں۔

توت سیاہ

(عربی) توت حامض (فارسی) شہتوت سیاہ۔ مشہور عام پھل ہے بطور دوا بھی مستعمل ہے **رنگ** سیاہ سرخی مائل **ذائقہ** ترش **مزاج** سرد و تر **مقدار خوراک** پانی ۲ تولہ سے ۵ تولہ۔ رُب ۱ تولہ سے ۳ تولہ

Scanned with CamScanner

افعال واستعمال مبرّد۔ قابض۔ محلّل اورام گرم حلق وحنجرہ۔ اور مسکّن حدت خون ہے۔ پیاس کو تسکین بخشتا اور خون کے جوش کو نافع ہے۔ ابخرات کو دماغ پر جانے سے روکتا ہے۔ درد گلو، خناق ذبحہ اور قلاع میں اس کا شربت بنا کر پلاتے ہیں اطبائے دہلی کا معمول ہے اس کے پتوں اور جڑ کے جوشاندہ سے گلے کے درد اور ورم حنجرہ میں غرغرے کراتے ہیں۔

تودری

(عربی) بزرالخم۔ (فارسی) تودری (ہندی) دوری (بنگالی) خیری (انگریزی) وال فلاور WALL FLOWER CHEIRANTHUS

یہ ایک سفید رنگ کا کھڑا پودا مثل نرگس ہوتا ہے لیکن اس کے پتے نرگس کے پتوں کی نسبت اور نوکدار ہوتے ہیں موسم برسات (مئی اور جون) میں اس کو پھول لگتے ہیں جن کو گل خیری کہتے ہیں چونکہ یہ پھول شب کو کھلتا ہے اس لئے ان کو گل شبو بھی کہتے ہیں۔ ان کی بھینی خوشبو نہایت دل آویز ہوتی ہے اسکے تخم دانہ مسور سے چھوٹے اور کسی قدر چپٹے اور پردار ہوتے ہیں یعنی انکے کنارے پر جھالر لگی ہوتی ہے اس بوٹی کے پھول اور بیج ہی ادویات میں استعمال ہوتے ہیں۔ بلحاظ رنگت تین قسم کی ہوتی ہے۔ سرخ سفید اور زرد۔ تودری سرخ کو تودری گلگوں بھی کہتے ہیں **رنگ** سفید یا زرد سرخ **ذائقہ** قدرے تلخ **مزاج** گرم ۲ تر ۱ **مقدار خوراک** ۷ ماشہ سے ایک تولہ تک **مقام پیدائش** ہندوپاکستان اور ایران **افعال واستعمال**۔ مخرج ومنفث بلغم۔ مولد شیر۔ مغلظ منی مقوی باہ اور مسمن بدن ہے۔ ان اغراض کے لئے اس کو تنہا بشکل سفوف یا دیگر ادویہ کے ساتھ ملا کر بکثرت استعمال کرتے ہیں۔ مخرج بلغم ہونے کی وجہ سے کھانسی اور دمہ میں بشکل لعوق دیتے ہیں۔ اورام کو تحلیل کرتی ہے۔ روغن خیری زرد بعض طلاؤں میں بے سس زمین کا کام دیتا ہے۔ اس کے بنانے کی ترکیب یہ ہے گل خیری کو روغن کنجد میں ڈال کر دھوپ میں رکھیں۔ جب اس میں اثر آجائے۔ پھول بدل دیں۔ اسی طرح دو مرتبہ نئے پھول ڈالنے سے روغن خیری زرد تیار ہوتا ہے۔

توری (ترئی)

(عربی) قیثاء ہندی۔ (فارسی) شاہ توری۔ (سندھی) ڈل توری (گجراتی) تھجوم کھڑاں۔ (بنگالی) گوشالٹ (انگریزی)

L. ACUTANGULA

مشہور عام بیلدار نبات کا پھل ہے جس کو بطور ترکاری پکا کر کھاتے ہیں یہ دو قسم کی ہوتی ہے ۱ ارہ توری اس کی لمبائی میں ابھری ہوئی لکیریں ہوتی ہیں ۲ گھیا توری اس کا بیرونی پوست چکنا اور ہموار ہوتا ہے **رنگ**۔ ارہ توری سبزی گھیا توری سبزی مائل سیاہ۔ پھول زرد **ذائقہ** پھیکا **مزاج** سرد ۱ تر ۱ **افعال واستعمال** مسکن حرارت اور خفیف مدر بول ہے۔ طبیعت کو نرم کرتی ہے۔ گرمی مزاج کو دفع کرتی ہے۔ اسے سوزاک بول الدم، بواسیر اور گرم بخاروں میں بغیر گوشت اور سرخ مرچ پکا کر کھلانا مفید ہے۔ کدوئے دراز (گھیا) کی نسبت زود ہضم ہے۔ ہر سہ اخلاط کے فساد کو دفع کرتی ہے۔

تونبا۔ تونبڑی۔ تونبی

(عربی) قرع المر۔ (فارسی) کدوئے تلخ۔ (سندھی) ایرالوں۔ کدو کوڑو۔ (بنگلہ)۔ (سنسکرت) الکش واکو۔ (انگریزی) بوٹل گورڈ BOTTLE GOURD

یہ کدوئے تلخ کی ایک قسم ہے۔ اس کی بیل بھی کدوئے شیریں کی بیل کی مانند ہوتی ہے۔ دونوں پر ہی سفید رنگ کے پھول لگتے ہیں۔ تونبڑی کی صورت صراحی دار ہوتی ہے۔ جوگی اور سپیرے اس سے بین بناتے ہیں۔ تلخ تونبڑی کے بیج بھی تلخ ہوتے ہیں **رنگ** سبز وزرد **ذائقہ** تلخ **مزاج** گرم ۳ وخشک ۳ **مقدار خوراک** بطور مقئ تازہ پانی ۶ ماشہ سے ایک تولہ **افعال واستعمال** مقئ ومخرج رطوبات ہے۔ تازہ کدوئے تلخ کا پانی نچوڑ کر ضیق النفس اور بلغمی کھانسی میں پلانا مفید ہے مرض یرقان میں اس کا پانی ناک کے اندر ٹپکانے سے رطوبت کثیر خارج ہو کر آنکھ اور چہرے کی زردی زائل ہوجاتی ہے۔ اس کے پانی سے اورام لثہ اور دانتوں کے درد میں غرغرے کراتے ہیں۔ درد کھو جاتا ہے۔ جڑ کا لیپ محلّل اورام ہے (قریب بسم)

تھوہر (تھور)

(عربی) زقوم (بنگلہ) منسا گاچھ (ہندی) سینڈھ (انگریزی)

MILK HEDGE PLANT SPURGE

مشہور عام ہے۔ اس کے تنے اور شاخوں پر کانٹے ہوتے ہیں۔ یہ کئی قسم کی ہوتی ہے (۱) ڈنڈا تھوہر (۲) تندھارا (۳) چودھارا (۴) پھلی تھوہر (۵) ناگ پھنی تھوہر جس کو پنجاب میں چھتر تھوہر کہتے ہیں **رنگ** سبز **ذائقہ** نہایت تلخ **مزاج**

گرم ۳ خشک ۳ **مقدار خوراک** دودھ نصف قطرہ سے ایک قطرہ **مقام پیدائش** ہند و پاکستان **مصلح** شیر گاؤ **افعال و استعمال** محلل۔ محمر و مقرح مسہل بلغم۔ اس کا دودھ آتشک۔ وجع المفاصل۔ استسقاء اور جذام میں استعمال کرتے ہیں۔ چنانچہ آرد نخود کو شیر تھوہر میں گوندھ کر چنے برابر گولیاں بنا کر کھلائی جاتی ہیں۔ دستوں کے ذریعے مادہ مرض خارج ہو جاتا ہے اس سے نمک (کھار) بھی بنایا جاتا ہے جو دمہ اور استسقا میں دیتے ہیں۔ خارجی طور پر محمر اور مقرح ہونے کی وجہ سے اس کے دودھ کو ہلدی میں ملا کر بواسیری مسوں پر لگاتے ہیں۔

تیز پات

(عربی) ساذج ہندی (بنگالی) نیپالی دھنے (گجراتی) تمال پتر۔ (سندھی) کمال پٹ۔ (ہندی) تج پات۔ پترج (انگریزی) سنامن تمالا۔ CINNAMON TAMALA

اس پہاڑی درخت کا تنا درخت یوکلپٹس کی طرح سیدھا ہوتا ہے۔ ماہ چیت بیساکھ میں اس کو پھول لگتے ہیں اور اساڑھ سے اسوج تک پھل پک کر سیاہ رنگ کا ہو جاتا ہے۔ اس کے خشک پتے دواءً مستعمل ہیں۔ جو ایک گرہ تک چوڑے ڈیڑھ گرہ تک لمبے اور نوک دار ان پر جڑ سے نوک سے پانچ خط پڑے ہوتے ہیں پھل چھوٹے چھوٹے کالی مرچ کی مانند نیپالی دھنے کے نام سے مشہور ہیں **رنگ** پتے آغاز میں پیازی۔ بعد ازاں مائل بزردی چھال بھوری چکنی سی جس پر سفید داغ سے ہوتے ہیں **ذائقہ** تیز چرپرا **مزاج** گرم درجہ دوم خشک درجہ سوم **مقدار خوراک** ۲ ماشہ سے ۴ ماشہ تک **مقام پیدائش** کشمیر۔ شملہ۔ مشرقی پاکستان اور برما کے پہاڑوں پر یہ درخت ۳ ہزار سے لے کر ۸ ہزار فٹ کی بلندی تک پایا جاتا ہے **مصلح** مصطگی **بدل** تج۔ **افعال و استعمال**۔ مقوی معدہ و دماغ اور مفرح ہے، خفقان، وسواس، جنون اور ضعف معدہ میں استعمال کرتے ہیں۔ معدہ کی اصلاح کرتا ہے ریاح کو تحلیل کرتا ہے۔ مدر بول ہے۔ اس کی دھونی سے بچہ کی پیدائش جلد ہو جاتی ہے۔ بغل کی بدبو کو دور کرنے کے لئے تیز پات کو باریک پیس کر سرکہ میں ملا کر لیپ کرتے ہیں۔ دافع تعفن ہونے کی وجہ سے تیز پات کے پتوں کو کپڑوں میں رکھ دیتے ہیں تاکہ کیڑا نہ لگے (خیر مکی)

تیلنی مکھی

(عربی) ذراریح۔ (بنگالی) تیلنی پوکہ۔ (سندھی) کرہ ٹنڈنی (انگریزی) BLISTERING, CANTHA RADIUM

یہ بھونرے کی قسم سے ایک مکھی ہے جو جولائی کے مہینے میں مکئی اور جوار کے کھیتوں میں پائی جاتی ہے۔ اس کے چار بازو ہوتے ہیں۔ بالائی بازو سخت اور چمکیلے نیچے کے بازو پتلی جھلی کی طرح اور نرم۔ اس کے نرم دھڑ میں ایک قلم دار جوہر پایا جاتا ہے جسے کنتھریڈین کہتے ہیں۔ یہی جوہر مؤثرہ ہے۔ اس مکھی کو پکڑنے کا طریقہ یہ ہے کہ سورج نکلنے سے پہلے نیچے کپڑا بچھا کر پودوں کو ہلایا جاتا ہے تو تیلنی مکھی نیچے گر جاتی ہے۔ پھر ان کو تیز دھوپ یا گرم ریت میں خشک کر لیا جاتا ہے۔ ان کو مضبوط ڈاٹ والی بوتل میں رکھنا چاہیئے اور بوتل میں کافور کی ایک ڈلی ڈال دینی چاہیئے تاکہ کیڑا نہ لگے **مزاج** گرم درجہ دوم خشک درجہ سوم **مقدار خوراک** ۲ چاول تا ۴ چاول **مقام پیدائش** ریاست گوالیار۔ حیدر آباد دکن۔ گورنمنٹ میڈیکل سٹور اسے گوالیار سے حاصل کرتا ہے۔ یہ ہسپانیہ (سپین) میں بکثرت ہوتی ہے جس کے باعث اسے سپینش فلائی، یعنی ہسپانوی مکھی بھی کہتے ہیں۔ **افعال و استعمال**۔ محمر۔ آبلہ انگیز مدر بول اور مقوی باہ ہے۔ مقامی طور پر دوران خون کو تیز کرنے کے لئے اس کو بالوں کے بڑھانے والوں تیلوں میں شامل کرتے ہیں (تفصیل کے لئے دیکھو علم الادویہ ڈاکٹری) ضعف باہ اور نامردی میں اس کا پلستر عضو مخصوص پر لگاتے ہیں جس سے وہاں پر آبلہ پیدا ہو کر فاسد مادہ خارج ہو جاتا ہے۔ پلستر بنانے کی ترکیب یہ ہے کہ سندرس۔ موم زرد اور چربی بھیڑ یا بکری ہر ایک ایک تولہ لے کر نرم آگ پر پگھلائیں۔ پھر نیچے اتار کر تیلنی مکھی ایک تولہ کا باریک سفوف ملا کر خوب چلاتے رہیں حتیٰ کہ مثل مرہم جم جائے۔ ڈاکٹری میں یہ دوا پلستر اور ٹنکچر کی صورت میں بہت استعمال کی جاتی ہے۔ اندرونی طور پر قلیل مقدار میں ٹنکچر تقویت باہ کے لئے کھلاتے ہیں۔ لیکن اس کے خوردنی استعمال سے بہت جلد گردوں میں ورم پیدا ہو جاتا ہے۔ اس لئے اس کو عرصہ تک استعمال نہ کرنا چاہیئے۔ کہتے ہیں کہ اس سے سگ گزیدہ کا تمام زہریلا مادہ بذریعہ بول خارج ہو جاتا ہے۔ چنانچہ لونگ اور تیلنی مکھی (پر اور دم بریدہ) ململ کی پوٹلی میں باندھ کر دہی کی لسی میں ۳ دن ڈبو رکھتے ہیں۔ اور ہر

روز لسی تبدیل کر دیتے ہیں پھر اس کو بقدر دو رتی کچے دودھ کی لسی کے ہمراہ صرف تین روز کھلاتے ہیں۔ ۳ رتی مہلک بیان کی جاتی ہے (سم قاتل)

تیندو (بنگالی) گاب۔ (سنسکرت) تندوک۔ (انگریزی) WILD MANGOSTEEN (ہندی) ٹیمرو

آبنوس کی قسم کے ایک نہایت اونچے جنگلی درخت کا پھل ہے جو آملہ کے برابر ہوتا ہے اور اس کے سر پر بینگن کی مانند ٹوپی ہوتی ہے۔ اس پھل کے چھلکے میں ٹینک ایسڈ بکثرت پایا جاتا ہے۔ پھول سفید زردی مائل۔ پھل خام حالت میں مائل سبزی وسیاہی اور کسیلا۔ لیکن پختہ ہونے پر زرد مائل بہ سرخی اور شیریں ہو جاتا ہے۔ اس درخت کے پتے مہوے کے پتوں سے مشابہ ہیں **رنگ** خام سبز سیاہی مائل پختہ زرد سرخی مائل **ذائقہ** کسیلا **مزاج** خام پھل سرد خشک بدرجہ دوم **مقدار خوراک** ۶ ماشہ تا ایک تولہ **مقام پیدائش** مالوہ میں بکثرت پیدا ہوتا ہے **افعال و استعمال** قابض و حابس الدم ہے۔ تیندو خام کا سفوف یا جوشاندہ تنہا یا مناسب ادویہ کے ہمراہ دستوں اور پرانی پیچش اور اندرونی اعضاء سے خون آنے میں مفید ہے اس کے پھل نیم خام خشک شدہ کا سفوف رقت منی۔ جریان اور سرعت کے لئے عجیب الاثر ہے۔

ٹ

ٹماٹر (انگریزی) TOMATO (سندھی) ٹماٹو

اس کا پودا بینگن جتنا اور بیج بھی تقریباً اسی شکل کا ہوتا ہے۔ اس لئے اس کو ولایتی بینگن بھی کہتے ہیں۔ مشہور سبزی ہے جس کو پکا کر اور نیز بغیر پکائے بکثرت کھایا جاتا ہے۔ سرخی جتنی زیادہ ہوگی اتنا ہی پختہ ہوگا اور جس قدر کم ہوگی پختگی بھی کم ہوگی اس میں حیاتین و ب اور ج کثیر مقدار میں موجود ہیں۔ کیمیائی تجزیہ سے پانی ۹۲٫۸ فی صد۔ پروٹین ۹ء۱ فی صد۔ چکنائی ۱ء۰ معدنی نمک ۷ء۰ فی صد

کاربو ہائیڈریٹس ۵ء۴ فی صد، چونا ۰۲ء۰ فی صد فاسفورس ۰۴ء۰ فی صد فولاد ۴ء۲ فی صد پائے گئے ہیں **مزاج**۔ معتدل خشک **افعال و استعمال** بھوک لگاتا ہے۔ کھانے کو ہضم کرتا ہے قبض کشا ہے۔ مرض کساح (رکٹس) میں۔ جس میں کم عمر بچوں کے ہاتھ پاؤں ٹیڑھے ہو جاتے ہیں ٹماٹر کا رس بہت فائدہ دیتا ہے۔ خون کی کمی یرقان۔ ورم گردہ۔ ذیابیطس اور سمن غرط (موٹاپا) میں صبح نہار منہ ایک بڑا سرخ ٹماٹر استعمال کرا دینا ہزاروں دواؤں سے بہتر ہے ایسی حالت میں ٹماٹر کو بنا پکائے پھل کی طرح استعمال کرنا چاہیئے لیکن ان کو استعمال سے قبل پانی سے اچھی طرح دھو لیا جائے۔ پاؤ بھر سے زیادہ کھانا نقصان دہ ہے۔

ٹینڈے (پنجابی) ٹنڈو۔ ٹینڈے (سندھی) میہو (اردو) ڈھینڈے (گجراتی) کنٹولا (سنسکرت) ڈنڈش (انگریزی)

ROUND CUCUMBER

گول چپٹا سا پھل ہے۔ از قسم کدو جو بیل میں لگتا ہے اور بطور ترکاری بکثرت کھاتے ہیں **رنگ** سبز زردی مائل **ذائقہ** قدرے تلخ **مزاج** سرد و تر **مقام پیدائش** یوپی۔ بہار۔ پنجاب **افعال و استعمال** صفرا کو دفع کرتا ہے بلغم پیدا کرتا ہے۔ دیر ہضم ہے اور جمیع افعال میں مثل کدو کے ہے اور دماغ کو قوت بخشتا ہے۔

ث

ثعلب مصری (ہندی) ثعلب مصری (عربی) خصیۃ الثعلب۔ (فارسی) خایہ روباہ (کاغانی) بیرغندل (بنگالی) سالم مچھری۔ (انگریزی) SALEP

ایک پہاڑی نبات کی جڑ ہے۔ جو سورنجاں سے چھوٹی یا بڑی ہوتی ہے اس کی بو منی جیسی ہوتی ہے۔ اس کی کئی اقسام ہیں **رنگ**۔ سفید زردی مائل۔

ذائقہ پھیکا **مزاج** گرم بدرجہ دوم **مقدار خوراک** ۳ تا ۵ ماشہ **مقام پیدائش** ایران، افغانستان۔ روم۔ مصر۔ ڈیرہ دون۔ **افعال و استعمال** مقوی و ممسک اور مولد منی ہے۔ پٹھوں کو قوت دیتا ہے۔ اکثر مقوی باہ معاجین میں شامل کرتے ہیں اور تازہ ثعلب کا مربّہ بناتے ہیں اس کا باریک سفوف بچمچہ خرد بھر ایک پیالہ بھر دودھ میں ملاکر فرنی پکائی جائے تو نہایت مقوی غذا بن جاتی ہے۔

ج

جاءالنہر

(عربی) سلق الماء۔ ایک گھاس مثل نیلوفر کے پانی میں ہوتی ہے پھول پھل ندارد۔ اس کے پتے چقندر کے پتوں کی مانند ہوتے ہیں اور پانی کی سطح پر نکلے ہوتے ہیں۔ **رنگ** سبز **ذائقہ** قدرے تلخ **مزاج** سرد خشک درجہ سوم **مقدار خوراک** ۲ ماشہ **افعال و استعمال** سیلان خون اور خونی دستوں کو روکتی ہے مسکن پیاس ہے محلل اورام ہے۔ اس کا لیپ کھجلی اور پھوڑے پھنسی کو نافع اور زخم بھر دیتی ہے۔ مرہم کا کام دیتی ہے۔ (غیر سمّی)

جامن

(بنگالی) کالاجام۔ (سندھی) جموں۔ (مرہٹی) جامبل۔ (تامل) نول۔ (انگریزی) جمبل JAMBUL (لاطینی) یوجینیا۔ جمبولینا۔

مشہور عام درخت ہے۔ گرمیوں کے موسم میں پھل لگتا ہے **رنگ** ۔ اُودا سیاہ **ذائقہ** قدرے شیریں **مزاج** سرد وخشک درجہ دوم **مقدار خوراک** رب جامن ۲ تولہ۔ مغز خستہ جامن ۳ ماشہ **مقام پیدائش** شمالی پاکستان سے جنوبی ہند تک ہر جگہ پایا جاتا ہے۔ **مصلح** مرچ سیاہ و نمک **افعال و استعمال** محرک اشتہا، قابض اور مسکن حرارت ہے۔ جامن کا سرکہ اور رُب بناکر استعمال کرتے ہیں۔ صفراوی دستوں کو روکتا ہے۔ گرم مزاجوں کے موافق۔ معدہ اور جگر کا مقوی ہے جوش خون اور صفرا کا مسکن ہے۔ اس کا سرکہ ورم طحال کو تحلیل کرتا ہے۔ اس کی گری قابض ہونے کے سبب اسہال اور ذیا بیطس میں مفید ہے۔ اسہال کہنہ

بند کرنے کے لئے مغز خستہ جامن تنہا یا مغز خستہ انبہ کے ہمراہ بشکل سفوف کھلاتے ہیں۔ برگ جمویا (جنگلی جامن) کا سنون جملہ امراض دندان کے لئے نافع ہے۔

طب جدید میں بھی جامن کا فلوئڈا ایکسٹرکٹ مرض ذیا بیطس میں بہت استعمال کیا جاتا رہا ہے۔ اس کے استعمال سے شکر کا آنا بند ہو جاتا ہے۔ بنگال میں ذیا بیطس کے مریضوں کو جامن کا رس اور آم کا رس مساوی حصہ ملاکر دینے کا عام رواج ہے کیونکہ اس ترکیب سے آم کی مضرت رفع ہو جاتی ہے۔ علاوہ ازیں یہ مشروب پیاس بجھاتا ہے اور عمدہ غذا کا کام دیتا ہے۔

جلوتری۔ جوتری۔ جلوتری

(عربی) بسباسہ۔ (فارسی) بزباز۔ (سنسکرت) جاپتری۔ (انگریزی) میس MACE

جوزبوا کے اوپر کا چھلکا۔ **رنگ** سرخ زردی مائل۔ **ذائقہ** تلخ و تیز۔ **مزاج** گرم خشک دوسرے درجہ میں **مقدار خوراک** ایک ماشہ سے ۳ ماشہ تک **افعال و استعمال** مفرح، مقوی معدہ۔ جگر و باہ۔ رطوبت خشک کرتی ہے۔ مقوی، مفرح اور ملطف ہے۔ مقوی اور قابض ہونے کی وجہ سے پرانے دستوں کو بند کرتی ہے۔ مقوی اور محرک باہ ہونے کی وجہ سے اکثر مقوی باہ معجون اور طلاؤں میں شامل کرتے ہیں۔ (غیر سمّی)

نوٹ: جنگلی جائفل کے چھلکے کو رام تپری کہتے ہیں۔ اس میں جاوتری کی بہ نسبت خوشبو کم ہوتی ہے۔

جاوشیر۔ جواشیر

(فارسی) گوشیر۔ گاؤشیر۔ (عربی) جاؤشیر۔ (انگریزی) GALBANUM

ایک درخت کا بدبودار گوند ہے جس کا دانہ مٹر کے برابر ہوتا ہے۔ اگر اس کو پانی میں حل کیا جائے تو پانی دودھ کی مانند ہو جاتا ہے۔ **رنگ** اوپر سے نارنجی اندر سے سفید زردی مائل **ذائقہ** تلخ و خراب **مزاج** گرم و خشک بدرجہ سوم۔ **مقدار خوراک** ۱ ماشہ سے ۲ ماشہ تک **مقام پیدائش** ۔ شیراز (ایران) ترکستان اور کرمان **مصلح** کنوچہ **افعال و استعمال** جالی۔ مسخن۔ محلل ورم۔ مسہل بلغم

مفتح۔ مخرج۔ کاسر ریاح اور مقوی اعصاب ہے۔ اس کو مخرج بلغم ہونے کی وجہ سے کھانسی اور دمہ بلغمی میں اور کاسر ریاح ہونے کے باعث نفخ شکم اور تشنج زحیر میں استعمال کرتے ہیں۔ علاوہ ازیں اکثر امراض عصبی و دماغی مثلاً لقوہ، فالج رعشہ، اُم الصبیان وغیرہ میں استعمال کیا جاتا ہے۔ جالی ہونے کی وجہ سے اس کو بیرونی طور پر مرہم یا ضماد بنا کر قروح خبیثہ اور اورام صلبیہ پر لگایا جاتا ہے (غیر سمی)

جائے پھل۔ جائفل (عربی) جوز بوا۔ (فارسی) جوز بویا (سنسکرت) جاتی پھلم۔ (سندھی) جعفر (کشمیری) زافل (انگریزی)

نٹ میگ NUTMEGS

ایک درخت کا پھل۔ مازو کے برابر بیضاوی شکل۔ بو تیز خوشگوار۔ اس کے بیرونی چھلکے کو جاوتری کہتے ہیں۔ **رنگ** بھورا۔ **ذائقہ** تلخی مائل۔ **مزاج** گرم ۲ خشک ۲۔ **مقدار خوراک** نصف ماشہ سے ایک ماشہ **مقام پیدائش** لنکا۔ ملایا۔ پینانگ۔ سماٹرا زنجبار۔ ہندوستان میں مدراس کے مضافات اور نیلگری کی پہاڑیوں میں بھی کاشت کیا جاتا ہے۔ ہندی جائفل اور جاوتری بمقابلہ غیر ملکی جائفل اور جاوتری کے کمزور ہوتی ہیں **افعال و استعمال** مفرح۔ مقوی۔ کاسر ریاح اور قدرے قابض بھی ہے۔ حرارت غریزی کا محافظ ہے۔ ہاضم ہے۔ سردی کے اورام، وجع مفاصل اور فالج میں اس کا ضماد لگاتے ہیں۔ شربًا یا نقرس کو مفید ہے۔ ضعف باہ۔ ضعف معدہ۔ نفخ شکم اور اسہال میں نافع ہے۔ زیادہ مقدار میں کھلانے سے غنودگی پیدا ہوتی ہے۔ گرم مفرحات اور معجونات میں شامل کرتے ہیں۔ سونٹھ اور جائفل کا سفوف ۳-۳ رتی کی مقدار میں چھ رتی زیرہ کے سفوف کے ساتھ ملا کر کھانے سے ہاضمہ درست رہتا ہے اور ریاح کی کثرت دور ہو جاتی ہے۔ بعض لوگ جائفل کو چونے کے پانی میں بھگو کر خشک کر لیتے ہیں۔ کہتے ہیں کہ اس عمل سے اس میں کیڑا نہیں لگتا۔ جائفل میں ایک روغن فراری ۵ سے ۱۵ فیصد تک پایا جاتا ہے جو ہلکے زرد رنگ کا ہوتا ہے یہ تیل پرفیومری، خوشبو سازی اور صابن سازی میں بکثرت استعمال ہوتا ہے (غیر سمی)

جست (عربی) شبہ (فارسی) جسد باردی توتیا (سنسکرت) یشد (انگریزی) زنک ZINC

معدنی چیز مشہور ہے **رنگ** سفید نیلگوں۔ **ذائقہ** کسیلا **مزاج** گرم و خشک بدرجہ دوم **مقدار خوراک**۔ کشتہ ایک رتی **افعال و استعمال**۔ قابض۔ مسکن۔ مجفف۔ دافع بخار اور نافع امراض چشم ہے۔ مکویا سونف کے پتوں کے پانی میں گھس کر ورموں پر لیپ کرنا ازبس مفید ہے۔ اس کو شگفتہ کر کے بطور سرمہ امراض چشم میں بکثرت استعمال کرتے ہیں اور اس کا کشتہ سرعت و رقت سیلان الرحم اور بخاروں میں مستعمل ہے (غیر سمی)

جُعدہ رُومی (فارسی) عنبر بید۔ ایک گھاس۱ ہے۔ بالشت بھر لمبی۔ دریا یا جھیل کے کنارے موسم بہار میں پیدا ہوتی ہے اور جاڑوں تک رہتی ہے **رنگ** پتے سبز اور سیاہ۔ پھول سفید۔ بو ناگوار **ذائقہ** تلخ و تیز **مزاج** گرم و خشک درجہ اوّل **مقدار خوراک** ۴ ماشہ **افعال و استعمال** قوت تریاقیہ رکھتا ہے۔ مدر بول۔ محلل ریاح اور دست آور ہے تمام اعضاء کے سدے کھولتا ہے۔ خون صاف کرتا ہے۔ بچھو کے زہر کا مارگ ہے۔

نوٹ: بعض محققین جعدہ کو بالچھڑ کی قسم خیال کرتے ہیں اور بعض بھنگرہ کو جعد کہتے ہیں۔

جگنو (عربی) حباحب۔ (فارسی) کرمک شب تاب۔ (ہندی) پٹ بیجنا۔ (سندھی) ٹانڈانو۔ (انگریزی) گلو ورم GLOW WORM

ایک مکھی کے برابر موسم برسات کا پردار کیڑا ہے۔ جو رات کو مثل چنگاری کے چمکتا ہے۔ **مزاج** گرم و خشک بدرجہ سوم **مقدار خوراک**۔ ایک عدد (سر علیحدہ کر کے) **افعال و استعمال**۔ مجفف اور مفتت سنگ گردہ و مثانہ ہے۔ مجفف ہونے کی وجہ سے ایک عدد جگنو کو خشک کرنے کے بعد باریک پیس کر روغن گل میں ملا کر ٹپکانے سے کان سے پیپ کا اخراج بند ہو جاتا ہے۔ جگنو کو خشک کرنے کے بعد سر علیحدہ کر کے ہینگ ۴ رتی پانی ۵ تولہ میں حل کر کے کھلانے سے اکثر اوقات گردہ و مثانہ

۱ اس کی شاخوں کے سرے پر گھنڈیاں سی ہوتی ہیں جن سے بال کی طرح باریک اور مفید ریشے نکلتے ہیں توڑنے کے بعد آٹھ مہینے تک اس میں قوت رہتی ہے۔ غیر مشہور بوٹی ہے۔

کی پتھری ریزہ ریزہ ہو کر نکل جاتی ہے (غیر سمی)

جلاپا (انگریزی) جیلپ JALAP (سندھی) جلاپو۔

ایک گرہ دار جڑ ہے برابر شلغم کے **رنگ** باہر سے سیاہ۔ اندر سے زردی مائل **ذائقہ** اول شیریں بعد میں بدمزہ **مزاج** گرم خشک بدرجہ دوم **مقدار خوراک** نصف ماشہ سے ڈیڑھ ماشہ **مقام پیدائش** میکسیکو (امریکہ) اوٹکمنڈ (انڈیا) **مصلح**۔ عرق بادیاں ہمراہ گلقند **افعال و استعمال** خوب قے اور دست لاتی ہے چونکہ اس سے اسہال میں بلغم و مائیت خارج ہوتی ہے اس لئے درد شکم، عرق النساء، لقوہ، فالج، قبض شدید، قولنج، استسقاء اور کانور کو نافع ہے۔

جل کھمبی (عربی) فلفل الماء (بنگالی) ٹوکا پانا۔ (بمبئی)۔ پرسنی۔ (انگریزی) PISTIA STRATIOTIS

ایک پھیلا ہوا پودا ہے جو پانی کے اوپر تیرتا رہتا ہے۔ اس کی جڑ زمین میں نہیں ہوتی۔ پھول سفید ہوتا ہے **رنگ** سبز **ذائقہ** تلخ **مزاج** سرد وتر **مقام پیدائش** یہ پودا ساحلی مقامات اور بنگال کے جوہڑوں، تالابوں میں پیدا ہو جاتا ہے بقول ڈاکٹر وارڈن اس کی کھار میں پوٹاسیم کلورائیڈ اور سلفیٹ موجود ہوتے ہیں **افعال و استعمال** لیپ ہمراہ سرکہ کے سرخ بادہ کو نفع دیتا ہے گرمی کے ورموں کو تحلیل کرتا ہے۔ نئے و پرانے زخموں کو بھر دیتا ہے اس کی راکھ کا ضماد داد کے لئے نافع ہے (غیر سمی)

جل نیم (ہندی) جل نیم (بنگالی) جل براہمی (نباتی نام) ہرپیٹس مونیرا۔ چھتے دار پودا ہے۔ یہ پودا بالشت بھر لمبا ہوتا ہے۔ اس کا پودا بالکل لونیا ساگ یعنی چھوٹی قسم کے خرفہ کے ہم شکل ہوتا ہے۔ اس کو چھوٹا پنکھڑی والا نیلگوں سفید رنگ کا پھول لگتا ہے اس کے پتوں کا ذائقہ بالکل نیم کے پتوں جیسا کڑوا ہوتا ہے اور جل نیم کے پتوں میں نیم کے پتوں جیسی مہک ہوتی ہے۔ اس لئے اس بوٹی کا نام جل نیم رکھا گیا ہے۔ بنگال کے وید جل نیم کو ہی برہمی بوٹی سمجھتے ہیں۔ **رنگ** پھول گلابی یا سفید یا سیاہ **ذائقہ** تلخ و تیز **مزاج** گرم و خشک بدرجہ دوم **مقدار خوراک** ۹ ماشہ **مقام پیدائش** چھانگا مانگا کے جنگلات اور ندی نالوں

کے کناروں پر کہیں کہیں ملتا ہے۔ موسم گرما اور برسات میں پیدا ہوتا ہے۔ **افعال و استعمال** مصفی خون ہے۔ امراض جلدی میں نافع۔ خارش خشک وتر کو مفید ہے۔ مادہ سوداوی و بلغمی کو براہ دست نکالتی ہے۔ اس میں چاندی کا کشتہ ہو جاتا ہے اس کو کالی مرچ اور نمک کے ساتھ گھوٹ کر پیتے ہیں۔ (غیر سمی)

نوٹ: تحقیقات جدیدہ سے معلوم ہوا ہے کہ اس میں تلخ جوہر موثرہ اور روغنی مادہ پایا جاتا ہے۔ سیاہ پھول والی کمیاب ہے اس کا لاطینی نام لیکوپس یوروپس LYCOPUS EUPOPEAUS ہے۔

جمال گوٹہ (عربی) حب السلاطین (فارسی) تخم بیدا بخیر خطائی (مرہٹی) جیسپال (بنگالی) جیپال (انگریزی) کروٹن سیڈز CROTON SEEDS

جمال گوٹہ کا درخت پندرہ بیس فٹ بلند ہوتا ہے اس کے پتے بینگن کے پتوں کے مشابہ ہوتے ہیں اس درخت کی گھنڈی میں تین تین بیج ہوتے ہیں اور یہ بیج ہی جمال گوٹہ کہلاتے ہیں عمدہ جمال گوٹہ وہ ہے کہ جس کا مغز سفید اور موٹا ہو۔ پرانا ہونے پر مغز سیاہ یا زرد پڑ جاتا ہے ان بیجوں کو دبا کر تیل نکالا جاتا ہے جسے روغن جمال گوٹہ (کروٹن آئل) کہتے ہیں **رنگ** باہر سیاہ اندر سفید **ذائقہ**۔ تلخ **مزاج** گرم و خشک بدرجہ چہارم **مقدار خوراک** نصف رتی سے ایک رتی تک۔ روغن نصف بوند سے ایک بوند تک **مقام پیدائش**۔ کانگڑہ۔ نینی تال ریاست جموں تمام ہندوستان خصوصاً مشرقی پاکستان سے لے کر آسام و برما تک **افعال و استعمال** قوی دست آور۔ جالی۔ جاذب رطوبت۔ مہیج اور آبلہ انگیز سدہ کھولتا ہے۔ اس کو بطور مسہل سرد بیماریوں، وجع مفاصل، استسقاء اور آتشک جیسے امراض میں کھلایا جاتا ہے۔ قے اور مروڑ سے تیل کا ضماد محرک و مقوی باہ و محمر ہے مدبر کئے بغیر اس کا استعمال واجب نہیں ہے۔ مغز جمال گوٹہ کا پتہ نہایت زہریلا ہوتا ہے۔ اس کو نکال کر مغز گھی یا روغن بادام میں بھون کر باریک پیس لیں اور نصف رتی سے ایک رتی تک منقہ میں رکھ کر کھلائیں اس کی زیادہ مقدار زہر کا اثر رکھتی ہے۔ جمال گوٹہ کی سمیت رفع کرنے اور دستوں کو روکنے کے لئے کتیرا باریک پیس کر دہی میں ملا کر کھلانا بہت مفید ہے۔

جند بیدستر (عربی) ۔(فارسی) آشن سگ آبی (سندھی) لدھڑے جا خصیہ (انگریزی) کسٹوریم CASTORIUM

یہ اود بلاؤ کے آلات تناسلیہ کے غدود ہیں جو جوڑی جوڑی کی تعداد میں نر و مادہ دونوں میں پائے جاتے ہیں اور جسم حیوان سے کاٹ کر سکھا لیتے ہیں تازہ غدد زردی مائل ہوتے ہیں ۔ مگر سوکھ کر سیاہی مائل ہو جاتے ہیں ۔ ان کی شکل مخروطی ہوتی ہے ۔ لمبائی دو یا اڑھائی انچ ۔ عام لوگ انہیں سگ آبی (لدھڑ) کے خصیے سمجھتے ہیں لیکن یہ صحیح نہیں **رنگ** زرد ۔ سرخ ۔ سیاہ تین رنگ کا ہوتا ہے **ذائقہ** پھیکا، خوشبودار **مزاج** گرم درجہ سوم خشک درجہ سوم **مقدار خوراک** نصف ماشہ تا ایک ماشہ **مقام پیدائش** مغربی روس ۔ سائیبریا، خلیج ہڈسن (شمالی امریکہ) کینیڈا **مصلح** کتیرا **افعال و استعمال** ۔ محلل، مجفف ۔ مسخن، ملطف ۔ مقوی اعصاب ۔ مسکن اوجاع ۔ کاسر ریاح ۔ مُدِر حیض و بول ۔ محلل اورام ہے ۔ سرد اور زہریلی دواؤں کے لئے تریاق ہے ۔ حرارت اصلی کا محرک اور مقوی باہ ہے ۔ سرد امراض دماغ کو مفید ہے ۔ مقوی رحم بھی ہے ۔ مسخن اور مقوی اعصاب ہونے کی وجہ سے زیادہ تر طلاؤں میں استعمال کیا جاتا ہے ۔ صاحب کنز الحکما کا قول ہے کہ جند بیدستر کو روغن بابونہ میں حل کر کے کان میں ٹپکانا دوی و طنین کا عمدہ علاج ہے ۔

جنطیانا (عربی) دواء الحیہ ۔ کعب الارنب ۔ (فارسی) کوشاد (کاغانی) بٹ بھیوا (انگریزی) جن شن روٹ GENTIAN

بعض مصنفین نے اس کا ہندی نام پکھان بید لکھا ہے لیکن جنطیانہ اور پکھان بید کی ماہیت میں نمایاں فرق ہے ۔ پکھان بید درحقیقت سیکسی فریگا لیگو لیٹا کی جڑ ہے اور اس درخت کا ہندی نام پوپل یا بن پترک ہے **رنگ** سرخی مائل **ذائقہ** اوّلاً شیریں لیکن بعد کو تلخ **مزاج** گرم و خشک بدرجہ سوم **مقدار خوراک** ایک ماشہ سے دو ماشہ تک **افعال و استعمال** مقوی معدہ اور کاسر ریاح اور تریاق سموم ہے ۔ مُدِر بول و حیض ہے ۔ اس کو زیادہ تر ضعف معدہ، درد شکم اور ضعف مثانہ میں سفوف بنا کر کھلاتے ہیں اور انہی اغراض کے لئے طب جدید میں اس کا ٹنکچر انفیوژن اور ایکسٹرکٹ بکثرت مستعمل ہیں ۔ تریاق سموم ہونے کی وجہ سے تریاق

اربعہ اور تریاق ثمانیہ کا ایک جزو یہ بھی ہے ۔

جَو (عربی) شعیر (بنگالی) جَب (سندھی) جو (انگریزی) بارلے BARLEY

مشہور غلہ ہے ۔ اس میں نشاستہ اور نائٹروجنی مادہ کے علاوہ لوہا اور فاسفورک ایسڈ پایا جاتا ہے **رنگ** زردی مائل **ذائقہ** پھیکا **مزاج** سرد درجہ اوّل خشک درجہ اوّل **مقام پیدائش** ہند و پاکستان کے ہر صوبہ میں اس کی کاشت ہوتی ہے **افعال و استعمال** ۔ قابض، مسکن حرارت، مدر بول اور کثیر الغذا ہے ۔ خشکی لاتا ہے ۔ مواد کو پختہ کرتا ہے ۔ جوش خون کو تسکین دیتا ہے ۔ صفراوی پیاس اور گرمی کے بخار کی حدت کو روکتا ہے ۔ جو کی روٹی ثقیل اور دیر ہضم ہوتی ہے ۔ موسم گرما میں پیاس کو بجھانے کے لئے جو کا ستو شربت میں ملا کر استعمال کرتے ہیں ۔ جو کو پانی سے نمی دے کر اُگنے دیا جائے اور جس وقت وہ اُگنے لگیں تو انہیں بھاڑ یا بھٹی میں خشک کر لیا جائے تو یہ زود ہضم اور مقوی بن جاتا ہے ۔ اس میں وٹامن سی پیدا ہو جاتی ہے ۔ یہ مشہور ڈاکٹری دوا مالٹ ایکسٹرکٹ بنانے میں کام آتا ہے ۔ دیکھو علم الادویہ ڈاکٹری ۔ جو مقشر کو گھاٹ کہتے ہیں ۔ یہ آش جو بنانے کے کام آتا ہے بخاروں میں مریضوں کو آش جو دیتے ہیں یہ کمزور مریضوں کے لئے لطیف اور عمدہ غذا ہے ۔ مُٹاپے کو دور کرنے کے لئے اس کی روٹی اصولی علاج ہے کیونکہ اس میں پوٹاسیم کاربونیٹ کا جزو پایا جاتا ہے ۔ علامہ انطاکی کا قول ہے کہ جو کی روٹی موسم گرما میں کھانے کے لئے بہت عمدہ غذا ہے سردی پیدا کرتی ہے پیاس کو مارتی ہے اور صفراوی اخلاط کا قلع قمع کرتی ہے ۔

جوار ۔ چری (فارسی) ذرہ ۔ (ہندی) خندروس ۔ (سندھی) جوئر (انگریزی) میض MAIZE

مشہور غلہ ہے اس میں ۶۷٫۳ فی صد نشاستہ، ۱۱٫۳ فی صد نائٹروجنی مادہ، ۳٫۶ روغنی مادہ اور ۱۲٫۳ فی صد پانی ہوتا ہے **رنگ** زرد و سرخ ۔ **ذائقہ** پھیکا **مزاج** معتدل و خشک درجہ دوم **مقدار خوراک** بقدر ہضم **افعال و استعمال** اس کی روٹی پکا کر کھاتے ہیں لیکن اس کے آٹے میں لس نہیں ہوتی جوار کے حریرہ میں بادیاں شامل کر کے دودھ پیدا کرنے کے لئے عورتیں استعمال کرتی ہیں (غیر تمی)

Scanned with CamScanner

جوانسہ (عربی) حاج (فارسی) خارشتر (بنگالی) یواسا۔ (پنجابی) جوانہہ (گجراتی) جواسو۔ (سندھی) کانڈیرو۔ (انگریزی)

کیمل تھارن CAMEL THORN

ایک ہاتھ اونچا خار دار پودا ہے اس کی شکل دھماسہ سے ملتی جلتی ہے لیکن اس کے پتے اور کانٹے دھماسہ سے کسی قدر بڑے ہوتے ہیں۔ اس کے پتے نہندی سے مشابہ لیکن ان سے قدرے چھوٹے ہوتے ہیں۔ گرمی میں پھیلتا ہے اور برسات میں سوکھ جاتا ہے اس بوٹی کو اونٹ بہت رغبت سے کھاتا ہے۔ بقول بعض بادآور یہی ہے **رنگ** سبز **ذائقہ** قدرے تلخ **مزاج** گرم وخشک درجہ دوم **مقدار خوراک** ۳ ماشہ سے ۵ ماشہ تک **مقام پیدائش** جوانسہ کی یہ بڑی قسم ہندوستان میں کمیاب ہے اور مصر، عرب اور خراسان میں بکثرت پائی جاتی ہے۔ **افعال واستعمال**۔ مدر بول۔ مصفی خون ومسکن جڑ دو ماشہ پلانے سے ڈبہ اطفال کو فائدہ ہوتا ہے اس کے جوشاندہ میں تا بہ کمر بیٹھنا بواسیر خونی وبادی میں تسکین درد کے لئے مفید ہے اور اس سے غسل کرنا اور اس کو پیس کر پینا پارہ کی مضرت دور کرتا ہے اس کا جوشاندہ گھی ملا کر پینے سے ورم دور ہو جاتا ہے۔ ترنجبین اسی درخت کی رطوبت منجمدہ ہے (غیر سمی)

جو مقشر۔ لسلت (ہندی) آت جو (عربی) شعیر العریان (سندھی) جو چھلیل جو کی قسم کا غلہ ہے۔ اس کا دانہ جو سے چھوٹا اور چھلے ہوئے گیہوں سے مشابہ ہوتا ہے۔ **مزاج** گرم ا۔ تر ۲ **مقدار خوراک** ایک تولہ سے ۴ تولہ **افعال واستعمال** دودھ اور گھی کے ہمراہ اس کا حریرہ جسم کو فربہ کرتا ہے۔ سینہ وگردہ ومثانہ کو پاک کرتا ہے۔ قوت بخشتا ہے بواسیر کے درد کو تسکین دینے کے لئے اس کے جوشاندہ کا آبزن کرتے ہیں۔

جوز السرو سرو کا پھل ہے جو لکڑی کی گولی سے مشابہ ہوتا ہے کچا سبز۔ پکا زردی مائل **ذائقہ** کسیلا پھیکا۔ **مزاج** سرد درجہ سوم خشک درجہ سوم **مقدار خوراک** ایک ماشہ سے ڈیڑھ ماشہ **افعال واستعمال** قابض ومجفف ہے خون کو بند کرتا ہے۔ مثانہ اور آنتوں کو قوت دیتا

ہے۔ جریان۔ منی۔ سیلان الرحم، کثرت حیض، اسہال میں سفوف بنا کر کھلاتے ہیں۔ خروج المقعد میں باریک پیس کر ذرور کرتے ہیں (غیر سمی)

جوکھار (عربی) نطرون۔ (بنگلہ) یوچھار۔ (دکن) جھاڑ کا نمک۔ (انگریزی) CARBONATE OF POTASH

جو کے پودے کو جلا کر بترکیب خاص نمک بناتے ہیں **رنگ**۔ سفید **ذائقہ**۔ شور وتلخ **مزاج** گرم خشک بدرجہ سوم **مقدار خوراک** نصف سے ایک ماشہ **افعال واستعمال**۔ مدر بول۔ مفتت سنگ گردہ ومثانہ۔ مقوی معدہ وہاضم، مخرج بلغم، ورموں، ریاح اور بلغم کو تحلیل کرتا ہے۔ قولنج کو فائدہ دیتا ہے۔ مناسب دواؤں کے ہمراہ بلغمی کھانسی کو مفید ہے۔ سُدّہ کھولتا ہے۔ ہاضم ہے۔ مثانہ کی پتھری دفع کرتا ہے۔ بار بار استعمال کرنے سے امعاء کے عضلی طبقے کو مفلوج کر کے اسہال لاتا ہے (غیر سمی)

جونک (عربی) علق۔ (فارسی) دیوچہ۔ زلو۔ (سندھی) جور۔ (سنسکرت) جلوکا۔ (انگریزی) لیچز LEECHES

جونک کی بہت قسمیں ہیں۔ سب سے اعلیٰ قسم وہ جونک ہے۔ جو قد میں متوسط[1] ہوتی ہے۔ اس کے پیٹ کی رنگت سبز مائل بہ سیاہی ہوتی ہے اور اس کا زیریں حصہ سُرخ ہوتا ہے۔ اس کو راجے جونک کہتے ہیں۔ ایک قسم قد میں بہت بڑی سیاہ رنگ کی ہوتی ہے۔ اس کو بھینسیا جونک کہتے ہیں اور یہ سب سے خراب قسم ہے یہ آبی جانور بند پانی مثلاً تالابوں اور جھیلوں میں پیدا ہوتا ہے **مزاج**۔ سرد درجہ دوم اور خشک درجہ دوم **افعال واستعمال** چھ سات جونکوں کو اندرونی وبیرونی ورموں پر خون چوسنے کے لئے لگاتے ہیں ان کے خون چوسنے سے ورم اور درد میں کمی ہو جاتی ہے۔ تفصیلی ہدایات کے لئے دیکھو ہوم ڈاکٹر یا گھر کا حکیم۔ علاوہ ازیں جونکوں کو بطور معظم ذکر طلاؤں میں شامل کر کے عضو مخصوص پر مالش کرتے ہیں۔ خوردنی طور پر مستعمل نہیں۔ چھ سال کی عمر تک جس قدر

[1] اس سے مراد یہ ہے کہ آرام کی حالت میں وہ دو انچ کے قریب لمبی ہو۔

عمر ہو اسی قدر جونکیں لگانی چاہئیں ۔

جھاؤ (عربی) طرفا ۔ (فارسی) گز ۔ (بنگلہ) جھاؤ گاچھ ۔ (سنسکرت) جھاؤک (سندھی) لئی جوون ۔ (پنجابی) پلچھی ۔ (انگریزی) ٹے مے رکس

TAMARIX TREE

ایک جھاڑدار بے ڈھنگا درخت ہے ۔ اس کی لکڑی گرہ دار نہایت مضبوط ہوتی ہے ۔ پتے مثل برگ سرو کے ۔ یہ درخت فراش سے چھوٹا ہوتا ہے ۔ یہ درخت مازو کے خاندان سے تعلق رکھتا ہے ۔ اس کے پھل کو مائیں کلاں کہتے ہیں ۔ اس کی ٹہنیوں کی لکڑی سرخی مائل اور ہموار ہوتی ہے اور اس پر سفید سفید داغ ہوتے ہیں پنجاب میں اس کی شاخوں سے ٹوکریاں بنائی جاتی ہیں ۔ اس کو سفید یا گلابی رنگ کے پھول لگتے ہیں ۔ اس کی ایک اور بھی قسم ہوتی ہے جس کو لال جھاؤ کہتے ہیں ۔ کیونکہ اس کو سرخ رنگ کے پھول لگتے ہیں ۔ **رنگ** سبز سرخی مائل ۔ **ذائقہ** ۔ تلخ **مزاج** سرد درجہ اول خشک درجہ دوم **مقدار خوراک** ۵ ماشہ سے ۷ ماشہ تک **مقام پیدائش** ۔ ہند و پاکستان میں ہر جگہ خصوصاً دریاؤں کے کنارے پر پایا جاتا ہے ۔ ایران اور افغانستان میں بکثرت پیدا ہوتا ہے ۔ **افعال واستعمال** ۔ قابض ۔ مجفف ۔ محلل اور مسکن درد ہے ۔ مادہ کو پختہ کرتا ہے اور ورم ریاح کو تحلیل کرتا ہے ۔ چیچک کے زخموں اور بواسیری مسوں کو خشک کرنے کے لئے اس کے پتوں کی دھونی دیتے ہیں ۔ اور اس کی جڑ اور پتوں کے جوشاندہ میں خروج المقعد کے مریض کو بٹھاتے ہیں ۔ جھاؤ کی لکڑی کے برتن میں پینا بالخاصا ورم طحال کو مفید ہے ۔ (غیر سمی)

جھڑبیری ۔ جنگلی بیر (عربی) ضال ۔ (فارسی) کنار دشتی ۔ (سندھی) جاگوری بیر (انگریزی) وائلڈ پلم WILD PLUM

اس کا پیڑ پھیلا ہوا اور گز ڈیڑھ گز بلند ہوتا ہے اس پر چھوٹے چھوٹے بیر لگتے ہیں ۔ انہی بیروں کو کنار دشتی اور جنگلی بیر کہتے ہیں **رنگ** سرخ **ذائقہ** ترش **مزاج** سرد ۱ خشک ۲ **مقدار خوراک** ۔ جڑ ایک تولہ مصلح ۔ گلقند **افعال واستعمال** اس کی جڑ کی چھال کا سفوف خشک قابض ہے سیلان الرحم

اور صفراوی قے و دستوں کو مفید ہے اس کے درختوں کا پوست دانتوں کے امراض اور منہ آنے کو مفید ہے ۔ اس کی جڑ ایک تولہ ۔ کالی مرچ سات عدد پانی میں پیس کر دن میں تین بار پلانا ہیضہ کا عمدہ علاج ہے ۔

جھینگا (عربی) سمک روبیاں ۔ (فارسی) ماہی روبیاں ۔ (سندھی) کانگٹ (انگریزی) PRAWNS LOBSLERS

ایک قسم کی مچھلی ہے ۔ پاؤں لمبے سرخ رنگ ۔ کراچی میں بکثرت ملتی ہے ۔ **رنگ** سفید ۔ بھورا ۔ **ذائقہ** ۔ پھیکا ۔ **مزاج** گرم وخشک بدرجہ اول **مقدار خوراک** بقدر برداشت **افعال واستعمال** ۔ تازہ خون صالح اور منی پیدا کرتی ہے اور جسم کو فربہ کرتی ہے ۔ گھی اور پیاز کے ساتھ بھون کر نیم برشت انڈے کے ساتھ کھانا محرک ومقوی باہ ہے ۔ گرم مزاج والوں کے معدہ اور جگر کی حرارت کو تسکین دیتی ہے ۔ درد گردہ اور امراض چشم میں مفید ہے ۔

جیا پوتا (ہندی) جیا پوتا ۔ (بنگالی) جیا پوتا ۔ (گجراتی) پتر جیوک ۔ (سندھی) بھاگ بھری ۔ (پنجابی) جیوا پتر ۔ (لاطینی) پترا جیوا روس برگائی ۔

PUTRAJIVA–ROSEBURGLI

یہ درمیانے قد کا سدا بہار درخت ہنگوٹ کے درخت کی مانند ہوتا ہے ۔ جس کی شاخیں اکثر سرنگوں ہوتی ہیں ۔ اس کے پتے سیاہی مائل سبز رنگ کے ہوتے ہیں ۔ پھول چھوٹے چھوٹے لمبوترے گچھوں میں لگتے ہیں ۔ اس کو ماہ جون میں نیم کی بنولی جیسے پھل لگتے ہیں **مقام پیدائش** ۔ یوپی اور صوبہ دہلی میں یہ درخت عام ہوتے ہیں ۔ پنجاب میں کہیں کہیں ملتے ہیں ۔ جیا پوتا کے بیج کی مالا ہر دوار میں دو تین پیسہ میں مل جاتی ہے **افعال واستعمال** ۔ پراچین وئید جیا پوتا کے بیج ان عورتوں اور مردوں کو استعمال کراتے تھے جن کی اولاد نہیں ہوتی تھی ۔ یہ خیال کیا جاتا ہے کہ اس کا پھل کا مغز کھانے سے حمل ٹھہرنے میں مدد ملتی ہے ۔ سادھ لوگ اس کے پھلوں کی مالا پہنتے ہیں ۔ ان کا اعتقاد ہے کہ ایسا کرنے سے وہ بیماری سے محفوظ رہتے ہیں ۔

Scanned with CamScanner

چ

چاکسو

(عربی) چشمیزج۔ (فارسی) چسخام۔ (بنگلہ) بن کلتھی۔ (سنسکرت) چاکسو۔ (سندھی) چوڑیا چنور۔ (انگریزی) CASSIA ABSUS SEEDS OF

ایک مثلث شکل کا چکنا اور چمک دار دانہ ہے۔ بقدر ایک درہم شکل مسور کے اس کا پیڑ ایک گز کے قریب بلند ہوتا ہے۔ شاخیں پتلی ہوتی ہیں۔ سخت زمین میں اگتا ہے **رنگ** سیاہ **ذائقہ**۔ قدرے تلخ **مزاج** گرم و خشک بدرجہ دوم **مقدار خوراک**۔ نقوعاً ۲۱ عدد **افعال و استعمال**۔ جالی اور قابض ہے۔ ورم کو تحلیل کرتا ہے۔ بینائی کو قوت بخشتا ہے۔ اکثر امراض چشم مثلاً رمد، ضعف بصر، ڈھلکے اور جالے میں اکتحالاً و ذروراً مستعمل ہے۔ اس کو عموماً پوٹلی میں باندھ کر بادیاں کے پانی یا گدھے کے گوبر میں پکا کر مقشر کر کے تنہا یا دیگر ادویہ کے ساتھ استعمال کرتے ہیں۔ تصفیہ خون کے لئے کتھ۔ صندل سفید وغیرہ ادویہ کے ساتھ نقوع کی شکل میں استعمال کیا جاتا ہے (غیر سمی)

چال مونگرا

(عربی) مونجرا۔ (فارسی) برنج مونگرا۔ (سندھی) چانور مونگری۔ (گجراتی) چاول مونگرا۔ (انگریزی) GHORCARDIA ODORATA

اس کا درخت چالیس سے پچاس فٹ تک لمبا دشوار گزار پہاڑی مقامات پر پیدا ہوتا ہے۔ اس کو شریفہ کے برابر ایک پھل لگتا ہے جس میں نرم سا گودا ہوتا ہے۔ یہ گودا بیجوں سے بھرا ہوتا ہے اور انہی بیجوں سے تیل نکالا جاتا ہے۔ یہ سردیوں میں جم جاتا ہے۔ اس کا مغز باہر سے سیاہ اور اندر سے سفید زردی مائل ہوتا ہے۔ لیکن پرانا ہونے پر زرد سیاہی مائل ہو جاتا ہے۔ پرانے بیجوں کا تیل چنداں موثر نہیں ہوتا۔ اس کا جزد موثرہ گائی نو کارڈک ایسڈ ہے۔ ایک سیر بیجوں میں سے قریباً ایک پاؤ روغن نکلتا ہے۔ **رنگ** زرد۔ **ذائقہ** پھیکا و تند۔ **مزاج**۔ گرم خشک بدرجہ سوم **مقدار خوراک** بیج ۳ رتی۔ روغن ۵ سے ۱۵ بوند تک شروع کر کے اس کی مقدار بتدریج بڑھا کر ساٹھ بوند تک دے

سکتے ہیں **مقام پیدائش**۔ سلہٹ۔ چاٹگام۔ (مشرقی پاکستان) شمالی برما۔
افعال و استعمال اسے مرض جذام میں اندرونی و بیرونی طور پر استعمال کرتے ہیں اس کے بیج نیم کوفتہ۔ گولی بنا کر دن میں تین بار کھلاتے ہیں اور رفتہ رفتہ اس کی مقدار بڑھاتے ہیں۔ حتیٰ کہ اس سے متلی و قے پیدا ہونے لگے۔ پھر کچھ عرصہ علاج بند کر دیتے ہیں۔ اس کا تیل پانچ چھ قطروں سے شروع کر کے تیس قطروں تک دودھ یا کاڈ لیور آئیل یا مکھن میں ملا کر دیا جاتا ہے۔ اس کے دوران استعمال میں ترش گرم مصالحہ دار اشیاء اور کھٹائی سے پرہیز رکھا جاتا ہے اور مرغن غذا دی جاتی ہے اگر مرض تھوڑے عرصہ کا ہو تو اس سے کم و بیش فائدہ ہو جاتا ہے بیرونی طور پر اس کے ساتھ مساوی حصہ روغن نیم ملا کر ہر روز کوڑھ کے داغوں پر مالش کرتے ہیں۔ شروع شروع میں اکثر مریضوں کو موافق نہیں آتا۔ لیکن معدہ کو جلد اس کی برداشت ہو جاتی ہے۔ اس کو کھانے کے بعد استعمال کرنا چاہیئے۔ ورنہ معدہ میں خراش ہو کر قیئیں آنے لگتی ہیں۔ بدھ مذہب کی کتابوں سے پایا جاتا ہے کہ کوڑھی لوگ چال مونگرا کے کچے بیج کھا کر شفا حاصل کرتے تھے۔

چام گھاس

علاقہ بنگال کی ایک گھاس ہے جو برسات میں اور مرطوب مقامات میں بکثرت پیدا ہوتی ہے۔ اس گھاس میں دو تین تنے قریباً ایک گز یا کم و بیش لانبے ہوتے ہیں اور ہر تنے پر دو تین پتے ایک دوسرے سے ملے ہوئے لگتے ہیں۔ جڑ سفید چھوٹی پیاز کی مانند ہوتی ہے۔ پھول بدبودار ہوتے ہیں **ذائقہ** تیز اور شور ہوتا ہے **مزاج** گرم و خشک **مقدار خوراک**۔ جڑ ایک سرخ تا ۲ سرخ **افعال و استعمال** مجفف۔ مسکن و محلل ہے۔ چام گھاس کے پتوں کو پکا کر استسقا میں پلاتے ہیں اس کی جڑ اور سیاہ مرچ پیس کر چنے کے برابر گولیاں بنا کر ہیضہ میں قے روکنے کے لئے کھلاتے ہیں۔ ایک دو خوراک میں قے بند ہو جاتی ہے۔ اس کی جڑ کیلے کے ٹکڑے میں رکھ کر کھلانے سے چند روز تلی کا بڑھ جانا (عظم الطحال) دور ہو جاتا ہے۔ اس کی جڑ کا مرہم گھی بنا کر بعض زخموں کو خشک کرنے کے لئے بھی استعمال کرتے ہیں۔

Scanned with CamScanner

چاندنی کے پھول (عربی) لبلاب کبیر۔(ہندی) کُٹلی۔(فارسی) گل چاندنی ایک قسم کی بیل کا پھول ہے۔ یہ پھول کنگھی کے مشابہ ہوتا ہے اور اس سے نیلوفر کے پھول کی سی خوشبو آتی ہے اور یہی دواءً مستعمل ہوتا ہے۔ پھول کے اندر چند ریشے ہوتے ہیں اور ہر ایک ریشہ پر دھان کی مانند دانہ ہوتا ہے اس کا پھول رات کے وقت کھلتا ہے دن کے وقت مرجھا جاتا ہے۔ قرابا دین کبیر میں لکھا ہے کہ اس کا بیج ہوتا ہی نہیں قلم سے بوتے ہیں لیکن یہ غلط ہے اس کے بیج مثلثی شکل کے ہوتے ہیں۔ **رنگ** سفید **ذائقہ** پھیکا۔ **مزاج** سرد وخشک بدرجہ دوم **مقدار خوراک** ۵ ماشہ بدل۔ گل سیوتی **مصلح**۔ نبات سفید **مقام پیدائش** باغوں میں بہت ہوتا ہے موسم ربیع میں کھلتا ہے **افعال واستعمال** مفرح اور مقوی قلب اور مفتح ہے اس کی گلقند بنا کر خفقان، مالیخولیا اور جنون میں کھلاتے ہیں اس کے جوشاندہ کو روغن بادام شامل کر کے پلانا قرحاً امعاً میں مفید ہے۔

چاندی (عربی) فضہ (فارسی) نقرہ وسیم۔(بنگلہ) روپا (انگریزی) سلور SILVER

ایک مشہور قیمتی دھات ہے **رنگ** سفید چمکیلا **ذائقہ** کسیلا **مزاج** سرد درجہ اول۔ خشک درجہ اول **مقدار خوراک**۔ ورق ایک دو عدد۔ کشتہ ۲ چاول سے ایک رتی تک **افعال واستعمال** مقوی بدن۔ مفرح ومقوی قلب ہے۔ چاندی کے ورق کوٹ کر بکثرت استعمال کئے جاتے ہیں۔ چاندی کی سلائی بینائی کو تقویت دیتی ہے۔ چاندی کے برتنوں میں کھانا پینا مفرح ہے۔ اس کا کشتہ اعضاء رئیسہ کو قوت بخشتا ہے۔ اور وسواس مالیخولیا۔ سُرعت۔ رقت اور ضعف باہ کے لئے نافع ہے۔ **چاندی کا میل** (خبث الفضہ)[1] قابض اور مجفف ہونے کی وجہ سے دافع امراض چشم ہے اور کئی سرموں کا جُزو ہے۔

چاول (عربی) اُرز (فارسی) برنج۔(بنگلہ) شالی دہانیہ۔(سندھی) چانور۔(مرہٹی) بھات۔(سنسکرت) سالی۔(انگریزی) رائس RICE

[1] اس سے مراد وہ سبز نارک میل ہے جو چاندی کو گلاتے وقت اوپر آجاتی ہے۔

ایک مشہور غلّہ ہے ان میں نشاستہ بہت زیادہ ہوتا ہے لیکن نائیٹروجنی مادہ پانچ فی صد اور روغنی مادہ اور نمکیات بہت کم پائے جاتے ہیں۔ **رنگ** سفید وسرخ **ذائقہ** پھیکا **مزاج** سرد وخشک بدرجہ اوّل **افعال واستعمال** چاول بطور غذا کھاتے ہیں ان میں غذائیت بہت کم ہوتی ہے۔ خلط صالح پیدا کرتا ہے۔ پیاس کو رفع کرتا ہے۔ بدن کو فربہ کرتا ہے۔ شیخ الرئیس کا قول ہے کہ دودھ کے ساتھ چاول کا استعمال بدن کو موٹا کرتا ہے۔ اس کی پیچ اسہال پیچش میں مفید ہے۔ چاولوں کا نائٹروجنی مادہ اور نمکیات گویا چاولوں کا پرورشی مادہ زیادہ تر پیچ میں آجاتا ہے۔ اس لئے چاولوں کو دم پخت پکا کر کھانا چاہیئے۔ مشین سے صاف کردہ چمکدار چاول کھانے سے مرض بیری بیری پیدا ہو جاتا ہے کیونکہ مشین کے بہت صاف کرنے کی وجہ سے اس کا باریک پرت بھی صاف ہو جاتا ہے جس میں فاسفورس اور حیاتین ب ہوتے ہیں اس لئے چاولوں کو بہت صاف شفاف نہیں کرنا چاہیئے جو لوگ محض چاول کھاتے ہیں ان کو چاہیئے کہ مچھلی گوشت مٹر کابلی چنے کا استعمال بھی ساتھ رکھیں تاکہ غذائیت میں نقص نہ ہو۔ نئے چاول بہت دیر ہضم اور ثقیل ہوتے ہیں۔ اور ان کے کھانے سے اسہال آنے لگتے ہیں اس لئے چاول کم از کم چھ ماہ کے پرانے کھانے چاہیئیں۔ ۲ یا ۳ سال کے پرانے چاول زیادہ اچھے ہوتے ہیں۔ چاول کا آٹا بطور ابٹن بھی استعمال کیا جاتا ہے جس سے چہرے کی رنگت صاف ہو جاتی ہے چاولوں کا آٹا فرنی کسٹرڈ وغیرہ بنانے کے لئے کارن فلور، کے نام سے بک رہا ہے۔

چائے (فارسی) چائے خطائی۔(سندھی) چانھ (انگریزی) TEA مشہور ہے۔ **رنگ**۔ سبز سیاہی مائل **ذائقہ** قدرے تلخ **مزاج** گرم خشک بدرجہ دوم **مقدار خوراک**۔ مطبوخاً ۳ ماشہ **مقام پیدائش**۔ کانگڑہ دارجیلنگ۔ دکن۔ آسام۔ ہندوستان۔ نیپال۔ چین۔ خطا۔ تبت۔ یورپ۔ مشرقی پاکستان **مصلح** دودھ بالائی اور شکر **افعال واستعمال** چائے کئی قسم کی ہوتی ہے لیکن رنگت کے لحاظ سے دو قسم کی ہوتی ہے ایک سبز اور دوسری

سیاہ۔ ان کی رنگت کا یہ فرق ان کے جمع کرنے کے وقت کے اختلاف سے ہوتا ہے۔ یعنی جب چھوٹی پتیوں کو جمع کر کے بھونا جاتا ہے تو سبز چائے ہو جاتی ہے اور جب بڑی پتیوں کو جمع کر کے بھونا جاتا ہے تو سیاہ چائے ہو جاتی ہے۔ سیاہ کی بہ نسبت سبز چائے اچھی ہوتی ہے کیونکہ اس میں تھی ان اور خوشبو زیادہ ہوتی ہے۔ اس لئے یہ زیادہ محرک اعصاب ہوتی ہے چائے کا جوہر موثرہ تھی اِن ہی ہے۔ یہ عام طور سے چائے میں ۸ فی صد ہوتا ہے اس کی خاصیت کافی کے جوہر کیفین کی مانند ہے جو بے ضرر محرک ہے اس لئے چائے کے پینے سے تکان دور ہو جاتی ہے اور کام کرنے کی استعداد بڑھ جاتی ہے۔ چائے بذات خود نقصان دہ نہیں ہے لیکن اس کے ساتھ نشاستہ دار غذائیں کیک، بسکٹ۔ پیسٹری کھانے سے معدہ کمزور ہو جاتا ہے۔ چائے میں کوئی غذائیت نہیں۔ البتہ اس میں شکر دودھ بالائی ملانے سے عمدہ غذا بن جاتی ہے۔ ڈاکٹر گنگولی اپنی کتاب "بھارت میں صحت اور غذا" میں لکھتے ہیں کہ چائے کا کثرت استعمال اتنا ہی مضر صحت ہے جتنا کہ شراب کا استعمال۔ اس کو غذا کے نعم البدل کے طور پر کبھی استعمال نہیں کرنا چاہیئے۔ چائے کی مداومت اور کثرت سے سمی علامات پیدا ہو جاتی ہیں۔ مثلاً غشی کسل مندی، چڑچڑاپن وغیرہ۔ مریضان جریان کثرت احتلام، کثرت طمث، بواسیر، خفقان۔ ضغطۃ الدم (خون کا زیادہ دباؤ) بلڈ پریشر کے لئے چائے مضر ہے۔ چائے کے استعمال کا صحیح طریقہ یہ ہے کہ کھولتا ہوا پانی چائے دانی میں ڈال کر اس میں چائے کی پتی ڈال دیں اور اسے دوبارہ نہ ابالیں۔ زیادہ دیر رکھنے یا دوبارہ ابالنے سے اس میں ٹے نین کی مقدار بڑھ کر قابض ہو جاتی ہے۔

چچینڈا

بھاری کیند (مرہٹی) ٹرکانڈی۔ (بنگلہ) چچنگا۔ (گجراتی) پنڈولم (مرہٹی) ٹرکانگڑی۔ (سنسکرت) چچنڈ۔ (انگریزی) سنیک گورڈ SNAKE GOURD

ایک قسم کی ترکاری ہے۔ توری کی مانند اس کے پتے اور بیل ہوتی ہے **رنگ** سفیدی مائل سبز **ذائقہ** قدرے تلخ۔ **مزاج** سرد درجہ دوم تر درجہ

افعال و استعمال۔ اس کا سالن پکا کر روٹی سے کھاتے ہیں اس کے اوصاف پرول کی مانند ہیں اس میں وٹامن اے۔ بی۔ سی اور فاسفورس بھی موجود ہے بدن کی خشکی ولاغری دفع کرتی ہے اس لئے مرض تپ دق کے لئے مفید ہے صفراوی مزاج والوں کو نافع ہے۔ بھوک بڑھاتی ہے۔ اس کے بیج بھی نافع ہیں۔

چرائتا

(عربی) قصب الزریرہ۔ (گجراتی) کرائتہ۔ (بنگلہ) چرتا۔ کال میگ۔ (سندھی) کرائتو۔ (کشمیری) پوبٹ۔ (ہندی) چریے تا (سنسکرت) ندرار۔ (لاطینی) بنڈ روگرے فس پینی کیولیٹا (انگریزی) چریٹا CHIRETTA

اس پودے کا تنا دو بالشت سے ایک گز تک بلند چار پہلو گہرے سبز رنگ کا ہوتا ہے۔ شاخ اندر سے سفید اور پولی نکلتی ہے۔ بیضوی پتے ایک دوسرے کے مقابل باریک لمبے نوکدار جن میں رگیں ہوتی ہیں۔ چھوٹے چھوٹے پھول کاسہ دار چار حصوں میں منقسم۔ بے بو

اس کی دو اقسام ہیں۔ تلخ اور شیریں لیکن اس میں شیرینی نہیں ہوتی۔ صرف تلخی نہ ہونے کی وجہ سے شیریں کہتے ہیں۔ موٹی لکڑیوں میں کڑواہٹ کم ہوتی ہے اس میں ایک تلخ جوہر ٹینک ایسڈ اور سوڈیم کلورائڈ کے اجزا پائے جاتے ہیں۔ اس کا جزو موثرہ ایک تلخ جوہر ہے جو کہ اسین کہلاتا ہے اس کی مقدار قریباً ڈیڑھ فی صد ہوتی ہے۔ **رنگ** شاخیں سبز۔ پھول سفید **ذائقہ** نہایت تلخ **مزاج** گرم و خشک درجہ دوم **مقدار خوراک** ۵ ماشہ تا ، ماشہ **مقام پیدائش**۔ کوہ سولن۔ شملہ۔ ڈلہوزی سے لے کر نینی تال۔ نیپال اور بھوٹان تک چار ہزار فٹ سے زیادہ بلندی پر پیدا ہوتا ہے۔ بنگال میں یہ خود رو ہوتا ہے۔ کلکتہ اس کی تجارت کا مرکز ہے۔ جہاں نیپال، سکم اور بھوٹان سے چرائتا آتا ہے **افعال و استعمال** مصفی خون۔ محلل اورام۔ قاتل دیدان۔ مقوی معدہ و جگر کاسر ریاح اور دافع بخار ہے۔ مصفی خون ہونے کی وجہ سے نقوعاً جذام آتشک خارش اورام۔ بثور اور دیگر امراض جلدیہ میں دیتے ہیں۔ تلخ۔ مقوی معدہ ہونے کی وجہ سے نفخ شکم۔ اشتہا۔ سوء ہضم نقرسی اور اسہال میں دیتے ہیں بیماری

کے بعد کی نقاہت دور کرنے کے لئے بھی نافع ہے۔ پرانے بخاروں اور موسمی بخاروں میں اس کا جوشاندہ یا خیساندہ تنہا یا مناسب ادویہ کے ہمراہ پلاتے ہیں۔ نیز محلل اورام ہونے کے سبب شربًا اور ضمادًا مستعمل ہے آگ پر پکانے سے اس کی تاثیر کم ہو جاتی ہے اس لئے بطور خیساندہ ہی پلانا چاہیئے۔ **نصف** چھٹانک چرائتا ڈیڑھ پاؤ ٹھنڈے پانی میں کم از کم چھ گھنٹے بھگو رکھیں بعد میں چھان کر بمقدار ۵ تولہ دن میں ۳ بار پلائیں۔

چربی
(عربی) شحم۔ (فارسی) پیہ (انگریزی) فیٹ FAT

مشہور عام ہے رنگ سفید۔ **ذائقہ** پھیکی و چکنی۔ **مزاج** گرم تر درجہ اوّل **افعال و استعمال** مسخن۔ محلل۔ ملین اور مسکن درد ہے۔ ورم سخت کو تحلیل کرتی ہے۔ دردوں کو تسکین دیتی ہے۔ بکری۔ بطخ اور مرغابی کی چربی سے مرہمیں اور قیر وطیاں تیار کی جاتی ہیں۔ شیر۔ سانڈے اور مینڈک کی چربی تقویت باہ کے لئے تنہا یا دیگر ادویہ کے ہمراہ عضو مخصوص پر طلا کرتے ہیں۔ ریچھ کی چربی درد کمر اور گنٹھیا میں مالش کرتے ہیں اس کی پہچان یہ ہے کہ سردی کے موسم میں بھی جمنے نہیں پاتی۔ بھیڑ بکری اور گائے کی صاف شدہ چربی گھی کا کام دے سکتی ہے اس کا کھانا بدن کو تری دیتا ہے۔

چرچٹہ
(فارسی) خارداز گونہ (سندھی) ابت کنڈی (ہندی) چرچرا چرچیٹہ (گجراتی) اگھیڑو (سنسکرت) اُپامارگ (پنجابی) پٹھ کنڈہ (مرہٹی) الگھاڑا (انگریزی) پرکلی چیف فلاور PRICKLY CHAFF FLOWER

اس کا پودا ۳ فٹ بلند ہوتا ہے جڑ سے کئی ٹہنیاں ایک ساتھ نکلتی ہیں شاخیں باریک، پتے بیضوی اور کھردرے۔ چھوٹے چھوٹے پھول جو کپڑوں سے چمٹ جاتے ہیں اس کے خوشے سے کانٹے کی نوک نیچے کو ہوتی ہے اس لئے اس کو پٹھ کنڈا بولتے ہیں۔ ماہ جنوری میں یہ پودا پورے جوبن پر ہوتا ہے **رنگ** بیج سُرخ۔ پتے سبز۔ پھول سبزی مائل سفید **ذائقہ** تلخ **مزاج** گرم درجہ دوم خشک درجہ دوم **مقدار خوراک** ۵ سے ۷ ماشہ تک۔ نمک چرچٹہ ۲ سے ۴ رتی **مقام پیدائش** ہندوپاکستان میں ہر جگہ سطح سمندر سے ۴ ہزار فٹ کی بلندی پر چراگاہوں، میدانوں اور بنجر زمینوں میں پایا جاتا ہے۔ **افعال و استعمال**

مدر بول۔ محلل اورام۔ منفث بلغم اور مصفّی خون ہے۔ اس کی جڑ پتوں اور شاخوں کو پانی میں جوش دے کر استسقا۔ درد شکم۔ کھانسی، دمہ، بواسیر اور پھوڑے پھنسیوں کے لئے پلاتے ہیں۔ اس کی مسواک گندہ دہنی کو دفع کرتی ہے۔ اس کے پتوں کو پانی کے ساتھ رگڑ کر بھڑ۔ شہد کی مکھی سانپ اور بچھو کے زہر کے لئے مقام گزیدہ پر لگانا مفید بیان کیا جاتا ہے۔ اس کے سالم پودے کو خشک کرنے کے بعد جلا کر نمک حاصل کیا جاتا ہے۔ جو نمک چرچٹہ (کھار چرچٹہ) کہلاتا ہے! اس کو بمقدار نصف ماشہ اونٹنی کے دودھ کے ہمراہ استسقا۔ میں کھلاتے ہیں۔ یہ نمک بلغمی کھانسی میں بھی مفید ہے۔ اس میں ذی روح دھاتوں سم الفار و شنگرف کا کشتہ ہو جاتا ہے۔

چرس
عطر ولایتی۔ (عربی) روح البنج۔ (فارسی) عصارہ بنگ (بنگلہ) چورو کہ (انگریزی) چرس CHARAS

لبسدار رطوبت ہے جو بھنگ کے پتوں پر جمی ہوتی ہے۔ اس کو کھرچ کر جمع کر لیتے ہیں۔ **رنگ** سیاہ **ذائقہ** تلخ **مزاج** سرد و خشک بدرجہ چہارم **افعال و استعمال** مُسکر و منشی ہے۔ اِمساک کرتی ہے۔ اس کا مشہور مرکب معجون فلک سیر ہے حواس باطنی و ظاہری کو مکدر کرتی ہے۔

چرونجی
(اردو) چرونجی۔ (ہندی) پیالا۔ (عربی) حبُّ السّمنہ۔ (فارسی) نعل خواجہ (گجراتی) چارولی (بنگلہ) پیال۔ (سندھی) نیزامیوہ۔ (انگریزی) کڈپہ آمنڈ CUDDAPAH ALMOND

اس درخت کی لکڑی سخت اور سُرخ رنگ کی ہوتی ہے لیکن لکڑی کا مرکزی حصہ سیاہ ہوتا ہے۔ پتے چھ انچ سے دس انچ تک لمبے چمڑے کی طرح مضبوط پھول گول سبزی مائل۔ سفید گچھوں کی شکل میں پھل سیاہ رنگ کے قدرے بھیجے ہوئے بیروں کی طرح کھائے جاتے ہیں۔ ان پھلوں کے اندر گٹھلی ہوتی ہے جس کے اندر دو خانے ہوتے ہیں۔ اور ان کے اندر بیج ہوتے ہیں۔ یہی مغز چرونجی کہلاتے ہیں۔ **رنگ** لکڑی سُرخ۔ پھول سبزی مائل سفید اور پھل سیاہ رنگ **ذائقہ** پھیکا۔ خوش ذائقہ و چکنا۔ **مزاج** گرم و تر بدرجہ اوّل **مقدار خوراک**

، ماشہ سے ایک تولہ تک **مقام پیدائش** یہ درخت ہندوستان اور برما کے گرم وخشک علاقوں میں خودرو پایا جاتا ہے **افعال واستعمال** کثیر الغذا ہے اور بدن کو فربہ کرتی ہے۔ قوت باہ زیادہ کرتی ہے۔ جالی ہونے کی وجہ سے اس کے تازہ پھل کا گودا پتھر پر پیس کر ضماد کرنا رنگ بشرہ کو صاف کرتا ہے۔ اس کا حریرہ بادام وشکر کے ساتھ باہ بڑھاتا ہے۔ حاطہ بمبئی اور مہاراشٹر کے علاقہ میں اس کے پھل کو بیروں کی طرح کھاتے ہیں۔ اور گٹھلی کو بادام کی بجائے استعمال کرتے ہیں۔ اس کو بھون کر کھایا جائے تو نہایت لذیذ ہوتی ہے اس کا تیل بطور کھوٹ روغن بادام میں ملاتے ہیں۔

چقندر

(فارسی)۔ (عربی) سلق۔ (سندھی) سورن۔ (ہندی) چکندر (انگریزی) بیٹ رُوٹ BEET ROOT

شلجم کی مانند مشہور ترکاری ہے۔ **رنگ** سُرخ۔ **ذائقہ** قدرے شیریں **مزاج** گرم تر درجہ اوّل۔ **افعال واستعمال** ملین۔ محلل اورام اور جالی۔ ورم اور ریاح کو تحلیل کرتا ہے۔ اس کو تنہا یا گوشت کے ہمراہ پکا کر کھاتے ہیں۔ کثیر الغذا ہے۔ چقندر اور اس کے پتوں کو جوش دے کر اس سے سر دھونا سر کی بھوسی دور کرتا ہے۔ اس کے پتوں اور برگ حنا کو پیس کر سر پر لگانے سے بال لمبے اور ملائم ہو جاتے ہیں کاٹنے پر اندر سے بھی گہری سُرخ ہی نکلتی ہے۔

چکوترہ

(فارسی)۔ (سندھی) چکون (بنگلہ) نارنگا لیبو۔ (سنسکرت) مدھوکرکٹی (انگریزی) سٹرون CITRON

لیموں کی قسم سے ایک پھل ہے اس کا درخت نارنگی کے درخت سے ذرا بڑا ہوتا ہے **رنگ** پوست زرد۔ مغز سُرخ **ذائقہ** چاشنی دار۔ **مزاج** سرد تر درجہ دوم **افعال واستعمال** مقوی ومفرح قلب اور مسکن صفرا ہے اس کے افعال وخواص مثل نارنج ہیں۔ پیاس اور پتوں کو تسکین دیتا ہے۔ بھوک لاتا ہے۔ معدہ کو قوت بخشتا ہے۔ اس کا چھلکا رنگ بشرہ کو صاف کرتا ہے۔ بلغمی مزاج کو مضر ہے مصلح نبات

چکہ دانہ۔ چکا دانہ

ایک سخت دانہ ہے جس کے اندر چھوٹا سا باریک مغز ہوتا ہے۔ جو حب بلسان کے مشابہ ہوتا ہے حب بلسان

ہیں آگے پیچھے باریک نوک سی نکلی ہوتی ہے لیکن اس میں نہیں ہوتی رنگ مٹیالا بھورا ذائقہ پھیکا۔ قدرے تلخ **مزاج** گرم وخشک **مقدار خوراک** نصف ماشہ سے ایک ماشہ تک **افعال واستعمال**۔ بچوں کا دست آور۔ قولنج کو نافع ہے اور ریاح کو تحلیل کرتا ہے۔ اس کو زیادہ تر بچوں کی گھٹی میں دیگر ادویہ کے ہمراہ استعمال کرتے ہیں۔

چلغوزہ

(فارسی) حب صنوبر۔ (سندھی) نیزا۔ (انگریزی)۔ فلبرٹ نٹ FILBERT NUT

درخت صنوبر کلاں کا پھل ہے **رنگ** پوست سرخ۔ مغز سفید۔ **ذائقہ** قدرے شیریں خوش ذائقہ **مزاج**۔ گرم و تر بدرجہ اوّل **مقدار خوراک** ، ماشہ سے ایک تولہ **مقام پیدائش** کوہ ہمالیہ کے دامن، کابل، شملہ، بنوں پشاور وغیرہ **مصلح** سکنجبین **افعال واستعمال** منفث بلغم۔ مسمن بدن۔ مسخن اور مولد منی ہے۔ باہ زیادہ کرتا ہے۔ بھوک بڑھاتا ہے۔ دل وپٹھوں کو قوت بخشتا ہے۔ بطور خشک پھل سردیوں میں بکثرت کھاتے ہیں اور اس کو فالج، لقوہ، رعشہ، کھانسی، دمہ اور ضعف باہ میں مناسب ادویہ کے ہمراہ استعمال کرتے ہیں۔ اس کے مغز کا شیرہ بنا کر قدرے شہد شامل کر کے چاٹنا بلغمی کھانسی کو مفید ہے۔

چمپا۔ چنپہ رابیل

(عربی)، فاغرو۔ (ہندی) چمپا۔ (بنگالی) چمپا۔ چمپکا۔ (مرہٹی) ساپو۔ (تیلیگو) سم پنگی پودو۔ (سنسکرت) چمپکا۔ (بنگلہ) چاپنا۔ (لاطینی) MICHELIA CHAMPACA

مشہور چھوٹا سا سدا بہار پودا ہے جس کے پھول خوشبودار ہوتے ہیں **رنگ** پھول پیلا یا نارنجی رنگ کا۔ چھال خاکستری رنگ کی نصف انچ موٹی ہوتی ہے۔ چھال کے اندر کی لکڑی سفید ہوتی ہے **ذائقہ**۔ پھول پھیکا چھال تلخ **مزاج** گرم وخشک درجہ دوم۔ لیکن وئید اس کے پھولوں کی تاثیر سرد وتر قرار دیتے ہیں **مقدار خوراک** چھال ۵ رتی سے ۱۵ رتی تک **مقام پیدائش** پہاڑوں میں کاشت کی جاتی ہے اور ہمالیہ کے معتدل علاقوں، مالوہ، نیپال

Scanned with CamScanner

بنگال، آسام اور برما، کوچین جاپان، جاوا میں بکثرت پایا جاتا ہے **افعال و استعمال** ان پھولوں کا دیوتاؤں کو چڑھاوا دیتے ہیں۔ پھولوں کو سونگھنا قلب کو قوت دیتا ہے۔ اس کی نازک و نرم کونپلوں کو کچل کر پانی میں رکھتے ہیں اور اس پانی کو تقویت بصارت کے لئے آنکھوں میں ڈالتے ہیں اس غرض کے لئے کلیاں بھی سرمہ میں شامل کی جاتی ہیں اس کی جڑ کو پیس کر دہی میں ملاکر پھوڑوں پر لگاتے ہیں۔

چمک پتھر (عربی) مقناطیس۔ حجر الحدید۔ (فارسی) سنگ آہن ربا۔ حجر مقناطیس (انگریزی) لوڈسٹون LOAD STONE

ایک قسم کا پتھر ہے جو لوہے کو اپنی طرف کھینچتا ہے۔ اگر قوت ناقص ہو گئی ہو سرکہ سے دھو ڈالیں لوہا کھینچنے لگتا ہے۔ **رنگ** سیاہ مائل بہ سرخی **ذائقہ** بدمزہ۔ **مزاج** گرم درجہ اول، خشک درجہ سوم **مقدار خوراک** ایک ماشہ **مقام پیدائش** کوہستان۔ گوالیار۔ **مصلح**۔ رب السوس **افعال و استعمال** جالی منقی۔ قابض اور قاطع نزف الدم ہے۔ داخلاً اس کو دیگر ادویہ کے ہمراہ اسہال بند کرنے کے لئے دیتے ہیں۔ ریشمی کپڑے میں رکھ کر بائیں ران میں باندھنا بالخاصہ جننے میں جلدی و آسانی کرتا ہے۔ باریک پسا ہوا چٹکی بھر زخم پر چھڑکنے سے خون بند کر دیتا ہے اور زخم کو صاف کرکے بھر لاتا ہے۔

چنا (عربی) حمص۔ (فارسی) نخود (گجراتی) چنیا۔ (مرہٹی) ہربھرے۔ (سندھی) بھوگڑی (بنگالی) چھوٹا بٹ۔ (پنجابی) چھولے (انگریزی) گرام GRAM

ایک مشہور دانہ کا غلہ ہے۔ اس میں اوگزیلک ایسڈ بمقدار کثیر ہوتا ہے **رنگ** سرخ و زرد **ذائقہ**۔ پھیکا دسوندھا۔ **مزاج** سبز گرم وتر بدرجہ اول۔ **مقدار خوراک** چنا کھار ایک ماشہ سے ۳ ماشہ تک **مقام پیدائش** پنجاب اور یوپی وغیرہ **افعال و استعمال**۔ مدر بول مقوی باہ اور جالی ہے۔ چنے کا آٹا بنا کر روٹی پکاتے ہیں اسے بیسنی روٹی کہتے ہیں۔ کثیر الغذا ہے۔ بدن کو مادہ ردی سے پاک کرتا ہے ضعف باہ کے مریضوں کو آرد نخود کا حلوہ بنا کر دیتے ہیں۔ خلط صالح پیدا کرتا ہے باہ زیادہ کرتا ہے لیکن چنے سے بنائی ہوئی غذائیں بکثرت کھانے سے مثانہ

میں پتھری (اوکزلیٹ آف لائم) بن جانے کا احتمال ہوتا ہے مرض سوزاک میں نخود بھگو کر پانی پی لینا مفید ہے۔ آرد نخود اور پسی ہوئی حنا مساوی حصہ کو بدن پر مل کر نہانا خارش خشک وتر میں مفید ہے۔ آرد نخود سے ابٹن بھی تیار کئے جاتے ہیں۔ وئید اس کا کھار بدہضمی، درد شکم اور قبض میں بکثرت استعمال کرتے ہیں۔ اس کے بنانے کی ترکیب یہ ہے کہ چنے کے پودوں پر صبح کے وقت ایک سفید چادر بچھا دی جاتی ہے جو کہ ان پر پڑی ہوئی اوس کو جذب کر لیتی ہے۔ پھر چادر سکھا کر یہی عمل ۲۱ (اکیس) روز کیا جاتا ہے بعد ازاں چادر کو پانی میں دھو کر پانی آگ پر خشک کر لیا جاتا ہے جو چیز باقی رہ جاتی ہے وہی چنا کھار ہے اس کا ذائقہ کھاری ہوتا ہے۔

چنار (عربی) دُلب۔ (فارسی) چنار۔ (سندھی) چیل۔ (لاطینی) PLATAMUS ORIENTALIS

ایک بڑا درخت ہے جس کے پتے ارنڈ کے پتوں کے مشابہ ہوتے ہیں۔ **رنگ** پتے سرخ جوہر دار پھول زرد۔ پھل مٹیالے سرخی مائل۔ جوہر دار **ذائقہ** پتے تلخ اور کسیلے **مزاج** سرد وتر **افعال و استعمال** اس کی جلی ہوئی چھال کو گندہ زخموں پر چھڑکتے ہیں۔ خشکی لاتا ہے۔ اس کے خشک پتوں کو بھی باریک پیس کر زخموں پر چھڑکتے ہیں اس کے پھولوں کو بطور ہلاس نکسیر میں استعمال کرتے ہیں۔ پوست چنار کو سرکہ میں پکا کر درد دندان کے لئے دانتوں پر ملتے ہیں

چنبیلی (عربی) یاسمین۔ (بنگالی) چاملی۔ چمیلی۔ (سندھی) ٹانگر و گل (انگریزی) جیسمین JASMINE

ایک جھاڑی کا مشہور پھول ہے۔ اس کی شاخیں باریک اور لمبی ہوتی ہیں جو اپنے قرب و جوار کی چیزوں پر چڑھ جاتی ہے۔ پتے باریک لمبوترے۔ پھول سفید چار پنکھڑیوں والا تیز خوشبودار ہوتا ہے۔ اس پودے کے پتے چھال، جڑ اور غنچے بطور دوائی استعمال ہوتے ہیں۔ اس کی ایک قسم یاسمین زرد (زنبق اصفر) ہے جس کو زرد پھول لگتے ہیں۔ **رنگ**۔ پتی نہایت سبز۔ پھول زردی مائل سفید **ذائقہ** خوشبودار و قدرے تلخ **مزاج** گرم خشک بدرجہ دوم **مقدار خوراک**

جڑ ۳ ماشہ سے ۵ ماشہ تک **مقام پیدائش**۔ یہ پودا ہند و پاکستان کے کئی مقامات پر کاشت کیا جاتا ہے **افعال واستعمال** پھولوں کا سونگھنا طبیعت میں فرحت لاتا ہے۔ اس کی جڑ بطور مسکن درد اور مسہل رطوبت بلغمی، پنیا بادہ بلغمی وسوداوی کو نکالنے کے لئے فالج لقوہ اور وجع مفاصل میں استعمال کرتے ہیں نیز اس کی جڑ کو ابٹن اور عضو مخصوص پر لگانے والے طلاؤں میں شامل کرتے ہیں باہ کو حرکت دیتی ہے۔ اس کی جڑ تنہا بھی آلہ تناسل پر لیپ کرتے ہیں اس کے پتوں کا چبانا یا ان کے جوشاندے کی کلی دانتوں کے درد اور منہ آنے کو مفید ہے۔ سفید تلوں کو چنبیلی کے پھولوں میں بسا کر روغن کشید کرتے ہیں جو کہ سر پر لگاتے ہیں۔

چندرس (فارسی) سندرس (بنگالی) کندرو (سندھی) چندرس (عربی) سندروس۔ (انگریزی) سانڈرک SANDRAE

ایک سدا بہار درخت سفید ڈامر کا رال دار گوند ہے۔ اس کے تنے میں شگاف دینے سے جو رس نکل کر جم جاتا ہے اسے جمع کر لیتے ہیں۔ دھواں بہت کم دیتا ہے اس کو جلانے سے ہینگ کی سی بدبو آتی ہے۔ **رنگ** زرد۔ سرخ۔ **ذائقہ**۔ پھیکا مگر قدرے تلخ **مزاج** گرم درجہ دوم خشک درجہ سوم **مقدار خوراک** ۳ ماشہ **مقام پیدائش** جنوب مغربی ہند۔ کنارا۔ ٹراونکور **افعال واستعمال** قاطع بلغم حابس الدم اور جملہ اعضا کی رطوبت کو خشک کرتا ہے۔ موٹاپا دور کرنے کے لئے اس کا سفوف بقدر ایک ماشہ مدت تک استعمال کرتے ہیں۔ سیلان خون اعضائے ظاہری و باطنی کا بند کرتا ہے۔ آنتوں اور معدہ کی بلغم چھانٹتا ہے۔ پیٹ کے کیڑے مارتا ہے۔ منجن دانتوں اور مسوڑوں کی حفاظت کرتا ہے۔ دھونی بواسیر کو مفید ہے۔

چندن سفید (عربی) صندل ابیض۔ (فارسی) صندل سفید (گجراتی) سکھڑ (بنگلہ) کلما (سندھی) صندل اچھو (انگریزی) سینڈل ووڈ

WHITE SANDAL WOOD

اس درخت کی اونچائی چالیس فٹ تک اور تنے کی گولائی تین فٹ تک ہوتی

ہے اور یہ درخت بارہ ماہ ہرا بھرا رہتا ہے۔ اس کی پتلی پتلی ڈالیاں درخت سے لٹکی رہتی ہیں۔ اس کے پھول گہرے بینگنی رنگ کے ہوتے ہیں۔ جن میں کسی قسم کی خوشبو نہیں ہوتی۔ پھل گچھوں میں سیاہ رنگ کے لگتے ہیں جن میں ایک ایک بیج ہوتا ہے اس درخت کے تنے کی بیرونی لکڑی سفید رنگ کی بغیر بو والی ہوتی ہے لیکن اس کے اندر پیلے بھورے رنگ کی چکنی لکڑی بہت خوشبودار ہوتی ہے۔ صندل کے تنے کو کاٹ کر زمین میں دفن کر دیتے ہیں۔ ایک دو ماہ میں تنے کے اوپر والی لکڑی کو دیمک کھا لیتی ہے اور اندر کی لکڑی جوں کی توں رہتی ہے اس کو دیمک یا گھن نہیں لگتا۔ تیس برس تک اس کی طاقت قائم رہتی ہے اور یہی لکڑی دوائً مستعمل ہے اس میں ۵ء۲ سے ۶ فی صد تک تیل پایا جاتا ہے۔ **رنگ** سفید۔ زردی مائل۔ **ذائقہ** قدرے تلخ و خوشبودار **مزاج** سرد خشک درجہ دوم **مقدار خوراک** ۵ ماشہ سے ۷ ماشہ تک۔ روغن ۵ بوند سے ۲۰ بوند تک **مقام پیدائش**۔ میسور۔ کورگ کوئمبٹور اور مشرقی جاوا **افعال واستعمال** مفرح۔ مقوی دل و دماغ۔ مانع تبخیر۔ حرارت کو تسکین دیتا ہے۔ امعا پر قابض تاثیر کرتا ہے۔ ورم کو تحلیل کرتا ہے۔ خون صاف کرتا ہے۔ خفقان، ضعف قلب، سوزش معدہ اور صفراوی دستوں کو دفع کرتا ہے۔ اس کا شربت بکثرت مستعمل ہے۔ اور گھس کر اس کا لیپ کرنا درد سر کو نافع ہے۔ اس کا روغن بھی کشید کیا جاتا ہے جو سوزاک اور پرانی کھانسی میں فائدہ کرتا ہے

چندن لال (ہندی) لال چندن۔ (گجراتی) رتانجلی۔ (عربی) صندل احمر۔ (فارسی) صندل سرخ۔ (سندھی) صندل گاڑھا۔ (بنگلہ) رکت چندن۔ (انگریزی) ریڈ سینڈل ووڈ RED SANDAL WOOD

یہ درخت صندل سرخ کے تنے کی درمیانی لکڑی ہے۔ یہ درمیانہ قد کا درخت ہوتا ہے۔ عمدہ صندل سرخ وہ ہے جو گہرے سرخ رنگ کا صاف اور کم ریشہ ہو۔ **رنگ** سرخ **ذائقہ** تلخ و خوشبودار **مزاج** سرد درجہ دوم خشک درجہ سوم **مقام پیدائش** شمالی ارکاٹ۔ لنکا اور کڈاپہ (جنوبی ہند) کے گرم و خشک علاقوں کی پتھریلی زمین میں بکثرت پایا جاتا ہے **افعال واستعمال** اس کو عام طور پر بطور مبرد۔ رادع اور مسکن بیرونی طور پر استعمال کرتے ہیں۔ صندل سرخ کا لیپ افعال میں سفید

Scanned with CamScanner

سے قوی ہوتا ہے اور ورم کو تحلیل کرتا ہے اور مواد کو پکاتا ہے۔ سوزش و حرارت کو تسکین دیتا ہے۔ دردِ سر دموی اور صفراوی میں صندل د کافور کو گلاب میں گھس کر پیشانی پر لگاتے ہیں یا صندل کا باریک سفوف پانی کے ساتھ ملا کر پیشانی پر لیپ کرتے ہیں۔ صندل سرخ میں ایک جزو گرم بھی ہوتا ہے اس لئے زیادہ تر اس کا استعمال بیرونی طور پر ہوتا ہے۔

چوب چینی

(فارسی) چوب چینی۔ (عربی) خشب الصینی۔ (چینی) ٹوفوہ (انگریزی) چائنا روٹ CHINA ROOT

ایک پہاڑی درخت کی بے بو جڑ ہے۔ وہ چوب چینی اچھی ہے جس کا رنگ سرخ یا گلابی تیرہ ہو اور ظاہر اور باطن کے رنگ میں اختلاف نہ ہو اور چکنی ہو اور اتنی بھاری ہو کہ پانی میں ڈالنے سے ڈوب جائے۔ گانٹھیں کم ہوں اور ریشے نہ ہوں نہ بہت بڑی ہو اور نہ بہت چھوٹی اور نہ بہت سخت جو چھری سے چھل نہ سکے۔ اس کے تمام اجزا میں یہ صفات برابر ہوں۔ ایسا نہ ہو کہ بعض حصہ پختہ اور سرخ ہو اور بعض حصہ کچا اور سفید اور بعض حصہ سخت ہو اور بعض حصہ نرم ہو۔ **رنگ** گلابی **ذائقہ** شیریں لعاب دار **مزاج** گرم وتر درجہ اوّل **مقدار خوراک** چھ ماشہ **مقام پیدائش** جاپان۔ چین۔ سلہٹ کوہستان گارو (برما)۔ بازار کی چوب چینی زیادہ تر چین سے آتی ہے۔ **بدل** عشبہ مغربی **مصلح** انار شیریں **افعال و استعمال** ملطف۔ محلل فضلات۔ ردیہ، مفتح اور مصفی خون ہے۔ محافظ حرارت غریزی اور ردّی رطوبت کو خشک کرنے والی ہے۔ تصفیہ خون کے لئے بکثرت استعمال کی جاتی ہے اس کو پرانی سوداوی اور خونی بیماریوں میں بشکل مطبوخ، معجون، شربت عرق اور سفوف بہت استعمال کرتے ہیں۔ رحم اور مقعد کے امراض کو اکثر نافع ہے۔ امراض خبیثہ یعنی دماغی خلل، جنون، مالیخولیا، وجع مفاصل، شقیقہ، زکام مزمن اور آتشک وغیرہ میں مفید ہے۔ بعض اطباء اس کی چائے تیار کر کے دمہ اور نزلہ کہنہ کے مریضوں کو استعمال کراتے ہیں۔

چوب حیات

(فارسی) چوب حیات۔ (عربی) خشب الحیات۔ ایک بڑے درخت کی لکڑی ہے۔ اسے ہندوستان میں آکول کہتے ہیں۔

پتے اس کے بادام کے پتوں کی طرح ہوتے ہیں۔ پھول کا رنگ سفید ہوتا ہے۔ تازہ لکڑی کو کاٹتے ہیں تو اس سے اگر کی مانند خوشبو آتی ہے اور اس سے پلنگ پائے وغیرہ بناتے جاتے ہیں۔ **رنگ** بھوری اور خالدار **ذائقہ** تلخ **مزاج** گرم خشک بدرجہ دوم **مقدار خوراک** ایک ماشہ سے دو ماشہ تک **مقام پیدائش** یہ درخت بنارس اور گورکھپور کی طرف ہوتا ہے **افعال واستعمال** قابض۔ تریاق سموم اور محلل اورام ہے۔ زہر کے لئے تریاق ہے۔ مارگزیدہ اور عقرب گزیدہ کو گھس کر پلاتے ہیں۔ اور مقام گزیدہ پر لیپ بھی کرتے ہیں۔ مرہم زخموں کو بھر دیتا ہے۔ ہیضہ میں قے و اسہال سے مریض نڈھال ہو گیا ہو تو اسے استعمال کراتے ہیں۔

چوکا

(عربی) بقلۃ الحامض۔ حماض۔ (فارسی) ترشاق ترشک۔ (گجراتی) کھٹی بھاجی (سندھی) چوکو۔ (بنگلہ) چکا پالڑ۔ چوکر ساک۔ (لاطینی) رومیکس ویسی کاری پس RUMAX VESICARIPUS

ایک ترش ساگ مثل پالک ہے۔ اس میں ساق یا ڈنڈی نہیں ہوتی۔ اس کے پتے میتھی کے پتوں کی طرح لیکن ان سے چھوٹے ہوتے ہیں۔ اور بہت کھٹے اور بہت نرم ہوتے ہیں ترشی میں ضرب المثل ہے۔ اس کی کئی قسمیں ہیں مثلاً (۱) امرولہ (۲) چوکا آبی (حماض مائی) جو زیادہ تر پانی کے کنارے پیدا ہوتا ہے۔ اس میں اوکزی لیٹ آف پوٹاشیم کا جزو پایا جاتا ہے جس کی وجہ سے یہ سوتی کپڑے سے سیاہی کا داغ اور استری کا داغ اڑا دیتا ہے۔ **رنگ** سبز **ذائقہ** ترش۔ **مزاج**۔ سرد وخشک درجہ ۱ **مقدار خوراک** پانی ۳ سے ۵ تولہ تک **مقام پیدائش** نمناک جگہوں میں اگتا ہے **افعال واستعمال**۔ قابض، مسکن درد، مبرد، مقوی جگر حار، ملطف اور ہاضم ہے اس کے پتوں کو پانی کے ہمراہ پیس کر اورام پر پلٹس کی طرح باندھنے سے درد و سوزش میں کمی ہوتی ہے۔ بھوک خوب لاتا ہے۔ سینے کی سوزش کو مٹاتا ہے۔ صفرا کی گرمی کو تحلیل کرتا ہے۔ تازہ پتوں کو بطور ترکاری پکا کر کھانا ضعف ہضم میں مفید ہے اس کے تخم اسہال اور قروح امعا کو دور کرنے کے لئے اسپغول وغیرہ کے ہمراہ کھلاتے ہیں۔ جڑ اسہال خونی، آنتوں کی خراش، یرقان اور سیلان الرحم کو مفید ہے

نوٹ: اس کے تخم چھوٹے چھوٹے سہ پہلو ہوتے ہیں۔

Scanned with CamScanner

چولائی کا ساگ

(ہندی) چونلائی۔ (عربی) بقلہ یمانیہ۔ (سندھی) مریڑو۔ (مارواڑی) چنلائی۔ (گجراتی) تانل جو۔ (مرہٹی) تاندلجا۔ (سنسکرت) تنڈولیہ۔ بنگلہ چھڈرے نٹے۔ (انگریزی) ایمے رنتھ ہرمے فروڈائٹ

AMARANTH HERMAPHRUDITE

مشہور عام ہے اس کے پودے زمین سے زیادہ بلند نہیں ہوتے۔ ساق یعنی ڈنڈی چھوٹی ہوتی ہے۔ اس میں پھول نہیں آتے۔ صرف بیج آتے ہیں جو خشخاش کے دانوں سے ذرا بڑے ہوتے ہیں۔ **رنگ** سبز۔ سرخ **ذائقہ** قدرے تلخ۔ **مزاج**۔ سرد و تر درجہ اوّل **افعال و استعمال**۔ ملطف ہے بدن کی ترطیب کرتا ہے مسکن پیاس بھی ہے۔ جنگلی قسم میں کانٹے ہوتے ہیں۔ اسے پکا کر نہیں کھاتے۔ جس نے خام کشتہ کھایا ہو اس کو کانٹوں والی چولائی کا ساگ بغیر مرچ کے گیہوں کی روٹی سے تین روز کھلائیں اور اس کا جوشاندہ پانی کی جگہ پلائیں۔ تمام کشتہ پیشاب کے ذریعے خارج ہو جائے گا۔ سات ماشہ چولائی کے بیج پانی میں پیس کر چاولوں کی دھوون کے ساتھ تین ہفتے تک نہار منہ کھانے سے خون حیض بند ہو جاتا ہے۔

چُونا

(اُردو) چُونا۔ (عربی) نورہ۔ کلس۔ (فارسی) آہک۔ گچ۔ (گجراتی) چنو۔ (بنگالی) چن۔ (سندھی) چونو (ہندی) چونا (انگریزی) کوک لائم QUICKE LIME

سخت وزنی ڈلیاں جو پتھر کو سوختہ کر کے بناتے ہیں۔ اس کو ان بجھا چونا[1] بھی کہتے ہیں لیکن جب ان ڈلیوں کو پانی میں بھگو دیا جائے تو اسے بجھا ہوا چونا (سلیکڈ لائم) کہتے ہیں۔ جب ان بجھے چونے پر پانی ڈالا جاتا ہے تو اس وقت نہایت گرم ہو جاتا ہے۔ **رنگ** سفید **ذائقہ** پھیکا و تیز **مزاج** گرم و خشک درجہ سوم **افعال و استعمال** حابس خون اور مقرح، محرق، لذاع، محلل و منضج اورام، آہک آب رسیدہ (بجھا ہوا چونا) مسکن و مبرد، مجفف قروح، حابس خون، معدہ میں دودھ پھٹنے کو روکتا ہے۔ اور معدہ کی ترشی اور اسہال میں نافع ہے۔ چونے[2] کا پانی (لائم واٹر) کمزور

[1] اس کو اندرونی طور پر استعمال نہیں کرتے۔

[2] مقدار خوراک ایک سال بچے کے لئے نصف سے سالم چمچہ خرد ہے۔

اور نحیف بچوں کو دودھ میں ملا کر پلاتے ہیں۔ آب چونا اور روغن السی مساوی حصہ آگ سے جلے ہوئے مقامات پر لگانا مفید ہے۔ آب چونا بنانے کا طریقہ یہ ہے کہ ایک تولہ چونا ایک سیر پانی میں ڈال دیں اور بار بار ہلائیں اس کے بعد مقطر پانی شیشی میں محفوظ رکھیں اور کام میں لائیں۔

چُوہا کنی

(ہندی) موساکنی (عربی) اذن الفار۔ (فارسی) گوش موش (سندھی) کواکنی۔ (گجراتی) اندرکنی (بنگلہ) اندر کانی پانا (سنسکرت) موشاکرنی (لاطینی) IPOMEA RENNIFORMIS

ایک گھاس ہے جو زمین پر پھیلی ہوتی ہے۔ شاخوں اور پتوں پر سفید رواں ہوتا ہے اس کے پتے چھوٹے چوہے کے کان سے مشابہ ہوتے ہیں **رنگ** پتے سبز۔ پھول زرد۔ بیج سیاہ۔ **ذائقہ** پھیکا **مزاج** گرم و خشک درجہ دوم۔ **مقدار خوراک**۔ خشک ۳ ماشہ سے ۵ ماشہ تک۔ سبز ۷ ماشہ سے ایک تولہ تک۔ **مقام پیدائش** وسط ہند۔ دکن اور دامن کوہ میں یہ بوٹی ساون کے بعد ندیوں کے قریب اُگتی ہے۔ **افعال و استعمال** اس کا جوشاندہ مفتت سنگ مثانہ و گردہ ہے۔ آشوب چشم اور ناسور چشم میں اس کے پتوں کا پانی نکال کر ٹپکاتے ہیں مدر بول ہے۔ اس کے پتے چبا لینے سے بھوک غلبہ کرتی ہے۔ پہاڑی لوگ اس کا ساگ کھاتے ہیں

چھاچھ

(عربی) مخیض۔ (فارسی) دوغ۔ (بنگلہ) گھول۔ (گجراتی) چھاس (سندھی) ڈڑہ۔ (پنجابی) لسی۔ (ہندی) چھاچھ۔ چھاج (انگریزی) بٹر ملک

BUTTER MILK

جب دہی میں بہت سا پانی ڈال کر ہلایا جائے اور مکھن نکال لیا جائے تو اس کو چھاچھ یا تکر کہتے ہیں۔ اور جب دہی میں قدرے پانی ملا کر بلو لیا جاتا ہے۔ مگر اس میں سے مکھن نہیں نکالا جاتا تو اسے مٹھا کہتے ہیں۔ **رنگ** سفید **ذائقہ** ترش۔ **مزاج**۔ سرد و تر بدرجہ دوم **مقدار خوراک** ۱۰ تولہ سے ۲۰ تولہ تک دواءً **افعال و استعمال** پیاس کو تسکین دیتی ہے مطفی حرارت اور قاطع صفرا ہونے کی وجہ سے جوش خون کو دور کرتی ہے اور مقوی معدہ و امعا ہونے کی وجہ سے اسہال صفراوی سنگرہنی اور معدہ و جگر کے امراض حارہ میں مفید ہے۔ تقویت معدہ و جگر کے لئے

معجون خبث الحدید یا کشتہ خبث الحدید کے ساتھ دیتے ہیں۔ گائے کے دہی کی چھاچھ جس میں لوہے کا ٹکڑا آگ میں تپا کر سات مرتبہ بجھا لیا گیا ہو کثرت حیض کے لئے نافع ہے اطباء مولی اور چھاچھ ایک ساتھ استعمال کرنے کی ممانعت کرتے ہیں آیورویدک کتب میں گائے کے دودھ سے جمی ہوئی چھاچھ کا استعمال سنگرہنی کے لئے بہت مفید بیان کی گئی ہے مگر یہ ضروری ہے کہ چھاچھ کا استعمال مریض کی قوت ہاضمہ کے مطابق کرایا جائے۔ ایک نوجوان مریض کو پہلے روز شبانہ روز میں نصف سیر یا اس سے کچھ کم مقدار میں چھاچھ استعمال کرائی جائے۔ اس کے بعد اس کی مقدار دو چھٹانک روزانہ بڑھاتے ہیں۔

چھڑیلہ (عربی) اشنہ۔ (فارسی) دوالی یا دوالہ۔ (ہندی) چھیل چھبیلہ۔ (بنگلہ) شیلج۔ (سندھی) پریو (انگریزی) لچن LICHEN

ایک باریک پیچیدہ خودرو لوٹی ہے۔ جو پہاڑوں میں برف باری کے ایام میں درخت پر چڑھتی ہے۔ سفید عمدہ ہوتی ہے۔ سیاہ خراب۔ اس کی جڑ، شاخ، پتا پھل یا پھول یا بیج کچھ نہیں ہوتا۔ اس کے بیڈول پرت موسم گرما میں خود بخود درختوں پر جم جاتے ہیں اور ہاتھ سے پکڑنے پر آسانی سے درخت سے علیحدہ ہو جاتے ہیں۔ تازہ حالت میں اس میں کسی قسم کی خوشبو نہیں ہوتی لیکن خشک ہو جانے پر اس میں عنبر جیسی خوشبو آنے لگتی ہے **رنگ** بھورا۔ **ذائقہ**۔ خوشبودار قدرے تلخ **مزاج** پہلے درجہ میں سرد اور خشک معتدل مگر قابض۔ بعض کہتے ہیں کہ پہلے درجہ میں گرم خشک ہے اس کی طبیعت میں اطباء کا اختلاف ہے **مقدار خوراک** ۳ ماشہ سے ۵ ماشہ تک **مقام پیدائش** شملہ، ڈلہوزی۔ نینی تال، کوہ مری وغیرہ تمام پہاڑوں پر ۶ ہزار سے ۸ ہزار فٹ کی بلندی تک بلوط، جوز اور صنوبر کے درختوں پر لپٹی ہوئی پائی جاتی ہے۔ مصلح انیسوں **افعال و استعمال** مقوی معدہ مفرح، مسکن، قابض اور محلل ہے چھڑیلہ اکثر مفرحیات میں مستعمل ہے اور امراض دل میں مفید ہے۔ قابض ہے۔ ریاح و اورام کو تحلیل کرتا ہے۔ محافظ روح حیوانیہ ہے۔ جوشاندہ پینے سے فرحت بخشتا ہے۔ امراض جگر و رحم کو مفید ہے۔ مقوی معدہ و مدر حیض ہے۔ دھوپ، ہوں سالگری اور سر پہ لگنے کے تیلوں میں اس

کی خوشبو کے لئے استعمال کیا جاتا ہے۔

چھوٹی چندن (ہندی) دھان برواڑ (بنگلہ) چھولو چاند۔ (اُردو) اسرول۔ (سنسکرت) چندر بھاگا۔ (انگریزی) راولیا سرپن ٹینا۔

RAN WOLFIA SERPENTINA

یہ ایک بالکل نئی دریافت شدہ جڑی ہے اور کا کسی آیورویدک (مخزن المفردات) میں کوئی ذکر نہیں۔ کرنل چوپڑا نے اسے سرپ گندھا (وہ جڑی جس سے سانپ کی بو آتی ہے) کا نام دیا ہے۔ اسی طرح بعض ویدوں نے اسے ناگ دمنی (سانپ کے زہر کو دور کرنے والی) کے نام سے منسوب کیا ہے۔ لیکن یہ درست نہیں کیونکہ ناگ دمنی ناگدون کا بھی نام ہے اور سرپ گندھا ایک پہاڑی درخت منگوس پلانٹ کو کہتے ہیں جس کی لکڑی مار گزیدہ کو گھس کر پلاتے ہیں۔ غرض کہ یہ ایک گھنا خودرو جھاڑی کی قسم کا پودا ہے جو ۲-۳ فٹ اونچا ہوتا ہے۔ اس کی شاخیں زمین ہی سے سیدھی اوپر کو جاتی ہیں۔ ہر جوڑ پر تین چار بیضوی پتے ہوتے ہیں جن کے درمیان برگ اڑوسہ کی مانند سفید لکیریں ہوتی ہیں۔ شاخ کے سرے پر دو انگل لمبا گہرے نارنجی سرخ رنگ کے پھولوں کا گچھا۔ جڑ قریباً دس بارہ انچ لمبی چوتھائی انچ موٹی بل دار ہوتی ہے۔ یہی جڑیں زیادہ تر دواءً مستعمل ہیں **رنگ** باہر سے جڑ کا رنگ بھورا۔ اور توڑنے پر اندر سے سفید زردی مائل **ذائقہ** تیز تلخ۔ **مقدار خوراک** ۴ رتی سے ایک ماشہ تک۔ دن میں ۲-۳ بار **مقام پیدائش** یہ مراد آباد سے سکم تک کوہ ہمالیہ کے دامن کے علاقوں میں ۴ ہزار فٹ کی بلندی تک ہوتی ہے، پٹنہ، بھاگل پور (صوبہ بہار) سلہٹ (مشرقی پاکستان) آسام، جاوا اور ملایا کے جنگلات میں خودرو پیدا ہوتی ہے **افعال و استعمال**۔ اس کی جڑوں کا سفوف جنون، اختناق الرحم، ہائی بلڈ پریشر، صرع اور بے خوابی کے لئے بہت مفید ہے۔ خصوصاً جب کہ مریض صفراوی مزاج نہ ہو۔ کئی دواخانے اس دوا کو مختلف ناموں سے فروخت کر رہے ہیں۔ یہ سخت کڑوی دوا ہے۔ اس لئے اسے کیپسول میں ڈال کر کھلانا چاہیئے اگر زیادہ مقدار میں دی جائے تو غذا کی نالی میں خراش ہو کر قے آنے لگتی ہے۔ اس دوا کو قلیل خوراکوں میں عرصہ

Scanned with CamScanner

تک دینا ہائی بلڈ پریشر کا بہترین علاج ہے۔ بھاگنے دوڑنے، شور وغل مچانے مارنے پیٹنے والے مریضوں کے لئے اس سے بڑھ کر کوئی دوا نہیں لیکن خاموش جنون اور مالیخولیا میں یہ دوا کوئی فائدہ نہیں کرتی، بچھو، بھڑ وغیرہ کے کاٹے ہوئے مقام پر اس کی جڑ کو چندن کی مانند گھس کر لگانے سے فوراً آرام آجاتا ہے۔ رات کو سونے سے دو گھنٹے پیشتر فقط اس کی ایک خوراک عرق گلاب کے ساتھ کھلا دینے سے مریض کو بخوبی نیند آجاتی ہے اس دوا کے جوہر کو سب سے اوّل ہندوستانی دواخانے دواء الشفا کے نام سے پیش کیا تھا۔ اب یورپ و امریکہ میں بھی اسرول کا جوہر سرپنٹینا وغیرہ مختلف ناموں سے تیار ہو رہا ہے۔ بلاشبہ اسرول مستقبل کی اہم ترین ادویہ میں شمار کی جائے گی۔ یہ دوا بے خوابی اور خون کے دباؤ کی زیادتی (بلڈ پریشر) میں بہت مفید ثابت ہوئی ہے اور اب اس کا انگریزی طب میں بھی استعمال ہونے لگا ہے (قریب لسم)

چھوہارا۔ چھوارہ

(عربی) خرمائے یابس۔ تمر (فارسی) خرمائے خشک (بنگالی) غرکھجور (سنسکرت) نرملی پھلا (انگریزی) DATE

مشہور عام ہے۔ چھوہارے کے درخت پر پھل آنے سے پہلے جو پھول ہوتا ہے اسے فارسی میں **گشن** خرملیا بہار خرما اور عربی میں، طلع، کہتے ہیں **رنگ** سرخ **ذائقہ** شیریں **مزاج** گرم درجہ دوم تر درجہ اوّل **مقدار خوراک**۔ ۵ عدد سے، عدد تک **مقام پیدائش**۔ سندھ اور مغربی پنجاب۔ خصوصاً ضلع ملتان۔ مصر اور عرب **افعال و استعمال**۔ مولد خون صالح، کثیر الغذا اور بدن موٹا کرتا ہے مقوی باہ ہے۔ کمر اور گردے کو طاقت دیتا ہے۔ اس کا مشہور مرکب معجون آرد خرما ہے چھوہارے کی گوند بطور ملطف امراض اعضائے تناسل و بول میں مستعمل ہے۔ چھوہارے کی گٹھلی عرق میں گھس کر گھانجنی پر لگاتے ہیں۔ نیز گٹھلیوں کو بھون کر پیس کر مثل کاتی استعمال کرتے ہیں۔

چیتیہ

(ہندی) چیتا۔ (گجراتی) چترا۔ (سندھی) چترک (عربی) شیطرج (فارسی) بیخ برندہ۔ (بنگالی) چیترک۔ (کشمیری) شطرنج (انگریزی)

LEAD WORT PLUMBAGIN

ایک خودرو جھاڑ دار پودا ہے جو قریباً ایک گز بلند ہوتا ہے۔ شاخیں باریک اور گرہ دار۔ موٹی شاخیں اور تنا پنسل جتنا موٹا ہوتا ہے۔ ان کو توڑا جائے تو درمیان میں نرم گودا نکلتا ہے۔ شاخوں پر سبز رنگ کے گول خول جو کے برابر لگے ہوتے ہیں جن کے چاروں طرف ننھے ننھے نرم کانٹے نظر آتے ہیں جو چبھتے نہیں بلکہ دبانے سے دب جاتے ہیں۔ ان خاردار خولوں پر چنبیلی نما ننھے پھول فروری مارچ اور اپریل تک لگے رہتے ہیں۔ اس کی دو قسمیں ہیں۔ سفید پھول والا۔ سفید چترا اور سخت پھول والا سرخ چترا کہلاتا ہے لیکن بازار میں اس کی جڑ کے ہمراہ تنے اور شاخوں کی لکڑیاں ملی ہوئی دستیاب ہوتی ہیں۔ جس نسخہ میں چترا لکھا ہو اس سے مراد بیخ چترا کی چھال ہوتی ہے۔ اس میں ۵ برس تک قوت قائم رہتی ہے۔ **رنگ** پتے سبز۔ پھول سرخ و سفید جڑ سیاہی مائل سرخ **ذائقہ** تلخ و تیز **مزاج** گرم و خشک درجہ سوم **مقدار خوراک** ½ ۱ ماشہ سے ۳ ماشہ تک **مقام پیدائش** بنگال اور جنوبی ہند کے مرطوب مقامات پر **افعال و استعمال** بیرونی طور پر جالی، محمر اور مفرح ہے۔ اندرونی طور پر ہاضم اور مقوی باہ ہے چونکہ اعضائے مردانہ و اعضائے زنانہ پر اس کی محرک تاثیر ہوتی ہے اس لئے اس کو مجرمانہ اسقاط حمل کے لئے بھی کھلایا جاتا ہے۔ اخلاط غلیظ کا مسہل ہے۔ محرک باہ ہے۔ آواز صاف کرنے کے لئے منہ میں رکھ کر چباتے ہیں۔ اس کی جڑ میں ایک جوہر موثرہ ڈیلم بے گین، نامی دریافت کیا گیا ہے جو تھوڑی مقدار میں دینے سے نظام عصبی میں تحریک پیدا کرتا ہے۔ ڈاکٹر اسے کاسر ریاح ادویہ میں شمار کرتے ہیں اور اسے غذا کو ہضم کرنے اور ریاح کو خارج کرنے کے لئے استعمال کرتے ہیں۔ دہی یا مٹھے کے ساتھ کھلانا بواسیر کے لئے نافع ہے۔ اس کی جڑ کو پانی یا سرکہ میں پیس کر سفید داغوں پر لیپ کرتے ہیں زیادہ مقدار میں ضماد کرنے سے زخم ڈال کر فاسد مادہ کو خارج کرتا ہے چنانچہ اس کا پلیگ کی گلٹیوں کو تحلیل کرتا ہے اوجاع مفاصل، عرق النساء، اور وجع الورک میں اسے سرکہ کے ہمراہ لیپ کرنا مفید ہے۔ (سمی)

چینا (عربی) دُخن۔(فارسی) ارزن۔(بنگلہ) چینے۔(مرہٹی) رائے (گجراتی) چینا۔(سندھی)۔ چینون۔(انگریزی) ملٹ MILLIT

مشہور غلہ ہے۔ اس کا پودا کنگنی کے مشابہ ہوتا ہے۔ اس میں حیاتین ب ۲ بکثرت موجود ہے۔ اس کی قسم خرد کو کاکن کہتے ہیں **رنگ** سرخی مائل **ذائقہ** پھیکا **مزاج** سرد درجہ اوّل خشک درجہ دوم **مقدار خوراک**۔ ۵ تولہ۔ **افعال واستعمال** قلیل الغذا، دیر ہضم اور قابض ہے۔ اسے چڑیاں اور مرغیاں رغبت سے کھاتی ہیں خشکی پیدا کرتا ہے۔ پیٹ کو گنگ کرتا ہے۔ مدّر بول ہے۔ اس کی ٹکور ورم کو تحلیل کرتی ہے۔ نفخ پیدا کرتا ہے۔ دودھ، گھی، قند اس کی مصلح ہے۔ اس لئے عام طور پر اس کی کھیر پکا کر کھائی جاتی ہے۔

چیونٹا۔چیونٹی (عربی) نملہ۔نمل۔(فارسی) مورچہ۔(سندھی) ماکوڑو۔ (انگریزی) WILD THYME

زمین میں بل بنا کر رہتا ہے۔ خرد و کلاں دو قسم کا ہوتا ہے۔ چھوٹی قسم کو چیونٹی اور بڑی قسم کو چیونٹا کہتے ہیں۔ پردار بھی ہوتے ہیں **رنگ** بھورا۔ سیاہ۔ سرخ **ذائقہ** قدرے تیز تلخی مائل **مزاج** گرم وخشک بدرجہ سوم **افعال واستعمال** جلد کی طرف جاذب خون ہونے کی وجہ سے سیاہ چیونٹے سرکے کے ہمراہ پیس کر برص پر ضماد کرتے ہیں۔ روغن زیتون میں جوش دے کر بہرے پن، دوی[1] اور طنین[1] کے لئے کان میں قطور کرتے ہیں۔ اس کا مشہور مرکب روغن مورچہ ہے۔ جو تقویت باہ اور فربہی قضیب کیلئے عضو مخصوص پر مالش کرتے ہیں۔

ح

حاشا (عربی) صعتر الحمیر۔(فارسی) ثومس۔(سندھی) کانڈیرو۔(انگریزی) وائلڈ تھائم

[1] کان بجنا۔ طنائی ٹس[2] کانوں کی بھنبھناہٹ

ایک قسم کا پہاڑی پودینہ ہے اس کا جوہر نکال کر استعمال کیا جاتا ہے جس کو تھائی مول (دست اجوائن) کہتے ہیں **رنگ** سبز سیاہی مائل **ذائقہ** تیز **مزاج** گرم درجہ سوم خشک درجہ سوم **مقدار خوراک** ۵ ماشہ سے، ۷ ماشہ تک **افعال واستعمال**۔ ملطف ہے۔ ریاح اور اورام کو تحلیل کرتا۔ کرم شکم (ہک ورم) کو ہلاک کرتا ہے۔ یہ کیڑے پیالی نما خم دار منہ رکھتے ہیں۔ اور انتڑیوں میں سوراخ کر کے خون چوستے رہتے ہیں۔ شہد میں ملا کر چاٹنا فالج، لقوہ اور صرع کے لئے مفید ہے۔ داد گنج وغیرہ میں تلوں کے تیل میں پکا کر لگانا مفید ہے۔

حب الآس (عربی)۔(فارسی) تخم مورد۔(سندھی) من مورلو۔(پنجابی) موڑیاں (انگریزی) مرٹل بیری MYRTLE BERRY

آس ایک پہاڑی درخت ہے جس کو دہقان سمل کہتے ہیں۔ اس کا پھل سیاہ مرچ سے کسی قدر بڑا ہوتا ہے اور اس کے اندر ۷۔۸ چھوٹے چھوٹے چکنے تخم ہوتے ہیں۔ اس درخت کے پتوں کو ورق آس یا برگ مورد کہتے ہیں **رنگ** سیاہ **ذائقہ** بکھٹے۔ **مزاج** مرکب القوی مع غلبہ جوہر بارد **مقدار خوراک** تین ماشہ سے ۵ ماشہ **افعال واستعمال**۔ قابض، حابس خون و پسینہ اور کاسر ریاح ہے۔ اسہال و پیچش کے لئے مفید ہے۔ ہر ایک عضو کے جریان خون کو بند کرتا ہے۔ شربت حب الآس اس کا مشہور مرکب ہے جو معدہ کو قوت دیتا ہے اور دستوں کو روکتا ہے اس کے پتوں سے خوشبودار تیل بنایا جاتا ہے جو کہ پرفیومری میں مستعمل ہے بغل کا پسینہ روکنے اور اس کی بو زائل کرنے کے لئے اس کے پتوں کا ضماد کرتے ہیں۔ نیز بالوں کو لمبا کرنے اور سیاہ رکھنے کے لئے تیلوں میں شامل کرتے ہیں۔

حب البطم (فارسی)۔(عربی) حب الخضرا۔(اُردو) بُن۔(سندھی) وٹایا بُن۔ بطم بڑا درخت ہوتا ہے۔ پتے لمبے۔ پھل خوشبودار۔ تخم سبز رنگ کے ہوتے ہیں۔ ان کو توڑنے پر اندر سے چپٹا سا مغز نکلتا ہے۔ **رنگ** دانہ سبز مغز پستی۔ **ذائقہ** مغز پھیکا۔ لذیذ چکنا۔ **مزاج** گرم خشک بدرجہ سوم۔ جب تک تازہ ہوتا ہے گرمی کم ہوتی ہے **مقدار خوراک**۔ تین تا پانچ ماشہ **مصلح** کتیرا و گلاب سکنجبین سادہ **افعال واستعمال** سینہ اور آواز کو صاف کرتا ہے۔ مقوی باہ۔

Scanned with CamScanner

مُدر بول اور ملین ہے۔ اس کو زیادہ تر مقوی باہ معاجین میں شامل کرتے ہیں اور منفثِ بلغم ہونے کے باعث کھانسی اور دمہ میں مناسب دواؤں کے ہمراہ کھلاتے ہیں۔ بادام اور کھانڈ کے ساتھ کھانے سے بدن کو فربہ کرتا ہے۔

حَبُّ الزّلَم (سندھی) کونگر جو بج۔ مثلث شکل کا چکنا چپٹا خوشبودار چنے کے دانے سے بڑا دانہ ہوتا ہے جس کا پوست زرد رنگ کا ہوتا ہے بہتر وہ ہے جو اندر سے سفید نکلے **رنگ** باہر زرد اندر سفید **ذائقہ** لذیذ شیریں **مزاج**۔ گرم درجہ دوم تر درجہ اول۔ **مقدار خوراک**۔ ۶ ماشہ **مقام پیدائش** مصر اور بربر (افریقہ) **افعال واستعمال**۔ مسمن بدن، مولد منی، مقوی باہ، اجالی نافع امراض سوداویہ۔ منج میں لکھا ہے کہ یہ ادویہ باہیہ میں سے ہے۔ اس کے کھانے سے شہوت بہت ہوتی ہے۔ محرک باہ ہے۔ بدن کو فربہ کرتا ہے اکثر طاقت ور مقوی و مبہی معجونوں میں ڈالتے ہیں گرم مزاج والے کو مضر ہے۔ اس سے دردسر ہونے لگتا ہے۔

حَبُّ القِلقِل (عربی) حب القلقل۔ (فارسی) انار دانہ دشتی۔ (ہندی) گوار چکنا یہ دو قسم کا ہوتا ہے ایک تو دانہ لوبیا کے برابر سفید رنگ اور خوشبودار۔ دوسری قسم مرچ سیاہ کے برابر سیاہ تخم ہوتا ہے اور اس کے اندر سے شیریں مغز نکلتا ہے اس کو چڑی کلونٹ کہتے ہیں **مزاج** گرم و تر بدرجہ دوم **مقدار خوراک**۔ ۵ ماشہ سے ۹ ماشہ تک **مصلح** بھوننا اور سکنجبین کے ساتھ کھانا **افعال واستعمال**۔ مقوی باہ اور مسمن بدن ہے۔ اس کو زیادہ تر مقوی باہ معاجین میں شامل کرتے ہیں۔

حُسنِ یُوسف (عربی) حاشیش۔ (ہندی) تخم کرملی۔ (سندھی) کرملی بتشخاش سے بہت چھوٹے سخت دانے۔ **رنگ** سفید **ذائقہ** پھیکا گرم تیز **مزاج** گرم وخشک چہارم **مقدار خوراک** ایک رتی **افعال واستعمال**۔ بیرونی استعمال میں محمر اور جالی ہے۔ رنگ رخسار صاف کرتا ہے۔ کھجلی اور چیچک کے داغ مٹاتا ہے اس لئے اُبٹنوں میں شامل کرتے ہیں۔ شدید مقئ ہے۔ بقدر ۳ ماشہ مہلک ثابت ہوتا ہے۔ اگر کوئی غلطی سے کھالے تو آش جو یا چھاچھ برف سے ٹھنڈی کر کے پلائیں۔ روغن زیتون کے ساتھ ورم تحلیل کرتا ہے مویز منقی کے ساتھ ورم

امعاء کے لئے مفید ہے۔ قدرے نشہ، سُرور اور نیند لاتا ہے۔ ایک رتی روزانہ صبح پانی کے ساتھ کھلانا بواسیر خونی کے لئے مجرب ٹوٹکہ ہے مریض کو ہدایت کی جائے کہ اپنے پیشاب سے استنجا کرے (سمی)

حلوہ کدّو (ہندی) کاشی پھل۔ مکڑا۔ (فارسی) کدوے شیریں۔ (گجراتی) لال بھوپلا۔ (مرہٹی) تانبڑا بھونپڑا۔ (انگریزی) پمپکن PUMPKIN

مشہور عام بیل کا پھل ہے جو چھپروں پر پھیلتی ہے۔ سندھ ساگر کے علاقہ میں اس کو پیٹھا کہتے ہیں۔ قاش دار ہوتا ہے اور ایک سال تک رکھا جا سکتا ہے **رنگ** اوپر سے سرخی مائل۔ اندر سے گودا زرد یا سرخی مائل نکلتا ہے **ذائقہ** شیریں **مزاج** سرد درجہ دوم تر درجہ دوم **مقدار خوراک** آب کدو ۵ تولہ سے ۱۰ تولہ تک **افعال واستعمال** اس کو بطور ترکاری پکا کر کھاتے ہیں۔ پیاس بجھاتا ہے۔ خلط غلیظ پیدا کرتا ہے۔ قلیل الغذا ہے۔ پیٹ کو نرم کرتا ہے اس کا حلوہ مقوی باہ ہے۔ اس کا گودا بطور پلٹس پھوڑوں۔ کاربنکل اور گندے زخموں پر باندھتے ہیں۔ تخم حلوہ کدو اور روغن مغز حلوہ کدو دونوں کدو دانہ (ٹیپ ورم) کے لئے کرم کش تاثیر رکھتے ہیں جب بچوں میں کدو دانہ کی شکایت پائی جائے تو ۱۵ رتی تخموں کو چھلکے سمیت کوٹ کر شہد میں ملا کر لعوق بنا لیں اور صبح کے وقت نہار منہ کھلا کر اس کے دو تین گھنٹہ بعد مناسب مقدار میں کیسٹر آئل پلائیں۔ ان کی تاثیر ہلکی ملین بھی ہے۔

خ

خبازی (فارسی) شوال و نان کلاغ۔ (کاغانی) سونچل (انگریزی) کامن میلو COMMON MALLOW اس کے تخم گول اور چپٹے ہوتے ہیں۔ اوران پر باریک جھریاں پڑی ہوتی ہیں اور عین درمیان میں ذرا سا نشیب ہوتا ہے رنگ پتے سبز پھول اودا۔ بیج سفیدی جڑ زرد ہوتی ہے۔ ذائقہ پتے تلخ باقی حصے

Scanned with CamScanner

پھیکے **مزاج** سرد و تر بدرجہ اوّل **مقدار خوراک** ۵ ماشہ تا ۷ ماشہ **افعال و استعمال** اس کے تخم رادع، مزلق اور مغری ہیں۔ طبیعت کو نرم کرتی ہے مغری[1] ہونے کی وجہ سے امعا اور مثانے کے زخم کو نافع ہے اور ادویہ مسہلہ کی تیزی کو کم کرتی ہے اور مادہ کو معتدل القوام کرتی ہے اس کا جوشاندہ شکر کے ہمراہ خشک کھانسی اور تنگی آواز کو نفع دیتا ہے۔ رادع مواد کے لئے اورام حارہ میں تنہا یا دیگر ادویہ کے ہمراہ اس کا ضماد کرتے ہیں۔ عراق کے باشندے خبازی کے سبز پتے چبانے کے عادی ہیں جن کا ذائقہ خمیری روٹی جیسا ہوتا ہے۔ ان میں وٹامن سی بکثرت موجود ہے اس لئے عراق میں سکربوط (سکروی) کا مرض قریباً مفقود ہے۔ وٹامن سی مرض سکربوط کا تیربہدف علاج ہے۔ تفصیل کے لئے دیکھو علم الحیاتین مرتبہ "ڈاکٹر عبدالقوی لقمان"۔

خربوزہ

(عربی) بطیخ۔ (فارسی) خربزہ۔ (بنگلہ) کھرمج۔ (سندھی) گدرو۔ (انگریزی) میلن MELON

مشہور عام ہے۔ ہند و پاکستان میں بافراط ہوتا ہے۔ گھٹیا قسم کے خربوزے دس فی صد میٹھے نکلتے ہیں۔ کوئٹہ کے گرمے اور لکھنؤ کے چتلے بہترین اقسام ہیں **رنگ** مختلف زردی مائل **ذائقہ** پھیکا یا شیریں **مزاج** گرم درجہ اوّل تر درجہ دوم **مقدار خوراک** بقدر ہضم **مصلح** سکنجبین **افعال و استعمال**۔ جالی تیقن کُشا اور مدر بول ہے۔ پتھری توڑتا ہے اس کے چھلکے کا لیپ چہرے کے رنگ کو صاف کرتا ہے۔ نہار منہ کھانا مناسب نہیں۔ دو غذا کے درمیان کھانا بدن کو موٹا کرتا ہے۔ رگوں میں جلد نافذ ہوتا ہے۔ دودھ بڑھاتا ہے۔ گردہ کی اصلاح کرتا ہے اس کے چھلکوں کا نمک در گردہ کی دواؤں میں ڈالا جاتا ہے اور اس کے بیج مدر بول ادویات میں شامل کئے جاتے ہیں۔

خربوزہ کے بیج

عربی بزرالبطیخ۔ فارسی تخم خربزہ۔ سندھی گدرے جو بیج۔ انگریزی MELON SEEDS

[1] وہ دوا جس میں اس قسم کا لیس ہو جو رگوں کے منہ پر چپک کر انہیں بند کر دے۔

مشہور عام ہے **رنگ** سفید **ذائقہ** پھیکا۔ خوش ذائقہ **مزاج** گرم درجہ اوّل تر درجہ دوم **مقدار خوراک** ۵ ماشہ سے ۷ ماشہ تک **افعال و استعمال**، مفتح محلل اور مدر بول ہے۔ گردہ، مثانہ اور آنتوں کو پاک کرتا ہے۔ ملطف بھی ہے۔ دودھ اور منی زیادہ کرتا ہے۔ مقوی باہ ہے۔ چہرے کی سیاہی کو زائل کرتا ہے اور جالی ہونے کے باعث ان کو چھلکوں کے بغیر پانی میں پیس کر چہرے پر لیپ کرتے ہیں۔ چھلے اور بھونے ہوئے شیریں یا نمکین بیج مغزیات نیم برشتہ کی طرح کھائے جاتے ہیں پیشاب خوب لاتا ہے اور پیشاب کی چنک کو تسکین دیتا ہے۔ مدر اور بول مفتح ہونے کی وجہ سے سدہ جگر کو کھولتا ہے اور اورام جگر گردہ و مثانہ کو زائل کرتا ہے احتباس بول و حیض۔ درد سینہ۔ ورم جگر۔ خشونت حلق۔ سنگ گردہ و مثانہ سوزش بول اور سوزاک میں بشکل سفوف یا شیرہ بکثرت مستعمل ہے۔ قوت ادرار کی وجہ سے حرارت کو دور کرتا ہے اس لئے بعض اوقات تپ مرکبہ میں بھی استعمال کئے جاتے ہیں نیز بطور مولد منی و شیر اور مبہی استعمال میں لاتے ہیں۔

خُرفہ کے بیج

(عربی) بزر بقلتہ الحمقا۔ فرفخ۔ (فارسی) تخم خرفہ۔ (بنگالی) بڑو لونیا بیج (سندھی) لونک جو بج۔ (انگریزی) PERSLANE SEEDS

یہ تخم دانہ خشخاش کے برابر ہوتے ہیں **رنگ** سیاہ **ذائقہ** پھیکا **مزاج** سرد درجہ دوم تر درجہ دوم **مقدار خوراک** ۳ ماشہ سے ۵ ماشہ تک **افعال و استعمال**۔ مبرد۔ مسکن صفرا اور مدر بول ہے۔ صفراوی اور گرم تپ کو مفید پیاس کو تسکین دیتا ہے۔ صداع گرم اور گرمی معدہ کو نافع۔ رحم اور جگر کی گرمی زائل کرتا ہے۔ حمیات حارہ میں شیرہ نکال کر پلانا نہایت نافع ہے۔

خُرنُوب

(عربی) خرنوب الشوک۔ (فارسی) خرنوب نبطی (لاطینی) CARANTANIA SILIGUS

خرنوب کی دو قسمیں ہیں۔ اوّل **خرنوب نبطی**۔ اس کی شاخیں پراگندہ ہوتی ہیں اور ان پر باریک باریک تیز کانٹے لگے ہوتے ہیں۔ پھول زرد داغ دار ہوتا ہے اور اس کو چھوٹے گردے کے مشابہ پھل لگتے ہیں۔ دوسری قسم کا درخت خرنوب نبطی سے قدرے بڑا ہوتا ہے اور درخت کیکر کے مشابہ ہوتا ہے۔ اور اس کے

پتے املی کے پتوں کی طرح ہوتے ہیں۔ اس کو پنجابی میں جنڈ۔ سندھی زبان میں کنڈی اور انگریزی میں PROSOPIS SPECIGERA کہتے ہیں۔ جب یہ درخت پھل دینے لگتا ہے تو اس کے کانٹے غائب ہو جاتے ہیں۔ دونوں اقسام کے درختوں کو بالشت تک پھلیاں لگتی ہیں۔ خرنوب نبطی کی پھلیوں کو کوئی نہیں کھاتا لیکن چرواہے جنگل میں خرنوب (جنڈ) کی پھلیاں روٹی کی بجائے کھا کر گزر اوقات کر لیتے ہیں کیونکہ ان سے غذائیت حاصل ہوتی ہے۔ **مصلح** بہدانہ و نبات **بدل** ببول کا پھل یا مازو **رنگ** قدرے سیاہ۔ پھول زرد **ذائقہ** شیریں **مزاج** سرد درجہ دوم خشک درجہ دوم **مقدار خوراک**۔ ۶ ماشہ سے ایک تولہ **مقام پیدائش** سندھ سوائے کراچی کے **افعال و استعمال**۔ قابض۔ محلل اورام اور حابس اسہال ہر قسم ہے۔ اس کا ضماد اعضا میں خشکی پیدا کرتا ہے کھلانے سے معدہ اور آنتوں پر بھی قابض اور مقوی اثر ہوتا ہے۔ ہر عضو سے خون بہنے کو روکتا ہے۔ اسہال بند کرتا ہے۔ بطور سنون ہلتے ہوئے دانت مضبوط کرتا ہے۔ خُرنُوب کے تخموں کو باریک پیس کر خروج المقعد میں بطور ذرور استعمال کرتے ہیں۔ بیان کیا جاتا ہے کہ خرنوب (جنڈ) کہنہ کی جڑ میں پانی ہوتا ہے جو بقدر چار تولہ پرانی کھانسی اور دمہ والوں کو پلانا فائدہ بخشتا ہے۔

سیانک لیونڈر

۔(عربی)۔ (فارسی) شب بوی (انگریزی) لے ونڈیولا LAVANDULA اس کی تین قسمیں ہیں (۱) خزامی متعارفہ اس کا تنہ چوکور اور ایک گز تک بلند ہوتا ہے۔ پتے سفید لکیر دار۔ پھول چھوٹے آسمانی رنگ کے اور ان سے کافور جیسی تیز بو آتی ہے۔ زیادہ تر یہ پھول دوائً مستعمل ہیں ان سے روغن حاصل کیا جاتا ہے جس کو آئل آف لیونڈر کہتے ہیں۔ (۲) خزامی کبیر اس کا انگریزی نام سپائک لیونڈر ہے (۳) تیسری قسم اسطوخودس ہے جو الف کی ردیف میں بیان کیا گیا ہے۔ **رنگ** پھول آسمانی **ذائقہ** پھیکا **مزاج** گرم و خشک ۲ **مقدار خوراک** ۶ ماشہ۔ روغن خزامی ایک سے تین قطرہ **افعال و استعمال** مجفف، محلل اورام ریاح، مفرح و مقوی ہے۔ زخموں کو بھرنے اور ورموں کو تحلیل کرنے کے لئے آرد جو کے ہمراہ ضماد کرتے ہیں۔ رحم کے لئے مجفف اور منقی ہونے کی وجہ سے اس کے فرزجہ سے حمل ٹھہر جاتا ہے۔ اس کا روغن سرد

مزاجوں کو مفید ہے۔ ہچکی کو تسکین دیتا ہے اور نفخ شکم اور قولنج میں استعمال کیا جاتا ہے۔

خس

(ہندی) خس۔ (عربی)۔ اسیر (سنسکرت) اُشیر۔ (سندھی) داروں۔ (فارسی) خس خانہ ریشہ۔ (بنگالی) خس خس۔ (گجراتی) کالو والو (انگریزی) کسکس گراس CUSCUSGRASS

یہ ایک قسم کی گھاس ہے جس کی جڑیں بہت لمبی ہوتی ہیں جن سے موسم گرما میں خوشبودار چٹائیاں، پنکھے اور ٹٹیاں بناتے جاتے ہیں اور ان پر پانی چھڑک کر کمرے کی ہوا کو ٹھنڈا اور معطر رکھا جاتا ہے۔ یہی جڑیں دوائً مستعمل ہیں۔ اس میں فولاد کا جزو بھی پایا جاتا ہے۔ **رنگ** زردی مائل بھورا **ذائقہ** تلخ و خوشبودار **مزاج**۔ سرد و خشک بدرجہ دوم **مقدار خوراک**۔ ۵ ماشہ سے ۷ ماشہ تک **مقام پیدائش** حصار (مشرقی پنجاب) اور میسور۔ کارومنڈل۔ چاندا (سی پی) کے ریتلے علاقوں میں بکثرت پیدا ہوتی ہے۔ مدراس کی بندرگاہ سے باہر بھیجی جاتی ہے **نوٹ** خس کا ہوکا عربی نام بھی ہے۔ جو خس مذکورہ کے علاوہ دوسری چیز ہے **افعال و استعمال** مسکن صفرا، خون مبرد و مفرح، مقوی دل اور قابض ہے۔ خفقان، ضعف قلب، غشی اور کثرت تشنگی میں نقوع عرق یا شربت کی شکل میں استعمال کرتے ہیں۔ جوش خون کو دفع کرتی ہے۔ اس کا عطر گرمی کے دردسر کو زائل کرتا ہے۔ ہیضہ میں قے کو بند کرنے کے لئے بمقدار دو بوند دیا جاتا ہے۔ اس کی جڑ کو پانی میں پیس کر اس کا ضماد لگانے سے گرمی کا ضرر اور جسم کی جلن دور ہو جاتی ہے۔

خشخاش

(عربی) بزر الخشخاش۔ (فارسی) تخم کوکنار۔ (ہندی) کھسکھس (گجراتی) کھر کھس۔ (بنگالی) پوست دانہ۔ (تامل) گش گش (انگریزی) پاپی سیڈز POPPY SEEDS

مشہور عام ہے پوست کے اندر سے جو نہایت باریک گول بیج نکلتے ہیں ان کو خشخاش کہتے ہیں **رنگ** سفید اور سیاہ دو قسم کی ہوتی ہے لیکن خشخاش سفید زیادہ مستعمل ہے۔ خشخاش سیاہ تمام افعال میں خشخاش سفید سے مشابہ مگر اس سے قوی ہے **ذائقہ** پھیکا قدرے شیریں۔ **مزاج** سرد درجہ دوم تر درجہ اوّل

Scanned with CamScanner

مقدار خوراک ایک ماشہ تا ۳ ماشہ مصلح شکر، شہد۔ بدل تخم کاہو **افعال واستعمال**
قابض۔ مخدر و منوم، مبرد اور نافع سُعال ہے۔ اعضا کو شل اور سست کرتی ہے۔ نیند لاتی ہے۔ پتلے مواد کو پختہ کرتی ہے۔ پھیپھڑوں اور آنتوں کے جریان خون کو بند کرتی ہے۔ خشک کھانسی کو نافع ہے۔ سینے و حلق کی خشکی زائل کرتی ہے اس کا حریرہ نشاستہ اور مغز بادام کے ساتھ مقوی دماغ و باہ ہے۔ پیشانی اور کنپٹیوں پر اس کا ضماد لگانا بے خوابی کو دور کرتا ہے۔ مخدر ہونے کی وجہ سے تخم خشخاش ایک تولہ بکری کے دودھ بقدر حاجت میں پیس کر گرم کر کے نقرس کے درد پر لگانا مفید ہے شربت خشخاش، لعوق خشخاش اور دیاقوزہ اس کے مشہور مرکبات ہیں تخم خشخاش میں سے ایک میٹھا تیل نکلتا ہے اس کا بیان الگ درج ہے۔

خطمی

(فارسی) ریشۂ خطمی۔ (کاغانی) ڈکسونجیل (عربی) بیخ خطمی۔ (ہندی) ریشہ خطمی۔ (انگریزی) MARSH MALLOW

یہ ایک سدا بہار روئیں دار بھنڈی جیسا پودا ہے لیکن اس سے اونچا ہوتا ہے پتے بڑے بڑے بیضوی شکل کے دندانہ دار اور کھردرے، بھنڈی کے پتوں جیسے پھول خوش نما اور بے بو گچھوں میں نکلتے ہیں اور ان کو گل خیرو کہتے ہیں اور اس کی جڑ قدرے مخروطی شکل کی، ریشہ دار اور لعاب دار ہوتی ہے۔ اس پر لمبائی میں گہری جھریاں پڑی ہوتی ہیں اور اس پر چھوٹے چھوٹے گول داغ ہوتے ہیں اس کو ریشہ خطمی کہتے ہیں۔ دواءً اس کی جڑ، تخم اور پھول مستعمل ہیں۔ **رنگ** سیاہ جڑ سفید اور پھول سفید و سرخ **ذائقہ** پھیکا۔ پھول قدرے تلخ، جڑ پھیکی لعابدار **مزاج** گرم باعتدال۔ **مقدار خوراک** ۵ ماشہ ہے، ماشہ **مقام پیدائش**۔ کشمیر، ہزارہ علاقہ متصل کشمیر۔ مالاکنڈ، خیبر اور کرم ایجنسی۔ نیز میدانی علاقوں میں کے باغات میں بویا جاتا ہے **افعال واستعمال** خطمی کے تخم اور پتے رادع، محلل اور مسکن تاثیر رکھتے ہیں۔ جڑ آنتوں پر مزلق اور مسکن تاثیر کرتی ہے۔ نزلہ و زکام اور سرفہ حار میں اس کے تخموں کا جوشاندہ بنا کر پلاتے ہیں۔ سوزش بول، پیچش اور اسہال صفراوی میں اس کی جڑ کا پانی میں لعاب نکال کر دیتے ہیں۔ رادع اور محلل ہونے کی وجہ سے عرق النساء، وجع مفاصل، ذات الجنب اور ذات الریہ میں اس کے تخموں کو دوسری

مناسب ادویہ کے ساتھ قیروطی بنا کر مالش کرتے ہیں۔ ورم تحلیل کرتی ہے۔ مادہ کو پکاتی ہے۔ درد کو تسکین دیتی ہے۔ طبیعت کو نرم کرتی ہے۔ جڑ کا کیمیائی تجزیہ کرنے پر اس میں ۳۵ فی صد مادہ لعابیہ۔ ۳۵ فی صد نشاستہ۔ پیکٹن شوگر اور ایک یا دو فی صد ایلیتھن (جوہر خطمی) پائے گئے ہیں۔

خوبانی

(عربی) مشمش (فارسی) زرد آلو۔ (سندھی) زردالو۔ (پہاڑی نام) ہاڑی (انگریزی) اپریکاٹ APRICOT

مشہور پھل ہے **رنگ** زرد **ذائقہ** شیریں **مزاج** سرد و تر بدرجہ دوم مغز گرم و تر **مقدار خوراک** پانچ عدد سے دس عدد تک **مقام پیدائش**۔ افغانستان بلوچستان، مغربی ہند۔ پاکستان **افعال واستعمال** ملین مسکن۔ تشنگی اور نافع امراض غلیانیہ صفرا ہے۔ جملہ اعضاء کو قوت دیتا ہے۔ اس کا نقوع صفراوی اور خونی پتوں، سوزش معدہ اور بواسیر کے لئے نافع ہے۔ مادہ کو معتدل القوام کرتا ہے۔ پیاس، خون، جوش خون کو تسکین دیتا ہے۔ صفرا کا مسہل ہے۔ مغز خوبانی میں بھی اور بادام کی مانند لذیذ ہوتا ہے۔ درخت خوبانی کے پتے قاتل کرم شکم ہیں۔

خوب کلاں (خاکشی)

(عربی) خبہ۔ بزر الخمخم۔ (فارسی) تشبہ و خاکچی۔ (سندھی) خاکشیر (انگریزی) SISYMBERIAN SEEDS OF

مشہور عام ہے اس کا پودا نصف گز سے لے کر ایک گز تک اونچا ہوتا ہے۔ پتے لمبے۔ شاخیں باریک اور پھلیاں سرسوں کی پھلیوں سے مشابہ لیکن باریک تخموں سے بھری ہوئی یہ تخم ہی دواءً مستعمل ہیں **رنگ** تخم زردی سرخی مائل **ذائقہ** پھیکا۔ **مزاج** گرم تر بدرجہ دوم **مقدار خوراک** ۵ تا ۷ ماشہ **مقام پیدائش** بلوچستان مغربی پنجاب سے راجپوتانہ تک فصل ربیع میں گیہوں، میتھی سرسوں وغیرہ کے ساتھ پیدا ہوتی ہے **افعال واستعمال** دافع تپ ہونے کی وجہ سے بخاروں میں بکثرت استعمال کرتے ہیں۔ برانی پرانی کھانسی کے لئے مفید ہے یہ چیچک اور خسرہ میں اس کا جوشاندہ پلاتے ہیں اور مریض کے بستر پر چھڑکتے ہیں مسامات کو کھولتی ہے اور دانے جلد نکل آتے ہیں۔ محرقہ بخاروں میں خاکسی مدر یا مشوی استعمال کرائی جاتی ہے۔ ہیضہ میں خاکسی کو گلاب میں جوش دے کر پلاتے ہیں پیاس اور قے کو روکتی ہے۔

خولنجاں (عربی)

(بنگالی) کلیجن۔ (تامل) پرنتی۔ (مرہٹی) کولنجن۔ (سنسکرت) کلنجن (سندھی) پان پاڑ (انگریزی) ALPINIA GALANGA

پان کے برلنے درخت کی جڑ ہے۔ بہتر سخت وزنی سرخ رنگ موٹی اور کم گرہ ہوتی ہے **رنگ** باہر سے سرخی مائل اور اندر سے سفید زردی مائل **ذائقہ** تیز مگر لذیذ **مزاج** گرم وخشک درجہ دوم **مقدار خوراک** دو سے ۳ ماشہ تک **مقام پیدائش** مشرقی پاکستان اور جنوبی ہند۔ مغربی بنگال **افعال واستعمال** مقوی معدہ۔ ہاضم۔ مقوی باہ اور مخرج بلغم ہے۔ تر کھانسی کو مفید۔ آواز صاف کرتی ہے ریاست میسور میں بوڑھوں کی کھانسی اور شعبی نزلہ میں بطور گھریلو علاج بکثرت استعمال کرتے ہیں۔ محرک باہ بھی ہے۔ درد کمر۔ درد گردہ درد کولنج کو نافع۔ یہ دوا تنفسی شکایتوں میں بالخصوص بچوں کے لئے مفید ہے۔ چنانچہ بچوں کی کالی کھانسی میں خولنجاں پیس کر شہد میں ملا کر بطور لعوق چٹانا تشنجات کو کم کر دیتا ہے۔ پان کی جڑ اور ملٹھی پیس کر شہد کے ساتھ چٹانے سے سینے کے تمام امراض کو نافع ہے آواز کو صاف کرتی ہے۔ گانے والے لوگ اس کی جڑ چوسا کرتے ہیں۔ قوت اس کی سات برس تک رہتی ہے۔ جیمس نے خولنجاں کا کیمیائی تجزیہ کر کے تین اجزائے ترکیبی کیمفر ائڈ۔ کالنجن اور آلپنین دریافت کئے ہیں۔ یہ دوا قلبی و عروقی نظام پر خراب اثر رکھتی ہے اور اس کی بڑی خوراکوں سے مرکز تنفس شل ہو جاتا ہے۔

د

دادمردن

(ہندی)۔ (بنگالی) دادمردن۔ (سندھی) دادمار۔ (مرہٹی) ویندو کولی۔ (تامل) شیمی گٹلا (کناری)۔ (انگریزی) رنگ ورم شرب RINGWORM SHRUB

جھاڑ دار پودا ہے۔ اس کی چھال رنگنے کے کام آتی ہے **مقام پیدائش** زیادہ تر بنگال میں پیدا ہوتا ہے **افعال واستعمال** اس کے پتوں کو کچل کر مساوی وزن

سہاگہ یا پتوں کے رس میں عرق لیموں ملا کر داد پر لگانا شافی علاج ہے۔ خشک پتوں کا ٹنکچر یا رُب سنا یا شحم حنظل کی طرح مسہل تاثیر رکھتا ہے منہ آنے میں اس کے کاڑھے سے غرغرہ کراتے ہیں۔

دار چکنا

(عربی) سلیمانی۔ (ہندی) دال چکنہ۔ (فارسی) دار شکنہ۔ (انگریزی) پرکلورائیڈ آف مرکری PERCHLORIDE OF MERCURY

یہ سنکھیا اور پارہ کا مرکب ہے جس کی بھاری ڈلیاں ہوتی ہیں **ذائقہ** پھیکا۔ **رنگ** سفید **مزاج** گرم وخشک بدرجہ چہارم **بدل**۔ سنکھیا **مقدار خوراک** جوہر دار چکنا ایک تا دو چاول **افعال واستعمال** مرہموں میں شامل کر کے قروح خبیثہ پر لگاتے ہیں۔ خوردنی طور پر اس کا جوہر مصفّیٰ خون اور مجفف قروح ہونے کی وجہ سے مرض آتشک میں استعمال کرتے ہیں۔ طب جدید میں اس کا ایک میں دس ہزار کی طاقت کا لوشن زخموں کو دھونے کیلئے بکثرت مستعمل ہے۔ تفصیل کے لئے دیکھو علم الادویہ ڈاکٹری۔ سم قاتل ہے۔ اگر غلطی سے زیادہ مقدار کھالی گئی ہو تو تین انڈوں کی سفیدی پانی یا دودھ میں پھینٹ کر پلائیں۔ بعد میں قے کرائیں۔ اور دوبارہ کچے انڈوں کی سفیدی یا گیہوں کا آٹا پانی میں گھول کر پلائیں۔

دار چینی

(اردو۔ عربی) قرفہ (ہندی) دال چینی۔ (انگریزی) سنے من بارک CINNAMON BARK

ایک درخت کی خوشبودار چھال ہے **رنگ** سرخی مائل **ذائقہ** تیز وشیریں **مزاج** گرم وخشک سوم **بدل** تج **مقدار خوراک** ایک تا دو ماشہ **مقام پیدائش** اس کا اصلی مسکن جنوب مغربی چین ہے لیکن اب آسام اور لنکا میں بھی پیدا ہوتی ہے **افعال واستعمال** اس کی تاثیر مثل قرنفل کے ہوتی ہے چونکہ اس میں کسی قدر ٹینک ایسڈ بھی ہوتا ہے اس لئے یہ قابض تاثیر رکھتی ہے۔ ملطف ارواح ہے۔ سدہ کھولتی ہے۔ مفرح ہے۔ محلل ریاح اور ارواح کی محافظ اور مقوی ہے۔ اس کو معجونوں اور مفرحات میں شامل کرتے ہیں۔ کھانسی اور دمہ کے لئے شہد میں ملا کر چٹاتے ہیں۔ سردی کی وجہ سے پیشاب بار بار آتا ہو تو دار چینی کا سفوف دو ماشہ ہمراہ دودھ کھلانا مفید ہے۔ مالابار شمالی اور جنوبی کنٹرا میں دار چینی کا روغن نکالا جاتا ہے۔ یہ

Scanned with CamScanner

تیل سرد بیماریوں اور سرد دردوں کے لئے مفید ہے اور تقویت باہ کے لئے بطور طلاا استعمال کرتے ہیں۔

دارہلد

(ہندی) چترا یا کشمل۔ (پنجابی) کیملو (فارسی) دارچوبہ۔ (بنگالی) وہر دلہ (پہاڑی) کشمل۔ (کشمیری) کیملو۔ (انگریزی) بربرلیس

BERBERIS BARBERRY ROOT

خار دار پہاڑی درخت لیموں کے پیڑ کے برابر۔ پتے چھوٹے چھوٹے دبیز، سبز رنگ کے جن کے کناروں اور نوکوں پر کانٹے ہوتے ہیں۔ پھل سرخ سیاہی مائل زرشک کے مشابہ جس کو کشمل کہتے ہیں۔ بعض مصنفین نے زرشک کو اس درخت کا پھل قرار دیا ہے۔ رسوت اس لکڑی کا عصارہ ہے۔ یہ لکڑی بل دار ایک سے دو انچ موٹی ہوتی ہے۔ اس کا جوہر موثرہ ایک ایکلائڈ یعنی کھاری جوہر بربرین ہے **رنگ** جڑ زرد پھل سرخ سیاہی مائل۔ پھول زرد **ذائقہ** تلخ۔ **بدل** ہلدی چوٹ کے لئے **مزاج** سرد و خشک بدرجہ اوّل **مقدار خوراک** ۲ ماشہ سے ۵ ماشہ تک **مقام پیدائش**، شملہ، کانگڑہ، کشمیر میں ۸ ہزار فٹ کی بلندی تک پایا جاتا ہے **افعال و استعمال** مسکن، معرق، مصفیٰ خون اور دافع بخار نوبتی ہے۔ موسمی بخار اور جنگل کی آب و ہوا کی وجہ سے ہونے والے بخار میں اس کی جڑ کا جوشاندہ بقدر دو دو تولہ تین گھنٹے کے وقفہ سے ۲۔۳ دفعہ پلاتے ہیں۔ پسینہ لا کر بخار کو اتار دیتا ہے اس کی جڑ کی چھال کا جوشاندہ تلی جگر بڑھ جانے میں فائدہ کرتا ہے اور اس کی شاخوں کو ابال کر پلانے سے پسینہ آ کر ورم والا بخار (گٹھیا) دور ہو جاتا ہے۔ بخار کی کمزوری کے دفعیہ کے لئے اس کی جڑ کا سفوف ملا کر چٹاتے ہیں۔ سارنگدھر میں لکھا ہے کہ دارہلد کے ہمراہ جوشاندہ میں شہد ملا کر پلانا یرقان اور بھس میں نافع ہے۔ آشوب چشم میں تحلیل ردع اور تسکین کے لئے رسوت بکثرت مستعمل ہے چوٹ کی جگہ پر انجماد خون کو روکنے کے لئے دار ہلد اور سفیدی بیضہ مرغ کا ضماد کرتے ہیں

درمنہ ترکی

(عربی) شیخ خراسانی (صوبہ سرحد) جھان (بلوچی) ترخس پیڑا (لاطینی) آرٹی می سیا میری ٹیما

ARTEMISIA MARITIMA

ایک گھاس ہے جس کے پتے سوئے کے برابر ہوتے ہیں۔ شاخیں چوکور اور

تخم کشوث کے تخموں سے مشابہ لیکن ان سے کسی قدر بڑے ہوتے ہیں۔ اس کے خشک غنچوں سے تیار شدہ قلمی جوہر کو انگریزی میں سینٹونین کہتے ہیں **رنگ** پھول زرد و سرخ پتے بھورے **ذائقہ** تلخ **مزاج** گرم درجہ سوم خشک درجہ سوم **بدل** افسنتین و سداب **مقدار خوراک** ایک ماشہ سے تین ماشہ تک، **مقام پیدائش** قرم ایجنسی (صوبہ سرحد) بلوچستان۔ وزیرستان۔ اس کا جوہر روسی ترکستان سے آتا تھا۔ اب گریز (کشمیر) میں بھی تیار ہو رہا ہے **افعال و استعمال** محلل اورام ہے۔ زخموں کو خشک کرتی ہے۔ بالوں کو اگانے کے لئے بڑی مفید ہے اس کو جلا کر روغن بادام تلخ یا روغن زیتون میں ملا کر مرض داء الثعلب (بال تورے) میں سر پر طلا کرتے ہیں۔ کرم شکم خصوصاً کیچوؤں کو ہلاک کرنا اس کا زبردست فعل ہے۔ چنانچہ اس غرض کے لئے اس کا جوشاندہ بنا کر پلاتے ہیں۔ اس کے خشک غنچوں سے ایک قلمی جوہر حاصل کیا جاتا ہے جسے سینٹونین کہتے ہیں اور یہ طب جدید میں کیچوؤں کو ہلاک کرنے کے لئے بکثرت مستعمل ہے ورم استسقاء اور مرکب اور پرانے بخاروں کو دفع کرتی ہے۔ مدر بول و حیض ہے۔ اخلاط فاسد کو براہ دست نکالتی ہے طبیعت کو لطیف کرتی ہے (غیر سمی ہے لیکن جوہر سم قاتل ہے)

درونج

(فارسی)۔ (عربی) درونج عقربی۔ (سندھی) درونج (لاطینی)

DORONICUM SCORHOIDES ROOTS OF

ایک قسم کی گرہ دار سخت جڑ ہے۔ **رنگ** باہر سے بھورا خاکستری۔ اندر سے سفید **ذائقہ** کسی قدر تلخ **مزاج** گرم خشک بدرجہ سوم **بدل** زرنباد **مقدار خوراک** ایک ماشہ سے ۳ ماشہ **مصلح** بادیاں۔ **افعال و استعمال** مقوی و مفرح قلب۔ کاسر ریاح۔ غلیظ۔ حافظ جنین اور تریاق سموم ہے۔ اکثر زہروں کے لئے تریاق ہے حمل کی حفاظت کرتی ہے۔ مسکن طبیعت ہے۔ بلغمی درد سینہ فالج، لقوہ، مالیخولیائے مراقی وغیرہ میں دیگر ادویہ کے ساتھ استعمال کرتے ہیں۔ اکثر امراض بلغمی و سوداوی میں دیگر ادویہ کے ساتھ استعمال کرتے ہیں۔ قوت ہاضمہ کو ترقی دیتی ہے۔ دل کو تقویت دیتی ہے۔ اور دواء المسک کا ایک جزو ہے۔ کافور ایک تولہ۔ درونج عقربی ایک تولہ۔ جدوار خطائی ۶ ماشہ۔ عرق گلاب کے ساتھ چنے برابر گولیاں بنا کر ۳ گولیاں

روزانہ کھانے سے بفضل الٰہی مرض طاعون کا حملہ نہیں ہوتا۔

دم الاخوین

(اُردو) بیجا سار گوند (ہندی) وجے سار۔ (فارسی) خون سیاوشان (بنگالی) رکت سل۔ (مرہٹی) بیلا (انگریزی) کائنو

MALABAR KINO

ایک بڑے درخت وجے سار کی گوند ہے۔ یہ درختوں کو گودنے سے فروری اور مارچ میں حاصل کیا جاتا ہے جب کہ پھول نکلے ہوئے ہوتے ہیں **پہچان** یہ اُبلتے ہوئے پانی یا سپرٹ ریکٹی فائیڈ میں پوری طرح حل ہوجاتا ہے۔ **رنگ** سُرخ **ذائقہ** کسیلا **مزاج** سرد وخشک بدرجہ سوم **مقدار خوراک** نصف ماشہ سے ڈیڑھ ماشہ تک **مقام پیدائش** سنٹرل انڈیا۔ مدراس۔ مالابار کومبٹور۔ نیلگری۔ گوداوری (میسور) سمبل پور (بہار۔ اڑیسہ) اور لنکا **مصلح** کتیرا **بدل** شادنج مغسول۔ **افعال واستعمال**۔ قابض۔ حابس الدم اور مجفف ہے۔ اس کی تاثیر کتھ کے مشابہ ہے۔ لیکن اس سے قدرے کمزور ہے اس کو زیادہ تر خونی بواسیر، نفث الدم، کثرت حیض، اسہال اور پیچش میں کھلاتے ہیں۔ نیز سیلان خون کو روکنے کے لئے تازہ زخموں پر چھڑکتے ہیں۔ اس میں ٹینک ایسڈ گوندوں اور دوسرے مادوں کے ساتھ پایا جاتا ہے اور ڈاکٹر بھی اس دوا کا ٹنکچر اور سفوف اسہال و پیچش کی امراض میں استعمال کرتے ہیں۔

دندانِ فیل

(فارسی)۔ (اُردو) دانت ہاتھی۔ (عربی)۔ عاج۔ (سندھی) عاج جوبورو (انگریزی) ٹسک TUSK

مشہور عام ہے **رنگ** سفید **ذائقہ** پھیکا۔ بدمزہ **مزاج** سرد وخشک بدرجہ دوم **مقدار خوراک** دو سے پانچ ماشہ **افعال واستعمال** اس کا سرمہ مقوی بصارت ہے۔ شہد کے ہمراہ کھانا قوت حافظہ اور فہم وفراست کو زیادہ کرتا ہے تکمید قوت باہ کے لئے مفید ہے۔ حیض سے پاک ہونے کے بعد برادہ دندان فیل ۴ ماشہ باریک کر کے مصری ۸ ماشہ کے ہمراہ عورت کو چند روز کھلانا معین حمل ہے جب ہاتھی مست ہوتا ہے تو اس کے کانوں کے پیچھے جھاگ دار چکنی رطوبت نکلتی ہے اس کو مستی فیل (گجراج) کہتے ہیں اور یہ طلاؤں میں ڈالی جاتی ہے۔

دُوب

(عربی) عشب (پنجابی) دب (فارسی) مرغ۔ (بنگالی) دُربہ (تامل) اروگو (تلنگو) گوکی۔ (سندھی) چھبر ڈبھ (انگریزی) کاؤچ گراس COUCH GRASS

سخت پتی والا مشہور گھاس ہے۔ جس کو گھوڑے بڑی رغبت سے کھاتے ہیں ننگے پاؤں اس کے اوپر سے گزریں تو پتیاں پاؤں میں چبھ جاتی ہیں **رنگ** سبز سفیدی مائل **ذائقہ** قدرے تلخ وکسیلا **مزاج** سرد قریبًا معتدل **مقدار خوراک** سات ماشہ سے ایک تولہ تک **مقام پیدائش**۔ ویران قبرستانوں اور دریا اور جھیل کے کنارے پایا جاتا ہے **افعال واستعمال** مسکن حرارت محلل۔ قابض۔ حابس الدم فساد بلغم وصفرا وخون کی دافع اور مدر بول ہے۔ گرمی کے ورموں کو تحلیل کرتی ہے۔ پیشانی پر اس کا لیپ نکسیر کو بند کرتا ہے جوشاندہ سے غرغرے کرانا منہ آنے کو نافع ہے۔ تل کے تیل میں جلا کر سائیدہ کر کے گرمی دانوں پر ملنا مفید ہے۔ چاول اور ہلدی کے ہمراہ روغن چنبیلی میں پیس کر چیچک کے کھرنڈوں کو اتارنے کے لئے ضماد کرتے ہیں نیز اس کو تنہا پیس کر سُرخ بادہ اور حمرہ (کار بنکل) پر لگانا بہت مفید ہے کیونکہ اس میں ایک قسم کی تریاقیت پائی جاتی ہے۔ خونی بواسیر اور بول الدم میں مثل بھنگ پیس کر اور دودھ ملا کر دیتے ہیں۔ مارگزیدہ اور مریض ہیضہ کو چند عدد مرچ سیاہ کے ہمراہ پیس کر پلاتے ہیں۔

دودھی۔ہزار دانی

(عربی) سوسفند۔ (فارسی) شیرک۔ شیرگیاہ (گجراتی) دودیلی (بنگلہ) ودھیا۔ (سندھی) کھیرل بوٹی (انگریزی) یوفوربیا

EUPHORBIA HIRTA

ایک شیر دار بوٹی ہے۔ جس کے پتے اور شاخوں کو توڑنے سے دودھ نکلتا ہے کیمیاوی تجربہ سے ثابت ہوا ہے کہ اس بوٹی میں ایک قسم کا رال دار گوند پایا جاتا ہے جو اس کا جزو موثرہ ہے۔ یہ تین قسم کی ہوتی ہے۔ ایک قسم زمین پر مفروش ہوتی ہے اس کے پتے بیضوی چھوٹے چھوٹے۔ سرخ سبزی مائل اور شاخیں باریک نرم ونازک ہر ایک حصہ کی رنگت تانبا جیسی ہوتی ہے اس لئے اس کو تانبیشری بوٹی کہتے ہیں بعض لوگ اسے ہزار دانی اور دودھی خرد بھی کہتے ہیں اور یہی زیادہ تر دوائے مستعمل ہے۔ دوسری قسم کا پودا ایک بالشت یا اس سے کچھ زیادہ اونچا ہوتا

ہے۔ اس کے پتے پہلی قسم سے بڑے میتھی کے مشابہ ہوتے ہیں اور شاخیں سبز رنگ کی ہوتی ہیں۔ اس کو **دودھی کلاں یا قاضی دستار یا دودھک چھتری** کہتے ہیں کیونکہ سرِ پتوں کا گول چھتر سا ہوتا ہے۔ تیسری قسم کو **مینڈھا دودھی یا مینڈھا سینگی** کہتے ہیں اس کا بیان علیحدہ درج ہے **رنگ** دودھی خرد کی ٹہنیاں خفیف سرخ روئیں دار اور دودھی کلاں کی ٹہنیاں سبز رنگ کی ہوا کرتی ہیں **مزاج** سرد خشک بدرجہ دوم **مقدار خوراک** ۳ ماشہ سے ۷ ماشہ تک **مقام پیدائش** یہ بوٹی ہند و پاکستان کے تقریباً تمام گرم علاقوں خصوصاً جنوبی پنجاب اور چھانگا مانگا بیں بالعموم سخت اور کنکریلی زمین میں پائی جاتی ہے اور موسم بہار اور برسات میں بکثرت پیدا ہوتی ہے **افعال و استعمال**۔ محرک اعصاب، قابض مسکن اور مصفی خون ہے۔ دودھی خرد کو مصفی خون ہونے کی وجہ سے اورام و شور کو دفع کرنے کے لئے پانی میں پیس کر پلاتے ہیں بقدر ایک تولہ چند عدد سیاہ مرچ کے ساتھ پانی میں پیس کر مار گزیدہ کو پلانا اور بقدر ۲ تولہ شہد میں ملا کر سگ گزیدہ کو کھلانا مفید بیان کیا جاتا ہے۔ مجاری بول وغیرہ پر قابض اور مسکن تاثیر کرتی ہے اس لئے امراض سوزاک، استحاضہ، خونی بواسیر، جریان، سیلان الرحم میں اس کا سفوف بنا کر کھلاتے ہیں۔ اس کے نغدہ میں چاندی اور قلعی کا عمدہ کشتہ تیار ہوتا ہے جو جریان اور رقت منی میں مستعمل ہے۔ وئید دودھی کلاں کو تنفس کی بیماریوں مثلاً کھانسی، نزلہ اور دمہ کے علاج میں بھی استعمال کرتے ہیں۔ چنانچہ ڈاکٹر ایم سی کومان (ماہر علم نباتات) لکھتے ہیں کہ میں نے اس کے ٹنکچر کو ۱۵ سے ۳۰ منم کی خوراک میں ضیق النفس اور سعال مزمن میں نہایت مفید پایا۔

دودھ MILK دودھ ایک لطیف اور زود ہضم غذا ہے اور اس کو ایک کامل حیوانی غذا کہا جاتا ہے کیونکہ اس میں پروٹین (گوشت پیدا کرنے والی خوراک) چربی۔ کاربوہائیڈریٹس (نشاشتہ دار غذا) اور نمک سب اجزاء موجود ہوتے ہیں۔ مختلف حیوانات کے دودھ کی خاصیت مختلف ہوتی ہے اور ہر ایک

؎ جمع ہے مجری کی۔ نالیاں۔

حیوان کے دودھ کی خاصیت اس کی عمر خوراک اور صحت وغیرہ پر بھی منحصر ہے۔ چنانچہ یونانی اطباء مالیخولیا کے مریضوں کو ماء الجبن کراتے وقت ایسی جوان بکری کا دودھ استعمال کرتے ہیں جس کا رنگ سرخ یا سیاہ ہو اور جو دو بچوں سے زائد نہ جنتی ہو۔ نیز تین چار مہینے سے زائد اور چالیس روز سے کم کا بچہ نہ رکھتی ہو۔ ماء الجبن کے دوران میں بکری کو صرف کاسنی، خرفہ، برگ کشنیز سبز وغیرہ سرد سبزیاں کھلاتے ہیں جب دودھ دینے والے حیوانات کو خراب غذا دی جاتی ہے تو دودھ بھی یقیناً خراب ہو جاتا ہے۔ چنانچہ دیکھا گیا ہے کہ جب گائے یا بھینس وغیرہ کو شراب کا لاہن کھلایا جائے تو دودھ میں تھوڑی سی نشہ کی کیفیت پیدا ہو جاتی ہے اسی طرح سبز چراگاہوں میں رہنے والی گائے بھینس کے دودھ میں ہر قسم کے وٹامن (حیاتین) بکثرت ہوتے ہیں لیکن ان کی پرورش خشک گھاس پر کی جائے تو دودھ میں حیاتین کی مقدار گھٹ جاتی ہے۔ دودھ کو مکھیوں اور گرد و غبار سے محفوظ رکھنا چاہیئے اور کسی میلی یا متعفن جگہ یا بیمار کے کمرے میں ہرگز نہیں رکھنا چاہیئے کیونکہ سب غذاؤں کی نسبت دودھ بہت جلد ہیضہ، محرقہ بخار، پیچش اور دیگر امراض کے جراثیم کی آماجگاہ بن جاتا ہے۔

دودھ اونٹنی (عربی) لبن اللقاع۔ (فارسی) شیر مادہ شتر۔ (سندھی) ڈاچی جو کھیر مشہور ہے۔ اس میں چکنائی کم اور نمکیات زیادہ ہوتے ہیں **رنگ** سفید **ذائقہ** قدرے شور **مزاج** گرم خشک ۲ **مقدار خوراک** ایک پاؤ۔ **افعال و استعمال**۔ لطیف، جالی اور مدر بول ہے۔ اس میں چکنائی کم ہوتی ہے۔ مادہ کو معتدل القوام کرتا ہے اورام باطنی کو تحلیل کرتا ہے۔ صلابت طحال، ورم مثانہ، ورم جگر میں شربت بزوری کے ہمراہ پلایا جاتا ہے۔ استسقا کی مزمن حالت میں اونٹنی کا دودھ بڑھا گھٹا کر شربت بزوری یا گلقند کے ہمراہ دیا جاتا ہے۔ اونٹنی کے دودھ کے ہمراہ سکنجبین ۱ ماشہ پیس کر دینا چاہیئے تاکہ معدہ میں دودھ جم نہ جائے۔

دودھ بکری (عربی) لبن الماعزہ (فارسی) شیر بز۔ (سندھی) بکری جو کھیر (انگریزی) GOAT'S MILK

Scanned with CamScanner

یہ اجزائے پنیر وشکر کے کم ہونے کے سبب پتلا ہوتا ہے اور اس میں بہت تھوڑی مقدار میں بکرک ایسڈ بھی ہوتا ہے اس لئے اس سے خاص قسم کی بو آتی ہے **رنگ** سفید **ذائقہ** شیریں **مزاج** سرد درجہ اوّل درجہ دوم مائل بحرارت **مقدار خوراک** چالیس تولہ **افعال واستعمال** ملین مدر بول اور جالی ہے۔ اپنی مائیت اور کمی دہنیت کی وجہ سے گائے اور بھینس کے دودھ کی نسبت لطیف ہے کھانسی سل۔ پھیپھڑے کے زخم اور حلق کی خراش کو مفید ہے۔ خراش مثانہ۔ زخم مثانہ اور خناق کے لئے نافع ہے گرم مزاجوں کو قوت دیتا ہے۔ اکثر امراض گرمی میں مفید ہے بکری کے دودھ سے ماء الجبن بنایا جاتا ہے جو امراض سوداویہ مثلاً مالیخولیا اور جنون وغیرہ اور اخلاط محترقہ کے اخراج اور تبرید وترطیب کے لئے مستعمل ہے۔ منہ آنے کو مفید ہے۔

دودھ بھیڑ

(عربی) لبن الضان۔ (فارسی) شیر میش۔ (سندھی) رڈھو کھیر۔ بکری کے دودھ کی نسبت غلیظ ہوتا ہے اور اس میں چکنائی زیادہ ہوتی ہے **رنگ** سفید **ذائقہ** بدبودار **مزاج** سرد وتر **مقدار خوراک** تین تولہ **افعال واستعمال** دیر ہضم اور ثقیل ہے دماغ کے جوہر، حرام مغز اور قوت باہ کو مفید ہے۔ گوند ببول کے ہمراہ کھانسی آنتوں کے زخم اور پیچش کو مفید ہے

دودھ بھینس

(عربی) لبن الجاموش۔ (فارسی)۔ شیر گاؤمیش (سندھی) مینھ جو کھیر۔ (انگریزی) BUFFALO'S MILK

اس میں چکنائی اور پنیر کے اجزا زیادہ ہوتے ہیں **رنگ** سفید **ذائقہ** شیریں **مزاج** معتدل بارطوبت فضلیہ **مقدار خوراک** دو پاؤ **افعال واستعمال** مُولّد خون منی اور ثقیل۔ اس میں مائیت کم اور دہنیت اور جبنیت زیادہ ہے۔ بدن موٹا کرتا ہے۔ مقوی اعضا ہے خون زیادہ پیدا کرتا ہے۔ بواسیر کو نافع ہے۔ بشرطیکہ اس میں چکڑی کی لکڑی کو جوش دے کر دہی جما کر ہمراہ مصری کے کھائیں۔ بدن خلط غالب کی طرف مائل ہو جاتا ہے۔ غلیظ اور نفاخ ہونے کے سبب ضعف معدہ کے مریضوں کو مضر پڑتا ہے۔ بھینس کے دودھ کی لسی سیندھا نمک، کالی مرچ اور زیرہ ڈال کر پینے سے کوئی نقصان نہیں پہنچاتی۔

دودھ عورت

(عربی) لبن النسا۔ (فارسی) شیر زن۔ جوان معتدل المزاج عورت (جس نے لڑکی جنی ہو) کا دودھ عمدہ ہوتا ہے **رنگ** سفید **ذائقہ** قدرے شیریں **مزاج** سرد وتر بدرجہ دوم **بدل** گدھی کا دودھ **افعال واستعمال** سب سے اعلیٰ قسم کا دودھ عورت کا ہوتا ہے لیکن اس پر چونکہ بچے کی پرورش کا انحصار ہوتا ہے۔ مدر بول ہے۔ رطوبت کو پیدا کرتا ہے۔ ملطف ہے۔ کھانسی خشک کو مفید ہے اکثر امراض دماغی جنون و سرسام، مالیخولیا اور خصوصاً سل اور دق کے لئے مفید ہے۔ اکثر امراض دماغی کے ازالہ کے لئے آنکھوں میں قطور کرتے ہیں۔ اس کو کان میں ڈالنے سے کان کی پیپ بند ہو جاتی ہے۔

دودھ گائے

(عربی) لبن البقر۔ (فارسی) شیر گاؤ۔ (سندھی) گئوں جو کھیر (انگریزی) COWS MILK

اس میں عورت کے دودھ کی نسبت پانی، شکر اور نمکیات کی مقدار کم ہوتی ہے لیکن چکنائی اور اجزائے پنیر زیادہ ہوتے ہیں **رنگ** سفید **ذائقہ** شیریں **مزاج** معتدل بارطوبت فضلیہ **مقدار خوراک** نصف سیر **افعال واستعمال** کثیر الغذا اور زود ہضم، مُولّد منی، مقوی دل اور دماغ ہے بدن کو موٹا کرتا ہے اور طبیعت کو نرم کرتا ہے۔ خفقان اور سل، دق اور پھیپھڑے کے زخم کو مفید ہے۔ بشرطیکہ گائے تندرست ہو۔ تازہ تحقیقات سے معلوم ہوا ہے کہ گائے کے دودھ میں ایلنو ایسڈز اور ٹریپٹوبین موجود ہوتے ہیں اور یہ دونوں مل کر نکوٹینک ایسڈ کی خاصیت پیدا کر دیتے ہیں۔

دودھ گدھی

(عربی) لبن الاتان۔ (فارسی) شیر مادہ خر۔ (سندھی) گڈھ جو کھیر (انگریزی) ASS MILK

رنگ سفید۔ **ذائقہ** شیریں۔ **مزاج** سرد درجہ دوم تر درجہ سوم **مقدار خوراک** بقدر برداشت **افعال واستعمال** رطوبت اور سردی پیدا کرتا ہے۔ مفرح اور جالی ہے۔ مسام اور سُدّہ کھولتا ہے۔ گرم مزاجوں کو زیادہ مفید ہے۔ منہ سے خون آنے کو اور پھیپھڑے کے زخموں کو مفید ہے۔ لاغری دفع کرتا ہے۔ اس میں مائیت

بکری کے دودھ سے بھی زیادہ ہوتی ہے اس لئے سل ودق کے مرض میں عورت کے دودھ کے بعد دوسرے درجہ پر گدھی کا دودھ خیال کیا جاتا ہے کیونکہ یہ عورت کے دودھ کے مشابہ ہوتا ہے۔ دودھ تازہ سات تولہ سے شروع کریں اور آہستہ آہستہ بڑھا کر آدھ سیر تک پہنچائیں۔ روٹی نہ کھائیں اگر بھوک لگے تو پھلوں کا پانی پئیں گدھی کو چارہ میں مکو، چولائی، خرفہ کھلانا مناسب ہے۔

دودھ گھوڑی

(عربی) لبن الرماک۔ (فارسی) شیر اسپ

مشہور عام ہے **رنگ** سفید **ذائقہ** قدرے شور **مزاج** گرم تر **مقدار خوراک** آدھ پاؤ **افعال واستعمال** مُفرح، جالی اور مفتح ہے۔ مقوی باہ اور بھوک بڑھاتا ہے۔ مدربول ہے۔ مثانہ ومجاری بول کو نافع ہے۔ اس کا لتہ معین حمل ہے۔ مدر حیض بھی ہے ضعیفوں کے لئے موافق غذا ہے۔ گھوڑی کے دودھ سے کومس تیار کی جاتی ہے جو مرض سل کے لئے مفید غذا بیان کی جاتی ہے۔ یہ بند ڈبوں میں روس اور ترکستان سے آتی ہے۔

دوقو

(عربی) بزر جزرالبری۔ (فارسی) تخم گذر دشتی۔ (انگریزی) وائلڈ کیرٹ سیڈ

WILD CARROT (SEEDS OF)

جنگلی گاجر کا پودا گاجر ہی کے ہم شکل ہوتا ہے اور ایک بالشت سے دو بالشت تک بلند ہوتا ہے۔ جڑ انگلی کے برابر موٹی اور مزے میں گاجر کی مانند ہوتی ہے۔ تخم اجوائن کے مشابہ۔ لیکن اس سے قدرے چھوٹے ہوتے ہیں **رنگ** زرد **ذائقہ** تیز وتند خوشبودار **مزاج** گرم درجہ سوم خشک درجہ سوم **مقدار خوراک** ۵ ماشہ **مصلح** کتیرا۔ **بدل**۔ کرفس **افعال واستعمال** مفتح۔ کاسر ریاح مدربول وحیض، مُولد منی مقوی باہ منفث بلغم اور مفتت سنگ گردہ ومثانہ ہے اس کو زیادہ تر کاکنج اور آلوبالو کے ہمراہ پانی میں شیرہ نکال کر سنگ گردہ ومثانہ کے مریضوں کو استعمال کراتے ہیں۔ گردہ ومثانہ کی پتھری کو توڑتا ہے۔ پیشاب خوب لاتا ہے۔ مقوی معدہ ہے۔ ریاح ونفخ کو تحلیل کرتا ہے۔ علاوہ ازیں منفث بلغم ہونے کی وجہ سے سینہ کو بلغمی مواد سے صاف کرتا ہے اور تقویت باہ کے لئے معجونات میں شامل کرتے ہیں۔

دونا مروا

(عربی) مرزنجوش۔ (فارسی) مرزنگوش۔ (سندھی) مرو (بنگالی) مرہیا (مرہٹی) مروا۔ (انگریزی) IMPONOES REMIL FORMIES

یہ بودار پودا قریب دو گز اونچا ہوتا ہے۔ اس کے پتے پودینہ سے قدرے لانبے ہوتے ہیں۔ جن سے مخصوص قسم کی بو آتی ہے۔ پھول مثل گل ریحان کے مرزنجوش معرب ہے مرزنگوش کا۔ جو دراصل مرزہ گوش تھا۔ کیونکہ مرزہ چوہے کو کہتے ہیں اور گوش کان کے معنی میں ہے۔ شیخ داؤد انطاکی نے دونا مروا کو چوہے کنی کے مرادف لکھا ہے لیکن صاحب بحر الجواہر نے مخزن کے حوالہ سے یہ قول غلط ٹھہرایا ہے کیونکہ اس کے پتے چوہے کے کان سے کوئی مشابہت نہیں رکھتے **رنگ** پتے سبز پھول سفید۔ بیج سیاہ **ذائقہ** تلخ **مزاج** گرم ۲۔ خشک ۱ **مقدار خوراک** ۹ ماشہ **مقام پیدائش** ندیوں کے کنارے ریتلی زمین میں موسم ساون کے بعد اگتی ہے۔ ڈیرہ دون میں بہت ہوتی ہے **افعال واستعمال**۔ ملطف، محلل اورام۔ مفتح۔ جالی اور جاذب رطوبت ہے اس کا جوشاندہ درد سر ریحی اور لقوہ کو مفید ہے۔ دماغی رطوبت کو چھانٹتا ہے۔ شرباً درد سینہ، دمہ، قولنج ریاحی، ورم جگر اور عظم طحال اور استسقا کو مفید ہے۔ اس کا سونگھنا قاطع نزلات زکام۔ درد سر میں نافع ہے۔ اس کے پتوں کا کاڑھا کھٹمل مارنے کے لئے چارپائیوں کی درزوں میں ڈالتے ہیں۔

دھتورہ

(ہندی) دھتورہ (سندھی) چریودا تورد۔ (عربی) جوزماثل۔ (فارسی) تاتورہ۔ گوزماثل۔ (انگریزی) سٹرے مونیم۔ تھارن ایپل۔

STRAMONIUM THORN APPLE

ایک خودرو خاردار پودا ہے جس کا پتا مشابہ بینگن کے ہوتا ہے۔ پھولوں کی رنگت کے لحاظ سے سفید وسیاہ دو قسم کا ہوتا ہے۔ محققین کے نزدیک رنگت کی تبدیلی افعال وخواص پر چنداں اثر پذیر نہیں ہوتی۔ پھل اخروٹ سے بڑا ہوتا ہے اور اس پر باریک خار لگے ہوتے ہیں اور اس کے اندر چپٹے بیج بھرے ہوتے ہیں اس کے پتے اور تخم دواءً مستعمل ہیں **رنگ** پھول اودا۔ بیج بھورا یا سیاہ **ذائقہ** تلخ **مزاج** سرد درجہ چہارم خشک درجہ چہارم **مقدار خوراک** ۱/۸ رتی سے

Scanned with CamScanner

۲/ رتی تک **مقام پیدائش** ہر جگہ سڑکوں کے کنارے اور گاؤں کے آس پاس **مصلح** روغن زرد **افعال و استعمال** بیرونی طور پر مسکن و مخدر ہے دھتورے کو روغنوں میں مختلف طریقوں سے شامل کر کے وجع المفاصل، نقرس، درد پہلو وغیرہ پر مالش کرتے ہیں۔ درد سر میں پیشانی پر ضماد کرتے ہیں۔ پھوڑے پھنسیوں کو پھوڑنے کیلئے دھتورہ کے پتے کو تیل سے چپڑ کر گرم کر کے باندھتے ہیں۔ دمہ کے دورہ کو روکنے کے لئے پتوں کی دھونی منہ میں لیتے ہیں۔ یا اس کو تمباکو کی بجائے چلم میں رکھ کر پلاتے ہیں مناسب ادویہ کے ساتھ اس کے بیجوں کو بشکل گولی، دمہ، نزلہ، کھانسی، جریان سرعت انزال میں استعمال کرتے ہیں۔ اس کا جوہر موثرہ ہائیوسین ہے۔ اس کے علاوہ اس میں ہائیوسائمین اور اٹروپین کا جزو بھی پایا جاتا ہے یہ ایک زہریلی چیز ہے۔ ۸ رتی سے زیادہ قاتل ہے۔ اس کی زائد مقدار کھانے سے حلق خشک چہرہ سرخ حواس باطل ہو جاتے ہیں۔ پتلیاں پھیل جاتی ہیں آواز بیٹھ جاتی ہے۔ ایسی حالت میں رائی کا سفوف ۶ ماشہ پاؤ بھر پانی میں ملا کر قے کرائیں۔ اس کے بعد تخم پنبہ دانہ (بنولہ) کا شیرہ پلائیں۔ جسم سرد ہو تو بغلوں اور رانوں میں گرم بوتل رکھیں۔ اس کے ٹنکچر اور دیگر مرکبات برٹش فارماکوپیا میں بھی درج ہے۔ اور حب الشفا اور حب سیکران اس کے مشہور یونانی مرکبات ہیں (سم قاتل)

دہماسہ (ہندی)۔ (بنگلہ) درالبھا۔ (گجراتی) دھماسو۔ (سنسکرت) جواسا (بنگالی)۔ کمل۔ (سندھی) ڈاماہو۔ (لاطینی) فوگونیا ایرے بکا۔ (انگریزی) فوگونیا ایربیکا FOGONIA ARABICA

مفروش کانٹے دار بوٹی ہے۔ جوانسہ کے مشابہ ہے لیکن پتا بہت چھوٹا اور پھل دانہ سا۔ اس کے پھول کانٹوں کے سروں پر لگتے ہیں۔ بعض نے اس کو شکاعی اور بعض نے بادآورد کہا ہے **رنگ** پھول سفید **ذائقہ** تلخ **مزاج** سرد خشک بدرجہ اوّل۔ بقول بعض گرمی و سردی میں معتدل **مقدار خوراک** ۳ سے ۵ ماشہ تک **مقام پیدائش** پنجاب اور یوپی کے میدانی علاقوں میں خصوصاً دریاؤں کے کنارے ریتلی زمین میں پیدا ہوتی ہے **افعال و استعمال** مسکن، دافع بخار، مقوی معدہ و جگر اور مصفی خون ہے۔ پیاس بجھاتی ہے۔ قے کو ساکن کرتی ہے۔ سوزش دہن، قے

اسہال، کھانسی اور بخار میں ہم وزن مویز کے ساتھ اس کا جوشاندہ دے سکتے ہیں۔ اس کے پتے لیموں کے عرق میں پیس کر لگانے سے بال سیاہ ہو جاتے ہیں

دھنیا (عربی) کزبرہ یابسہ۔ (فارسی) کشنیز۔ (بنگالی) دھنے (سندھی) دھانا (انگریزی) کوری اینڈر CORIANDER

مشہور ہے اس سے مراد دھنیا کا پھل ہے۔ مسالوں کا عام جزو ہے **رنگ** دانہ بھورا۔ ساگ سبز **ذائقہ** پھیکا اور خوشبودار **مزاج** سرد درجہ دوم خشک درجہ دوم **مقدار خوراک** ۵ ماشہ سے ۷ ماشہ تک **مقام پیدائش** سندھ، پنجاب کے میدانی علاقہ اور مشرقی پاکستان میں اس کی کاشت کی جاتی ہے۔ ٹیوٹی کورن اور وزیگاپٹم کی بندرگاہوں سے ممالک غیر کو بکثرت جاتا ہے **افعال و استعمال**۔ اندرونی طور پر کاسر ریاح، مفرح، مقوی دل و دماغ ہے۔ بخارات دماغ میں چڑھنے کو روکتا ہے اور خفقان، وسواس سدر و دوار کو مفید ہے۔ معدہ کو بھی قوت بخشتا ہے اور دستوں کو بند کرتا ہے۔ دھنیا بیرونی طور پر مسکن تاثیر رکھتا ہے اس کی کلی منہ کے جوش اور گلے کے درد کو نافع ہے۔ دھنیا سبز کا پانی آنکھ میں ٹپکانے سے چیچک کا آبلہ آنکھ میں نہیں پڑتا اور اورام حارہ کو تحلیل کرنے کے لئے اس میں مناسب ادویہ ملا کر لگاتے ہیں۔ اطریفل کشنیزی اس کا مشہور مرکب ہے۔ بھنا ہوا دھنیا نفخ شکم، بدہضمی اور کثرت شہوت کو دور کرنے کے لئے سفوف بنا کر کھلاتے ہیں۔ نیز چھوٹے بچوں کو قولنج میں پانی میں پیس کر یا سفوف بنا کر دیا جاتا ہے کیمیائی تجزیہ سے معلوم ہوا ہے کہ دھنیا کے پتوں میں حیاتین ج (وٹامن سی) اور کیروٹین موجود ہیں۔

دہنہ فرہنگ (فارسی)۔ (عربی) دھنج۔ ایک پتھر مشہور ہے۔ یہ سونا چاندی تانبا اور لوہے کی کان سے نکلتا ہے۔ سونے چاندی تانبے وغیرہ کی کان سے گندھک کے بخارات چڑھ کر کان کے جوفوں میں منجمد ہو کر سخت پتھر بن جاتے ہیں۔ ذہبی یعنی طلائی عمدہ ہے **شناخت** لوہے پر ترشی لگا کر اس پتھر کو گھس کر دیکھیں۔ جس جسد کا ہو گا وہی کس ظاہر کرے گا۔ **رنگ** سبزی مائل چمک دار **ذائقہ** پھیکا **مزاج** گرم خشک بدرجہ چہارم **افعال و استعمال**

Scanned with CamScanner

اکثر زہروں کی مارگ ہے۔ خصوصاً تانبے والا لیموں کے رس میں گھس کر کھلانے سے افیون کا زہر دفع کرتا ہے اور ہمراہ سرکے کے اس کا لیپ داد اور سیاہ داغ اور سفید داغ کو مفید ہے۔ اس کی انگوٹھی پہننا درد گردہ کے لئے بالخاصہ مفید بیان کی جاتی ہے۔ سم قاتل ہے۔ کھانا نہیں چاہیئے بلکہ منہ میں رکھ کر تھوک نگلنا بھی مہلک ہے۔

دہی (عربی) لبن الحامض۔ (فارسی) جغرات (بنگلہ) دئی۔ (سندھی) دھونرو (انگریزی) کرڈ CURD

دودھ میں ضامن دے کر جما لیا جاتا ہے۔ اس میں نائٹروجنی اجزا بکثرت ہوتے ہیں **رنگ** سفید **ذائقہ** قدرے ترش **مزاج** سرد تر درجہ دوم **مقدار خوراک** بقدر ہضم **افعال واستعمال** دہی مسکن حرارت۔ مرطب۔ مسمن بدن اور قابض ہے رطوبت بڑھاتا ہے اور پیاس کو تسکین دیتا ہے ترش ہونے کے باوجود گرم مزاج والوں کے لئے مضعف باہ نہیں اگر آنتوں میں سدے نہ ہوں تو پیچش میں فائدہ بخشتا ہے اور سر کے اوپر ملنا ایسا ہے جیسا روغن کدو ملنا۔ اگر چہرہ پر ملیں تو چہرہ کی خشکی اور سیاہی اور جھائیں کو دفع کرتا ہے۔ دہی کی بالائی مرطب اور منوم ہے جب دہی ترش ہو کر پانی چھوڑ دے یا اس میں بدبو آنے لگے تو اسے ہرگز نہیں کھانا چاہئے۔

دیگچون (عربی) توبال النحاس۔ (فارسی) ثقال مس۔ (انگریزی) COPPER FILLINGS

تانبے کے چورا کو کہتے ہیں جیسا کہ لوہے کے چورہ کو لوہ چون کہتے ہیں۔ **رنگ** سرخ و چمک دار۔ **ذائقہ**۔ کسیلا **مزاج** گرم خشک بدرجہ سوم **افعال واستعمال** جلا کرتا ہے۔ ہر قسم کے زخموں خصوصاً آنکھ کے زخموں کو رفع کرتا ہے کھجلی تر و خشک کو نافع ہے۔ زخم اور آنکھ کے جالے کو مفید ہے مواد ردی و فاسد کو چھانٹتا ہے۔ غیر مدبر کا استعمال جائز نہیں ہے۔

دیمک (اردو)۔ (عربی) ارضہ۔ (سندھی) اڈھی۔ (انگریزی) وائیٹ آنٹ WHITE ANT

مشہور چھوٹا سا کیڑا ہے جس کا سر سفید ہوتا ہے۔ یہ کاغذ کپڑا اور لکڑی کو کھاتا

ہے۔ یہ کیڑے جو چیز کھاتے ہیں اسے مٹی بنا کر نکالتے جاتے ہیں اور لکڑی کو اندر ہی اندر کھوکھلا کر دیتے ہیں مرطوب زمین میں پیدا ہوتی ہے جو بڑا کیڑا کھجور کے برابر ہوتا ہے وہ ملکہ دیمک ہے جسے عرف عام میں **شاہ دیمک** یعنی دیمک کا بادشاہ کہتے ہیں۔ بلکہ دیمک دو انچ تک لمبی اور پتلی انگل کے برابر موٹی ہوتی ہے اس کو زمین کھود کر نکالا جائے تو اس کا دھڑ سفید نرم اور پلپلا نظر آئے گا **مزاج**۔ گرم و خشک بدرجہ سوم **افعال واستعمال**۔ بیل کے کوہان کی چربی میں ملا کر بواسیری مسوں پر لگاتے ہیں۔ شاہ دیمک مقوی باہ معظم و مطول ذکر ہے اس لئے اسے طلاؤں میں شامل کرتے ہیں۔

دیودار (عربی) شجرۃ الجن۔ (سندھی) دیال (بنگلہ) دیودارو۔ (پنجابی) دیار (فارسی) دیودار۔ (انگریزی) PINUS DEODARA

چیڑ کی قسم کا مشہور عام پہاڑی درخت ہے جس سے زیادہ تر ریلوے کی پٹڑی کے تختے (سلیپر) بنائے جاتے ہیں۔ اس کو دیمک نہیں لگتی۔ دریائے جہلم کے ذریعہ جو دیودار آتا ہے وہ سب سے اعلیٰ قسم کا ہوتا ہے۔ دوا میں اس کا تازہ برادہ ہی استعمال کرنا چاہیئے جو ہر آرہ کش اور بڑھئی سے مل سکتا ہے **رنگ** لکڑی سخت قدرے سرخ۔ پتے سبز **ذائقہ** تلخ و تیز بو **مزاج** گرم خشک **مقدار خوراک** برادہ ۲/۱ ۳ ماشہ تک روزانہ **مقام پیدائش** کوہ ہمالیہ۔ شمالی۔ کاغان وغیرہ کے جنگلات میں ۷ ہزار فٹ سے ۱۰ ہزار فٹ کی بلندی تک پیدا ہوتا ہے **افعال واستعمال** قابض اور کاسر ریاح ہے۔ ریاح اور ورموں کو بھی تحلیل کرتا ہے۔ سردی کے درد کو تسکین دیتا ہے۔ اس کی چھال کا باریک سفوف زخموں پر چھڑکتے ہیں اور برادہ کا جوشاندہ درد شکم۔ اسہال۔ تپ نوبتی اور صفراوی بخاروں میں مفید ہے اگر برادہ دیودار کے ساتھ سونٹھ ملا دی جائے تو اس کی تاثیر بڑھ جاتی ہے۔ اس لکڑی کے جوشاندہ میں بیٹھنا مقعد کے زخموں کو مفید ہے۔ دیودار کا برادہ آیورویدک کی مشہور دوا "یوگراج گوگل" کا ایک جزو ہے۔

ڈ

ڈھاک (بنگالی) پلاس (گجراتی) کھاکڑو۔ (پنجابی) چھچھیرا۔ (سندھی) خلاص پاپڑی (انگریزی) بسٹرڈٹیک BUTERRAD FRONDOSO

اس درخت کے پتے برگد کے پتوں کے برابر بڑے لیکن ان کی نسبت کھردرے اور گول ایک ایک شاخ میں تین تین ہوتے ہیں۔ پنجاب اور یوپی میں دکان داران کے دونے بنا کر ان میں خوردنی اشیاء ڈال کر فروخت کرتے ہیں۔ اس کے تخم پلاس پاپڑہ پھول گل ٹیسو اور گوند چنیا گوند کے نام سے الگ الگ درج ہیں یہاں صرف اس کی چھال کا ذکر کیا جاتا ہے **رنگ** پھول سرخ **مزاج** سرد خشک **مقدار خوراک** کونپل ۳ سے ۵ ماشہ تک۔ پوست ۵ ماشہ سے ایک تولہ تک **مقام پیدائش** برما سے لے کر شمالی ہندوستان تک کوہ ہمالیہ کے دامن میں چار ہزار فٹ کی بلندی تک پایا جاتا ہے **افعال و استعمال** اس کے پتے اور پوست قابض، مقوی اور مغلظ منی ہیں بیرونی طور پر پتے پھوڑوں اور بواسیری مسوں کو تحلیل کرنے کے لئے استعمال کئے جاتے ہیں۔ اندرونی طور پر اسہال، بواسیر خونی، جریان اور سیلان الرحم میں کونپلوں کو سفوف کر کے کھلاتے ہیں۔ پوست ڈھاک کے جوشاندہ سے سیلان الرحم میں اندام نہانی کو بذریعہ ڈوش دھوتے ہیں۔ ضیق پیدا کرتا ہے۔ ڈھاک کی جڑ کا چھلکا سفوف بنا کر بمقدار ۶ ماشہ دودھ کے ہمراہ عرصہ تک کھلانا کایاکلپ یعنی محافظ جوانی بیان کیا جاتا ہے۔

ڈیکا مالی یا ڈکملی (گجراتی) ڈکالی (بنگلہ) ہنگو دشیش۔ (سندھی) ڈھکی (انگریزی) CAMBI RESIN

ایک جنگلی درخت چٹ مٹ کا بدبودار گوند ہے مصطگی کے دانوں کی طرح شاخوں پر لگا ہوتا ہے اس کو چھیل لیتے ہیں۔ پھر ہڑ بہیڑہ کی شکل کا ہوتا ہے جو چٹ مٹ پنڈو کے نام سے مشہور ہے۔ کیونکہ ہندی زبان میں پنڈو میوے کا نام ہے۔ پھول سفید۔ پوست کے ڈوڈے کی مانند ہوتا ہے اس کی گوند کو بھی ڈیکا مالی کہتے ہیں

رنگ پھول سفید۔ لکڑی سفید۔ پتے زرد۔ گوند زرد سبزی مائل **مزاج** گرم خشک بدرجہ اوّل **مقام پیدائش** وسطی ہند اور جنوبی ہند **افعال و استعمال** اندرونی طور پر کاسر ریاح اور دافع تشنج ہے اس لئے اس کو زیادہ تر اختناق الرحم اور نفخ شکم وغیرہ عصبی امراض میں استعمال کرتے ہیں۔ قاتل کرم شکم ہونے کی وجہ سے کیچوؤں کے لئے یہ کامیاب دوا ہے۔ خارجی طور پر محرک اور دافع تعفن ہے اس کو بدبودار گندے زخم پر لگانے سے مکھیاں نہیں بھنبھناتیں۔

نوٹ: اس کے پھل پر پسی ہوئی مہندی کے مانند سفوف لگا ہوتا ہے۔

ر

راب (عربی) عصارہ قصب السکر۔ (فارسی) افشردہ نیشکر۔ (سندھی) رس گھاٹی۔ (انگریزی) TREACLE

گنے کے رس کا قوام جو گنے کے رس کو پکا کر بنایا جاتا ہے۔ **رنگ** سرخ ذائقہ شیریں **مزاج** گرم درجہ اوّل تر درجہ دوم **مقدار خوراک**۔ تین تولہ **افعال و استعمال** اکثر اعضا کو قوت بخشتی ہے۔ تینوں خلطوں یعنی صفرا۔ سودا اور خون پیدا کرتی ہے۔ پسینہ خوب لاتی ہے اور خون کو صاف کرتی ہے۔ ملین بطن اور محرک باہ ہے

راسن۔ (راسنا) (عربی) زنجبیل شامی۔ (فارسی) راسن۔ (سندھی) پھاڑہ بوٹی (بنگلہ وسنسکرت) راسنا۔ (ہندی) بانئے سور (لاطینی)

VANCELA ROXBURGHII

اس پودے کی لمبائی تین فٹ تک ہوتی ہے۔ اس کے پتے دو انچ سے $2\frac{1}{2}$ انچ تک لمبے ہوتے ہیں اس کے پھول سبزی مائل زرد یا نیلے رنگ کے ہوتے ہیں اور ان کے کنارے سفید ہوتے ہیں ان پھولوں پر گلابی لکیروں کے نقش و نگار ہوتے ہیں۔ اس کی جڑوں کو راسنا کہا جاتا ہے۔ مثل سونٹھ کسی قدر کلنجن سے مشابہت رکھتی ہے۔ پتوں سے خوشبو آتی ہے۔ فی زمانہ اس کی حقیقت مشکوک ہے رنگ

ظاہر خوب سُرخ۔ روغن خاکستری **ذائقہ** چرپرا و تیز **مزاج** گرم خشک **مقدارِ خوراک** ۵ ماشہ **مقام پیدائش** بہار۔ بنگال۔ گجرات (کاٹھیاواڑ) یوپی اور پنجاب **افعال واستعمال** مفرح۔ مقوی اور کاسر ریاح ہے۔ باہ، مثانہ کو قوت دیتی ہے جوڑوں کا درد، مراقی مالیخولیا اور وحشت و غم کو دفع کرتی ہے۔ ریاح کو تحلیل کرتی ہے۔ ریحی دردوں کے لئے جو تیل تیار ہوتے ہیں ان میں وئید راسنا ضرور ڈالتے ہیں۔ اس کی نغدی پانی یا دودھ ملا کر بچوں کے دانت نکلنے پر باندھتے ہیں اگر تازہ راسن کا عصارہ تین اوقیہ قریباً ½ ۸ تولہ پیا جائے تو بغیر کسی تکلیف کے دیدان کو نکالتا ہے۔

رال

(ہندی) رال۔ دامر۔ (فارسی) راتینج۔ (سندھی) دھوپ (بنگالی) دھونا۔ (انگریزی) ریزن RESIN

سال کی قسم کے درختوں کے تنے کو شگاف دینے پر زرد رنگ کا گاڑھا گوند نکلتا ہے جو جم کر رال بن جاتا ہے۔ رال کے نیم شفاف ڈلیاں ہوتی ہیں۔ جن سے تارپین کی بو آتی ہے **رنگ** سفید زردی مائل **ذائقہ** تلخ بودار **مزاج** گرم اور خشک ۳ بدرجہ سوم **مقدارِ خوراک** ایک ماشہ سے دو ماشہ تک **افعال واستعمال** قابض۔ دافع تعفن اور محلل اورام ہے۔ زخم بھر لاتی ہے۔ مواد سے پاک کرتی ہے۔ مواد کو پختہ کرتی ہے۔ پھوڑوں کے لئے اس کا مرہم اکسیر ہے اس کا سفوف مساوی حصہ کھانڈ ملا کر دن میں ۲-۳ بار تازہ پانی کے ہمراہ کھلانا اسہال پیچش، کثرت حیض اور جریان منی کے لئے نافع ہے۔ پرانی کھانسی اور سل دق میں رال کا تیل مصری یا کھانڈ پر ڈال کر استعمال کراتے ہیں۔ اندرونی طور پر استعمال کرنے سے پھیپھڑوں پر اس کی دافع تعفن اور منفث بلغم تاثیر ہوتی ہے لیکن طب جدید میں رال اندرونی طور پر استعمال نہیں کی جاتی۔

رانگ۔ رانگہ

(عربی) رصاص ابیض۔ (فارسی) ارزیز۔ (بنگلہ) رانگہ (اُردو) قلعی (انگریزی) ٹن TIN, STANNUM

سفید رنگ کی ملائم دھات ہے ملاوٹ لالچی دکان دار قلعی میں سیسہ شامل کر دیتے ہیں **مزاج** سرد و خشک سوم **رنگ** سفید چمک دار **ذائقہ** پھیکا **مقدار خوراک** کشتہ ایک رتی **افعال واستعمال** اس کا کشتہ سوزاک، سرعت رقت

پھوڑے پھنسی اور کھجلی کو نافع ہے۔

رائی

(عربی) خردل۔ (کشمیری) اسود (بنگالی) رائی سر (سندھی) آھر۔ (انگریزی) مسٹرڈ MUSTARD

رائی کا پودا سرسوں کے پودے جیسا ہوتا ہے۔ اس کی چھوٹی چھوٹی پھلیاں ہوتی ہیں جن میں ۳ سے ۵ تک بیضوی شکل کے بیج ہوتے ہیں۔ رائی دراصل سرسوں کی ہی ایک قسم ہے اور بیج بھی تخم سرسوں کے برابر ہوتے ہیں ان میں قریباً ۲۰ تا ۲۵ فی صد تیل ہوتا ہے **رنگ** سفید و سُرخ سیاہی مائل۔ پھول شوخ زرد رنگ **ذائقہ** تلخ و تیز **مزاج** گرم خشک بدرجہ چہارم **مقدار خوراک** ایک ماشہ سے تین ماشہ تک **مقام پیدائش** ہند و پاکستان کا مشہور پودا ہے اور ہر علاقے میں کاشت ہوتا ہے **افعال واستعمال** جاذب رطوبت۔ ہاضم غذا محلل اور مسکن درد ہے یہ بیج زیادہ تر پلستر بنانے کے کام آتے ہیں۔ احتباس حیض اور عسر طمث میں میٹھی بھر پسی ہوئی رائی گرم پانی کے ناند میں ڈال کر اس میں مریضہ کو بٹھاتے ہیں۔ بڑھی ہوئی تلی کو تحلیل کرنے کے لئے رائی۔ نوشادر اور سہاگہ کا سفوف بنا کر بمقدار ۲ ماشہ بعد از غذا کھلاتے ہیں رائی کے بیجوں کا سفوف اچاروں میں پڑتا ہے بطور مقئی بقدر ۲ ماشہ گرم پانی میں ملا کر پلاتے ہیں۔ اس کا تیل خارش۔ کھجلی اور فالج وغیرہ میں مستعمل ہے اس میں روئی کی پھریری تر کر کے گلے کے اندر لگانا حلق کی خراش میں مفید ہے زکام کی حالت میں پاؤں اور ناک کے بانسے پر ملنا فائدہ کرتا ہے۔

رُبُّ السُّوس

(عربی)۔ (فارسی) عصارہ مہک (اُردو) ملٹھی کا ست (انگریزی) EXT OF LIQUORICE

یہ ملٹھی کا رُب ہے **رنگ** سیاہ **ذائقہ** شیریں **مزاج** گرم و خشک بدرجہ دوم **مقدار خوراک** نصف ماشہ سے ایک ماشہ **افعال واستعمال** اس کو زیادہ تر کھانسی کے مرکبات میں استعمال کرتے ہیں۔ دمہ۔ کھانسی۔ حلق کی خرخراہٹ اور معمولی نزلے کو مفید۔ معدے کی سوزش اور پیاس کو نافع ہے قوی مسہل ادویہ کے ضرر کو رفع کرتا ہے۔

Scanned with CamScanner

رتالو

رکتالو۔ (سندھی) کچالو۔ (انگریزی) یام YAM

ایک گول جڑ ہے **نوٹ** رتالو اور پنڈالو ایک ہی قسم کی جڑیں ہیں رتالو کی بیل ہوتی ہے جس کے پتے پان کے ہم شکل ہوتے ہیں اس میں پھل لگتے ہیں۔ اور یہی پھل زمین پر گر کر زمین کے اندر جڑ پکڑ لیتے ہیں۔ زمین جتنی زیادہ ہلکی اور نرم ہوتی ہے۔ اتنی ہی اس کی جڑ موٹی نرم اور لذیذ ہوتی ہے اور جتنی پرانی ہوتی ہے اتنی ہی بڑی اور موٹی ہوتی ہے بطور ترکاری گوشت میں پکا کر اس کا سالن کھاتے ہیں **رنگ** بھورا **ذائقہ** قدرے شیریں **مزاج** سرد و تر **افعال واستعمال**۔ مولد منی، مقوی بدن ہے اور فربہ کرتا ہے۔ ملطف ہے۔ صفرا اور حرارت کو نافع ہے ریاح غلیظ پیدا کرتی ہے۔

رتن جوت

(عربی) ابو خلسا۔ شنجار حنا الغول۔ فارسی شنکار ہو چوبہ۔ کا غانی جوگی بادشاہ۔ انگریزی ایلکنٹ روٹ ALKANET

ایک خاردار نبات کی جڑ ہے۔ اس کا پودا چھوٹا ہے۔ پتے کاہو کے پتوں کے مشابہ مگر ان سے چھوٹے ہوتے ہیں۔ **رنگ** پھول اور بیج سیاہ جڑ نہایت سرخ **ذائقہ** تلخ **مزاج** گرم خشک بدرجہ دوم **مقدار خوراک** ۳ ماشہ سے ۵ ماشہ **مقام پیدائش**۔ ہمالیہ میں کشمیر سے کماؤں تک **افعال واستعمال**۔ قابض مجفف۔ جالی مدمل۔ مدر حیض و بول اور مفتت حصاۃ ہے داخلاً دستوں کو بند کرتا ہے، یرقان، نقرس، درد گردہ اور پرانے بخاروں کو مفید ہے زیادہ تر خارجاً مستعمل ہے۔ چنانچہ مرہموں میں شامل کی جاتی ہے۔ ضماد اس کا موم کے ساتھ زخم کو بھرتا ہے۔ سرکہ کے ساتھ سفید داغ کو دور کرتا ہے۔ خارجاً قابض اور مجفف ہونے کی وجہ سے برص بہق، نملہ، کثرت پسینہ کے لئے نافع ہے۔ بھوت چکتسا ساگر میں لکھا ہے کہ کئی جلدی امراض اور کئی اقسام کی پھنسیوں پر اس کی جڑ کا لیپ کرتے ہیں **نوٹ** مطلق رتن جوت سے اس کی جڑ ہی مراد ہوتی ہے جو تیل کو رنگین کرنے میں مستعمل ہے اور آنکھ کی دوا میں بھی استعمال کی جاتی ہے۔ اس کی جڑ سے لال رنگ نکالا جاتا ہے رتن جوت کے نام سے ایک دیگر پہاڑی بوٹی بھی مشہور ہے جو قریباً ایک بالشت بلند ہوتی ہے اس کے پتے پودینہ کے پتوں کی مانند لیکن اس سے لمبے اور نوک اور

ڈنڈی کی جانب سے پتلے ہوتے ہیں پھول چھوٹا پتلا اور نیلگوں ہوتا ہے۔ اس کی شاخیں، پتے اور جڑ لیس دار ہوتی ہیں۔ صاحب خلاصۃ المفردات نے لکھا ہے کہ اس کا ساگ اہل ہند پکا کر کھاتے ہیں۔

رس بھری

(انگریزی) گوزبری RASPBERRY, GOOSE BERRY

اس نبات کے پتے شاخ وغیرہ مکو کے پیڑ کی مانند ہوتے ہیں لیکن اس سے قد میں بڑی ہوتی ہے پھل غلاف کے اندر **رنگ** زرد **ذائقہ** لذیذ **مزاج** سرد تر ۲۔ **افعال واستعمال** مہزل بدن اور مقوی طحال ہے کل افعال میں مثل مکو کے ہے۔

رس کپور

(انگریزی) HYDRARGYRI, SUBCHLORIDUM.

یہ سیماب، گل ارمنی، پھٹکڑی اور نمک سنگ سے بنایا جاتا ہے **رنگ** سفید قدرے میلا چمک دار **ذائقہ** شیریں **مزاج** گرم ۳ خشک ۳ **افعال واستعمال** رسکپور کا جوہر اڑا کر آتشک، قروح خبیثہ اور ضعف باہ میں بکثرت مستعمل ہے۔ اس کو جوہر منفی کہتے ہیں۔ اس کا مرہم زخمہائے آتشک کو دفع کرتا ہے۔ بغیر تشویہ اس کا استعمال جائز نہیں سم قاتل۔

رسوت

(عربی) حضض ہندی (پنجابی) رسونت (سندھی) رسول۔ (بنگالی) رس دت۔ (انگریزی) ایکسٹرکٹ بربرس EXT-BERBERIS

رسوت کا درخت (دارہلد) کئی قسم کا ہوتا ہے۔ رسوت انہی درختوں کا عصارہ ہے۔ جالینوس وغیرہ یونانی اطباء نے لوکیوں کے نام سے اس کا ذکر کیا ہے اور وہ اس دوا کو التہابی امراض چشم میں نہایت مفید جانتے تھے۔ بازاری رسونت میں ریت اور پتوں کی آمیزش ہوتی ہے اس لئے اس کو استعمال کرنے سے پیشتر گرم پانی میں حل کر کے چھان کر دھوپ یا نرم آنچ پر خشک کر لینا چاہیئے اسے شدھ رسوت یا ست رسوت کہا جاتا ہے۔ **شناخت** عمدہ رسوت وہ ہے جو آگ پر رکھنے سے جل جائے۔ **رنگ** زرد سیاہی مائل **ذائقہ** تلخ خراب **مزاج** سرد ۲۔ خشک ۳۔ بعض کے نزدیک گرمی سردی میں معتدل ہے **مقدار خوراک** نصف ماشہ سے ایک ماشہ **مصلح** انیسوں **افعال واستعمال** مصفی خون اور دافع بخار نوبتی ہے۔ اندرونی طور پر کھلانے سے

Scanned with CamScanner

حرارت کو تسکین دیتی ہے اور آنتوں پر قابض تاثیر کرتی ہے۔ پسینہ لانے اور بخار اتارنے میں وار برگ کے سنکھر کے برابر سمجھی جاتی ہے لیکن جدید تجربات سے ثابت ہوا ہے کہ رسوت میں ملیریا کے جراثیم ہلاک کرنے کی کوئی خاصیت نہیں۔ خونی بواسیر میں اس کو مولی کے پانی میں کھرل کر کے بشکل حبوب کھلاتے ہیں۔ نیز اس کو اسہال بواسیری اور قروح امعا میں خوردنی طور پر بکثرت استعمال کرتے ہیں خون صاف کرتی ہے۔ بچوں کے سرخ بادہ میں اس کو دیگر مصفی خون ادویہ کے ساتھ بشکل گولی (حب سرخ بادہ) بنا کر کھلاتے ہیں۔ شارنگ دھر میں لکھا ہے کہ رسوت کا کاڑھا شہد ملا کر دینے سے یرقان دور ہوتا ہے۔ افیونی کو افیون کی بجائے رسوت کی وہی مقدار کھلانے سے چند دنوں میں افیون کی بدعادت چھوٹ جاتی ہے۔ بیرونی طور پر قابض، مسکن اور رادع ہے۔ اس کو تنہا یا افیون اور پھٹکڑی کے ہمراہ ملا کر آشوب چشم میں پپوٹوں پر ضماد کرتے ہیں اور پیشاب کی نالی کے زخموں کے لئے اس کے آب محلول سے پچکاری کرتے ہیں۔ بچوں کی مقعد پک جائے تو رسوت کا پلانا اور لگانا مفید ہے۔

رواسن

(اردو)۔ (بنگلہ) بکو۔ (مرہٹی) اگستی (سندھی) مانجھاوڑی (انگریزی) AGATI-GRANDIFLORA

اس کے پتے باریک ٹہنیوں پر املی کے مشابہ ہوتے ہیں۔ پھلی لوبیا کی پھلی کی مانند۔ پھول باہر سے نیلا اندر سے سرخ۔ زرد یا سفید **افعال واستعمال** پتے اور پھولوں کا رس نچوڑ کر ناک میں سڑکنا زکام، نزلہ اور دردسر میں مقبول گھریلو علاج ہے سرخ پھول والی رواسن کی جڑ کو پانی کے ساتھ پیس کر متورم جوڑوں پر لیپ کرتے ہیں جب بصارت میں دھندلاپن ہو تو پھول کا رس نچوڑ کر آنکھوں میں ٹپکاتے ہیں۔

نوٹ: بعض کتابوں میں جینتی اور رواسن کو ایک ہی چیز لکھا ہے لیکن یہ غلط ہے۔

روپا مکھی

(عربی) اقلیمیائے[1] فضہ۔ (فارسی) چرک نقرہ۔ (بنگالی) روپے ماکشی

[1] چاندی کی میل کو بھی عربی میں اقلیمیائے فضہ کہتے ہیں۔

(سنسکرت) تارماکشی۔ (سندھی) تھتھی روپی۔

ایک معدنی چیز ہے جو وزن میں بھاری ہوتی ہے اور چاندی کی کان سے نکلتی ہے **رنگ** سفید چمک دار مائل بہ سیاہی **مزاج** سرد و خشک بدرجہ دوم **افعال و استعمال** بیرونی طور پر جالی، قابض اور مجفف رطوبات ہے۔ اس کو مناسب ادویہ کے ہمراہ سرمہ بنا کر ضعف بصر، جالا، ناخونہ اور نزول الماء کے لئے آنکھ میں لگاتے ہیں۔ نیز زخموں کے خراب گوشت کو دور کرنے اور متعفن رطوبت کو خشک کرنے کے لئے بعض مرہموں میں شامل کرتے ہیں۔ اندرونی طور پر مستعمل نہیں۔

رورونتی۔ رودنتی[1]

(فارسی) سنجیونی۔ (بنگالی) رودرادنتی۔ (گجراتی) پلیو (مرہٹی) رودنتی (بمبئی)۔ کنکنی (انگریزی) CRESSACRETICA

اس کی دو اقسام ہیں ایک چھوٹی سی بوٹی جس کے پتے چنے کے پودے سے مشابہ ہوتے ہیں۔ پتوں کی پشت آسمان کی طرف اور رخ زمین کی طرف رہتا ہے۔ اس کے پتے گھنے ہوتے ہیں اور اس کی شاخیں اور پتے ریشم کی طرح ملائم روئیں سے ڈھکے ہوتے ہیں جس کی وجہ سے اس کا پودا چمکدار نظر آتا ہے اس بوٹی سے ہمیشہ پانی ٹپکتا رہتا ہے۔ نیچے کی زمین ایسی چکنی ہوتی ہے گویا تیل ڈالا گیا ہے اور وہاں پر چیونٹیاں جمع رہتی ہیں اس لئے اس کو رودنتی کہتے ہیں اس کا پھول بینگنی، سفید یا زرد رنگ کا شاخ کے آخر میں گچھوں میں ہوتا ہے۔ یہ نایاب بوٹی ہے۔ دوسری قسم رودنتی کلاں ہے اس کا نباتی نام کیپرس مون CAPARIS MOON ہے اس کی اونچائی قریباً دس فٹ ہوتی ہے اس کا پھل بیضوی شکل کا خشک انار کی طرح ہوتا ہے جس کا قطر اخروٹ کے برابر قریباً دو انچ ہوتا ہے اس کا پھل باہر سے سیاہی مائل اور اندر سے گیروے رنگ کا ہوتا ہے **رنگ** سبز بھورا **ذائقہ** قدرے تلخ کسی قدر شور۔ پھل کا سفوف پھیکا آٹے کی طرح **مزاج** گرم درجہ دوم خشک درجہ دوم **مقدار خوراک** ۳ ماشہ تا ۵ ماشہ **مقام پیدائش** میسور، کونکن اور

[1] رودنتی کے لفظی معنی رونے والی ہیں اس کے پودے سے ہر وقت پانی کی بوندیں ٹپکتی رہتی ہیں۔

لنکا کے گھنے جنگلات سے اس کا پھل ماہ اپریل میں حاصل کیا جاتا ہے **افعال واستعمال** ملطف ہے۔ کھانا ہضم کرتا ہے۔ اس کی کھیر بدن کو موٹا کرتی اور مقوی باہ ہے دماغی اور شکمی اعضاء کو مفرح ہے۔ ویدوں کے نزدیک تپ دق اور اور ہر قسم کے جراثیم کو ناش کرنے والی بھنی کو بڑھانے والی جسم کو فربہ کرنے والی اور پرمیہ کو دور کرنے والی رسائن ہے۔ تقویت جسم کے لیے خشک پتوں کا سفوف ۳ ماشہ۔ شہد ۴ ماشہ۔ روغن گاؤ دو تولہ میں ملاکر ہر روز صبح کھلایا جاتا ہے قبل از وقت بالوں کے سفید ہونے کو روکتی ہے۔ زہریلے جانوروں کے کاٹنے پر رودنتی اور بابڑنگ کا ہم وزن سفوف کھلاتے ہیں اور اسی کو کاٹے ہوئے مقام پر لگاتے اور نسوار دیتے ہیں۔ سیماب کو اس کے عرق میں کھرل کیا جائے تو بندھ جاتا ہے۔ عرصہ دراز سے ریاست میسور کے غیر مہذب اور وحشی قبیلے رودنتی کلاں کا پھل کھانسی دمہ اور زکام کے لئے اور اس کا ضماد چوٹ اور خراش کے علاج کے لئے استعمال کرتے رہے ہیں۔ حال ہی میں ایک ڈاکٹر نے اس کے خشک پھل کا سفوف ہم وزن کھانڈ ملاکر بقدر ایک دو ماشہ دن میں تین بار تپ دق کے کم سن مریض کو استعمال کرایا تو اس دوا سے حیرت انگیز فائدہ ہوا۔

روغن اخروٹ

(عربی) دہن الجوز۔ (فارسی) روغن چہار مغز مشہور ہے۔

رنگ سفید **ذائقہ** شیریں **مزاج** گرم تر **افعال و استعمال** فساد بلغم کو دفع کرتا ہے اور باہ کو قوت بخشتا ہے۔ بالوں کو تقویت دیتا ہے اور بلغم کو زیادہ کرتا ہے۔ مفرح اور ملین طبع بھی ہے۔

روغن ارنڈ

(عربی) دہن الخروع۔ (فارسی) روغن بید انجیر۔ (سندھی) ہیرن جو تیل (انگریزی) کیسٹر آئل CASTOR-OIL

مشہور عام ہے۔ یہ ایک فکسڈ آئل یعنی غیر فراری تیل ہے۔ جو ارنڈ کے بیجوں سے نکالا جاتا ہے۔ بغیر حرارت پہنچائے بیجوں کو دبا کر نکالا ہوا تیل طبی استعمال کے لئے بہتر سمجھا جاتا ہے۔ **رنگ** ہلکا سا زرد یا بے رنگ **ذائقہ** بدمزہ پھیکا **مزاج** گرم خشک بدرجہ دوم **مقدار خوراک** دو تولہ تا ۴ تولہ چھوٹے بچوں کے لئے ایک چمچہ خورد **افعال واستعمال** مسہل اور مسکن اوجاع باردہ ہے۔ آنتوں کے سدے کھولتا ہے استسقاء کو مفید ہے۔ حمول رحم اور خصیوں کے ورم کو تحلیل کرتا ہے

اور قولنج کو نافع ہے۔ بچوں، بڑوں اور بوڑھوں کو ہر عمر میں استعمال کرا سکتے ہیں قولنج کے درد میں روغن بید انجیر صابن والے پانی میں ملاکر حقنہ کراتے ہیں۔

روغن السی

(عربی) دہن الکتان۔ (فارسی) روغن کتان۔ (بنگلہ) تیسی تیل۔ (انگریزی) لنسیڈ آئل LINSEED OIL

یہ ایک غلیظ زرد رنگ کا روغن ہے جو السی کے بیجوں کو دبا کر نکالا جاتا ہے **رنگ** قدرے زرد **ذائقہ** تلخ۔ **مزاج** گرم تر **افعال واستعمال** محلل اور مسکن اوجاع ہونے کی وجہ سے اس کی مالش کرتے ہیں۔ قروح امعاء یا قولون کے زیریں حصہ میں سدہ پڑ جانے میں روغن السی کا حقنہ کرتے ہیں جلے ہوئے مقام پر آب چونا مساوی ملاکر لگاتے ہیں۔ چھاپے کی سیاہی بنانے میں بکثرت مستعمل ہے۔

روغن بابونہ

(عربی) دہن البابونج۔ (فارسی) روغن بابونہ

ہندوستان۔ پاکستان اور ایران کا ایک پودا ہوتا ہے اس کا ذکر علیحدہ موجود ہے یہاں اس کے روغن کا ذکر کرنا مقصود ہے اس کے پھول روغن کنجد میں ڈال کر یا پکا کر بناتے ہیں **ذائقہ** تلخ **مزاج** خشک اور گرم **مقدار خوراک** چمچہ خرد بھر **افعال واستعمال** ورموں کو تحلیل کرتا ہے چوٹ اور درد دل کو مفید ہے کمر کے درد اور گٹھیا اور کولہے کے درد اور عرق النساء کو مفید ہے اور بالخاصہ انثیین کے ورم کو نافع ہے کان کے درد کو بھی مفید ہے۔

روغن بلسان

(فارسی)۔ (عربی) دہن بلسان۔ (انگریزی) BALSAM OF MECCA

مشہور عام ہے **رنگ**۔ سفید **ذائقہ**۔ بدمزہ **مزاج** گرم خشک بدرجہ سوم **مقدار خوراک** ایک ماشہ تا دو ماشہ **افعال واستعمال** مقوی معدہ و جگر و دماغ و محلل ورم بارد و اعصاب اور نافع استرخاء ہے صلابت معدہ و جگر کو نرم کرتا ہے۔ سوزاک کہنہ میں مفید ہے۔ اوجاع باردہ اور دماغی سرد بیماریوں میں مستعمل ہے۔

روغن تخم کھیرا۔ ککڑی

(عربی) دہن بزر القثا۔ فارسی روغن تخم خیارین مشہور ہے **رنگ** سفید **ذائقہ** پھیکا۔ **مزاج** سرد تر **افعال واستعمال** فرحت لاتا ہے اور بدن کو فربہ کرتا ہے اور اکثر گرمی کی بیماریوں میں

مفید ہے۔ اور دماغ کو فرحت بخشتا ہے اور بلغم پیدا کرتا ہے۔

روغن تارپین

(انگریزی) آئل ٹرپنٹائن TURPENTINE-OIL

یہ لطیف روغن صنوبر کی ایک قسم کے درخت سے رال کے ساتھ ملا ہوا نکلتا ہے۔ بذریعہ عمل تقطیر رال سے علیحدہ کیا جاتا ہے **رنگ** شفاف۔ بے رنگ **ذائقہ** تلخ اور سوزندہ۔ بو مخصوص ناگوار قسم کی۔ **مزاج** گرم وخشک بدرجہ سوم **مقدار خوراک** ۵ بوند سے ۱۰ بوند **مقام پیدائش** جلو (پنجاب) بھوالی (نینی تال) بریلی (یوپی)، **افعال واستعمال** روغن تارپین زیادہ تر ذات الجنب، ذات الریہ کھانسی وجع المفاصل میں مستعمل ہے۔ روغن تارپین و روغن کنجد ہم وزن ملاکر مالش کریں۔ لنی منٹ ٹرپن ٹائن کی قائم مقام ہے۔ قے الدم اور بول الدم میں بھی خون بند کرنے کے لئے استعمال کرتے ہیں۔ کرم شکم کے لئے بھی دیتے ہیں مگر زیادہ مقدار خوراک خطرہ سے خالی نہیں۔ نفث الدم اور پرانی کھانسی میں چند قطرات کھولتے ہوئے پانی میں شامل کرکے اس کے بخارات سنگھاتے ہیں امریکہ اور فرانس کے تارپین میں ٹرپینز TERPENES اور پائینینز PINENES کے اجزا زیادہ ہوتے ہیں۔ اور ہندوستانی تارپین میں کیرین اور لانگی فولین کے۔ اس لئے اس کو بدیشی تیل کے مقابلہ میں ادنیٰ خیال کیا جاتا ہے ہندوستانی تارپین مصنوعی کافور بنانے میں استعمال نہیں ہوسکتا۔

روغن تل۔ میٹھا تیل

(فارسی) روغن کنجد۔ (عربی) دہن السمسم (ہندی) میٹھا تیل۔ (سندھی) ترن جو تیل۔

زرد رنگ کا تیل ہے۔ بو دھیمی **رنگ** زرد **ذائقہ** شیریں روغنی **مزاج** معتدل لیکن بعض کے نزدیک گرم و تر **افعال واستعمال** مسمن بدن۔ مرطب۔ ملین جلد گھی کی طرح کھانے میں استعمال کرتے ہیں بیرونی طور پر مناسب دوا کے ہمراہ ملاکر مختلف دردوں میں استعمال کرتے ہیں۔ آگ سے جلنے پر لگاتے ہیں مرہم بنانے میں بھی کام آتا ہے۔

روغن چنبیلی

(عربی) دہن یاسمین۔ (فارسی) روغن یاسمین

مشہور عام ہے **رنگ** سفید **ذائقہ** قدرے تلخ **مزاج** گرم تر بدرجہ اوّل **مقدار خوراک** دو ماشہ **افعال واستعمال** چنبیلی کے پھولوں میں بسایا

ہوا سرسوں یا آمل کا تیل اعضائے دماغی کو قوت دیتا ہے لیکن اسکے بکثرت استعمال سے بال جلد سفید ہونے لگتے ہیں خارش کے لیے نافع ہے۔

روغن خشخاش

(عربی) دہن الخشخاش۔ (فارسی) روغن خشخاش۔ (سندھی) کن جو تیل۔

مشہور عام ہے **رنگ** سفید۔ **ذائقہ** پھیکا **مزاج** سرد ۲ تر ۲ **مقدار خوراک** ۶ ماشہ سے ۲ تولہ تک **افعال واستعمال** نیند لاتا ہے سر کے درد کو تسکین دیتا ہے دوسرے تیلوں کی طرح نزلہ پیدا نہیں کرتا۔ روغن بادام اور روغن کدو کے ہمراہ ملاکر سر پر مالش کرنا دماغ کو طاقت دیتا ہے اور خشکی کو دفع کرتا ہے۔ عصبی دردوں کے لئے مفید ہے۔ روغن کدو اور روغن خشخاش کا حصہ مساوی لے کر تلووں نیز سر پر مالش کرنے سے نیند آجاتی ہے۔ یہ کھانے کے بھی کام آتا ہے۔ اس کے علاوہ عمارتی رنگوں اور صابن سازی میں مستعمل ہے۔

روغن زیتون

(فارسی) زیت (عربی) دہن الزیت۔ (انگریزی) آلو آئیل OLIVE OIL

درخت زیتون کے پختہ پھلوں کو دبا کر نکالا جاتا ہے صحائف آسمانی یعنی توریت اور انجیل میں روغن زیتون کا ذکر موجود ہے **رنگ** سبزی مائل **مزاج** گرم ۱ تر ۱ **مقدار خوراک** ۶ ماشہ تا ۲ تولہ **مقام پیدائش** فلسطین عرب۔ ایران اور جنوبی یورپ **افعال واستعمال** خارجی طور پر مرطب، محلل اور مسکن ہے اس لئے سردی کے دردوں پر مالش کیا جاتا ہے اس کی مالش ضعیف اور لاغر بچوں کے لئے مفید ہے خفیف ملین ہے۔ قبض، قروح مقعد، شقاق مقعد اور حصات الکبد (جگر کی پتھری) میں پلایا جاتا ہے۔ بدن کو غذائیت بخشتا ہے۔ محلل اورام ہے۔ پیٹ کے کیڑے مار کر نکالتا ہے۔ اعصاب کو گرم کرتا ہے۔ اس لئے سردی کے اثر کو زائل کرتا ہے۔ اندرونی اعضا کی خراش اور سوزش کو تسکین بخشتا ہے۔ جب ورم امعاء یا سدے کی وجہ سے قولنج ہو تو ایسی حالت میں گلیسرین سرنج سے مقعد میں روغن زیتون کی پچکاری کرنا نہایت نافع ہے جدید تحقیق سے ثابت ہوا ہے کہ روغن زیتون کولسٹرین نامی مادہ کو حل کرلیتا ہے۔ یہ مادہ سنگ مرارہ کا خاص جزو ہے اس لئے سنگ مرارہ کے مریضوں کو روغن زیتون بڑی مقدار میں استعمال کرایا جاتا ہے[1]

[1] عرب ممالک میں گھی کی جگہ استعمال کیا جاتا ہے۔

روغن سرسوں (عربی) دُہن الحرف (فارسی) روغن تلخ۔ روغن سرشف۔ (سندھی) کوڑ تیل۔ (بنگالی) سرشو تیل

مشہور عام ہے **رنگ** زردی مائل **ذائقہ** تلخ **مزاج** گرم خشک درجہ اوّل۔ **افعال و استعمال** مقوی بدن ہے۔ جسم کو گرمی اور تری پہنچاتا ہے۔ اس کو اکثر لوگ گھی کی جگہ کھاتے ہیں۔ بیرونی طور پر خالص یا کوئی دوا ملا کر خارش کے لئے مالش کرتے ہیں۔ آیور ویدک گرنتھوں میں لکھا ہے کہ بچوں کو سرسوں کے تیل سے مالش کرکے (ہلکی) دھوپ میں لٹا دیا جائے تو موٹے تازے ہو جاتے ہیں۔

روغن کایا پٹی کایا پٹی کا تیل۔ (بنگالی) الائچی کا تیل۔ (انگریزی) آئل آف کیجوپٹ OIL OF CAJUPUT

یہ کائی بوٹی کے پتوں سے کشید کیا جاتا ہے **رنگ** شفاف زرد۔ سبزی مائل۔ **ذائقہ** تلخ **مقدار خوراک** ۲ تا ۴ قطرے **مقام پیدائش** یہ سدا بہار درخت بحر ہند کے مجمع الجزائر میں پیدا ہوتا ہے اور اس کا تیل جاوا۔ سیلی بس وغیرہ سے بر آمد کیا جاتا ہے **افعال و استعمال** اندرونی طور پر معرق محرک، کاسر ریاح اور دافع تشنج ہے اس کو بتاشہ یا مصری کی ڈلی پر ڈال کر اختناق الرحم، نفخ شکم، ہچکی اور قولنج میں کھلاتے ہیں۔ بیرونی طور پر محمر ہونے کی وجہ سے وجع مفاصل میں بطور مالش بکثرت مروج ہے عام طور پر بنگالی کبیراج کایا پٹی کا تیل ۱ حصہ، ارنڈی کا تیل ۲ حصہ اور روغن زیتون ۹ حصہ ملا کر تمام عضلاتی دردوں پر مالش کرتے ہیں۔

روغن گل (فارسی)۔ (عربی) دہن الورد۔ (سندھی) گل روغن۔ گلاب کے پھول تل کے تیل میں پکا کر یا عرصہ تک دھوپ میں رکھ کر بنایا جاتا ہے۔

رنگ سرخی مائل **ذائقہ** بدمزہ۔ چکنا **مزاج** مرکب القویٰ **افعال و استعمال** مقوی، محلل اور رادع ہے۔ دردوں کو تسکین بخشتا ہے۔ روغن گل اور سرکہ میں کپڑا بھگو کر بار بار یافوخ (تالو) پر رکھتے ہیں اور پتی اچھلنے میں بدن پر مالش کرتے ہیں۔ تقویت دماغ کے لئے سر پر لگاتے ہیں۔ درد گوش کے لئے کان میں قطور کرتے ہیں۔ چونا زیادہ کھانے سے جو منہ میں زخم پڑ جاتے ہیں۔ ان کے لئے اور آگ سے جلے ہوتے کو مفید ہے۔ بعض اطباء اندرونی طور پر قرحہ معدہ و امعا

میں استعمال کرتے ہیں۔

روغن مال کنگنی مشہور ہے **رنگ** سرخ زعفرانی **ذائقہ** تلخ بدبودار **مزاج** گرم درجہ دوم خشک درجہ دوم **مقدار خوراک** ایک بوند سے ۲ بوند تک **افعال و استعمال** مقوی ذہن و حافظ اعصاب دافع امراض باردہ بلغمیہ۔ نافع وجع القطن، مقوی معدہ و ہاضمہ، کاسر ریاح، مقوی باہ، مصفی خون، مخرج بلغم، امراض باردہ میں کھلاتے ہیں اور مالش بھی کرتے ہیں۔ گھی دودھ ہضم کرتا ہے۔ طلاء مقوی میں بھی شامل کرتے ہیں۔

روغن مغز کدو (عربی) دہن حب القرع۔ (فارسی) روغن مغز کدوئے شیریں مشہور ہے **رنگ** سفید **ذائقہ** شیریں **مزاج** سرد ۲ تر ۱

افعال و استعمال مرطب، دافع تشنج یبسی، دماغ اور بدن کو فائدہ دیتا ہے اور نیند لاتا ہے گرم دردوں کو تسکین بخشتا ہے اور تپ دق کو مفید ہے۔ ورموں کو تحلیل کرتا ہے احتلام کے مریض کو تنہا یا روغن تخم پیٹھا ملا کر سر اکمر اور عانہ پر اس کی مالش نافع ہے

روغن ناریل (عربی) دُہن النارجیل۔ انگریزی COCOANUT-OIL مشہور ہے **رنگ** سفید **ذائقہ** پھیکا **مزاج** سرد و تر۔

افعال و استعمال طبیعت کو نرم کرتا ہے اکثر اعضاء کو قوت بخشتا ہے اور دماغی امراض میں مفید ہے اور بدن کی خشکی کو دفع کرتا ہے۔ بدن کو فربہ کرتا ہے۔ بالوں کو بڑھاتا ہے اور سیاہ کرتا ہے۔ داخلاً و خارجاً مستعمل ہے۔

روغن نیم (عربی) دہن النیب۔ (فارسی) روغن نیب۔ (سندھی) نم جو تیل۔ (انگریزی) NEEM OF

مشہور ہے **رنگ** سیاہی مائل **ذائقہ** تلخ **مزاج** گرم خشک **مقدار خوراک** ۵ بوند سے ۱۰ بوند تک **افعال و استعمال** مصفی خون قاتل کرم شکم، فساد خون کو نافع ہے اور پیٹ کے کیڑے مارتا ہے۔ داخلاً و خارجاً مستعمل ہے۔ اکثر اعضائ کو قوت بخشتا ہے اور زخموں کو مفید ہے۔ قوت بینائی اور باہ کو زیادہ کرتا ہے۔

روہنی (بنگلہ) روہن (سنسکرت) پڑانگا۔ (انگریزی) BASTARD-CEDAR

یہ درخت ۷۰ فٹ اونچا ہوتا ہے۔ پتے ایک ایک ڈالی میں سات سات

عدد لگتے ہیں۔ **رنگ** سبز **ذائقہ** تلخ **مزاج** گرم تر **مقدار خوراک** دو تولہ **مقام پیدائش** شمال مغربی دکن، راجپوتانہ اور سیلون **افعال و استعمال** اسکے چھال کے جوشاندہ کی کلی کرنا گلے کی بیماریوں کو مفید ہے اندرونی طور پر اسہال و پیچش، خفقان اور قلب کی بیماریوں کو مفید ہے نیز باری کا بخار دفع کرتا ہے۔

روہیڑا

(ہندی) روہیڑا۔ (بنگالی) روڈھا۔ (سنسکرت) روہیتکا (انگریزی) بشی گارڈینا BUSHY GAROENIA

یہ درخت دو قسم کا ہوتا ہے ایک کو نر روہیڑا کہتے ہیں اس کے پھول سفید ہوتے ہیں اور اس میں پھل نہیں لگتا۔ دوسری قسم کے روہیڑہ کے درخت کو مادہ روہیڑہ کہتے ہیں۔ اس کے پھول سُرخ رنگ کے ہوتے ہیں اور اس میں پھل لگتے ہیں۔ پھل زرد یا لال رنگ کا گول ہوتا ہے لیکن اس میں تین ابھار ہوتے ہیں۔ بعض مصنفین نے غلطی سے اس کے پھل کو ہی مین پھل راڑا قرار دیا ہے۔ **رنگ** چھال بھوری۔ پھول سُرخ یا سفید **ذائقہ** کسیلا **مقدار خوراک** ایک تا ۲ تولہ **مقام پیدائش** بنگال۔ بہار۔ آسام اور مغربی گھاٹ **افعال واستعمال**۔ مقوی معدہ ہاضم اور ملین ہے۔ اس کی جڑ یا تنے کی چھال کا جوشاندہ دن میں دو بار پلانا بڑھے ہوئے جگر اور تلی کے لئے بہت مفید ثابت ہوا ہے۔

ریٹھہ

(عربی۔ فارسی)۔ (ہندی) بندق۔ (گجراتی) اریٹھا۔ (سنسکرت) ارشنا (سندھی) آریٹھو (انگریزی) سوپ نٹ SOAP NUT

ایک پہاڑی درخت کا پھل ہے جو چھوٹی چھالیہ کے برابر ہوتا ہے۔ یہ پھل گچھوں کی شکل میں لگتا ہے اور اس کے اندر ایک سیاہ رنگ کی گٹھلی ہوتی ہے۔ **رنگ** کرنجی۔ چھال نیلگوں۔ پھول سبزی مائل سفید **ذائقہ** تلخ **مزاج** گرم درجہ دوم خشک درجہ دوم **مقدار خوراک** ۴ رتی سے ایک ماشہ تک۔ بطور مقئی و مسہل ایک ماشہ سے ۳ ماشہ تک **مقام پیدائش**۔ جموں۔ کانگڑہ۔ نینی تال۔ بنگال۔ دکن **افعال واستعمال** نافع صداع و شقیقہ ہے۔ بیرونی طور پر جالی، جاذب اور لاذع ہونے کی وجہ سے اس کو پیس کر برص، بہق وغیرہ میں ضماد کرتے ہیں۔ خنازیری غدد پر سرکہ میں پیس کر لگاتے ہیں۔ پانی میں پیس کر سعوط کرنے سے چھینکیں آکر شقیقہ کو آرام ہو جاتا ہے۔ خفیف مقدار میں کھلانے سے امراض باردہ کو فائدہ بخشتا

ہے معدہ اور ہاضمہ کو قوی کرتا ہے۔ پٹھوں کو قوت بخشتا ہے لیکن زیادہ مقدار میں کھلانے سے قے اور دست لاتا ہے۔ مارگزیدہ کے لئے تریاق ہے۔ مارگزیدہ کو بقدر ۳ ماشہ پانی میں پیس کر دو دو گھنٹے کے بعد پلانے سے تمام سمیت بذریعہ قے و اسہال خارج ہو جاتی ہے اس کی گٹھلی کا مغز قوت باہ کے لئے مستعمل ہیں۔ خناق میں باریک شدہ ریٹھہ کا سفوف پانی میں حل کرکے غرغرے کراتے ہیں۔ اس کی چھال سے پنجاب کی عورتیں دانت صاف کرتی ہیں۔

ریباس

(عربی) ریباس۔ (فارسی) ریواس۔ ریواج۔ (انگریزی) رہوبارب RHUBARB

ایک پیڑ ہے جو گز بھر تک بڑھتا ہے۔ اس کی ڈنڈی کی چوڑائی دو انگل کی ہوتی ہے اور موٹاپن ایک انگلی کے برابر ہوتا ہے۔ جس پر سبز رنگ کی روئیں دار چھال ہوتی ہے۔ ڈنڈی کا وہ سرا جو جڑ سے متصل ہوتا ہے۔ سفید نیلگوں ہوتا ہے اور ڈنڈی کا بالائی حصہ سبز ہوتا ہے عمدہ وہ ہے جس پر ترشی بخوبی ہو اور رس اس میں بہت سا ہو۔ **رنگ** پتے سبز پھول سُرخ **ذائقہ** ترش اور قدرے شیریں **مزاج** مرکب القویٰ **مقدار خوراک** بقدر برداشت **مقام پیدائش** جہاں برف پڑتی ہے یا سردی بہت ہوتی ہے وہاں ریباس پیدا ہوتی ہے آسام اور نیپال و شملہ میں بوئی جاتی ہے **افعال واستعمال** تیز صفرا کو توڑتی ہے اور لطافت بخشتی ہے مقوی معدہ و جگر اعضائے شکمی اشتہا پیدا کرتی ہے گرم مزاجوں کو قوت دیتی ہے وسواس اور خفقان میں نافع ہے یورپ میں اس کو بطور غذا خوراک استعمال کیا جاتا ہے۔ اس کی جڑ کو ریوند چینی کہتے ہیں اس کا بیان الگ درج ہے۔ دیکھو اگلا صفحہ ۲۷۲

ریگ ماہی

(فارسی)۔ (اردو) مچھلی ریت کی۔ (عربی) سمکۃ الصیدا۔ (انگریزی) سینڈ لیزرڈ SANDLIZARD

مشہور عام ہے۔ ریگستانوں میں پائی جاتی ہے۔ قریباً ایک انگل ہوتی ہے۔ **رنگ** زرد **ذائقہ** بودار پھیکا **مزاج** گرم و خشک ۲ **مقدار خوراک** ۳ ماشہ **افعال و استعمال** مقوی باہ۔ بحالت ہیجان اس کی باچھوں سے جھاگ نکلنے لگتے ہیں جو جمع کر لئے جاتے ہیں اسے پیس کر بقدر ایک حبہ زردی بیضہ کے ہمراہ یا مرغ کے

Scanned with CamScanner

شوربے کے ساتھ ملاکر تقویت باہ کے لئے کھلاتے ہیں اطباء نے اس بارے میں ملک شام کے موضع تبوک کی پھلی کی بہت تعریف لکھی ہے۔

ریوند چینی (عربی) راوند۔ (فارسی) بیخ ریباس۔ (کاغانی) چٹیال (بنگلہ) ریون چینی۔ (ہندی) رتے وت چینی (انگریزی) رھی ام RHEUM

یہ ریباس کی جڑ ہے۔ منہ میں چبانے سے تھوک زرد ہوجاتا ہے۔ جدید تحقیق سے ثابت ہوا ہے کہ اس کا جزو مؤثرہ کرائی سوفینک ایسڈ ہے۔ ریوند ہندوستان اور پاکستان کے علاوہ چین میں بہت زیادہ مقدار میں پیدا ہوتی ہے اور ریوند چینی ہی عمدہ خیال کی جاتی ہے لیکن بازار میں ریوند چینی کے نام سے جو ملتی ہے وہ ریوند دواب یعنی چوپاؤں کی ریوند ہے۔ اس کو چوپائے زیادہ کھاتے ہیں اصل ریوند چینی بازار میں **ریوند خطائی** کے نام سے مل سکتی ہے اس کا سفوف زرد اور چمکدار ہوتا ہے یہ ختا (چین) سے آتی ہے اور مہنگی بکتی ہے اور دوسری ریوند کا سفوف خاکستری زرد رنگ کا بنتا ہے۔ ہندو پاکستان کی ریوند ادنیٰ درجہ کی ہوتی ہے اس لئے چینی مال کا مقابلہ نہیں کر سکتی **رنگ** زرد سرخی مائل **ذائقہ** تیز و بدمزہ **مزاج** مرکب القویٰ۔ کیونکہ دست لاتی ہے اور بعد ازاں قبض بھی پیدا کرتی ہے **مقدار خوراک** ڈیڑھ ماشہ تا دو ماشہ **مقام پیدائش** ڈلہوزی، شملہ، نینی تال، مسوری، دھرم سالہ (کانگڑہ) میں چھ ہزار فٹ سے لے کر دس ہزار فٹ کی بلندی تک پائی جاتی ہے۔ **افعال واستعمال** مقوی و محرک جگر ہے۔ بخار بوجہ خرابی جگر میں قلمی شورہ، نوشادر وغیرہ کے ہمراہ کھلاتے ہیں۔ پیشاب اور حیض جاری کرتی ہے اور سدہ کھولتی ہے۔ آنتوں کو فضلات ردی سے پاک کرتی ہے۔ ریاح کو تحلیل کرتی ہے یہ جگر کے ساتھ خصوصیت رکھتی ہے اور پرانے بخاروں کو نفع دیتی ہے۔ ہٹیلے زخموں پر ریوند چینی گھس کر ذرا سا دیسی صابن ملاکر پھایا لگاتے ہیں۔ اس سے مواد صاف ہوکر زخم مندمل ہوجاتا ہے۔ آسام کے باشندے اس کا استعمال زیادہ تر خوراک کے طور پر کرتے ہیں۔

ز

زبرجد زمرد کی قسم سے ایک قیمتی پتھر ہے۔ بہتر وہ ہے جو شفاف سبز رنگ صاف ہو اور جلد نہ ٹوٹ سکے۔ سبز صاف کم رنگ کو مصری اور زرد مائل بہ سبزی کو قبرصی اور زرد مائل بہ سرخی کو ہندی کہتے ہیں **رنگ** سبز اور سرد **مزاج** سرد و خشک بدرجہ سوم۔ گیلانی نے سرد دوسرے درجہ میں اور خشک پہلے درجہ میں تحریر کیا ہے **مقدار خوراک** دو ماشہ **مصلح**۔ شہد **بدل**۔ زمرد۔ **مقام پیدائش** زمرد کی کان میں پیدا ہوتا ہے[1] **افعال واستعمال** اس کے خواص زمرد کی طرح ہیں۔ مفرح ہے۔ خون کو روکتا ہے۔ پتھری کو توڑ کر نکالتا ہے۔ بینائی کو قوت دیتا ہے۔ بعض اطباء اس کو کحل الجواہر میں داخل کرتے ہیں۔ اس کو پیس کر کھانے سے دل کو طاقت آتی ہے اس میں حرارت برداشت کرنے کی بڑی طاقت ہوتی ہے۔ اس لئے اسے بجلی کے سامان وغیرہ کی صنعتوں میں استعمال کیا جاتا ہے۔

زخم حیات (بنگلہ) ہیم ساگر۔ (سندھی) کوتک۔ اندرونتی۔ (لاطینی)

KALANHOE LACINIATA

یہ بوٹی زمین پر مفروش ہوتی ہے۔ اس کے اوپر روئیں سے ہوتے ہیں جڑ پتلی دلبی پتے چونی کے برابر۔ شاخوں اور پتیوں کے پاس کاسنی کی طرح ڈوڈیاں بکثرت بُردار نہایت چھوٹے سیاہ تخم سے بھری ہوئیں جب اس کے پتے زمین کو چھوتے ہیں تو اسی سے جڑیں نکل کر پودا بن جاتا ہے اس کا رنگ سبز مائل بہ سفیدی ہوتا ہے۔ خشک ہونے پر خاکستری رنگ کی ہو جاتی ہے **مقدار خوراک**۔ دو تولہ۔ **مقام پیدائش** پنجاب کے میدانی علاقہ خصوصاً ضلع راولپنڈی میں تقریباً ہر جگہ ندیوں تالابوں اور جوہڑوں کے کنارے فروری سے جون تک بافراط مگر نومبر۔ دسمبر اور جنوری میں کمیاب ہوتی ہے **افعال واستعمال** بیرونی طور پر محلل اور حابس الدم اور اندرونی طور پر

---

[1] ضلع ہزارہ (پاکستان) میں خام زبرجد کا بہت بڑا ذخیرہ دریافت ہوا ہے۔

مصفّیِ خون ہونے کی وجہ سے دافع جذام و آتشک بیان کی جاتی ہے۔ زخم حیات تازہ ایک تولہ کو نصف پاؤ پانی میں گھوٹ چھان کر، روز تک نہار منہ پلانے سے کرم شکم مر کر نکل جاتے ہیں۔ اس کے پتوں کو کچل کر تازہ زخموں اور ضرب و سقطہ پر باندھتے ہیں۔ آدھ سیر بوٹی کی لگدی میں ایک تولہ سیسے کے ٹکڑے رکھ کر اس کے اوپر کھدر لپیٹ کر اوپر مٹی کا لیپ کر دیں اور گڑھے میں دس بارہ سیر اپلوں کی آگ دینے سے سرخ رنگ کا کشتہ ہو جاتا ہے جو اسہال خونی بواسیر اور سوزاک میں مستعمل ہے۔

زراوند دراز

(فارسی۔ عربی) زراوند۔ (انگریزی) اَرِسٹولوکیا ARISTOEBEHIA

زراوند ایک درخت کی جڑ ہے۔ بڑی کو زراوند طویل (ارسٹولوکیا لونگا) چھوٹی کو زراوند مدحرج (ارسٹولوکیا روٹنڈا) کہتے ہیں۔ دونوں کی تاثیر تقریب قریب ہے۔ زیادہ مستعمل مدحرج ہے **رنگ** سُرخ سیاہی مائل۔ **ذائقہ**۔ تلخ۔ **مزاج** گرم درجہ سوم خشک درجہ دوم **مقدار خوراک** تین ماشہ تا پانچ ماشہ **افعال واستعمال**۔ مُدِرّ بول و حیض، مُحلّل، مُسَخِّن، مُنفّث، مُسہل بلغم، قاتل کرم شکم، جالی، احتباس بول و حیض و نفاس و تنقیہ رحم اور اخراج جنین کے لئے اندرونی و بیرونی طور سے مستعمل ہے۔ رطوبت کو جذب کرتی ہے اور خون سرد اور ریاح کو تحلیل کرتی ہے بلغم کو چھانٹتی ہے۔ سدّہ کو کھولتی ہے۔ پیٹ کے کیڑے نکالتی ہے۔

زراوند مدحرج

(عربی)۔ (فارسی) زراوند گرد۔ (انگریزی) ارسٹولوکیا روٹنڈا AROLUNDA

فندق کے برابر گول جڑ ہے **نوٹ** زراوند کی ایک قسم ہندوستان میں ہوتی ہے اس کو ایشر مول کہتے ہیں **رنگ** باہر زرد اندر سرخی مائل **ذائقہ**۔ تلخ۔ **مزاج** گرم اور خشک درجہ دوم **مقدار خوراک** ۳ ماشہ تا ۵ ماشہ **افعال واستعمال** محلل ملطف، قابض، مفتح، مقطع و مخرج بلغم، جالی، مسکن اوجاع، منبت لحم، مدر حیض ریاح اور ورموں کو تحلیل کرتی اور طاقت بخشتی ہے۔ سینہ اور پھیپھڑوں اور معدہ کو

[1] اس فارسی لفظ کے لغوی معنی ظرف طلا ہیں۔ اس دوا کا رنگ طلائی ہوتا ہے اسلئے اس مناسبت سے یہ نام رکھا گیا [2] یہ لفظ دو یونانی کلمات سے مرکب ہے ایک ارسٹو بمعنی مفید یا خوب اور دوسرے لوکیا بمعنی نفاس پس اسکے معنی ہوتے نفاس کے لئے مفید تھے اس دوا کو یونانی اطباء ادرار بول و حیض کیلئے بکثرت استعمال کرتے ہیں

اور دماغ کو طاقت دیتی ہے۔ دمہ اور پرانی کھانسی کے لئے مفید ہے اور بلغم کو چھانٹتی ہے اس کے اندر قوت قابضہ کے ساتھ قوت مفتحہ بھی ہے جس سے اس کا فعل قبض کمزور ہو جاتا ہے لیکن اس کے ساتھ گل ارمنی یا اقاقیا ملا دیا جائے تو اس کی قوت قابضہ قوی ہو جاتی ہے۔

زرشک

(عربی) انبر باریس۔ (فارسی) زرشک۔ زرک۔ (انگریزی)

A. ROLUNDA BERBERIS VULGARIS

ایک خار دار درخت کشمل (چترا) کا پھل ہے۔ اس کے تنے کی لکڑی کو دارہلد اور اس کے عصارہ کو رسوت کہتے ہیں۔ **رنگ** اودا اُودا سرخ۔ **ذائقہ** چاشنی دار کھٹا میٹھا **مزاج** سرد و خشک **مقدار خوراک** ۳ ماشہ تا ۵ ماشہ **افعال واستعمال** صفرا کی تیزی کو توڑتی ہے اور پیاس کو تسکین دیتی ہے۔ معدہ اور جگر کی گرمی کو دور کرتی ہے۔ صفراوی دستوں کو بند کرتی ہے خفقان حار اور ضعف اشتہا میں مفید ہے۔

زفت رُومی

(عربی) زفت رَطب۔ (فارسی) قطران AMERPHOPHALUS

گوند کی قسم سے ہے جو صنوبر کے قسم کے درخت کی لکڑی سے بطریق خاص حاصل کیا جاتا ہے۔ علامہ نجم الغنی لکھتے ہیں۔ راتینج درخت صنوبر کا گوند ہے اور زفت اس کی رطوبت ہے۔ جب زفت رطب کو آگ پر خشک کر لیا جائے تو زفت یابس ہو جاتا ہے **رنگ** سیاہ **ذائقہ** تلخ **مزاج** گرم خشک بدرجہ دوم **بدل**۔ قیر اور قطران **مقدار خوراک** ایک ماشہ سے دو ماشہ **افعال واستعمال**۔ محلل و مفتح ہے۔ بیرونی طور پر طلا کرنے سے خون کو ظاہر جلد کی طرف جذب کرتا ہے۔ اس لئے اس کو مقوی و محرک طلاؤں میں استعمال کرتے ہیں۔ بیرونی طور پر مرہموں میں خون پھنسیوں اور صلابت رحم کے لئے بھی استعمال کرتے ہیں اندرونی طور پر دافع عفونت اور مخرج بلغم ہے لیکن زیادہ استعمال کرنے سے ہاضمہ بگڑ جاتا ہے قے آتی ہے اور سر میں درد ہوتا ہے۔ (قریب بسم)

زمین قند

(عربی) زمین قند۔ (فارسی) سوسین کند (تلیگو) منچا کند۔ (سندھی) سورن۔ (بنگالی) اوَل۔ لاطینی CAMPANULATUS

کچالو کی مانند ایک درخت کی جڑ ہے۔ اس کے جسم پر جڑ چھوٹی چھوٹی گلٹیاں ہوتی

ہیں انہیں کاٹ کر زمین میں بیج کے طور پر گاڑ دینے سے اس کا پودا اگتا ہے **رنگ** سرخی مائل **ذائقہ** پھیکا کسیلا **مزاج** گرم درجہ دوم خشک درجہ دوم **مقام پیدائش** ہند و پاکستان کے گرم و مرطوب علاقوں میں اس کی کاشت کی جاتی ہے **افعال و استعمال** اس کا سالن یا اچار بنا کر استعمال کرتے ہیں۔ آیورویدک طب کے کئی نسخوں کا جزو اعظم زمین قند ہے۔ بواسیر خونی کے لئے زمین قند کو املی کے پتوں اور دھان کے چھلکوں کے ساتھ ابال کر استعمال کراتے ہیں تاکہ اس کا تیزابی مادہ زائل ہو جائے یا زمین قند کے گرد چکنی مٹی کا لیپ کر کے آگ میں پکاتے ہیں اور اسے نمک لگا کر کھاتے ہیں زمین قند دو قسم کا ہوتا ہے ایک خودرو دوسرا کاشت کردہ۔ خودرو یعنی جنگلی زمین قند میں تیزابی مادہ زیادہ ہوتا ہے اسلئے پکانے سے پیشتر اسکو اچھی طرح ابالنا چاہیے پھر اسکے ٹکڑے یا قتلے بنا کر گھی یا تیل میں تلیں جب سرخ ہو جائیں تو بطور ترکاری پکا کر کھائیں۔ اس طریقہ سے بالکل بے ضرر ہو جائے گا اور لذیذ بن جائے گا ۔فساد بلغم کو دفع کرتا ہے چنانچہ کھانسی اور دمہ میں پرانے گڑ اور نمک کے ہمراہ ایک مٹی کی ہانڈی میں گل حکمت کر کے جلاتے ہیں اور اسے باریک پیس کر بقدر نصف ماشہ پان میں رکھ کر کھلاتے ہیں۔ قلیل الغذا ہے اور قابض ہے۔ باؤ گولہ اور موٹاپا میں بھی مفید ہے۔ صفرا کا غلبہ بڑھاتا ہے اسلئے جلدی امراض داد، خارش، جذام وغیرہ میں مضر ہے۔

زنگار

(عربی) زنجار (بنگلہ) تامڑ جھنگار۔ (گجراتی) جنگار۔ (انگریزی)

SUBACETATE OF COPPER

ایک چیز ہے جو سرکہ اور تانبے سے بنتی ہے۔ اصلی زنگار کی پہچان یہ ہے کہ اس کو باریک پیس کر اور پانی ملا کر کھرل کر لیا جائے تو تھوڑی دیر پڑا رہنے سے تمام زنگار تہ نشین ہو جاتا ہے۔ پانی میں بالکل نہیں گھلتا۔ البتہ گرم تیل میں حل ہو جاتا ہے **رنگ** سبز آبی **ذائقہ** کسیلا **مزاج** گرم اور خشک درجہ چہارم **افعال و استعمال**۔ اکال، مفرح، مجفف، قروح اور دافع عفونت ہے۔ اصلی زنگار باریک پسا ہوا ایک تولہ گندہ بہروزہ ایک چھٹانک گرم کئے ہوئے میں حل ہو جاتا ہے اور اس کو زنگاری مرہم کہتے ہیں یہ مرہم پھوڑوں پھنسیوں اور گندے زخموں پر لگاتے ہیں مناسب ادویہ کے ساتھ سرمہ میں ڈال کر جالا پھولا میں استعمال کرتے ہیں

اور سرمہ باریک پسا ہوا ایک چھٹانک زنگار تین ماشہ ملا کر کھرل کر کے بطور سرمہ رد ہوں (ککروں) پر لگاتے ہیں۔ ماکولاً زہر قاتل ہے۔

زوفا

(عربی) زوفائے یابس۔ (فارسی) زوفائے خشک۔ (انگریزی)

HYASSOPUS

ایک بوٹی ہے جو زمین پر مفروش ہوتی ہے۔ ہر ایک شاخ کی گرہ پر زردی مائل پھول ہوتا ہے **رنگ** سبز سیاہی مائل **ذائقہ** تلخ **مزاج** گرم خشک بدرجہ دوم مقدار خوراک ۳ ماشہ سے ۵ ماشہ تک **مقام پیدائش** ملک شام **افعال و استعمال** محلل اورام اور بلغم کو براہ دست نکالتی ہے اس لئے زکام و نزلہ، ذات الریہ، بلغمی کھانسی اور دمہ میں اس کا جوشاندہ دیا جاتا ہے۔ معدے کے کیڑے نکالتی ہے۔ ورموں کو تحلیل کرتی ہے۔ شربت زوفا اس کا مشہور مرکب ہے جو کہ کھانسی میں بکثرت مستعمل ہے

زہر مہرہ

(عربی) حجر السم۔ (فارسی) فاد زہر کانی۔ باد زہر معدنی (انگریزی)

MINERAL BEZOAR

ایک نہایت ہلکا پتھر ہے جو مختلف رنگوں کا ہوتا ہے۔ سب سے بہتر زہر مہرہ خطائی ہے جو کوہستان خطا سے آتا ہے اس کی شناخت یہ ہے کہ اس کے کھانے کے بعد کڑوی چیز کھائی جائے تو کڑوی معلوم نہیں ہوتی رنگ سفید مائل بہ زردی یا سبزی **مزاج** سرد خشک درجہ دوم **مقدار خوراک** سفوفاً ایک ماشہ **مقام پیدائش** کوہستان خطا تبت۔ خراسان اور وسط ہند **افعال و استعمال** قابض، مفرح اور تریاق سموم ہے خفقان، ضعف قلب اور امراض وبائیہ مثلاً طاعون، ہیضہ میں بکثرت مستعمل ہے۔ کل مزاجوں کے موافق ہے اور اکثر زہروں کا مارگ ہے ہر قسم کے زہر کو دفع کرنے کے لئے گھس کر پلایا جاتا ہے۔ بچھو وغیرہ کاٹنے کی صورت میں مقام گزیدہ پر گھس کر طلا کیا جاتا ہے اکثر مفرح و مقوی حبوب و معاجین میں شامل کیا جاتا ہے۔ بچوں کو پیاس کی زیادتی میں پانی میں گھس کر پلانا آب کشنیز کے ہمراہ اس کا طلا کرنا گرم اورام کو نافع ہے۔

زیرہ

(عربی، فارسی) کموں۔ (سندھی) جیرو۔ (بنگالی) جیرہ۔

کیرم

CARUM

سونف کے مشابہ بیج ہیں لیکن اس سے چھوٹے کسی قدر خمیدہ ہوتے ہیں سیاہ

اور سفید دو قسم کا ہوتا ہے لیکن زیرہ سیاہ زیادہ تر استعمال کیا جاتا ہے۔ **رنگ** سفید یا سیاہ **ذائقہ** شیریں چرپرا **مزاج** گرم وخشک **مقدار خوراک** ۳ ماشہ سے ۵ ماشہ تک **مقام پیدائش** صوبہ سرحد۔ بلوچستان، کماؤں، گڑھوال، چمبہ اور کشمیر (گریز کشمیر) کا زیرہ بہترین ہوتا ہے **افعال واستعمال** گرم مصالحہ اور چوزوں میں بکثرت استعمال کیا جاتا ہے مقوی معدہ اور جگر اور آنتوں کو قوت بخشتا ہے۔ پھیپھڑوں کو قوی کرتا ہے اور گرمی پیدا کرتا ہے اور ریاح و درموں کو تحلیل کرتا ہے اور بلغم کو کم کرتا ہے اس کی مداومت بدن کو دبلا کرتی ہے۔ ہضم میں مدد دیتا ہے۔ سفید زیرہ سوزاک کے لئے کا ایک اہم جزو ہوتا ہے اور زچہ کو چھاتی کا دودھ بڑھانے کے لئے بھی دیا جاتا ہے بیرونی طور پر جالی قابض اور مجفف ہے، ناخونہ، جالا وغیرہ کو زائل کرنے کے لئے باریک پیس کر آنکھ میں ڈالتے ہیں۔ جوارش کمونی کا جزو اعظم ہے یہ ایکوا اور آئل برٹش فارماکوپیا میں بھی درج ہیں اور اس کو بطور مقوی معدہ اور کاسر ریاح استعمال کیا جاتا ہے۔ زیرہ کے تیل سے شراب، صابن اور دوسری سنگار کی چیزوں میں خوشبو پیدا کی جاتی ہے۔

س

ساگوان

(فارسی) فیل گوش۔ (سندھی) ساگ جوون۔ (بنگلہ) شلوگن۔ گاچھ (انگریزی) INDIAN TEAK TREE

یہ درخت سال کی قسم کا ہے۔ پتے بڑے بڑے ہاتھی کے کان کی مانند اور کھردرے ہوتے ہیں اس کے پتوں کو ہاتھوں میں ملنے سے ہاتھ لال ہو جاتے ہیں **ذائقہ** پھیکا کسیلا **مزاج** سرد وخشک **افعال واستعمال** مصفی خون ہے۔ اس لئے خون کے ہر قسم کے فساد کو دور کر کے اس کی اصلاح کرتا اور باد و بلغم کے فساد کو بھی دفع کرتا ہے۔ لکڑی گھس کر لیپ کرنا صفراوی دردسر دفع کرتا ہے۔ لکڑی کا کوئلہ پوست خشخاش

کے پانی میں بجھا کر لیپ کرنے سے پھوڑوں کا ورم دور ہو جاتا ہے۔

ساگودانہ۔ سابودانہ

(انگریزی) سیگو SAGO مشہور عام ہے۔ سفید دانے۔ جو ایک درخت کے تنے سے حاصل ہوتے ہیں **رنگ** سفید **ذائقہ** پھیکا **مزاج** گرم وتر درجہ اول **مقدار خوراک** بقدر ہضم **مصلح** شکر **بدل** اراروٹ **افعال واستعمال**۔ اسہال پیچش اور بخار کے مریضوں کے لئے بہترین غذا ہے بدن کو فربہ کرتا ہے دودھ میں اس کی کھیر بہت لذیذ ہوتی ہے پانی میں بھی کھیر پکا کر کھائی جاتی ہے۔ لطیف اور زود ہضم ہے۔ بیمار کی طبیعت کے بالکل موافق ہے۔

سال۔ ساکھون

(عربی) ساج (فارسی) شال (بنگالی) شال کاچھ (سندھی) شال۔ (انگریزی) THE SALTREE

ایک بہت مضبوط پہاڑی درخت ہے اس کی لکڑی کے شہتیر عمارتوں میں استعمال کئے جاتے ہیں۔ اس میں چھوٹے سے پھل آتے ہیں قحط پڑنے پر لوگ اس پھل کو پیس کر روٹی بناتے ہیں کیونکہ اس میں نشاستہ کی بہت مقدار ہوتی ہے۔

اس درخت کی گوند کو رال کہتے ہیں۔ سال نر ہے اور ساگوان مادہ **رنگ**۔ لکڑی سرخ۔ پتے سبز۔ پھل سیاہ **ذائقہ** تلخ **مزاج** سرد وخشک **مقدار خوراک** ۳ ماشہ **مقام پیدائش** ڈیرہ دون۔ مسوری اور مغربی بنگال کے جنگلات **افعال واستعمال** اس کی رال آگ میں پھینکنے سے خوشبودار دھواں نکلتا ہے اس لئے اس کو ہندو گھرانوں میں مورتی پوجا کے وقت جلاتے ہیں۔ قابض ہونے کی وجہ سے کھانڈ کے ہمراہ پیچش میں کھلاتے ہیں۔ رال کا سفوف بقدر دس رتی اُبلے ہوئے دودھ نصف سیر میں ملا کر روزانہ صبح کے وقت پینا باہ بڑھاتا ہے اس کے برادہ کی دھونی سے مچھر مر جاتے ہیں وبائی ہوا کی کثافت وسمیت باطل ہوتی ہے لیپ محلل دموی وصفراوی اورام ہے معدہ کی سوزش اور پیاس کو تسکین دیتا ہے۔

سالپرنی

(ہندی) سری ون (مرہٹی) سالون۔ سال ونٹر (گجراتی) سال ونٹر سمیرو۔ (سنسکرت) شالپرنی۔ (بنگلہ) شال پان

(لاطینی) ڈیسموڈیم گینجیٹکم DESMODIUM GANGETICUM

اس کا خوشنما پودا دو تین ہاتھ اونچا ہوتا ہے۔ایک تنا جڑ سے سیدھا نکلتا ہے ہر ایک شاخ پر پتے متبادل لگتے ہیں۔یہ ۳ سے ۶ انچ لمبے اور ڈیڑھ سے تین انچ چوڑے اور نوک دار ہوتے ہیں۔ ماہ ساون میں جامنی یا گلابی رنگ کے پھول چھ سے بارہ انچ لمبی منجریوں میں آتے ہیں بھادوں اور اسوج میں تپلی چپٹی اور ٹیڑھی پھلیاں لگتی ہیں۔جن پر ٹیڑھے روئیں بکثرت ہوتے ہیں۔اس لئے کپڑے پر لگ جائیں تو چپک جاتی ہیں **حصص مستعملہ** پنچ انگ رنگ لکڑی سیاہ پتے گہرے سبز **ذائقہ** تلخ **مزاج** گرم **مقدار خوراک** چھ ماشہ سے ایک تولہ **مقام پیدائش**۔ کالکا، شملہ۔ کانگڑہ۔ کوہ مری **افعال و استعمال** وئیدک طب میں بکثرت مستعمل ہے اور دشمول (دس جڑوں) میں شمار ہوتی ہے۔یہ رسائن خیال کی جاتی ہے۔سالپرنی کی جڑ کا جوشاندہ مرض پینس[1] کے لئے مفید ہے اس کے پنچ انگ کا جوشاندہ بگڑے ہوئے زکام اور کھانسی کو فائدہ بخشتا ہے۔ اسے چرائتہ کے ہمراہ جوش دے کر بخاروں میں بھی دیتے ہیں۔

سانپ

(عربی) حیہ۔ (فارسی) مار۔ (ہندی) ناگ سرپ (سندھی) ناگ (انگریزی) سنیک SNAKE

مشہور موذی جانور ہے اس کی بہت سی اقسام ہیں جن میں پھنیر یا ناگ (کوبرا) کوڑیالا (وائپر) اور افعی زیادہ مشہور ہیں۔پھنیر سانپ عموماً سیاہ رنگ کا ہوتا ہے۔کوڑیالا سانپ کا رنگ زردی مائل خاکستری یا ہلکا بادامی ہوتا ہے اور اس کے جسم پر کالے اور بادامی نشانوں کی تین قطاریں ہوتی ہیں۔ باہر کی دو قطاروں کے نشانوں کے گرد سفید حلقے ہوتے ہیں افعی کا رنگ زردی مائل خاکستری ہوتا ہے اور اس کی پیٹھ پر سفید سے رنگ کی دو ٹیڑھی لکیریں سر سے دم تک ہوتی ہیں سر پر چوکور سا نشان صلیب کی شکل کا ہوتا ہے۔سانپ کے منہ میں زہریلی تھیلیاں اوپر کے جبڑے کی پچھلی طرف ہوتی ہیں اور ان تھیلیوں کا کاٹنے والے دانتوں سے

[1] اس مرض میں ناک سے سخت بدبو آتی ہے۔

تعلق ہوتا ہے۔جس وقت ان دانتوں پر دباؤ پڑتا ہے تو زہر تھیلیوں سے باہر ٹپک پڑتا ہے یہ زہر حاصل کرنے کے لئے سانپ کے منہ کو کھول کر ان دانتوں کو کسی چیز سے دبانا پڑتا ہے۔یہ زہر بالکل بے رنگ ہوتا ہے اس کا قوام نہ پانی کی طرح پتلا نہ انڈے کی سفیدی کی طرح گاڑھا ہوتا ہے جب اس کو دھوپ میں خشک کیا جاتا ہے تو یہ ہلکے پیلے رنگ کے دانوں میں تبدیل ہو جاتا ہے۔ہر سانپ موسم بہار میں اپنے بدن سے باریک جالی دار پوست اتار دیتا ہے اس کو کینچلی کہتے ہیں **مزاج** گرم وخشک بدرجہ سوم **مقدار خوراک** سانپ کے زہر کی ایک رتی کا سواں حصہ ہے **افعال و استعمال** سانپ کی چربی بیرونی طور پر جالی اور جاذب خون ہے۔کہتے ہیں کہ سیاہ سانپ کی چربی مالش کرنے سے بال عمر بھر پیدا نہیں ہوتے نیز اس کو تقویت باہ کے لئے بطور طلا استعمال کرتے ہیں۔تسہیل ولادت اور بواسیری مسوں کو خشک کرنے کے لئے اس کی کینچلی کی دھونی دیتے ہیں اور روغن زیتون میں جلا کر داء الثعلب پر لگاتے ہیں۔اس کی کینچلی کو کاغذوں اور کپڑوں میں رکھنے سے کیڑا نہیں لگتا ہندو اطبا سانپ کے زہر کی خفیف مقدار تازہ گنے کے رس میں ملا کر استسقا کے مریضوں کو استعمال کراتے رہے ہیں۔آیورویدک کئی رسوں میں اس کا استعمال ہوتا ہے لیکن سوائے اس کے کہ یہ آنتوں پر مخرش تاثیر کی وجہ سے مسہل تاثیر رکھتا ہے اس کا کوئی فائدہ نہیں ہوتا کیونکہ بذریعہ دہن کھلانے سے یہ معدہ اور آنتوں میں جذب نہیں ہوتا۔یہ بات یاد رکھیں کہ منہ مسوڑوں یا حلق میں زخم ہوگا۔ تو یہ زہر زخم کے ذریعہ خون میں جذب ہو کر زہریلا اثر پیدا کرے گا۔مغربی طب میں اس کو مرگی، رعشہ اور رقت الدم جریانی کے علاج میں بذریعہ انجکشن استعمال کیا جا رہا ہے لیکن کوئی خاطر خواہ نتیجہ نہیں نکلا۔

سانڈہ

مشہور جانور ہے جو گرگٹ یا گلہری کی مانند لیکن اس سے بڑا ہوتا ہے۔اس کی چربی اور تیل دواءً مستعمل ہے **مزاج** گرم وتر بدرجہ اول **افعال و استعمال** بطور مقوی جاذب رطوبت معظم ذکر اور مہیج باہ عضو تناسل پر مالش کرتے ہیں۔

سپاری

چھالیہ (عربی) فوفل ۔ (فارسی) پوپل (ہندی) سپاری (گجراتی) سوپاری ۔ (بنگلہ) گو آ ۔ (انگریزی) بیٹل نٹ BETAL NUT (لاطینی) ایریکی سیمینا

ایک درخت کا پھل ہے ۔ اس کو باریک کتر کر پان کے ساتھ کھاتے ہیں اس کی دو اقسام ہیں ایک مدور مخروطی جس کو جہازی چھالیہ کہتے ہیں ۔ دوسری گول جس کو مانک چندی کہتے ہیں ۔ اگر چھالیہ کو کاٹنے پر اس کے اندر سفید سفید لکیریں زیادہ ہوں تو وہ اچھی ہوتی ہے اس میں ایک الیکلائڈ "اریے کولین" پایا جاتا ہے جو قاتل کرم شکم تاثیر رکھتا ہے **رنگ** باہر سے بھوری **ذائقہ** کسیلا۔ **مزاج** سرد خشک درجہ دوم **مقدار خوراک** ۳ ماشہ سے ۵ ماشہ تک **مقام پیدائش** گرم حصص ہندوستان جنوبی ہند ۔ بمبور ۔ کنارا ۔ مالابار ۔ آسام **افعال واستعمال** قابض ، رادع اور محلل اورام ہے اس کو باریک کتر کر پان کے ساتھ کھاتے ہیں ۔ اس کا سفوف دستوں کو بند کرنے کے لئے کھلاتے ہیں ۔ دانتوں کو مضبوط کرتی ہے اس لئے اس کو جلا کر سنونات میں شامل کرتے ہیں ۔ گرم ورموں پر اس کا لیپ کرتے ہیں معجون سپاری پاک اس کا مشہور مرکب ہے جو جریان الرحم کے لئے بہت مفید ہے ۔

ستاور

(ہندی) ستاور (سندھی) ست وری (گجراتی) شتاوری (سنسکرت) شت مولی (انگریزی) ASPARAGUS

یہ ایک بیل دار پودا ہے اس کا تنا اور شاخیں خاردار ہوتی ہیں ۔ کانٹے تیز اور مڑے ہوئے ہوتے ہیں ۔ اس کے پتے بالوں کی طرح باریک ہوتے ہیں ۔ اس کو وئید شتو مولی کہتے ہیں کیونکہ اس نبات کی سینکڑوں جڑی ہوتی ہیں ۔ جڑ میں لمبائی میں لکیریں ہوتی ہیں ۔ یہی جڑ اندرونی اور بیرونی طور دواءً مستعمل ہے ۔ موٹی اور سفید ستاور اچھی ہوتی ہے قوت اس کی چار برس تک رہتی ہے **رنگ** جڑ سفید زردی مائل پھول سفید **ذائقہ** شیریں لیس دار **مزاج** سرد تر بدرجہ اول **مقدار خوراک** ۷ ماشہ سے ایک تولہ تک **مقام پیدائش** مشرقی پاکستان کے باغات **افعال واستعمال** مقوی باہ ، مولد شیر اور مغلظ منی ہے رقت منی اور

جریان کو مفید ہے ۔ دودھ بڑھاتی ہے اس کو زیادہ تر تنہا یا مناسب ادویہ کے ساتھ سفوف بنا کر کھلاتے ہیں ۔ تازہ جڑوں کا رس دودھ میں ملا کر سوزاک کے مریضوں کو استعمال کرایا جاتا ہے ۔ مشہور وئیدک نارائن تیل میں ستاور شامل کی جاتی ہے ۔

ستونا

(ہندی) سَت وَن ۔ چھتی دن ۔ چھتون ۔ (مرہٹی) ساتون ستونیا (نیپالی) چاتی دان ۔ (بنگالی) چھاتن ۔ چتون ۔ (سنسکرت) شیپت پرن (انگریزی) ڈیٹا بارک (لاطینی) السٹونیا سکولیرس ALSTONIA SCHOLARIS

یہ سدا بہار درخت قریبًا ساٹھ فٹ اونچا ہوتا ہے اس کی چھال کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے ہوتے ہیں ہر ایک ٹکڑا درمیان سے کھوکھلا ہوتا ہے اور اس کی ساخت اسفنجی ہوتی ہے اس میں کسی قسم کی بو نہیں ہوتی ۔ پتے سنبل کے پتوں سے مشابہ ہوتے ہیں اور ایک ایک شاخ میں سات سات لگتے ہیں اس درخت کو لمبی لمبی پھلیاں جوڑوں کی شکل میں لگتی ہیں ۔ پھول پھاگن میں لگتے ہیں ۔ جیٹھ میں پھل آتا ہے اس کی خشک چھال دوا میں کام آتی ہے **رنگ** چھال کی بیرونی سطح کھردری خاکستری رنگ کی ہوتی ہے لیکن اندرونی سطح کا رنگ ہلکا بادامی ہوتا ہے پھول ہرے سفیدی مائل **ذائقہ** چھال تلخ **مقدار خوراک** ۔ ایک تولہ سیال رب چمچہ خرد قدرے پانی ملا کر **مقام پیدائش** یہ درخت صوبہ سرحد ، مشرقی بنگال اور جنوبی ہندوستان کے خشک جنگلوں میں ۳ ہزار فٹ کی بلندی پر خودرو پیدا ہوتا ہے **افعال واستعمال** اس کے تازہ پتوں کی پلٹس گندے اور سڑاند دار زخموں پر لگانے سے زخم صاف ہو جاتا ہے اس کے پتوں کا رس ادرک کے رس میں ملا کر عورتوں کو ایام زچگی میں پلانے سے رحم کی آلائش بہت جلد خارج ہو جاتی ہے اس کی چھال قابض مقوی اور دافع بخار تاثیر رکھتی ہے ۔ اسہال مزمن ۔ حمی نزلی یعنی نزلہ کے بخار میں اس کی چھال نافع ثابت ہوئی ہے ۔ کیمیائی تجزیہ سے اس سے ایک تلخ جوہر برآمد ہوا ہے جس کا نام ڈی ٹین DATAIN یعنی جوہر ستون رکھا گیا ہے اس کی تاثیر مثل کونین ہے امریکہ اور ہالینڈ کے اطباء اسے کونین کے برابر مفید خیال کرتے ہیں ۔ جب امعاکی خرابی کے ساتھ موسمی بخار کی شکایت ہو تو اس کا خیسانده پلاتے ہیں ۔ تقویت ہضم کے

Scanned with CamScanner

لیے پیپل کا سفوف اور بخار کے بعد کی کمزوری میں اتیس کا سفوف آش ماشہ میں چھڑک دیتے ہیں۔

ستیاناسی

(عربی) شجرالثوم۔ (فارسی) بادنجان دشتی۔ (بنگالی) سورن چھیری (ہندی) اُجڑ کانٹا۔ (انگریزی) ییلو تھسل YELLOW THISTLE

یہ خودرو پودا دو فٹ سے سوا گز تک اونچا ہوتا ہے کھیتوں میں پیدا ہو کر انہیں اُجاڑ دیتا ہے اس لئے اجڑ کانٹا اور ستیاناسی کہتے ہیں۔ پتے بینگن کے پتوں سے مشابہ مگر کانٹوں سے بھرپور۔ پھول نازک اور ملائم۔ گل لالہ کی مانند۔ ماہ فروری و مارچ میں لگتا ہے جس میں ایک چارخانہ ڈوڈہ چھوٹے چھوٹے سیاہ گول بیجوں سے بھرا ہوا ہوتا ہے۔ سوکھ کر ڈوڈا پھٹ جاتا ہے تو بیج زمین پر گر پڑتے ہیں۔ ان کے بیجوں کو آگ پر ڈالا جائے تو پٹاخوں کی طرح تڑختے ہیں۔ شاخ توڑنے پر زرد رنگ کا لیس دار اور بدبودار دودھ نکلتا ہے اس کی جڑ کٹھ کے ہم شکل ہوتی ہے اسے چوک کہتے ہیں **رنگ** تازہ پودا سبز، خشک زرد۔ پتے سبز سفید ریشوں والے۔ پھول زرد سنہری بیج سیاہ۔ جڑ خاکی۔ کانٹا سفید **ذائقہ** تلخ **مزاج** سرد۔ **مقدار خوراک** سبز پتے اور شاخیں ۵ تولہ تک تخم ۴ تا ۹ ماشہ۔ بیجوں کا تیل ۳ تا ۷ بوند بطور مسہل ۵ تا ۳۰ بوند۔ جڑ کی چھال ۴ ماشہ سے ایک تولہ تک دودھ ۳ سے ۵ بوند تک **مقام پیدائش** ہندو پاکستان ہر جگہ سوکھے جوہڑوں، کھنڈرات اور کھیتوں میں ماہ بیساکھ سے ساون تک بکثرت پیدا ہوتی ہے۔ اس پودے کا اصلی وطن میکسیکو ہے اس لئے انگریزی زبان میں اس کو میکسی کن پوپی بھی کہتے ہیں

افعال و استعمال مسہل و مقئی قاتل کرم شکم اور دافع فساد و بلغم و خون ہے۔ استسقاء کے مریض کو سانبھر نمک میں ستیاناسی کے بیجوں کا تیل چند بوندیں ڈال کر کھلانے سے بہت فائدہ ہوتا ہے سات بوند بتاشہ میں ڈال کر دودھ کے ہمراہ کھلانے سے بے خوابی کی شکایت دور ہو جاتی ہے۔ ستیاناسی کی جڑ (چوک) عرق لیموں یا پانی میں گھس کر بواسیری مسوں پر لگانے سے درد کو فوراً آرام آجاتا ہے اور چند روز تک یہ عمل جاری رکھیں تو مسے گر جاتے یا مرجھا جاتے ہیں چوک کو باریک پیس کر مغلئی پھوڑے (لاہور سور) پر چھڑک دیں اور اس کے اوپر کسی مرہم کا پھایا چسپاں کر دیں۔ اگلے روز پھایا اتار کر نیم کے جوشاندہ سے زخم کو دھو کر صاف کریں اور پھر سفوف چھڑک کر اوپر مرہم کا پھایا چسپاں کریں

یہ عمل دو دفعہ کافی ہے۔ پھر روئی کی گدی گھی میں تر کر کے زخم پر رکھیں تو چند یوم میں زخم بالکل درست ہو جائے گا۔ جڑ کا چھلکا ایک تولہ۔ مرچ سیاہ ۵ عدد نصف سیر پانی میں گھوٹ کر شہد خالص ۴ تولہ ملا کر پینا پھوڑے، پھنسی، خارش، چنبل، برص اور آتشک کے لئے مفید ہے۔ ستیاناسی کی موٹی شاخ توڑ کر دودھ جمع کر لیں۔ تو خشک شدہ دودھ پانی میں گھس کر آنکھ میں لگانا آشوب چشم کا دافع ہے۔ اس کے بیجوں کا تیل ۳-۴ بوند بتاشہ میں ڈال کر کھلائیں اور اوپر سے پانی پلائیں تو ہر قسم کے کرم شکم ہلاک کرتا ہے اس کے پتوں کے عرق اور لگدی میں شنگرف ہڑتال، پارہ، سیسہ اور چاندی سب کشتہ ہو جاتے ہیں۔

نوٹ: بعض مقام پر اس کو برم ڈنڈی کہتے ہیں لیکن برم ڈنڈی جدا چیز ہے۔

سجی

(فارسی) اشخار (عربی) نطرون[1] (بنگلہ) ساجی کھار۔ ساج ماٹی (مارواڑی) ساجی۔ (گجراتی) ساجی کھار۔ (سنسکرت) سورجکا (انگریزی) سوڈیم کاربونیٹ

SODIUM CARBONATE

مشہور عام مصنوعی کھار ہے جو لانا اشنان وغیرہ بوٹیوں کو جلا کر بناتے ہیں ہندوستان میں سجی زمانہ قدیم سے بنائی جاتی ہے۔ بہتر وہ ہے جو صاف سیاہ براق ہو سجی گلابی رنگ کی بھی ہوتی ہے۔ اس کو لوٹن سجی کہتے ہیں۔ نگھنٹ سنگرہ سے معلوم ہوتا ہے کہ سجی کھار اور سجی ایک ہی چیز ہے۔ **رنگ** بھوری سیاہ **ذائقہ** تیز و شور **مزاج** گرم درجہ چہارم خشک درجہ چہارم زہریلی **مقدار خوراک** ایک جو **مقام پیدائش** گوگیرہ اور جھنگ وغیرہ کے مقامات میں بنائی جاتی ہے **افعال و استعمال** شدید جالی اور اکال ہے۔ گوشت کھا جاتی ہے خفیف مقدار میں ہاضم اور منفث بلغم ہے۔ کھانسی دمہ اور ورم طحال کو مفید ہے۔ اگر سرمے کے ہمراہ استعمال کی جائے تو آنکھ کا جالا کاٹ دیتی ہے۔ مسوں کو گرانے کے لئے بھی اس کا طلا کیا جاتا ہے ۲ ماشہ کی مقدار میں مہلک ہے اگر غلطی سے زیادہ مقدار کھا لی ہو تو گرم پانی زیادہ مقدار میں پلا کر قے کرائیں اس کے بعد انڈوں کی سفیدی پانی میں پھینٹ

[1] سوڈیم کا دوسرا نام نیٹرم ہے جو عربی لفظ نطرون سے مشتق ہے۔

کیلائیں (سم قاتل)

سداسہاگن۔ سندوری ایک مشہور پودا ہے جس کا قد ایک گز یا اس سے قدرے بڑا ہوتا ہے اس کے پتے کنگرے دار اور تکونیا ہوتے ہیں۔ جن کی وضع شہتوت کے پتوں کی سی ہوتی ہے لیکن ان سے چھوٹے ہوتے ہیں **رنگ** پتے سبز۔ پھول سرخ خوشنما **مزاج** سرد وتر بدرجہ اوّل **مقدار خوراک** ۱ ماشہ سے ایک تولہ تک **افعال واستعمال** اس کے پتے مسکن اور مزلق ہیں۔ زہر کے اثر کو زائل کرتا ہے خون اور صفرا کے فساد کو مٹاتا ہے آنتوں میں پھسلن پیدا کرتا ہے تازہ یا خشک پتوں کو پانی میں پیس کر یارات کو پانی میں بھگو کر صبح مل چھان کر مصری ملا کر پینا سوزاک کے لئے اکسیر ہے۔ پتوں کا پانی درد کان کو مفید ہے۔

سرب جیا (ہندی) سبھا جیہ (بنگلہ) سرو جیا۔ (مرہٹی) دیوا کیلی۔ (انگریزی) انڈین شاٹ INDIAN SHOT

یہ پودا باغوں میں لگایا جاتا ہے اس کے پتے بڑے اور سخت ہوتے ہیں۔ بیج مٹر جیسے گول۔ اس کی کئی اقسام ہیں **رنگ** بیج سیاہ چمکدار **مقام پیدائش** ہند و پاکستان کے باغات میں خوبصورتی کے لئے لگاتے ہیں **افعال واستعمال** اس کی جڑ مدر بول اور ملطف ہے جب مویشی کوئی زہریلی گھاس کھالے جس سے اس کا پیٹ پھول جاتے تو اس کی جڑ کا پیاز ٹکڑے ٹکڑے کر کے چاول کے پیچھ میں پکا لیتے ہیں اور پسی ہوئی مرچ ملا کر مویشی کو پلاتے ہیں۔

سرپھوکہ (ہندی) سرپھوکا (پنجابی) جھوجھرو۔ جھانا بوٹی (فارسی) برگ سونالو (گجراتی) شرپنکھا (مرہٹی) انہانی (لاطینی) TEPHROSA PURPURA

یہ خودرو پودا ڈیڑھ دو فٹ بلند ہوتا ہے۔ شاخیں پتلی ہوتی ہیں۔ پتے میتھی کے پتوں کی طرح ہوتے ہیں۔ اس کے چھوٹے چھوٹے پتے ایک دوسرے کے مقابل ہوتے ہیں اس کی چھوٹی سی لمبوتری پھلی ہیں مسور کے دانہ کے مشابہ تخم بھرے ہوتے ہیں
پھلی
تلوار کی طرح خمیدہ روئیں دار ہوتی ہے۔ **رنگ** سبز پھول گلابی **ذائقہ** تلخ **مزاج**

گرم تر بدرجہ اوّل **مقدار خوراک** ۷ ماشہ **مقام پیدائش** مغربی پاکستان بالخصوص دامن کوہستان نمک **افعال واستعمال**۔ دافع جرب۔ حکہ۔ ماسیل جذام مصفی خون اور مدر بول ہے۔ آتشک میں اس کا نقوع یا مطبوخ استعمال کرتے ہیں اکثر زہروں کے اثر کو باطل کرنے والی ہے۔ فساد کشتہ خام بخار ربعہ (چوتھیا) اور (ثلاثہ) تیجا۔ اسقاط حمل اور اٹھرا میں اس کے پتوں کا شیرہ بہت نافع ہے۔ اس کی دس تولہ پتیاں اور پانچ تولہ بھنگ کی پتیوں کو پیس کر چالیس دن چار ماشہ یا چھ ماشہ یہ سفوف روزانہ کھانا بواسیر خونی کے لئے مجرب ہے۔ سات ماشہ سرپھوکا اور پانچ عدد کالی مرچیں پانی میں پیس کر بدیا کھکیاری یا ورم پستان پر لیپ کرنا بھی مفید ہے اس کی جڑ کی تازہ چھال اور کالی مرچ کی گولیاں بنا کر دینے سے پرانا درد ریاحی دفع ہوتا ہے۔

سرخس (عربی) قرقس۔ (فارسی) کیل دارو۔ (اردو) سرخس (بنگالی) پنکھراج (انگریزی) میل فرن MALE FERN

ایک نبات کی گرہ دار جڑ ہے جو توڑنے پر زردی مائل نکلتی ہے۔ اس جڑ کو موسم خزاں میں کاٹ کر جمع کر لیتے ہیں ایک سال سے زیادہ پرانی ہو جائے تو بیکار ہو جاتی ہے **رنگ** سیاہ مائل سرخی **ذائقہ** تلخ وکسیلی **مزاج** گرم درجہ دوم خشک درجہ دوم **بدل** کمیلہ **مقدار خوراک** ۳ ماشہ تا ۷ ماشہ **مقام پیدائش** کوہ ہمالیہ، کشمیر، دار جیلنگ میں بکثرت پیدا ہوتی ہے **افعال واستعمال** مجفف مسقط جنین، قاتل کرم شکم، خصوصاً حب القرح وقاتل قمل لاذع جلا کرتی ہے۔ ریاح کو تحلیل کرتی ہے اور نفخ کو دفع کرتی ہے اور زیادہ مقدار میں خراش پیدا کرتی ہے اور زخم ڈالتی ہے۔ ہر قسم کے کیڑے پیٹ اور آنتوں سے نکالتی ہے شہد مانع حمل ہے۔ حمل ساقط کر دیتی ہے۔ ڈاکٹری میں اس کا رب سیال کدو دانہ کے لئے بکثرت مستعمل ہے اس دوا کے ساتھ ارنڈ کا تیل کا جلاب ہرگز نہ دیں ورنہ سمی علامات ظاہر ہوں گی۔

سردا مشہور پھل ہے **رنگ** باہر سے زرد اندر سے سفید **ذائقہ** شیریں۔ **مزاج**۔ معتدل وتر **مقدار خوراک** حسب برداشت **مقام پیدائش**

Scanned with CamScanner

کوئٹہ۔ چمن اور کابل **افعال واستعمال** مدر بول ہے۔ پیشاب کی جلن میں مفید ہے۔ جسم میں رطوبت بڑھاتا ہے۔ دل دماغ اور گردہ کو طاقت دیتا ہے۔

سرس

(عربی) سلطان الاشجار۔ (فارسی) درخت ذکریا۔ (پنجابی) شرینہہ۔ (مرہٹی) شرس (گجراتی) شرسڑو۔ (بنگالی) شریس گاچھ۔ سرز (سندھی) سرھن۔ (انگریزی) ACACIA SPECIOSA

ایک بڑا درخت ہے۔ پھلیاں لمبی لمبی اور چوڑی اس کی چھال اور تخم دواءً مستعمل ہیں۔ **رنگ** پتے سبز۔ بیج بھورے سرخی مائل **ذائقہ** تلخ **مزاج** سرد وخشک بدرجہ دوم **مقدار خوراک** چھال ۵ ماشہ سے ۷ ماشہ اور تخم ۲ ماشہ سے ۴ ماشہ تک۔ **مقام پیدائش**۔ وسط ہند۔ جنوبی ہند۔ پنجاب **افعال واستعمال** چھال کو پانی میں جوش دے کر کلی کرنا دانتوں اور مسوڑوں کو مضبوط کرتا ہے اس کا جوشاندہ ورام بدن اور جلدی امراض میں مفید ہے۔ تخم سرس کو باریک پیس کر نزلہ اور زکام اور آدھ سیر کی درد میں نسوار لیتے ہیں۔ اور اس کی شہد میں معجون بنا کر مرض خنازیر میں کھلاتے ہیں۔ تخموں کا سفوف بنا کر خونی بواسیر میں بھی کھلاتے ہیں۔ ان کا سرمہ آنکھوں کے ہر مرض کے لئے اکسیر ہے۔ تخم سرس جالی مقوّی، مُغلّظ منی اور دافع نزلہ ہیں۔ اس لئے ان کا سفوف بنا کر ضعف باہ اور نزلہ کے دور کرنے کے لئے بھی کھلایا جاتا ہے۔ سرس کی پھلی کو قینچی سے باریک کتر کر اس کا سفوف بنالیں اور تھوڑا سا سفوف آگ پر ڈال کر دھواں لیں تو مرض دمہ میں سانس پھولنا موقوف ہو جاتا ہے۔

سرسینجی۔ (سینجی)

(سندھی) سنجی

ایک قسم کی گھاس ہے جو میتھرے کے مشابہ ہوتی ہے لیکن سینجی کی چوٹی پر پتوں کا گچھا سبز ہوتا ہے۔ **رنگ** پتے سبز پھول سفید **ذائقہ** پھیکا بدمزہ **مقدار خوراک** ایک تولہ **افعال واستعمال** اس کو بیل اور گھوڑے بڑی رغبت سے کھاتے ہیں پھول کالی مرچوں کے ہمراہ نسوار لینے سے ناک اور دماغ کے سُدّے کھولتا ہے۔ پتوں کو پکا کر اعضائے شکستہ پر باندھنا مومیائی کا کام کرتا ہے۔

سرسوں

(فارسی) سرشف (عربی) حُرف ابیض۔ خردل ابیض۔ (سندھی) سرینھوں۔ (بنگالی) سرشا۔ (سنسکرت) سرشپہ۔ (انگریزی) انڈین مسٹرڈ۔ ریپ INDIAN MUSTARO RAPE

چھوٹے چھوٹے اور گول تلخ اور تیز مزہ دانے ہوتے ہیں جو فصل ربیع میں پیدا ہوتے ہیں **رنگ** چار قسم سُرخ۔ سیاہ۔ زرد اور سفید **ذائقہ** کسیلا و تیز۔ **مزاج** گرم خشک درجہ سوم **مقدار خوراک** تخم ۳ تا ۵ ماشہ **افعال واستعمال** سرسوں ثقیل مولد ریاح اور دافع کرم شکم ہے اور اس کے تخم مُدِر بول اور محرک باہ ہیں۔ کھجلی کو مفید ہے۔ سرسوں کو تنہا یا اُبٹن میں شامل کر کے جسم پر ملتے ہیں۔ بدن کی کھال کو صاف کرتا ہے محلّل اورام ہے۔ بالائی رطوبت کو جذب کر لیتی ہے۔ اس کو کولہو میں دبا کر روغن نکالا جاتا ہے جو روغن تلخ کہلاتا ہے ایک من سرسوں سے تیرہ سیر تیل نکلتا ہے۔ اس کو گھی کی بجائے کھانا پکانے میں استعمال کیا جاتا ہے۔ اس کو مراہم میں بھی شامل کرتے ہیں اس کے پتوں کا ساگ (گندل) پکا کر کھایا جاتا ہے یہ قبض کشا تاثیر رکھتا ہے۔

سرکہ

(فارسی) عربی خل (انگریزی) وینی گر VINEGAR

انگور۔ گنا۔ جامن وغیرہ کے رس کو کسی ظرف میں بھر کر دھوپ میں رکھ دینے سے تیار ہو جاتا ہے۔ **رنگ** مختلف **ذائقہ** ترش **مزاج** حرارت لطیف کے ساتھ سرد ۲۔ خشک ۲۔ مرکب القویٰ **مقدار خوراک** ۶ ماشہ سے ایک تولہ تک۔ **افعال واستعمال**۔ رادع۔ محلّل۔ قابض۔ مجفف اور مسکن درد ہے۔ زائد رطوبت کو خشک کرتا ہے۔ مسامات میں جلد سرایت کرتا ہے۔ اس لئے اکثر ضمادوں میں ادویہ کے اثرات کو جلد نفوذ کرانے کے لئے ملا دیتے ہیں۔ سرکہ روغن گل اور گلاب میں کپڑا تر کر کے تیز بخار اور سرسام میں سر پر رکھتے ہیں۔ درد سر کے لئے تنہا یا روغن گل میں ملا کر لگانا مفید ہے۔ بھوک خوب پیدا کرتا ہے سدّے کھولتا ہے۔ ورم طحال اور نفخ کو مفید ہے۔ وبائی ہوا خصوصاً ہیضہ کی سمیت کو جسم پر اثر انداز نہیں ہونے دیتا۔ اس کو پیاز کے ہمراہ اچار اور چٹنی کی صورت میں غذا کے ہمراہ کھاتے ہیں۔ اس کا شربت صفراوی بخاروں میں مستعمل ہے اگر چکی کا پتھر گرم کر کے اس پر سرکہ ڈالا جائے اور اس کی بھاپ کان میں پہنچائی جائے تو طرش اور دقر کے لئے سودمند ہے۔

Scanned with CamScanner

سُرمہ

(اُردو) سیاہ سرمہ۔ (عربی) کحل و اثمد۔ (بنگلہ) سُرمہ۔ (ہندی) انجن (انگریزی) اینٹی منی نائگرم ANTI MONY NIGRUM

مشہور عام چمکدار دھات ہے جو کہ طبعی طور پر کانوں میں سے نکلتی ہے۔ یہ عام طور پر گندھک کے ساتھ ملی ہوئی پائی جاتی ہے۔ سرمہ اصفہانی اور پشاور کے قریب مقام باجور کا معدنی بہترین سمجھا جاتا ہے ادنیٰ قسم کے سیاہ سُرمہ کو سُرمی کہتے ہیں۔ یہ گندھک جست کے ساتھ ملا ہوا ہوتا ہے یہ زیادہ سخت ہوتا ہے۔ قندھاری سرمہ درحقیقت گندھک اور سیسہ کا ایک مرکب ہے۔ سفید سرمہ کو عوام غلطی سے سُرمہ سمجھ کر استعمال کرتے ہیں۔ حالانکہ درحقیقت وہ بالکل سُرمہ نہیں بلکہ کاربونیٹ آف لائم (سنگ مرمر) کی ایک قسم ہے **رنگ** سیاہ و چمک دار **ذائقہ** پھیکا بدمزہ **مزاج** سرد ۱ خشک ۳ **افعال واستعمال** قابض۔ مجفف۔ مانع عفونت حابس خون اور مقوی و محافظ بصارت ہے۔ سُرمہ عام طور سے تنہا یا مناسب ادویہ کے ہمراہ کھرل کر کے آنکھ میں لگاتے ہیں۔ نکسیر بند کرنے کے لئے پیشانی پر ضماد کرتے ہیں۔ ذرور اً زخموں کو فائدہ کرتا ہے۔ حمول خون حیض کا حابس ہے۔

سَرو

(فارسی)۔ عربی عَرعَر (انگریزی) سائپرس SIAPRAS

یہ درخت باغات میں لگایا جاتا ہے۔ نیچے سے موٹا اور اوپر سے بتدریج پتلا ہوتا جاتا ہے۔ اس کے پھل کو جوزا لسرو کہتے ہیں جس کا بیان الگ درج ہے **رنگ** سبز **ذائقہ** تلخ و تیز **مزاج** گرم ۱ و خشک ۱ پھول گرم تر **مقدار خوراک** ایک ماشہ سے ۲ ماشہ تک **افعال واستعمال** قابض اور مجفف ہے۔ دانتوں میں درد ہو اور مسوڑے کمزور ہو گئے ہوں یا ان میں زخم ہو تو سرو کے پتوں کے جوشاندے سے کلیاں کرنے سے نفع ہوتا ہے۔ بعض اطبا جریان منی کو بند کرنے کے لئے سرو کے پتے مغز تخم تمر ہندی اور سبوس اسپغول کا سفوف بنا کر کھلاتے ہیں۔ سیلان مواد فضول کو مفید ہے۔ سیلان خون بند کرتا ہے۔

سُروالی

(ہندی) سُربالی۔ (سندھی) سالارو۔ (پنجابی) سلارا۔ (عربی) برطانیقی (انگریزی) فرنچ میری گولڈ FRENCH MARIGOLD

ایک پودا مانند پالک ترش گز ڈیڑھ گز اونچا فصل خریف میں جوار باجرہ کے

ہمراہ پیدا ہوتا ہے۔ ایک جڑ سے سب شاخیں نکلتی ہیں۔ شاخیں پتلی اور کمزور ہوتی ہیں۔ اس کا پتا بے کنگرہ ہوتا ہے۔ کلغے کے پتے سے چھوٹا ہوتا ہے۔ اس میں صنوبری شکل کے خوشنما خوشے لگتے ہیں جو نہایت ملائم ہوتے ہیں۔ ان سے نہایت چھوٹے چھوٹے چپٹے تخم نکلتے ہیں۔ یہی تخم زیادہ تر دواءً مستعمل ہیں **رنگ** پتے چکنے اور کناروں سے سُرخ وسط میں سبز۔ تخم سیاہ چمکدار۔ خوشے گلابی سفیدی مائل **ذائقہ** قدرے تلخ۔ **مزاج** سرد خشک **مقدار خوراک** تخم ۳ ماشہ سے ۵ ماشہ **مقام پیدائش** برسات کے موسم میں جنگلوں، دیواروں کی جڑوں میں، منڈیروں پر پیدا ہونے والی بوٹی ہے **افعال واستعمال** برگ سُروالی کا ساگ پکا کر کھلاتے ہیں۔ غلبہ صفرا اور ذیابیطس میں مفید ہے۔ قابض اور مغلظ منی ہونے کے باعث تخم سُروالی سیلان الرحم، خونی بواسیر، کثرت بول اور استحاضہ (حیض کے دنوں کے علاوہ رحم سے خون آنا) میں بکثرت مستعمل ہیں۔ مرض سیلان الرحم میں تخم سُروالی اور شکر مساوی الوزن کا سفوف بنا کر دودھ کے ہمراہ کھلاتے ہیں۔ اس کے ساتھ بطور غذا مونگ کی دال اور چاول کی کھیر کھلائی جاتی ہے اور جماع سے پرہیز رکھا جاتا ہے۔ تخم سُروالی سوختہ تنہا سفوف کر کے کثرت حیض اور استحاضہ میں دہی کے ساتھ یا تنہا کھلانا بہت مفید ہے۔

سروال۔ سروار

(بنگلہ) شیوبال۔ (لاطینی) ویلس نیریا آکسنڈرا۔ VALISNERIA OCTANDRA

ایک گھاس جو بہتے پانی میں پیدا ہوتی ہے۔ اس کے بالوں کی مانند لمبے لمبے ریشے ہوتے ہیں۔ دیسی کھانڈ بنانے والے اس میں کھانڈ کو دبا دیتے ہیں تاکہ اس کی گرمی کے باعث کھانڈ سے شیرہ نکل کر بہ جائے **رنگ** سبز **مزاج** سرد ۳ تر ۲ **افعال واستعمال**۔ لیپ سیلان خون کو بند کرتا ہے۔ تازہ پیٹ پر رکھنے سے پیاس کو تسکین دیتا ہے۔ سوزاک کے لئے خوب ہے۔ مواد پختہ کرتا ہے اور محلل اورام ہے۔

سریش

(عربی) غرای۔ (فارسی) سریشم۔ (سندھی) تھنیں۔ (سنسکرت) چپ چپیکا۔ (انگریزی) جیلے ٹین GELATIN

جانوروں کے چمڑے اور ہڈیوں کو پانی میں جوش دے کر بنائی جاتی ہے **رنگ** سفید زردی یا سرخی مائل **ذائقہ** بدمزہ۔ بدبودار **مزاج** گرم ۲ خشک ۲ **مقدار خوراک** ایک ماشہ سے ۲ ماشہ **افعال واستعمال** مجفف اور مغری ہے۔ منہ سے خون آنے اور پھیپھڑوں کے زخم میں کھلاتے ہیں رگوں کے منہ پر چپک جاتا ہے اور سدہ پیدا کرتا ہے۔ خشکی لاتا ہے۔ سیلان خون اور باطنی زخموں کے لئے مفید ہے۔ آگ سے جلے ہوئے عضو پر پانی میں حل کرکے لگاتے ہیں۔

سریش مچھلی

(عربی) غری السمک۔ (فارسی) سریشم ماہی۔ (انگریزی) آئی سنگلاس I SINGLASS

مختلف قسم کی سٹرجن نامی مچھلی کے صاف چھلکوں کو باریک باریک ریشوں میں کاٹ کر خشک کر لیتے ہیں۔ خشک حالت میں اس کے ریشم کے سے تار ہوتے ہیں مگر ان میں ذرا سختی ہوتی ہے۔ حل ہونے کے بعد اس میں چیپ اور لعاب پیدا ہو جاتا ہے **رنگ**۔ سفید **ذائقہ**۔ بدمزہ۔ بدبودار **مزاج** گرم وخشک بدرجہ دوم **مقدار خوراک** ایک ماشہ سے ۲ ماشہ **مقام پیدائش** روس۔ یورپ۔ روسی سریش ماہی بہترین ہوتا ہے **افعال واستعمال** مقوی۔ مغری اور مجفف ہے مرض سل اور نفث الدم میں اسے گائے کے دودھ میں جوش دے کر مصری بنا کر پلانے ہیں اطبائے دہلی کا معمول ہے ناخنوں کی سفیدی یا خرابی کے لئے ہمراہ سرکہ لگانا مفید ہے سفید داغ، منہ پھٹنے اور تازہ زخموں کے لئے ذرور اً نافع ہے۔

سفیدہ کاشغری

(عربی) اسفیداج۔ (فارسی) سفیداب۔ (انگریزی) CARBONATE OF LEAD

یہ رانگ کو پھونک کر بنایا جاتا ہے اور اکثر کاشغر سے آتا ہے **رنگ** سفید۔ **ذائقہ** کسیلا وشور **مزاج** سرد ۳ خشک ۲۔ **افعال واستعمال** ملطف، جالی اور مدمل قروح ہے۔ پرانے زخموں کو فوراً خشک کرتا ہے۔ خارش خشک کو مفید ہے۔ آشوب چشم کو نافع ہے لیکن آنکھ کے علاج میں مغسول استعمال کرنا چاہیئے کیونکہ سخت یا کھردری چیز سے آنکھ چھل جاتی ہے اور کھٹکتی ہے۔ زخم بھر لاتا ہے شقاق مقعد کو اکسیر ہے۔ بشرطیکہ انڈے کی سفیدی کے ہمراہ لیپ کیا جاتے۔

اندرونی طور پر مستعمل نہیں۔ قوت اس کی تین برس تک باقی رہتی ہے اس کے بعد خاک کی طرف مستحیل ہو جاتا ہے۔

سقمونیا

(فارسی)۔ (عربی) سقمونیا و محمودہ۔ (سندھی) محمود (انگریزی) سکیمونی SCAMMONY

ایک شیر دار بیل کا منجمد دودھ ہے **رنگ** نیم شفاف۔ بھورا مائل بہ سیاہی چمک دار **ذائقہ** ابتدا میں شیریں مگر بعد میں بدمزہ **مزاج** گرم ۳۔ خشک ۲۔ **مقدار خوراک** ایک رتی سے ۔ رتی تک **مقام پیدائش** اس کا پودا فلسطین، شام اور ایشیائے کوچک میں پیدا ہوتا ہے۔ پہچان۔ اصل سقمونیا کی پہچان یہ ہے کہ پانی میں حل ہو جائے اور ذرا سے دباؤ سے ٹوٹ جائے۔ **مصلح** گلاب **بدل** ایلوا **افعال واستعمال**۔ جالی اور محلل اورام ورياح کا ہے۔ مدر بول ہے۔ صفراوی مادہ کا مسہل ہے۔ سدہ کھولتا ہے۔ پیٹ کے کیڑے نکالتا ہے۔ سوداوی امراض کو نافع ہے۔ تشویہ کے بغیر اس کا استعمال جائز نہیں ہے۔ صاحب تحفۃ المومنین سقمونیا کو بقدر نصف درم کھلانا مہلک بیان کرتے ہیں۔

سقنقور۔ بن روہو

مچھلی کی قسم کا ایک جانور جو گوہ کے ہم شکل ہوتا ہے یہ دم سے سر تک تقریباً دو گز لمبا اور تقریباً نصف گز چوڑا ہوتا ہے نر کے دو عضو تناسل ہوتے ہیں اور مادہ کی دو فرجیں ہوتی ہیں۔ دریائے نیل کے کنارے ریت میں رہتا ہے۔ اس کا گوشت بطور دوا مستعمل ہے اس کا گوشت مدت تک بغیر نمک لگائے رہ سکتا ہے اس کا شکار ربیع کے موسم میں کیا جاتا ہے کیونکہ اس وقت نر و مادہ جفتی کے لئے پانی کے کنارے ریت پر نکلتے ہیں **رنگ** سرخ و زرد **ذائقہ** پھیکا قدرے شور۔ **مزاج** خشک ۳ **مقدار خوراک**۔ تین ماشہ **افعال واستعمال** مقوی و محرک باہ ہے۔ سرد بلغمی امراض، فالج، لقوہ، رعشہ اور نقرس میں بھی کھلاتے ہیں۔ یہ کمیاب جانور ہے۔

سکبینج

(عربی) سکبینج۔ (فارسی) سک۔ (اُردو) کندل۔ (سندھی) کندھل ایک درخت کا گوند ہے جس کی خوشبو اور رنگ ہینگ کی مانند

ہوتا ہے۔ **رنگ** باہر سُرخ اندر سفید **ذائقہ** قدرے تلخ وبدبودار **مزاج** گرم خشک بدرجہ سوم **مقدار خوراک** ایک ماشہ سے دو ماشہ **مصلح** کتیرا اور روغن بادام **بدل**۔ بہروزہ **افعال واستعمال** بیرونی طور پر جالی، جاذب، محلل اور مسکن ہے۔ اورام صلبہ مثلاً خنازیر میں سرکہ میں پیس کر ضماد کرتے ہیں گرمی پیدا کرتا ہے اور لطافت کرتا ہے۔ اور ورم کو تحلیل کرتا ہے۔ اندرونی طور پر مادہ بلغمی کو دستوں کی راہ دفع کرتا ہے دست آور دواؤں کی اصلاح بھی کرتا ہے اور پیٹ کے کیڑے بھی مارتا ہے اسے زیادہ تر بلغمی وعصبی امراض فالج وجع المفاصل، مرگی، عرق النسا اور استسقا میں اندرونی اور بیرونی طور پر استعمال کیا جاتا ہے۔

سکند پھلا

(مرہٹی) پھنس۔ (بنگالی) کانٹھال (انگریزی) انڈین جیک ٹری INDIANJACK TREE

ایک درخت کا شش پہلو پھل ہے۔ بہ بیر کے برابر ہوتا ہے اور گولر کی مانند شاخوں سے نکلتا ہے **رنگ** زرد **ذائقہ** ترش خوش ذائقہ **مزاج** سرد وتر ۲ **مقدار خوراک**۔ دو تولہ۔ **افعال واستعمال** پختہ پھل ملطف مغذی اور ملین ہے۔ زیادہ مقدار میں کھانے سے اسہال لاتا ہے۔ کچا پھل قابض ہے اس کا اچار ڈالتے ہیں اور اس کا سالن پکا کر کھاتے ہیں اس کے بیجوں کو بھون کر کھاتے ہیں۔ ان میں نشاستہ کی کثیر مقدار ہوتی ہے اس کے نرم ونازک پتے محلل اورام ہونے کی وجہ سے زخم اور خارش پر باندھتے ہیں اس کے دودھ کو سرکہ میں ملا کر پھوڑوں اور غددی اورام کو تحلیل کرنے کے لئے لگاتے ہیں۔

سکھ درشن

(فارسی) گل حمّس۔ (بنگلہ) ناگدنہ۔ (سندھی) الیک۔ (گجراتی) ناک دمنی۔ (لاطینی) کرنیم لیٹی فولیم CRINUMLATIFOLUM

ایک پودا ہے جس کو خوبصورتی کے لئے باغات اور کوٹھیوں میں لگاتے ہیں۔ پتے لمبے گھیکوار کے مشابہ لیکن اس سے پتلے اور کسی قدر زردی مائل ہوتے ہیں اسکی جڑ مثل پیاز کے ہوتی ہے۔ پتے اور جڑ مقئی ہوتے ہیں پتے توڑنے سے دودھ نکلتا ہے رنگ سبز زردی مائل مزاج گرم مقدار خوراک ۲ ماشہ افعال واستعمال مُسکن، محلل، مقئی، پھوڑے

پھنسی کو دفع کرتی ہے۔ خصوصاً انگلیوں کے سرے کے ورم مثلاً بسہری۔ (چندرلا) پر اس کے پتوں کو کچل کر ارنڈی کے تیل میں باندھنا بہت نافع ہے اس کے پتوں کو گرم کرکے اس کا لعابدار رس کان میں ٹپکانا کان کے درد میں مفید ہے اس کے پتے اور جڑ مقئی تاثیر رکھتے ہیں۔

سلاجیت

(بنگلہ) شلاجتو (سندھی) کمارد (عربی) حجر الموسیٰ (انگریزی) ایسفالٹ ASPHALT

ایک قسم کی سیاہ رطوبت ہے جو پہاڑوں کی سطح سے ماہ مئی اور جون کی سخت گرمی میں تراوش پاکر منجمد ہو جاتی ہے۔ کلکتہ ٹراپیکل سکول نے سلاجیت کا کیمیائی تجزیہ کیا تھا جس سے ثابت ہوا ہے کہ اس دوائی کی تاثیر اس کے مؤثر اجزاء بنزوئنگ ایسڈ اور بنزوئیٹس پر منحصر ہوتی ہے لالچی دکاندار سلاجیت کی جگہ سڑا ہوا گڑ بھی دے دیتے ہیں **رنگ** سیاہ **ذائقہ** پھیکا قدرے تلخ **مزاج** گرم ۲ خشک ۲ **مقدار خوراک** چار رتی **مقام پیدائش** کوہ ہمالیہ کا نچلا حصہ ہردوار شملہ اور نیپال۔ اس کی کثیر مقدار کھٹمنڈو سے آکر ہند وپاکستان میں بکتی ہے۔ **افعال واستعمال** مرض جریان کی جملہ اقسام کو نافع ہے گردہ اور مثانہ کو تقویت دیتا ہے اس لئے سلسل البول میں تنہا یا دیگر ادویہ کے ساتھ بکثرت استعمال کرتے ہیں۔ ذیابیطس میں کشتہ ابرک کے ہمراہ کھلانا مفید ثابت ہوا ہے۔ سلاجیت میں ایک مومی مادہ پایا جاتا ہے جسے تیز آنچ پر رکھنے سے نقصان پہنچتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ سورج تاپی سلاجیت کو اگنی تاپی سلاجیت پر ترجیح دی جاتی ہے جب غیر مصفی سلاجیت کو شدھ یعنی صاف کرنا ہو تو اسے قریباً چار گنا شیر گرم پانی یا دودھ میں گھول کر کپڑ چھان کرکے آہنی ظرف میں ڈال دیتے ہیں اور اس سیال کو دھوپ میں رکھ دیتے ہیں جب اس کے اوپر کالی کالی بالائی سی آجاتی ہے تو اسے اتار لیتے ہیں بس یہی سورج تاپی یعنی آفتابی شدھ سلاجیت ہے جس کو ست سلاجیت بھی کہتے ہیں ایک دفعہ سیال پر سے بالائی اتار لینے کے بعد پھر بھی بالائی آتی ہے اور اسی طرح اتار لی جاتی ہے جب بالائی اوپر آنی بند ہو جائے تو دُرد پھینک دی جاتی ہے۔

Scanned with CamScanner

سلارس

(عربی) میعہ سائلہ عَسل لبنی ۔ (انگریزی) سٹاریکس STARAX

درخت صنوبر کا گوند ہے جو درخت سے تراوش پانے کے بعد شہد کی مانند غلیظ ہو جاتا ہے جب تک یہ رس سیال رہتا ہے میعہ سائلہ ہے اور جب خشک ہو جاتا ہے میعہ یابسہ کہلاتا ہے۔ اصلی میعہ سائلہ کی پہچان یہ ہے کہ اس کو دبا کر نچوڑا جائے تو پانی کے قطرے نکلتے ہیں اس کے اجزا کیمیاوی سٹائرین سنے لک ایسڈ سٹارتی رے سین اور دو رالیں ہیں۔ **رنگ** بھورا زردی مائل **ذائقہ** پھیکا خوشبودار عنبر کی طرح **مزاج** گرم ۲ خشک ۲ **مقدار خوراک** ½ ماشہ سے ایک ماشہ **افعال و استعمال** منفث بلغم، دافع تعفن مدر بول وحیض ہے درد دل کو تسکین دیتی ہے۔ اس کو دو چند روغن زیتون میں ملا کر جوڑوں کے درد، درد کمر، درد گردہ اور خدر میں ضماد لگاتے ہیں۔ درد خصیہ میں ضماد کر کے اوپر تمباکو کا پتہ باندھتے ہیں۔ اندرونی طور پر سلارس کو زیادہ تر بحتہ الصوت، پرانی کھانسی بطور منفث بلغم اور دافع تعفن استعمال کرتے ہیں اور ملذذ طلا میں بھی ڈالتے ہیں۔

نوٹ: ایشیائے کوچک سے عرب تاجر بمبئی لاتے ہیں۔

سُماق

(عربی) گردسماق ۔ (ہندی) تنتریک ۔ (سندھی) تنتری ۔ (کاغانی) تیتڑ (انگریزی) RHUS CORIARIA (DTYSEEDS)

ایک درخت کا پھل ہے جو دانہ مسور کے مشابہ ہوتے ہیں۔ اس پھل کا باریک چھلکا بطور دوا مستعمل ہے جو کہ پوست سماق یا گردسماق کہلاتا ہے **رنگ** قدرے سرخ بھورا۔ **ذائقہ** ترش خوشگوار **مزاج** سرد خشک بدرجہ دوم۔ **بدل**۔ زرشک **مقدار خوراک** ۳ ماشہ سے ۵ ماشہ تک **مصلح** مصطگی **افعال و استعمال** مسکن قے و متلی، مقوی احشاء، قابض اور رادع ہے پوست سماق کو زیادہ تر اسہال صفراوی، متلی و قے، کثرت حیض اور کثرت بول میں استعمال کرتے ہیں۔ دستوں کو بند کرتا ہے۔ کثرت حیض کو روکتا ہے۔ بطور رادع کے اورام کے ابتدائی زمانہ میں اس کا ضماد کرتے ہیں۔ متورم مسوڑوں کے سیلان خون

کو روکنے کے لئے اس کے خیساندہ سے کلی کراتے ہیں۔ یا مناسب ادویہ کے ساتھ ملا کر بطور سنون دانتوں پر ملتے ہیں۔

سمندر پھل

(گجراتی) مراٹی ۔ (سنسکرت) سُمدر پھل ۔ (انگریزی) BARRING TONIA

ایک ہندی درخت کا پھل ہے جو ہلیلہ سیاہ سے بڑا چار پہلو ہوتا ہے **رنگ** پرانا سیاہ ۔ نیا سرخی مائل **ذائقہ** کسیلا **مزاج** گرم خشک درجہ دوم **مقدار خوراک** نصف پھل **افعال و استعمال** بیرونی طور پر جالی اور محلل ہے۔ بکری کے دودھ میں گھس کر ڈھلکہ اور بیاض چشم کے لئے قطور کرتے ہیں نیز اسی ترکیب سے درد شقیقہ کے لئے مخالف جانب کے نتھنے میں ٹپکاتے ہیں اندرونی طور پر کاسر ریاح ہونے کی وجہ سے نمک اور اجوائن کے ساتھ سفوف بنا کر درد شکم میں کھلاتے ہیں جڑ اور چھلکے کا لیپ ہاتھ اور پاؤں کے ورم کو نافع ہے۔ سمندر پھل کو باریک پیس کر دہی کے ساتھ کھلانا دست بند کرتا ہے اور ایک عدد آب لیموں میں ملا کر دینا تپ لرزہ کو روکتا ہے۔

سمندر جھاگ

(عربی) زبد البحر ۔ (فارسی) کف دریا (سندھی) سمندر پھین کٹل فش بون CUTLEFISHBONE

ایک بحری جانور کی ریڑھ کی ہڈی ہے۔ جب جانور حوادث بحر سے ہلاک ہو جاتا ہے تو امواج بحر اس کو ساحل پر لا ڈالتی ہیں۔ اس کا پوست جلد ہی گل کر الگ ہو جاتا ہے اور ریڑھ کی ہڈی اسفنجی شکل اختیار کر لیتی ہے۔ **رنگ** سفید جالدار **ذائقہ** پھیکا **مزاج** گرم خشک درجہ سوم **افعال و استعمال** جالی ہونے کی وجہ سے چہرے کے سیاہ داغ جھائیں کے لئے بطور استعمال کیا جاتا ہے۔ بصارت اور دانتوں کا محافظ ہے امراض چشم مثلاً غبار جالا وغیرہ کے ازالہ کے لئے سرموں میں شامل کیا جاتا ہے اور جلائے دندان کے لئے تنہا یا دیگر ادویہ کے ہمراہ بطور سنون استعمال کرتے ہیں خوردنی طور پر مستعمل نہیں (قریب بسم)

سمندر سوکھ

(سندھی) کنٹرد ۔ (ہندی و سنسکرت) سمندر پات (لاطینی) ARGYRCTASPECTOSA

چکنے بیج ہیں۔ جوارائی کے دانوں سے بہت چھوٹے اور چکنے ہوتے ہیں
رنگ سیاہ **ذائقہ** پھیکا **مزاج** سرد درجہ دوم خشک درجہ سوم **مقدار خوراک**
۳ ماشہ سے ۵ ماشہ **مصلح**۔ شہد و شکر **بدل** تالمکھانہ **افعال و استعمال** مسکن
اور مغلظ منی ہے۔ پیشاب کی سوزش کو دفع کرتا ہے اس کو زیادہ جریان۔ رقت منی
اور سرعت انزال کے لئے تنہا یا دیگر ادویہ کے ہمراہ سفوف یا معجون بنا کر
کھلاتے ہیں۔

سن

فارسی لادنہ۔ (سندھی) سٹی انگریزی HEMP FLEX

ایک مشہور گھاس ہے اس کے نرم و باریک ریشے سے رسیاں وغیرہ
بٹی جاتی ہیں جب سن کا ریشہ پانی ہیں دبائے علیحدہ کر لیا جاتا ہے۔ تو وہ پٹ سن
کہلاتا ہے۔ **رنگ** سفید بھورا **ذائقہ**۔ پھیکا **مزاج** سرد خشک تخم گرم و
خشک **مقام پیدائش** مشرقی پاکستان **افعال و استعمال** پھولوں کا ساگ
ثقیل ہوتا ہے حیض اور نفاس کا خون بند کرتا ہے۔ اس کے ریشے کا کپڑا گرمی ہیں پہننا
مفید ہے تھوڑے سے سن کے بیج کھلا دینے سے عورت بانجھ ہو جاتی ہے۔ بیج
پانی ہیں پیس کر سر دھونے سے بال نرم اور لمبے ہو جاتے ہیں۔

سناء

(عربی) فارسی) سنا کی۔ (بنگالی) سونا کمی (انگریزی) سنا SENNA
(لاطینی) کے سیا انگسٹی فولیا CASSIAAUGUSTIFOLIA

اس کے پتے برگ حنا کی مانند اور پھلی چپٹی سی ہوتی ہے۔ سب سے بہتر وہ سنا
سمجھی جاتی تھی جو حجاز سے آتی تھی اور سناء مکی کے نام سے مشہور تھی قریباً ۱۸۰
سال قبل ہندوستان میں سناء لائی گئی تھی اور تناویلی (مدراس) میں اس کی
کاشت عربوں نے کی تھی۔ آج کل اسے سنا مکی کی نسبت بہتر سمجھا جاتا ہے۔
رنگ زردی مائل سبز۔ پھول نیلگوں۔ **ذائقہ** تلخ **مزاج** گرم خشک بدرجہ اول
مقدار خوراک ۳ ماشہ سے ۵ ماشہ تک **مقام پیدائش** مدراس۔ تناولی۔ ترچناپلی
پونا (ہندوستان) ٹیوٹی کان کی بندرگاہ سے اس کی بڑی مقدار ممالک غیر کو بھیجی جاتی
ہے **افعال و استعمال** ہر خلط کی مسہل ہے۔ دماغ کا تنقیہ کرتی ہے اس لئے درد
کمر، عرق النساء، درد پہلو، وجع الورک، وجع مفاصل اور نوبتی بخاروں میں

استعمال کی جاتی ہے۔ کرم شکم کی قاتل ہے۔ درد سر، درد شقیقہ اور مرگی میں مفید ہے
ایک تولہ شہد کے ساتھ تین دن تک کھلانا وجع المفاصل کے لئے نافع ہے۔ سنا کی
پھلیوں کو بالعموم نقوع کی شکل میں استعمال کیا جاتا ہے۔ آنتوں میں مروڑ پیدا کرتی
ہے چونکہ اس کے تنکے اور پتوں کی ڈنڈیاں مروڑ پیدا کرتی ہیں اس لئے اسے چن کر
صاف کر کے استعمال کر د مروڑ نہ ہو گا پتوں کو ابالنے سے اثر کمزور ہو جاتا ہے بغرض
اصلاح اس کے ساتھ گل سرخ یا انیسوں وغیرہ ملایا جاتا ہے انگریزی طب میں اس
کے کتنی مرکبات مستعمل ہیں دیکھو میٹریا میڈیکا اردو مصنفہ ڈاکٹر اعوان ایم ڈی۔

سنبھالو

(عربی) اثلق۔ (فارسی) فنجنکشت (بنگلہ) فی سندا۔ (پنجابی) بنا یا دنا
(سنسکرت) نرگنڈی (انگریزی) FIVE LEAVED CHASTE TREE
(لاطینی) ایگنس کاسٹس AGNUS CASTUS

ایک پودا تین چار گز بلند۔ پتے انار کے پتوں سے مشابہ اوپر سے سبز اور نیچے سے
سبز سفیدی مائل ہوتے ہیں تخم مرچ سیاہ کے مشابہ لیکن اس سے بہت چھوٹے
ہوتے ہیں اور ان کو عربی میں حب الطاہر یا حب الفقد اور سنسکرت میں رینوکا
کہتے ہیں۔ موسم بسنت (بیساکھ۔ جیٹھ) میں اس کے پھول زردی مائل نیلگوں یا نیلے
رنگ کے ننھے گچھوں کی شکل میں ہوتے ہیں۔ اس کے پتے خزاں میں جھڑ جاتے
ہیں۔ اور ان میں سے ایک تیز بو نکلتی ہے **رنگ** پتے اوپر سے سبز اور نیچے سے
سبز سفیدی مائل۔ بیج سیاہ و سفید **ذائقہ** تلخ۔ **مزاج** گرم و خشک درجہ دوم
مقدار خوراک بیج ۲ ماشہ سے ۳ ماشہ **مقام پیدائش** مشرقی و مغربی پنجاب۔
بلوچستان۔ تھانہ (بمبئی) بنگال۔ جنوبی ہند میں بکثرت موجود ہے۔ **مصلح** صمغ عربی
افعال و استعمال پتے بیرونی طور پر محلل اورام جاکی اور مسکن درد ہیں اس کے
پتوں کا بھرتہ بنا کر ورم اور اورام صلبہ پر باندھتے ہیں۔ اگر ہاتھ پاؤں پر چوٹ لگی
ہو تو اکاس بیل اور برگ سنبھالو کو ابال کر ٹکور کرتے ہیں اور بعد ازاں پتوں کا
بھرتہ اوپر باندھتے ہیں۔ تیل میں جلا کر زخموں پر لگاتے ہیں۔ اس کے بیج مجفف
منی اور مجفف باہ ہیں۔ شہوت جماع کو کم کرنے اور طحال کو تحلیل کرنے کے لئے اس
کا سفوف سکنجبین سرکہ کے ساتھ کھلاتے ہیں ایک تولہ پتے سل بٹے یا کونڈی

ڈنڈے سے خوب گھوٹ لیں اور اس میں ایک چھٹانک پانی اور بقدر ذائقہ نمک خوردنی ڈال کر آگ پر رکھ دیں جب پانی چھٹ جائے تو آگ سے اتار کر چھان کر پلائیں۔ دو تین دن میں ورم لوزتین تحلیل ہوجاتا ہے۔ سفوف فنجنگشف اس کا مشہور مرکب ہے بعض وئید اس کے بیجوں کی گئو موتر میں گولی بنا کر جلدی امراض اور کوڑھ میں کھلاتے ہیں۔

سنکھ

گھونگہ۔ (عربی) حلزون۔ ناقوس (فارسی) سفید مہرہ۔ (سندھی) سمند جوکوڈ (انگریزی) کونچ شیل CONCH SHEEL

مشہور چیز ہے دریاؤں اور نہروں میں ملتا ہے۔ دریائی بڑا اور نہری چھوٹا ہوتا ہے اور شکل مختلف ہوتی ہے۔ **رنگ** سفید یا مائل بزردی **ذائقہ** پھیکا بدمزہ بسا ہندا **مزاج** گوشت سرد ۲ تر ۲۔ ہڈی سرد و خشک درجہ دوم **مقدار خوراک** ۳ ماشہ سے ۶ ماشہ تک **افعال واستعمال**۔ مندمل زخم اور مدر حیض ہے۔ تازہ گھونگے کا پانی آنکھ میں ٹپکانا پربال کا دافع ہے۔ شہد کے ساتھ آنکھ میں لگانا زخم کے نشانوں کو مٹاتا ہے اور چیچک کے دانوں سے آنکھ کی حفاظت کرتا ہے جلا کر سرکے میں پیشانی پر لیپ کرنا نکسیر کو روکتا ہے۔ ہمراہ مرکی دافع قولنج ہے اس کا گوشت خشک کیا ہوا باریک پیس کر کھانا مدر حیض ہے (غیر سمی)

سنکھا ہولی۔ شنکھا ولی (گجراتی)

(پنجابی) پھوڑ بھرنگ، چٹی پھلی والی۔ (سنسکرت) شنکھ پشپی۔ (بنگالی) ڈان کونی (لاطینی) کینس کورا۔ ڈیکس سیٹا ÇANCSCORE DECUSSATA

ایک مفروش بوٹی ہے جس کی کچھ شاخیں زمین پر بچھی ہوتی ہیں اور کچھ شاخیں اوپر اٹھی ہوتی ہیں سے پتے بہت باریک۔ پھول خوبصورت جو کور سنکھ کی طرح کھلے ہوئے ہوتے ہیں۔ اس لئے اس کو سنکھ پشپی یعنی سنکھ کے پھول والی بھی کہتے ہیں۔ **رنگ** پتے سبز۔ پھول سفید موتیا رنگ کے **ذائقہ** بک بکا **مزاج** گرم وتر **مقدار خوراک** پانی ۲ تولہ۔ جڑ ۳ ماشہ سے ۵ ماشہ تک **مقام پیدائش**۔ یہ بوٹی ہمالیہ سے برہما تک سخت کنکریلی اور بنجر زمین پر موسم برسات میں ملتی ہے **افعال واستعمال** معتدل۔ ملین اور مقوی اعصاب ہے پنجاب کے دیہات میں اس کا ساگ بطور

غذا کھاتے ہیں۔ اس کو زیادہ تر عصبی کمزوری مرگی اور جنون میں استعمال کرتے ہیں۔ چنانچہ چکروت کے مطابق ہر قسم کے خلل دماغی کے لئے اس کا تازہ رس قدرے شہد اور کٹھ ملا کر کھلانا بہت نافع ہے۔ اس کی خاصیت برہمی سے ملتی جلتی ہے۔ تقویت حافظہ کے لئے سالم پودا مع پھول اور جڑ کا سفوف کر کے کھلاتے ہیں۔ جریان اور ضعف باہ میں اس کی جڑ کا پوست مستعمل ہے۔ سنکھا ہولی کی راکھ میں لوہا۔ پوٹاسیم۔ کیلسیم نائٹریٹ اور کاربونیٹ کے نمکیات پائے جاتے ہیں۔

نوٹ: بعض مصنفین نے اس کا نام اندھا ہولی لکھا ہے جو کہ غلط ہے اندھا ہولی دوسری بوٹی ہے۔

سنگترہ

(فارسی) رنگترہ۔ (ہندی) نیرنگی (بنگالی) کملا نیبو (انگریزی) اورنج ORANGE

مشہور پھل ہے **رنگ** سرخ زردی مائل **ذائقہ** چاشنی دار شیریں **مزاج** سرد وتر بدرجہ سوم **مقام پیدائش**۔ ناگپور (ہندوستان) جنوبی چین وغیرہ۔ **افعال واستعمال**۔ قاطع صفرا مفرح اور مسکن تشنگی ہے۔ حرارت جسمانی کو فرو کرتا ہے دل کو تقویت بخشتا ہے۔ ہوا کی سمیت کو دور کرتا ہے اس کا چھلکا جالی ہونے کے باعث ابٹنوں میں شامل کرتے ہیں چہرے کا داغ و سیاہی کو دور کرتا ہے اور رنگ نکھارتا ہے۔ صفراوی مریضوں کے موافق ہے۔

سنگِ جراحت

(سنسکرت) دگدھ۔ (عربی) حجر الاعرابی۔ (ہندی) سیلکھڑی (انگریزی) سوپ سٹون SOAPSTONE

ایک قسم کا نرم پتھر ہے۔ خزائن الادویہ میں مرقوم ہے کہ سیل کھڑی سنگ جراحت کی قسم سے ہے۔ فرق یہ ہے کہ سنگ جراحت کا رنگ نیلا ہوتا ہے اور اس کا سفید سنگ جراحت وزنی ہے اور یہ ہلکی۔ سنگ جراحت سخت ہے اور یہ نرم **رنگ** سفید **ذائقہ** نرم پھیکا **مزاج** سرد و خشک بدرجہ دوم **مقدار خوراک** ایک ماشہ سے ۲ ماشہ **افعال واستعمال** قابض مجفف اور حابس خون ہے اس کو باریک پیس کر زخموں پر چھڑکتے ہیں اور جریان منی، سیلان الرحم اور خونی اسہال میں کھلاتے ہیں۔ دانتوں اور مسوڑھوں کو مضبوط بنانے کے لئے سنونات میں شامل کرتے

ہیں۔ (غیر سمی)

سنگ چقماق (عربی) حجر النار۔ (فارسی) سنگ آتش۔ (سندھی) چلمک پتھر
ایک قسم کا سخت پتھر ہے جس سے لوہار گرنے سے آگ نکلتی ہے۔ **رنگ** بھورا۔ سیاہ۔ سرخ۔ خاکستری **مزاج** سرد ۲ خشک ۲ **افعال و استعمال** اس کا باریک سفوف کنٹھ مالا پر چھڑکنے سے زخم خشک ہوجاتے ہیں۔ ان زخموں کو مندمل کرتا ہے جو کسی طرح نہ بھرتے ہوں۔

سنگ دانہ (فارسی) چینہ دان۔ سنگ دان۔ (عربی) قانصہ (سندھی) گجی۔
پرندوں کا پوٹہ جس میں دانہ چگ کر بھر لیتے ہیں۔ یہ عضو پرندوں میں معدہ کے قائم مقام ہوتا ہے۔ مرغ کا سنگ دان زیادہ تر بطور دواء مستعمل ہے **رنگ** باہر سرخ اندر زرد **ذائقہ** کڑوا۔ **مزاج**۔ سنگ دانہ مرغ گرم اور معتدل درکیفیت منفذ **مقدار خوراک** ایک ماشہ **افعال و استعمال** قابض اور مقوی معدہ و جگر ہے۔ اس کو مناسب ادویہ کے ساتھ ذرب سنگرہنی اور زلق الامعائیں کھلایا جاتا ہے۔ سنگ دان کو قریباً انہی امراض میں استعمال کرتے ہیں جن میں آج کل ڈاکٹر پیپسین، استعمال میں لا رہے ہیں۔ معجون سنگدانہ اس کا مشہور مرکب ہے (غیر سمی)

سنگ سرماہی (فارسی)۔ (عربی) حجر السمک۔ سہ گوشہ چپٹا پتھر ہے جو پتھر چٹہ اور سنول مچھلی کے سر سے نکلتا ہے **رنگ** سفید بھورا **مزاج** گرم ۱ خشک ۲ **مقدار خوراک**۔ ایک ماشہ **مقام پیدائش** پسنی (خلیج فارس) **افعال و استعمال** مدر بول ہے۔ پتھری کو توڑتا ہے۔ اس کو پیس کر سنگ گردہ و مثانہ کے لئے معجونات وغیرہ کے ہمراہ دیتے ہیں۔ معجون سنگ سرماہی مشہور مرکب ہے

سنگِ مرمر (عربی) حجر السطریط۔ (انگریزی) ماربل MARBLE
مشہور پتھر ہے جو سفید، چکنا اور نرم ہوتا ہے **رنگ** سفید **ذائقہ** پھیکا۔ **مزاج** سرد خشک **افعال و استعمال** محلل اورام آتش سوختہ کو مفید۔ منجن مسوڑھوں کو مضبوط کرتا ہے۔ اندرونی استعمال میں نہیں لاتے۔

سنگ یہود (فارسی)۔ (عربی) حجر الیہود۔ (سندھی) یہود دانہ۔ (انگریزی) جیوز سٹون JEWS-STONE
بلوطی شکل کا لمبا پتھر برابر بیر کے۔ دونوں طرف سے نوک دار ہوتا ہے۔ **رنگ** سفید **مزاج** گرم ۱ خشک ۲ **مقدار خوراک** ایک ماشہ سے ڈیڑھ ماشہ تک **بدل**۔ سنگ سرماہی **افعال و استعمال**۔ مثانہ میں جمے ہوئے خون کو پیشاب کی راہ سے پگھلا کر نکال دیتا ہے۔ درد گردہ کو مفید ہے۔ پتھری توڑتا ہے مدر بول ہے۔ پتھری پیدا نہیں ہونے دیتا اس کا کشتہ بکثرت مستعمل ہے۔

سنگھاڑا (یا کسیرو) (بنگلہ) پانی پھل۔ (انگریزی) INDIAN WATER CHESTNUT
ایک بیل دار بوٹی کا سہ گوشہ سخت پوست والا پھل ہے جس کے دونوں طرف کانٹے ہوتے ہیں اس کے مغز میں نشاستہ بکثرت ہوتا ہے اس کے چھلکے میں مینگنیز کی کثیر مقدار پائی جاتی ہے۔ **رنگ** پوست سیاہ مغز سفید **ذائقہ** پھیکا **مزاج** تازہ سنگھاڑا سرد تر۔ خشک سنگھاڑا سرد خشک **مقدار خوراک** ۵ ماشہ سے ایک تولہ **مقام پیدائش** یہ آبی پودا جھیلوں جوہڑوں اور تالابوں میں تیرتا ہوا ہند و پاکستان میں پایا جاتا ہے **افعال و استعمال**۔ مولد مغلظ منی، حابس و قابض ہے۔ گرم مزاجوں کو مقوی باہ۔ اس کو ضعف باہ اور جریان کے علاج میں بکثرت استعمال کیا جاتا ہے۔ خونی دستوں کو روکتا ہے۔ دیر ہضم اور قلیل الغذا ہے۔ اس کو بکثرت کھانے سے قولنج یا درد شکم کی شکایت ہوجایا کرتی ہے۔

سُورج مُکھی (عربی) آذریون۔ (فارسی) گل آفتاب پرست۔ (انگریزی) سن فلاور SUN FLOWER
مشہور عام پھول ہے۔ اس کا پھول شکل و شباہت میں سورج کے مشابہ ہوتا ہے۔ اس لئے سورج مکھی کے نام سے معروف ہے۔ **رنگ** سفید۔ بھورا۔ پھول زرد **ذائقہ** قدرے تلخ۔ **مزاج** گرم و خشک بدرجہ دوم **مقدار خوراک** برگ تر ۹ ماشہ۔ برگ خشک ۲ ماشہ **مقام پیدائش** یہ دنیا کے تقریباً ہر حصہ میں پیدا ہوتا ہے **افعال و استعمال** جس مقام پر یہ پھلواری ہوتی ہے۔ وہاں

موسمی بخار نہیں پھیلتا۔ اس کے بیجوں کے تیل کو صابن سازی کے کام میں لاتے ہیں۔ اس کے پتوں کو کالی مرچ ۵ عدد کے ہمراہ پیس کر یا سورج مکھی کا سفوف بنا کر ایک ماشہ دن میں ۲-۳ مرتبہ تپ لرزہ میں استعمال کراتے ہیں۔ (غیر سمی)

سورنجاں شیریں

(فارسی)۔ (عربی) سورنجاں حلو۔ (انگریزی) میڈو سیفرن MEADOWSAFFRON

ایک بوٹی کی جڑ ہے مشابہ لہسن کے۔ اس کے پھول زعفران کی مانند ہوتے ہیں لیکن ان کا رنگ سرخ سیاہی مائل ہوتا ہے۔ **رنگ** چھلکا سرخی مائل مغز سفید۔ **ذائقہ** شیریں۔ **مزاج** گرم ۲ خشک ۲ **مقدار خوراک** ۲ ماشہ تا ۳ ماشہ **مقام پیدائش**۔ ایران۔ **مصلح**۔ فلفل سیاہ۔ **بدل**۔ لوزیدان **افعال واستعمال**۔ محلل اورام مسکن اور مسہل بلغم ہے۔ ہر قسم کے بلغم کو اندرون جسم سے براہ دست نکالتا ہے۔ سدہ کھولتا ہے مقوی باہ ہے۔ اندرونی طور پر عرق النسا وجع مفاصل اور نقرس میں بکثرت مستعمل ہے۔ بدن کے اندر سے لیس دار رطوبت کو کھینچ لیتا ہے۔ مسکن اور محلل ہونے کی وجہ سے اس کو زعفران کے ساتھ پیس کر متورم اور دردناک جوڑوں پر بطور ضماد لگاتے ہیں (غیر سمی مگر کثرت قریب لسم ہے)

سورنجاں تلخ

(فارسی)۔ (عربی) سورنجاں مر۔ (انگریزی) کالچیکم COLCHICUM

یہ بارہ ماہ سبز رہنے والا ایک چھوٹا سا پودا ہے۔ اس کے پتے تھوڑے سے ہوتے ہیں۔ جڑ گرہ دار اور بیضوی شکل کی ہوتی ہے اور یہی دواءً مستعمل ہے یہ جڑیں ماہ مئی میں جمع کر لی جاتی ہیں اور ان کو ہلکی دھوپ میں خشک کر لیا جاتا ہے سورنجاں تلخ کی جڑ اور بیجوں میں ایک جوہر کالچی سین پایا جاتا ہے **رنگ** زرد **ذائقہ**۔ تلخ۔ **مزاج** گرم درجہ سوم خشک درجہ سوم **مقدار خوراک** ایک رتی سے ۳ رتی تک **مقام پیدائش** کوہ مری سے کشمیر اور چمبہ کے جنگلات۔ بالائی ہزارہ مالاکنڈ۔ خیبر اور کورم ایجنسی۔ انگلستان۔ آئرلینڈ۔ مصر **افعال واستعمال** محلل اورام اور مسکن درد ہے۔ جوڑوں کے درد کے لئے گل روغن کے ہمراہ مالش مفید ہے۔ اس کو وجع مفاصل اور نقرس میں داخلاً وخارجاً استعمال کرتے ہیں۔ اسے

اطباء اندرونی طور پر استعمال نہیں کرتے۔ حالانکہ طب جدید میں یہی دواءً مستعمل ہے۔ (قریب لسم)

سوسن

(عربی)۔ (فارسی) سوسن۔ (لاطینی) L. FLERENTINA

ایک نبات ہے جس کے پھول خوشبودار ہوتے ہیں۔ جنگلی باغی کئی قسم کا ہوتا ہے۔ اس کی جڑ زیادہ تر دواءً مستعمل ہے۔ بعض مصنفین نے سوسن اور ایرسہ مترادف نام قرار دیتے ہیں **رنگ** پتے سبز۔ پھول کبود۔ **ذائقہ** قدرے تلخ **مزاج** گرم درجہ سوم خشک درجہ سوم **مقدار خوراک** ۲ ماشہ سے ۳ ماشہ **مقام پیدائش** ہندوستان وایران **افعال واستعمال** مقوی معدہ۔ جگر وگردہ ہے۔ محلل اورام ورياح ہے۔ ورم انثیین کو تحلیل کرنے کے لئے اس کا ضماد کرتے ہیں اورام صلبیہ کو تحلیل کرنے کے لئے اس کو مرہموں میں شامل کیا جاتا ہے۔ سبز پتوں کا رس جو چبا کر نکالا جائے۔ زخم چشم اور رنوندی سبل اور ناخونہ کو مفید ہے ہر قسم کا بلغم چھانٹتی ہے اس لئے بلغمی کھانسی اور ضیق النفس کے لئے مفید ہے۔

سوما کلپالتا

(سنسکرت) سانیہ (بلوچی) اُماں۔ (کشمیری) آسمانی بوٹی۔ ماہوانگ (چینی) ایفڈرا (انگریزی) EOHEDRA

چھوٹا سا چکنا پودا ہے۔ شاخیں سبز نازک۔ پھول باریک ایک دواکھرے۔ بلا ڈنڈی۔ پھل چھوٹا نصف انچ لمبا۔ بیضوی گلابی یا سرخ۔ یہ پودا چھوٹی جھاڑی کی طرح ہوتا ہے جڑ میں سے متعدد تنے نکلتے ہیں اور ان میں سے پتلی پتلی نازک شاخیں پھوٹتی ہیں۔ جو بے برگ ہوتی ہیں۔ جوڑوں پر بجائے پتوں کے جھلی نما غلافی قشر ہوتے ہیں۔ زمین کے قریب تنوں سے شاخیں زیادہ پھوٹتی ہیں اور جھاڑ کی طرح پھیلتی یا سیدھی اوپر کو کھڑی رہتی ہیں۔ پتلی شاخوں میں اجزائے دوائی زیادہ موجود ہوتے ہیں۔ تنا بیکار سمجھا جاتا ہے۔ اس بوٹی کے دو بڑے جزو موثرہ ہیں۔ جنہیں کھارمسانیہ (ایفڈرین) اور کھارمسانیہ کاذب PSEUDO EPHEDRIN کہتے ہیں۔ ان دونوں کا تناسب ایفڈرا کی اقسام پر منحصر ہے۔ کسی میں ایفڈرین کم اور کسی میں زیادہ ہوتی ہے **مقدار خوراک**

Scanned with CamScanner

سفوفاً نصف سے ایک ماشہ۔ جوشاندہ ½ تولہ۔ جوہر ½ سے ½ گرین **مقام پیدائش** چین۔ جاپان۔ بلوچستان جو ایفڈرا شمال مغربی پاکستان کے خشک علاقوں خصوصاً بلوچستان میں پیدا ہوتا ہے۔ اس میں مخصوص کھار کافی مقدار میں ہوتی ہے چنانچہ ایک یورپین کمپنی نے اس کی کھار نکالنے کے لئے ایک کارخانہ کوئٹہ میں قائم کیا ہوا ہے۔ ایفڈرا کی ایک قسم جس کو پنجابی میں کمن اور لسنک اور لاطینی میں "ایفڈرا پیڈنکولیرس" کہتے ہیں۔ جہلم کے مغرب اور ضلع راولپنڈی میں بھی ہوتی ہے لیکن اس میں کھاد کا جزو کم ہوتا ہے۔ مئی کے مہینے سے جوہر موثرہ کی مقدار گھٹنے لگتی ہے۔ اس لئے دوائی استعمال کے لئے ایفڈرا اکتوبر اور نومبر میں حاصل کرنا چاہیئے **افعال واستعمال** چین میں اس بوٹی کو ہزارہا سال سے استعمال کیا جا رہا ہے۔ یونانی اور آیورویدک کتب میں اس دوا کا کوئی تذکرہ موجود نہیں۔ چونکہ یہ دوا تنفس کی نالیوں کو ڈھیلا کر دیتی ہے اس لئے اسے زیادہ تر دمہ بلغمی کے مریضوں کے لئے استعمال کیا جاتا ہے۔ کالی کھانسی اور تپ اچھلنے (چھپاکی) میں بہت سود مند ہے۔ اس کے اثرات اڈری نلین کے مانند ہوتے ہیں اور بعض لوگوں کو اس سے اختلاج قلب۔ رعشہ۔ متلی۔ ضعف اور زیادتی پسینہ اور ورم جلد کی شکایت ہو جاتی ہے اس لئے اس کو استعمال کرانے میں احتیاط کی ضرورت ہے۔ ڈاکٹر بوس نے ایفڈرا کے سفوف میں مساوی الوزن پانی ملا کر خیسانده تیار کیا جس میں ½ ، فی صد کھاری جواہر موثرہ موجود تھے۔ اس کو بمقدار نصف یا ایک چمچہ خرد مدت تک استعمال کرانے سے کوئی سمی علامت پیدا نہیں ہوتی جس سے یہ نتیجہ نکالا جا سکتا ہے کہ اس کے خیسانده میں وہ مضرت موجود نہیں جو ایفڈرا کے ہر دو جواہر مؤثرہ کے جداگانہ استعمال میں پائی جاتی ہے۔

ڈاکٹر بوس نے اس کی پتلی بے برگ شاخوں کا سفوف بھی کثیر التعداد مریضوں کو استعمال کرایا۔ سفوف ۱۰ سے ۱۵ گرین کی مقدار میں دیا گیا۔ جن مریضوں کو مرض دمہ کی شکایت تھی۔ ان کو یہ سفوف کھلانے سے آرام محسوس ہوا اور وہ چین سے سو جاتے تھے۔ سوما کلپالتا کا سفوف اور جوشاندہ وجع مفاصل کے مریضوں کے لئے بھی مفید بیان کیا جاتا ہے۔

سونا

(عربی) ذہب۔ (فارسی) زر۔ (سندھی) سون۔ (گجراتی) سونُو (انگریزی) گولڈ GOLD

قیمتی دھات مشہور ہے۔ دنیا میں سب سے زیادہ سونا ٹرانسوال (جنوبی افریقہ) میں نکلتا ہے **رنگ** زرد چمکدار **ذائقہ** پھیکا **مزاج** معتدل۔ مائل بہ گرمی۔ **مقدار خوراک** کشتہ دو چاول سے نصف رتی **افعال و استعمال** مقوی بدن، مفرح و مقوی قلب و دماغ و اعضائے رئیسہ۔ مقوی باہ اور نافع سل ودق ہے۔ اصلی حرارت کو قائم رکھتا ہے اس کے ورق سوداوی امراض کی ادویہ میں ڈالے جاتے ہیں۔ کیونکہ یہ بالخاصہ سودا کا دشمن ہے اور اسی خاصہ کی وجہ سے خفقان کو نفع دیتا اور قلب کو تقویت بخشتا ہے۔ اس کا کشتہ ضعف قلب۔ ضعف اعصاب اور ضعف باہ کے لئے استعمال ہوتا ہے۔ جب خون کا دباؤ زیادہ ہو تو سونے کے مرکبات کو استعمال نہیں کرنا چاہیئے۔

سونا مکھی

(سون مکھی)۔ (عربی) حجر النور۔ (فارسی) حجر روشنائی۔ (بنگالی) سورن ماکشک (سندھی) تھتھی سونی۔ (انگریزی) بسمتھ BISMUTH

ایک معدنی چیز ہے جو سونے کی کان سے برآمد ہوتی ہے۔ **رنگ**۔ سنہری چمکدار **ذائقہ** کسیلا **مزاج** گرم ۲۔ خشک ۱ مائل بہ اعتدال **مقدار خوراک**۔ ایک جو **افعال واستعمال** جالی اور قابض ہے اس کو مناسب ادویہ کے ساتھ مراہم میں شامل کر کے زخموں پر لگاتے ہیں۔ بدگوشت کو کاٹتا ہے۔ آنکھ کی ردی رطوبت کو خشک کر کے بصارت کو قوی کرتا ہے۔ امراض چشم میں اکسیر ہے۔ مقوی دل و دماغ ہے۔ اس کا کشتہ پرمیہ اور بواسیر کو نافع ہے اور وئید اسے عمدہ رسائن کہتے ہیں۔ (کثیر سم قاتل)

سنکھیا

(ہندی) سنکھیا۔ (فارسی) مرگ موش۔ (عربی) سم الفار۔ شک (انگریزی) آرسنک ARSENIC

ایک معدنی زہر ہے جو کہ لوہے اور گندھک کے ساتھ ملا ہوا پایا جاتا ہے رنگت کے لحاظ سے اس کی کئی قسمیں ہیں۔ بلوری۔ دودھیا وغیرہ۔ دودھیا بہترین قسم سمجھی جاتی ہے۔ بلوری تیس گنا اور دودھیا قسم اسی گنا پانی میں حل ہوتی

ہے[1] **رنگ** زرد، سفید، سیاہ، سُرخ **ذائقہ** پھیکا **مزاج** گرم و خشک درجہ چہارم **مقدار خوراک** ⅛ چاول سے ½ چاول تک **مصلح** روغن زرد **افعال و استعمال** مقوی بدن۔ مقوی باہ۔ دافع امراض بلغمی و بادی مصفی و مقوی خون اور دافع حمیات ہے مصفی و مقوی خون ہونے کی وجہ سے قلت الدم آتشک برص۔ خدر اور دیگر امراض جلدیہ میں بکثرت مستعمل ہے۔ دافع امراض بلغمی و ریاحی ہونے کے باعث لقوہ۔ فالج۔ درد کمر۔ ضیق النفس بلغمی۔ عرق النساء وغیرہ میں کھلاتے ہیں۔ چنانچہ جوہر سین ایک چاول منقی میں رکھ کر بلغمی بخاروں اور نوبتی بخاروں اور معجون دبید الورد کے ہمراہ ملا کر استسقاء میں کھلاتے ہیں۔ اس کا کشتہ بھی انہی اغراض کے لئے امراض مذکورہ میں کھلایا جاتا ہے۔ اکال ہونے کی وجہ سے بواسیری مسّوں کو گرانے کے لئے طلاءً مستعمل ہے۔ اور اس کو دیگر ادویہ کے ہمراہ مقوی باہ طلاؤں میں شامل کرتے ہیں۔ سم قاتل اس کا دھواں زہریلا ہوتا ہے آنکھوں کو بچانا چاہیئے۔

سونف (عربی) رازیانج۔ (فارسی) بادیان درازیانہ۔ (بنگلہ) مسٹا جیرا۔ (انگریزی) فینل فروٹ FENNEL FRUIT

رنگ زرد سبزی مائل **ذائقہ**۔ شیریں۔ **مزاج** گرم درجہ دوم خشک درجہ دوم **مقدار خوراک**۔ ۵ ماشہ سے ، ۷ ماشہ **مقام پیدائش** یو پی اور پنجاب۔ ٹرکی۔ سائپرس، سپین اور روس وغیرہ **افعال و استعمال** مدر بول و حیض۔ ہاضم کاسر ریاح ، دودھ پیدا کرتی ہے۔ سینہ، جگر، طحال، گردہ کے سُدّے کھولتی ہے۔ مقوی معدہ ہے۔ درد شکم، نفخ شکم اور قولنج میں نافع ہے۔ سونف ۲ تولہ ، گلقند ۵ تولہ گرمیوں میں گھونٹ کر اور سردیوں میں جوش دے کر ۳۔۴ مرتبہ پینے سے پیچش دور ہو جاتی ہے۔ بلغمی اور سوداوی امراض میں بطور منضج استعمال کرتے ہیں بصارت کو قائم رکھنے کے لئے اس کے جوشاندہ یا بادیان سبز کے پانی میں سرمہ کو کھرل کر کے آنکھوں میں لگاتے ہیں۔

[1] جب اس کو آنچ دی جائے تو تڑاخ جاتا ہے اور اڑتے وقت اس سے لہسن کی بو آتی ہے۔

سونف کی جڑ (عربی) اصل الرازیانج۔ (فارسی) بیخ بادیان۔ (انگریزی) FENNEL-FRUIT

کاسنی کی جڑ اس سے زیادہ سفید اور پتلی ہوتی ہے۔ **رنگ** سفید زردی مائل **ذائقہ**۔ شیریں تر **مزاج** گرم درجہ دوم خشک درجہ دوم **مقدار خوراک** ۵ ماشہ سے ، ۷ ماشہ **افعال و استعمال** محلل اورام و ریاح۔ ہاضم ، سدہ کھولتی ہے قولنج ، درد پہلو، درد پشت اور درد کمر کو نافع ہے۔ معدے سے فضول رطوبت کو چھانٹتی ہے۔ اس کو بلغمی امراض میں بطور منضج بکثرت استعمال کیا جاتا ہے۔

سویا (عربی) شبت۔ (فارسی) شبت۔ (سندھی) سوا۔ (گجراتی) بالنت شیپ۔ (بنگالی) شلپھا۔ (کشمیری) سوتی۔ (سنسکرت) شتر ئیا۔ (انگریزی) ڈل DILL

اس کے پتے بادیان کے پتوں سے چھوٹے ہوتے ہیں۔ پھول بادیاں کی مانند چتر دار **رنگ**۔ سبز۔ **ذائقہ** تیز و تلخ **مزاج** گرم درجہ دوم خشک درجہ اوّل **افعال و استعمال** مدر و محلل ریاح اور ہاضم ہے۔ سوے کے پتوں کو سبز دھنیہ کی مانند خوشبو کے لئے سالن وغیرہ میں ڈالتے ہیں۔ مثلاً ایران میں شبت باقلا۔ پلاؤ پکاتے ہیں۔ سردی کے درد اور خشک کھانسی، درد شکم، نفخ شکم کو مفید ہے گاڑھے خلطوں کو چھانٹتا ہے۔ بقول اطبائے ہند اس کے سونگھنے سے نیند آ جاتی ہے اس واسطے جب بے خوابی کی شکایت ہو تو مریض کے سرہانے سبز سوتے رکھے جاتے ہیں تاکہ اس کی بو سے نیند آ جائے۔

سویابین سویابین ایک غلہ ہے جو چین اور جاپان میں بہت زیادہ پیدا ہوتا ہے اور اب کچھ عرصہ سے ہند و پاکستان میں بھی اس کی کاشت کی جانے لگی ہے۔ غذائی اہمیت کے اعتبار سے سویابین تمام غلوں سے زیادہ اس میں اجزاء لحمیہ (پروٹینز) اور روغنی اجزاء اس میں پائے جاتے ہیں اس کے علاوہ اس میں حیاتین الف اور ب (وٹامنز A اور B) بھی ہوتے ہیں اس لئے یورپ اور امریکہ میں اکثر غذائیں اس کی آمیزش سے تیار کی جاتی ہیں۔

سویا کے بیج (عربی) بزرالشبت۔ (فارسی) تخم شبت۔ (انگریزی) ڈِل فروٹ DILL FRUIT

یہ بادیان کے تخموں سے مشابہ۔ لیکن ان سے بہت چھوٹے اور چپٹے ہوتے ہیں۔ اس کے عرض میں دونوں طرف باریک جھلی کے پر جیسے لگے ہوتے ہیں جن سے یہ شناخت ہو سکتا ہے **رنگ** بھورا **ذائقہ** تیز خوشبودار۔ **مزاج** گرم ۳۔ خشک ۳ **مقدار خوراک** سات ماشہ **افعال واستعمال** تخم سویا مسکن درد اور کاسر ریاح ہیں۔ کل افعال میں پودے کے برابر ہیں۔ مدر بول وحیض ہیں۔ مسکن درد ہونے کی وجہ سے سوئے کے تخموں کو روغن کنجد میں ملاکر جوڑوں کی درد پر مالش کرتے ہیں۔ درد گردہ ریحی اور درد رحم میں مریض کو اس کے جوشاندہ میں بٹھاتے ہیں۔ اس کے تخموں سے روغن کشید کیا جاتا ہے جو بمقدار ۱ تا ۴ بوند نفخ شکم اور قولنج کے لئے نافع ہے۔

سُہاگہ (عربی) بورق۔ (فارسی) تنکار۔ (گجراتی) ٹنکن کھار۔ (مارواڑی) سوگی (سندھی) سہاگو۔ (بنگالی) سوہاگہ (انگریزی) بوریکس BORAX

مشہور چیز ہے۔ یہ معدنی اور مصنوعی دو قسم کا ہوتا ہے **رنگ** سفید **ذائقہ** شور **مزاج** گرم خشک درجہ ۳ **مقدار خوراک** ½ ماشہ سے ایک ماشہ تک۔ **مقام پیدائش** تبت۔ نیپال سے معدنی سہاگہ آتا ہے **افعال واستعمال** کاسر ریاح۔ ہاضم۔ قاتل جراثیم۔ جالی۔ اکال منفث ومخرج بلغم ہے۔ کاسر ریاح اور ہاضم ہونے کی وجہ سے چورنوں میں شامل کرتے ہیں۔ سونا۔ چاندی وغیرہ کو تپا کر اس کا سفوف ڈالتے ہیں تاکہ جلد پگھل جائے قاتل جراثیم ہونے کی وجہ سے اس کے مطبوخ سے زخموں کو دھوتے ہیں۔ جالی ہونے کے باعث امراض جلدیہ میں خارجاً استعمال کرتے ہیں۔ سہاگہ بریان۔ ۱ حصہ، شہد خالص ۸ حصہ مخلوط کر کے بطور دافع تعفن منہ پکنے، زبان پھٹ جانے اور مسوڑھوں کے زخموں پر لگاتے ہیں۔ جالی اور اکال ہونے کی وجہ سے اس کو بار بار لگانا زائد اور بد گوشت کو کاٹ دیتا اور بواسیری مسوں کو ساقط کرتا ہے۔ اسکو سموں اور سنونات میں ڈالتے ہیں اور صلابت طحال کو تحلیل کرنے کے لئے خوردنی

طور پر استعمال کرتے ہیں۔ (غیر سمّی)

سہانجنہ (اردو) سہانجنہ۔ (سندھی) سہانجڑو۔ (بنگالی) سوجنہ۔ سجنہ (مرہٹی) شیوگا۔ (گجراتی) سرگوا۔ شاجنہ (انگریزی) ہارس ریڈش مورنگا فلاورز HORSE RADESH MORINGA

یہ درخت بیس سے پینتیس فٹ تک اونچا ہوتا ہے اور اس کو سال بھر میں ۲۔۳ مرتبہ پھل اور پھول بکثرت لگتے ہیں۔ اس کی لکڑی بہت نرم ونازک ہوتی ہے۔ اس کی ٹہنیوں سے باریک باریک شاخیں نکلتی ہیں۔ جن پر چھوٹے چھوٹے پتے ایک دوسرے کے مقابل لگتے ہیں۔ پھلیاں قریباً ایک فٹ لمبی اور انگلی کے برابر موٹی ہوتی ہیں۔ پھلیوں سے تکونے تخم نکلتے ہیں۔ اس درخت کے تنے سے ببول کے مانند گوند نکلتا ہے۔ پھولوں کی رنگت کے لحاظ سے اس کی دو قسمیں ہیں۔ سفید پھول والا اور سرخ پھول والا اس کے بیجوں سے ۳۶ فی صد تیل نکلتا ہے یہ تیل بے بو اور بے ذائقہ ہوتا ہے۔ مدت تک پڑا رہنے سے خراب نہیں ہوتا۔ اس لئے گھڑی کے پرزوں کے لئے کار آمد ہے **رنگ** پھول سفید، زرد اور سرخ **ذائقہ** تلخ **مزاج** گرم وخشک بدرجہ سوم **مقدار خوراک** تخم ایک ماشہ اچار ایک تولہ **مقام پیدائش**۔ ہند۔ پاکستان برما اور لنکا میں ہر جگہ عام پایا جاتا ہے۔ چناب سے اودھ تک بکثرت پیدا ہوتا ہے **افعال واستعمال** سہانجنہ کے پھولوں، پھلیوں، گوند اور جڑ کو سرد بلغمی امراض میں استعمال کیا جاتا ہے۔ پھولوں کا سالن پکا کر کھاتے ہیں۔ بھوک لگاتا ہے۔ ریاح کو خارج کرتا ہے اور درد شکم کو دور کرتا ہے۔ اس کی خام پھلیوں کا اچار سرکہ میں ڈالا ہو۔ وجع مفاصل درد کمر فالج اور لقوہ وغیرہ کے لئے مفید ہے۔ مدر بول اور ہاضم ہونے کی وجہ سے اس کی جڑ کا پانی دودھ میں ملاکر پلانا، اندرونی اورام، ورم طحال ضعف اشتہا، دمہ اور نقرس میں مفید ہے اور مثانہ وگردہ کی پتھری توڑتا ہے۔ اس کی جڑ کے جوشاندہ سے غرغرے کرانے سے گلے کی سوزش دور ہو جاتی ہے۔

سہدیوی۔ سہدئی

(سنسکرت) مہابلا۔ شہدی۔ (بنگالی) پیت پشپ (پنجابی) نیل کنٹھی۔ (انگریزی) ییلو باربیریا

YELLOW BARBERIA

اس کا پودا بالشت بھر چھتہ دار ہوتا ہے۔ دو قسم ایک استادہ دوسری مفروش۔ پتے تلسی کے پتوں کی مانند۔ ذائقہ پھیکا لعاب دار۔ جڑ نہایت خوشبودار پھول تکمہ نما زرد یا سرخ **رنگ** پھول زرد یا سرخی مائل **ذائقہ** تلخ **مزاج** سرد تر ا **مقدار خوراک** ۳ ماشہ سے ۶ ماشہ تک **مقام پیدائش** ریتلی زمین میں پیدا ہوتی ہے موسم برسات میں جوار مکئی اور نیشکر کے کھیتوں میں پائی جاتی ہے **افعال واستعمال** معرق مسکن حرارت مدر بول مصفی خون اور مفتت سنگ مثانہ ہے ہمراہ مرچ سیاہ جریان اور پرانے بخار کو نافع ہے۔ جڑ کو پیس کر آلہ تناسل پر لیپ کرنے سے جماع میں لذت حاصل ہوتی ہے۔ طاعون کی گلٹی پر پتوں کا بھرتہ مفید ہے۔ سنگ مثانہ، نفث الدم اور سوزاک میں اس کا شیرہ مصری ملا کر پلاتے ہیں۔ پارے کا کشتہ بنانے میں کارآمد ہے۔ ہندی وئید اس کو رسائن لکھتے ہیں اور کہتے ہیں کہ زرد پھول والی سہدیوی جملہ افعال میں سرخ پھول والی سے بہتر ہے۔

سہورا

(بنگلہ) شیو (مرہٹی) سہوڑ۔ (گجراتی) ساہوڑا۔ (بنگالی) شیوڑا (سندھی) ساکھوٹ (سنسکرت) شاکھوٹ (انگریزی) STREPLUSOSPER

ایک گٹھیلا اور متوسط قد کا درخت ہے۔ لکڑی میں کانٹے سے دکھائی دیتے ہیں لیکن دراصل کانٹے نہیں ہوتے۔ پتے مشابہ چنے کے چھوٹے چھوٹے اور چکنے ہوتے ہیں۔ ہندو لوگ داتن بناتے ہیں۔ **رنگ** پتے سبز۔ پھول سفید۔ **ذائقہ** تلخ **افعال واستعمال**۔ فساد خون۔ بلغم و ریاح کو دفع کرتا ہے۔ خونی دستوں کو بند کرتا ہے۔ کالی مرچ کے ساتھ اس کی پتی سگ گزیدہ کو مفید ہے لکڑی کی مسواک دانتوں کو مضبوط بناتی ہے۔ کہتے ہیں کہ اس درخت کے پاس سانپ نہیں جاتا۔ اس لئے لوگ اس کو گھروں میں سانپ سے حفاظت کے واسطے رکھتے ہیں (غیر سمی)

سیب

(عربی) تفاح۔ (سندھی) سوف (بنگلہ) سئو (انگریزی) ایپل APPLE

مشہور پھل ہے **رنگ** زرد و سرخ **ذائقہ** شیریں **مزاج** گرم ا۔ تر ۲ **مقدار خوراک** شربت ۴ تولہ۔ رب ایک تولہ سے ڈیڑھ تولہ **مقام پیدائش** کشمیر۔ کلو **افعال واستعمال** مفرح دل و دماغ۔ مقوی دل و جگر اس میں قلیل مقدار فولاد کی ہوتی ہے اس لئے قدرے قابض ہوتا ہے۔ گرمی کو تسکین دیتا ہے۔ خفقان کو مفید۔ چہرے کے رنگ کو روشن کرتا ہے۔ اس کا رب غلبہ صفرا اور اسہال صفراوی میں استعمال کیا جاتا ہے۔ مربا اختلاج اور خفقان میں کھلاتے ہیں۔ بھوک بڑھاتا ہے۔ خون صالح پیدا کرتا ہے۔ اس میں وٹامن اے ۹۰ انٹر نیشنل یونٹ اور کیلسیم ۴ ملی گرام۔ فولاد ۳ء ملی گرام اور فاسفورس ۱۱ ملی گرام فی سو گرام پائے جاتے ہیں۔

سیپ

(عربی) صدف۔ (فارسی) گوش ماہی۔ (سندھی) سپ۔ (بنگالی) شامک۔ (انگریزی) آئسٹر شیل OYSTER SHELL

ایک دریائی جانور کا خول ہے جس سیپ پر سے موتی نکلتا ہے اس کو صدف مرواریدی کہتے ہیں۔ **رنگ** سفید چمکدار۔ **ذائقہ** پھیکا۔ **مزاج** سرد ۲ خشک ۲ **مقدار خوراک**۔ ایک ماشہ **افعال واستعمال**۔ روح کو لطیف کرتی ہے۔ صدف سوختہ، کثرت حیض، نکسیر اور خون تھوکنا کو بند کرتی ہے۔ سرمہ اکثر امراض چشم کو نافع ہے۔ سنون مسوڑوں کو قوی کرتا ہے اور ان کے سیلان خون کو روکتی ہے۔ صدف مرواریدی کے چمک دار پرت کو کھرچ کر مروارید کی بجائے استعمال میں لاتے ہیں۔

سیسہ

(عربی) رصاص اسود۔ (فارسی) اسرب۔ (سندھی) شیھو۔ (مرہٹی) سیسن۔ (انگریزی) لیڈ LEAD

مشہور دھات ہے **رنگ** سفید کبودی مائل **ذائقہ** کسیلا۔ **مزاج**۔ سرد تر درجہ ۴ **مقدار خوراک**۔ کشتہ ½ رتی **افعال واستعمال**۔ قابض مجفف اور مغلظ ہے۔ مواد پختہ کرتا ہے۔ گل روغن کے ہمراہ گھس کر اورام حارہ پر طلا کیا جاتا ہے۔ چنانچہ گائے کے مکھن کو کسی پتھر کی سل پر رکھ کر سیسہ کا ٹکڑا اتنا

Scanned with CamScanner

گھسائیں کہ مکھن کا رنگ سیاہ ہوجاتے۔ اس کو دن میں دو بار مسوں پر لگانا بواسیری مسوں کو خشک کر دیتا ہے۔ کشتہ سرعت رقت اور سوزاک کو مفید ہے (قریب سیم)

سیم (عربی) غلاف النول۔ (فارسی) باقلائے ہندی۔ (گجراتی) دانول (سنسکرت) شنوی۔ (انگریزی) گوآبین GOA BEAN

ایک مشہور پھل کی پھلیاں ہیں **رنگ** بیج سبز۔ پھول سفید **ذائقہ** قدرے تلخ **مزاج** سرد ا۔ خشک ا۔ **افعال واستعمال** سیم کی پھلیاں قابض اور نفاخ ہیں۔ ان کا سالن پکا کر کھاتے ہیں۔ پتوں کا پانی داد کے لئے اکسیر ہے۔ کڑوے تیل میں جلا کر گنج پر لگانا بال پیدا کرتا ہے۔ زخم بھر دیتا ہے۔

سینبل۔ (سینبھل) (پنجابی) سمبل۔ (بنگالی) رکت سمل۔ (گجراتی) شملو (سنسکرت) شال ملی۔ (فارسی) سینبھل (انگریزی) سلک کاٹن ٹری SILK COTTON TREE

ایک بڑا درخت ہے جس کے تنے اور شاخوں پر تیز اور سخت کانٹے ہوتے ہیں۔ اس کا پھل آک کے ڈوڈوں کی مانند ہوتا ہے اور اس کے اندر سے بیج ملائم روئی میں لپٹے ہوتے نکلتے ہیں۔ یہ روئی تکیوں اور گدوں کے بھرنے میں کام آتی ہے اس درخت کی جڑ زمین سے مولی کی طرح نرم نکلتی ہے۔ اس کے ٹکڑے ٹکڑے کر کے ڈورے میں پرو کر خشک کر لیتے ہیں۔ اس کو موصلی سینبھل کہتے ہیں اور اس درخت کے گوند کو موچرس کہتے ہیں۔ اس کو علیحدہ بیان کیا گیا ہے اس کی دو اقسام ہیں۔ ایک لال شالملی۔ دوسری سفید شالملی۔ **رنگ** اس کی لکڑی جب کاٹی جاتی ہے تو پہلے سفید ہوتی ہے لیکن کچھ دیر رکھنے پر سیاہ ہوجاتی ہے۔ چھال نیلگوں۔ پھول سُرخ چمکیلے **ذائقہ** قدرے تلخ۔ پھول کا رس میٹھا **مزاج** گرم وتر بدرجہ اوّل یا رطوبت فضلیہ **مقدار خوراک** ۶ ماشہ سے ایک تولہ تک **مقام پیدائش** ہند اور مشرقی پاکستان لنکا۔ برہما۔ سماٹرا کے باغات اور جنگلات **افعال واستعمال**۔ موصلی سینبھل مقوی باہ اور مولد منی ہے۔ بدن کو موٹا کرتی ہے اور اصلی حرارت کی محافظ ہے اگر موصلی سنبھل کو سفوف کر کے برابر وزن کھانڈ ملا کر معجون بنا لیں اور اس کو

بقدر ڈیڑھ سے تین تولہ صبح کے وقت چالیس روز تک متواتر کھائیں تو جوانی دوبارہ حاصل ہوتی ہے اور بال سفید نہیں ہونے۔ (غیر سمی)

سیندور (عربی) اُسرنج۔ (سندھی) سندر۔ (بنگلہ) سندور۔ (سنسکرت) ناگجم۔ (انگریزی) RED OXIDE OF LEAD

وزنی سفوف ہے جو قلعی اور سفیدہ سے تیار کیا جاتا ہے **رنگ** سُرخ زردی مائل **ذائقہ** بدمزہ **مزاج** سرد ۱۔ خشک ۳ **افعال واستعمال** بیرونی طور پر مجفف قروح۔ منبت لحم[لہ]۔ قاتل کرم اور حابس دم ہے اس کو تنہا یا دیگر ادویہ کے ساتھ مرہم بنا کر استعمال کرتے ہیں۔ ورم تحلیل کرتا ہے۔ پھوڑے پھنسیوں کو مفید ہے۔ زخموں کو مواد سے پاک کرتا ہے۔ بدبو زخم کو دفع کرتا ہے۔ اگر زخم میں کیڑے پڑ گئے ہوں تو ان کو ہلاک کرتا ہے خوردنی طور پر مستعمل نہیں۔ (سم قاتل)

ش

شاخ گوزن (فارسی)۔ (عربی) قرن الایل۔ (سندھی) پھاڑ ہے جو سنگ (بنگلہ) گئو سور سینگ (انگریزی) HERT'S HORN

بارہ سنگھے کے سینگ کو کہتے ہیں **رنگ** سفید۔ سیاہ۔ زرد **ذائقہ** پھیکا تلخ **مزاج** گرم ۲۔ خشک ۳۔ **مقدار خوراک** کشتہ ۱ رتی سے ۴ رتی تک **افعال واستعمال** سوختہ کو جالی ہونے کے باعث امراض چشم مثلاً قروح چشم، جالہ اور جرب چشم میں اکتحالاً استعمال کرتے ہیں۔ پتھر پر گھس کر کالی مرچ کے ہمراہ ذات الجنب میں طلا کرتے ہیں۔ اور اس کا کشتہ ضیق النفس اور ذات الجنب میں کھلایا جاتا ہے۔ عام طور پر بارہ سنگھا کے سینگ ہی مستعمل ہیں۔ محلل، مسکن اور جالی ہے۔ (غیر سمی)

لہ زخم میں گوشت پیدا کرنے والی۔ زخم بھر لانے والی دوا۔

Scanned with CamScanner

شادنج (عربی) حجر الدم۔ (فارسی) شادنہ۔ (سندھی) رَتْ مُڑا۔
ایک قسم کا ملائم پتھر ہے جو کئی اقسام کا ہوتا ہے۔ دانہ مسور کے برابر۔ سُرخ رنگ کا بہترین قسم ہے پانی میں گھسنے سے سرخ رنگ ہو جاتا ہے اس کو شادنج عدسی بھی کہتے ہیں **رنگ** مختلف **ذائقہ** پھیکا **مزاج** مغسول سرد ۲ خشک ۲۔ غیر مغسول سرد ۱۔ خشک ۲ **مقدار خوراک** ایک ماشہ سے دو ماشے **افعال و استعمال**۔ قابض، حابس الدم اور مدمل قروح خشکی کرتا ہے زیادہ تر امراض چشم مثلاً خارش اور زخم چشم، دمعہ (ڈھلکا) میں بطور کحل استعمال کرتے ہیں۔ بصارت کا محافظ ہے۔ اس کو باریک پیس کر زخموں پر چھڑکنا سیلان خون کو روکتا ہے۔ خوردنی طور پر کثرت حیض، خون تھوکنا اور خونی اسہال میں مفید ہے شیخ الرئیس فرماتے ہیں کہ اگر شادنج عدسی کو مثل غبار باریک پیس کر بقدر ساڑھے چار ماشہ دوسری قابض دواؤں مثلاً آب خرفہ سبز۔ آب بارتنگ سبز وغیرہ کے ساتھ استعمال کیا جائے تو نفث الدم کے لئے عظیم ترین نفع بخش دوا ہے شادنج کو مغسول کر کے استعمال کرتے ہیں (غیر سمی)

شاہ پسند (فارسی۔ لاطینی) CENTROAREA MOSEHATE SEED OF
ایک بیل دار پودا ہے جو اپنے پاس کی چیز پر لپٹ جاتا ہے پتے لوبیا کی مانند لیکن اس سے چوڑے جس وقت پھول خشک ہوتا ہے تو اس کے نیچے تین دانے روئیں دار مائل بزردی نکلتے ہیں۔ اس کے تخم دوائً مستعمل ہیں۔ **رنگ** بھورا پھول سفید **ذائقہ** قدرے تلخ **مزاج** گرم ۳۔ خشک ۳ **مقدار خوراک**۔ ۳ ماشہ سے ۵ ماشہ تک **افعال و استعمال** قوی مسہل ہے ہر سہ اخلاط کو نکالتا ہے۔ کرم شکم کا قاتل ہے اس کو باریک کوٹ کر نمک یا گلقند کے ساتھ کھائیں تو دست خوب کھل کر آتے ہیں (غیر سمی)

شبرم (عربی) ایک شیر دار نبات ہے اس کا پیڑ سیدھا باریک گرہ دار اور روئیں دار قریباً ایک ہاتھ اونچا ہوتا ہے اس کو توڑنے پر اندر سے تاگوں کی

لہ جادرسی (باجرہ جیسا)۔ عدسی۔ (مسور جیسا)

مانند نکلتا ہے۔ **رنگ** سبز۔ سُرخ **ذائقہ** قدرے تلخ **مزاج** گرم ۳ خشک ۲ **مقدار خوراک** ایک ماشہ **افعال و استعمال** سودا اور بلغم براہ دست نکالتی ہے۔ ہر خلط کو پیشاب کی راہ خرچ کرتی ہے استعمال میں احتیاط واجب ہے (قوی الضرر) اس کے کھانے سے گائے مر جاتی ہے۔

شتر مرغ (فارسی) قو۔ (عربی) نعام۔ (سندھی) اُٹ پکھی۔ (انگریزی) آسٹرچ OSTRICH
مشہور بڑا پرندہ ہے۔ نیچے سے سر تک ۸ فٹ بلند۔ ڈیڑھ سیر کا انڈہ دیتا ہے گردن اونٹ کی طرح لمبی **رنگ** ہلکا سیاہ **ذائقہ** نمکین **مزاج** گرم خشک بدرجہ سوم **افعال و استعمال** بچوں کے ہاتھ پاؤں پر اس کی چربی کی مالش کرتے ہیں تاکہ وہ جلد چلنے پھرنے لگے۔ سانپ اس کی چربی سے بھاگتا ہے بچھو کے زہر کو دفع کرتی ہے۔ (سم قاتل)

شراب (عربی) خمر۔ (گجراتی) دارو۔ (بنگلہ) مَد۔ (سندھی) دارُوں (انگریزی) سپرٹ SPIRIT
نشہ آور سیال ہے۔ مختلف اجزا کے لحاظ سے اس کی بہت سی قسمیں ہیں۔ شکری سیال یا میٹھے رسوں میں مہوا یا پوست کیکر یا پلیسٹ سے خمیر اٹھا کر عرق کھینچ لیتے ہیں۔ عموماً انگور، سیب، کھجور، جو، گندم سے شراب بنائی جاتی ہے۔ **رنگ** مختلف **ذائقہ** تلخ بدبودار **مزاج** مختلف، پرانی گرم خشک **مقدار خوراک** ڈھائی تولہ سے پانچ تولہ تک **افعال و استعمال** شراب دافع تعفن اور سریع النفوذ ہے۔ بیرونی طور پر لگانے سے مبرد اور مسکن الم ہے۔ اطباء زیادہ تر شراب کو رسکپور یا سنکھیا کا جوہر اڑانے کے لئے ہی استعمال کرتے ہیں لمبی بیماری میں عرصہ تک بستر پر پڑا رہنے سے بعض مقامات پر دباؤ پڑنے سے یا خراش ہونے سے زخم ہو جاتے ہیں ان مقامات کی جلد کو سخت کرنے کے لئے سپرٹ ایک حصہ پانی ۳ حصہ ملا کر روزانہ لگاتے رہتے ہیں تاکہ زخم نہ ہونے پائے۔ شراب غم کو رفع کرتی اور سرور پیدا کرتی ہے۔ لیکن اس کے نقصانات اس کے فوائد کی نسبت بہت زیادہ ہیں۔ بخاروں میں جب کہ قلب کمزور ہو گیا ہو یا ہذیان

یا غفلت موجود ہو تقویت کے لئے پلاتے ہیں لیکن جب سر پر چوٹ لگنے سے مریض بے ہوش ہو یا جسم سے خون جاری ہو تو ایسی حالت میں شراب ہرگز نہ دی جائے۔ نصف چھٹانک وسکی یا برانڈی تھوڑے سے شیر گرم پانی میں ملا کر سوتے وقت پینے سے ضرور نیند آجاتی ہے۔ اگر بیماری سے اٹھے ہوئے کمزور اور لاغر اشخاص شراب کو بطور ایک دوائے غذائی کے رات کو کھانے سے قبل تھوڑی مقدار میں سوڈا واٹر وغیرہ سے خوب ہلکی کر کے پئیں تو وہ فربہ ہوجاتے ہیں لیکن یہ ضروری ہے کہ اس کے ساتھ مقوی غذا کھائی جائے کیونکہ یہ قدرتی غذا کی قائم مقام نہیں ہے چونکہ شراب کے نشہ میں حرکات جسمانی میں کسی قدر بے اختیاری ہوجاتی ہے اور دماغی توازن درست نہیں رہتا۔ اس لئے شراب نوشی ڈرائیوروں اور کارخانوں اور فیکٹریوں میں کام کرنے والوں کے لئے خطرناک ہے۔ شراب سے دل و دماغ میں تحریک ہو کر دوران خون تیز ہوجاتا ہے۔ نبض و تنفس کی حرکات تیز ہوجاتی ہیں اور جسم میں گرمی محسوس ہوتی ہے لیکن کچھ دیر بعد حرارت جسم گھٹ جاتی ہے۔ اور ایسی حالت میں سردی لگ کر نمونیا ہوجانے کا اندیشہ ہوتا ہے۔ اس لئے موسم سرما میں گھر سے باہر جاتے وقت شراب پینا بہت مضر ہے۔ اسی طرح موسم گرما میں شراب پی کر دھوپ میں چلنے پھرنے سے لوزدگی کے سبب مرگ ناگہانی کا شکار ہونا پڑتا ہے۔ ادنیٰ قسم کی دیسی شراب پینے سے دردسر کی شکایت ہوجاتی ہے۔ کیونکہ اس میں فیوزل آئل اور دیگر مضر اجزا ہوا کرتے ہیں۔ دن کے وقت بلا ضرورت بطور عادت شراب پینا نہایت مضر ہے۔ اس کے کثرت استعمال سے دل، دماغ، معدہ، جگر اور گردوں پر بہت مضر اثر پڑتا ہے۔ شرابی والدین کی اولاد مختلف امراض میں مبتلا ہونے کے لئے مستعد رہتی ہے۔ شراب خانہ خراب چہرہ کی خوبصورتی پر بہت تباہ کن اثر رکھتی ہے۔ دوران خون تیز ہوجانے سے جلد کو ضرورت سے زیادہ غذائیت ملتی رہتی ہے۔ جس کی وجہ سے چکنائی کے غدد اور پسینہ کے غدد کو زیادہ کام کرنا پڑتا ہے۔ اس لئے بشرہ کی جلد موٹی کھردری اور چکنی ہوجاتی ہے اور مسامات نمایاں ہوجاتے ہیں۔ اس کے علاوہ آنکھیں اپنی قدرتی چمک کھو کر گدلی اور دھندلی بن جاتی ہیں۔ اکثر مذاہب نے

اس کو حرام اور ام الخبائث قرار دیا ہے۔ شراب کی بے ہوشی رفع کرنے کے لئے گرم پانی اور نمک سے قے کرائیں۔ چہرے پر سرد پانی کے چھینٹے ماریں۔ سر اونچا کر کے اس پر برف لگائیں۔ لیکن باقی جسم کو گرم رکھیں۔ بغلوں اور رانوں میں گرم پانی کی بوتلیں رکھیں۔ جب مریض ذرا ہوش میں آجائے تو اسے گرما گرم تیز چائے یا قہوہ پلائیں۔

شریفہ (بنگالی و سندھی) سیتا پھل۔ (ہندی) سریفہ۔ سیتا پھل (سنسکرت) آتر پیہ۔ (انگریزی) کسٹرڈ ایپل CUSTAROAPPLE

ایک مشہور پھل ہے۔ اس کا پوست سخت ہوتا ہے اور اس کے اوپر ابھار ہوتے ہیں۔ **رنگ** باہر سیاہی مائل اندر سفید **ذائقہ** شیریں **مزاج** گرم ۲۔ تر ۲۔ **مقام پیدائش** مشرقی گھاٹ۔ احاطہ مدراس اور دکن۔ یہ درخت جزائر غرب الہند سے لایا گیا ہے **مصلح** ترشیاں۔ سکنجبین **افعال و استعمال** بطور ایک پھل کے کھایا جاتا ہے گرمی پیدا کرتا ہے معدہ کو فاسد کرتا ہے۔ مولد منی ہے۔ مقوی باہ و دل ہے۔ خفقان کو مفید ہے بدن کو غذائیت بخشتا ہے۔ اس کے علاوہ قبض کو بھی دور کرتا ہے۔ بشرطیکہ اس کے گودے کا رس چوس کر تھوک دیا جائے۔ اس کو کھانا کھانے کے بعد یا تیسرے پہر کھانا مناسب ہے۔ پتے قاتل کرم شکم ہیں اور نارو کو خارج کرنے کے لئے مقام ماؤف پر باندھتے ہیں۔ منقی و مجلی ہونے کے سبب بیجوں کا سفوف بیسن ملا کر سر دھونے کے لئے مستعمل ہے

شکاعی (عربی) ایک خاردار بوٹی ہے۔ اس کا تناسہ پہلو انگلی کے برابر موٹا ہوتا ہے۔ پتے تکونے روئیں دار ہوتے ہیں۔ دریا کے کنارے پیدا ہوتی ہے **رنگ** زرد۔ پھول بنفشی مائل بہ زردی **مزاج** گرم ۲۔ خشک ۲ **مقدار خوراک** ۵ ماشہ سے ۷ ماشہ تک **مصلح** کتیرا **بدل** بادآورد **افعال و استعمال** مجفف۔ قابض۔ مسکن اور محلل ہے۔ درد دنداں اور ورم لثات کے لئے اس کے جوشاندہ سے غرغرے کراتے ہیں۔ سیلان خون کو مفید ہے۔ رعشہ، امراض معدہ و جگر۔ سردی کے امراض اور پرانے پتوں کے لئے سودمند ہے۔ پرانے اسہال اور کثرت حیض میں اس کی جڑ کا جوشاندہ پلاتے ہیں۔ (غیر سمی)

شکر تیغال

(عربی)۔(فارسی) قند تیغال۔(سندھی) قناسرو

ایک کیڑے کا گھر ہے جس کو وہ اپنے لعاب سے ریشم کے کیڑے کی مانند بناتا ہے **رنگ** سفید **ذائقہ** شیریں **مزاج** معتدل **مقدار خوراک** ۱ ماشہ سے ۳ ماشہ **افعال واستعمال** مغری اور ملین صدر ہے۔ سینے کو نرم کرتا ہے۔ خشونت قصبہ ریہ و مری، خشک کھانسی گلے اور معدہ کی خشکی کو زائل کرتا ہے (غیر سمی)

شکر سفید

(عربی) سکر۔(بنگالی) بھورا چینی۔(سندھی) کھنڈ۔(ہندی) کھانڈ (گجراتی) شاکر (انگریزی) شوگر SUGAR

مشہور ہے۔ شکر سفید کے قوام کو صاف کرنے کے بعد منعقد کر کے مصری پتاشے اور کوزہ مصری بھی بناتے ہیں۔ جو کوزہ مصری کالپی ضلع جالون میں بنتی ہے اسے کالپی مصری کہتے ہیں۔ شکر تری سے مراد کچی کھانڈ ہوتی ہے جو راب سے دیسی طریقہ پر بنائی جاتے **رنگ** سفید **ذائقہ** شیریں **مزاج** گرم ۱۔ تر ۱۔ **مقدار خوراک** بقدر ہضم **افعال واستعمال** دافع۔ تعفن، مقوی بدن اور مولد حرارت ہے۔ ادویہ کو تعفن سے بچانے کے لئے معاجین شربت اور مربے شکر کے تیار کئے جاتے ہیں۔ تھوڑی مقدار میں بعد از غذا ہاضم ہے۔ رفع قبض کے لئے شکر سرخ کو دودھ میں ملا کر پلاتے ہیں۔ خون پیدا کرتی ہے۔ بچوں کو ضرر نہیں پہنچاتی لیکن بڑوں کو کثیر مقدار میں نقصان دہ ہے۔ دھونی زکام میں نفع دیتی ہے۔ دماغ کا سدہ کھولتی ہے۔ گنے کے رس سے گڑ بھی بنتا ہے۔ جس میں گنے کا ذائقہ قدرتی حالت میں موجود رہتا ہے۔ بعض اطبا دیسی کھانڈ یعنی شکر تری کو اس سفید چینی پر ترجیح دیتے ہیں جو گنے کے رس سے مشین کے ذریعے بنائی جاتی ہے۔

شکر قند

(سندھی) لاہوری گجر۔(فارسی) زمین قند۔(مرہٹی) رتالو (انگریزی) TELUGAPOTATO

ایک بیل دار بوٹی کی مشہور جڑ ہے **رنگ** سفید و سرخ **ذائقہ** شیریں **مزاج**۔ گرم ۲ تر ۲ **افعال واستعمال** نفاخ اور قابض ہے عموماً ابال کر یا بھوبل میں بھون کر کھاتے ہیں۔ بدن کو موٹا کرتی ہے رگوں کے منہ پر چپک کر

سدہ پیدا کرتی ہے اہل ہند کے نزدیک مولد منی ہے اور دماغ کو قوت دیتی ہے تقویت باہ کے لئے اس کا حلوہ یا کھیر بنا کر دیتے ہیں لیکن چنداں نفع ظاہر نہیں ہوتا۔ شکر قندی کھا لینے کے بعد سونف چبا لینا بہت مفید ہے۔

شلجم

(عربی) لفت۔(فارسی) شلغم۔(سندھی) گوگڑوں (پنجابی) گونگلو۔ (پہاڑی نام) ٹھپر (انگریزی) ٹرنپ TURNIP

مشہور عام ہے **رنگ** سفید و سرخ زرد۔ مختلف رنگ اندر سے سفید **ذائقہ** قدرے شیریں **مزاج** گرم تر درجہ اول **افعال واستعمال** ملین طبع اور مدر بول ہے اس کا سالن پکا کر کھاتے ہیں۔ منفث بلغم ہونے کی وجہ سے کھانسی دفع کرتا ہے۔ کثیر الغذا ہے۔ خون صالح پیدا کرتا ہے۔ شلجم کا ہمیشگی کے ساتھ کھانا بصارت کو تقویت دیتا ہے۔ شلجم کا اچار بھی بنایا جاتا ہے جو بھوک بڑھاتا ہے تخم تمام افعال میں شلجم سے قوی تر ہیں۔

شلجم کے بیج

(عربی) بزر اللفت۔(فارسی) تخم شلجم۔

مشہور عام ہے۔ **رنگ** سیاہ سرخ **ذائقہ** تلخ **مزاج** گرم تر درجہ اول **مقدار خوراک** ایک ماشہ سے ۲ ماشہ تک **افعال واستعمال** مقوی باہ، ہاضم اور مدر بول۔ جالی ہونے کی وجہ سے چہرے کا رنگ نکھارنے کے لئے ابٹنوں میں شامل کرتے ہیں تمام افعال میں شلجم سے قوی تر ہیں اور مقوی باہ معجونات میں ڈالے جاتے ہیں۔

شمشاد

(عربی) بقش۔ سرو کی قسم کا اونچا درخت ہے۔ پتے انار کے سے **رنگ** پتے سبز۔ پھول سفید۔ بیج سیاہ **ذائقہ** تلخ **مزاج** گرم خشک۔ **مقدار خوراک** ۳ ماشہ سے ۵ ماشہ تک **افعال واستعمال** پتوں کا لیپ مہندی کے ہمراہ سر کے بالوں کو قوت دیتا ہے درد سر دفع کرتا ہے۔ بیج قابض ہیں معدہ اور آنتوں کی رطوبت خشک کرتے ہیں۔ عرق پھولوں کا مقوی دل و دماغ ہیں صفرا کے جوش کو تسکین دیتا ہے۔ اس کے پتے اونٹ کے لئے زہر قاتل ہیں۔ (غیر سمی)

Scanned with CamScanner

شنگرف

(عربی) زنجفر (گجراتی) سنگرف۔ (مرہٹی) ہنگول۔ (بنگلہ) ہنگل (انگریزی) سنے بار CINNABAR

ایک معدنی مشہور وزنی چمک دار چیز ہے جو کئی طریق سے پارہ اور گندھک سے بناتے ہیں۔ شنگرف رومی میں پارہ آدھا جزو گندھک آٹھ جزو اور سرخ ہڑتال پانچ جزو ہوتی ہیں اس کی پہچان یہ ہے کہ اس کی قلمیں ہاتھ میں دبانے سے ٹوٹ جاتی ہیں اس کی رنگت گہری سیاہی مائل سرخ ہوتی ہے اور اس میں گندھک کی بو نہیں آتی۔ دوائی استعمال کے لئے اسے بہتر سمجھا جاتا ہے **رنگ** گہرا سرخ **ذائقہ**۔ بدمزہ۔ **مزاج** گرم درجہ دوم خشک درجہ دوم **مقدار خوراک** ایک چاول سے ۲ چاول **افعال و استعمال** قابض، مجفف، محلل، خون پیدا کرتا ہے۔ رطوبت زائد کو خشک کرتا ہے۔ مادہ عضو ماؤف پر نہیں گرنے دیتا۔ اورام گرم کو تحلیل کرتا ہے۔ خارش تر و خشک جذام اور سوختہ آتش کو مفید ہے۔ آتشک کے لئے مفید ہے۔ امراض بلغمی، کھانسی اور دمہ میں اس کا کشتہ بہت مفید ہے۔ کشتہ مقوی باہ بھی ہے۔ کہتے ہیں شنگرف کا ضرر دور کرنے کے لئے رداڑی (پنجابی) راڑی مخصوص تریاق ہے یہ غلہ گیہوں کے ساتھ اگتا ہے۔ چنانچہ شنگرف راڑی برابر وزن سفوف لے کر ایک ماشہ سے ۲ ماشہ تک ایک سیر دودھ کے ہمراہ دیتے ہیں اور دو تین روز صرف شہد و برنج کھلاتے ہیں (قریب بسم)

شورہ قلمی

(گجراتی) شوراکھار۔ (بنگالی) سورما۔ (پنجابی) شورہ (انگریزی) نائیٹر۔ سالٹ پیٹر SALTPETRE

چمک دار شش پہلو قلمیں **رنگ** سفید **ذائقہ** شور **مزاج** گرم درجہ سوم خشک درجہ سوم **مقدار خوراک**۔ ایک ماشہ **مقام پیدائش** شورہ قدرتی طور پر شور زمین کی سطح پر منجمد ہو جاتا ہے **افعال و استعمال** جالی۔ قاطع۔ مفتح مدر بول اور معرق ہے معرق اور مدر ہونے کی وجہ سے بخاروں میں استعمال کیا جاتا ہے۔ مدر اور جالی ہونے کی وجہ سے سوزاک اور قروح مجاری بول میں بھی مفید ہے۔ اس کو پانی میں حل کر کے زیر ناف لیپ کرنے سے پیشاب کھل کر آجاتا ہے۔ بلغم چھانٹتا ہے۔ ردی مواد کو خارج کرتا ہے۔ انجماد خون کو روکتا ہے۔ عظم طحال۔ ورم جگر۔ قولنج ریاحی کو مفید

ہے۔ ادرار بول کے لئے شکر کے ساتھ کھلاتے ہیں۔ شورہ کا متواتر استعمال معدہ و امعاء میں خراش پیدا کرتا ہے اور ضعف قلب ہے۔ مرض دمہ اور تشنجی کھانسی کے دورہ کو روکنے کے لئے اس کی دھونی لیتے ہیں۔ اس غرض کے لئے دس تولہ شورہ قلمی ۵ چھٹانک کھولتے ہوئے گرم پانی میں حل کر کے اس میں موٹا بلاٹنگ پیپر ڈبو کر خشک کر لیتے ہیں اور بوقت ضرورت اسے جلا کر اس کا دھواں منہ کے راستے لمبے سانس لے کر اندر پہنچاتے ہیں (قریب بسم)

شہد

(عربی) عسل۔ (فارسی) انگبین۔ (بنگلہ) مدھو۔ (گجراتی) مدھ۔ (سندھی) ماکھی۔ (سنسکرت) مدھو۔ (انگریزی) ہنی HONEY

بہت سے پودوں اور درختوں کے پھول اپنے غدد سے جن کو نکٹریز کہتے ہیں ایک شیریں سیال مادہ خارج کرتے ہیں۔ شہد کی مکھیاں اس کو اپنے مخصوص تھیلے یا معدہ میں جمع کر لیتی ہیں۔ پھر ان کی غدد کی رطوبت اس شکر پر اثر کرتی ہے اور معمولی شکر کو انگوری شکر بنا دیتی ہے۔ مکھیاں اس کو چھتے میں جمع کرتی ہیں اس کی حفاظت کیلئے چھتے میں دوسری مکھیاں ہوتی ہیں جو خانہ داری کے امور انجام دیتی ہیں بلحاظ رنگت سرخ و سفید دو قسم کا ہوتا ہے اس میں پھولوں کی بو اور تاثیر بھی آجاتی ہے۔ لیکن کیمیاوی اجزاء قریباً ہر قسم کے شہد کے یکساں ہوتے ہیں نیگال اور کشمیر میں پھول زیادہ ہوتا ہے۔ وہاں کا شہد جس کو "لوٹس ہنی" کہتے ہیں امراض چشم میں بہت مفید خیال کیا جاتا ہے شہد کے اندر زیادہ تر دو مختلف قسم کی شیرینیاں ہوتی ہیں جن کو انگریزی میں لیولوز اور گلوکوز کہتے ہیں۔ جدید تحقیقات سے معلوم ہوا ہے کہ اس میں حیاتین و۔ ب۔ ج بھی مختلف مقداروں میں پائی جاتی ہیں۔ **مزاج** تازہ گرم درجہ اول خشک درجہ دوم پرانا گرم درجہ سوم خشک درجہ دوم **مقدار خوراک** ۳ تولہ سے ۴ تولہ تک **افعال و استعمال** شہد قدرے ملین، محلل ریاح، دافع تعفن اور جالی ہے۔ بدن کو طاقت بخشتا ہے۔ پھیپھڑوں میں منفث بلغم تاثیر کرتا ہے۔ دواؤں کو تعفن سے بچانے اور ذائقہ خوشگوار کرنے اور ان کی قوت کو عرصہ تک برقرار رکھنے کے لئے اس کے قوام میں معجونات، جوارشات اور مربے تیار کئے جاتے ہیں۔ قوت بدن اور

بام کے لئے گرم دودھ میں ملاکر پیتے ہیں ۔منفث بلغم ہونے کی وجہ سے کھانسی اور دمہ میں تنہا یا مناسب ادویہ کے ساتھ چٹاتے ہیں ۔سرد بیماریوں میں اکسیر ہے لقوہ ، فالج میں ماء العسل بناکر پلاتے ہیں ۔جلا بصر کے لئے آنکھوں میں لگاتے ہیں ۔روئی کی بتی شہد میں ترکر کے اس پر سہاگہ یا انزروت چھڑک کر کان میں رکھنا پیپ آنے کے لئے نافع ہے ۔شہد تصفیہ خون اور امراض قلب کے لئے بھی نافع ہے ۔حار مزاج والے کو ۳ حصہ مکھن ا حصہ شہد ۔بلغمی مزاج کو ا حصہ مکھن یا گھی ۳ حصہ شہد ملاکر استعمال کرنا چاہیئے ۔حدیث شریف میں آیا ہے کہ جو شخص شفا کا ارادہ رکھتا ہے وہ صبح کو بارش کے پانی میں شہد ملاکر پیئے ۔شہد صاف کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ شہد کی بوتل کو گرم پانی میں تھوڑی دیر رکھ کر چھان لیں اس میں پانی کی آمیزش نہ ہونے پائے ۔ورنہ ترش ہو جائے گا ۔

شیر خشت (فارسی) شیر خشت (عربی) ۔ (ہندی) ہر لالو ۔ (سنسکرت) کاشک مدھو ۔ (انگریزی) MANNA

موسم گرما میں بعض قسم کے درختوں سے رطوبت رس کر منجمد ہو جاتی ہے ۔یہ دو قسم کی ہوتی ہے ۔ایک شیر خشت اشکی ۔اس کے بڑے بڑے ملائم دانے ہوتے ہیں ۔طب میں اس کو بہتر تصور کیا جاتا ہے ۔دوسری شیر خشت تختہ یا انگریزی ۔اس کی ساخت مسام دار اور بھر بھری ہوتی ہے اس کی رنگت باہر سے سفید لیکن توڑنے پر اندر سے زردی مائل سفید ہوتی ہے ۔یہ ڈاکٹری میں مستعمل ہے ۔ **رنگ** سفید **ذائقہ** شیریں **مزاج** گرم درجہ اول تر درجہ اول **بدل** ۔ترنجبین خراسانی **مقدار خوراک** دو تولہ **مقام پیدائش** سسلی (اٹلی) ۔ایران ، خراسان ، ایشیائے کوچک میں پیدا ہوتی ہے ۔اور صوبہ بہار میں ایک قسم کی گھاس سے جس کو کسیرا کہتے ہیں شیر خشت حاصل کرتے ہیں اور اسے اس علاقہ میں ہر لالو کہتے ہیں ۔یہ افعال و خواص میں شیر خشت کے برابر ہے **مصلح** بادیاں گلاب **بدل** ترنجبین **افعال واستعمال** ملین طبع ۔جالی ، مسہل صفرا و اخلاط محرقہ ۔ملین صدر ، منفث و مخرج بلغم ۔یہ امراض حارہ خصوصاً بخاروں میں بطور ملین و مسہل مستعمل ہے ۔بچوں اور نازک مزاج اشخاص کے لئے جو دوسری کڑوی کسیلی

دوا نہیں کھا سکتے نعمت ہے ۔سرفہ حار میں مفید ہے ۔چہرہ پر ملنا رنگ کو صاف کرتا ہے ۔افغانستان ، قندھار وغیرہ میں اس کو تربوز میں رات کو رکھ کر صبح اس کا گودا کھاتے ہیں یہ نہایت اعلیٰ اور بے ضرر مسہل ہے اس کو زیادہ مقدار میں دینے سے نفخ اور درد ہونے لگتا ہے (غیر سمی)

شیشم (عربی) ساسم ۔ (فارسی) شیشم پاؤسات ۔ (بنگلہ) شیشوکات ۔ (مارواڑی) برج بھا ۔ (پنجابی) ٹاہلی ۔ (سندھی) ٹاری ۔ (انگریزی) ڈبرجیا سائسو DABERGIA SISSO

مشہور عام درخت ہے جس کی لکڑی مضبوط اور قیمتی ہوتی ہے ۔اس کے پتے گول اٹھنی کے برابر گول نوک دار ہوتے ہیں ۔پھلیاں گچھوں میں لگتی ہیں ۔اس کی لکڑی کا برادہ دواءً مستعمل ہے **رنگ** لکڑی پختہ سیاہی مائل سرخ پھول زرد **ذائقہ** قدرے تلخ **مزاج** گرم و خشک بدرجہ دوم **افعال واستعمال** مصفی خون اور نافع امراض سوداوی ہے ۔اس کی لکڑی کا برادہ خارش پھوڑے پھنسیوں ، برص ۔آتشک کوڑھ میں نقوع یا شربت بناکر استعمال کیا جاتا ہے ۔قاتل کرم شکم ۔پتوں سے بالوں کو دھونا بالوں کو لمبا کرتا ہے اس کے پتوں کو پیس کر جو رس (جوتے کی رگڑ سے جو زخم پاؤں پر ہو جاتا ہے) پر طلا کرنا بہت مفید ہے اس کے پتوں کو گرم کر کے باندھنے اور اس کے جوشاندہ سے دھارنے سے پستان کا ورم اتر جاتا ہے ۔بعض اطباء کونپل شیشم ایک تولہ سیاہ مرچ ۳ عدد پانی میں پیس چھان کر مرض جنون میں استعمال کراتے ہیں ۔ (غیر سمی)

شیکہ کائی (سکاکائی) (ہندی) کرنجی ۔کوچی ۔ (بنگالی) بنر پیٹھا ۔کانٹا کا پھا (گجراتی) سیکے کالی ۔ (انگریزی) ایکیا کون سنا ACACIA CONCINNA

ایک درخت ہے ۔جس پر چھوٹے چھوٹے اور باریک کانٹے لگتے ہیں ۔اسکی گھنڈی دار کلی کھلتی ہے تو مثل کیکر کے پھول کے ہو جاتی ہے اس کے بعد پھلی لگتی ہے جو کیکر کی پھلی کے مانند لیکن اس سے چوڑی ہوتی ہے اس کے اندر بیج بھی کیکر کے بیجوں سے مشابہ ہوتے ہیں **مزاج** گرم و خشک درجہ اول **افعال واستعمال** اسکو

زیادہ تر عورتیں سر کے بال دھونے کے لئے استعمال کرتی ہیں سوا تولہ پھلیاں ڈھائی پاؤ پانی میں پکا کر سر دھونے سے بال لمبے ہوجاتے ہیں اور بفا دور ہو جاتی ہے اندرونی طور پر ملین، منفث بلغم اور مانع تپ لرزہ ہے اس کے نازک و نرم پتوں کو نمک املی اور مرچ کے ساتھ پیس کر بطور چٹنی استعمال کرتے ہیں صفراوی مزاجوں کے لئے مفید ہے۔

ص

صابون (فارسی) صابون۔ (عربی) صابون۔ (سندھی) صابن (انگریزی) سوپ SOAP

مشہور ہے۔ مختلف طریقوں سے بناتے ہیں **رنگ** مختلف۔ جیسا رنگ دیا جائے **ذائقہ** شور **مزاج** گرم خشک بدرجہ سوم **افعال واستعمال** بچوں کی قبض رفع کرنے کے لئے اس کا شافہ بنا کر مقعد میں رکھتے ہیں اس کو پانی میں حل کرکے حقنہ کیا جائے تو اجابت ہوکر آنتیں صاف ہوجاتی ہیں۔ اس کو ہم وزن مہندی کے پتوں کے ہمراہ لیپ کرنے سے زانو کا درد چہرے کی سیاہی اور چھائیں دفع ہوتے ہیں۔ منضج و مفجر اورام، اکال، جالی، مانع حمل، مسہل، مدر حیض اور قاتل کرم شکم ہے۔ خون کو صاف کرتا ہے۔ مانع تبخیر، حرارت کو تسکین دیتا ہے۔ دافع کیفیت تیزابی ہے اور مسہل دواؤں کے ہمراہ دیتے ہیں۔ لیکن یونانی اطباء اسے خوردنی طور پر استعمال نہیں کرتے۔ (سم قاتل)

صعتر (ساتھر) (عربی) صعتر۔ (فارسی) اوشن۔ (سندھی) ساتھر۔ (بنگلہ) سبجو شیش (انگریزی) اوری گینم ولگیر ORNGANUM VULGARE

ایک قسم کی بوٹی ہے۔ بستانی صحرائی کئی اقسام ہیں۔ سیاہ رنگ کا صعتر فارسی کہلاتا ہے اور سفید رنگ کا صعتر جوزی۔ بعض غلطی سے صعتر کو پودینہ سمجھ لیتے ہیں۔ **رنگ** پھول نیلا۔ پتا سبز **ذائقہ** تیز و خوشبودار **مزاج** گرم خشک

درجہ دوم **بدل** پہاڑی پودینہ **مقدار خوراک** ۵ ماشہ سے ۷ ماشہ تک **مصلح** کتیرا و ملینات **افعال واستعمال** مسکن، محلل اور کاسر ریاح ہے۔ درد دنداں میں اس کے جوشاندے سے غرغرے کرتے ہیں۔ ورموں کو تحلیل کرنے کے لئے سرکہ یا شہد کے ہمراہ پیس کر ضماد کرتے ہیں اس کا پانی نچوڑ کر آنکھ میں ٹپکانا جالے اور پھولے کو زائل کرتا ہے، کھانسی، دمہ، درد مثانہ، درد رحم، کولہے کا درد اور سنگ گردہ اور مثانہ میں مناسب ادویہ کے ساتھ اس کا جوشاندہ یا خیساندہ پلاتے ہیں۔ زائد رطوبت سے معدہ و جگر کو پاک کرتا ہے۔ ریاح کو چھانٹتا ہے اور سدہ کھولتا ہے۔ دماغ پر ابخرات کے صعود کا مانع ہے۔ علامہ سویدی کا قول ہے کہ اگر دوائے مسہل میں صعتر فارسی ملا دی جائے خواہ ایک ماشہ کے قریب ہی کیوں نہ ہو تو قے نہیں ہونے دیتی۔

صنوبر (فارسی و عربی) صنوبر۔ (پنجابی) چیل۔ چیڑ۔ (بنگالی) سرل گاچھ (سندھی) کونگر (سنسکرت) سرلا۔ (انگریزی) پائینس لانگی فولیا

PINNU LONGIFOLIE

ایک خوش نما اونچا درخت ہے۔ پتے مثل دھاگے کے ایک بالشت لمبے ہوتے ہیں۔ پھل مخروطی شکل کا جسے پہاڑی لوگ چرکٹو کہتے ہیں۔ اور جلانے کے کام میں لاتے ہیں۔ اس کے پتے اور چھال دواءً مستعمل ہیں۔ اس کی ایک قسم سرل ہے جس سے روغن تارپین اور گندہ بہروزہ نکلتا ہے۔ بڑے درخت کو صنوبر کبار اور چھوٹے کو صنوبر صغار کہتے ہیں۔ اس کی لکڑی اتنی چرب ہوتی ہے کہ چراغ کی جگہ جل سکتی ہے۔ اس کی بہت سی قسمیں ہیں۔ گرجن۔ کیلو اور کائل یہ تینوں بھی صنوبر کی قسم سے ہیں۔ درخت صنوبر کبار کا پھل چلغوزہ ہے **رنگ** سبز **ذائقہ** تلخ **مزاج** گرم درجہ سوم خشک درجہ دوم **مقدار خوراک** دو ماشہ **مقام پیدائش**۔ افغانستان۔ کشمیر۔ پنجاب۔ یوپی۔ آسام شمالی اور جنوبی برما میں ۲ ہزار سے ۶ ہزار فٹ کی بلندی پر پیدا ہوتا ہے **افعال واستعمال** گلے کے درد اور پھیپھڑے کے زخم کے لئے اس کے پتوں اور چھال کا جوشاندہ پینا مفید ہے۔ سیلان خون اور نکسیر کو بند کرتا ہے۔ اس کے جوشاندے کی کلی دانتوں کے درد کو تسکین دیتی ہے

Scanned with CamScanner

اور اس کے جوشاندے سے آب زن کرنا امراض رحم و مقعد کے لئے مفید ہے اس کو شہد ملا کر کھانا جگر کی بیماریوں میں مفید ہے خشک چھال اور پتوں کا سفوف سرد پانی کے ہمراہ کھلانا دستوں کو بند کرتا ہے۔ صنوبر کی لکڑی کی دھونی سے حشرت الارض بھاگ جاتے ہیں اور مچھر مر جاتے ہیں اور حشرات الارض بھاگ جاتے ہیں اور مچھر مر جاتے ہیں اس کی متواتر دھونی رحم سے بچے کو مع مشیمہ کے خارج کر دینے میں ممد ہے اور حیض لاتی ہے۔ شیخ نے لکھا ہے کہ صنوبر صغار کا گوند پرانی کھانسی کو بہت نافع ہے اور وہ زفت کی ایک قسم ہے۔

ط

طراثیث

(عربی) زب الارض۔ (فارسی) بل شیریں۔ (انگریزی) گمی فیرم GUMMIFFERUM

طراثیث جمع کا صیغہ ہے جس کا واحد طرثوث ہے یہ ایک جنگلی گھاس ہے جو زمین پر بچھی ہوتی ہے۔ انگلی کے برابر موٹی لمبائی میں نصف بالشت سے کم۔ پتے کھنبہ کے مشابہ دو قسم سرخ اور سفید۔ لیکن سرخ قسم ہی مستعمل ہے۔ لوگ قحط میں اسے کھاتے ہیں اکثر چنے کے کھیتوں میں اور درختوں کے سائے میں پیدا ہوتی ہے **رنگ** سرخ اور سفید **ذائقہ** سرخ میٹھا اور سفید کڑوا **مزاج** سرد ۲ خشک ۳ **مقدار خوراک** سات ماشہ **افعال و استعمال** نہایت قابض۔ حابس اسہال و سیلان خون اور مقوی معدہ و جگر ہے۔ صلابت کو تحلیل کرے۔ چھاچھ یا بکری کے تازہ دودھ کے ساتھ دیں تو معدہ کے ڈھیلے پڑ جانے اور امراض جگر میں نافع ہے۔ سفوف طراثیث اس کا مشہور مرکب ہے جو بقدر ایک ماشہ ہمراہ آب انار دانہ دیتے ہیں۔ پرانے اسہال اور خونی پاخانہ کو روکتا ہے۔ (غیر سمّی)

ع

عاقرقرحا

(ہندی) آکرکرہ۔ (فارسی) بیخ طرخون کوہی (بنگلہ) اکورا اکورا (انگریزی) پیلی ٹوری روٹ پائری تھرم PELLITOROY ROOT PYRE THRUM

ایک نبات بابونہ ہسپانی (سپے نش کیمومائل) کی جڑ ہے۔ پودا گل بابونہ کے مشابہ۔ جڑ انگشت کے برابر موٹی اور سینگ کی طرح سخت ہوتی ہے۔ بیرونی سطح بھوری اور جھری دار جہاں سے اس کو توڑتے ہیں وہیں سے ٹوٹ جاتی ہے بہتر وہ عاقرقرحا ہے کہ سخت اور تیز چرپرا ہو۔ توڑیں تو اندر سے سفید اور انگلی کے برابر موٹا ہو۔ ڈاکٹروں نے اس میں سے ایک جوہر نکالا ہے جسے وہ پائری تھرین کہتے ہیں متقدمین ہندی اطبا نے اس دوا کا ذکر نہیں کیا۔ البتہ متاخرین ہندی اطباء مثلاً سارنگدھر اور مؤلف بھاو پرکاش نے اسلامی اطباء سے نقل کر کے اس کا بیان لکھا ہے۔ **رنگ** خشک جڑ باہر سے زردی مائل اندر سے سفید **ذائقہ** تیز اور چرپرا۔ **مزاج** تیسرے درجے میں گرم اور خشک ہے **مقدار خوراک** ایک ماشہ **مقام پیدائش** شمالی افریقہ، شام، الجیریا۔ (افریقہ) یونان **افعال و استعمال** مفتح سدد۔ منقی فضول دماغی۔ منقی بلغم۔ مسخن اخلاط اور مقوی باہ اکلاً و طلاءً ہے۔ مقوی باہ معاجین اور طلاؤں میں شامل کیا جاتا ہے۔ دانتوں کے نیچے داب کر رکھنا درد دانت کے لئے اور پیس کر بچوں کی زبان پر ملیں تو لکنت میں مفید ہے۔ سرد مزاج والوں کے لئے مقوی باہ ہے۔ حیض کو جاری کرتا ہے۔ سُدہ کھولتا ہے۔ رعشہ۔ استرخا۔ کزاز۔ درد سینہ اور عرق النساء کے لئے مفید ہے سکتہ کے مرض کے لئے بھی نافع ہے۔ لقوہ اور فالج میں بھی نفع بخشتا ہے۔ مُدِر لعاب دہن اور محرش ہونے کی وجہ سے استرخاء لہاۃ (کوا) اور خناق میں بطور سنون وغیرہ مستعمل ہے۔ اس کی قوت سات سال تک قائم رہتی ہے (غیر سمی)

عُشبہ (عربی۔ فارسی)۔ (انگریزی) سارسا ریڈکس SARSA RADIX

ایک بیل دار نبات کی لمبی لمبی پتلی شاخیں اور جڑیں جن کو توڑا جائے تو غبار اڑتا ہے۔ **رنگ** بھوری۔ سرخی مائل **ذائقہ** تلخ کسی قدر مخرش **مزاج** گرم ۳ خشک ۳ **مقدار خوراک**۔ ۶ ماشہ۔ **مقام پیدائش** جاوا **افعال و استعمال** عشبہ مُرَقِّق۔ ملطف اور مصفّی خون ہے۔ سردتر بیماریوں کے لئے اکسیر ہے۔ معرق مُلطف مواد اور مُدِرّ بول ہے۔ امراض جلدی آتشک جذام۔ وَجعُ المفاصل اور نقرس کو مفید ہے۔ قُروح خبیثہ اور رحم کی امراض میں بھی نافع ہے (غیر سمّی)

عشق پیچہ (عربی) عاشق الشجر۔ (ہندی) چاندریل۔ (سندھی)۔ ایونی (انگریزی) ہیڈیرا ہیلکس HEDRER HELIX

گلو کی مانند ایک بیل دار گھاس ہے جو درختوں پر پھیلتی ہے۔ اس کو پھلی لگتی ہے جس میں تین عدد تکونیا تخم ہوتے ہیں۔ اس کے بیجوں کو کالا دانہ یا حب النیل کہتے ہیں **رنگ** تخم سیاہ۔ پتی سبز۔ پھول نیلگوں **ذائقہ** تلخ **مزاج** گرم خشک ۲۔ **مقدار خوراک**۔ ۳ ماشہ **افعال واستعمال**۔ ملین۔ محلّل۔ کاسر ریاح۔ طبیعت کو نرم کرتا ہے۔ صفرا کو دستوں کی راہ نکالتا ہے۔ املتاس کے ساتھ احشاء کے ورم کو تحلیل کرتا ہے۔ جوڑوں کے ورم کو نافع ہے۔ اس کے عصارہ کو شہد میں ملا کر حُبیّہ بھر سونگھ کر اندر چڑھانا درد سر میں نافع ہے۔ بیجوں کے افعال و خواص مثل جلابہ کے ہیں۔ دیکھو کالا دانہ۔

عصارہ ریوند (عربی) فرفیران۔ (ہندی) لال رس۔ (سندھی) ریوند رس (انگریزی) ایکسٹریکٹ ری ای EXTRHEI

راوند کی جڑ کا عصارہ منجمد اور خشک کیا ہوا۔ اس میں ٹے نین ہے۔ اور اس کا جزو اعظم کرائی سوفین ہے۔ **رنگ** زرد **ذائقہ** تلخ۔ **مزاج** گرم ۲ خشک ۲ **مقدار خوراک**۔ ایک تا ۴ رتی **افعال و استعمال** مسہل و مُدِرّ ہے۔ لقوہ۔ فالج استرخا۔ تشنج امتلائی۔ بلغمی کھانسی اور جنون کو مفید ہے۔ یہ دوا بڑی آنت میں پہنچتی ہے تو دست آنے لگتے ہیں۔ اس دوا کے استعمال سے پیشاب کا رنگ زرد ہو جاتا ہے۔

نوٹ، ملک سیام کی رال دار گوند گیمبوج بھی عصارہ ریوند کے نام سے مشہور ہے لیکن درحقیقت یہ عصارہ ریوند نہیں ہوتی چونکہ اس کا رنگ اور اس کے افعال و خواص مثل عصارہ ریوند کے ہیں۔ اس لئے عصارہ ریوند کے نام سے ہی مشہور ہو گئی ہے۔

عقیق (فارسی۔ عربی) عقیق یمنی۔ (انگریزی) کارنی لین CONUCLIEN

مشہور پتھر ہے جو چمک دار اور صاف ہوتا ہے جس وقت کان سے نکلتا ہے۔ کم رنگ ہوتا ہے۔ پکانے سے رنگین ہو جاتا ہے۔ سُرخ و شفاف اعلیٰ قسم سمجھی جاتی ہے جس ٹکڑے میں مختلف رنگ کے طبقات یعنی پرت ہوتے ہیں۔ اس کو جزع کہتے ہیں۔ جس جزع میں صرف سفید و سیاہ دو رنگ ہوتے ہیں اس کو سنگ سلیمانی کہتے ہیں اور جس جزع میں سبز و زرد خطوط ہوتے ہیں وہ لہسنیا کہلاتا ہے **رنگ** مختلف عموماً سرخ چمک دار **ذائقہ** پھیکا **مزاج** سرد خشک درجہ دوم **مقدار خوراک** ۲ رتی تا ۱ ماشہ۔ کشتہ اسے ۴ رتی **مقام پیدائش** اس کی کان یمن میں ہے **مصلح** کتیرا و شکر سفید **بدل** بیخ مرجان **افعال واستعمال** مقوّی و مفرح قلب۔ خفقان کو نافع۔ مقوی بصر۔ اس کو قلب پر لٹکانا دافع خفقان ہے۔ اس کا کشتہ سیلان خون کو بند کرتا ہے۔ کثرت حیض نفث الدم اور خفقان میں کھلایا جاتا ہے۔ (غیر سمّی)

عناب انگریزی جوجوبی فروٹ JUJUBE FRUIT

ایک پھل سوکھے بیر کی مانند۔ اس کا درخت بیری کے درخت کے برابر ہوتا ہے۔ اس کے پتے بیری کے پتوں سے تھوڑے ضخیم اور لمبے ہوتے ہیں ان پتوں کا ایک رُخ روئیں دار ہوتا ہے درخت کی لکڑی اور چھال کا رنگ سرخ ہوتا ہے۔ **رنگ** سرخ **ذائقہ** شیریں **مزاج** معتدل۔ مائل بحرارت و رطوبت **مقدار خوراک** ۵ تا ۷ عدد **افعال واستعمال** گاڑھے خلطوں کو نرم کرتا ہے اور ملین طبع ہے۔ کل خلطوں کو دستوں کی راہ نکالتا ہے۔ ملین صدر ہے۔ حلق کے کھرکھرانے کو مفید ہے۔ خون صاف کرتا ہے۔ خون کے جوش اور حرارت کو تسکین دیتا ہے، خسرہ چیچک، نزلہ، زکام اور خشک کھانسی، خشونت سینہ کو نافع ہے۔ اس کا شربت

یا خیسانده بنایا جاتا ہے۔ خاکسی کے ساتھ جوش دے کر پینا میعادی بخار کے لئے سود مند ہے۔

عنبر

(انگریزی) ایمبر گریس AMBERGRIS

یہ ایک مچھلی (سپرم وہیل) کے شکم سے نکلتا ہے اور سمندر میں سطح آب پر تیرتا ہوا یا ساحل بحر سے ملتا ہے۔ اس کی صورت اکثر گول ہوتی ہے (اس لئے اسے شمامہ بھی کہتے ہیں) اور اس کا وزن نصف سیر سے لے کر دس سیر تک ہوتا ہے یہ موئی مادہ ہے جو سرد پانی میں حل نہیں ہوتا لیکن گرم پانی میں گداز ہو جاتا ہے اور چپچپا محسوس ہوتا ہے۔ عنبر اشہب بہترین خیال کیا جاتا ہے۔ اشہب اس سیاہ رنگ کو کہتے ہیں جس میں سفیدی غالب ہو **رنگ** بھورا یا سیاہی مائل وچکنا اور سنگ مرمر کی طرح جوہر دار **ذائقہ** قدرے تلخ و خوشبودار **مزاج** گرم ۲ خشک ۱ **مقدار خوراک** ایک رتی سے دو رتی **مصلح** سرد دوائیں جیسے بنسلوچن اور دھنیا وغیرہ **مقام پیدائش** سپرم وہیل برازیل امریکہ کے جنوبی ساحل بحر ہند اور خلیج بنگال میں پائی جاتی ہے اس کی تجارت کے مرکز ممباسہ اور دار السلام ہیں **افعال واستعمال** مفرح اور مقوی قلب و دماغ ہے جو اس کو تقویت بخشتا ہے۔ حرارت غریزی کو برانگیختہ کرتا ہے۔ اور قوت باہ کو تحریک دیتا ہے۔ مشک کی نسبت یہ کم گرم ہے۔ عنبر زیادہ تر اعصاب۔ دماغ اور قلب کے امراض میں مستعمل ہے۔ چنانچہ فالج۔ لقوہ۔ رعشہ۔ خدر۔ ضعف دماغ و اعصاب، ضعف قلب، خفقان سرد وغیرہ میں مفرحات اور یا قوتیات میں شامل کر کے کھلایا جاتا ہے۔ محرک باہ ہونے کی وجہ سے مبہی اور مشتہی دواؤں میں شامل کیا جاتا ہے اور حرارت غریزی کے ضعف کے وقت اس کو برانگیختہ کرنے کے لئے کھلایا جاتا ہے۔ عنبر کا کھانا بوڑھوں کے لئے بہت نافع ہے۔ اس کی پہچان یہ ہے کہ ذرا سا آگ میں ڈالیں تو خوشبودار دھواں دے۔ نیز اگر لوہے کی سلائی گرم کر کے اس میں گاڑ دیں اور خوشبو اس میں سے نکلے تو خالص ہے ورنہ مصنوعی۔ ملا نفیس نے عنبر اصلی کی یہ پہچان لکھی ہے کہ شیشی میں ڈال کر کوئلوں کی آگ پر رکھیں اگر تیل کی طرح پگھل جائے تو اصلی ہے ورنہ نہیں۔

عُود بلسان

(عربی) عود بلسان۔ (فارسی) چوب بلسان۔ عود بلسان

ایک بڑے درخت بلسان کی پتلی اور چکنی لکڑی ہوتی ہے۔ اور خوشبودار وزنی اور سرخ گندمی رنگ کی ہوتی ہے۔ بہتر وہ ہے کہ تازہ ہو۔ اور اس میں سے روغن بلسان کی سی خوشبو آتی ہو۔ اس کے ثمر کو حب بلسان اور اس کے رال دار روغن کو روغن بلسان کہتے ہیں۔ انطاکی نے کتب نصاریٰ سے نقل کیا ہے کہ جب حضرت مریم اور ان کے بیٹے مسیح بھاگ کر مطریہ میں آئے اور وہاں ایک کنوئیں کے پاس ٹھہر کر کپڑوں کو دھو کر پانی پھینکا تو اس سے یہ درخت پیدا ہو گیا اس لئے عیسائی اس کی بہت تعظیم کرتے ہیں **رنگ** گندمی **مزاج** گرم ۳ خشک ۳ **مقدار خوراک**۔ ۲ ماشہ تا ۳ ماشہ **مصلح** کتیرا **مقام پیدائش** حجاز۔ شام۔ بیت المقدس **افعال واستعمال**۔ مقوی منقی۔ منفث بلغم رطوبت دماغی کو چھانٹتا ہے ضیق النفس۔ بلغمی کھانسی۔ لقوہ اور فالج میں مفید ہے معدہ اور جگر کی سردی کو نافع ہے۔ برص، چھائیں۔ چھیپ وغیرہ کو زائل کرنے کے لئے ضماد یا طلا کرتے ہیں۔ اس کے کاڑھے میں عورت کو بٹھانے سے بانجھ پن دفع ہوتا ہے۔

عُود صلیب

(فارسی) فاوانیا۔ (کشمیری) مالوکھ۔ (انگریزی) پالی اونیا ایموڈی PAEONIA EMODI

ایک نبات کی جڑ ہے اس کو توڑنے پر جوف میں دو لکیریں صلیب کے نشان کی مانند دکھائی دیتی ہیں **رنگ** باہر سرخ اندر زرد **ذائقہ** تلخ کسیلا **مزاج** گرم و خشک درجہ دوم **مقدار خوراک** ایک ماشہ سے ۳ ماشہ **مقام پیدائش** ترکی۔ **افعال واستعمال** ملطف، مفتح عروق۔ محلل مدر بول وحیض اور مسکن درد ہے اس کو زیادہ تر دماغی وعصبی امراض مثلاً صرع اختناق الرحم، درد رحم، جنون، وسواس اور کابوس میں استعمال کرتے ہیں۔ درد معدہ وگردہ، لقوہ، فالج اور یرقان میں بھی نافع ہے۔ قابض اور خشکی کرتا ہے یہ رحم کو سکیڑتا ہے۔ اس لئے حیض کو جاری کرتا ہے۔ اس میں قوت مسکنہ جدوار کی نسبت زیادہ ہوتی ہے لیکن عام طور پر اطبا مرگی اور اختناق الرحم میں جدوار اور عود صلیب دونوں ملا کر ہی دیا کرتے ہیں جب اس کو استعمال کریں تو زیادہ گھسنا اور باریک پیسنا چاہیئے

Scanned with CamScanner

قوت اس کی سات برس تک رہتی ہے۔

غ

غار (لاطینی) لارو سیرے سائی (انگریزی) چیری لارل CHERRY LAUREL

ایک بڑے درخت کا نام ہے جو ہزار سال تک رہتا ہے۔ اس کے پتے آس کے پتوں کی مانند ہوتے ہیں اور ان کو مَلنے سے خاص قسم کی بو آتی ہے جو تلخ بادام کی بو کے مشابہ ہوتی ہے اس کے پھل کو حب الغار کہتے ہیں **رنگ** دانہ سُرخ و بھورا **ذائقہ** تلخ و خوشبودار **مزاج** گرم خشک درجہ ۲ **مقدار خوراک** دو ماشہ **مقام پیدائش** ایشائے کوچک میں یہ درخت خودرو پائے جاتے ہیں لیکن برطانیہ میں اس کو باغوں میں لگاتے ہیں۔ **افعال و استعمال** مقوّی معدہ اور مُسکّن اعصاب ہے۔ اس کے دانے یعنی تخم ورم اور ریاح کو تحلیل کرتے ہیں۔ پیشاب و حیض کو خوب لاتا ہے کھانسی اور دمہ کے لئے مفید ہے اور اس کی چھال کا جوشاندہ روزانہ پینا پتھری کو توڑتا ہے۔ گردے کے درد کو دفع کرتا ہے۔

غاریقون (عربی۔ فارسی) ماشمان۔ (انگریزی) پرجنگ اکارگ PURGING A GARIC

فطر یعنی کھمبی کی ایک قسم جو صنوبر کے پرانے درختوں پر پیدا ہوتی ہے۔ اس کے سفید ٹکڑے وزن میں ہلکے اور ساخت میں ریشے دار اسفنجی ہوتے ہیں اس میں ایک چیز ناخن کی طرح ہوتی ہے وہ سم قاتل ہے۔ اس لئے بغیر چھلنے کھانا جائز نہیں اس کو باریک چھلنی سے چھان لیا جاتے تو اس کو غاریقون مغربل کہتے ہیں وہ غاریقون بہتر ہے جس کو چٹکی سے ملیں تو اس کے اجزا بہ سبب بوسیدہ اور کمزور ہونے کے ریزہ ریزہ ہو جائیں۔ رنگ سفید ہو اور طول میں ریشے رکھتا ہو **رنگ** سفید **ذائقہ** پہلے شیریں۔ بعدۂ ترش و تلخ **مزاج** گرم ۱۔ خشک ۲

مقدار خوراک۔ تین ماشہ **مقام پیدائش**۔ جرمنی یورپ **مصلح** شیر تازہ۔ جند بیدستر مصطگی۔ **بدل**۔ تربد و شحم حنظل دو چند اغاریقون بھی بدل ہے **افعال و استعمال** بلغم اور سودا کو دستوں کی راہ نکالتی ہے۔ بھرے ہوئے مواد کو چھانٹتی ہے اور اس کو عام طور پر مسہل اور مقطع ہونے کی وجہ سے وجع المفاصل۔ نقرس۔ استسقا مرگی اور دمہ میں کھلاتے ہیں۔ اور یرقان سدی۔ ورم طحال اور قولنج کو تحلیل کرتی ہے۔ اور پیشاب و حیض کو جاری کرتی ہے۔ اور پٹھوں و دل و دماغ کو خون بخشتی ہے اکثر زہروں کی مارگ ہے۔ اسے تنہا استعمال نہ کیا جائے اور بے چھلنے جائز نہیں قابض اور حابس خون ہونے کی وجہ سے نفث الدم میں بھی مستعمل ہے۔ سل کی مرض میں جب رات کو پسینہ بہت آتا ہو تو غاریقون قلیل المقدار میں کھلانے سے کم ہو جاتا ہے۔ حکیم دیسقور۔ ریدوس نے سب سے پہلے اس دوا کا ذکر کیا ہے۔

غافث (عربی) حَشِیشہ الغافث۔ (فارسی) غلہ۔ (سندھی) دانجھل (انگریزی) ڈی زے لِل D. ZELIL

ایک خاردار نبات ہے جس کے پتے لمبے چوڑے اور روئیں دار ہوتے ہیں۔ اور بھنگ کے پتوں سے مشابہت رکھتے ہیں۔ پھول طولانی مثل گل نیلوفر اس کے پھول اور اس کا عصارہ دواءً مستعمل ہیں۔ عصارہ کی ٹکیہ پر لفظ غافث کی مہر لگی ہوتی ہے **رنگ** پھول اودے و سیاہی مائل **ذائقہ** سارے اجزا نہایت تلخ **مزاج** گرم ۱۔ خشک ۲ **مقدار خوراک** چار ماشہ تا چھ ماشہ **مقام پیدائش** ایران **افعال و استعمال** نافع حمیات۔ مرکبہ۔ محلل ورم۔ ملطف مواد۔ مفتح عروق اور مقطع اخلاط ہے اس کو زیادہ تر اورام جگر۔ صلابت جگر و طحال۔ سوءُ القنیہ استسقا لحمی اور پرانے بخاروں میں کھلاتے ہیں اس غرض کے لئے عصارہ غافث اکثر معجونات اور اقراص میں شامل کیا جاتا ہے۔ علامہ انطاکی فرماتے ہیں کہ غافث بخاروں کی حرارت اس قدر بجھاتا ہے کہ بعض اطبا اس کے سرد ہونے کے قائل ہو گئے ہیں خلطوں کو لطیف کرتی ہے اور مادہ کو چھانٹتی ہے اور جلا کرتی ہے اور رطوبت کو جذب کرتی ہے۔ اور جگر و طحال کا سُدّہ کھولتی ہے۔ پسینہ پیشاب اور حیض کو جاری کرتی ہے۔ اور دودھ بھی جاری کرتی ہے۔ قوت اس کی

تین برس تک رہتی ہے۔

ف

فالسہ (عربی) فالسہ۔ (فارسی) پالسہ۔ (سندھی) پھاروان۔ (بنگالی) پھالسہ (انگریزی) گریویا ایشیاٹکا GREWIAA SLATICA

مشہور عام ہے۔ فالسہ مکو کے دانے سے بڑا جھر بیری کے چھوٹے بیر کے برابر ہوتا ہے ابتداء میں سبز اور بکسا لیکن جب گدراتا ہے تو سرخ ہو جاتا ہے اور پک کر بیساکھ جیٹھ میں سیاہی مائل پڑ جاتا ہے اس کے اندر بیج بھی ہوتا ہے **رنگ** سرخ وسیاہ۔ پھول زرد **ذائقہ** شیریں وترش **مزاج** سرد ۲۔ تر ا **مقدار خوراک** فالسہ ۲ دو تولہ سے ۵ تولہ۔ پوست فالسہ نقوعاً، ماشہ سے ایک تولہ تک۔

افعال واستعمال مبرد اور قابض ہے۔ مقوی دل، معدہ اور جگر ہے۔ پیاس کو بجھاتا ہے۔ گرمی کے بخار، سینہ ومعدہ اور پیشاب کی سوزش کو مٹاتا ہے۔ فالسہ کا پانی نچوڑ کر اس سے شربت بناتے ہیں۔ اختلاج قلب اور خفقان کو مفید ہے حرارت اور پیاس کو تسکین دیتا ہے اس کا رب معدہ کو قوی کرتا ہے۔ لعاب دار ہونے کی وجہ سے پوست بیخ فالسہ کا نقوع عسر البول۔ بول الدم۔ سوزاک اور ذیابیطس میں استعمال کرتے ہیں۔

فراش (عربی) اثل۔ (فارسی) شورگز۔ (ہندی) لال جھاؤ (سنسکرت) رکت جھاوکہ

جھاؤ کی قسم سے ہے اس کے پتلے پتلے لمبے پتے سینخوں کی مانند گچھوں کی شکل میں ہوتے ہیں اس کا پھل دانہ نخود کے برابر ہوتا ہے جس کو مائیں خرد (عذبہ) کہتے ہیں اور درخت جھاؤ کے پھل کو مائیں کلاں کہتے ہیں۔ دیکھو ردیف ج میں جھاؤ کا بیان۔ ان دونوں کا مشترک نام کزمازج ہے۔ اس درخت کو پنجاب میں پھروان اوکانہہ اور شوکنا کہتے ہیں **رنگ** لکڑی سفید۔ پتے سبز۔ سفیدی مائل۔

مزاج سرد ۱ خشک ۲ **مقدار خوراک** ۵ ماشہ سے ۷ ماشہ **مصلح** ببول کا گوند روغن بادام **بدل** جھاؤ اور سرد کواہی **مقام پیدائش** سندھ۔ پنجاب۔ روہیل کھنڈ وغیرہ **افعال واستعمال** محلل۔ جالی۔ مجفف اور مسکن درد ہے تحلیل ورم اور تسکین درد کے لئے اس کے پتوں کو پانی میں پکا کر عضو ماؤف کو اس کا بھپارہ دینا اور انہی پتوں کو بطور پلٹس گرما گرم باندھنا عام دیہاتی علاج ہے۔ اکثر یہ نسخہ گھوڑوں کو چوٹ لگنے پر برتا جاتا ہے اورام (اپھر زہر) حارہ خصوصاً شرا کو تحلیل کرنے کے لئے پتوں کو پتھر کی کونڈی میں پانی کا چھینٹا دے کر باریک پیس کر ضماد کرتے ہیں۔ دانتوں کے درد کو تسکین دینے کے لئے اس کے پتوں کے جوشاندہ سے غرغرے کراتے ہیں۔ نیز زخموں پر اس کے پتے سکھا کر باریک پیس کر چھڑکتے ہیں۔

فرفیون (عربی) اکل بنفشہ۔ (فارسی) افربیون (انگریزی) یوفوربیا۔ انٹی کورنی EUPHORBIA ANTIQUORIN

مراکو (افریقہ) کی ڈنڈا تھوہر کا منجمد دودھ ہے۔ بہتر وہ فرفیون ہے۔ جو صاف تازہ خاکی رنگ زردی مائل تند تیز مزہ ہے۔ جب زبان پر رکھیں۔ تو زبان کو کاٹے اور ایک مدت تک سوزش باقی رہے جو فرفیون تازہ ہوتا ہے وہ پانی میں جلد گھل جاتا ہے۔ پرانا سرخ سیاہی مائل ہو جاتا ہے اور جلدی نہیں گھل سکتا اور تیزی بھی اس میں کم ہوتی ہے **رنگ** بھوری زردی مائل **ذائقہ** تلخ وتیز کاٹنے والا **مزاج** گرم ۴۔ خشک ۴ **مقدار خوراک** ۲ رتی سے ۴ رتی **افعال واستعمال** دواتے مسہل اور نافع بلغم ہے۔ پٹھوں کے لئے مفید ہے۔ بلغمی وعصبی امراض مثلاً لقوہ، فالج، خدر، رعشہ اور استسقا وغیرہ میں کھلائی جاتی ہے نیز اس کو کسی روغن میں شامل کرکے انہی امراض میں بطور مالش یا ضماد بکثرت استعمال کیا جاتا ہے۔ اس کا فرزجہ حیض جاری کرتا ہے فرفیون اور افیون کو ہرگز اکٹھا کھرل نہ کریں ورنہ دونوں کا اثر زائل ہو جائے گا قوت اس کی چار برس تک رہتی ہے۔ اس کے بعد ضعیف ہو جاتی ہے۔

فرنجمشک

(عربی) فرنجمشک ۔(بنگالی) بابوئی تلسی ۔ (فارسی) بالنگوئے خرد ۔ (ہندی) رام تلسی ۔(انگریزی) سویٹ باسِل SWEET BASIL

ایک سدابہار بوٹی ہے ریحاں یا تلسی کی قسم سے ہے مگر اس کے پتے اور درخت تلسی سے قدرے بڑے ہوتے ہیں ۔اس کی خوشبو لونگ کی خوشبو سے مشابہت رکھتی ہے ۔ اسی واسطے اس کو ریحان قرنفلی بھی کہتے ہیں ۔اس کا پودا ۴ سے ۸ فٹ تک اونچا ہوتا ہے اس کے پتے اور تخم[1] دواءً مستعمل ہیں ۔ **رنگ** بیج بھورا پھول سیاہ **ذائقہ** کسی قدر تلخ **مزاج** گرم خشک بدرجہ دوم **مقدار خوراک** ۵ ماشہ سے ۷ ماشہ **مقام پیدائش** مشرقی بنگال چٹاگانگ (مشرقی پاکستان) پوربی نیپال اور دکن ۔ اس کا اصلی مسکن سندھ اور ایران ہے **مصلح** ۔ نبات سفید **بدل** بادرنجبویہ ۔تخم کا بدل تخم بالنگو **افعال و استعمال** مقوی و مفرح قلب مقوی معدہ ۔کاسر ریاح ۔مجفف اور دافع تعفن ہے ۔چبانے سے مسوڑھوں کو قوی کرتی ہے ۔ بلغمی اور سوداوی خفقان اور وسواس کو نافع ہے ۔ دل اور جگر اور معدہ کو قوت دیتی ہے ۔اس کے بیجوں سے زرد رنگ کا تیل نکلتا ہے جو رنگ و بو میں روغن اجوائن کے مشابہ ہوتا ہے اور مرض سوزاک میں مفید ثابت ہوا ہے اس کے خشک پتوں کو باریک پیس کر کرم بینی اور پینس میں نسوار لیتے ہیں اور درد کان میں اس کے سبز پتوں کا رس کان میں ٹپکاتے ہیں ۔

فُندُق

(عربی) جلوز ۔(فارسی) بندق ۔(انگریزی) فروٹ فلبرٹ

FRUIT FILBERT

ایک پہاڑی بڑے درخت کا سہ گوشہ پھل ہے اس کو توڑنے سے مغز بادام کی مانند مغز ملتا ہے ۔بادام کی گری کی طرح دو پارہ ہو جاتا ہے ۔تازہ پھل کا مغز سفید اور پرانے کا زردی مائل ہو جاتا ہے **رنگ** بھورا سفید **ذائقہ** شیریں اور لذیذ **مزاج** گرم خشک بدرجہ اول **مقدار خوراک** ۶ ماشہ سے ایک تولہ تک

[1] بازار میں تخم فرنجمشک کے نام سے جو باریک خاکستری رنگ کے بیج فروخت ہوتے ہیں وہ جنگلی تلسی ہی کے تخم ہیں ۔یہ بیج زیرے کی شکل پر ہوتے ہیں ۔

مصلح ۔ قند سفید **بدل** چلغوزہ **مقام پیدائش** ۔پہاڑوں میں جہاں سردی زیادہ ہو **افعال و استعمال** ۔ باہ لاتا ہے ۔جسم کو موٹا کرتا ہے ۔مقوی دماغ ہے نافع زکام و نزلہ اس کا مقشر کرکے بھون کر مرچ سیاہ کے ہمراہ نزلہ و زکام میں کھلاتے ہیں اور بطور منفث بلغم شہد میں ملا کر کھانسی اور دمہ میں چٹاتے ہیں بلغم آسانی سے نکلنے لگتا ہے ۔

فیروزہ

(عربی) فیروزج ۔(فارسی) پیروزہ ۔(بنگلہ) اُپ رتن (شبنش) (انگریزی) ٹرکوئز TURQUOISE

ایک قیمتی پتھر ہے ۔ اس کے نگینے بنائے جاتے ہیں سب سے بہتر فیروزہ نیشاپوری ہے جس کا معدن کوہستان نیشاپور ہے ۔ نیشاپور کے فیروزہ میں نیلاپن ہوتا ہے ۔اس لئے اس کو نیل بوم کہتے ہیں ۔شیراز اور کرمان کی کانوں سے جو فیروزہ نکلتا ہے ۔اس کا رنگ سفیدی مائل ہوتا ہے ۔ اس کو شیر بوم کہتے ہیں **رنگ** سبز نیلگوں **ذائقہ** پھیکا **مزاج** سرد ۲ خشک ۳ **مقدار خوراک** ۴ رتی سے ۲ ماشہ تک **مصلح** کتیرا ۔ **بدل** زمرد **افعال و استعمال** مفرح و مقوی قلب مقوی دماغ اور دافع زہر ہے اس کو زیادہ تر امراض قلب و دماغ میں دیتے ہیں شراب خالص میں گھس کر پلانے سے زہر کا اثر دور ہو جاتا ہے ۔آنکھوں کی بیماریوں کے لئے مفید ہے ۔ضعف بصارت ۔ڈھلکا اور آنکھ کے زخموں میں اسے گھس کر لگاتے ہیں ۔

ق

قنطوریُون صغیر

عربی قنطوریون ۔ فارسی کریون ۔ انگریزی ۔ روساویب بی آنا ROSAWEDBIANA لاطانی پولی کارپا POLYCARPA کورم بوسا CORYMBOSA

یہ غیر ملکی نبات پودینہ کے مشابہ ہوتی ہے ۔ ایک بالشت کے برابر یا اس سے

کچھ زیادہ بڑی ہوتی ہے۔ پھول سُرخ کسی قدر نیلے پن کی طرف مائل ہوتا ہے۔ تخم گیہوں کے مشابہ۔ یہ پانی کے کنارے کنکریلی زمین پر آخر فصل ربیع میں اگتی ہے اور ابتدائے گرما میں پھول اور بیج آجاتے ہیں **رنگ** سبز۔ پھول سُرخ **ذائقہ** تلخ اور کسی قدر بکھٹا۔ تیز بو **مزاج** گرم خشک درجہ سوم **مقدار خوراک** ایک تا ۳ ماشہ **افعال واستعمال** مدر بول وحیض ومنفث بلغم ہے۔ ہر قسم کے مواد خصوصاً بلغمی کو دستوں کی راہ نکالتی ہے اور جگر کی سختی کو دور کرتی ہے۔

قنطوریون کبیر (عربی)۔ (فارسی) لوفائی کبیر

ایک گھاس ہے۔ دندانہ دار سبز پتے گندر کے پتوں کی مانند پھول سرمئی رنگ۔ گول۔ اس کے بیچ میں اون کی مانند ایک چیز ہوتی ہے جڑ موٹی اور وزنی۔ دوگز تک لمبی ہوتی ہے۔ **رنگ** جڑ سرخ پھول سرمئی **ذائقہ** قدرے ترش **مزاج** گرم درجہ دوم خشک درجہ سوم **مقدار خوراک**۔ ۳ ماشہ **مصلح** صمغ عربی۔ کتیرا۔ **بدل** ریوند **افعال واستعمال** پیشاب وحیض لاتی ہے اور مسہل مواد وبلغم جگر وطحال کا سدہ کھولتی ہے اور بلغمی قولنج میں اس کے جوشاندہ سے حقنہ کرتے ہیں۔ رنگین کے درد کے لئے مجرب ہے۔ ریاح کو تحلیل کرتی ہے قوت اس کی دو برس تک رہتی ہے آخر فصل ربیع میں اگتی ہے۔

نوٹ: کبیر کی نسبت صغیر زیادہ قوی الاثر ہے۔

قونیون (عربی) شوکران۔ (فارسی) دورس، تفت۔ (سندھی) اکوہی۔ (لاطینی) کونائم (انگریزی) کونیم۔ ہیم لاک CONIUM

ایک نبات ہے۔ پتے کھیرے کے مشابہ، شاخیں سونف کی مانند۔ پھول چھتر دار سفید اور تخم انیسوں کے مشابہ ہوتے ہیں **رنگ** بھوری **ذائقہ** تلخ **مزاج** سرد ۴۔ خشک ۳ **مقدار خوراک** ایک رتی سے ۲ رتی **مقام پیدائش** یورپ و شمالی ایشیا۔ بہترین وہ ہے جو کوہستان تفت پر پیدا ہوتی ہے **افعال واستعمال** بیرونی طور پر مخدر، مسکن الم اور دافع تشنج ہے۔ اس لئے اس کو وجع مفاصل حارہ نملہ جمرہ اور اوجاع چشم میں لیپ کرتے ہیں۔ اعضا کو سُست کرتی ہے۔ پتوں اور بیج کا لیپ پستان بڑھنے کو روکتا ہے لیپ گرمی کے دردوں اور ورموں

کو مفید ہے۔ داخلاً دافع تشنج۔ نیند آور ہونے کی وجہ سے ام الصبیان۔ دمہ رعشہ۔ عرق النساء اور کالی کھانسی میں دیتے ہیں۔ منی کو خشک کر کے امساک لاتی ہے۔ اس لئے ممسک ادویہ میں بھی شامل کرتے ہیں بقدر سات ماشہ مہلک ہے۔ حکیم سقراط کو بھی زہر دے کر ہلاک کیا گیا تھا (سم قاتل)

ک

کاجل (فارسی) دُود۔ (سندھی) کجل۔ (انگریزی) لیمپ بلیک LAMP BLACK

مشہور چیز ہے۔ سرسوں کا تیل چراغ میں جلا کر دھوئیں کی سیاہی اکٹھی کر لیتے ہیں **رنگ** خوب سیاہ **مزاج** گرم خشک **افعال واستعمال** آنکھوں کو خوبصورت بناتا ہے اور بینائی کو بھی فائدہ دیتا ہے۔ گوند کے ہمراہ لگانا آگ سے جلے ہوئے کو نفع دیتا ہے۔ بنانے کی ترکیب یہ ہے کہ ایک کپڑے میں نیم کو لپیٹ کر بتی بنائیں۔ اور اس کو سرسوں کے تیل میں تر کر کے جلائیں۔ اور کاجل حاصل کریں۔

کاجو (گجراتی) کاجو کلیا۔ (فارسی) بادام فرنگی (ملیالم) کپا مادو (بنگلہ) ہجلی بادام (مرہٹی) کاجو کالی (سنسکرت) شوف ہر (پنجابی) کھاجا۔ (انگریزی) کیشو نٹ CASHEW NUT

مشہور مخروطی شکل کا خشک پھل ہے اس کا سدابہار درخت دس سے بیس فٹ تک لمبا ہوتا ہے۔ اس کی چھال کھردری ہوتی ہے اور جب درخت پرانا ہو جاتے تو پھٹ جاتی ہے۔ پتے کٹھل یا کھرنی کے پتوں کی طرح لمبوتری شکل کے چار سے پانچ انچ تک لمبے اور تین سے پانچ انچ تک چوڑے پھول سفید سرخی مائل گچھوں میں لگتے ہیں اور ان پر زرد رنگ کی دھاریاں ہوتی ہیں۔ پھل امرود کے مشابہ ہوتا ہے اس کے بیجوں کی شکل گردوں کی سی ہوتی ہے اور نہایت نازک چھلکوں کے اندر سفید مغز ہوتا ہے یہ آگ میں بھون کر کھاتے ہیں **اجزا مستعملہ**

Scanned with CamScanner

اس کے تخم یعنی مغز، چھال اور تیل استعمال میں آتے ہیں **رنگ** مغز سفید چھلکا سرخ سیاہی مائل **ذائقہ** شیریں اور لذیذ **مزاج** گرم تر **مقام پیدائش** جنوبی ہند خصوصاً مالابار اور کرناٹک **افعال و استعمال** اس کا مغز جسم کو غذائیت اور دماغ کو تقویت و ترطیب دیتا ہے۔ بدن کو موٹا کرتا ہے۔ منی بڑھاتا ہے۔ نہار منہ شہد کے ساتھ کھانا دافع نسیان ہے۔ ایک کوڑھی صرف "کاجو" بکثرت کھانے سے صحت یاب ہو گیا۔ اس سے ہلکے زرد رنگ کا روغن بھی نکالا جاتا ہے جو روغن بادام کی طرح مرطب و مغذی ہوتا ہے اس کے چھلکوں کے باریک ٹکڑے کر کے ہم وزن پانی میں ڈال کر جوش دینے سے ایک گاڑھا سیاہ رنگ کا تیل نکلتا ہے جو کہ محمر اور مقرح ہے اور دیمک سے محفوظ رکھنے کے لئے مچھلی کے جالوں اور عمارتی لکڑی کو لگایا جاتا ہے۔ ان بھوت جیتا ساگر میں لکھا ہے کہ اس (گٹا) بدن پر سے اور پھوڑوں کو جلانے کے لئے چھلکوں کا تیل لگاتے ہیں۔ تحقیقات جدیدہ کی رو سے اس میں حسب ذیل اجزاء معلوم کئے گئے ہیں (۱) سیاہ کاوی سیال (۲) تیزابی تیل (۳) ترشہ مقوی قلب (کارڈی ایک ایسڈ)۔ (۴) بلانڈ آئل (چربیلا ملطف تیل) جو روغن زیتون کی طرح کا ہوتا ہے۔

کاسنی

(عربی) ہندباء۔ (فارسی) کاسنی۔ (انگریزی) این ڈائیو ENDIVE·

مشہور نبات ہے۔ اس کے پتے مثل پالک لمبے اور چوڑے اور کھردرے پھول نیلگوں ہوتے ہیں۔ قوت دوائیہ پتے کی بالائی سطح پر ہے۔ اس لئے برگ کاسنی کو دھونا نہیں چاہیئے۔ اس کے پتے، جڑ اور تخم بطور دوا مستعمل ہیں۔ اگر کاسنی سبز نہ ملے تو کاسنی کے بیج زمین کے اندر بو دیں۔ دو چار دن کے اندر ہی اگ آتے ہیں **رنگ** پتے سبز۔ تخم سبز خاکستری۔ جڑ غباری **ذائقہ** قدرے تلخ **مزاج** سرد ۱ تر ۱۔ **مقدار خوراک** آب کاسنی ۵ تولہ تخم ۳ ماشہ سے ۵ ماشہ **مصلح** کھانڈ اور شربت **افعال و استعمال** کاسنی مفتح سدد، مدر بول اور مصفی خون ہے صفرا کی حدت اور سر کی حرارت اور پیاس کو تسکین دیتی ہے۔ اندرونی طور پر ورم جگر، ورم معدہ، ورم طحال، یرقان، استسقا اور معدہ و جگر کی حرارت

کو دور کرنے کے لئے بکثرت مستعمل ہے بیرونی طور پر ورم جگر اور ورم معدہ میں اس کے پانی میں ادویہ پیس کر ضماد کرتے ہیں آب کاسنی سبز عام طور پر مروق کر کے یعنی پھاڑ کر پلایا جاتا ہے آب کاسنی سبز مروق چار تولہ کا پینا ورم معدہ و جگر کو تحلیل کرتا ہے کیونکہ اس میں ورم کی وجہ سے جمع شدہ غلیظ خون کو رقیق کرنے کی طاقت ہوتی ہے۔ آب مکو سبز مروق بھی اس کی طاقت بڑھانے کے لئے شامل کر لیا جاتا ہے۔ نسخہ چکیدہ کاسنی تخم کاسنی سے تیار ہوتا ہے۔ اور حمیات مزمنہ میں (جو کہ جگر کی خرابی کی وجہ سے ہوں) استعمال کیا جاتا ہے۔ تخم کاسنی بدمزہ ہونے کی وجہ سے کبھی متلی اور ابکائی پیدا کر دیتے ہیں۔ حمیات صفراویہ میں دیگر ادویہ کے ہمراہ ان کا شیرہ نکال کر پلاتے ہیں۔ کاسنی کی جڑ ان افعال کے علاوہ حمیات بلغمیہ میں بطور منضج بکثرت استعمال کی جاتی ہے۔ اندرونی شکمی اعضاء کے ورم کو رفع کرتی ہے۔ اگر منہ اور ہاتھ اور پیر پر تہیج ہو تو اس کے استعمال سے جاتا رہتا ہے۔ سرد مزاج والوں کو مضر نہیں۔

کاسنی جنگلی

(عربی) طرخشقون۔ (فارسی) کاسنی دشتی۔ (ہندی) کا دور (انگریزی) ٹیریکس اکی TARAXACT

اس کے پتے کاسنی بستانی کے پتوں سے چھوٹے اور دبیز ہوتے ہیں اور پتوں کے گہرے دندانے شیر کے دانتوں سے مشابہ ہوتے ہیں۔ اس لئے انگریزی میں اس کو ڈنڈی لین (شیر دندی) بھی کہتے ہیں۔ ابن سینا نے طرخشقون کے نام سے اس کا بیان لکھا ہے اور محیط اعظم میں کاسنی دشتی کے نام سے اس کا ذکر کیا گیا ہے **رنگ** سبز پھول نیلگوں۔ **ذائقہ** تلخ **مزاج** گرم خشک بدرجہ دوم **مقدار خوراک** تین ماشہ **افعال و استعمال** ملطف۔ اخلاط۔ غلیظ۔ محلل ورم اور مدر بول ہے۔ سدے کھولتی ہے معدہ کو قوت دیتی ہے اور ملین ہے۔ استسقا۔ تپ مرکب کہنہ اور وجع مفاصل کے لئے مفید ہے۔

کاغذ

(عربی) قرطاس۔ (فارسی) کاغذ۔ (سندھی) نیو۔ (انگریزی) پیپر

مشہور ہے **رنگ** مختلف رنگ مٹیالہ سفید وغیرہ **ذائقہ** پھیکا **مزاج** سرد ۲ خشک ۲ **مقدار خوراک** ایک ماشہ سے ۳ ماشہ تک۔

افعال و استعمال کاغذ سوختہ قابض۔ حابس الدم اور مجفف قروح ہے پھیپھڑے کے زخم اور قروح معدہ میں بطور سفوف کھلاتے ہیں۔ مسوڑھوں کا خون بند کرنے کے لئے ملتے ہیں۔ خونی دستوں کو بند کرتا ہے۔ اس کو جلاکر باریک پیس کر بُرکنے سے زخم بھر جاتا ہے۔ اس کی راکھ کا نکسیر میں نفوخ کرتے ہیں۔

کافور

(عربی) کافور۔ (فارسی) کاپور۔ (ہندی) کپور۔ (انگریزی) کیمفر CAMPHOR

کافور کا درخت شیشم کے درخت کے بالکل ہم شکل اور شاخوں اور پتوں سے بھر پور ہونے کے باعث بہت سایہ دار ہوتا ہے۔ پتے بھی شیشم کے پتوں سے ہم شکل لیکن قدرے بڑے۔ یوکلپٹس کے پتوں کی طرح سفیدی مائل سبز رنگ کے ہوتے ہیں۔ ان کو مل کر سونگھنے پر کافور کی خوشبو آتی ہے ماہ جون کے شروع میں سفید رنگ کے ننھے ننھے پھول لگتے ہیں اور ماہ جون کے آخر میں ان پھولوں سے فالسہ کے برابر گول سبز رنگ کے پھل لگتے ہیں۔ کافور کے درخت کی جڑ۔ شاخوں پھل پھول اور پتوں یعنی اس کے ہر جزو میں کافور ہوتا ہے لاہور کے لارنس گارڈن میں بھی یہ درخت موجود ہے کافور ہوا میں رکھنے سے بہت جلد اڑ جاتا ہے۔ اس لئے اس کو کالی مرچ کے ہمراہ بند ڈبہ میں رکھنا چاہیئے اگر اس کو جلایا جائے تو یہ فوراً جل جاتا ہے معمولی کافور پانی میں تیرتا ہے۔ برخلاف اس کے بھیم سینی کافور (بورنیو کیمفر) پانی میں تہ نشین ہو جاتا ہے معمولی کافور میں الکحل پوٹاسی ملاکر اس سے بھیم سینی کافور بنا سکتے ہیں۔ مصنوعی کافور روغن تارپین میں نمک کا تیزاب ملانے سے تیار کیا جاتا ہے۔ اصلی کافور اس درخت کی لکڑی کو ٹکڑے ٹکڑے کرکے پانی میں جوش دینے سے یا اسے پانی کے ساتھ تصعید کرنے سے حاصل ہوتا ہے۔ کافور کی ایک قسم کا نام قیصوری رکھا گیا ہے کیونکہ قیصور وہ مقام ہے جہاں کافور پایا جاتا ہے علامہ نجم الغنی لکھتے ہیں کہ کافور قیصوری سے مراد فارموسا کا کافور ہے۔ یہی کافور جاپانی کہلاتا ہے رنگ سفید

ذائقہ تلخ و تیز **مزاج** سرد خشک درجہ سوم **مقدار خوراک** ایک رتی **مقام پیدائش** بورنیو۔ فارموسا (جاپان) اوٹاکمنڈ نیلگری (انڈیا) میں کاشت

کیا جاتا ہے **افعال و استعمال** مفرح مقوی دل و دماغ، دافع تعفن ہے تپ دق۔ سل۔ ذات الجنب۔ زخم ریہ اور پیاس و سوزش جگر کو مفید ہے۔ دستوں کو روکتا ہے۔ نیند آور ہے۔ ایک رتی کافور اور ½ رتی افیم کی گولی بنا کر سوتے وقت کھلانے سے احتلام نہیں ہونے پاتا گندہ ذہنی کو دور کرنے کے لئے چاک کا سنون کافوری اکثر استعمال کیا جاتا ہے۔ مرہم سفیدہ میں کافور ملا کر اعضائے تناسل کی سوزشی پھنسیوں پر لگانے سے خارش میں تخفیف ہو جاتی ہے۔ زنک بورک اور سٹارچ کے سفوف میں ذرا سا کافور ملا کر گرمی دانوں پر چھڑکتے ہیں۔ اس کو آب آملہ سبز یا آب کشنیز سبز میں پیس کر پیشانی اور سر پر لیپ کرنا رعاف (نکسیر) کو بند کرتا ہے۔ اس کا تیل دردوں کے لئے اکسیر ہے۔ دنیا میں جس قدر کافور پیدا ہوتا ہے۔ اس میں سے ستر فی صد سیلولائڈ بنانے میں صرف ہوتا ہے۔ **مضر** سرد مزاج والوں کو نقصان پہنچاتا ہے۔ باہ کو مخالف ہے۔ اگرچہ کافور سے سمیت شاذو نادر ہی ہوتی ہے تاکہ ہم اس کو زیادہ مقدار میں کھا لینے سے سر چکراتا ہے۔ ہذیان ہو جاتا ہے۔ جلد ٹھنڈی اور چپچپی ہوتی ہے۔ آخر کار غفلت کی حالت میں موت واقع ہے۔ ایسی حالت میں رائی کا سفوف دے کر قے کرائیں اور بہت سا پانی پلائیں اور کوئی نمکین جلاب دیں جسم کو گرم کرنے کے لئے گرم پانی کی بوتلیں رانوں اور بغلوں میں رکھیں اور مریض کو گرم کمبل اوڑھائیں (قریب بسم خصوصاً عورت کیلئے)

کاک جنگھا

(عربی) رجل الغراب۔ (فارسی) پائے زاغاں۔ (ہندی) مستی گھاس (سندھی) مادھاتو۔ (مارواڑی) کاگ لہر۔ (گجراتی) اگھیڈی (بنگلہ) کانڈاگڈ کاڈلی۔ (لاطینی) لی ہرٹا LEEHIRTA

یہ پودا ایک گز تک بلند ہوتا ہے۔ اس کی شاخیں باریک سیدھی۔ چھ پہلو۔ اندر سے کھوکھلی ہوتی ہیں جن میں سفید نرم گودا سا ہوتا ہے اور بالشت بالشت بھر فاصلہ پر گانٹھیں ہوتی ہیں۔ جہاں سے پھول یا پتا نکلتا ہے۔ اس کے پتے نہایت باریک اور پتلے روئیں دار کھردرے ہوتے ہیں اور پختہ ہونے پر سب پتے گر جاتے ہیں اس کو ایک چھوٹی سی پھلی لگتی ہے جو سونف کے دانہ کے برابر ہوتی ہے۔ اس کے اندر سے دو چھوٹے چھوٹے تخم نکلتے ہیں۔ جو تخم اڈنگن سے مشابہ ہوتے

ہیں۔ موسم برسات میں اس کی شاخوں کی گرہ توڑنے سے زرد رنگ کا کیڑا نکلتا ہے۔ اس کی شاخیں کوّا کی جھانگھ کی مانند ہوتی ہیں۔ اس لئے اس کو کاک جنگھا کہتے ہیں۔

نوٹ: صاحب محیط اور صاحب مخزن نے اطریلال کا ہندی نام کاک جنگھی لکھا ہے۔ لیکن اطریلال اور کاک جنگھا کی ماہیت میں اختلاف پایا جاتا ہے۔

رنگ پھول بنگئی **ذائقہ** کڑوا کسیلا **مزاج** گرم ۱خشک ۲ **مقدار خوراک** ۵ ماشہ سے ۹ ماشہ تک **مقام پیدائش** صوبہ دہلی یوپی اور پنجاب باغات اور جنگلات خصوصاً رتیلی زمین پر موسم برسات کے بعد پیدا ہوتی ہے **افعال واستعمال**۔ جالی۔ کاسر ریاح اور مصفی خون ہے اس کے پتے گرم کر کے باندھنے سے ورم تحلیل ہوتا ہے یا پھوٹ کر مواد نکل جاتا ہے مرض جذام میں اس کے پتوں کا شیرہ چالیس روز تک متواتر پلاتے ہیں اور دوران علاج میں صرف بیسنی روٹی کھانے کیلئے دیتے ہیں۔ حکیم ابوالقاسم لکھتے ہیں کہ اگر کسی کو پارے کا کشتہ نقصان پہنچائے تو اس کو کاک جنگھا کا شیرہ سات آٹھ کالی مرچوں کے ساتھ دینا چاہیئے۔ اس کا لیپ برص میں مفید ہے اس کے کاڑھے سے بچے کو غسل دینا دق الاطفال میں مفید بیان کیا جاتا ہے۔

کاکڑا سینگی

(گجراتی) کاکڑاشنگی۔ (بنگالی) کاکڑا شرنگی۔ (سنسکرت) کرکٹ سرنگی (پنجابی) سومک (انگریزی) گالزپس ٹاکیا۔

GALLSPISTACIA

یہ بکری کے سینگ کی مانند جوف دار گانٹھیں ہیں جو ایک خاص قسم کے کیڑے پہاڑی درخت ککڑ کے پتوں وغیرہ پر پیدا ہوتی ہیں۔ یہ درخت قریباً چالیس فٹ اونچا ہوتا ہے۔ اس کی چھال کا رنگ سفید ہوتا ہے۔ ککڑ کے پتے لمبے نوک دار شاخوں پر آمنے سامنے ہوتے ہیں۔ ان پر ۵، فی صد ٹے نین پایا جاتا ہے **رنگ** سرخ سیاہی مائل **ذائقہ** تلخ وکسیلا **مزاج** گرم ۱ خشک ۳ **مقدار خوراک** ایک ماشہ سے دو ماشہ تک **مقام پیدائش** نور پور (کانگڑہ) شمال مغربی پہاڑی علاقہ پشاور سے شملہ تک **افعال واستعمال** مقوی معدہ

دافع تپ۔ مخرج بلغم اور مجفف رطوبات ہے۔ کاکڑا سینگی کا سفوف شہد کے ساتھ ملا کر چٹانا کھانسی خاص کر بچوں کی کھانسی کو نافع ہے۔ اس کو اور کلائے پھل کو پیس کر شہد میں ملا کر چٹانے سے دمہ مٹتا ہے مجفف رطوبات ہونے کے باعث دیگر قابضات کے ہمراہ جریان الرحم میں بھی کھلاتے ہیں۔ بعض اطباء کاکڑا سینگی اور بیل گری ہم وزن کا سفوف بنا کر اسہال میں دیتے ہیں۔ اور کاکڑا سینگی۔ اتیس پھلی ہم وزن سفوف کر کے بمقدار ایک ماشہ شہد کے ہمراہ چٹانا بچوں کی کھانسی۔ اسہال اور دانت نکالنے کے زمانہ میں پیدا ہونے والی تمام شکایات کے لئے پرمنفعت ثابت ہوا ہے۔

نوٹ: کاکڑا سینگی کے اندر سفید سا جالا پایا جاتا ہے اس کو دور کر کے کاکڑا سینگی کو استعمال میں لانا چاہیئے۔

کاکنج

(فارسی) عروس درپردہ۔ (اردو) بپوٹن۔ (سندھی) پنیر (ہندی) راجپوتک۔ (سنسکرت) کاچا۔ (انگریزی) پنیریاکو آگولاس

PUNEERIACO AGULAUS

مکو کی قسم سے ایک بوٹی ہے جو فصل خریف میں بکثرت پیدا ہوتی ہے۔ پتے چوڑے پھول سفید مائل بہ سرخی۔ اور اس کا پھل مکو کے پھل سے بڑا ہوتا ہے اس کو حب کاکنج کہتے ہیں اس کے اندر باریک تخم بھرے رہتے ہیں۔ یہی دواءً مستعمل ہیں **رنگ** پھول سرخ تخم زرد **ذائقہ** تلخ۔ **مزاج** سرد ۱۔ خشک ۲ **مقدار خوراک** پانچ ماشہ سے سات ماشہ **افعال واستعمال** مخدر اور مدر بول ہونے کی وجہ سے قروح گردہ، مثانہ، سنگ گردہ اور بول المدّہ میں بکثرت مستعمل ہے۔ اور اس کی جڑ پانی میں پیس کر لگانا زخموں اور ناسور کو مفید ہے۔ خارجی طور پر اس کا ضماد ورموں کو تحلیل کرتا ہے۔ اس کا مشہور مرکب قرص کاکنج ہے۔

کالا دانہ

(فارسی) تخم عشق پیچہ۔ تخم کبکو۔ (عربی) حب النیل۔ (مرہٹی) کالا دانہ۔ (سنسکرت) کرشن بیج۔ کارا ہیرا۔ شیام بیج (بنگلہ) نیل کلمی (ہندی) کالا دانہ۔ (سندھی) ابونی جوزبج (انگریزی) کالا دانہ KALADANA

عشق پیچہ کی بیل کو پھلی لگتی ہے جس میں تین عدد تکونیا شکل کے سیاہ تخم

ہوتے ہیں۔ ان کے اندر مغز سفید ہوتا ہے۔ ان بیجوں کا جزو موثرہ ایک ہلکے زرد رنگ کی تلخ تیزابی رال ہے جو کہ بیجوں میں ۴۴ ء ۳ فی صد پائی جاتی ہے۔ **رنگ** باہر سیاہ، مغز سفید، پھول نیلا **ذائقہ** پہلے شیریں بعد میں تلخ **مزاج** گرم خشک درجہ ۳ **مقدار خوراک** ایک ماشہ سے تین ماشہ تک **مصلح** روغن بادام شیریں **افعال واستعمال** اس کے افعال وخواص مثل جلابہ کے ہیں۔ اس کو گل سرخ یا ہلیلہ کے ہمراہ اوجاع مفاصل نقرس استسقا وغیرہ سرد بلغمی امراض میں استعمال کرتے ہیں۔ بدن کو پاک کرتا ہے۔ اور پیٹ کے کیڑوں کو مار ڈالتا ہے۔

کالی زیری

(فارسی) زیرہ دشتی۔ (ہندی) بن جیرہ۔ (مرہٹی) کرطو جیری (بنگلہ) سومراج۔ (سندھی) کالی جیری۔ (انگریزی) ویرونیا۔ انیتھل منٹی کا۔ VERO NIAANTHELMINTICA

اس کا پودا دو گز تک بلند ہوتا ہے۔ پتے لمبے اور نوک دار۔ ماہ ستمبر میں اس پر پھول لگتے ہیں۔ پھولوں کا رنگ کاسنی کے پھولوں کی مانند۔ تخم زیرے کے برابر ہوتے ہیں۔ ان کی بو تیز اور مزہ تلخ ہوتا ہے۔ ہندو بلٹر یا میڈیکا کے مصنف ڈاکٹر اودے چند دت اور کئی انگریز ڈاکٹروں نے کالی زیری کے وہی اوصاف درج کئے ہیں جو باپچی میں پائے جاتے ہیں۔ حالانکہ کالی زیری باپچی سے علیحدہ جنس ہے۔ کالی زیری کو سنسکرت میں باپچی بھی کہتے ہیں جس کی وجہ سے بڑے بڑے ڈاکٹر اس غلط فہمی میں مبتلا ہوتے رہے ہیں۔ باپچی (باکچی) برص کی ایک مسلّم دوا ہے بر خلاف اس کے برص میں کالی زیری کے استعمال سے فائدہ کی بجائے نقصان ہوتا ہے۔ کیمیاوی تجزیہ کرنے پر اس سے ایک فی صد کے قریب ایک زرد رنگ کا جوہر برآمد ہوا ہے۔ **رنگ** سیاہ **ذائقہ** قدرے تلخ **مزاج** گرم ۳ خشک ۳ **مقدار خوراک** ایک ماشہ سے دو ماشہ تک **مقام پیدائش** صوبہ دہلی۔ پنجاب۔ یوپی (ہند) **مصلح** آلوں کا پانی **افعال واستعمال** مواد بلغمی کو صاف کرتا ہے۔ اور آنتوں کے کیڑوں کو مار ڈالتا ہے اور اس کا لیپ ورموں کو تحلیل کرتا اور درد کو تسکین دیتا ہے چنانچہ گن پیڑے میں کالی زیری اور گیرو کو عرق گلاب میں رگڑ کر ضماد کرتے ہیں۔ کرم شکم خصوصاً چرنوں کو ہلاک کرنے کے لئے بابڑنگ کے

ہمراہ کھلاتے ہیں۔ لیکن اندرونی طور پر بہت کم استعمال کرتے ہیں۔ یہ اکال ہے اس لئے اس کو زیادہ مقدار میں نہ کھانا چاہیئے (قریب السم)

کان سلائی

(اردو) کان سلائی (ہندی) کجائی۔ (فارسی) کرم گجائی (ہزارہ) کن سلا (پنجابی) کمھار۔

سلائی کی طرح ایک لمبا کیڑا ہے جو برسات میں پیدا ہوتا ہے۔ اور نمناک جگہوں میں پایا جاتا ہے اس کے بہت سے باریک پاؤں ہوتے ہیں اس پر باریک بال اور خطوط دائروں کی طرح ہوتے ہیں جب اس کے بدن پر کوئی چیز لگاتے ہیں تو حلقے کی طرح اکٹھی ہو جاتی ہے **رنگ** سرخ مائل بہ تیرگی **مزاج** گرم وخشک بدرجہ سوم **افعال واستعمال** اس کی دھونی عضو تناسل اور خصیوں کو دینے سے باد بالکل جاتی رہتی ہے۔ روغن کنجد میں رگڑ کر ضماد کرنا فتق میں مفید بیان کیا جاتا ہے۔

کاہو

(عربی) خس۔ (فارسی) کاہو۔ (انگریزی) سیلیڈ۔ لیٹ اس SALAD LETTUCE

ایک نبات ہے۔ باغی اور جنگلی دو قسم کی ہوتی ہے۔ دونوں اقسام میں ہائیو سائمین کا جزو پایا جاتا ہے اس کی مسکن تاثیر جنگلی قسم میں نسبتاً زیادہ ہوتی ہے **رنگ** پتے سبز۔ بیج سبز **ذائقہ** پھیکا وشیریں۔ **مزاج** برگ کاہو سرد تر درجہ ۲ **مقام پیدائش** باغی قسم ہر جگہ باغات میں اگتی ہے۔ جنگلی قسم مغربی کوہ ہمالیہ میں خودرو پیدا ہوتی ہے **افعال واستعمال** باغی برگ کاہو سبز زیادہ تر بطور غذا سرکے کے ہمراہ استعمال کیا جاتا ہے۔ خلط صالح پیدا کرتا ہے اور صفرا کی تیزی کو تسکین بخشتا ہے خون کو صاف کرتا ہے وبائی امراض سے محفوظ رکھتا ہے۔ تحقیقات جدیدہ سے ثابت ہوا ہے کہ اس میں سب حیاتین موجود ہیں۔ کاہو کے پتے صدیوں سے پوٹھوہار کے علاقہ میں بطور چائے استعمال ہو رہے ہیں۔

کاہو کے بیج

(عربی) بزر الخس۔ (فارسی) تخم کاہو۔ (انگریزی) لیک کوسا سٹائوا (سیڈز آف) SAT V (SEED OF) LACBUCA

کاہو کے تخم چھوٹے چھوٹے چمکیلے اور لمبوترے ہوتے ہیں۔ **رنگ** سفید

Scanned with CamScanner

ذائقہ پھیکا۔ **مزاج** سرد وخشک درجہ ۲ **مقدار خوراک** تین ماشہ تا ۵ ماشہ مصلح مصطگی **افعال واستعمال** ۔مُبّرد۔ مُسکّن ۔ مُخدّر اور مُنّوِم ہیں۔ مُخدّر ہونے کی وجہ سے بیرونی طور پر درد سر اور بے خوابی میں پیشانی پر ضماد کرتے ہیں اندرونی طور پر درد سر، جنون صفراوی وخونی بخار وغیرہ میں مناسب ادویہ کے ہمراہ شیرہ نکال کر پلاتے ہیں۔ ان سے روغن بھی نکالا جاتا ہے جو نیند لانے کے لیے سر پر لگاتے ہیں۔

کائپھل

(عربی) عود البرق۔ (فارسی) دار شیشعان ۔ (بنگالی) کٹ پھل (سنسکرت) کٹ پھلا ۔ (انگریزی) بوکس مرٹل BOX MYRTLE

یہ سدا بہار سایہ دار پہاڑی درخت ہے۔ اس کی اونچائی تیس فٹ تک ہوتی ہے اس کے پتوں کا گچھا شاخ کے آخر میں لگا ہوتا ہے۔ یہ پتے تین سے پانچ انچ تک لمبے ہوتے ہیں اور نچلی طرف سے ان کی رنگت زرد ہوتی ہے۔ پھل جائفل کی مانند گول اور لمبوترا۔ پھل کے اوپر کا چھلکا جادتری کی مانند ہوتا ہے۔ اسے رام پتری کہتے ہیں اس درخت کی چھال بطور دوا استعمال کی جاتی ہے۔ جب مطلق کائپھل بولتے ہیں تو اس درخت کی چھال مراد ہوتی ہے۔ عمدہ وہ چھال ہے جو موٹی خوشبودار سرخ رنگ کی ہو۔ مزہ میں اس کے تلخی اور حدت ہو **رنگ** لکڑی سیاہی مائل سرخ ۔ چھال خاکستری سرخ ۔ پھل کا مغز سرخ **ذائقہ** چھال تیز تلخ خوشبودار۔ پختہ پھل کھٹ میٹھا **مزاج** گرم درجہ اوّل ۔ خشک درجہ دوم **مقدار خوراک** ۲ ماشہ سے ۵ ماشہ **مقام پیدائش** ۔ شملہ ۔ سولن ۔ نیپال ۔ سلہٹ ۔ آسام ۔ چین اور جاپان **افعال واستعمال** محلل۔ قابض اور نافع سعال بلغمی ہے اس کی چھال کے جوشاندہ سے کلی کرنا دانتوں کے درد کو تسکین دیتا ہے۔ اس کو باریک پیس کر نزلہ اور زکام مع درد سر میں بطور نسوار استعمال کرتے ہیں نیز کھانسی اور نزلہ وزکام میں اس کی چھال کا سفوف شہد کے ہمراہ ملا کر چٹاتے ہیں پٹھوں کو قوت دیتا ہے۔ فالج ۔ لقوہ ۔ رعشہ میں اس کو باریک پیس کر روغن کنجد میں ملا کر مالش کرتے ہیں۔ اگر پسینہ کثرت سے آتا ہو تو کائپھل اور سونٹھ کو چھان کر بدن پر ملتے ہیں۔ اس مطلب کے لئے یہ نہایت مفید دوا ہے

اس کے پھل کو چین اور جاپان کے باشندے بڑی رغبت سے کھاتے ہیں۔ یہ پھل کچا بھی کھایا جاتا ہے اور پکا بھی۔

نوٹ ۔ اس کی چھال میں ۱۲ فی صد ٹے نین ہوتی ہے ۔

کائی

(عربی) طُحلب ۔ (سندھی) پانی جو جارو ۔ (پنجابی) پانی کا جالا

ایک سبز رنگ کی سیاہی مائل نبات ہے جو پانی کے اوپر جمتی ہے اس کے پتے باریک ہوتے ہیں۔ اس کی ایک قسم کو سوال کہتے ہیں۔ یہ بالوں کی مانند باریک اور ملائم ہوتی ہے **ذائقہ** ۔ تلخ **مزاج** سرد تر بدرجہ دوم ۔ باقوت ہاضمہ **مقدار خوراک** ۵ ماشہ سے ، ماشہ **افعال واستعمال** بیرونی طور پر مبرد، رادع اور مسکن اور اندرونی طور پر قابض ہے۔ اس کو آرد جو کے ہمراہ سیلان خون کو روکنے کے لئے ضماداً استعمال کیا جاتا ہے۔ نیز سرخ بادہ اور دیگر گرم ورموں میں اس کا لیپ کرتے ہیں خشک کائی کا سفوف دستوں کو بند کرنے کے لئے کھلاتے ہیں جو کائی نمناک پتھروں پر جمتی ہے۔ وہ بہت قابض بیان کی جاتی ہے ۔

کباب چینی

(عربی) کبابہ ۔ (ہندی) کنکول ۔ ستیل چینی ۔ (انگریزی) کیوبب CUBEB

ایک بیل دار بوٹی کا سیاہ مرچ کے برابر شکن دار پھل جس میں تنکے کی مانند ڈنڈی لگی ہوتی ہے۔ **رنگ** بھوری سیاہ ۔ اندر سفید **ذائقہ** گرم تلخ وتند **مزاج** گرم ۲۔ خشک ۲ **مقدار خوراک** ایک ماشہ تا ۳ ماشہ **مقام پیدائش** ۔ ملاوا ۔ جاوا سماٹرا سے براستہ سنگاپور آتا ہے۔ **افعال واستعمال** ملطف ۔ جالی ۔ مفتح ۔ کاسر ریاح ۔ مُدرّ بول وحیض ہے۔ سُدّہ کھولتی ہے ۔ مسام بھی کھولتی ہے۔ مقوی معدہ ہے ۔ بدبوئے دہن دور کرتا ہے۔ آواز صاف کرنے کے لئے گانے والے منہ میں رکھ کر چباتے ہیں۔ کباب چینی بچ اور کلیجن برگ تنبول کے رس میں پیس کر گولی بنا کر منہ میں رکھنے سے آواز صاف ہو جاتی ہے۔ کباب چینی ۳ ماشہ ۔ قلمی شورہ ایک ماشہ ایسی تین پڑیا روزمرہ کھلانے سے سوزاک کو بہت نفع ہوتا ہے۔ پرانے درد سر کو دور کرتی ہے ۔ کباب چینی کا سفوف ۳ ماشہ مولی کے پانی کے ساتھ روزانہ ایک

ہفتہ پھانکنے سے دردسر جاتا رہتا ہے۔ جسم سے اس کا اخراج بذریعہ بلغم اور پیشاب ہوتا ہے اور دوران اخراج میں کئی قسم کے جراثیم ہلاک ہوجاتے ہیں۔ چونکہ اعضائے تناسل و بول پر اس کی خاص تاثیر ہوتی ہے۔ اس لئے اس کو تنہا یا اس کے تیل کے روغن کو یا ثبا کے ہمراہ زیادہ تر سوزاک، قرحہ اور سوزش مثانہ میں استعمال کرتے ہیں۔ عضو خاص پر لگاکر جماع کرنے سے طرفین کو لذت حاصل ہوتی ہے۔ قوت اس کی دو برس تک رہتی ہے۔

کبابہ خنداں۔ کبابہ شگفتہ (عربی) فاغرہ۔ (فارسی) کبابہ دہن کشادہ (پشتو) ڈھیرے (کاغانی) نمبر (بنگالی) تمبل

کباب چینی سے بڑا تخم ہے۔ جو نصف تک پھٹا ہوتا ہے۔ اور اس کے اندر ایک چھوٹا سا گول سیاہ دانہ ہوتا ہے **رنگ** پرانا بھورا۔ تازہ ہرا **ذائقہ** تند تیز **مزاج** گرم وخشک بدرجہ دوم **مقدار خوراک** دو ماشہ سے تین ماشہ۔ **مصلح**۔ کافور **بدل**۔ کباب چینی **مقام پیدائش** کوہ ہمالیہ۔ کاغان۔ صوبہ سرحد سوڈان **افعال واستعمال**۔ کبابہ خنداں ایک خوشبودار دوا ہے۔ اس کا سونگھنا اور کھانا مقوی قلب ودماغ ہے۔ سرد معدے اور سرد جگر کو تقویت بخشتا ہے۔ ہضم کو قوت دیتا ہے۔ ریاح خارج کرتا ہے۔ یہ زیادہ تر معدہ اور جگر کے امراض میں مستعمل ہے۔ قابض ہونے کی وجہ سے دستوں کو بند کرنے کے لئے بھی کھلایا جاتا ہے۔ امراض باردہ دماغی۔ ریاح غلیظ اور جنون کے لئے اس کا جوشاندہ پلینا مفید ہے۔ سرد امراض لکنت۔ استرخاوغیرہ میں بھی استعمال کرتے ہیں اور خون کی صفائی کے لئے بھی دیتے ہیں۔ منہ کی بدبو دور کرنے کے لئے منہ میں رکھ کر چبلتے ہیں۔

کبر کی جڑ (عربی) اصل الکبر۔ (فارسی) بیخ کبر۔ (انگریزی) روٹ آف کیپ ارس سپائی نوسا ROOT OF CAPPAIRS SPINOSA

ایک خاردار درخت کی جڑ ہے۔ اس کا پھل مثل کھیرے کے ہوتا ہے۔ اس لئے اس کو خیار کبر کہتے ہیں۔ جڑ سفید رنگ کی بڑی اور لمبی ہوتی ہے۔ اس کا پوست موٹا ہوتا ہے۔ جو خشک ہونے پر لکڑی سے جدا ہوجاتا ہے اور پوست

بیخ کبر کے نام سے مستعمل ہے۔ بعض اطباء نے کبر کو کریل کا مترادف قرار دیا ہے۔ **رنگ** سفید **ذائقہ** تلخ **مزاج** گرم وخشک بدرجہ دوم **مقدار خوراک** چار ماشہ سے سات ماشہ **افعال واستعمال** جالی۔ محلل اورام وریاح ہے۔ بلغمی وعصبی امراض دماغی۔ وجع مفاصل۔ نقرس۔ عرق النسا کو نافع درد دنداں کو رفع کرنے کے لئے پوست بیخ کبر کو سرکہ میں جوش دے کر غرارے کراتے ہیں۔ ورم طحال کو تحلیل کرنے کے لئے اس کا پھل سرکہ میں پروردہ کرکے کھلاتے ہیں۔

کتھ (عربی) کات۔ (بنگالی) کھیر۔ (سندھی) کتھو۔ (انگریزی) کیٹ اشو CATECHU

درخت کھیر کی لکڑیوں کا عصارہ (خلاصہ) ہے۔ یہ درخت میانہ قد کا ہوتا ہے اور اس پر کثیر تعداد میں چھوٹے چھوٹے اور مڑے ہوئے کانٹے ہوتے ہیں۔ پتے آملہ کے پتوں کے مشابہ۔ پھول چھوٹے چھوٹے برنگ زرد۔ بازاری کتھ میں نشاستہ کھریا مٹی وغیرہ کی ملاوٹ ہوتی ہے۔ اس کا پانی میں گھول کر اور چھان کر چھنے ہوئے پانی کو دوبارہ خشک کرلینے سے اصل کتھ حاصل کرسکتے ہیں۔

نوٹ: درخت گمبیر کے پتوں اور نازک ٹہنیوں کو پانی میں ابال کر نچوڑ کر پھر اس پانی کو دھیمی آگ پر خشک کرنے سے بھی کتھ حاصل کیا جاتا ہے۔ یہ سٹریٹ سیٹلمنٹ۔ ملایا۔ سنگاپور اور پینانگ سے آتا ہے۔ اس کا جزو موثرہ فائی سوٹینک ایسڈ ہے جو ایک مخصوص قسم کا ٹینک ایسڈ ہوتا ہے۔

رنگ۔ سیاہ سرخی مائل **ذائقہ** کسیلا **مزاج** سرد خشک بدرجہ دوم **مقدار خوراک** ایک ماشہ سے تین ماشہ تک **مقام پیدائش**۔ بنارس۔ کان پور۔ بریلی (یوپی) برما ملایا۔ بریلی میں کتھ بنانے کا بڑا کارخانہ ہے **افعال واستعمال**۔ قابض۔ مجفف اور مصفی خون ہے۔ پان میں لگاکر بکثرت کھاتے ہیں۔ دست بند کرتا ہے۔ جائفل اور دارچینی کے ساتھ اس کی گولی بناکر کھلانے سے اسہال کو نافع ہے۔ دوسری ترکیب یہ ہے۔ کتھا اور بیلگری ہم وزن لے کر پیس کر پھانکی جائے۔ خصوصاً بچوں میں آنتوں کی خراش اور مروڑ کو فائدہ دیتا ہے۔ اگر منہ آجائے تو اس کی چٹکی برکنے

Scanned with CamScanner

سے نفع ہوتا ہے مضر اس کی کثرت باہ کو ضعیف کرتی ہے۔ اور مثانے و گردے میں پتھری پیدا کرتا ہے اس کے زخموں پر چھڑکا جاتا ہے اور مرہموں میں شامل کیا جاتا ہے۔ اس کی پچکاری لینے سے نیا اور پرانا سوزاک مٹتا ہے۔

کتیرا گوند (عربی) صمغ القتاد۔ (بنگالی) کٹیلا۔ (سندھی) کتیلہ۔ (انگریزی) ٹریگا کنتھا گم TRAGACANTHAGUM

ایک خاردار درخت[1] قتاد کا گوند ہے جس کے کانٹوں کی کثرت اور تیزی عربی میں ضرب المثل ہے۔ یہ پانی میں پھول جاتا ہے اور گوند کیکر کی مانند حل نہیں ہوتا اور اس پر ٹنکچر آئیوڈین لگانے سے رنگت اُودی یا نیلی ہو جاتی ہے **رنگ** زرد سفید۔ نیم شفاف **ذائقہ** پھیکا **مزاج** گرمی اور سردی میں معتدل اور درجہ اوّل میں تر **مقدار خوراک** ایک ماشہ سے تین ماشہ **مقام پیدائش** ایشیائے کوچک۔ ایران **افعال و استعمال**۔ مُغری۔ ملطف اور ملیّن ہے۔ حابس خون اور ملیّن صدر ہے اندرونی طور پر سوزش اور حرارت کو تسکین دینے کے لئے اس کو مثل فالودہ بنا کر پلاتے ہیں۔ نفث الدم خشونت صدر و حلق اور قرحہ ریتہ میں بکری کے تازہ دودھ کے ہمراہ کھلاتے ہیں بعض دواؤں کی سمیت کو زائل کرتا ہے۔ باطنی اعضاء کے سیلان کو بند کرتا ہے۔ اخلاط کی تیزی اور خراش کو ساکن کرتا ہے۔ خون غلیظ کرتا ہے۔ رگوں کے منہ پر چپک کر سُدّہ پیدا کرتا ہے۔

---

[1] علامہ نجم الغنی لکھتے ہیں کہ ہندوستان میں جو کتیرا ملتا ہے۔ وہ تو کرڈو کے درخت سے موسم گرما میں نکلتا ہے۔ یہ ایک بہت بڑا درخت ہے جس کو راجپوتانے میں کرڈیا اور کرڈایا بھی کہتے ہیں۔ اس کا پھل گول بیر کے برابر ہوتا ہے۔ اور اس کے اوپر کو نچ کی پھلی کی طرح رواں بھورے رنگ کا ہوتا ہے اس میں تین سے لے کر چھ تک بیج نکلتے ہیں۔ اس بیج کو بھیل لوگ ٹینڈ و کرڈی کہتے ہیں۔ اُوپر سے چھیل کر۔ اندر کی بینگ کھاتے ہیں۔ جس کا مزہ کنول گٹے کی طرح ہوتا ہے۔

کپاس (اُردو) روئی مع تخم۔ (فارسی) پنبہ۔ (عربی) قطن۔ (بنگلہ۔ ہندی) کپاس۔ (سنسکرت) کارپاس۔ (سندھی) کپہ (انگریزی) کاٹن COTTON

مشہور چیز ہے۔ ہند و پاکستان کی کپاس کی روئی چھوٹے ریشے کی ہوتی ہے کپاس کا پودا دو سالہ ہوتا ہے۔ اس کے پھولوں کی پنکھڑیاں نارنجی اور وسطی حصہ تیز سُرخ ہوتا ہے پھلیوں کے پھٹنے پر روئی کا سفید گچھا نظر آتا ہے جس کے اندر بیج (بنولہ) ملفوف ہوتا ہے۔ بیجوں میں بہت غذائیت ہوتی ہے یہ مویشی کو کھلاتے ہیں اور ان کا تیل بھی نکالا جاتا ہے۔ اس کے بیج۔ پھول اور جڑ دواءً مستعمل ہیں اسکے بیجوں پنبہ دانہ کا بیان گزر چکا ہے۔ باقی اجزاء کا یہاں بیان کیا جاتا ہے **رنگ** سفید **مقام پیدائش** مغربی پاکستان۔ مصر اور گرم ممالک۔ **مزاج** روئی گرم و خشک بدرجہ اوّل۔ گل پنبہ گرم و تر درجہ اوّل اور جڑ کا پوست گرم و خشک **مقدار خوراک** جڑ کا پوست سات ماشہ سے ایک تولہ تک **افعال و استعمال** نئی یا پرانی روئی کو گرمی پہنچانے کے لئے اورام وغیرہ پر باندھتے ہیں۔ کپاس کی جڑ کا پوست مُدرِ حیض۔ مُسقط جنین اور مخرج مشیمہ ہے اس کو بمقدار نصف پاؤ کچل کر ایک سیر پانی میں اس قدر جوش دیتے ہیں کہ نصف رہ جائے پھر اسے چھان کر بقدر پانچ تولہ دن میں ۳۔۴ بار پلاتے ہیں۔ تسہیل ولادت کے لئے دردِ زہ کے پہلے درجہ میں بے خوف و خطر دے سکتے ہیں۔ عسر طمث اور بندش حیض بوجہ سردی میں نافع ہے۔ گل پنبہ کا شربت جنون۔ وسواس اور مالیخولیا مراقی میں دیا جاتا ہے۔

کٹائی خُرد (اُردو) بھٹ کٹائی۔ بھٹ کٹیا۔ (پنجابی) مہوکڑی۔ (ہندی) کٹیل (سندھی) کانڈیری۔ (گجراتی) بیٹھی رنگڑی۔ (مرہٹی) بھوئیں رنگڑی۔ (بنگالی) کنٹ کاری (سنسکرت) کنٹ کاری۔ (انگریزی) نائٹ شیڈ وائلڈ ایگ پلانٹ (لاطینی) سولینم جیکوین S. JACQUINE

خاردار بوٹی ہے زمین پر مفروش ہوتی ہے۔ اس کے پتوں کی شکل بینگن کے پتوں جیسی ہوتی ہے۔ شاخوں اور پتوں پر باریک باریک زرد کانٹے لگے ہوتے

ہیں ۔ پھول اودے رنگ کے لگتے ہیں۔ پھل بیر کی مانند گول ۔ اس میں چھوٹے چھوٹے دانے ہوتے ہیں۔ خام حالت میں سبز اور پختہ ہونے پر زرد رنگ کا ہوتا ہے اور اس پر سبز رنگ کی چتیاں ہوتی ہیں **ذائقہ** تیز شور **مزاج** گرم وخشک بدرجہ سوم **مقدار خوراک** سفوف ایک ماشہ سے دو ماشہ تک بصورت جوشاندہ ۵ ماشہ سے ۷ ماشہ تک **مقام پیدائش** پنجاب سے لے کر آسام تک اور کشمیر سے لے کر لنکا تک ہر جگہ نمناک مقاموں میں پیدا ہوتی ہے **افعال و استعمال** کٹائی خرد مع جڑ پھلوں اور پتوں کے جذام آتشک اور وجع مفاصل میں استعمال کرتے ہیں۔ یہ مطبوخ ہفت روزہ کا ایک جزو ہے ۔ منفث و مخرج بلغم ہونے کے باعث کھانسی نزلہ اور ضیق النفس میں اس کی جڑ کا جوشاندہ فلفل دراز اور شہد ملا کر استعمال کرتے ہیں۔ بلغمی مزاج والے اشخاص کو اس کا پھل گوشت میں سبزی کی طرح پکا کر کھلانا مفید ہے ۔ زرد شدہ سایہ میں خشک کر کے باریک پیس کر بطور نسوار سونگھنا درد شقیقہ ۔ درد ال اور درد سر کیلئے مفید ہے ۔ رُکا ہوا مواد چھینکوں کے ذریعہ خارج ہو کر سر ہلکا ہو جاتا ہے بارہا راقم کے تجربہ میں آچکا ہے اس کی جڑ دشمول کی مشہور چیزوں میں سے ایک ہے اگر اس کی جڑ پوست درخت انار اور پوست درخت کندوری پیس کر لٹکے ہوئے پستانوں پر عورت لیپ کرے تو وہ سخت ہو جاتے ہیں صرف پھل کو خواہ تمام اجزا کو جلا کر ایک تا چار رتی شہد کے ساتھ کھانے سے دمہ اور کھانسی جاتے رہتے ہیں بنگال کی کئی دوا فروش کمپنیاں اس کا سیال رُب تیار کر رہی ہیں۔ پنجاب کے پہاڑی علاقوں میں مرض گٹھیا میں اس کے پتوں کا رس فلفل سیاہ کے ساتھ کھلاتے ہیں۔

نوٹ : کٹائی خرد سفید پھول والی بہت کمیاب ہے ۔ نیلے پھول والی کنڈیاری کے نزدیک ہی کبھی کبھی سفید پھول والی کنڈیاری مل جاتی ہے ۔ بلحاظ پتے پھل ڈنڈی دونوں یکساں ہوتی ہے صرف پھولوں کی رنگت کا فرق ہوتا ہے ۔ اس کا سنسکرت نام گوبھدار یعنی گربھ دینے والی بھی ہے ۔ کیونکہ اس کے کھانے سے بے اولادوں کو اولاد

ہونے لگتی ہے ۔

کٹائی کلاں

(اُردو) جنگلی بینگن ۔ (فارسی) بادنجان دشتی ۔ (سنسکرت) برہتی ۔ بھنٹاکی ۔ (مرہٹی) ڈورلی (گجراتی) ابھی رنگڑی ۔ (پنجابی) بڑی کنڈیاری ۔ (بنگلہ) وبا کرٹ ۔ (سندھی) آڈیری ۔ (لاطینی) سولنیم انڈیکم ۔ (انگریزی) انڈین نائٹ شیڈ INDIAN NIGHT SHADE

اس کا پودا بینگن کی شکل کا ہوتا ہے اور ایک گز کے قریب لمبا ہوتا ہے پتوں اور شاخوں میں کانٹے لگے ہوتے ہیں پھل ٹماٹر یا آملے کے برابر گول اور گہرے سبز رنگ کے ہوتے ہیں۔ پھل پک کر پیلی رنگت اختیار کر لیتے ہیں ہلکے نیلے رنگ کے پھول گچھوں میں لگتے ہیں **ذائقہ** تیز و تلخ **مزاج** گرم وخشک **مقدار خوراک** بصورت سفوف ایک ماشہ سے ۲ ماشہ تک ۔ جوشاندہ کے لئے ۵ ماشہ سے ۹ ماشہ تک **مقام پیدائش** یہ پودا سطح سمندر سے ۵ ہزار فٹ کی اونچائی تک ہند و پاکستان کے تمام گرم علاقوں میں پایا جاتا ہے ۔ **افعال و استعمال** اس کی جڑ دشمول کے اجزا میں سے ایک ہے قابض اور تلخ مقوی معدہ ہے کف اور وایو کو دور کرتی ہے ۔ کھانسی ۔ بخار ۔ زکام اور احتباس البول اور تقطیر البول وغیرہ کئی بیماریوں میں استعمال ہوتی ہے ۔ چکروت لکھتا ہے کہ کٹائی کلاں ۔ بلا ۔ بانسہ اور منقہ ہم وزن لے کر کاڑھا بنا کر بمقدار نصف چھٹانک مصری یا شہد ملا کر دینے سے کھانسی اور بخار دور ہو جاتا ہے ۔ ناگ پور کے علاقہ میں اس کے پھل کا دھواں درد دنداں کو تسکین دینے کے لئے استعمال کرتے ہیں۔

نوٹ : بعض مقامات پر غلطی سے بڑی کٹائی ستیاناسی کو کہتے ہیں۔

کٹکی ۔ کوڑ

(ہندی) کالی کٹکی ۔ (عربی) خانق الذئب (بنگلہ) کٹور وہنی ۔ (سنسکرت) کٹ سرا ۔ (انگریزی) پکرو ہائزا کرد آ ۔ RICRORRHIZE KURRON

ایک گھاس کی پتلی جوڑ دار جڑ ہے ۔ جس کے اندر جالا ہوتا ہے ۔ اور اس کے پتے ارنڈ کے پتوں کی مانند ہوتے ہیں اس پودے پر تھوڑے بہت روئیں

ہوتے ہیں **رنگ** سیاہ سفیدی مائل **ذائقہ** تلخ ۔ **مزاج** گرم خشک **مقدار خوراک** ۲ ماشہ **مقام پیدائش** یہ چھوٹا پودا کوہ ہمالیہ کی ترائی میں ہوتا ہے **افعال و استعمال** تلخ ۔ مقوی معدہ ۔ کاسر ریاح اور دافع بخار ہے۔ بعض اطباء اس کو پارچہ بیز کرکے ہم وزن قند سفید باریک شدہ ملا کر بمقدار ڈیڑھ ماشہ روزانہ بطور حفظ ماتقدم ملیریا کے دنوں میں استعمال کرتے ہیں۔ بلغم اور سودا کو دستوں کی راہ خارج کرتی ہے۔ دست لانے کے بمقدار چھ سات ماشہ اسی قدر شکر سفید ملا کر کھلاتے ہیں۔ استسقا اور پرانے بخار میں نافع ہے جب کہ بخار جگر کی شدت سے ہو۔ محلل اورام ہے۔ سیاہ داغ سفید داغ اور امراض جلد میں اس کا لیپ لگاتے ہیں۔ (غیر سمی)

کٹومری ۔ کٹو پھلی (ہندی) پیرنی ۔ (عربی) تین بری ۔ (فارسی) انجیر دشتی (پنجابی) بھگواڑہ ۔ (سندھی) گولاڑو۔

انجیر کے درخت کے مشابہ جنگلی پھل ہے **رنگ** اودا **ذائقہ** ترش و کسیلا **مزاج** گرم خشک درجہ ۲ **افعال و استعمال** ۔ سیاہ اور سفید داغ کے واسطے اس کا لیپ مفید ہے۔ درد کو نافع ، جڑ کا لیپ ہر فعل میں پھل کے لیپ سے قوی ہے۔ کھائی نہیں جاتی (غیر سمی)

کٹھل (فارسی) چکی (مرہٹی) پھنس ۔ (گجراتی) پھنس (انگریزی) جیک فروٹ JACK FRUIT

ایک بڑے درخت کا پھل ہے جو ایک سیر سے بیس سیر وزن تک ہوتا ہے جس قدر جڑ کے قریب ہوگا اتنا ہی شاداب و شیریں ہوگا اس میں تخم بھی بکثرت ہوتے ہیں ۔ ان کا مغز کھایا جاتا ہے **رنگ** باہر سبز اندر زرد **ذائقہ** شیریں ۔ **مزاج** گرم ۲ خشک ۱ **مقام پیدائش** یوپی بہار ۔ مشرقی پاکستان **افعال و استعمال** خام کو بطور سبزی ۔ تنہا یا گوشت کے ساتھ کھاتے ہیں ۔ اور پختہ بطور میوہ استعمال کرتے ہیں ۔ نفخ پیدا کرتا ہے مولد منی اور دیر ہضم ہے ۔ اس کا مربا اور حلوہ بھی بنا کر کھاتے ہیں۔ تازہ پختہ پھل کے کیمیائی تجزیہ سے اس میں کاربوہائیڈریٹس ۱۸ تا ۱۹ فی صد۔ پروٹین ۱٫۹ فی صد کے علاوہ کیلسیم آئرن فاسفورس۔ وٹامن

وٹامن اے اور وٹامن سی بھی پائے گئے ہیں اس کی حراری طاقت ۸۴ کیلوری فی سو گرام ہے۔ اس کے بیجوں میں کاربو ہائیڈریٹس ۳۸٫۴ فی صد۔ پروٹین ۶٫۶ فی صد موجود ہوتی ہے اور ان میں کیلسیم۔ فاسفورس اور آئرن کی مقدار بھی نسبتاً بہت زیادہ پائی جاتی ہے ۔ ان کی حراری طاقت ۱۸۴ کیلوریز فی سو گرام بتائی جاتی ہے۔

کچالو مشہور ترکاری گول لعاب دار جڑ ہے ۔ گھنیاں یعنی اروی کی قسم سے اس کو بنڈا بھی کہتے ہیں ۔ بستانی و صحرائی دو اقسام ہوتی ہیں ۔ اس میں بھی کسی کسی میں اردیاں لگی ہوتی ہیں **مزاج** سرد خشک بدرجہ دوم۔ **مصلح** منہاری نمک اور ترشی **بدل** اروی **افعال و استعمال** اس کے خواص و فوائد اروی کی طرح ہیں ۔ مگر بہ نسبت اروی کے یہ نرخرے کو زیادہ مضر ہے۔ تنور میں بھون کر یا پانی میں جوش دے کر اور ترشی ملا کر کھاتے ہیں ۔ ہندو اس کے پتوں کی ترکاری کھاتے ہیں۔ نفاخ دیر ہضم اور مقوی باہ ہے۔ خلط غلیظ پیدا کرتی ہے جریان منی کو مفید ہے۔

کچلہ (عربی) اذارقی ۔ (فارسی) حب الغراب ۔ (گجراتی) کجرا ۔ (بنگالی) کچیلہ (انگریزی) نکس وامیکا NUX VOMICA

گول گول چپٹے نہایت سخت تخم ہیں جو ایک درخت کے نارنج نما پھل کے اندر سے نکلتے ہیں ۔ پھل پکنے پر خود بخود پھٹ جاتا ہے اور بیج زمین پر گر پڑتے ہیں ۔ یہ پھل سیب یا چھوٹے سنگترہ کے برابر ہوتے ہیں اس کے گودے کے اندر ان بیجوں کی تعداد ایک سے لے کر پانچ تک ہوتی ہے چھلکا سینگ کی طرح مضبوط ہوتا ہے۔ ان میں جوہر کچلہ کی مقدار نصف فی صد تک ہوتی ہے **رنگ** باہر سے خاکستری سیاہی مائل اندر سے سفید **ذائقہ** نہایت تلخ **مقدار خوراک** ½ سے ۲ رتی تک **مقام پیدائش** یہ درخت اڑیسہ ۔ مان بھوم (بہار) مدراس کوچین ۔ ٹراونکور ۔ ساحل کارو منڈل ۔ مالابار (جنوبی ہند) لنکا اور برما کے جنگلات میں خودرو پیدا ہوتا ہے **مصلح** شکر لعابات اور اچیان **افعال و استعمال** مقوی معدہ ۔ مقوی اعصاب ۔ محرک نخاع ۔ مقوی مثانہ ۔ مقوی باہ اور

Scanned with CamScanner

ملیّن ہے اعصابی اور بلغمی امراض مثلاً لقوہ۔ فالج۔ استرخا۔ نقرس۔ وجع مفاصل عرق النسا۔ دردِ کمر۔ ضعف معدہ اور نامردی میں بکثرت مستعمل ہے۔ آنتوں کی حرکت اخراجی کو تیز کر کے قبض کو رفع کرتا ہے بڑھاپے میں استرخائے مثانہ کی وجہ سے بار بار پیشاب آنے کے لئے خاص دوا ہے اس کے استعمال سے منشیات شراب۔ بھنگ۔ چانڈو۔ افیون وغیرہ کی عادت چھوٹ جاتی ہے اور تمام طاقتیں بحال ہو جاتی ہیں۔ محلل ہونے کی وجہ سے طاعون کی گلٹی پر اس کو گھس کر طلا کرتے ہیں۔ نیز بواسیری مسّوں میں خارش ہو تو اسے تنہا یا دیگر ادویہ مسک اور رسوت کے ہمراہ سل بٹہ پر گھس کر بواسیری مسّوں پر لگاتے ہیں معجون لنا اور حب اذاراقی اس کے مشہور مرکبات ہیں۔ یہ سخت زہریلی دوا ہے اس لئے اس کو مدبّر کر کے استعمال کرنا چاہیئے۔ کچلہ کو ہفتہ عشرہ تک پانی میں بھگو رکھیں پھر ان کو چھیل کر درمیان سے پتہ نکال دیں اور کپڑے میں پوٹلی باندھ کر شیر گاؤ میں ڈال کر نرم آنچ پر پکائیں۔ اس کے بعد نکال کر گرم پانی سے دھو کر فوراً باریک کر لیں۔ یہ دوا جسم میں جمع ہو جاتی ہے۔ اس لئے اس کو لمبے عرصے تک متواتر استعمال نہ کرنا چاہیئے ایک یا ڈیڑھ ماشہ کی مقدار میں سم قاتل ہے۔ کچلہ کے زہر سے منہ کا ذائقہ سخت کڑوا ہوتا ہے اور تھوڑے تھوڑے وقفہ سے تشنج ہوتا ہے۔ اور جسم اکڑ کر جھک جاتا ہے۔ اگر غلطی سے زیادہ مقدار کھا لی گئی ہو تو فوراً کوئی مقئی دوا دے کر قے کرائیں پھر پوٹاسیم برومائیڈ ایک ڈرام ایک گلاس پانی میں ملا کر پلا دیں۔ اگر دم بند ہونے لگے تو مصنوعی تنفس جاری کریں (سم قاتل)

کچنال

(پنجابی) کچنار۔ (سندھی) کچنار۔ (مرہٹی) کانچنا۔ (بنگالی) رکت کانچن کانچن۔ (انگریزی) بی۔ وے ری اگیٹ B. VARIEGATA

درخت کچنال درخت توت کے برابر ہوتا ہے۔ اور بسنت کے موسم میں پھولتا پھلتا ہے اس کے پتے قریباً گول نوک کی طرف دو برابر حصوں میں چرے ہوئے ہوتے ہیں۔ ان پتوں کے اوپر کی طرف باریک روئیں ہوتے ہیں لیکن نیچے کی طرف صاف ہوتی ہے۔ بعض علاقوں میں پتوں کی بیڑیاں بنتی ہیں اس کی چھال گہرے خاکی رنگ کی ہوتی ہے اور چمڑا رنگنے میں کام آتی ہے۔ پھلی قریباً ایک بالشت لمبی اور چپٹی ہوتی ہے

جس میں ۵ سے ۱۲ تک بیج ہوتے ہیں اس کے پیڑ میں ایک قسم کا گوند بھورے رنگ کا لگتا ہے جو بازار میں سیم کی گوند کے نام سے بکتا ہے **رنگ** پھول سرخ بینگنی۔ سفید اور پیلا۔ چھال کھردری گہرے خاکی رنگ کی۔ **ذائقہ** پھول خوش ذائقہ پھلیاں تلخ **مزاج** سرد خشک بدرجہ دوم **مقام پیدائش** ہندو پاکستان کے باغات میں اس کے درخت لگائے جاتے ہیں **افعال و استعمال**، قابض، حابس الدم اور مصفّی خون، ردی الغذا ہے۔ پھول بغیر کھلے بطور سبزی پکا کر کھاتے ہیں اور اس کی پھلیوں کا اچار ڈالتے ہیں۔ اسہال خونی بواسیر اور کثرت طمث کو نافع ہے باطنی زخموں کو بھر لاتا ہے ناخورش کے علاوہ پھولوں کو بطور سفوف اور مطبوخ بھی استعمال کرتے ہیں اس کی سوکھی کلیوں کے سفوف کی پھنکی دینے سے آؤں کے دست بند ہو جاتے ہیں۔ اس کی کلیوں کے جوشاندے سے آنتوں کے کیڑے مر جاتے ہیں پھولوں کا پلٹس بنا کر باندھنے سے پھوڑا جلد پک جاتا ہے۔ سارنگدھر لکھتے ہیں کہ پوست کچنال کا کاڑھا سونٹھ ملا کر دینے سے خنازیر۔ پھوڑے پھنسی اور سفید داغ دور ہوتے ہیں۔ فساد خون کو دفع کرتا ہے اور پیٹ کے کیڑے مارتا ہے مطبوخ ہفت روزہ اس کا مشہور مرکب ہے۔ اس کی چھال کے رس میں سونے کا کشتہ بنتا ہے۔

کچور

(فارسی) زرنباد۔ (بنگالی) شٹی۔ آکنگی۔ پیا کچورو۔ (سنسکرت) کرچور (مرہٹی و گجراتی) کچورا۔ (انگریزی) لانگ زیڈو اری LONG ZEDORY

ایک نبات کی جڑ ہے جو بڑی اور سوتری ہوتی ہے۔ اور اس پر کئی گانٹھیں ہوتی ہیں۔ یہ کسی قدر ہلدی سے مشابہ ہوتی ہے۔ لیکن اس کی بو کافور جیسی خوشگوار ہوتی ہے۔ اس کی دو قسمیں ہیں۔ ایک خرد اس کو جوش دے کر خشک کر لیتے ہیں یہ کچور یا کچور مادہ کہلاتی ہے۔ دوسری کلاں جس کو نر کچور اور کپور کچری کہتے ہیں۔ اس کو زمین سے نکال کر خشک کر کے ٹکڑے ٹکڑے کر لیتے ہیں دونوں کے مزاج و افعال و استعمال قریباً یکساں ہیں **رنگ** بھورا **ذائقہ** تیز و تلخ **مزاج** گرم ۲ خشک ۲۔ **مقدار خوراک** ایک ماشہ سے تین ماشہ تک **مقام پیدائش** یہ پودا کوہ ہمالیہ کے مشرقی علاقوں میں خودرو پایا جاتا ہے **مصلح** صندل سفید

Scanned with CamScanner

بدل۔ درونج عقربی **افعال واستعمال** قاطع تپ۔ کاسر ریاح۔ مقوی معدہ و جگر۔ مطیب دہن۔ منفث بلغم اور جالی ہے۔ بھوک بڑھاتا ہے۔ اصلاح ہضم کے لئے اکثر معاجین ومفرحات میں شامل کرتے ہیں اور بچوں کے ہضم کی اصلاح کے لئے سفوف چٹکی میں ڈالتے ہیں۔ مطیب دہن ہونے کی وجہ سے گلے کی خراش اور بخر الفم کے لئے منہ میں رکھ کر چباتے ہیں۔ خوشبودار اور جالی ہونے کے باعث المنوں وغیرہ میں ڈالتے ہیں خون کے بگاڑ کے باعث امراض جلدی کے لئے نافع ہے۔ منفث اور مخرج بلغم ہونے کی وجہ سے اس کا جوشاندہ دار چینی۔ ملٹھی اور شہد وغیرہ کے ہمراہ زکام کھانسی اور بخار میں دیتے ہیں۔ کچور اور تیتنگ کی لکڑی کو باریک پیس کر عبیر بناتے ہیں۔ جو کہ پانی میں ملا کر ہولیوں میں ایک دوسرے میں پھینکتے ہیں۔

کدو

(عربی) قرع۔ (فارسی) کدوے دراز۔ (بنگالی) کمرا (اردو) لمبا کدو لوکی گھیا (انگریزی) وائٹ گورڈ WHITE GOURD

مشہور عام ہے۔ بہتر وہ ہے جو سفید نازک تازہ اور شیریں ہو۔ جس میں ریشے نہ ہوں اور نہ بہت بڑا ہو اور نہ بہت چھوٹا بلکہ متوسط ہو **رنگ** باہر سے سبز اندر سے سفید۔ **ذائقہ** پھیکا۔ **مزاج** سرد ۲۔ تر ۲ **مقدار خوراک** بقدر ضرورت۔ بیج ۳ ماشہ سے ۵ ماشہ تک **مقام پیدائش** ہر جگہ پایا جاتا ہے۔
افعال واستعمال مبرد۔ مرطب۔ مسکن۔ مدر بول ملین طبع اور مولد رطوبات ہے اس کو تنہا یا گوشت یا دال کے ہمراہ پکا کر کھایا جاتا ہے صفراوی اور دموی مزاج اشخاص کے لئے اچھی غذا ہے۔ صالح خلط پیدا کرتا ہے۔ قلیل الغذا ہے۔ ملین طبع اور مدر بول ہے۔ اعضا کو مرطوب کرتا ہے۔ تپ دق کے لئے اس سے بہتر کوئی غذا نہیں ڈاکٹر سی ڈی مہنند (بنگال سینی ٹوریم) کی تحقیقات کے مطابق جو لوگ کدو کثرت سے کھاتے ہیں ان کے جسم میں ایسی قوت مدافعت پیدا ہو جاتی ہے کہ سل سے محفوظ رہتے ہیں۔ مرض سرسام اور جنون میں اس کا گودا سر منڈا کر تالو پر رکھتے ہیں۔ روغن کدو دماغ کی خشکی کو دور کرتا ہے۔ اور نیند لاتا ہے۔ اس کے بیجوں کا شیرہ بھی مذکورہ بالا فوائد رکھتا ہے۔ ان کا روغن

بھی نکالا جاتا ہے جو روغن کدو کے نام سے مشہور ہے یہ تیل ترطیب بدن اور یبوست دماغ وسہر کو رفع کے لیے ملا جاتا ہے بوقت ضرورت کدو کا تیل - - - - - - -
اس طرح بھی تیار کرتے ہیں۔ کہ کدو کے گودے کو نچوڑ کر اس کا پانی ہم وزن روغن کنجد کے ساتھ جوش دیکر جب پانی جل جائے تو روغن صاف کر لیتے ہیں صفراوی بخاروں۔ نفث الدم اور اندرونی اعضا کے جریان خون اور مرض سل ودق میں بھبھلاتے ہوئے کدو کا پانی پلانا بہت نافع ہے۔ رائتہ جو اس سے تیار کرتے ہیں اگر اس میں صرف نمک بقدر ذائقہ ڈالیں اور دوسری گرم و تیز چیزیں نہ ڈالیں تو حرارت جگر اور اسہال کبدی کو بہت نفع دیتا ہے۔ کچا کدو معدہ اور آنتوں کو نہایت مضر ہے۔ مضر سرد مزاج کو مضر ہے۔

کرفس پہاڑی

(عربی) فطراسالیون۔ (فارسی) کرفس کوہی۔ (بنگلہ) اجمود (سندھی) ولجان (انگریزی) اپی ام APIUM

اجوائن کے مشابہ تیز خوشبودار باریک تخم ہوتے ہیں۔ یہی تخم دواءً مستعمل ہیں **رنگ** سیاہ **ذائقہ** قدرے تلخ **مزاج** گرم و خشک درجہ سوم **مقدار خوراک** ۳ ماشہ سے ۵ ماشہ تک **مصلح** تخم کاسنی **بدل** پرسیاوشان امراض سینہ کے لئے
افعال واستعمال حار۔ کاسر ریاح۔ مفتح۔ مدر بول وحیض۔ مخرج مشیمہ وجنین ہے۔ ان بیجوں میں سے زرد رنگ کا تیل نکلتا ہے۔ جس کو اپی اول کہتے ہیں۔ اور ڈاکٹر اسے بمقدار ۳ سے ۵ بوند انہی فوائد کے لئے بکثرت استعمال کرتے ہیں۔ درد قولنج۔ مروڑ اور درد پہلو کو تسکین دیتا ہے۔ اس کے شیرہ میں لتہ تر کر کے رکھنا بچے کو مع مشیمہ کے گرا دیتا ہے۔ (غیر سمی)

کرمالہ

(ہندی) کرنج۔ ٹنکہ چین (بنگلہ) کرنج (مرہٹی) کرنجلا۔ (سنسکرت) کرنجا (انگریزی) انڈین بین LANDIAN BEAN

ایک چھوٹا خوبصورت درخت ہے۔ پھول اور پھل نیلے رنگ کے گچھے دار لگتے ہیں۔ پتوں سے بو آتی ہے۔ اس کی سبز شاخ بطور مسواک دانت صاف کرنے کے لئے بہت مقبول ہے **رنگ** پتے سبز **مقام پیدائش** صوبہ دہلی۔ پنجاب۔ یوپی سنٹرل انڈیا۔ جنوبی ہند اور لنکا کے باغات اور سڑکوں کے کنارے عام پایا جاتا ہے **افعال واستعمال** ان کے بیجوں سے ۲۵ فی صد گاڑھا زردی مائل بھورا

تخم تیل نکلتا ہے جو جلانے کے کام آتا ہے اور بطور دافع عفونت جلدی امراض مثلاً خارش تر وغیرہ میں شفائی تاثیر رکھتا ہے۔ اس کی کونپلوں کو کچل کر خونی بواسیر میں مستوں پر باندھتے ہیں۔ اس کے پھولوں کو مرض ذیابیطس میں کھلاتے ہیں۔ اور اس کے پتوں کو پانی میں جوش دے کر مرض گٹھیا میں غسل کراتے ہیں۔

کرم کلہ (بند گوبھی) (عربی) بُقلَۃُ الانصار۔ (فارسی) کرنب (انگریزی) کے بیج CABBAGE

مشہور سبز ترکاری ہے **رنگ** سبز **ذائقہ** پھیکا قدرے کسیلا **مزاج** معتدل **افعال و استعمال** قابض اور نفاخ ہے۔ بطور ترکاری پکا کر کھاتے ہیں۔ ردی الغذا ہے۔ سوداوی غلیظ خون پیدا کرتا ہے۔ اگر بکری کے گوشت کے ساتھ پکائیں تو بہتر ہے۔ اس کی کثرت پریشان خوابوں کے دیکھنے اور فاسد خیالات پیدا ہونے کا موجب ہے معدے کو مضر ہے۔

کرن پات (ہندی)۔ (عربی) اظفار الجن

ایک قسم کی گھاس ہے مثل تراشے ہوئے ناخن کے۔ بے پھول و پتے کے ہوتی ہے۔ **رنگ**۔ بھورا مائل بہ سیاہی۔ **ذائقہ** تلخ **مزاج** گرم خشک بدرجہ اوّل **مصلح**۔ عناب **بدل**۔ گلو۔ اندر جو **مقدار خوراک** دو سے سات ماشہ تک **افعال و استعمال**۔ خشک کھانسی اور یرقان اسود کو مفید ہے بے خوابی کو بالخاصہ نافع ہے۔ اس کا تیل خارش نصیبہ اور ضماد اس کا سرکہ کے ہمراہ ورم انثیین کو رفع کرتا ہے۔

کرنجوا[1] (عربی) اکتمکت۔ (فارسی) خایہ ابلیس۔ (بنگالی) ناٹا کرنجہ (سندھی) کھربت۔ (پنجابی) بیچکہ (انگریزی) بونڈک نٹ BONDUCNUT

ایک بیل دار بوٹی ہے۔ اس میں بڑی بڑی خاردار پھلیاں لگتی ہیں جن کے اندر

[1] کرنجوا "الف" کے ساتھ صحیح ہے۔ کیونکہ یہ ہندی لغت یا لفظ ہے۔ اور ہندی لفظ کے آخر میں ہائے ہوز لکھنا ایک غلط رواج ہے۔

سے ۲ یا ۳ سپاری کے برابر تخم نکلتے ہیں۔ ان کا مغز۔ جڑ کا چھلکا اور پتے دواءً مستعمل ہیں اس کا جوہر مؤثر ایک ثقیل روغن اور تلخ قلمی جوہر ہے **رنگ** تخم نیلگوں مٹیالہ۔ مغز سفید۔ **ذائقہ** مغز تلخ کسیلا **مزاج** گرم خشک بدرجہ سوم **مقدار خوراک** مغز ۴ رتی سے ۲ ماشہ۔ جڑ کا چھلکا ½ تا ۱ ماشہ **مقام پیدائش** یوپی بنگال، برما۔ بمبئی۔ جنوبی ہند اور تمام گرم ممالک کے ساحلی علاقے۔ **افعال و استعمال** مغز کرنجوا اور جڑ کا چھلکا کاسر ریاح۔ قاتل کرم شکم۔ دافع تپ نوبتی دافع تشنج اور محلل اورام ہے۔ تپ لرزہ کو روکنے کے لئے جڑ کی چھال یا مغز کرنجوا کو مساوی مقدار مرچ سیاہ کے ہمراہ پانی میں پیس کر پلاتے ہیں۔ دافع تشنج ہونے کی وجہ سے مغز کرنجوا نصف عدد کو سات عدد لونگ کے ہمراہ باریک پیس کر قولنج ریحی میں کھلاتے ہیں۔ دو عدد تخم کرنجوا مع پوست آگ میں جلانے کے بعد ان کا مغز نکال کر کھلانا ضیق النفس میں نافع ہے ایک کرنجے کا مغز پیس کر گڑ میں ملا کر کھلانے سے کل کیچوے مرے ہوئے تھیلی سمیت دوسرے دن نکل جائیں گے۔ کلانی فوطہ ورم خصیہ اور غددی اورام میں مغز کرنجوا کے باریک سفوف کو ارنڈی کے تیل کے ہمراہ ملا کر بطور مرہم لگاتے ہیں یا اس کے باریک سفوف کو ارنڈ کے پتوں پر چھڑک کر مقام ماؤف پر باندھتے ہیں۔ مغز کرنجوا کا سفوف حقنہ میں پینا قولنج میں نافع ہے۔ (غیر سمی)

کرنڈ پتھر (عربی) سنباذج۔ (فارسی) سنبادہ۔ (انگریزی) ایمونیا بکسی فیرا AMMONIABECCI FERA

ایک قسم کا مصنوعی پتھر جس پر چاقو وغیرہ تیز کرتے ہیں **رنگ** سرخ، سفید سیاہ **ذائقہ** پھیکا۔ **مزاج** سرد خشک ۲ **افعال و استعمال** صرف خارجاً مستعمل ہے۔ مسوڑوں کا مقوی۔ منجن دانتوں کو جلا دیتا ہے۔ لیپ ورم تحلیل کرتا اور سوزش کو تسکین دیتا ہے۔ ہمراہ سفیدی بیضہ سوختہ مقام کی سوزش کو تسکین دیتا ہے۔ موم کے ہمراہ بواسیر کو نافع ہے۔ پرانے زخموں کو مفید ہے۔

کرونده (بنگالی) کرمچا۔ (گجراتی) کرندا۔ (سنسکرت) کرمرو۔ (مرہٹی) کردنہ۔ (انگریزی) کورنڈہ CORINDA

ایک خاردار درخت کا پھل ہے۔ جو چھوٹے عناب اور بیر کی مانند ہوتا ہے اور گچھوں میں لگتا ہے۔ یہ پھل دو تین قسم کا ہوتا ہے سرخ و سفید و سیاہ سفید قسم لطیف ہے۔ اس درخت کے پتے کسی قدر چوڑے لمبے اور چکنے لیموں کے پتوں کے مشابہ ہوتے ہیں **رنگ** پھول سرخی مائل بہ سفیدی **ذائقہ** ترش **مزاج** سرد ۲ و خشک ۱ **مقام پیدائش** بنگال۔ دکن۔ یوپی۔ (انڈیا) **افعال واستعمال** ہاضم ہے۔ بھوک لگاتا ہے۔ پیاس کو تسکین دیتا ہے ثقیل و نفاخ ہے مسکن صفراو تشنگی۔ صفراوی دستوں کے لئے نافع ہے۔ باہ کو نقصان دیتا ہے۔ اچار عمدہ ہوتا ہے۔ زردے اور متنجن میں اس کا مربا بکثرت استعمال ہوتا ہے۔ ذخیرہ خوارزم شاہی میں لکھا ہے کہ اس کی خاصیت انگور اور فالسے کے قریب ہے۔

کریات (ہندی) مہاتیٹا۔ (سنسکرت) کالمیگھ۔ (بنگلہ) کریات (لاطینی) انڈوگرتھجس پینی کولیٹا ANDOGRATHIS PANICULATA (انگریزی) کری ایٹ CREAT

بعض مصنفین نے اس کا عربی نام قصب الزریرہ لکھا ہے۔ حالانکہ یہ چرائتہ کا عربی نام ہے۔ جھاڑی کی قسم کا پودا ہے جو اکثر باغات کی باڑوں پر لگا دیتے ہیں اس کے پتے اور جڑ دواءً مستعمل ہیں **ذائقہ** سخت کڑوا **مقام پیدائش** لکھنؤ سے آسام تک میدانی علاقوں میں **افعال واستعمال** تلخ۔ مقوی معدہ معتدل اور دافع کرم شکم ہے اس کو کونین کا قائم مقام خیال کیا جاتا تھا۔ لیکن تحقیقات جدیدہ سے ملیریا کے لئے کوئی خاص تاثیر ثابت نہیں ہوتی۔ اس کے پتوں کا رس بچوں کے نفع و اسہال کا گھریلو علاج ہے۔ اس کا سیال رب (لیکوڈ ایکسٹریکٹ آف کالمیگھ) بازار میں مل سکتا ہے جو نوبتی بخاروں کے لئے عرق سم الفار اور امراض کبد میں نوشادر کے ہمراہ بمقدار چمچہ خرد پلانا مفید بیان کیا جاتا ہے۔ (ذخیرۃ)

کریل۔ کریر (پنجابی) کریر۔ ڈیلا۔ (مارواڑی) ڈھالون۔ (ہندی) ٹینٹ کبھر۔ (گجراتی) کیر۔ (سندھی) کرڑ جودن (بنگلہ) کریل (انگریزی) کیپر بیری CAPER BERRY (لاطانی) کیپرس افائی لا۔ CAPRIS APNYLLA

ایک جنگلی خاردار درخت کا پھل ہے جس کے پتے نہیں ہوتے۔ یہ مرچ سیاہ سے لے کر بیر تک بڑا ہوتا ہے اس درخت کا تنا کھردرا اور سفید دھاریوں والا ہوتا ہے اور اس خاردار شاخوں کا جھاڑ چھتر کی طرح چھایا ہوتا ہے۔ فروری مارچ میں شنگرفی رنگ کے پھول گچھوں میں لگتے ہیں جس سے یہ جھاڑ سرخ دکھائی دینے لگتا ہے۔ کریل کے پھل کو ٹینٹ یا ٹینٹی اور ڈیلا کہتے ہیں۔ اگر تخم اور چھلکے سمیت چبالیا جائے تو منہ کڑوا ہو جاتا ہے اس واسطے اس کو صرف چوستے ہیں بعض اطبا نے کبر کو کریل کا مترادف قرار دیا ہے لیکن یہ بات قابل غور ہے کہ کریل کا پھول سنجرفی ہوتا ہے اور کبر کے پھول کا رنگ سفید ہے۔ ممکن ہے کہ کریل سفید پھول والا بھی ہوتا ہو۔ **رنگ** خام سبز۔ پختہ سرخ۔ **ذائقہ** خام تلخ اور کسیلا۔ پختہ شیریں و ترش **مزاج** معتدل **مقام پیدائش** کوروکھشتر پانی پت فیروزپور (انڈیا) جہلم۔ جھنگ۔ منٹگمری۔ میانوالی۔ سبی۔ مکران۔ جلال آباد۔ (افغانستان) میں یہ خودرو درخت بکثرت پایا جاتا ہے **افعال واستعمال** مفرح۔ مقوی۔ وحشت اور جنون کو زائل کرتا ہے حواس اور ذہن کو قوی کرتا ہے۔ مقوی باہ ہے۔ اس کی لکڑی کی راکھ ہمراہ تیل کنجد کے ناسور کو نافع ہے۔ اس کے خام پھلوں کو جوش دے کر تیل میں اچار بناتے ہیں اور روٹی کے ہمراہ کھاتے ہیں۔ اس کی شاخوں کو پیس کر متورم جوڑوں پر باندھتے ہیں۔ صوبہ سرحد۔ ضلع ملتان اور سندھ میں عرق النساء۔ درد مفاصل اور نقرس کے لئے اس کے پھولوں اور کلیوں کو ابال کر بطور سبزی کھانے کا عام رواج ہے۔ کابل کے باشندے بھی ان کو خشک کر کے رکھ لیتے ہیں اور سال بھر بطور سبزی یا گوشت کے ساتھ پکا کر نہایت رغبت سے کھاتے ہیں۔ کابل میں اس کا نام کورساگ ہے۔ کریل کی لکڑی جلا کر کوئلہ کر کے اس میں سے دو ماشہ تھوڑے سے گھی میں ملا کر چاٹنے سے درد کمر اور جوڑوں کا درد دور ہوتا ہے۔

کریلا (عربی) قثاء الحمار۔ (بنگلہ) کرولا (لاطینی) ایم چیرینٹا M. CHRANTIA (انگریزی) ہیری مورڈیکا HAIRY MORDICA

یہ ایک نازک پتلی بیل ہے جس کا پھل بیضوی یا تکلا (چرخے کا تکلا) نما شکل

ہوتا ہے۔ پھل کا سرا نوک دار ہوتا ہے اور سارے پھل کے طول میں ابھری ہوئی قطاریں ہوتی ہیں۔ جن میں گول گول ابھار اٹھے ہوتے ہیں۔ اس کی شاخوں اور پتوں کی دونوں سطحوں پر روئیں ہوتے ہیں **رنگ** خام سبز۔ پختہ سرخ یا زرد **ذائقہ** تلخ **مزاج** گرم ۲ خشک ۳ **مقدار خوراک** پتوں کا پانی ایک تولہ سے سات تولہ تک **مقام پیدائش**۔ پنجاب میں زیادہ تر اس کی کاشت کی جاتی ہے۔ مگر جنگلوں میں خودرو بھی پایا جاتا ہے **افعال و استعمال**۔ ملین طبع مقوی معدہ اور قاتل کرم شکم ہے اس کو پکا کر بطور نانخورش استعمال کیا جاتا ہے۔ اس کو چھیل کر نمک مل کر آب تلخ دور کر کے کتری پیاز اور چنے کی دال کے ساتھ سادہ یا گوشت میں پکاتے ہیں اور کبھی اس میں قیمہ گوشت مصالحہ سمیت بھر کر دُلمہ تیار کرتے ہیں۔ صفرا اور بلغم کا مسہل ہے۔ سرد مزاجوں کے معدہ کو تقویت دیتا ہے۔ پیٹ کے کیڑے مارتا ہے۔ فالج۔ لقوہ۔ استرخا درجع مفاصل۔ نقرس۔ ذیابیطس۔ یرقان۔ ورم طحال اور جلودھر کو مفید ہے کریلوں کو سایہ میں خشک کر کے سفوف بنا کر دو ماشہ روزانہ کھانا فربہی کا ازالہ کرتا ہے۔ جب استسقا جگر کی خرابی سے ہو تو تازہ کریلا کا رس سات تولہ شہد ۲ تولہ ملا کر روزانہ پلانے سے دو تین دست آ کر مادہ مرض کا اخراج ہو جاتا ہے۔ مثانہ کی پتھری میں اس کا پانی دو دو تولہ صبح و شام اور روغن زیتون ۲ تولہ دودھ میں ملا کر سوتے وقت پلانا بہت مفید ہے۔ کینا کالونی (افریقہ) میں پکے ہوئے پھل کے بیج علیحدہ کر کے روغن بادام شیریں میں گھوٹ کر زخموں پر لگاتے ہیں۔

کرڑا چھال (کڑاسک)

فارسی تیواج (انگریزی) کرچی بارک
KURCHI BARK

اندر جو تلخ کے درخت کی چھال جو خطا سے آتی ہے۔ اسے تیواج خطائی کہتے ہیں۔ یہ چھال موٹی۔ رنگت کی گہری اور ہلکی ہوتی ہے۔ مگر اس کو چبانے سے زبان سرخ نہیں پڑتی۔ چونکہ اس درخت کی لکڑی سفید اور نرم ہوتی ہے اس لئے سہارن پور میں کندہ کاری کے لئے استعمال کی جاتی ہے رنگ

گہری سرخ **ذائقہ** تلخ **مزاج** گرم و خشک بدرجہ دوم **مقدار خوراک**۔ تازہ چھال کا رس دس سے بیس بوند۔ بشکل سفوف پانچ سے دس رتی **افعال و استعمال** نکسیر بند کرنے میں اکسیر ہے۔ اس کی دھونی خون کے سیلان کو روکتی ہے۔ اس کا سیال رُب مرض پیچش کے لئے ایک عمدہ دوا خیال کی جاتی ہے۔ تازہ کرڑا چھال کے رس کی دس سے بیس بوندیں دینے سے خونی دست اور پرانے آؤں کے دست بند ہو جاتے ہیں اس کا سفوف ۵ رتی سے ۱۰ رتی تک دن میں ۳ بار جوان آدمی کو پانی یا شہد کے ساتھ کھلایا جاتے تو خونی بواسیر کثرت حیض اور خونی اسہال کو نافع ہے (غیر سمی)

کسنبہ (کسم)

(عربی) قرطم۔ (فارسی) گل معصفر یا گل کافشہ (بنگالی) کسم پھول۔ (ہندی) کرڑ (سندھی) پوارڑی۔ (سنسکرت) کسنبہ (انگریزی) وائلڈ سفرون۔ سیپ فلاور WILD SAFFRON SAP FLOWER

اس کا پودا، ایک گز تک بلند ہوتا ہے۔ پتے نیم کے پتوں کی وضع کے دندانے دار۔ پھول خاردار سرخ زعفرانی جس کو گل معصفر یا کسنبہ کا پھول کہتے ہیں۔ زیادہ تر کپڑا رنگنے کے کام آتا ہے۔ پھول کے نیچے ایک غلاف ہوتا ہے جس میں سات آٹھ کسی قدر چپٹے چوگوشہ بیج ہوتے ہیں جن کو تخم قرطم یا خسک دانہ یا کسنبہ کے بیج یا کرڈ کہتے ہیں۔ ان بیجوں میں سے زردی مائل رنگت کا تیل نکلتا ہے۔ اس کی دو اقسام ہیں (۱) مزروعہ پودے کانٹوں سے خالی ہوتے ہیں۔ (۲) خودرو چھوٹے چھوٹے کانٹوں سے بھرپور ہوتے ہیں **رنگ** پھول سرخ تخم سفید یا سیاہی مائل۔ مغز سفید یا زرد **ذائقہ** تلخ۔ **مزاج** گرم ۲ خشک ۱ **مقدار خوراک** پھول ایک تولہ۔ تخم ۵ ماشہ سے ۷ ماشہ تک **مقام پیدائش** صوبہ دہلی اور یوپی۔ پنجاب **افعال و استعمال** مدر بول و حیض اور ممتلی سیاح ہے۔ سینہ کو بلغم سے پاک کرتا ہے آواز کو صاف کرتا ہے مولد منی ہے۔ منضج و مسہل بلغم ہونے کی وجہ سے سرفہ ضیق النفس اور قولنج میں استعمال کرتے ہیں۔ تخم قرطم اور مجیٹھ مساوی حصہ سفوف بنا کر تین ماشہ صبح و شام کھلانے سے گردوں اور مثانہ کی ریگ خارج ہو جاتی ہے۔ کسنبہ کے پھول پانی کے

Scanned with CamScanner

ساتھ گھوٹ مصری ملا کر پلانا بھی یہی فوائد رکھتا ہے۔ لعبض کا دفعیہ کرنے کے علاوہ فاسفیٹی پتھری کو خارج کرتا ہے اس سے دودھ جم جاتا ہے اس لئے اسے دودھ کے ہمراہ استعمال نہ کیا جائے۔ بطور قبض کشا مناسب ادویہ کے ساتھ کھلاتے ہیں۔ چنانچہ جوارش قرطم اس کا مشہور مرکب ہے۔ مغز تخم قرطم مغز بادام اور شہد ہم وزن پیس کر نہار منہ کھلانے سے دست آجاتا ہے۔ اس کے بیجوں سے ۳۰ فی صد کے قریب زرد رنگ کا تیل نکلتا ہے اس تیل کی گٹھیے اور نقرس میں مالش کرتے ہیں نیز جلانے کے کام آتا ہے اور جانوروں کے زخموں پر لگایا جاتا ہے۔ یہ خیال کیا جاتا تھا کہ اس کے پھولوں سے رنگے ہوئے کپڑے پہننے سے باہ بڑھتی ہے۔ اس لئے زمانہ قدیم میں دولہا کو کسنبے کے پھولوں سے رنگے ہوئے کپڑے پہناتے تھے۔ اس کے بیجوں کا سفوف ادرار حیض اور تقویت باہ کے لئے معجونوں میں ڈالا جاتا ہے۔ قوت اس کی تین برس تک رہتی ہے (غیر سمی)

کسونڈی۔ کسونجی

(پنجابی) تلوار پھلی۔ (بنگالی) کاشوندہ۔ (انگریزی) نیگرو کافی NEGRO COFFEE

یہ پودا دو گز تک بلند ہوتا ہے۔ پتے مثل سنا کی۔ لیکن ان سے بڑے اور بدبودار ایک بالشت لمبی پھلیاں لگتی ہیں۔ جو تلوار کے مشابہ ہوتی ہیں۔ اور ان کے جوف میں میتھی کے مانند تخم بھرے ہوتے ہیں۔ اس کی دو اقسام ہیں۔ زرد پھول والی اور سیاہی مائل پھول والی جس کو کالی کسونڈی کہتے ہیں۔ یہ کمیاب ہے **رنگ** کچی پھلی سبز۔ پکنے پر سیاہ۔ پھول زرد **ذائقہ** تلخ **مزاج** گرم ۱۔ خشک ۲ **مقدار خوراک** سات ماشہ سے ایک تولہ تک **مقام پیدائش** یہ بوٹی ہمالیہ سے لے کر جنوبی ہند برما اور لنکا میں ہر جگہ پائی جاتی ہے **افعال و استعمال** مسخن محلل اورام۔ دافع کھانسی اور مسہل اور تریاق سموم حیوانی ہے۔ تخم کسونڈی بریاں پیس کر کافی (قہوہ) کے طور پر استعمال ہوتے رہے ہیں۔ بریاں کرنے سے ان کی دوائی تاثیر زائل ہو جاتی ہے۔ مسخن و محلل ہونے کی وجہ سے اس کے دو تولہ پتوں کا شیرہ سات عدد سیاہ مرچوں کے ہمراہ نکال کر سوءُ القنیہ۔ استسقا۔ کھانسی اور ضیق النفس۔ ورم۔ غشا قلب اور پیٹ کی رسولی وغیرہ میں پلاتے ہیں۔

مدر بول ہونے کی وجہ سے کالی کسونڈی کی جڑ بھی استسقا میں کوٹ چھان کر دی جاتی ہے۔ نیز اس کی جڑ چند سیاہ مرچوں کے ہمراہ گھوٹ کر پینا سانپ بچھو وغیرہ کے زہر کو باطل کرتا ہے اور خلط فاسد کو معتدل کرتا ہے۔ اس کی جڑ آب لیموں میں پیس کر لیپ کرنا داد کے لئے مفید ہے کیونکہ اس میں کرائسو فینک ایسڈ پایا جاتا ہے۔

کسیرو یا سنگھاڑا

(مرہٹی) کچرا۔ (بنگلہ) کیشرو۔ (گجراتی) کسیلاں۔ (انگریزی) سائپرس ٹیبی روسس CYPRUS TABE ROSUS

کسیرو کے پودے ہندوستان کے دریاؤں اور تالابوں میں پیدا ہوتے ہیں اس کی جڑ جائفل کے برابر ہوتی ہے اور اس پر قدرے بالوں کی طرح ریشے لگے ہوتے ہیں اس کے اندر سے سفید اور شیریں مغز نکلتا ہے۔ یہی دواءً مستعمل ہے **رنگ** پوست سیاہ۔ مغز سفید **ذائقہ** پھیکا **مزاج** سرد ۲۔ تر ۲ **مقدار خوراک** سات ماشہ تا ایک تولہ **مقام پیدائش** میدانی علاقوں کی دلدلی زمین میں پیدا ہوتا ہے۔ جاڑوں میں زمین میں سے نکالا جاتا ہے صوبہ دہلی اور یوپی میں بکثرت ملتا ہے **مصلح**۔ شہد خالص **بدل** کنول گٹہ **افعال و استعمال** مبرد۔ قابض۔ نافع اسہال۔ مقوی دل۔ دافع خفقان کی سوداوی اور صفراوی دستوں کو بند کرتا ہے۔ مسکن پیاس ہے یہ پھل اوپر کا چھلکا الگ کر کے کچا کھایا جاتا ہے۔ دہلی میں اس کو ابال کر کھاتے ہیں۔ ابالنے سے یہ زیادہ میٹھا اور خستہ ہو جاتا ہے۔ سوزش اور گرمی کو مفید ہے۔ گرم مزاج والوں کو فائدہ پہنچاتا ہے۔ گلاب میں اس کا شیرہ بنا کر استعمال کرتے ہیں۔ شقاق اللسان میں کسیرو چبانے سے فائدہ ہو جاتا ہے (غیر سمی)

کشمش

(فارسی) کشمش (عربی) قشمش (انگریزی) ریزنز RAISINS

مشہور عام ہے۔ انگور کے دانہ درخت میں پک کر سوکھ جاتا ہے تو وہ کشمش کہلاتا ہے۔ عمدہ وہ ہے جس کا دانہ سبز اور لمبوترا ہو اور تازہ ہو۔ سیاہ قسم ادنیٰ ہے **رنگ** سرخی مائل۔ بھورا۔ سبز۔ سیاہ **ذائقہ** شیریں **مزاج** گرم تر مائل بہ اعتدال **مقدار خوراک** ایک تولہ **مقام پیدائش** بلوچستان (پاکستان)

افغانستان **افعال واستعمال** کثیر الغذا۔ مفرح ومقوی قلب۔ محلل وجالی، ملین طبع، منقی صدر، مقوی اور مبہی ہے کشمش بطور غذا بہت کھایا جاتا ہے۔ مفرح ومقوی ہونے کی وجہ سے خفقان، ضعف قلب میں مستعمل ہے خصوصاً جب کہ ایک تولہ کشمش کو رات کے وقت گلاب میں بھگوکر شبنم میں رکھ دیں اور صبح کے وقت کشمش کھاکر عرق نہار کرپی لیا جائے۔ منقی صدر ہونے کے باعث سرفہ اور تصفیہ آواز کے لئے استعمال کرتے ہیں۔ اسپرٹ ایتھر اور کلوروفارم اس پر اثر نہیں کرتے۔ (غیر سمی)

کفِ ابابیل اس کو مصری ابابیل بھی کہتے ہیں۔ ایک چھوٹے پرندے کے کف ہیں جس کو ہندی میں سیالی و کھنیا۔ عربی میں ابابیل اور خطاف اور انگریزی میں سوالو SWALLOW کہتے ہیں۔ نرم ہونے کی حالت میں صمغیت کے باعث اس کو توڑنا مشکل ہوتا ہے۔ البتہ جب یہ خشک ہوجاتا ہے تو اس کو بآسانی کوٹا پیسا جاسکتا ہے۔ اس کی شکل منہ کھلی ہوئی سیپ جیسی ہوتی ہے۔ یہ جانور سمندر کے کنارے یا جنگلوں میں ایسے مقامات پر گھونسلہ بناکر رہتا ہے جہاں انسان کا گزر بہت دشوار ہو۔ علم الادویہ کی پرانی طبی کتابوں مخزن الادویہ محیط اعظم وغیرہ میں اس کا کوئی ذکر نہیں ہے۔ البتہ زمانہ حال کی تصنیف خزائن الادویہ میں اس کا بیان موجود ہے **رنگ** سفید۔ سرخ۔ سفید اچھا سمجھا جاتا ہے **مقام پیدائش** عرب، برما اور جزائر انڈمان میں یہ پرند بکثرت پایا جاتا ہے **مزاج** گرم وخشک بدرجہ دوم **مقدار خوراک**۔ ایک ماشہ **افعال واستعمال** کف ابابیل۔ اعلیٰ درجہ کی مقوی باہ دواؤں میں شمار کیا جاتا ہے۔ کہتے ہیں کہ مریض کی کیسی ہی خلب حالت ہو اس کے استعمال سے قوت باہ لوٹ آتی ہے۔ اس کے استعمال کا طریقہ یہ ہے کہ کف ابابیل قینچی سے ریزہ ریزہ کر کے آدھ سیر دودھ میں جوش دے کر چھان لیں اور مصری ملاکر پئیں۔ اس میں بالوں وغیرہ کی آمیزش ہوتی ہے اس لئے چھان لینا ضروری ہے۔

لکرونده (ہندی) لکرونده۔ (عربی) کما فیطوس۔ (دکن) جنگلی کاسنی (پنجابی) لکڑ چھڈی۔ (بنگلہ) لکر متا۔ (انگریزی) ڈاگ بش

DOG BUSH

ایک قسم کی بدبودار بوٹی ہے۔ جس کے پتے دبیز روئیں دار کاسنی کے پتوں سے مشابہ ہوتے ہیں۔ یہ پودا روؤں کے سبب سبزی مائل سفید نظر آتا ہے پودے کی لمبائی تین یاچار بالشت ہوتی ہے اس کو پیلے رنگ کے پھول ماہ فروری میں لگتے ہیں۔ پھول کھلنے کے بعد ان میں روئی کے سے باریک ریشے پائے جاتے ہیں۔ اس گردہ کے سب پودوں میں کافور کا جز پایا جاتا ہے **رنگ** پتے سبز روئیں دار۔ بیج باریک اور سیاہ **ذائقہ** تلخ **مزاج** گرم وخشک بدرجہ دوم **مقدار خوراک**۔ پتوں کا پانی ایک تولہ **مقام پیدائش** قبرستانوں اور کھنڈرات اور ایکھ کے کھیتوں میں ہر جگہ سردی کے موسم میں ملتی ہے **افعال واستعمال** آشوب چشم میں اس کے تازہ پتوں کا پانی نچوڑکر آنکھ میں بار بار ٹپکاتے ہیں۔ اس کے رس میں روئیں بھگوکر بچے کے مقعد کے اندر رکھنے سے چرنے ہلاک ہوجاتے ہیں۔ بواسیر خونی وبادی کے لئے خوردنی طور پر مستعمل ہے اس کے پتوں کے پانی کو پکاکر غلیظ کرلیتے ہیں اور اس میں مرچ سیاہ وغیرہ ملاکر گولیاں بناکر کھلاتے ہیں چار ماشہ کالی مرچوں کے ساتھ ایک پودا مع بیخ پیس چھان کر پینا بادی وخونی بواسیر کو نافع ہے اس کے پتے گھی سے چپڑکر پھوڑے پر باندھنے سے بدول پکانے کے اس کو اچھا کرتے ہیں۔

لکڑی [1] (عربی) قثد۔ (فارسی) خیارزه۔ (ملتانی) بابی۔ (سندھی) بابی۔ (بنگالی) کانکڑ۔ (پنجابی) تر۔ (انگریزی) بیلو کوکیر گھیرکن

YELLOW CUCUMBER GHERKIN

مشہور سبزی ترکاری ہے۔ **رنگ** سبز۔ پھول زرد۔ **ذائقہ** پھیکا **مزاج** سرد تر بدرجہ دوم۔ **بدل** کھیرا **مقدار خوراک** تخم ۵ ماشہ سے ۷ ماشہ **افعال واستعمال** سوزش۔ گرمی۔ تیزی صفرا۔ حدت خون اور جگر کو تسکین دیتی ہے۔ مدر بول ہے۔ پیاس کو تسکین بخشتی ہے اس کو زیادہ تر خام حالت میں نمک ومرچ سیاہ کے ساتھ کھاتے ہیں لکڑی کے بیجوں کو مدر بول ہونے کی

[1] پنجاب کے بعض حصوں میں خربوزہ کو بھی لکڑی کہتے ہیں۔

وجہ سے سوزاک اور سنگ گردہ و مثانہ میں استعمال کرتے ہیں اور جالی ہونے کی وجہ سے ان کا لیپ چہرے کے رنگ کو صاف کرتا ہے (غیر سمی)

لکوڑا (ہندی) لکوڑا (گجراتی) کنٹولا۔ (بنگالی) کاکرول۔ (مرہٹی) کانٹلی (انگریزی) مومورڈکا ڈائیوکا MEMORDICA DIOICA

مشہور عام سبزی ترکاری ہے اسے جنگلی پرول اور کھیکسا بھی کہتے ہیں۔ اس کی بیل ڈھاک وغیرہ کے پودوں پر چڑھتی ہے۔ پھل پرول کی مانند مگر قدرے گول اور روئیں دار ہوتا ہے اس میں بیج بہت ہوتے ہیں۔ اس کی بیل دوسرے درختوں پر پھیل جاتی ہے اس کی ایک قسم کو پھل نہیں لگتا۔ اسے بانجھ لکوڑا کہتے ہیں **رنگ** سبز۔ پھول سفید **ذائقہ** تلخ **مزاج** گرم خشک بدرجہ دوم **افعال واستعمال** ہر فعل میں کریلے کی مانند ہے اس کا لیپ ورم کو تحلیل کرتا ہے اور امراض جلدی کے لئے مفید ہے ایک قطرہ اس کے آب افشردہ کا ناک میں ٹپکانا یرقان کو مفید ہے۔ اس کی جڑ ایک تولہ گھس کر پینا سنگ گردہ کو نافع ہے۔ اور پتھری پیدا ہونے کو روکتا ہے۔ (غیر سمی)

کلتھی قدرے گول حبّ الفلت۔ (فارسی) سنگ شکن۔ (مرہٹی) کلتھ (گجراتی) کلتھی۔ (سندھی) کلھٹی۔ (بنگالی) کلٹی (انگریزی)

ہارس گرام HORSEGRAM

اس کے دانہ السی کے مشابہ ہیں لیکن اس سے بڑے اور کسی قدر گول ہوتے ہیں **رنگ** چمک دار۔ سیاہ نیلاہٹ لئے ہوتے مغز سفید **ذائقہ** شیریں۔ **مزاج** گرم ۳۔ خشک ۲ **مقدار خوراک** چھ ماشہ تا ایک تولہ **مقام پیدائش** یہ بیل دار پودا تمام ہندوستان میں پایا جاتا ہے **افعال واستعمال**۔ مدر بول وحیض ونفاس ہے اس کو زیادہ تر سنگ گردہ و مثانہ کے لئے مفرداً ومرکباً استعمال کیا جاتا ہے نیز اس کی دال پکا کر کھلاتے ہیں کہتے ہیں موٹاپا کم کرتی ہے اس کا جوشاندہ زچہ عورتوں کو نفاس کھل کر آنے کے لیے پلاتے ہیں۔ (غیر سمی)

کلفہ (عربی) بقلۃ الحمقا۔ (فارسی) لبستان افروز۔ خرفہ۔ تورک۔ (کاغانی) چھچی پتر۔ (سندھی) لونک جوساگ۔ (بنگلہ) راج شاک۔ بڑگنی

(سنسکرت) لونی (انگریزی) پرسلین PERSLANE

مشہور ساگ ہے۔ اس کی گھنی شاخیں ہوتی ہیں۔ اس کے زرد رنگ کے پھول پتوں میں ہی چھپے رہتے ہیں اور صرف صبح کے وقت کھلتے ہیں اس کے بیج بطور دوا بکثرت استعمال ہوتے ہیں۔ جس کا بیان "خرفہ کے بیج" کے عنوان سے لکھا جا چکا ہے اس کے پتے گول گول دبیز اور لیس دار ہوتے ہیں۔ شاخیں سبز سرخی مائل رطوبت سے بھری ہوتی چھوٹی قسم کو لونیا ساگ کہتے ہیں۔ کیونکہ اس کا مزہ شور ہوتا ہے **رنگ** پھول سفید۔ تخم سیاہ **ذائقہ** قدرے شیریں **مزاج** سرد وتر بدرجہ دوم **مقام پیدائش** ہند و پاکستان کے تمام گرم و معتدل علاقوں میں پائی جاتی ہے **افعال واستعمال** ملین طبع۔ مسکن صفرا۔ تنہا یا گوشت کے ہمراہ پکا کر کھایا جاتا ہے زکام کو زائل کرتا ہے۔ معدے اور جگر کی گرمی کو باطل کرتا ہے۔ خرفہ سبز پکا کر اس کا پانی نکلتا بسا اوقات نفث الدم کو فوراً روک دیتا ہے۔ بیج مقوی قلب۔ دافع تشنگی اور پانی ان کا تین تولہ نچوڑ کر پلانا حب القرع اور ذیابیطس شکری میں نافع ہے۔

کلونجی (شیاہ دانہ) (عربی) حبۃ السودا۔ (فارسی) شونیز۔ (بنگالی) مگریلا (سندھی) کلوڑی (سنسکرت) کچی (انگریزی) بلیک کیومن BLACKCUMIN

اس کا پودا سونف کے پودے کی مانند ہوتا ہے۔ لیکن اس کی شاخیں زیادہ باریک ہوتی ہیں اس سے قریباً ۳ انگل لمبی پھلیاں لگتی ہیں جن کے پک جانے پر ان میں سے تخم پیاز کے مشابہ سہ پہلو تخم نکلتے ہیں۔ **رنگ** بیرونی سطح سیاہ مغز سفید مرغن **ذائقہ** پھیکا **مزاج** گرم ۳ خشک ۳ **مقدار خوراک** ایک ماشہ سے ۳ ماشہ تک **مقام پیدائش** ہندوستان کے اکثر حصوں خصوصاً بنگال میں اس کی کھیتی بہت کی جاتی ہے **افعال واستعمال** کاسر ریاح مقوی معدہ۔ مدر بول۔ مدر حیض اور قاتل کرم شکم ہے اس کو بریاں کر کے کوٹ کر ملا

ف: بائبل میں بلیک کیومن کا ذکر ہے اس سے مراد یہی کلونجی ہے۔

کی پوٹلی میں باندھ کر سرد زکام میں باربار سنگھاتے ہیں۔ نیز زکام و نزلہ میں اس کی دھونی بھی دیتے ہیں۔ مرگی کے دورہ کے وقت کلونجی گھس کر ناک میں ٹپکاتے ہیں۔ قولنج ریاحی۔ جلندھر اور کھانسی کو مفید ہے۔ جوشاندہ مردہ جنین کو پیٹ سے فوراً باہر نکال دیتا ہے۔ (غیر سمی)

نوٹ۔ بھاؤ پرکاش۔ نگھنٹو وغیرہ ویدک کتب میں زیرہ سیاہ۔ زیرہ سفید اور کلونجی کو زیرہ کی تین اقسام قرار دیا گیا ہے اور تینوں کے اوصاف یکساں بتائے گئے ہیں۔ بعض مولفین نے اس کے فارسی نام سیاہ دانہ کی وجہ سے اس کا مشہور نام کالا دانہ لکھا ہے لیکن کالا دانہ درحقیقت الگ چیز ہے۔

کُلھاری

(بنگالی) دش لانگلی۔ (گجراتی) کلگاری۔ (سندھی) سولڑی (سنسکرت) کلھاری۔ (انگریزی) وولنز بین WOLSBANE

یہ پودا ہلدی سے بہت کچھ مشابہ ہوتا ہے۔ لیکن یہ ہلدی کے پودے کی نسبت زیادہ اونچا اور اس سے کم چوڑے پتوں والا ہوتا ہے۔ اس پودے سے ایک پتلی شاخ نکلتی ہے جو ایک گز تک اونچی جاتی ہے۔ موسم برسات میں اس کی چوٹی پر ۵-۶ انگل لمبے چوڑے پھول لگتے ہیں جو کہ پہلے سبز پھر زرد اور سرخ رنگ کے نہایت خوشنما ہوتے ہیں اس کی جڑ پر ایک باریک سرخ رنگ کا پوست ہوتا ہے جس کو ہٹانے پر اندر سے سفید مغز نکل آتی ہے رنگ جڑ سفید ذائقہ جڑ تلخ مزاج گرم و خشک بدرجہ سوم مقدار خوراک دو سے چار رتی مقام پیدائش۔ بنگال دکن یوپی اور پنجاب کا پہاڑی علاقہ افعال و استعمال۔ اس کی جڑ کو چونے کے پانی میں جوش دے کر بمقدار دو رتی دن میں دو مرتبہ سونٹھ کے سفوف میں ملا کر کھلانا ضعف معدہ میں نافع ہے وضع حمل کے وقت اس کی جڑ کا ضماد عورت کی ناف پر کرنے سے بچہ آسانی سے پیدا ہو جاتا ہے۔ اگر آنول نہ نکل سکے تو اس کی جڑ کو پیس کر ہتھیلیوں اور تلوں پر لیپ کرنا چاہیئے۔ اس کو گڑ کے ساتھ کھلانے سے آنتوں کے کیڑے مر جاتے ہیں۔ (قریب لسم)

کما ذریوس

(عربی) بلوط الارض ایک قسم کی گھاس ہے۔ ایک بالشت لمبی پتے چھوٹے چھوٹے لیکن شکل و رنگ میں بلوط کے مانند ہوتے ہیں

تخم انیسوں کے تخم سے چھوٹے ہوتے ہیں۔ مناسب یہ ہے کہ اس کو پک جانے کے بعد اکھیڑیں اور یہ احتیاط رکھیں کہ پتے۔ پھول اور بیج گر نہ جائیں۔ قوت اس کی سات سال تک رہتی ہے۔ ساون میں پتھریلی زمین پر پیدا ہوتی ہے۔ رنگ۔ جڑ سرخی مائل پھول نیلگوں ذائقہ نہایت تلخ۔ مزاج۔ گرم و خشک ۲ مقدار خوراک تین ماشہ سے چھ ماشہ تک افعال و استعمال سُدّوں اور مسامات کو کھولتی ہے۔ مُدِر بول و حیض ہے اورام کو لطافت بخشتی ہے۔ سرکے میں پکا کر اس کو لیپ کرنے سے تلی کا ورم تحلیل ہوتا ہے۔ آنکھ کے کوتے کے ناصور میں اس کو پیس کر بھرنے سے نفع پہنچتا ہے۔ (غیر سمی)

نوٹ: بعض لوگ اسے مُنڈی سمجھتے ہیں لیکن یہ غلط ہے۔

کمر کس

(اردو) چنیا گوند۔ چنی گوند۔ ڈھاک کا گوند۔ (عربی) صمغ پلاس (ہندی) کمر کس۔ (سنسکرت) پلاش نریاس۔ (فارسی) صمغ پلاس (انگریزی) بنگال کائنو BENGAL KI NO.

درخت پلاس کے تنے میں شگاف دینے سے جو رس نکل کر جم جاتا ہے اسے جمع کر لیتے ہیں۔ اس میں کسی قسم کی بُو نہیں ہوتی۔ ہندوؤں کو زمانہ قدیم سے اس دوا کا علم ہے اور ان کے نزدیک یہ ایک مقدس درخت ہے۔ اس کے لال پھول کالی دیوی کی قربانیوں پر چڑھاتے جاتے ہیں۔ اس درخت کے بیجوں کو پلاس پاپڑا اور پھولوں کو گل ٹیسو کہتے ہیں۔ جن کا بیان الگ درج ہے اس میں گیلک ایسڈ اور ٹینک ایسڈ بکثرت ہوتا ہے رنگ سرخ سیاہی مائل۔ ذائقہ نہایت کسیلا۔ قابض مزاج گرم و خشک مقدار خوراک ایک ماشہ سے تین ماشہ تک مقام پیدائش دیکھو ڈھاک کا بیان افعال و استعمال مجفف۔ قابض اور ممسک ہے۔ رقت و سُرعت۔ جریان و سیلان کے لئے معجونوں اور سفوفوں میں بکثرت استعمال کیا جاتا ہے۔ کمر اور رحم کی طاقت کے لئے دوسری دواؤں کے ہمراہ گھی میں بھون کر اس کی پنجیری بنا کر زچہ عورتوں کو کھلاتے ہیں۔ اس ہی وجہ سے اس کا نام کمر کس مشہور ہے

ڈھاک کے پتے محلل اورام۔ مدر بول۔ دافع بلغم ہیں۔ پھوڑے پھنسیوں کے لئے مفید ہے۔ کمرکس قابض اور مجفف ہونے کی وجہ سے سیلان الرحم میں شربتاً و حمولاً بہت مستعمل ہے

کمرکھ (فارسی) کمرخ۔ (گجراتی) تمرک۔ (مرہٹی) کرمر۔ (بنگالی) کمرک۔ کام رانگ (انگریزی) ایورہو آکیرم بولا VERRHOA CARAMBOLA

اسے کمرک بھی کہتے ہیں۔ یہ ایک پھل ہے جو تین انچ تک لمبا اور چھ پہلو ہوتا ہے۔ اس کے درمیانہ قد کے درخت باغوں میں لگائے جاتے ہیں **رنگ** پختہ کچھ ہرا اور پیلا۔ خام سبز۔ پھول سرخ **ذائقہ** ترش و شیریں۔ **مزاج** سرد و تر درجہ ۱ **افعال و استعمال** اس کو بطور میوہ۔ سالن یا اچار کھایا جاتا ہے پختہ پھل مبرد اور مانع سکروی ہے۔ تیزی صفرا۔ حدت صفرا۔ صفراوی اسہال اور قے کو تسکین دیتا ہے۔ تمام افعال میں ریباس کے مشابہ ہے۔ اس کا رس کپڑے دھونے میں استعمال کیا جاتے تو داغ دھبے اتر جاتے ہیں

کمیلہ (عربی) قنبیل[1]۔ (فارسی) کنبیلا۔ (سنسکرت) چھیلا۔ (مارواڑی) کپیلو۔ (ہندی) کملا۔ (گجراتی) کپیلا کپیلا۔ کپیلا۔ (تامل) کپلی (سندھی) قنبیرو۔ (انگریزی) کملا KAMALA

درخت کا قد اوسط درجہ کا۔ سایہ گھنا۔ فصل ربیع میں سفید پھول نکلتے ہیں اسکے بعد سیاہ مرچ کے برابر سبز رنگ کے دانے ظاہر ہوتے ہیں جن پر سرخ رنگ کا سفوف ہوتا ہے انکے خوشے گیہوں کے خوشوں کی طرح ہوتے ہیں ابتدا میں سبز ہوتے ہیں یہ دانے موسم گرما میں پک کر سرخ پڑ جاتے ہیں تو ان کو پیڑ پر سے توڑ کر او کھلی میں ڈال کر کوٹتے ہیں اور چھلنی میں چھان لیتے ہیں یہ پانی میں نہایت گھلتا۔ لیکن سجی کے پانی میں ملا لینے سے ریشم اور اون رنگنے کے کام بھی آتا ہے۔ اس کا کیمیائی تجزیہ ہو چکا ہے اور اس کا نہایت ضروری جزو ایک بھوری سرخ گھار پائی جاتی ہے۔ جس کا نام

[1] اس کے عربی و فارسی نام قنبیل اور کنبیلا اس کے ہندی نام کمیلا سے مشتق ہیں ہندوؤں سے عربوں کو اس دوا کا علم ہوا۔ اور عربوں کے توسط سے یہ دوا یورپ میں پہنچی۔

روٹلی رین ROTTLERINE رکھا گیا ہے۔ بازاری کمیلہ میں ۱۵ فیصد سے ۵۰ فیصد تک ریت یا اینٹ کی مٹی کی ملاوٹ پائی جاتی ہے۔ محیط اعظم میں لکھا ہے کہ کمیلہ اور بائے بڑنگ ایک ہی پیڑ سے حاصل ہوتے ہیں۔ اور اندر کا سیاہ رنگ کا دانہ بائے بڑنگ ہے یہ صحیح نہیں۔ **رنگ** سرخ **مزاج** گرم ۲۔ خشک ۲ **مقدار خوراک** تین تا سات ماشہ **مقام پیدائش** مغربی پاکستان کا کوہستانی علاقہ۔ کانگڑہ (مشرقی پنجاب) انڈوچائنا۔ بنگال۔ اڑیسہ۔ برما۔ سنگاپور انڈمان **مصلح** کتیرا۔ **بدل**۔ بائے بڑنگ **افعال و استعمال**۔ دہی میں ملا کر کھانے سے کرم شکم خصوصاً کیچوے ہلاک کر کے تیسرے یا چوتھے دست میں خارج کرتی ہے۔ قاتل و مخرج کرم شکم و مجفف قروح اور دست آور ہے اس لئے کمیلہ کھلانے کے بعد کوئی جلاب لینے کی ضرورت نہیں پڑتی۔ یہ دوا تین روز سے زیادہ نہ کھلائیں۔ زخم کو صاف کرتی ہے۔ روغن کے ہمراہ لیپ گنج کو مفید ہے داد اور کھجلی تر اور خشک اور دیگر زخموں پر چھڑکتے ہیں۔ کان میں زخم ہو تو روغن کمیلہ بتی سے کان میں لگاتے ہیں۔ بچوں کے سر و چہرہ کی پھنسیوں اور زخموں پر چھڑکتے ہیں روغن میں ملا کر لگانے سے بہت فائدہ ہوتا ہے (غیر سمی)

کندر (عربی) کندر (فارسی) کندر (مارواڑی) کندر و گوند۔ (ہندی) سلائی کا گوند۔ (بنگالی) کندرو۔ (گجراتی) دھوپ گگلی۔ (انگریزی) اولی بینم OLI BANUM

ایک خار دار درخت کا گوند ہے۔ یہ جتنا پرانا پڑتا ہے۔ سرخ ہو جاتا ہے بہتر وہ ہے جو تازہ اور نرم ہو اور اوپر سے سفید اور زرد ہو۔ خالص ہونے کی یہ پہچان ہے کہ آگ پر جلد مشتعل ہو جاتے۔ اس کے پتے نیم کے پتوں جیسے ٹہنیوں کے سروں پر گچھوں کی شکل میں لگتے ہیں اس کے پتے ماہ مارچ اپریل میں جھڑ جاتے ہیں اور پھول سرخ رنگ لئے ہوئے اس وقت نکلتے ہیں۔ جب درخت پر کوئی پتا نہیں ہوتا **رنگ** زرد۔ سرخ سفید **ذائقہ** خوشبودار۔ قدرے تلخ **مزاج** گرم ۲۔ خشک ۱ **مقدار خوراک** ایک ماشہ سے دو ماشہ تک **مقام پیدائش** وسط ہند کا پہاڑی

Scanned with CamScanner

علاقہ۔ شاہ آباد میں بکثرت ہے **افعال واستعمال۔** اطبائے متقدمین اس کو ملطف۔ ملین اور مقوی باہ قرار دیتے تھے۔ لیکن اب اسے بطور مفرح، مُدرّ حیض اور مسقط جنین استعمال کیا جاتا ہے۔ احتباس حیض۔ عسر لطمث کثرت بول۔ وجع المفاصل۔ خنازیر اور عصبی بیماریوں میں مفید ہے اگر اس کو بمقدار تین ماشہ عرصہ تک کھائیں تو موٹاپا دور کر دیتی ہے نسیان میں مفید ہے مثانہ کو طاقت دیتی ہے۔ دستوں کو روکتی ہے۔ روح نفسانی و حیوانی کو تقویت دیتی ہے۔ گوند کیکر کے ہمراہ ملا کر چبانے سے منہ کی بدبو زائل کرتی ہے اکتحالاً شہد کے ساتھ آنکھ کے زخم۔ ناخنہ۔ دمعہ۔ جالا اور دھند کو مفید ہے۔ ذرور اس کا مندمل جراحات ہے۔ قابض ہونے کی وجہ سے اس کی مرہم بدھ اور مردار ہڈیوں پر لگاتے ہیں۔ روغن ناریل کے ساتھ رگڑ کر لگانے سے خراب زخموں کو درست کرتی ہے۔ ایتھر اور کلوروفارم میں حل ہو جاتی ہے۔ اسپرٹ میں بہت کم حل ہوتی ہے۔ معجون کندر اس کا مشہور مرکب ہے۔ قوت اس کی بیس برس تک رہتی ہے۔ کندر کو معجونوں میں کسی عرق میں گھول کر اور مرہموں میں سرکے میں بھگو کر ڈالنا چاہیئے۔ کیونکہ تازہ کندر پس نہیں سکتا اس لئے اس کی بجائے اکثر قشار کندر استعمال کیا جاتا ہے اس کے باریک چھوٹے پوست کو جو آپس میں رگڑ کر کھانے سے جدا ہو گیا ہو قشار کندر اور غبار کو دقاق کندر کہتے ہیں دہکتے ہوئے کوئلوں پر کندر ڈال کر اوپر ایک طشت معلق کر دیں تاکہ دھواں اس پر لگے۔ اسے دخان کندر کہتے ہیں۔ یہ بال پیدا کرنے کی ادویہ میں مستعمل ہے۔ (غیر سمی)

کندور

(انگریزی) ٹریکو سین تھس TRICHOSANTHES (فارسی) کندرس پرول کی مانند ایک پھل ہے جو بیل پر لگتا ہے **رنگ** خام سبز پختہ سُرخ **ذائقہ** خام پھیکا۔ پختہ ترش **مزاج** سرد اتر **مقدار خوراک** بقدر مناسب **افعال واستعمال۔** مُسکّن حدت۔ خون وصفرا ہے بیماروں کے لئے اچھی غذا ہے۔ اخلاط فاسدہ کی اصلاح کر کے جسم کو دُبلا کرتا ہے۔ جڑ ممسک ہے۔ لیکن معدہ کو کمزور کرتی ہے۔ (غیر سمی)

کندوری کی بیل

(بنگلہ) تیلاکوچہ۔ (ہندی) کبر۔ (تلنگو) بمبیکا۔ (تامل) کوائی۔ (سندھی) کنڈھوڑی۔ (مرہٹی) کنڈولی (انگریزی) CEPHALANDRA INDICA سیفالینڈرا انڈیکا ایک بیل ہے جو پاس کے درخت پر پھیلتی ہے اس کے پتے گلو کے پتوں کے برابر۔ لیکن ۴۔۵ بڑے بڑے کنگرے ہوتے ہیں۔ پھول گل چاندنی کی طرح ہوتا ہے۔ اور بیج کاغذی لیموں کے بیج کی طرح۔ برسات میں اس کو پھل لگتے ہیں اس کا پھل پرول جیسا مخروطی شکل کا خام سبز اور اوپر سفید خطوط ہوتے ہیں پکنے پر نہایت سُرخ ہوتا ہے۔ جنوبی ہند کے بازاروں میں اس کی جڑ طریخ کبر کے نام سے فروخت کی جارہی ہے **رنگ** پتے گہرے سبز۔ پھول سفید۔ پختہ پھل سُرخ **ذائقہ** جنگلی کندوری کے پھل تلخ اور کاشت شدہ کے پھیکے ہوتے ہیں **مزاج** پتے سرد خشک اور پھل سرد و تر **مقدار خوراک** تازہ رس ½۲ تا ۵ تولہ **مقام پیدائش** صوبہ دہلی۔ یوپی۔ بنگال **افعال واستعمال** اس کا پختہ پھل بطور سبز ترکاری کھایا جاتا ہے۔ بنگال کے اطبا اس کا تازہ رس صبح کے وقت خالی پیٹ بول شکری اور ذیابیطس کے مریضوں کو استعمال کراتے ہیں اور اسے انسولین کا قائم مقام سمجھتے ہیں۔ بعض وید کثرت پیشاب کے علاج کی رسائن دواؤں کو اس کی جڑ کے خالص رس میں بھگوتے ہیں۔ اور پھر اسی کے رس میں گولیاں بنا کر کھلاتے ہیں لیکن سکول آف ٹراپیکل میڈیسن میں تازہ تحقیقات سے ثابت ہو گیا ہے کہ اس سے پیشاب اور خون کی شکر میں کوئی کمی نہیں ہوتی اس کے پتوں کو گھی کے ساتھ پیس کر زخموں پر لیپ کرتے ہیں اور آبلوں پر اس کے پتوں کو باندھتے ہیں (غیر سمی)

کنکول، مرچ کنکول

پیپلی کے برابر ایک درخت کا پھل ہوتا ہے جو مرچ سیاہ کے مشابہ لیکن اس سے بڑا ہوتا ہے **رنگ** بھورا **ذائقہ** تلخ و تیز **مزاج** گرم و خشک بدرجہ دوم **مقدار خوراک** نصف ماشہ سے ایک ماشہ تک **افعال واستعمال** مُدرّ بول۔ مقوی معدہ اور کاسر ریاح ہے۔ متلی کو روکتی ہے۔ بھوک بڑھاتی ہیں بلغم اور ریاح کے فساد کو دفع کرتی ہے اور مصری کے ساتھ اس کے سفوف کی پھکی دینے

سے پیشاب کی رکاوٹ دور ہوتی ہے۔ (غیر سمّی)

کنگنی (فارسی) ارزن۔ (عربی) دُخن۔ ایک قسم کے غلے کا دانہ ہے۔ باریک اور گول اوپر بھوسی ہوتی ہے جو نہایت نازک ہوتی ہے۔ اور جلدی دانے سے جدا ہو جاتی ہے۔ **رنگ** بھوسی کا رنگ سفیدی مائل ہوتا ہے اور اندر دانہ زرد رنگ کا ہوتا ہے۔ **مزاج** سرد درجہ اوّل میں خشک درجہ دوم میں **مقام پیدائش** فصل خریف میں پیدا ہوتی ہے **مصلح** مصطگی **افعال واستعمال** قلیل الغذا۔ حابس شکم اور قابض ہے خشکی پیدا کرتی ہے مگر اتنی جتنی باجرا کرتا ہے۔ دودھ اور شکر کے ساتھ کھانے سے منی پیدا کرتی ہے دودھ میں پکائیں تو اس کی خشکی کم ہو جاتی ہے اور غذائیت بڑھ جاتی ہے پیشاب لاتی ہے اس کا کھانا استسقا اور سوءُ القنیہ کو نافع ہے۔ اس کو پوٹلی میں باندھ کر گرم کر کے درد کے مقام پر اس سے سینکنا نافع ہے۔ محلّل بھی ہے

کنگھی (عربی) مشط الغول۔ (فارسی) درخت شانہ۔ (بنگالی) بریلا (ویدک) اتی بلا۔ گنگیرن کی چھال۔ (پنجابی) بیل بوٹی۔ (سندھی) کھونجھی تیر۔ گیدڑ کی بل۔ (ہندی) کھریٹی۔ (لاطینی) سائڈا کارڈی فولیا SIDA CORDIFOLIA (انگریزی) کنٹری میلو COUNTRY MALLOW

اس کی چار اقسام ہیں (۱) کنگھی بوٹی (اتی بلا) یہ نبات ایک گز تک بلند ہوتی ہے پتے نوک دار گول کپاس کے پتوں سے مشابہ۔ پھل کنگھی کی مانند دندانہ دار جس سے دیہات میں دوپٹوں پر چھپے لگاتے جاتے ہیں تخم سیاہ چھوٹے اور چپٹے جن کا سرا باریک ہوتا ہے اور ان تخموں میں سے چیپ بہت نکلتا ہے (۲) کھریٹی خرد (بلا) یہ پودا قریباً ایک فٹ اونچا ہوتا ہے۔ پتے قریباً ایک انچ چوڑے اور ڈیڑھ انچ لمبے نوک دار ہوتے ہیں۔ (۳) کھریٹی کلاں مہابلا جیسا کہ نام سے ظاہر ہے یہ پودا کھریٹی خرد سے بڑا ہوتا ہے اور اس کے پتے بھی کھریٹی خرد کے پتوں سے بڑے ہوتے ہیں۔ (۴) گنگیرن (ناگ بلا) یہ کھریٹی کے ہم شکل لیکن کانٹے دار ہوتی ہے۔ یہ کمیاب ہے۔ اس کے ایلکلائیڈ کا زیادہ تر حصہ ایفی ڈرین پر مشتمل ہوتا ہے۔ گو ایلکلائیڈ کی مقدار تھوڑی ہوتی ہے

جڑ میں اجزا کیریتی اور چونے کے نمکیات ملتے ہیں۔ ایک ماہیتو کیمک دوا کھریٹی سے تیار ہوتی ہے جس کا نام بایو کارڈی فولیا BIOCORDIFOLIA ہے اس کو مرض دمہ میں بمقدار چار گرین دن میں تین مرتبہ استعمال کیا جاتا ہے۔ **رنگ** پھول زرد۔ پتے سبز۔ **ذائقہ** قدرے تلخ **مزاج** گرم خشک بدرجہ دوم **مقدار خوراک** ۵ ماشہ سے ۷ ماشہ تک **مقام پیدائش** پاکستان اور ہند کے تمام گرم علاقوں میں یہ پودا برسات کے موسم میں پیدا ہوتا ہے **افعال واستعمال** ملطف، قابض اور حابس الدم ہے۔ اس کے پتوں کا شیرہ بواسیر نفث الدم۔ بول الدم اور سوزاک میں پلاتے ہیں۔ اس کے پتوں کے جوشاندہ سے کلی و درد دنداں میں غرغرے کرتے ہیں۔ اس کے پتوں کو گھی سے چپڑ کر نیم گرم کر کے اورام پر باندھتے ہیں اس کی جڑ کی چھال کا سفوف دودھ اور شکر کے ہمراہ جلد رسیلا پیشاب آنے میں کھلاتے ہیں۔ خام کیسٹوں کو بدن سے خارج کرنے کے لئے کنگھی بوٹی کا شیرہ استعمال کرایا جاتا ہے اس کے پتوں کا شیرہ مصری کے ہمراہ پیس کر پلانے سے پیشاب کھل کر آجاتا ہے اور پیشاب کی نالی کے زخم اچھے ہو جاتے ہیں اور اس کے بیج بھی ۱ ماشہ ۲ ماشہ دودھ کے ہمراہ [illegible] اور بواسیر خونی میں نافع ہے۔ کنگھی مدر بول اور مقوی [illegible] اس کی مسواک درد دنداں کے لئے مفید ہے اور غیر سمّی ہے۔

کنوچہ (عربی) بزر المرو۔ (تجارتی) [illegible] (انگریزی) [illegible] (لاطینی) سالویا اسپائنوسا S. SPINOSA

[illegible]

رنگ چھوٹے چھوٹے تکونے بیج ہیں۔ [illegible] رنگ ان کا سرخی مائل ہوتا ہے [illegible] سفیدی مائل۔ **ذائقہ** پھیکا لعاب دار **مزاج** گرم خشک بدرجہ دوم **مقدار خوراک** ۵ ماشہ تا ۷ ماشہ **مصلح** تخم خرفہ۔ **بدل** تخم ریحان **افعال واستعمال** [illegible] اور مسکن ہیں معدہ اور امعا پر مقوی [illegible] کا اثر رکھتے ہیں۔ بریاں کیے ہوئے قابض ہیں۔ عورت کے دودھ میں تخم کنوچہ کا لعاب نکال کر کان میں ڈالنا درد کان کے لئے مفید ہے۔

اندرونی طور پر کھلانے سے معدہ اور امعا کو تقویت دیتا ہے۔ اس کو بریاں کرکے تنہا یا مناسب ادویہ کے ہمراہ خونی دستوں اور پیچش میں کھلاتے ہیں اورام صلبیہ اور پھوڑے پھنسیوں کو نفع دینے کے لئے ضماد کرتے ہیں ابو جریح نے کہا ہے کہ تخم کنوچہ میں باوجودیکہ السی کے بیجوں سے گرمی کم ہے۔ مگر پھوڑوں کے پکانے میں ان سے قوی ہے (غیر سمی)

کنول (سندھی) پبن۔ (بنگالی) پدما۔ (انگریزی) لوٹس LOTUS (پنجابی) کول ڈوڈا یہ آبی پودا ہے۔ پتے اروی کے پتوں سے مشابہ اس کی جڑوں کو بھس یا بھے اور اس کے بیجوں کو کنول گٹہ اور پھولوں کو کنول کہتے ہیں۔ پھول گل نیلوفر سے مشابہ لیکن قدرے بڑے ہوتے ہیں۔ یہ پھول دن کے وقت کھلتے ہیں۔ اور سرِ شام ہی بند ہو جاتے ہیں۔ پھول اوپر سے ہموار ہوتا ہے۔ جس میں بہت سے خانے ہوتے ہیں۔ ان میں بیر کے برابر بیج ہوتے ہیں۔ ان کا چھلکا سبز ہوتا لیکن پک کر سیاہ اور سخت ہو جاتا ہے **رنگ** پھل سبز۔ جڑ بھورا گلابی یا سفید۔ پھول سفید یا گلابی خوش نما **ذائقہ** پھیکا و خوش مزہ **مزاج** سرد تر بدرجہ دوم **مقدار خوراک**۔ مغز کنول گٹہ تین ماشہ سے پانچ ماشہ تک **مقام پیدائش** کشمیر سے راس کماری تک تمام ہند و پاکستان میں پایا جاتا ہے **افعال و استعمال** اہلِ ہنود کے نزدیک اس کے پھول بہت متبرک ہیں جو شہدان پھولوں سے شہد کی مکھیاں بناتی ہیں۔ وہ امراض چشم میں لگانا نہایت مفید ہے۔ اس کے بڑے بڑے پتے تیز بخار میں مریض کے بستر پر ٹھنڈک پہنچانے کے لئے بچھا دیتے ہیں۔ جڑ لعاب دار اور ملطف ہونے کی وجہ سے بطور شیرہ یا سفوف اسہال عطاش[1]۔ جریان اور رقت منی میں استعمال کر لیتے ہیں۔ جب قے و دست شدت سے آ رہے ہوں۔ تو کنول گٹے کی سبزی عرق گلاب میں گھس کر دینے سے فوراً نفع ہوتا ہے۔

کنیر (عربی) دفلی۔ سم الحمار۔ (فارسی) خر زہرہ۔ (سندھی) زنگی گل تابل

[1] یہ ایک بیماری ہے جس میں مریض کو بار بار پیاس لگتی ہے۔ یہ مرض عموماً چھوٹے بچوں کو ہوا کرتا ہے

الاری۔ (تیلیگو) گنے رو۔ (بنگالی) کردی۔ کرابی۔ (انگریزی) اولی اینڈر OLEANDER (لاطینی) نیری ام اوڈورم

ایک سدابہار پودا ہے جو دو گز سے لے کر چار گز تک اونچا ہوتا ہے۔ اس کے پتے برگ بید کی مانند ہوتے ہیں۔ نو انچ تک لمبے نوک دار۔ ایک انچ تک چوڑے اوپر سے صاف اور نیچے سے کھردرے۔ پھولوں کی رنگت کے لحاظ سے سرخ و سفید۔ کالا۔ پیلا۔ اس کی چار اقسام ہیں۔ جب تازہ پوست کاٹا جاتے تو اس میں سے زرد لیس دار دودھ سا نکلتا ہے۔ اس کا پھل عجیب شکل کا بے ڈھنگا سا ہوتا ہے۔ گدھا اس کے پاس نہیں جاتا۔ اس کے بیج سم قاتل ہوتے ہیں۔ احاطہ بمبئی میں چمار لوگ زمینداروں کے مویشی ہلاک کرنے کے لئے ان بیجوں سے کام لیتے ہیں **رنگ** پھول سرخ و سفید۔ پوست زرد اور موٹی جڑ خاکی اور ٹیڑھی **ذائقہ** تلخ و تیز **مزاج** گرم و خشک درجہ ۳ **مقام پیدائش**۔ سندھ۔ صوبہ سرحد۔ مغربی افغانستان میں خودرو پیدا ہوتی ہے اس کو زیبائش کے لئے باغوں میں بھی لگایا جاتا ہے **افعال و استعمال** محلل۔ مجفف۔ جالی اور مقوی باہ ہے۔ محلل ہونے کی وجہ سے اورام پر اس کے جوشاندے سے ٹکور کرتے ہیں۔ جالی اور مجفف ہونے کے باعث اس کے پتوں کا سفوف بعض مرہموں میں ڈالتے ہیں۔ سخت ورموں کو تحلیل کرتا ہے اور خشکی اور جلا کرتا ہے اس کی جڑ کو دودھ میں جوش دے کر دودھ سے بطریق معروف مکھن نکال کر مناسب مقدار میں کھلانا باہ کو قوت دیتا ہے نیز اکثر طلاؤں میں عضو خاص کو تقویت دینے کے لئے شامل کرتے ہیں۔ اور اس کے خشک پتوں کا سفوف زخموں پر چھڑکتے ہیں۔ زخموں کو بھر لاتی ہے کنیر سفید کے پتوں کا نمک بطریق معروف بنا کر بواسیری خون بند کرنے کے لئے دہی کی بالائی کے ہمراہ کھلاتے ہیں۔ اس کو اندرونی طور پر باحتیاط استعمال کریں۔ (قریب بسم)

کٹھ کڑوا (عربی) قسط المر (فارسی) کوشتہ تلخ اس میں ایک فراری ایک ایلکلائڈ (ساسورین) رال ایک تلخ

مادہ ٹینن پوٹاسیم نائٹریٹ وغیرہ اجزا دریافت کئے گئے ہیں **رنگ** سیاہ زرد **ذائقہ** تلخ و خوشگوار **مزاج** گرم و خشک بدرجہ سوم **مقدار خوراک** کھانا منع ہے **افعال و استعمال** ریاح اور ورم کو تحلیل کرتا ہے اور اکثر دردوں کو تسکین دیتا ہے۔ قسط بیرونی طور پر جالی۔ محلل اور مجفف ہے۔ اندرونی طور پر استعمال کرنے سے مقوی اعضائے رئیسہ دافع تشنج اور منفث بلغم ہے سینے کے دردوں کو تسکین دیتا ہے۔ کاسر ریاح اور اوجاع رحم کا مسکن ہے پرانے بلغمی بخاروں کو فائدہ دیتا ہے قسط کو ماء العسل میں پیس کر جھائیں اور جلد کے داغ دھبوں کو دور کرنے کے لئے طلا کرتے ہیں۔ امراض باردہ میں روغن زیتون یا روغن کنجد ملا کر مالش کرتے ہیں۔ قسط شیریں اندرونی طور پر مذکورہ بالا عصبی اور بلغمی امراض میں مختلف طریقوں سے کھلاتے ہیں ضیق النفس کھانسی۔ اوجاع صدر اور درد پہلو کو تسکین دینے کے لئے دو چند شہد میں ملا کر چٹاتے ہیں اور مقوی باہ ادویہ میں شامل کرتے ہیں۔ سکول آف ٹراپیکل میڈیسن کلکتہ نے تحقیقات اور تجربات کے بعد اس کو دمہ کے لئے مفید قرار دیا ہے قسط تلخ کو زیادہ تر بیرونی طور پر ضعف اعصاب۔ فالج لقوہ رعشہ خدر۔ رینگیمن وجع المفاصل اور نقرس وغیرہ میں استعمال کیا جاتا ہے یہ ملک چین کو بھیجی جاتی ہے اور وہاں اسے مندروں میں بطور دھوپ خوشبو دینے کے لئے سلگایا جاتا ہے۔ (قریب بسم)

کُٹھ (عربی) قُسط۔ (فارسی) کوشتہ۔ (بنگالی) کڑ۔ پاچک۔ (انگریزی) کاسٹس روٹ COSTUSROOT (لاطینی) سوسوریا لپا SAUSSUREA LAPPA

(ہندی) کُٹھ۔ یہ پودا ۶-۷ فٹ اونچا ہوتا ہے اس کی جڑ وزن میں ہلکی اور خوشبودار ہوتی ہے۔ جڑوں کو برسات کے بعد ماہ ستمبر اور اکتوبر میں کھود کر اس کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے کاٹ لیتے ہیں۔ پوکھر مول کی خوشبودار جڑ کُٹھ سے بہت مشابہت رکھتی ہے اس لئے لالچی دکاندار اس کو کُٹھ میں ملا دیتے ہیں۔ اس کی دو اقسام ہیں قسط شیریں (قسط الحلو) اور قسط تلخ (قسط المر) **رنگ** سفید زردی مائل **ذائقہ** قدرے شیریں **مزاج**

گرم و خشک بدرجہ سوم **مقدار خوراک** دو ماشہ سے ۳ ماشہ **مقام پیدائش** نواح کشمیر کا مرطوب ڈھلوان۔ اور پہاڑی علاقہ کلکتہ اور بمبئی کی بندرگاہوں سے کثیر تعداد میں چین بھیجی جاتی ہے **افعال و استعمال**۔ قسط بیرونی طور پر جالی۔ محلل اور مجفف اور اندرونی طور پر مقوی اعصاب ہے اس لئے دماغ کو قوت بخشتا ہے۔ اعضائے رئیسہ اور باہ اور جگر کو بھی قوت دیتا ہے اور ریاح کو تحلیل کرتا ہے۔ اور دماغی بیماریوں مثل فالج اور لقوہ اور رعشہ کے لئے مفید ہے۔ پیٹ کے کیڑے مارتا ہے اور پیشاب و حیض جاری کرتا ہے اس میں ذرا سی الائچی خرد شامل کر کے خیسانده تیار کر کے استعمال کرانے سے بلغمی امراض مزمن وجع مفاصل اور جلدی بیماریوں میں بہت فائدہ ہوتا ہے۔ منفث بلغم ہونے کی وجہ سے ضیق النفس۔ کھانسی اور اوجاع صدر کو تسکین دینے کے لئے شہد میں ملا کر چٹاتے ہیں۔ سکول آف ٹراپیکل میڈیسن کلکتہ نے تجربات کر کے اس کو دمہ کے لئے مفید پایا ہے۔ اس کا سیال خلاصہ (لیکوڈ ایکسٹریکٹ آف کوسٹم) ایک تجربہ خرد پانی میں ملا کر صبح و شام مرض دمہ میں استعمال کیا جا رہا ہے قسط تلخ کو بیرونی طور پر ہی استعمال کیا جاتا ہے۔ چنانچہ فالج۔ لقوہ۔ رعشہ وجع المفاصل۔ نقرس اور عرق النساء جیسے امراض باردہ میں درد کو تسکین دینے کے لئے روغن کنجد میں ملا کر مالش کرتے یا ضماد لگاتے ہیں۔ نسخہ میں مطلق قسط لکھا ہو تو اس سے مراد قسط شیریں ہوتا ہے۔ اسے کپڑوں میں رکھنے سے کیڑے کپڑوں کو خراب نہیں کرتے۔

کودوں (فارسی) کودرم۔ (گجراتی) کودرو۔ (بنگالی) کودو دہانیہ (انگریزی) پنکچرڈ پاس پالم PUNCTURED PASPALUM

ایک ہندی مشہور غلہ ہے۔ اس کے دانے کنگنی کے مشابہ ہوتے ہیں پھول سرخ گیندے کی وضع کے **رنگ** زردی مائل۔ **ذائقہ** پھیکا **مزاج** سرد خشک **افعال و استعمال** قابض۔ نفاخ اور قلیل الغذا ہے۔ معدہ کو غلیظ۔ اخلاط کو فاسد اور منی کو کم کرتا ہے زیادہ تر غریب دہقانی کھاتے ہیں۔ (غیر سمی)

کوڑی (عربی) ودع - (فارسی) خرمہرہ - (سندھی) کوڈیوں - پنجابی (کوڈی) (بنگالی) کڑی - (انگریزی) کوری COWRIE COWRY

ایک دریائی کیڑے کا خول مثل گھونگے اور سیپی کے پیٹھ پر کچھ دانے دار پیلی کوڑی جو تول میں قریباً چھ ماشہ بھر ہو۔ اس کو دوا کے کام میں لانا چاہیئے **رنگ** سفید و نیلا و زردی مائل **ذائقہ** بدمزہ و پھیکا **مزاج** سرد و خشک درجہ سوم **مقدار خوراک**۔ دو ماشہ **افعال و استعمال**۔ خرمہرہ سوختہ مجفف زخم مسکن درد، مدمل اور حابس ہے۔ جلد صاف کرتی ہے اور امراض جلدی کو نافع ہے۔ جلی ہوئی کوڑی طحال کیلئے مفید ہے اور پیشاب کی نالی کے زخم کو نافع ہے اور بہتے ہوئے خون کو بند کرتی ہے جب کان بہتا ہو تو زرد کوڑی جلا کر اسکی راکھ نلکی کے ذریعے کان میں ڈالیں اور اوپر سے لیموں کا رس ڈالدیں تو جوش پیدا ہو کر کان صاف ہو جاتا ہے زرد کوڑی کو تین روز بھگو کر خشک کر کے پانی میں گھس کر مہاسوں پر لگانا مفید ہے۔ زرد کوڑی کو لیموں کے رس میں گھس کر مہاسوں پر لگانا بھی مفید ہے۔ خرمہرہ زرد سوختہ گرم دودھ کے ساتھ روزانہ کھلانا ورم غدۂ قدامیہ کے لئے نافع ہے مرض سوزاک میں اس کا کشتہ برگ شیشم کے نگدہ میں تیار کیا ہوا بمقدار ایک ماشہ ہمراہ شربت بزوری کھلاتے ہیں۔ (غیر سمی)

کوکم (ہندی) کوکم - (گجراتی) کوکم بیل - (مرہٹی) مرگل مارا - (مارواڑی) کوکن انگریزی کوکو مابڑ COCUMA BUTTER

کوکم میوہ ہے جو منگوستان کی قسم ہے - اس کا بینگنی رنگ کا پھل چھوٹی نارنگی کے برابر ہوتا ہے۔ یہ درخت کونکن اور کنارا (مغربی ہند) میں بکثرت موجود ہے۔ **ذائقہ** ترش خوشگوار **افعال و استعمال**۔ اس کے بیجوں میں ایک روغن پایا جاتا ہے۔ جس کو کوکم کا تیل یا کوکم بٹر کہتے ہیں یہ کہا جاتا ہے کہ یہ پھل مچھلی کے تیل کے فوائد رکھتا ہے۔ اور غریب طبقہ کے لوگ اس کو گھی کا قائم مقام سمجھتے ہیں۔

کونچ (ہندی) کونچ پھل - کماچہ - (سنسکرت) شوک شمبی - (پنجابی) جلونی بوٹی (گجراتی) کنواج - (انگریزی) کاؤ ہیج COW HAGE

ایک ہندی بیل دار بوٹی ہے جو اپنے اردگرد کے درختوں پر چڑھ جاتی ہے اس کو ۳-۴ انچ لمبی پھلیاں لگتی ہیں جن کی شکل ی کی طرح ہوتی ہے۔ ان کو کیونچ کی پھلی بھی کہتے ہیں۔ ان پر بھورے رنگ کا رواں ہوتا ہے۔ جو بدن پر لگنے سے شدید سوزش پیدا کرتا ہے اس لئے پختہ پھلیوں کو آگ کے شعلہ پر رکھ کر اس کا رُواں جلانے کے بعد بیج نکالے جاتے ہیں۔ اس کے اندر ۴ تا ۶ چکنے سیاہی مائل تخم نکلتے ہیں۔ جن کے اندر سے سفید مغز نکلتا ہے یہی مغز دوائً مستعمل ہے **رنگ** تخم سیاہ۔ مغز سفید **ذائقہ** تلخ و تیز **مزاج** (مغز) معتدل مائل بہ سردی **مقدار خوراک** تین ماشہ سے پانچ ماشہ تک۔ **مقام پیدائش**۔ وسط ہند۔ بمبئی۔ کالکا۔ پٹھان کوٹ اور بنگال وغیرہ میں خود رو پیدا ہوتی ہے **افعال و استعمال** مقوی اعصاب اور مغلظ منی ہے۔ امساک لاتی اور باہ کو قوت دیتی ہے۔ اس لئے رقت۔ سُرعت۔ جریان اور ضعف باہ کے لئے سفوفات اور معاجین میں شامل کرتے ہیں۔ اس کی تاثیر تخم اٹنگن کے مشابہ ہے۔ تحقیقات جدیدہ سے اس کے بیجوں میں منگنیز کی قلیل مقدار پائی گئی ہے۔ اگر کونچ کی پھلی کا رُوان بدن پر لگ کر خارش اور درد پیدا ہو تو اس مقام پر چکنائی نہ لگائیں۔ اس کے لگنے سے تکلیف بڑھ جاتی ہے۔ املی کو پانی یا کانجی میں بھگو کر اس سے مقام ماؤف کو دھونے سے تکلیف رفع ہوتی ہے (غیر سمی)

کویل (ہندی) سفید کویل - نیلی کویل - (بنگالی) اپراجتا - وشو کرانتا (گجراتی) گرنی (سنسکرت) آسپھوتا - (انگریزی) انڈین میزیری یم INDIAN MAZERE YUM (لاطینی) کلی ٹوراٹرنے شیا CLITORA TERNATIA

یہ خوبصورت بیل درختوں اور دیواروں پر چڑھی ہوتی ہے۔ اس کے پتے چھوٹے اور گول ہوتے ہیں اور اس میں مٹر جیسی پھلی لگتی ہے۔ پتے کھردرے نیلی کویل کا پھول سفید ہوتا ہے اس کی جڑ اور بیج دوائً مستعمل ہیں **مقدار خوراک** دو ماشہ سے ۴ ماشہ تک **مقام پیدائش** مالابار اور مشرقی بنگال کے گھروں اور باغات میں عام پایا جاتا ہے **افعال و استعمال** اس کے

بیجوں کا سفوف قوی مسہل ہے۔ اور اس کی تاثیر جمال گوٹہ کی مانند ہوتی ہے۔ اس کو عام طور پر تو بعض بشکل سفوف [illegible] اور کریم آف ٹارٹار کے ہمراہ استسقاء زقی اور جگر و تلی بڑھ جانے وغیرہ میں استعمال کرتے ہیں۔ (غیر سمی)

کھپریا (عربی) حجر الکحل۔ (فارسی) سنگ بصری۔ (بنگلہ) کھاپر (سنسکرت) تتھک۔ (انگریزی) زنک اور

ZINC ORE

جست کی کان کے خاک و سنگ ریزوں سے نکلتا ہے اور اسے جدا کرتے وقت کچھ حصہ دود کش میں دھوئیں کے جم جانے سے بن جاتا ہے۔ سنگ بصری کو مغسول کرنے کے بعد استعمال کرتے ہیں۔ **رنگ** خاکستری **ذائقہ** تند [illegible] **مزاج** [illegible] خشک [illegible] **مقدار خوراک** نصف تا ایک ماشہ **مصلح** شہد [illegible] **افعال و استعمال** مجفف و مدمل قروح، مقوی بصارت، قابض اور مقوی معدہ ہے۔ [illegible] سرمہ اور شیافوں میں استعمال ہوتا ہے جو تقویت بصارت اور زخم چشم کو خشک کرنے کے لئے استعمال کئے جاتے ہیں۔ مقوی معدہ و قابض ہونے کی وجہ سے سنگرہنی میں مستعمل ہے۔ مشہور دوا بسنت مالتی کا ایک جزو ہے۔ [illegible]

کھجور (عربی) رطب [illegible] (فارسی) خرمائے [illegible] (ملتانی) پنڈ (سندھی) [illegible] (بنگلہ) کھجور (مرہٹی) [illegible] (انگریزی) ڈیٹ

DATE

مشہور ہے۔ عراقی کھجور بہترین سمجھی جاتی ہے۔ نصف سیر کھجور میں ۵۰ ٪ ۱۲ درجہ [illegible] ہوتی ہے۔ **رنگ** پیلا و [illegible] مائل سرخ سیاہی مائل۔ **ذائقہ** شیریں **مزاج** گرم [illegible] **مقام پیدائش** عراق [illegible] کھجور کی [illegible] اور تقریباً تین لاکھ [illegible] **مصلح** سرکہ **افعال و استعمال** کثیر الغذا [illegible] خون اور [illegible] لاتی ہے۔ اور معدہ و جگر [illegible] کو قوت بخشتی ہے [illegible] کے واسطے [illegible] موافق نہیں [illegible] بدن کو فربہ کرتی ہے [illegible] امراض بلغمی [illegible] میں مفید ہے [illegible] کی گٹھلی [illegible] کو بند کرتی ہے اور جلی ہوئی [illegible] کو صاف کرتی ہے اور اس کا منجن دانتوں کو جلا دیتا ہے۔ حیدر آباد دکن میں کھجور [illegible] کا تازہ رس [illegible] کے مریضوں [illegible]

کو استعمال کرتے ہیں۔ (غیر سمی)

کہربا (عربی) مصباح الروم۔ (فارسی) کہربا شمعی۔ (انگریزی) امبر سکی نم

AMBER SUCOMUM

ایک درخت کا گوند ہے۔ اس میں گھاس اور تنکوں کو اپنی طرف جذب کرنے کی خاصیت ہوتی ہے **رنگ**۔ زرد و سرخ شفاف **ذائقہ** پھیکا و خوشبودار **مزاج**۔ معتدل و خشک درجہ دوم **مقدار خوراک** ایک ماشہ تا دو ماشہ۔

افعال و استعمال حابس دم۔ رادع مواد۔ مفرح۔ مقوی قلب ہے۔ دل کو قوت دیتا ہے۔ اور جریان خون کو بند کرتا ہے۔ قابض ہے۔ کل اعضا ظاہری اور باطنی کے خون کو بند کرتا ہے اور معدہ و جگر اور پیشاب کے امراض میں مفید ہے۔ رُعاف کو بند کرنے کے لئے کھلاتے ہیں۔ اور مفرح کرتے ہیں۔ مروڑ کو بالخاصہ مفید ہے۔ نفث الدم کے لئے تنہا یا مناسب ادویہ کے ہمراہ شربت خشخاش میں ملاکر کھلاتے ہیں اور دیگر امراض میں مناسب دواؤں کے ساتھ یا تنہا کھلاتے ہیں۔

کھرنی (بنگلہ) چھیرنی یا راجنی۔ (مرہٹی) کھرنی۔ (سنسکرت) کشیرنی۔ سندھی کھیر ول۔ (انگریزی) گوٹوس لیوڈ مائنو سپس

GOTUSE LEAVED MINO SUPS

ایک بڑے درخت کا پھل ہے جو نیم کے پھل سے مشابہ۔ لیکن قدرے لمبا ہوتا ہے۔ ابتدا میں سبز اور پکنے پر زرد ہو جاتا ہے **رنگ** پھل زرد **ذائقہ** شیریں **مزاج** گرم ۱۔ تر ۲۔ **مقدار خوراک** پھل بقدر ہضم۔ چھال ۵ ماشہ تا ۷ ماشہ۔

مقام پیدائش پاکستان و ہندوستان **افعال و استعمال** مفرح و مقوی قلب ہے فرحت لاتی ہے۔ اور اکثر اعضاء کو قوت بخشتی ہے۔ پیاس کو تسکین دیتی ہے۔ دیر ہضم ہے کھانسی اور مجاری بول کے زخموں کو فائدہ دیتی ہے۔ اس کی چھال منی کو گاڑھا کرتی ہے۔ اس کے بیجوں کو پیس کر دکھتی ہوئی آنکھ پر لیپ کرتے ہیں اس کا بیج عورت کے دودھ میں پیس کر آنکھ میں لگانے سے جالا کٹ جاتا ہے۔

کھمبی

(اُردو) کھمب۔ (ہندی) کھم۔ (سندھی) کھنبھی۔ (انگریزی) مُش رُوم MUSH-ROOM

یہ بغیر تنہ اور بغیر پتوں کے خود رو پودا ہے۔ جو گرمی کے موسم میں بارش کے بعد پیدا ہوتا ہے اس میں جوہر ارضی زیادہ اور جوہر مائی کم ہوتا ہے لیکن جب یہ خشک ہو جاتی ہے تو اس کی مائیت زائل ہو جاتی ہے اور صرف ارضیت کے باقی رہنے سے غلظت بڑھ جاتی ہے **رنگ** سفید **مزاج** سرد و تر بدرجہ دوم **افعال و استعمال**۔ قابض و نفاخ ہے۔ بلغم و سودا پیدا کرتی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ امراض سوداوی اور بلغمی میں مضر ہے، نیز اس کے کثرت استعمال سے فالج۔ قولنج اور عسر البول کے پیدا ہونے کا خوف ہے۔ اس کے مصلح کالا زیرہ۔ دار چینی۔ مرچ سیاہ کی مانند گرم مصالحہ جات ہیں۔ کیونکہ یہ اس کو غلیظ اور لزج بلغم کے پیدا کرنے سے روکتے ہیں۔ کھنب کا بڑا وصف صرف یہ ہے کہ یہ بہت لذیذ ہوتی ہے اس لئے لوگ اسے پکا کر کھاتے ہیں۔ ڈھینگری گُھچی وغیرہ کے بھی یہی اوصاف ہیں بعض لوگ کھمب کے مقابلے میں زہریلی فنگی کھا لیتے ہیں جو کہ سرخ یا سبز یا سیاہ رنگ کی ہوتی ہے دیکھو ہوم ڈاکٹر یا گھر کا حکیم میں زہریلا اوران کے فاد۔

کھیرا

(عربی) قثاء۔ (فارسی) خیار و باد رنگ۔ (سندھی) باد رنگ (بنگالی) سِنسا۔ (گجراتی) تانسل۔ (سنسکرت) ترپس۔ (انگریزی) کوکم بَر

CUCUMBER

ایک بیل دار درخت کا پھل ہے۔ اس کے پیڑ کی بیل یا تو زمین پر پھیل جاتی ہے۔ یا آس پاس کے درختوں پر چڑھ جاتی ہے **رنگ** سبز۔ زرد و سفید **ذائقہ** پھیکا و قدرے شیریں **مزاج**۔ سرد ۲۔ تر ۲۔ **مقام پیدائش** ہر جگہ بویا جاتا ہے **افعال و استعمال**۔ شیخ کا قول ہے کہ کھیرا ککڑی سے بہت دیر ہضم ہے۔ اس کو چھیل کر نمک کے ہمراہ کھاتے ہیں۔ مُدر بول ہے صفرا اور خون کی گرمی اور پیٹ کی انتڑیوں کی سوزش کو تسکین دیتا ہے۔ پیاس کو دفع کرتا ہے اور گرم دماغی بیماریوں کو اور بے خوابی کو اور گرمی کے بخاروں کو نافع ہے

اس کا بھلبھلایا ہوا پانی تپ صفراوی اور خونی اور بلغمی کو مفید ہے۔ شدید بخاروں میں اس کی قاش سے تلووں کی مالش کی جاتی ہے۔ اس کے بیج بھی تقریباً یہی اثرات رکھتے ہیں۔ پیشاب رُک رُک کر آتا ہو تو اس کے بیجوں کا شیرہ بنا کر پلاتے ہیں۔ (غیر سمی)

کھیس

(ہندی) کھینس (عربی) لبا۔ (فارسی) فرشتہ۔ (اُردو) پیوسی (بہار) پھینس۔ (ملتانی) ناراہ۔ (سندھی) پس۔ (پنجابی) بوہلی۔ (انگریزی) کولوس ٹرم COLOSTRUM

اس غلیظ دودھ کو کہتے ہیں جو بچہ پیدا ہونے سے ۳۔۴ روز بعد تک حیوانات گائے بھینس وغیرہ دیتی ہے۔ یہ آگ پر پکانے سے نیم منجمد ہو جاتا ہے **مزاج** سرد و تر بدرجہ اوّل **افعال و استعمال** مقوی باہ اور مسمن بدن ہے لیکن نفاخ اور دیر ہضم ہے جن اشخاص کا معدہ کمزور ہو۔ ان کو موافق نہیں پڑتی۔ جو گائے اوّل مرتبہ بچہ جنی ہو۔ اس کا پہلے پہل نکالا ہوا دودھ تازہ بتازہ بالخاصہ مرض دمہ کے لئے مفید بیان کرتے ہیں۔ (غیر سمی)

کھیلا کھیلی

(فارسی) کیلی و کیلا۔ کسیلا

ایک درخت کوہی کا پوست ہے جو مشابہ تج کے سخت اور موٹا ہوتا ہے۔ بعض تج کا نام بتلاتے ہیں۔ لیکن علامہ نجم الغنی لکھتے ہیں کہ یہ دونوں چیزیں سلیخہ (تج) اور قرفے سے جداگانہ اور ان کے درمیان میں ہیں۔ کھیلا اور کھیلی میں یہ فرق ہے کہ کھیلا موٹی چھال ہے اور کھیلی پتلی **رنگ** خاکی اور سُرخی مائل۔ **ذائقہ** قدرے تلخ۔ لیس دار **مزاج**۔ گرم ۲۔ خشک ۱ **مقدار خوراک** تین ماشہ سے پانچ ماشہ تک **افعال و استعمال** قابض ہونے کی وجہ سے خشکی لاتی ہے اور رگوں میں چپک کر سدّہ لاتی ہے اس لئے عورتوں کے اندام نہانی کی رطوبت کو خشک کرتی ہے۔ چنانچہ زچہ عورتوں کے لئے جو پنڈیاں تیار کی جاتی ہیں ان میں اس کو بھی شامل کیا جاتا ہے۔

کھیونی

(عربی) حب المحلب۔ (فارسی) پیوند مریم۔ (سندھی) محلب درخت کا دانہ ہے۔ کابلی مٹر کے برابر۔ یہ قد آدم درخت مثل درخت بطم کے

ہوتا ہے۔ پتے طویل۔ لکڑی خوشبودار **رنگ** پوست سرخ سیاہی مائل اور گری سفید **ذائقہ** تلخ و تیز و خوشبودار **مزاج** گرم و خشک بدرجہ دوم **مقدار خوراک** سات ماشہ **افعال و استعمال**۔ باوجود قوت تحلیل و قبض کے فرحت زیادہ کرتی ہے۔ مخرج رطوبت غلیظ۔ مفتح اور ملطف ہے۔ سینہ اور پھیپھڑے سے گاڑھی اور لیس دار رطوبت کو چھانٹتی ہے۔ خفقان۔ دمہ اور غشی کو مفید ہے علاوہ ازیں اندرونی اورام خصوصاً کبد طحال و گردہ کو تحلیل کرتی ہے۔ درد پشت۔ درد پہلو اور قولنج کو خاص کر ہمراہ ماء العسل کے نافع ہے۔ (غیر سمی)

کیتگی (ہندی) کیتگی۔ (مرہٹی) سون کیوڑہ

اس کا پیڑ پونڈے کی طرح ہوتا ہے۔ اس کا پھول کیوڑے کے پھول سے زیادہ خوشبودار ہوتا ہے مگر اس کا پھول کیوڑے کے پھول سے چھوٹا ہوتا ہے درخت کے دوسرے اجزاء میں خوشبو نہیں ہوتی۔ آئین اکبری میں لکھا ہے کہ کیتگی کا درخت چھ سات سال کی عمر میں پھول لاتا ہے۔ بھاؤ پرکاش میں لکھا ہے۔ کہ کیتگی کیوڑے کی ایک قسم ہے **رنگ** سفید زردی مائل **مزاج** گرم خشک بدرجہ دوم۔ بعض معتدل جانتے ہیں **مقدار خوراک** ۳ ماشہ سے ۷ ماشہ تک۔ **مصلح** صندل سفید۔ بدل۔ کیوڑہ **افعال و استعمال** مفرح قلب ہے۔ دل دماغ اور تمام اعضاء کو قوت دیتی ہے۔ اس کے پھولوں کا عرق کیوڑے کے عرق کی طرح کھینچا جاتا ہے۔ اور وہی خواص و فوائد رکھتا ہے۔ خفقان دل کی گرمی اور حدت صفرا کو مفید ہے۔ اس کا پھول سونگھنے سے دل و دماغ کو قوت و تفریح حاصل ہوتی ہے۔

کیتھ (اردو) کیتھ۔ (گجراتی) کوٹھا۔ (بنگالی) کٹ بیل۔ (مرہٹی) کویٹ پانا (انگریزی) وُڈ ایپل WOOD APPLE

یہ قد آور درخت ہے۔ اس کے تنے اور شاخوں پر موٹے۔ مضبوط اور لمبے کانٹے ہوتے ہیں۔ شاخیں بکثرت۔ پتے گنجان۔ جن کی شکل مہندی کے پتوں سے ملتی جلتی ہے۔ مگر ان سے سخت اور دبیز ہوتے ہیں۔ اس کے پھول ہلکے لال رنگ کے ہوتے ہیں۔ اس کا پھل جس کے نام سے درخت کا نام مشہور ہے

گول اور بالکل گیند جیسا ہوتا ہے جس کے اندر مغز اور بیج خوب بھرے ہوتے ہیں پھل کا گودا بہت کھٹا ہوتا ہے۔ پھل کے گودے میں سٹرک ایسڈ اور لیس دار مادہ کی کثیر مقدار پائی جاتی ہے **رنگ** سفید جس میں خفیف سی سبزی کی جھلک ہوتی ہے **ذائقہ** پکا کویٹ بہت لذیذ اور خوشبودار ہوتا ہے **مزاج** پختہ کویٹ سرد و خشک بدرجہ دوم **مقام پیدائش**۔ جموں۔ دہلی۔ یوپی۔ مدراس۔ لنکا **افعال و استعمال** اس کا مغز صفرا کے غلبہ کو دور کرتا ہے۔ پیاس کی شدت کو تسکین دیتا ہے۔ بھوک بڑھاتا ہے۔ اور منہ کی بدبو دور کرتا ہے۔ گودیرا ہضم ہے۔ لنکا کے باشندے اس پھل کو بہت رغبت سے کھاتے ہیں۔ پکے پھل کے گودہ میں چینی ملا کر شربت بھی تیار کیا جاتا ہے۔ جو بخار کی حالت میں پیاس بجھانے کے لئے مفید ہے۔ کچا پھل قابض ہے۔ اس کو تنہا یا بیلگری وغیرہ کے ساتھ اسہال و پیچش میں استعمال کرتے ہیں۔ اس کی ٹہنی کاٹنے سے ایک شفاف بے بو گوند دار مادہ نکلتا ہے جو صمغ عربی سے مشابہ ہوتا ہے۔ اسے کٹ بیل کی گوند کہتے ہیں۔ اس کا سفوف بھی شہد میں ملا کر اسہال و پیچش میں دیا جاتا ہے اس کے تنے کی چھال کا تازہ شیرہ نکال کر چار تولہ لے کر اس میں سات دانہ کالی مرچ اور سات قطرہ گلتے کا گھی ٹپکا کر پلانا زچہ کو بچہ جننے کے بعد زچگی کے عوارضات سے محفوظ رکھتا ہے۔ اس کے پتوں کے رس میں تھوڑا سا سفید زیرہ اور شکر ملا کر پلانا بتی اچھلنے میں بہت مفید ہے اس کی لکڑی بطور مسواک استعمال کرنا مسوڑوں کو مضبوط کرتا ہے۔ (غیر سمی)

کیچوہ (ہندی)۔ (عربی) خراطین و امعاء الارض۔ (فارسی) زغار۔ کرم گِل خور (سندھی) سانپا۔ (پنجابی) گنڈوے۔ (انگریزی) ارتھ ورمز EARTH WORMS

یہ ایک مشہور پیٹ کے بل چلنے والا کیڑا ہے جو کم و بیش ایک بالشت بھر لمبا ہوتا ہے۔ برسات کے موسم میں باغوں کی نمناک زمین پر رینگتا نظر آتا ہے مچھلی اس کو بہت شوق سے کھاتی ہے اور ماہی گیروں کے کانٹے میں پھنس جاتی ہے **رنگ** سرخ و سفید **ذائقہ** پھیکا و شور **مزاج** گرم تر۔ ساتھ رطوبت خارجی کے **مقدار خوراک** دو ماشہ تا ۳ ماشہ **افعال و استعمال** خراطین

Scanned with CamScanner

کو صاف کر کے (دیکھو چوتھی فصل) عام طور پر مقوی ملذذ اور مسن طلاؤں میں ڈالتے ہیں۔ اور بعض اطباء تقویت باہ کے لئے اس کو خوردنی طور پر بھی سفوف بنا کر اور معجون یا حلوے میں ملا کر کھلاتے ہیں پانی یا روغن بادام میں مسحوق کیا ہوا ضماد کرنا فتق کے لئے مفید بیان کیا جاتا ہے۔ واللہ اعلم بالصواب۔

کیسر

(ہندی) کیسر۔ (عربی) زعفران کرکم۔ (بنگالی) جعفران۔ (انگریزی) سیفرن SAFFRON

اس کا پودا پیاز کی مانند ڈیڑھ فٹ اونچا ہوتا ہے۔ ستمبر اور اکتوبر میں اس پر پھول لگتا ہے۔ پھولوں کو صبح کے وقت توڑا جاتا ہے۔ جب کہ وہ نیم وا ہوتے ہیں۔ اور ان کو دھوپ میں چٹائیوں پر بچھا کر پھولوں کے اندرونی ریشے کو الگ کر لیا جاتا ہے۔ ۷۵ پونڈ تازہ پھولوں سے صرف ایک پونڈ زعفران نکلتا ہے اور ایک ایکڑ زمین کی پیداوار سے پچاس ساٹھ پونڈ تازہ زعفران حاصل ہوتا ہے جو سوکھ کر ۱۰ تا ۱۱ پونڈ خشک زعفران رہ جاتا ہے۔ کشمیر کا زعفران تازہ ہوتا ہے بشرطیکہ اس میں کھوٹ نہ ہو **رنگ** زرد۔ سرخی مائل **ذائقہ** قدرے تلخ و خوشبودار **مزاج** گرم ۲ خشک ۱ **مقدار خوراک** ۲ چاول سے ۲ رتی تک **مقام پیدائش** کشت وار۔ کاشمیر اور کوئٹہ کے گرد و نواح اور سپین **افعال و استعمال** قابض محلل۔ محرک۔ دافع تشنج۔ مدر بول و حیض ہے۔ فرحت بخشتی ہے حواس اور دل و دماغ کو قوت دیتی ہے۔ جگر کو قوت دیتی ہے۔ مادہ کو پختہ معتدل القوام کرتی ہے۔

اس کا ضماد ورم رحم و جگر کو تحلیل کرتا ہے۔ خلط کے سڑ جانے اور بدبو کی اصلاح کرتی ہے۔ بینائی کو جلا دیتی ہے۔ تقویت باہ کے لئے مرکبات میں بکثرت استعمال کرتے ہیں اس کا سونگھنا سرسام کو مفید ہے رنگ رخسارہ کو صاف کرتی ہے۔ اگر تار احلیل میں رکھیں تو پیشاب جاری کرتی ہے تسہیل ولادت کے لئے ایک ماشہ سے ۲ ماشہ تک کھلاتے ہیں اسے جوشاندہ یا خیسانده کی صورت میں استعمال نہیں کرتے۔ ڈیڑھ ماشہ زعفران ایک چھٹانک شیر گاؤ میں حل کر کے کپڑے میں چھان کر پلانے سے حیض بلا تکلیف کھل کر آتا ہے۔ حیض کی بندش اور تشنج رحم میں مختلف حبوب بھی استعمال کی جاتی ہیں جن میں

زعفران جزو اعظم ہوتا ہے۔ زعفران کو گل سرخ۔ کافور اور لبسد وغیرہ کے ساتھ ملایا جاتا ہے تاکہ زعفران ان دواؤں کے نفوذ میں امداد کرے۔ پنجرے والے پالتو پرندوں کو اکثر بیماری میں زعفران کے چند ریشے پانی والی کلیا میں ڈال کر پانی پلاتے ہیں۔ (غیر سمی)

کیکر

(اردو) ببول۔ ام غیلاں۔ (فارسی) مغیلان۔ (بنگالی) بابلا۔ (سندھی) ببر (گجراتی) بادل (انگریزی) ایکیشیا ACACIA

مشہور خاردار درخت ہے۔ اس کی چھال میں ٹے نین کی کثیر مقدار موجود ہوتی ہے۔ اس کے پتوں اور پھلیوں کے عصارہ کو اقاقیا کہتے ہیں **رنگ** پتی سبز پھول زرد۔ پھلی سبز۔ خشک ہو کر بھوری **ذائقہ** چھال کسیلا **مزاج** سرد خشک **مقدار خوراک** ۵ ماشہ سے ۷ ماشہ تک **مقام پیدائش**۔ ہندوستان۔ پاکستان دکن اور کارومنڈل کے ساحل پر بکثرت پیدا ہوتا ہے **افعال و استعمال**۔ قابض مجفف۔ مبرد۔ پوست ببول چمڑا رنگنے کے کام میں لائی جاتی ہے۔ اس کی چھوٹی چھوٹی شاخیں دانتوں کو صاف کرنے کے لئے بطور مسواک استعمال کرتے ہیں پوست ببول اور بادام کے چھلکے کو جلا کر پیسنے اور نمک ملا دینے سے عمدہ سنون بن جاتا ہے۔ برگ نورستہ ببول کو زیرہ اور غنچہ انار کے ہمراہ پانی میں پیس کر اسہال اطفال میں دیتے ہیں اور گوند کا سفوف رقت منی۔ سیلان الرحم سرعت انزال اور جریان کو نہایت مفید ہے۔ پوست ببول کے جوشاندہ سے امراض حلق میں غرغرے اور سیلان الرحم میں اس سے استنجا کراتے ہیں۔ اس میں بیس فی صدی ٹے نین ہوتا ہے۔

کیکر کا گوند

(ہندی) بھمبری گوند۔ (ملتانی) چیڑھ۔ (عربی) صمغ عربی بابولیرگن۔ انگریزی ایکیشیا گم۔ گم اریبک GUM ARABIC (اردو) ببول کا گوند (سندھی) ببُر جو کھوبر۔ (بنگلہ)

مشہور چیز ہے۔ اس کی ڈلیاں نیم شفاف ہوتی ہیں۔ خالص صمغ عربی پانی میں حل ہو جاتا ہے۔ **رنگ** سرخی مائل زرد۔ **ذائقہ** پھیکا لعابی **مزاج** خشک بدرجہ دوم **مقدار خوراک** ایک ماشہ سے تین ماشہ **افعال و استعمال**۔

اس کے لعاب میں ادویہ گوندھ کر گولیاں اور قرص بنائے جاتے ہیں بلطف قابض اور مقوی معدہ ہے۔ اسہال۔ پیچش۔ سینہ اور حلق کی خشونت کو مفید ہے۔ آواز صاف کرتا ہے۔ خراش کو دور کرتا ہے۔ اسے گھی میں بھون کر بعض اقسام کی مٹھائیاں تیار کی جاتی ہیں۔ (غیر سمی)

کیکڑا (عربی) سرطان نہری۔ (فارسی) خرچنگ۔ (سندھی) ٹیٹی ٹور (انگریزی) کریب CRAB

ایک پانی کا کیڑا ہے۔ یہ دو قسم کا ہوتا ہے۔ نہری اور بحری **رنگ** سفید و سرخ **ذائقہ** پھیکا قدرے شور **مزاج** سرد و تر درجہ دوم **مقدار خوراک** پانچ تولہ۔ سوختہ ایک تا تین ماشہ **مصلح** گل مختوم **افعال و استعمال**۔ نہری قسم والا دیر ہضم اور کثیر الغذا ہے۔ اس کا گوشت اور شوربا کھانسی کے لیے مفید ہے۔ باہ میں لاثانی ہے۔ کیکڑے تازہ کے دست و پا جدا کر کے باقی کو پانی میں جوش دے کر اس کی یخنی فلفل سیاہ اور نمک کم ڈال کر پلانا سل دق و کھانسی اور منہ سے خون آنے کو مفید ہے۔ پیشاب اور حیض جاری کرتا ہے اس کی راکھ سل دق اور بے حد لاغری کو نافع ہے۔ پتھری توڑتی ہے۔ اس میں کیلسیم بکثرت ہوتا ہے۔

کیلا (عربی) موز۔ (بنگالی) کلہ۔ (تامل) کدالی۔ (سندھی) کیلو۔ (انگریزی) بنانا BANANA

مشہور عام پھل ہے[1]۔ اس کی کئی قسمیں ہیں۔ لیکن افعال و خواص قریباً ایک جیسے ہیں **رنگ** باہر زرد و سرخ۔ اندر سفید۔ **ذائقہ** شیریں **مزاج** گرمی سردی میں معتدل اور دوسرے درجہ میں تر **افعال و استعمال** کثیر الغذا ہے خون گاڑھا پیدا کرتا ہے۔ بدن کو فربہ کرتا ہے۔ سینہ کو نرم کرتا ہے۔ لہٰذا خشک کھانسی اور حلق کی خشونت زائل کرتا ہے۔ گرم مزاج والوں کی باہ کو حرکت

[1] مشرقی پاکستان میں پیدا ہونے والا کیلا بھارتی کیلے سے خوشبو اور ذائقہ میں گھٹیا نہیں ہے۔

دیتا ہے۔ پختہ کیلا نہار منہ کھانا آنتوں پر ملین تاثیر رکھتا ہے۔ لیکن خام کیلا قابض اور دیر ہضم ہوتا ہے۔ اس کے تنے پتوں اور پھولوں کا پانی حابس الدم ہے اس کی جڑ کا پانی سہاگہ بریان اور قلمی شورہ ملا کر حبس بول میں اور گھی اور شکر ملا کر سوزاک میں دیا جاتا ہے۔ اس کے پھولوں کا رس دہی کے ہمراہ کثرت حیض میں کھلاتے ہیں اور ذیابیطس میں پھولوں کو پکا کر کھاتے ہیں کیمیائی تجزیہ پر اس میں کاربوہائیڈریٹس ۲۳ فی صد۔ پروٹین ۹۶،۱ فی صد کے علاوہ کیلسیم آئرن۔ فاسفورس۔ وٹامن اے اور وٹامن سی بھی پائے جاتے ہیں (غیر سمی)

کیوڑہ (عربی) کاذی۔ (فارسی) کدر۔ (مرہٹی) پانڈرا کیوڑہ۔ شوپت کیوڑہ (سندھی) کیوڑو۔ (بنگلہ) کیتکی۔ (انگریزی) فرگ رینٹ۔ سکریو پائن FRAGRANT SCREW PINE

ایک درخت ۲ گز اونچا مثل پونڈے کے اس کی چوٹی پر بال نکلتے ہیں۔ جن میں خوشبودار پھول آتے ہیں۔ کیوڑے کے پتے لانبے نوک دار ہوتے ہیں اور ان کے دونوں پہلوؤں پر خار ہوتے ہیں۔ کیوڑے کا چار برس کا درخت پھول دیتا ہے اور بیسویں برس تک اس میں پھول آتے رہتے ہیں **رنگ** پتے سبز پھول سفید **ذائقہ** پھیکا **مزاج** گرم خشک بدرجہ دوم **مقدار خوراک** عرق ۵ تولہ۔ شربت ۴ تولہ **مقام پیدائش**۔ بنارس۔ گنجام (ہند) برما۔ انڈمان میں بکثرت پایا جاتا ہے **مصلح**۔ عرق بید مشک **افعال و استعمال**۔ فرحت بخشتا ہے۔ دل دماغ۔ کل حواس اور تمام اعضا کو قوت دیتا ہے۔ خفقان و غشی کو نافع ہے اس کا عرق چیچک۔ خسرہ میں بکثرت مستعمل ہے۔ اس کے استعمال سے عوارض خفیف ہو جاتے ہیں۔ پسینہ خوشبودار کرتا ہے اگر روغن کنجد میں اس کے شگوفے ڈال کر چالیس روز دھوپ میں رکھیں اور تین چار دفعہ پھول بدل دیں تو یہ تیل نہایت خوشبودار ہو جاتا ہے اس کے پھولوں کا عطر مفرح ہے کیوڑے کا شربت چیچک کے مضار کو دفع کرنے کے لئے دیا جاتا ہے پھول کے اندر جو خوشہ ہوتا ہے۔ اس کو چینی کے برتن یا کاغذ پر جھاڑیں اور جو کچھ غبار سا جھڑے اسے بطور مضیق استعمال کریں اس سے تنگی اور خوشبو

پیدا ہوگی ۔ (غیر سمی)

گ

گاجر

(عربی) جزر ۔ (فارسی) زردک وگزر ۔ (سنسکرت) گرنجن (سندھی) گجر ۔ (انگریزی) کیرٹ CARROT

گاجریں دیسی اور ولایتی دو قسم کی ہوتی ہیں ۔ دیسی گاجریں سیاہ سُرخی مائل بینگنی بدنما ہوتی ہیں ۔ لیکن ولایتی گاجریں زرد سرخی مائل رنگ کی خوشنما ہوا کرتی ہیں **رنگ** اُودا د بینگنی جوگیا ۔ زرد **ذائقہ** شیریں ۔ پھیکا ۔ **مزاج** گرم تر ۲ **مقدار خوراک** ۔ گاجر حسب ضرورت ۔ مربا اور حلوا ساڑھے سات تولہ تک ۔ تخم ۲ ماشہ تا ۵ ماشہ **مقام پیدائش** ہندوپاکستان **افعال واستعمال** مفرح ومقوی اعضائے رئیسہ ومنفث بلغم ومدر بول اور مقوی باہ ہے ۔ نہ زود ہضم ہے اور نہ ثقیل ۔ البتہ زیادہ مقدار میں کھانے سے نفخ پیدا کرتی ہے ۔ گاجر کو پکا کر نیز خام حالت میں بکثرت کھایا جاتا ہے ۔ ضعف بصارت ۔ کھانسی ۔ دمہ درد سینہ سوزش بول ۔ سنگ گردہ ومثانہ اور اختلاج کے مریضوں کے لئے گاجر مناسب غذا ہے ۔ حلوا اور مربا لذیذ اور مقوی ہوتے ہیں ۔ اس کے بیج مقوی اعصاب اور مدر بول وحیض ہے ۔ کیمیائی تجزیہ پر گاجروں میں معدنی نمکیات ۔ فولاد چونا اور فاسفورس کے علاوہ وٹامن الف کی کثیر مقدار پائی گئی ہے ۔ اسی میں ایک جزو کیروٹین پایا جاتا ہے جو وٹامن اے کا اہم جزو ہے ۔

گاؤزبان

(فارسی) ۔ (عربی) لسان الثور ۔ (انگریزی) ایکی ام ECHIUM

ایک نبات ہے جو ربیع کے موسم میں پیدا ہوتی ہے ۔ اس کے تمام اجزا کھردرے اور روئیں دار ہوتے ہیں ۔ پتے بڑے بڑے گائے کی زبان سے مشابہ سبز سفیدی مائل ہوتے ہیں ۔ اور ان پر سفید سفید نقطے قدرے بلند چبھنے والے ہوتے ہیں ۔ پھول گل انار کے ہم شکل ۔ لیکن اس سے چھوٹا

اور لاجوری ہوتا ہے ۔ تخم سفید رنگ تخم قرطم سے باریک ہوتا ہے اس کے پتے اور پھول زیادہ تر دواءً مستعمل ہیں **رنگ** تازہ سبزی مائل ۔ سفید ۔ نقطہ دار ۔ پرانی سیاہی مائل ہو جاتی ہے **ذائقہ** پھیکا و قدرے تلخ و کسیلا **مزاج** گرم تر بدرجہ اوّل **مقدار خوراک** گاؤزبان ۵ تا ۷ ماشہ ۔ گل گاؤزبان ۳ تا ۵ ماشہ مصلح ۔ صندل سفید اور ہڑ کا مربہ **مقام پیدائش** ۔ بالائی ہزارہ ۔ مالاکنڈ خیبر اور کرم ایجنسی **افعال واستعمال** مفرح ۔ مقوی اعضاء رئیسہ ۔ ملین طبع ۔ منفث بلغم اور مسکن پیاس ہے ۔ قوت دیتی ہے ۔ گاؤزبان اور گل گاؤزبان کا تنہا یا مناسب ادویہ کے ہمراہ جوشاندہ نزلہ اور زکام بارد ۔ کھانسی ۔ ضیق النفس اور سینے کی خشونت کے لئے پلاتے ہیں ۔ نزلہ کو بہنے سے روکتی ہے ۔ امراض سوداوی ۔ مالیخولیا ۔ جنون ۔ خفقان میں تفریح وتقویت کے لئے استعمال کرتے ہیں ۔ گاؤزبان کو جلا کر قلاع میں چھڑکتے ہیں ۔ اس کا عرق اور خمیرہ بنایا جاتا ہے ۔ جو کہ تفریح و تقویت کے لئے استعمال کرتے ہیں ۔ گاؤزبان یا گل گاؤزبان میں مروارید کُشتہ ہو جاتے ہیں ۔ قوت اس کی سات برس تک رہتی ہے ۔

گائے روہن ۔ (فارسی)

(سندھی) گئو لوچن ۔ (عربی) حجر البقر ۔ (فارسی) سنگ گاؤ ۔ (بنگلہ) گائے رون ۔ (سنسکرت) گوروچنا ۔ (انگریزی) گال سٹون آف اے کاؤ GALL STONE OF A COW

بیل یا گائے کے پتے میں ایک پتھری انڈے کی زردی کے برابر پیدا ہوتی ہے پیاز کے چھلکوں کی طرح اس کے پرت پر پرت ہوتے ہیں ۔ اس کی شکل مثلث یا مربع یا گول ہوتی ہے ۔ تازہ ملائم مثل گوشت کے ہوتا ہے مگر ہوا لگ کر مثل پتھر سخت ہو جاتا ہے ۔ عمدہ وہ ہے جو بوڑھے بیل کے پتے میں سے نکلے بڑی اور بھاری اور تازہ جو گائے کے گردہ میں پیدا ہوتی ہے وہ تاثیر میں بہت ضعیف ہوا کرتی ہے **رنگ** نارنجی سیاہی مائل **ذائقہ** تلخ پھیکا ۔ **مزاج** گرم خشک درجہ ۲ ۔ بعضوں کے نزدیک سرد **مقدار خوراک** ایک جو **افعال واستعمال** ورم وریاح کو تحلیل کرتا ہے ۔ فربہی لاتا ہے ۔ اور پیشاب وحیض جاری کرتا ہے ایک چاول بھر شیر مادر کے ساتھ دینا

دافع ڈبہ اطفال ہے۔ اس کا لیپ بہق و چھائیں کے داغوں کو زائل کرتا ہے اس کی چٹکی خون کو بند کرتی ہے اور زخم بھر لاتی ہے۔ خزائن الادویہ میں لکھا ہے کہ ۱½ ماشے کھا لینے سے انسان ایک ہی دن میں مر جاتا ہے۔ (قریب بسم)

گج پیپل بڑی پیپلی۔ (اُردو) گجراتی۔ چوک۔ (بنگالی) چٹی۔ چائی (مالوہ) لینڈی پیپل۔

اس کی بیل درختوں پر چڑھتی ہے۔ گج پیپل کی بیل کو ہندی میں چوریہ یا چب کہتے ہیں۔ اس کا تنا اور شاخیں گانٹھ دار ہوتی ہیں۔ اگر ان گانٹھوں پر چوٹ لگائی جاتے تو چب کی لکڑی دو لمبے ٹکڑوں میں تقسیم ہو جاتی ہے اس کے پتے پان کے پتوں کی مانند اور اس کا پھل پیپل (فلفل دراز) سے مشابہ ہوتا ہے لیکن اس سے بڑا ہوتا ہے۔ اس لئے گج پیپل کے نام سے پکارا جاتا ہے یہی بطور دوا مستعمل ہے **ذائقہ** کسیلا تیز **مزاج** گرم وخشک درجہ ۳ **مقام پیدائش** فریدپور (مشرقی پاکستان) کوچ بہار سدکن وغیرہ مرطوب مقامات میں بکثرت ہوتی ہے **افعال واستعمال**۔ کاسر ریاح اور محرک ہے۔ دافع امراض بلغمیہ دوسری ادویات کے ہمراہ دمہ اور اسہال میں استعمال کرتے ہیں شب کوری کیلئے گج پیپل شہد خالص میں گھس کر آنکھوں میں لگاتے ہیں۔ **مقدار خوراک** ایک ماشہ سے دو ماشہ تک۔ (غیر سمی)

گرجن (ہندی۔ مارواڑی۔ گجراتی۔ مرہٹی) گرجن GURJUN

یہ ہندوستان میں سب سے اونچا درخت ہے جس کی لکڑی کھردری اور نرم باہر سے سفید اور اندر سے سُرخ ہوتی ہے۔ اس کی اونچائی اکثر ڈھائی سو فٹ تک ہوتی ہے۔ اس کے پتے بہت جھڑیں نہیں گرتے۔ اس میں پھل آتے ہیں۔ ان کے پتے اور تیل (اولیم گرجنی) بطور دوا مستعمل ہیں **ذائقہ** تلخ **مزاج** گرم وخشک بدرجہ سوم **مقدار خوراک** گرجن کا تیل تیس بوند سے ساٹھ بوند تک **مقام پیدائش** مغربی بنگال۔ چاٹگام مشرقی پاکستان برما آسام اور سنگاپور **افعال واستعمال** اس کی چھال کا جوشاندہ پیٹ سے بچے

اور آنول کو نکال دیتا ہے۔ اس کے پتوں اور شاخوں کو پانی میں جوش دے کر سر دھونے سے جوئیں مر جاتی ہیں۔ درخت گرجن کے تنے میں زمین کے قریب سوراخ کر کے آگ جلاتے ہیں تو حرارت کے اثر سے ایک بھورے رنگ کا رال دار روغن نکلتا ہے۔ اس کا ذائقہ مثل روغن بلسان کے ہوتا ہے۔ اس کو سندرس کے ساتھ ملا کر عمارتی لکڑیوں پر لگاتے ہیں تا کہ کیڑا نہ لگے سنئے اور پرانے سوزاک میں اس تیل کی ۱۵۔۲۰ بوندیں دودھ (بغیر کھانڈ) یا کسی دوسری لعاب دار چیز میں اس تیل کو پلانے اور لگانے سے بہت نفع پہنچتا ہے بمساوی حصہ گرجن کا تیل اور چونے کا پانی خوب ملا کر رکھ لیں۔ اس میں سے دو چمچہ خوردناپ کر صبح وشام پلائیں اور مالش کے لئے چونے کا پانی تین حصہ اور گرجن کا تیل ایک حصہ خوب مخلوط کریں۔ اس میں سے بقدر ضرورت لے کر دو گھنٹے تک تمام جسم پر بخوبی مالش کریں۔ اس کے استعمال سے زخم اچھے ہو جاتے ہیں۔ گرہیں جذب ہو جاتی ہیں۔ اور سن (خدر) جاتا رہتا ہے۔

گرد آسیا (چکی کی گرد)۔ (عربی) غبار الرحی۔ (سندھی) جنڈ جی وز۔ چکی کی اڑن ہے رنگ غباری **ذائقہ** بدمزہ **مزاج** سرد خشک **افعال واستعمال** خشکی لاتی ہے۔ اور اس کا ناک میں سڑکنا نکسیری خون بند کرتا ہے اور تازہ پانی ملا کر پیشانی پر اس کا لیپ کرنا آنکھوں پر نزلہ گرنے کو روکتا ہے۔ اور پٹھوں کو قوی کرتا ہے۔ اگر کسی اوزار ہتھیار کے لگنے سے خون جاری ہو تو بطور ذرور استعمال کرتے ہیں۔ (غیر سمی)

گُڑ (فارسی) قند سیاہ۔ (بنگالی) گدڑ۔ (انگریزی) جیگری JAGGERY

گنے کے رس کو پکا کر جما لیا جاتا ہے۔ جب قوام کو سخت بنا کر ہاتھوں سے مل کر سفوف بنا لیتے ہیں۔ تو اس کو شکر سُرخ کہتے ہیں **رنگ** سُرخ **ذائقہ** شیریں **مزاج** گرم ۲۔ تر ۲۔ پرانا گڑ گرم وخشک **مقدار خوراک** ۴ تولہ سے چھ تولہ۔ **افعال واستعمال** مسمن بدن۔ ملین طبع۔ اور دافع تعفن ہے بطور غذا بکثرت کھایا جاتا ہے۔ بلغم چھانٹتا ہے۔ کھانسی۔ دمہ۔ اور دھانس کو مفید ہے اور درد سینہ کو نافع ہے۔ تھوڑی مقدار میں بعد از طعام کھانا غذا کو ہضم کرتا ہے۔ بغرض امداد

Scanned with CamScanner

مسہل ادویہ کے ساتھ ملاتے ہیں۔ اور شہد کی بجائے گڑ کے قوام میں معاجین بھی تیار کرتے ہیں۔ (غیر سمی)

گڑمار (سنسکرت) میش سرنگی۔ (ہندی و بنگالی) میراسنگی۔ (تامل) شرو (لاطینی) جم نیما سیلوسٹرس GYMNEMA SVCVESTRIS

جنگلی گول۔ تھوہر اور خاردار درختوں پر اس کی بیل پھیلتی ہے۔ پتے دبیز چپٹے۔ برگ پیلو کے مشابہ۔ درمیان میں جڑ سے نوک تک ایک سفید لکیر نمایاں ہوتی ہے۔ چار انگشت لمبی پھلیاں سی لگتی ہیں۔ جن میں کپاس کی مثل سفید ریشہ سا بھرا ہوتا ہے۔ اس پر پھول نہیں آتا۔ اگر اس کے پتوں کو چبا کر گڑ یا کوئی اور شیرینی کھائیں تو مزہ محسوس نہ ہوگا۔ اس لئے اس کو گڑمار کہتے ہیں **رنگ** بھورا سطح کھردری **ذائقہ** پھیکا کسی قدر تلخ۔ **مزاج** گرم خشک بدرجہ دوم **مقام پیدائش**۔ جنوبی اور وسط ہندوستان۔ دکن۔ راجپوتانہ۔ بھوپال اور گوالیار کے سنگلاخ علاقوں میں بکثرت پائی جاتی ہے **افعال واستعمال** بیاض چشم (پھولا) کاٹنے کے لئے گڑمار کے پتے کا رس آنکھ میں ٹپکاتے ہیں۔ منشیات اور سمیات کی قاطع ہے۔ چنانچہ ایک تولہ گڑمار کے پتے چبا کر نگل جانے سے شراب کا نشہ اور افیون کی سمیت زائل ہو جاتی ہے۔ گڑمار کی جڑ میں بھی دافع زہر خصوصیات پائی جاتی ہیں۔ مارگزیدہ کو گڑمار کی جڑ کا جوشاندہ تھوڑے تھوڑے وقفہ سے پلاتے ہیں اور جڑ کا سفوف مارگزیدہ کے زخم پر چھڑکا جاتا ہے۔ ذیابیطس شکری میں اس کو مغز سوختہ جامن اور زنجبیل وغیرہ کے ہمراہ دیا جاتا ہے کرنل آر۔ این چوپڑہ نے اس سے جمنیک ایسڈ نامی ایک تیزاب علیحدہ کیا اور گڑمار کی پتیوں کے سفوف اور اس کے ایسڈ سے مریضان ذیابیطس پر تجربے کئے لیکن تسلی بخش نتائج حاصل نہ ہوئے برخلاف اس کے مہاسکر کا دعویٰ ہے کہ اس کی پتیوں کا سفوف ۳۰ سے ۶۰ گرین یومیہ متواتر تین چار ماہ تک استعمال کرنے سے کامیابی حاصل ہوئی ہے۔ آیورویدک کی مستند کتاب سشرت نے اسے قاطع شکر بول لکھا ہے اور اس کی جڑ کو تریاق مارگزیدہ بتایا ہے۔ ہومیوپیتھک طریقے پر تیار شدہ پوٹینسیاں بھی مفید ثابت ہوئی

ہیں۔ اور اس کے ٹنکچر کو ایک ایکس سے ۳ ایکس طاقت تک استعمال کرا سکتے ہیں۔ اس کی ترکیب حسب ذیل ہے۔ دوا کی پتیاں (سبز یا خشک) جو کوب کر کے ایک بوتل میں ڈال دیں۔ پھر اس پر اس کے وزن کی ۵ گنا ریکٹی فائیڈ سپرٹ ڈال کر بوتل کو مضبوط کارک لگا کر محفوظ جگہ رکھ دیں۔ اور ۱۵ روز تک دو مرتبہ روزانہ ہلاتے رہیں۔ ۱۵ یوم کے بعد فلٹر کر لیں۔ ٹنکچر تیار ہے۔ اس ٹنکچر کی ایک بوند ۹ بوند سپرٹ ریکٹی فائڈ میں ملا کر دس مرتبہ جھٹکے دینے سے ایک ایکس کی طاقت تیار ہو جاتی ہے۔ اسی طرح ایک ایکس سے دو اور دو سے تین ایکس طاقت کی دوا تیار کر سکتے ہیں۔

گڑھل (عربی) انغرا۔ (ہندی) جاسون۔ (سندھی) روح دھان۔ گھوڑاول (مرہٹی) جاسندی۔ (گجراتی) جاسس۔ (سنسکرت) کنج پرے جپا لپشپ۔ (بنگلہ) جوا پھولبر گاچھ (انگریزی) چائنا روز CHINA ROSE

ایک درخت ہے۔ باغوں میں لگاتے ہیں۔ جس کے پتے توت کے پتوں سے مشابہ۔ لیکن ان سے زیادہ چھوٹے ہوتے ہیں۔ اس کے پھول دواءً مستعمل ہیں۔ **رنگ** پھول[1] شوخ سرخ۔ جڑ سرخ **ذائقہ** پھیکے لعاب دار **مزاج** معتدل **مقدار خوراک** ۵ ماشہ سے ۷ ماشہ تک **مقام پیدائش** میدانی علاقوں کے باغات **مصلح** نبات سفید۔ فلفل سیاہ **افعال واستعمال** قلب کو فرحت دیتا ہے مفرح و مقوی قلب اور مسکن حرارت و جوش خون ہے اور گرمی و سردی کے خفقان کو مفید ہے۔ دماغ کے بخارات روکتا ہے اس کو زیادہ تر بشکل شربت یا عرق امراض قلب میں استعمال کرتے ہیں نقوعاً بھی مستعمل ہے۔ (غیر سمی)

گلاب کا پھول (عربی) ورد۔ (فارسی) گل سرخ۔ (سندھی) جرچھل (انگریزی) روز ROSE

مشہور پودا ہے۔ مارچ اپریل میں پھول نکلتے ہیں۔ ایک من پھولوں میں سے

[1] ہندی کتابوں میں لکھا ہے کہ سفید اور پیلے پھولوں والا بھی ہوتا ہے۔ جس کا پھول سفید ہوتا ہے۔ اس کی جڑ بھی سفید ہوتی ہے۔

قریباً دو تولے ہلکے زرد رنگ کا نیم جامد خالص عطر نکلتا ہے۔ جس میں روغن صندل کی آمیزش کرلی جاتی ہے۔ پھولوں کی رنگت کے لحاظ سے اس کی بہت سی اقسام ہیں۔ **رنگ** گلابی وغیرہ۔ **ذائقہ** پھیکا قدرے کسیلا و شیریں۔ **مزاج**۔ سرد خشک ۲۔ **مقدار خوراک**۔ پھول ۵ ماشہ سے ۷ ماشہ عرق ایک تولہ۔ گلقند ۲ تولہ **مقام پیدائش**۔ لاہور۔ چوہا سیدن شاہ (مغربی پنجاب) علی گڑھ۔ غازی پور (یوپی)۔ پٹنہ (بہار) علی گڑھ کا گلاب بہترین سمجھا جاتا ہے **مصلح**۔ انیسوں **افعال و استعمال** مفرح مقوی اعضائے رئیسہ اور قابض ہے۔ لیکن زیادہ مقدار میں دست آور ہے۔ چنانچہ اس کے تازہ پھولوں سے گلقند بناتے ہیں جو رفع قبض کے لئے استعمال کرتے ہیں۔ گلقند گلاب کی پتیوں اور شکر ہم وزن ملانے سے تیار کی جاتی ہے۔ ان دونوں کو ہاتھوں سے مل کر ایک ہفتے تک دھوپ میں رکھ دیا جاتا ہے عرق گلاب غسولات اور آنکھوں میں ڈالی جانے والی دواؤں کے لئے بہترین بدرقہ ہے پھولوں کا ضماد ورم جگر کو تحلیل کرتا ہے۔ گلے کے امراض میں اس کے جوشاندہ سے غرغرے کراتے ہیں۔ اندرونی طور پر ضعف معدہ و جگر، ہیچکش۔ نفث الدم۔ خفقان حار اور ضعف قلب کے ازالہ کے لئے معجونات وغیرہ میں شامل کرتے ہیں: تازہ گلاب کی بو مقوی دماغ ہے۔ لیکن کمزور اشخاص میں اس کی بو نزلہ پیدا کرتی ہے۔ دل کو فرحت و طاقت دیتا ہے۔ اس کا عرق گرمی کے خفقان کو مفید ہے۔ اور دست آور ہے۔ اس میں سرمہ حل کیا ہوا سوزش چشم کو مفید ہے۔ (غیر سمی)

گلاب کا زیرہ

(عربی) زر ورد۔ (فارسی) زیرہ گل سرخ۔ جرپھل۔ جیرد۔

گل سرخ کے درمیان جو چھوٹے چھوٹے دانے ہوتے ہیں۔ ان کو زر ورد۔ یا گلاب کا زیرہ کہتے ہیں۔ **رنگ** سرخی مائل۔ **ذائقہ** کسیلا پھیکا۔ **مزاج**۔ گرم خشک بدرجہ دوم **مقدار خوراک** ایک ماشہ سے دو ماشہ تک **افعال و استعمال**۔ قابض۔ مجفف اور حابس الدم ہے۔ منہ سے خون آنے کو اور بہنے کو روکتا ہے۔ اور دستوں کو جو کسی طرح بند نہ ہوتے ہوں۔ بند کرتا ہے۔

اور رحم کے عضلاتی ریشوں کو قوت دیتا ہے۔ اس مقصد کے لئے اس کا حمول مضیقات سے ہے۔

گل آچین

(ہندی) گلاچین گلانچی۔ (فارسی) گلاچین۔ (انگریزی) ٹیمپل ٹری TEMPLE TREE

ایک بڑے درخت کا پھول ہے جس کے پتے آم کے پتوں سے بڑے اور موٹے ہوتے ہیں **رنگ** پھول سفید پتے سرخ **ذائقہ** پھیکا۔ **مزاج** گرم ۲ خشک ۲ **مقدار خوراک** پوست ۳ ماشہ تا ۵ ماشہ **مقام پیدائش**۔ جنوبی ہند کا ساحلی علاقہ **افعال و استعمال** اس کا پھول پان میں رکھ کر موسمی بخار میں کھلاتے ہیں۔ اس کے دودھ میں بھنے ہوئے چار چاول تر کر کے کھلانے سے اسہال ہو جاتے ہیں۔ اس کے پتوں کی پلٹس بنا کر اورام صلبیہ کو تحلیل کرنے اور پکانے کے لئے باندھتے ہیں۔ جڑ کا چھلکا مسہل قوی ہے۔ اس کے استعمال سے اسہال ضرورت سے زیادہ آنے لگیں تو چھاچھ پینے سے بند ہو جاتے ہیں پوست درخت آچین کو پانی میں جوش دے کر امراض فساد خون آتشک سوزاک وغیرہ میں پلاتے ہیں۔ ایک تولہ پارہ کو نصف پاؤ گلاچین کے دودھ میں کھرل کرنے سے پارہ بستہ ہو جاتا ہے۔

گل ارمنی

(عربی) طین ارمنی۔ (انگریزی) بولس آرمینیا روبرا

BOLUS ARMENIA RUBRA

سرخ رنگ کی نرم اور چکنی مٹی ہے۔ یہ مٹی زبان پر چپک جاتی ہے بہتر وہ ہے جو صاف خالص سبز رنگ کی ہو اور زبان کو چپکے۔ **رنگ** سرخ و تیرہ جگر کا سا **ذائقہ**۔ پھیکا خوشبودار **مزاج** سرد ۱ خشک ۲ **مقدار خوراک**۔ ایک ماشہ سے ۳ ماشہ تک **مقام پیدائش** ایران اور آرمینیا سے لاتے ہیں۔ **مصلح** مصطگی۔ **بدل** گیرو۔ ملتانی مٹی **افعال و استعمال** مجفف۔ قابض۔ رادع اور محلل ہے۔ اورام کی ابتدا میں رادع مواد کے لئے ضماد کرتے ہیں۔ زخموں پر چھڑکتے ہیں۔ اور اندرونی سیلان خون کو روکنے کے لئے سفوف بنا کر کھلاتے ہیں۔

Scanned with CamScanner

گل ٹیسو

(سندھی) کیسو پھل۔

ڈھاک کے پھول ہیں۔ جس کے تخم پلاس پاپڑا اور گوند چینی گوند کے عنوان سے الگ درج کئے گئے ہیں **رنگ**۔ زرد و نارنجی **ذائقہ** تلخ **مزاج** سرد خشک مائل بہ حرارت **مقدار خوراک** سات ماشہ **افعال و استعمال**۔ قابض شکم۔ مدر بول و حیض۔ رادع اور محلل اورام ہونے کی وجہ سے ورم مثانہ ورم رحم۔ ورم خصیہ۔ درد رحم۔ عسر البول یعنی پیشاب تکلیف سے آنے۔ احتباس بول اور احتباس حیض میں گل ٹیسو کو پانی میں جوش دے کر نطول کرتے ہیں۔ ثفل کے پلٹس اوپر باندھتے ہیں۔ نیز گل ٹیسو رنگ سازی میں کام آتے ہیں۔

گل داؤدی

(فارسی)۔ (عربی) باسوم (سندھی) ڈوبھرو گل (سنسکرت) سیتا (انگریزی)

CHRYSANTHEMUM

ایک پھول ہے۔ خوشبودار جس میں برنجاسف کی سی خوشبو آتی ہے اس کا درخت ایک گز تک بلند ہوتا ہے۔ بلحاظ رنگت زرد۔ سفید اور سفید مائل بہ کبودی۔ تین قسم کا ہوتا ہے **رنگ** زرد سفید **ذائقہ** تیز و تیز بو **مزاج** گرم ۲۔ خشک ۱۔ **مقدار خوراک** پانچ ماشہ سے سات ماشہ تک **افعال و استعمال** مفتت الحصات۔ محلل ریاح گردہ و مثانہ ہے۔ گردہ و مثانہ کی پتھری نکالتا ہے۔ بول و حیض جاری کرتا ہے ریاح کو تحلیل کرتا ہے اور تمام افعال میں برنجاسف کے مشابہ ہے سنگ گردہ و مثانہ کو توڑ کر نکالنے کے لئے پھولوں کا سفوف یا جوشاندہ بنا کر دیتے ہیں۔ اس کا لیپ بلغمی ورموں کو تحلیل کرتا ہے۔ اور زخموں کو خشک کرتا ہے۔ صلابت رحم کو تحلیل کرنے کے لئے اس کے کاڑھے سے آب زن کراتے ہیں۔

گل دوپہریا

(گجراتی) بپوریو۔ (انگریزی) مون فلاور MOON FLOWER

ایک چھوٹا کٹورا سا پھول ہے جو کسی قدر گل لالہ سے مشابہت رکھتا ہے اس کا پودا نصف گز تک بلند ہوتا ہے۔ اور اس کے پتے لمبوترے اور کنگرے دار ہوتے ہیں۔ چونکہ یہ دوپہر کے وقت کھلتا ہے۔ اس لئے اس کو گل دوپہریا کہتے ہیں **رنگ**۔ سرخ و سفید و زرد **ذائقہ** پھیکا و قدرے تلخ

مزاج گرم ۲۔ خشک ۲۔ یہ اندرونی طور پر مستعمل نہیں **افعال و استعمال** قابض کاسر ریاح اور جاذب رطوبات ہے۔ اگر اس کے پھول کا پانی نچوڑ کر ناک میں ٹپکائیں تو آدھے سر کے درد کو نافع ہے۔

گل دھاوا

(بنگلہ) دھائی پھول۔ (ہندی) دھلتے کے پھول۔ (گجراتی) دھاونی (سنسکرت) دھاتکی۔ (انگریزی) وڈفورڈیا فلوری بنڈا۔

W-FLORIBUNDA

جھاڑ دار پودا دس فٹ تک اونچا ہوتا ہے۔ پتے زردی مائل ایک دوسرے کے بالمقابل ہر شاخ کے سر پر پھولوں کے گچھے ماگھ سے چیت تک لگے رہتے ہیں۔ ماہ مئی اور جون میں تمام پیڑ پھولوں سے بھر جاتا ہے۔ جس سے تمام پیڑ سرخ نظر آتا ہے۔ گل دھاوا میں قریباً بیس فی صد ٹے نین پائی جاتی ہے۔ اس درخت کے پتے چمڑا رنگنے کے کام آتے ہیں۔ **رنگ** سرخ چمک دار **ذائقہ**۔ تلخ۔ **مزاج**۔ سرد خشک درجہ دوم **مقدار خوراک** تین ماشہ تا سات ماشہ **مقام پیدائش** ہند و پاکستان کے جنگلات اور باغات۔ راولپنڈی میں بھی کہیں کہیں ملتا ہے۔ **افعال و استعمال** قابض۔ مبرد اور مجفف ہے۔ اس کا سفوف بنا کر اسہال پیچش اور بواسیر میں دہی کی لسی اور کثرت حیض میں شہد کے ہمراہ کھلاتے ہیں۔ مبرد و مجفف ہونے کی وجہ سے اس کو سرسوں کے تیل میں جلا کر جلے ہوئے عضو پر طلا کرتے ہیں۔ وشید دھاوے کے پھول ہر قسم کے آسوار شٹ بنانے میں بہت استعمال کرتے ہیں۔ کیوں کہ ان سے عمل تخمیر جلد تر شروع ہو جاتا ہے۔

(غیر سمی)

گل سیوتی

(عربی) گل نسرین۔ (فارسی) گل مشکین۔ (بنگلہ) سے اتی۔ (گجراتی) شونتی۔ (انگریزی) چائنا روز CHINA ROSE

سیوتی کا پودا گلاب سے بہت مشابہ ہوتا ہے۔ لیکن اس کے پتے قدرے بڑے شاخیں کچھ موٹی اور پھول سفید رنگ کے ہوتے ہیں۔ اور یہی دواءً مستعمل ہیں۔ **رنگ**۔ سفید **ذائقہ**۔ پھیکا **مزاج**۔ گرم و خشک بدرجہ اول **مقدار خوراک**۔ ۵ ماشہ تا ۷ ماشہ۔ **افعال و استعمال** مفرح قلب ملطف۔ محلل اورام و ریاح

ہے۔ عام طور سے اس کا گلقند بنا کر استعمال کرتے ہیں۔ اور کبھی عرق یا شیرہ بنا کر پلاتے ہیں ازالہ خفقان اور تفریح قلب کے لئے استعمال کرتے ہیں۔ سونگھنے سے اعضائے رئیسہ کو تقویت ملتی ہے۔ (غیر سمّی)

گلِ عباسی

(مرہٹی) گلبسا۔ (پنجابی) پتر آشو۔ (بنگلہ) کرشن کلی۔ گلا باسی (لاطینی) میرابلس جیلپا۔ MIRABILIS-JALAPA

دو ڈھائی فٹ اونچا ایک سدا بہار پودا ہے۔ اس کو بالعموم باغات میں خوبصورتی کے لئے لگاتے ہیں۔ موسم سرما میں پھول کم دیتا ہے۔ پتے مثلث نوک دار۔ شاخ نرم و نازک اور گرہ دار۔ بیج سیاہ شکن دار سیاہ مرچ کی مانند اور جڑ کچالو کی مانند لمبی مخروطی شکل کی ہوتی ہے **رنگ**۔ تخم سیاہ پھول سُرخ زرد یا سفید **ذائقہ** تند و تیز **مزاج** گرم و خشک بدرجہ سوم۔ **مقدار خوراک**۔ جڑ سات ماشہ سے ایک تولہ تک پھول تین ماشہ سے پانچ ماشہ تک **افعال و استعمال**۔ جڑ مقوی باہ اور مصفی خون ہے۔ اس کو گوشت کے ساتھ بھون کر یا سفوف بنا کر تقویت باہ کے لئے کھلاتے ہیں اور اس کا جوشاندہ بنا کر وجع مفاصل اور آتشک وغیرہ میں پلاتے ہیں۔ تخم بطور قابض مجفف اور حابس خون۔ سیلان الرحم اور کثرت حیض میں مستعمل ہیں۔ پھولوں کا سفوف بنا کر بواسیر میں کھلایا جاتا ہے۔ پتے بیرونی طور پر محلل اور مفجر اورام ہونے کی وجہ سے کوٹ کر پھوڑے پھنسیوں پر باندھتے ہیں۔ اس کے پھول اور پتے سنکھیا اور ہڑتال کو کشتہ کرنے میں کارآمد ہیں۔

گلگل

(ہندی و بنگالی) پہاڑی نمبو۔ (سندھی) کھٹو ترنج۔ (لاطینی) سٹرس لائی مونم۔

یہ لیموں کی ایک قسم ہے۔ گلگل لیموں سے بڑی ہوتی ہے اور اس کا چھلکا ڈھیلا اور کھردرا ہوتا ہے۔ لیموں کے چھلکے میں بہ نسبت گلگل کے روغن زیادہ ہوتا ہے۔ لیکن گلگل میں بہ نسبت لیموں کے کھار کا جز زیادہ ہوتا ہے **ذائقہ**۔ ترش **مزاج** سرد و تر **مقام پیدائش**۔ آسام۔ چٹا گانگ۔ خاصی اور گارو کے پہاڑوں نیز ضلع کانگڑہ اور شملہ میں خودرو پیدا ہوتا ہے۔ اور شمالی ہندوستان میں اسکی کاشت بھی کی جاتی ہے افعال و استعمال اس کے افعال و خواص مثل لیموں ہیں۔ قاطع صفرا و مسکن حدت مبرّد

ہے اس کا اچار ڈالا جاتا ہے جو بڑھی ہوئی تلی میں بہت مفید ہے۔

گلِ مچکن

(بنگالی) مچکند (انگریزی) پی سوبیری فولیم P. SUBERI FOLIUM

ایک بڑے پہاڑی درخت کے پھول ہیں۔ اس درخت کے پھل لمبے اور گول لکڑی کی مانند ہوتے ہیں **رنگ** گلابی۔ پھول سفید **ذائقہ** کسیلا **مزاج**۔ گرم و خشک درجہ اوّل **مقدار خوراک** سات ماشہ تا ایک تولہ **مقام پیدائش**۔ کوہستان ہند شمالی **افعال و استعمال** پھول ہی مستعمل ہیں۔ مسکن درد ہے اور نافع دردسر بالخاصہ ہے۔ صداع بارد میں پانی کے ساتھ پیس کر پیشانی پر ضماد کرتے ہیں۔ بلغمی کھانسی کو مفید دافع ریاح بلواسیر کو نافع۔ گل مچکن کا سفوف روغن اور شکر ہم وزن کا حلوا بنا کر کھلانا بواسیر کا خون روکنے کے لئے مفید ہے۔ (غیر سمّی)

گلِ مختوم

(عربی) طین مختوم۔

چکنی مٹی کی ٹکیاں جن پر مُہر لگی ہوتی ہے **رنگ**۔ ہلکا سرخ **ذائقہ** پھیکا چیپ دار۔ بو مثل سوتے کے۔ **مزاج** سرد خشک بدرجہ دوم سا تھ قوت تریاقی کے **مقدار خوراک**۔ ایک ماشہ سے تین ماشہ تک **مقام پیدائش** جزائر بحر ہند۔ **افعال و استعمال** مفرح و مقوی دل۔ مجفف۔ قابض اور حابس خون۔ زخم کو مندمل کرنے والی اس کو زیادہ تر سل ریوی۔ نفث الدم اور معدہ وامعا کے زخموں میں کھلایا جاتا ہے۔ کل زہروں کی مارگ ہے۔ کہتے ہیں کہ اس کو پلانے سے قے و دست آکر تمام سمیت خارج ہو جاتی ہے۔ قوت تریاقیہ رکھنے کی وجہ سے طاعون میں بھی استعمال کراتے ہیں۔

گلِ مہندی

(ہندی) کیسر بجن۔ (انگریزی) حنا فلاورز FLOWERS-HENNA

مشہور عام ہے۔ اس کے پتے باریک لمبے اور نازک ہوتے ہیں۔ تخم چھوٹے چھوٹے دانہ الائچی کے مشابہ سیاہی مائل۔ **رنگ** پھول سرخ۔ گلابی نیلگوں **ذائقہ** قدرے تلخ **مزاج**۔ گرم تر **مقدار خوراک** پانچ ماشہ سے سات ماشہ تک **افعال و استعمال** سارے پودے کا نچوڑا ہوا پانی سوزش کو تسکین دینے کے لئے طلا کرنا مفید ہے۔ بشرطیکہ سوزش گرم پانی یا آگ کی وجہ سے ہو۔ اس کے بیجوں کو باریک

بیس کر خروج مقعد میں بطور ذرور استعمال کرتے ہیں۔ اس کے پھولوں کو گوشت کے ہمراہ پکا کر تقویت باہ کے لئے کھلاتے ہیں۔ اور اس کی شاخوں اور تنا کو پانی میں جوش دینے کے بعد سرکہ میں پروردہ کرکے اچار بناتے ہیں۔ (غیر سمی)

گلو (ہندی) گرچ۔ (بنگالی) گلانچا۔ (گجراتی) گل بیل۔ (سنسکرت) گڈوچی (انگریزی) ٹائنوسپورا کارڈی فولیا TINOSPORA CORDIFOLIA

ایک لمبی بیل ہے جو کہ اپنے قریب کے درخت یا اور چیز پر چڑھتی ہے اس کے پتے پان کے مشابہ ہوتے ہیں۔ گلو میں ایک قسم کی کھار الیکلائیڈ ہوتی ہے جس کو بربرین کہتے ہیں۔ درخت نیم پر چڑھی ہوئی گلو بہترین خیال کی جاتی ہے **رنگ** چھال مٹیالی لکڑی سفید **ذائقہ** تلخ **مزاج** گرم ا خشک **مقدار خوراک** لکڑی ایک تولہ تا دو تولہ۔ آب گلو دو تا تین تولہ۔ ست گلو دو ماشہ **مقام پیدائش** ہند و پاکستان **افعال و استعمال** مقوی۔ قابض۔ مدر بول۔ اور دافع تپ جملہ اقسام ہے۔ پرانے مرکب بخاروں تپ دق۔ پرانے صفراوی اور خونی بخاروں کو نافع ہے۔ دل جگر۔ معدہ کی سوزش کو دفع کرتی ہے۔ سنسکرت کتابوں کے مطابق گلو سبز ہی استعمال میں لانی چاہیئے۔ چنانچہ بخار کہنہ کے لئے گلو سبز ٹکڑے ٹکڑے کرکے رات کو گرم پانی میں بھگو دیتے ہیں اور صبح کو زلال لے کر شربت بنفشہ ملا کر پلاتے ہیں۔ اگر تازہ گلو کا پانی نچوڑ کر استعمال کیا جائے تو زیادہ قوی ہوتا ہے اس کو مناسب ادویہ کے ہمراہ اسہال سوزاک اور جریان میں بھی استعمال کرتے ہیں۔ مثلاً اسہال پیچش میں پسی ہوئی سونٹھ پر میہہ میں شہد۔ تپ لرزہ میں تباشیر اور سوزاک میں کشتہ قلعی کے ہمراہ دیا جاتا ہے۔ اس کے نغدہ میں ہڑتال گئودنتی کا عمدہ کشتہ ہو جاتا ہے۔

نوٹ۔ بقول اطبائے ہند سرد خشک ہے۔

گلو کا ست گلو کا نشاستہ ہے۔ بہترین ست گلو وہ ہے جس میں قدرے تلخی ہو۔ اور جو ہلکی آنچ پر پانی اڑا کر تیار کیا گیا ہو۔ نہ کہ پانی خارج کرکے۔ ست گلو تیار کرنے کے لئے جتنی گلو موٹی ہو۔ اتنی ہی اچھی ہوتی ہے۔ بنانے کی ترکیب یہ ہے کہ سبز گلو کو باریک کاٹ کر اور کوٹ کر ایک شبانہ

روز پانی میں بھگو رکھیں۔ بعدہٗ ہاتھوں سے خوب مل کر پانی چھان لیں۔ اور اس کو دیگچہ میں ڈال کر آگ پر پکائیں۔ یہاں تک کہ پانی جل کر مثل رب کے غلیظ ہو جائے۔ پھر اس کو دھوپ میں خشک کر لیں۔ **رنگ**۔ سفید سبزی مائل۔ **ذائقہ** قدرے تلخ **مزاج** سرد خشک **مقدار خوراک** ½ ماشہ سے ایک ماشہ تک **افعال و استعمال**۔ مقوی۔ مدر بول۔ نافع سوزاک و جریان اور دافع تپ جملہ اقسام ہے۔ سوزاک۔ جریان۔ کھانسی اور تپ دق کو دفع کرتا ہے اور پرانے دستوں کو بند کرتا ہے۔ ملیریا اور حمیات مرکبہ میں تنہا یا طباشیر دانہ ہیل کے ہمراہ کھلاتے ہیں۔ (غیر سمی)

گھمباری۔ (گھنباری) (بنگالی) گامار (مرہٹی) شیونٹر۔ (سنسکرت) گمبھاری۔ (کاشمیری) کمبھیر (ہندی) گھنباری۔ (گجراتی) سون۔ (سندھی) گنبھیر دن۔ (لاطینی) گم الائنا آربوریا

GAME LINA ARBOREA

اس بڑے درخت کی شاخیں بے شمار اور چاروں طرف پھیلی ہوتی ہیں۔ پتے پان کے پتوں کی طرح نوک دار۔ اوپر کی طرف سے سبز اور نچلی طرف سے سفیدی مائل ہوتے ہیں۔ پھل بیضوی۔ بڑے بیر کی طرح موٹا۔ ڈنڈی اور پتے کے جوڑ پر تین چار گانٹھیں ہوتی ہیں۔ پھول زرد رنگ ایک دوسرے کے مقابل لگتے ہیں اور اس درخت کی ڈالیاں چوکور یعنی چار پہلو ہوتی ہیں۔ اس کی لکڑی بڑی مضبوط اور پائیدار ہوتی ہے۔ پانی میں رکھنے سے خراب نہیں ہوتی۔ سکڑتی اور ٹیڑھی نہیں ہوتی اس لئے فرنیچر۔ باجے اور کشتیاں بنانے کے کام آتی ہے۔ یہ درخت ریشم کے کیڑے پالنے کے لئے بھی بہت اچھا ہے **رنگ** پھول زرد۔ پختہ پھل زرد چھال بھوسلی سفیدی مائل **ذائقہ** پھل شیریں تلخی مائل۔ چھال تلخ۔ کسیلی **مزاج** پھل سرد۔ چھال گرم **مقدار خوراک** چھال چھ ماشہ سے ایک تولہ تک۔ **مقام پیدائش** ہند و پاکستان کا پہاڑی علاقہ۔ نیلگری اور مشرقی و مغربی ساحل ہند اور دریائے چناب کے آس پاس۔ لارنس گارڈن لاہور میں بھی اس کے درخت موجود ہیں **افعال و استعمال** اس کی جڑ دشمول کی دس دواؤں میں سے ایک

دوا ہے۔ اس کی چھال یا پھل کا جوشاندہ صفراوی بخار میں ٹھنڈک پہنچانے اور بدہضمی وغیرہ میں استعمال کیا جاتا ہے۔ اس کی چھال کا سفوف مجیٹھ اور ستاور ملاکر دودھ کے ساتھ کھلانا اسقاط حمل کو روکتا ہے۔ اس کی جڑ ملیٹھی۔ شہد اور کھانڈ ملاکر زچہ عورتوں کو دودھ بڑھانے کے لئے دیتے ہیں پتے ملین تاثیر رکھتے ہیں پتوں کا رس دودھ میں ملاکر اور مصری ڈال کر پلانا سوزاک۔ تقطیر البول اور کھانسی میں نافع ہے۔ اس کی جڑ میں ایک زرد رنگ کا تیل کچھ گوند اور قلیل مقدار میں ٹنزنگ ایسڈ پایا جاتا ہے۔

گنّا

(عربی) قصب السکر۔ (فارسی) نیشکر۔ (سندھی) کمند۔ (انگریزی) شوگر کین SUGARCANE

مشہور عام بانس کی قسم کا پودا ہے **رنگ** سرخ وسفید **ذائقہ**۔ نہایت شیریں **مزاج** گرم ۱۔ تر ۲۔ **مقدار خوراک** بقدر ہضم۔ **مقام پیدائش**۔ بھارت اور مغربی پاکستان۔ اس کی ایک قسم پونا یا پونڈا کہلاتی ہے۔ یہ بہت موٹا اور رسیلا ہوتا ہے۔ سہارن پور کا گنا بہت مشہور ہے۔ کیونکہ یہ اس قدر ملائم ہوتا ہے کہ منہ سے چھیل کر اس کا رس نہایت آسانی سے چوسا جاسکتا ہے۔ دوسری قسم کو کاٹھ گنا کہتے ہیں **افعال واستعمال**۔ مفرح قلب۔ ملین طبع اور مدر بول ہے۔ اس کا چھلکا چھیل کر چھوٹی چھوٹی گنڈیریاں بنا کر چوسنا دانتوں کو مضبوط کرتا ہے۔ گندہ دہنی کو زائل کرتا ہے خون لطیف پیدا کرتا ہے۔ سدہ کھولتا ہے۔ مدر بول ہے سینہ پھیپھڑہ اور کھانسی کو مفید ہے۔ اس کا متواتر استعمال بدن کو فربہ کرتا ہے۔ کھانا ہضم کرتا ہے۔ اور مصلح جگر ہے۔ اس میں کیلسیم۔ فولاد۔ میگنیز جیسے معدنی نمکیات کے علاوہ وٹامنز بی اور سی بھی پائے جاتے ہیں۔ اگر زہریلے سانپوں کی کھاد ڈال کر اس کی کاشت کی جائے تو مدقوق ومسلول کے لئے مفید کہتے ہیں۔ گنے کے رس سے کھیر پکائی جاتی ہے۔ جسے رساول کہتے ہیں۔ دس سیر رس میں آدھ سیر چاول مٹی کی ہنڈیا میں پکاتے جاتے ہیں۔ آخر میں دو ایک سیر تازہ دودھ ملا دیا جاتا ہے۔ اور اسے ٹھنڈی ہونے پر کھاتے ہیں۔ کاٹھے گنے کی رساول لذیذ بنتی ہے۔ رساول میں قدرے کھٹاس بھی ہوتی ہے جو گڑ کے شربت میں پکے ہوتے چاولوں میں

نہیں ہوتی۔ رساول زود ہضم ہے اور گڑ کے چاول دیر ہضم۔ گڑ اور شکر سازی میں رس کا میل کاٹنے کے لئے کچے دودھ کی لسی اور سوڈے کی لاگ دی جاتی ہے (غیر سمی)

گندنا۔ پیازی

(فارسی) گندنا۔ (عربی) کراث۔ (پنجابی) پوگاٹ (انگریزی) لیک ان ین LECK ONION

پیاز کے پودوں کی طرح اس کی لمبی لمبی اور گول شاخیں ہوتی ہیں۔ اس لئے اس کو پیازی کہتے ہیں۔ سال بھر اس کا درخت رہتا ہے۔ جب پورا بڑھ جاتا ہے تو اس میں سے ایک شاخ نکلتی ہے اس شاخ کے سرے پر بیج اور پھول لگتے ہیں اس کے پتے تخم اور پھول بھی شکل میں پیاز کے پتوں۔ تخم اور پھولوں سے مشابہ ہوتے ہیں۔ لیکن اس کی جڑ میں پیاز نہیں ہوتی **رنگ** سبز۔ پھول سرخ وسفید۔ **ذائقہ** تیز **مزاج** گرم وخشک بدرجہ دوم **مقدار خوراک** ایک ماشہ سے ۲ ماشہ تک۔ **مقام پیدائش** ہند۔ پاکستان اور ایران میں گندم اور نخود کے کھیتوں میں خود رو پیدا ہوتا ہے **مصلح** شہد خالص **افعال واستعمال**۔ محلل۔ مسکن جالی مقوی باہ مدر بول وحیض اور مبخر ہے۔ تخم گندنا اور اندرونی طور پر بواسیر خونی وبادی میں بکثرت استعمال کرتے ہیں۔ اور جالی ہونے کی وجہ سے بعض امراض جلدیہ میں بطور طلا بھی مستعمل ہے۔ اکثر دافع بواسیر گولیاں آب گندنا میں گوندھ کر بنائی جاتی ہیں۔ اس غرض کے لئے پتوں کو کوٹ کر پانی نچوڑ لیتے ہیں۔ بواسیری مسوں کو تخم گندنا کی دھونی بھی دی جاتی ہے۔ افغانستان میں گندنا کو ہی روٹی میں ڈال کر پراٹھے کی طرح پکا کر کھاتے ہیں اس کے سبز پتوں کا ساگ بکثرت کھانے سے ردی بخارات اور دردسر پیدا کرتا ہے۔ اس طرح پکا کر کھانا چاہیئے کہ دوبار پانی میں ابال کر پانی پھینک دیں۔ اس طریقہ سے مزیدار بھی ہو جائے گا۔ اور نفخ نہ کرے گا۔ (غیر سمی)

گندہ بہروزہ

(عربی) قنہ۔ بارزد۔ (فارسی) بیرزد۔ (ہندی) بروجا۔ (سندھی) بیرچو۔ (بنگلہ) گندھ برجا (اردو) چیڑ کا گوند۔ (انگریزی) پائن گم۔ ریزن آف پائی نس لانگی فولیا PINEGUM, RESIN OF PINUS OF LONGIFOLIA

یہ درخت چیڑ کا منجمد دودھ ہے۔ پیڑ کے تنے کو جا بجا جگہ سے چھیل دیتے ہیں تو اس میں سے دودھ ٹپک کر جم جاتا ہے۔ جو اوّل سفید رنگ قدرے رقیق اس کے بعد بتدریج زرد منجمد اور بعد ازاں سرخ اور خشک ہو جاتا ہے۔ اس کی دو اقسام ہیں۔ خشک و تر۔ ایک خاص عمل کے ذریعہ بہروزہ تر سے تیل الگ کر لیا جاتا ہے جو تارپین کا تیل کہلاتا ہے۔ جو باقی خشک حصہ رہ جاتا ہے۔ اسے بہروزہ خشک کہتے ہیں **رنگ** ابتداءً سفید بعد میں زرد اور آخر میں زرد سرخی مائل۔ **مزاج** گرم و خشک **مقدار خوراک** سفوفاً ایک ماشہ **مقام پیدائش**۔ کوہ ہمالیہ پر افغانستان سے کشمیر تک **افعال و استعمال** مسخن۔ محلل اورام۔ مجفف قروح منفث و مخرج بلغم اور مدر بول ہے۔ اندرونی طور پر بہروزہ کو زیادہ تر بشکل سفوف و حبوب پرانے سوزاک میں استعمال کرتے ہیں۔ بہروزہ اور ست بہروزہ میں گردہ و مثانہ کے زخم کو بھرنے کے اوصاف بدرجہ اتم موجود ہیں۔ نیز اس کا روغن شکر سفید ملا کر دق و سل میں کھلانا مفید ہے۔ مجفف قروح ہونے کی وجہ سے اکثر مرہموں میں شامل کرتے ہیں۔ یہ تیل گندہ بہروزہ اور آم کی لکڑی کی راکھ ہم وزن ملا کر قرع انبیق میں کھینچتے ہیں۔ سات چھٹانک گندہ بہروزہ میں سے چھٹانک بھر تیل نکلتا ہے۔

گندھک

(عربی) کبریت۔ (فارسی) گوگرد۔ (بنگالی) گندروگ (سندھی) گندرف۔ (انگریزی) سلفر SULPHUR

مشہور عام ہے۔ یہ آتش گیر مادہ کان سے چونا میگنیشیا وغیرہ کے ہمراہ ملا ہوا نکلتا ہے۔ اس میں سنکھیا کی ملاوٹ بھی پائی جاتی ہے۔ خوردنی طور پر صرف دھلی ہوئی مصفیٰ گندھک استعمال کی جاتی ہے جس کو گندھک آملہ سار کہتے ہیں۔ **رنگ**۔ زرد۔ **ذائقہ** بودار پھیکا۔ **مزاج** گرم و خشک بدرجہ سوم **مقدار خوراک** بطور معتدل چار رتی سے ایک ماشہ تک۔ بطور ملین چار ماشہ **مقام پیدائش** کشمیر افغانستان۔ برما۔ نیپال۔ **مصلح** شہد خالص۔ کتیرا اور دودھ **افعال و استعمال** ملین۔ مصفیٰ خون۔ مسکن۔ قاتل جراثیم۔ مجفف محلل اور جالی ہے۔ ملین ہونے کی وجہ سے اس کو بواسیر اور شقاق المقعد میں استعمال کرتے ہیں۔ تاکہ پاخانہ نرم آئے

سل اور نفث الدم میں بالخاصہ مفید بیان کی جاتی ہے۔ اس لئے شربت اعجاز یا خمیرہ خشخاش میں ملا کر چٹاتے ہیں۔ قاتل جراثیم۔ مجفف اور جالی ہونے کی وجہ سے اس کی مرہم بنا کر امراض جلدیہ خصوصاً مہاسوں۔ داء الثعلب۔ جرب و حکہ اور خارش میں لگاتے ہیں۔ جرب و حکہ میں کھانے اور لگانے سے فائدہ کرتی ہے مصفیٰ خون ہونے کے باعث اس کے مرکبات حب کبریت۔ گندھک محلول اور گندھک کا تیل خوردنی طور پر استعمال کئے جاتے ہیں۔ جب اس کا خوردنی استعمال کیا جائے تو پاخانہ سے سلفیورٹیڈ ہائیڈروجن کی ناگوار بو آنے لگتی ہے۔ گندھک کا تیزاب[1] ایک قطرہ آب لیموں دو تولہ میں ملا کر بعد از طعام پینا ہاضمہ بڑھاتا ہے گندھک کی چٹکی سے سیسہ کشتہ ہو جاتا ہے۔ اس میں جس دھات کو کشتہ کریں انگریزی میں اسے دھات کا سلفائڈ کہتے ہیں۔ جن قدرتی گرم چشموں کے پانی میں گندھک محلول ہوتی ہے۔ ان سے غسل کرانے سے بعض جلدی بیماریوں اور امراض مفاصل کو صحت ہو جاتی ہے۔ چنانچہ شملہ کے قریب جھجی میں جو چشمے ہیں ان کے پانی میں گندھک پائی جاتی ہے۔ گندھک قوی دافع تعفن اور دافع بدبو ہے۔ اس لئے متعدی امراض کی چھوت سے گھر کو پاک و صاف کرنے کے لئے اس میں گندھک سلگایا کرتے ہیں اس غرض کے لئے گندھک کو انگیٹھی میں سلگا کر کمرے کے اندر رکھ کر فوراً باہر نکل آنا چاہیئے۔ اور اس کے دروازوں اور کھڑکیوں کو پانچ چھ گھنٹے تک بند رکھنا چاہیئے۔

کنگیرن

(ہندی) کنگیرن۔ (اردو) گل شکری۔ گل سکری۔ (گجراتی) کنگیٹی۔ (تلنگی) جھلکے (سنسکرت) گنگے رکی۔ (لاطینی) گریویا۔ بو۔ بیولی فولیا۔

اس کا درخت ۵۔۱۰ فٹ اونچا ہوتا ہے۔ پتے نصف سے ڈیڑھ انچ لمبے دبیز اور نوکدار ہوتے ہیں۔ سفید رنگ کے پھول ماہ جیٹھ اساڑھ میں آتے ہیں۔ قدرے خوشبودار ہوتے ہیں۔ موسم سرما میں پھل لگتے ہیں۔ پکنے پر پھلوں کا ذائقہ کسیلا پن لیا ہوا کھٹا میٹھا ہوتا ہے۔ اس کو بعض لوگ ناگ بلا قرار دیتے ہیں۔

[1] اس تیزاب کی ایجاد کا فخر کلیم رازی کو حاصل ہے۔

لیکن درحقیقت ناگ بلا ایک الگ ہی بیل ہوتی ہے رنگ۔ پھول سفید۔ ذائقہ پھلوں کا ذائقہ کسیلا پن لیا ہوا کھٹ میٹھا۔ **مزاج** سرد۔ **مقدار خوراک** چھال چھ ماشہ سے ایک تولہ تک۔ **مقام پیدائش**۔ شمالی ہندوستان **افعال و استعمال** گنگیرن کا پھل ٹھنڈا ہے۔ صفرا اور بلغم کو دور کرتا ہے۔ جریان خون کو روکتا ہے پیچش اور نکسیر میں نافع ہے۔ اس کی چھال کا جوشاندہ زخموں کو صاف اور مندمل کرتا ہے۔ شارنگدھر میں لکھا ہے کہ تلوار وغیرہ سے زخم ہوا ہو تو فوراً اس میں گنگیرن کی جڑ کا رس بھر کر باندھ دیں۔ درد جاتا رہتا ہے اور زخم بہت جلد بھر جاتا ہے۔ علامہ نجم الغنی لکھتے ہیں کہ اس کی جڑ کی چھال چھ ماشہ مساوی الوزن مصری ملا کر کھلانے اور اوپر دودھ پلانے سے کھانسی دمہ اور جسمانی کمزوری رفع ہوتی ہے۔ اور اس کی جڑ کو پانی میں پیس کر لیپ کرنے سے پستان سخت ہو جاتے ہیں۔

گوار پھلی

(ہندی) گنوار پھلی۔ اس کو بھٹ کی پھلی بھی کہتے ہیں۔ ان پھلیوں میں موٹھ کی طرح دانے ہوتے ہیں۔ دو تین انچ لمبی ہوتی ہیں چھوٹی پھلیوں کو بستانی اور بڑی اور سخت رگوں والی کو جنگلی کہتے ہیں **رنگ** سرخ مائل بہ سیاہی۔ ذائقہ پھیکا مونگ کی پھلی کی طرح ہوتا ہے **مزاج** گرم تر **مصلح** ہرا دھنیا **افعال و استعمال** قابض اور دیر ہضم ہے۔ اس کی نرم پھلیوں کو سکھا کر رکھ چھوڑتے ہیں۔ اور بوقت ضرورت تیل یا گھی میں تل کر نمک مرچ چھڑک کر کھاتے ہیں۔ بادی کے مرض والے کو نہ کھانا چاہیئے۔ پتوں کے رس کو آنکھوں میں لگانے سے رتوندھی کے مرض میں نفع ہوتا ہے۔ تل اور گوار کی پھلی کو کوٹ کر پکا کر چوٹ پر باندھتے ہیں۔

گوبھی

(عربی) تنبیط۔ (فارسی) کلم رومی (سندھی) گوبی۔ (انگریزی) کولی فلاور CAULI FLOWER

مشہور سبزی ترکاری ہے **رنگ** سفید زرد **ذائقہ** پھیکا **مزاج** سرد خشک درجہ ۲ **مصلح** ادرک **افعال و استعمال** گوبھی کا پھول تنہا یا گوشت کے ہمراہ پکا کر کھاتے ہیں۔ ریاح اور غلیظ خون پیدا کرتی ہے کسی قدر مقوی باہ اور

مدر بول ہے۔ نشہ کو توڑتی ہے۔ پتوں کے جوشاندہ سے نطول کرنا گنٹھیا کو نافع ہے۔

گورگندم (قبر کا گیہوں)

(فارسی) جوزگندم۔ گل گندم۔ (عربی) شحم الارض (سندھی) پتھرالی رس۔

ایک رطوبت ہے کہ میدانوں میں پتھر پر پیدا ہوتی ہے۔ یہ بقدر ناخن ہوتی ہے۔ اس کو اولاً فارس والوں نے قبروں سے پایا تھا۔ اس لئے اس کا نام گورگندم مشہور ہے۔ **رنگ** خاکی زردی مائل **ذائقہ** پھیکا **مزاج**۔ گرم خشک درجہ ۳۔ **مقدار خوراک**۔ تین ماشہ **افعال و استعمال** باہ کو قوت دیتا ہے۔ اور بدن کو فربہ کرتا ہے۔ سیب کے پانی کے ہمراہ پھانکنا خون کو روکتا ہے اور اس کا لیپ ہمراہ شہد کے گنج کو نافع ہے اگر اس کو شہد اور تھوڑے پانی میں ملا کر دھوپ میں رکھ دیں تو شراب سے زیادہ نشہ کرتا ہے۔ (غیر سمی)

گوشت

(انگریزی) میٹ MEAT

گوشت نائٹروجن۔ چربی۔ نمکیات اور پانی کا مجموعہ ہوتا ہے۔ لیکن اس میں نائٹروجنی اجزا زیادہ ہوتے ہیں۔ اس لئے اسے نائٹروجنی ـــ یا پروٹوجینس غذا کہا جاتا ہے۔ ہمارے جسم کے رگ و ریشے زیادہ تر نائٹروجنی مرکبات سے بنے ہوتے ہیں۔ اور مختلف حرکات و افعال سے زندگی میں ہر لمحہ ہمارا جسم تحلیل ہوتا رہتا ہے۔ لہٰذا بدل ما یتحلل یعنی اس کمی کو پورا کرنے صحت برقرار رکھنے اور جسمانی نشو ونما کے لئے ہمیں روزانہ غذا میں اس نائٹروجنی غذا کی ضرورت پڑتی ہے۔ ماہرین غذا کہتے ہیں کہ پروٹین جو حیوانی غذاؤں سے حاصل ہوتا ہے۔ نباتاتی پروٹین سے افضل ہے۔ حضرت انسان کی گوشت خوری کو دیکھا جائے تو تعجب ہوتا ہے۔ ہندوستان میں بعض خانہ بدوش قومیں ٹڈیاں سانپ اور کھوا تک کھا لیتی ہیں۔ چین کے باشندے کتا بلی چوہے وغیرہ کھا جاتے ہیں۔ اہل فرانس کے لئے مینڈک اور کیکڑا مرغوب غذا ہے۔ افریقہ کے وحشی لوگ بندر اور لنگور کھا لیتے ہیں اور بعض اقوام آدم خور ہیں۔ یہ

مقولہ بالکل درست ہے کہ انسان وہی ہوتا ہے جو کچھ کہ وہ کھاتا ہے۔ گوشت خوری سے طبیعت زود رنج اور غصہ آور ہو جاتی ہے۔ خود غرضی اور نفسانیت بڑھ جاتی ہے لیکن اس میں شک نہیں کہ جنگ جُو اقوام کے لئے گوشت ایک ضروری غذا ہے اگر ضرورت بود روا باشد کے قول پر کاربند ہو کر انسان جو جی چاہے کھائے لیکن کوچک ہند ایسے گرم ملک میں اور خصوصاً موسم گرما میں زیادہ گوشت خوری یقیناً مضر ہے۔ شیخ الرئیس فرماتے ہیں کہ گوشت خواہ کسی قسم کا ہو۔ اس کو کباب بنانے یا بھوننے کے بعد ٹھنڈا ہونے سے پہلے ڈھکنا نہیں چاہیئے اگر ڈھک دیا جائے تو وہ زہریلا ہو جاتا ہے۔ شبانہ روز میں ایک جوان آدمی کو نصف پاؤ گوشت سے زائد ہرگز نہ کھانا چاہیئے۔ کثرت گوشت خوری نقصان دہ اور بیماری کا موجب ہوتی ہے۔ مختلف حیوانات کے گوشت کی خاصیت بلحاظ ہضم اور غذائیت کی مقدار مختلف ہوتی ہے۔

گوشت اونٹ

(عربی) لحم الابل یا جمل۔ (فارسی) گوشت شتر۔ (سندھی) اٹھو گوشت۔ (انگریزی) کیملز میٹ CAMEL'S MEAT

مشہور عام جانور ہے۔ **رنگ** قدرے نیلا سرخی مائل۔ **ذائقہ** نمکین و سخت **مزاج** گرم خشک **افعال و استعمال**۔ دیر ہضم۔ ردی الغذا۔ خلط فاسد پیدا کرتا ہے۔ مقوی باہ۔ خون صفراوی کا مولد۔ تپ کو مفید۔ سیاہ یرقان اور پیشاب کی جلن کو سود مند۔ جلندر کے لئے اکسیر۔ چربی کا لیپ بواسیر کو مفید ہے۔

گوشت بٹیر

(عربی) لحم السمانی۔ (سندھی) بٹیرو۔ (انگریزی) کویلز میٹ QUALIS' MEAT

مشہور پرندہ ہے۔ **رنگ** گلابی۔ **ذائقہ** پھیکا **مزاج** گرم خشک بدرجہ دوم **مصلح** خوشبودار مصالحے **افعال و استعمال**۔ خفقان۔ دق استسقا۔ فالج اور درد مفاصل میں مفید ہے اس کا پتلا شوربا چپاتی کے ساتھ کمزور اور لاغروں کے لئے بہترین غذا ہے۔ مقوی معدہ ہے۔ صفرا۔ بلغم۔ سودا کے فساد کو دفع کرتا ہے۔

گوشت بکری

(عربی) لحم الماعز (فارسی) گوشت بز۔ (انگریزی) گوٹس میٹ GOAT'S MEAT

مشہور عام ہے۔ بھیڑ کے گوشت کی نسبت اس کی رنگت گہری سرخ ہوتی ہے **رنگ** گہرا سرخ **ذائقہ** پھیکا **مزاج**۔ گرم تر۔ **مقدار خوراک** نصف پاؤ دن بھر میں **مصلح**۔ دار چینی **افعال و استعمال**۔ زود ہضم۔ مولد خون صالح صالح الکیموس۔ گرم مزاجوں کے موافق اس کا مغز طراوت دینے والا یعنی مرطب ہے۔ چھ ماہ کے بچے کا گوشت لاغروں اور مریضوں کے موافق لیکن پہاڑی بکری کا گوشت دیر ہضم ہوتا ہے۔ کلیجی کا پانی رتوندھی والوں کو مفید ہے۔

گوشت بگلہ

(فارسی) گوشت بوتیمار۔ (سندھی) بگلو بگھی۔ (انگریزی) ہیرنز میٹ HERON'S MEAT

مشہور پرند ہے۔ قد میں دیسی کوے کے برابر۔ **رنگ** اوپر سے خاکی۔ **مزاج** گرم خشک **افعال و استعمال** خون صالح پیدا کرتا ہے۔ بدن موٹا کرتا ہے۔ قوت ماسکہ اور حواس کو قوی کرتا ہے۔ قوت حافظ بڑھاتا ہے۔ چربی کی مالش بواسیر کو مفید ہے۔ محرک باہ ہے۔ جھولے کے مریضوں کو موافق ہے۔ (غیر سمی)

گوشت بھینس

(عربی) لحم الجاموش۔ (فارسی) گوشت گاؤمیش۔ (سندھی) میتھن۔ ماہیو گوشت۔ (انگریزی) بفے لوز میٹ

BUFFALOES' MEAT

مشہور چوپایہ ہے۔ **رنگ** سرخ سیاہی مائل **ذائقہ** نمکین **مزاج** گرم خشک درجہ ا۔ **افعال و استعمال**۔ دیر ہضم۔ غلیظ اور متولد اخلاط ردی و سوداوی ہے۔ مگر بچے کا گوشت ضرر میں کم ہے۔

گوشت بھیڑ

(عربی) لحم الضان۔ (فارسی) گوشت گوسفند۔ (سندھی) گھٹے جو گوشت۔ (انگریزی) مٹن MUTTON

بکری کے گوشت کی نسبت اس میں چربی زیادہ ہوتی ہے۔ **رنگ**۔ گوشت سرخ چربی سفید **ذائقہ** پھیکا۔ **مزاج** گرم تر ۲۔ **مقدار خوراک** نصف پاؤ

دن بھر میں۔ افعال واستعمال۔ کثیر الغذا گاڑھا خون پیدا کرتا ہے۔ مقوی اعضا بدن فربہ کرتا ہے۔ بھیڑ کا زیادہ چکنا گوشت دیر ہضم ہوتا ہے اور ضعیف المعدہ اشخاص کو موافق نہیں آتا۔ مینگنی محلل اورام ہے۔

گوشت ٹڈی

(فارسی) گوشت ملخ۔ (سندھی) ماکڑ جو گوشت۔ (انگریزی) لوکسٹس میٹ LOCUST'S MEAT

مشہور عام کیڑا مثل پرندے کے ہے۔ رنگ سرخ ذائقہ نمکین مزاج گرم وخشک ۲۔ افعال واستعمال۔ مقوی باہ ہے۔ غلیظ اخلاط کا جالی اور مصفی۔ پھیپھڑوں کے بیرونی پردوں کے امراض اور جذام کو مفید ہے۔ ثالیل یعنی مسوں کو جو جلد پر نمودار ہو جاتے ہیں اکھاڑ پھینکتا ہے۔ روغن کنجد میں پکا کر کھانا وجع مفاصل کو نافع۔ دھونی بواسیر اور تنگی سے پیشاب کرنے کو فائدہ مند ہے

گوشت تیتر

(عربی) لحم الدراج۔ (فارسی) گوشت تیہو۔ (سندھی) تیتر جو گوشت (انگریزی) پارٹرج میٹ PARTRIDGE MEAT

ایک پرند جانور ہے۔ اس کا گوشت چکور اور فاختہ کے گوشت سے بہتر ہوتا ہے رنگ سفیدی مائل ذائقہ نمکین مزاج گرم خشک ۲۔ افعال واستعمال کثیر الغذا زود ہضم۔ دماغ کے جوہر کو زیادہ کرتا ہے۔ حواس۔ فہم۔ فراست اور حافظہ کو زیادہ کرتا ہے۔ سردتر معدہ کو مقوی ہے۔ مقوی باہ صالح الکیموس ہے۔ فالج ولقوہ کے مریضوں اور لاغروں کے موافق ہے۔

گوشت چڑیا

(عربی) لحم العصفور۔ (فارسی) گوشت کنجشک (سندھی) جھرکی جو گوشت۔ (انگریزی) سپیروز میٹ SPARROW'S MEAT

مشہور پرندہ ہے۔ بالعموم گھروں میں چھتوں وغیرہ کے اندر گھونسلا بناتا ہے۔ رنگ بھورا ذائقہ پھیکا مزاج گرم خشک۔ مصلح۔ ترشیاں افعال واستعمال کثیر الغذا۔ مقوی باہ۔ بدن فربہ کرتا ہے ملطف ہے۔ بلغمی وعصبی امراض مثلاً استسقا۔ فالج۔ لقوہ۔ ضعف جگر اور استرخا آلہ تناسل کو مفید ہے۔ چڑوں کا مغز مقوی باہ معاجین میں شامل کرتے ہیں مغز سر کنجشک نر شہد خالص باہم مخلوط کر کے اس میں صاف کپڑا لت کر کے اندام نہانی میں رکھنا اور اسکو نکالنے کے بعد مباشرت کرنا معین حمل ہے

گوشت خرگوش

(فارسی)۔ (عربی) لحم الارب (سندھی)۔ سھو جو گوشت۔ (انگریزی) ریبٹس میٹ RABITS MEAT

مشہور عام جانور ہے۔ رنگ سرخ۔ ذائقہ خوش ذائقہ مزاج گرم خشک ۲ افعال واستعمال خون غلیظ کا مولد ہے۔ امراض باردہ۔ فالج لقوہ۔ استرخا اور کالی کھانسی کو نافع ہے۔ اور اس کا پنیر مایہ مرگی کے لئے مفید ہے۔

گوشت دنبہ

(عربی) لحم الکبش۔ (فارسی) گوشت گوسفند۔

مشہور عام جانور ہے۔ رنگ۔ گلابی۔ ذائقہ۔ خوش ذائقہ مزاج گرم وخشک افعال واستعمال۔ کثیر الغذا۔ مسمن بدن۔ صالح الکیموس مقوی اعضا۔ مقوی باہ۔ مگر ذرا دیر ہضم ہے۔ چربی محلل اورام۔ ملطف اور پٹھوں کو نرم کرنے والی ہے۔

گوشت سؤر

انگریزی میں ابلے ہوئے گوشت کو بیکن BACON مصالحہ دار بھنے ہوئے گوشت کو پورک PORK اور بغیر مصالحہ والے کو ہیم HAM کہتے ہیں افعال واستعمال۔ چربیلا۔ دیر ہضم۔ نہایت ردی اور مؤلد امراض خبیثہ ہے۔ اہل اسلام کے لئے قطعی ممنوع ہے۔ لیکن عیسائی اور سکھ اسے کھاتے ہیں۔ اطبائے متقدمین نے لکھا ہے کہ سؤر کا گوشت کھانے سے کئی قسم کے امراض مثلاً فیل پا، وجع مفاصل اور فساد عقل وغیرہ ہو جاتے ہیں۔ اور تحقیقات جدیدہ سے بھی ثابت ہو چکا ہے۔ کہ سؤر کا گوشت کھانے والوں میں خنازیر کدو دانہ (کرم شکم) کی نسبتاً زیادہ شکایت ہوتی ہے اور مرض بڑی کائی لوسس بھی ہو جاتا ہے۔ جس کی علامات زہر سنکھیا جیسی ہوتی ہیں۔

گوشت قمری

(عربی) لحم القمری۔ (ہندی) ٹوٹرو۔ (سندھی) گیری جو گوشت

فاختہ کی مانند لیکن اس سے کسی قدر بڑا پرندہ ہے۔ ہندی میں ٹوٹرو کہتے ہیں رنگ سفید۔ گلابی ذائقہ نمکین مزاج گرم خشک ۲ افعال واستعمال سرد مزاجوں کے موافق۔ خون فاسد پیدا کرتا ہے۔ لقوہ اور درموں کو مفید ہے۔ (غیر سمی)

گوشت گائے

(عربی) لحم البقر۔ (فارسی) گوشت گاؤ۔ (سندھی) گئوں۔ (انگریزی) بیف BEEF

مشہور عام عمدہ گائے کے گوشت کی رنگت سرخ ہوتی ہے لیکن اگر اسکی رنگت زیادہ گہری یا ہلکی ہو تو گوشت اچھا نہیں ہوتا رنگ گوشت سرخ چربی ہلکی زرد ذائقہ پھیکا مزاج گرم اخشک ۲ مقدار خوراک نصف پاؤ دن بھر میں افعال واستعمال دیر ہضم۔ ردی الکیموس خون فاسد کا مولد اور امراض سوداوی کا موجب ہے گٹھیا اور عرق النساء کے مریضوں کو نقصان دہ ہے۔ ردی بخار آ

دماغ کی طرف لے جاتا ہے۔ مسوڑوں پر ورم پیدا کرتا ہے۔ یورپ اور امریکہ میں گائے کے گوشت کو غذائیت کے لحاظ سے بھیڑ کے گوشت پر ترجیح دیتے ہیں۔ لیکن لحم البقر داءٌ لبنًا دواءٌ کے مقولہ کو یاد رکھیں۔ یعنی گائے کا گوشت بیماری ہے اور اس کا دودھ شفا ہے۔ اہل ہندوؤں کیلئے قطعی ممنوع ہے لیکن عیسائی اور مسلمان اسے کھاتے ہیں۔

گوشت کبوتر (عربی) لحم الحمام۔ (سندھی) پار بھل جو گوشت (انگریزی) پجنز میٹ PIGEON'S MEAT

مشہور عام پرندہ ہے۔ خانگی اور جنگلی دو اقسام ہیں۔ خانگی کے مختلف رنگ لیکن جنگلی کا صرف ایک رنگ خاکستری مائل بسرمتی ہوتا ہے۔ گردن سبز **ذائقہ** لذیذ **مزاج** گرم ۲۔ خشک ۱۔ جنگلی کبوتر گرم خشک بدرجہ دوم **مصلح** سرکہ **افعال واستعمال**۔ فالج۔ لقوہ۔ رعشہ۔ خدر۔ استرخا کا ازالہ کرتا ہے۔ خون صالح کا مولد بدن کو موٹا کرتا ہے۔ مقوی گردہ ومثانہ مولد منی۔ مقوی باہ۔ استسقا زقی وطبعی دونوں کو نافع ہے۔ گرم مزاج والوں کو اس کا گوشت پکاتے وقت اس میں کچا ترش انگور یا سرکہ ملا لینا چاہیئے کبوتر کا انڈا کھلانے اور زبان پر ملنے سے بچے صاف گفتگو کرنے لگتے ہیں۔

گوشت کچھوا (فارسی) گوشت سنگ پشت۔ (سندھی) کچھوں جو گوشت انگریزی ٹارٹائز میٹ TORTOISE MEAT

پانی کا مشہور جانور ہے۔ خشکی میں بھی رہتا ہے **رنگ** سفیدی مائل **ذائقہ** تلخ **مزاج** گرم ۲۔ تر ۱۔ **افعال واستعمال** مقوی باہ۔ محلل ریاح واورام۔ خون حیض کو بند کرتا ہے سکر کو قوت دیتا ہے۔ تازہ خون پینا مرگی اور تشنج کو نافع ہے اگر جو کے آٹے اور شہد میں ملا کر سیاہ مرچ کے برابر گولیاں باندھ لیں اور ایک ایک گولی صبح وشام کھلائیں تو مرگی کو نہایت نفع ہوتا ہے۔ پتے کا لیپ خراب زخموں کو مفید ہے۔ ہڈی کا سفوف روئی میں رکھ کر بطور فرزجہ سیلان الرحم کو نافع ہے۔ اس کی ہڈی کو تیل میں جلا کر اور اس کے اندر پیس کر پشت دست و پا کی داد پر لگائیں تو کئی روز زرد آب خارج ہو کر مرض جڑ سے دور ہو جاتا ہے۔ اگر کسی زخم پر تیل لگا

کر چکنا کر دیں۔ اور اس کے اوپر ہڈی پیس کر چھڑکیں تو تین روز میں آرام ہو جائیگا (غیر سمی)

گوشت کلنگ کونج۔ (فارسی) عربی لحم کرکی۔ (سندھی) کونجہ جو گوشت مشہور پرندہ ہے۔ لمبی گردن اور لمبی ٹانگیں ہوتی ہیں۔ **رنگ** خاکی **مزاج** گرم وخشک **افعال واستعمال** گوشت مقوی بدن سُدہ کھولتا ہے۔ قولنج کو مفید۔ مغز شب کوری کے لئے اکسیر۔ چربی ورم طحال کو سود مند۔ پتا چنبیلی کے تیل میں حل کر کے ایک جو کے برابر کھانا نسیان کو مفید ہے چربی پیاز اور سرکے میں ملا کر لگانا بالوں کو سفید نہیں ہونے دیتا۔

گوشت گورخر (فارسی)۔ (عربی) لحم الحمار الوحش۔ (انگریزی) زیبراز میٹ ZEBRA'S MEAT

ایک چوپایہ جانور ہے۔ مشابہ گدھے کے۔ اس کا قد گھوڑے اور گدھے کے قد کے درمیان ہے۔ یہ جنگل میں غول باندھ کر رہتے ہیں۔ اور ہر غول کا ایک سردار ہوتا ہے جو ہر ایک خطرے کا خیال رکھتا ہے۔ رنگ۔ خاکی۔ **ذائقہ** نمکین **مزاج** گرم وخشک **افعال واستعمال** غلیظ۔ دیر ہضم اور مولد سودا ہے۔ اس کا گوشت پارسی لوگ بہت پسند کرتے ہیں۔ چربی کا لیپ دائی کے دودھ کے ہمراہ بچوں کے رونے کو مفید ہے۔ چہرے کی سیاہی اور درد کو نافع ہے۔ اس کی چربی روغن قسط کے ساتھ ملنا ریحی درد گردہ اور درد کمر کے لئے مفید ہے (غیر سمی)

گوشت گھوڑا (عربی) لحم الفرس۔ (فارسی) گوشت اسپ (انگریزی) ہارسز میٹ HORSE'S MEAT

انگریزی میں نر کو ہارس اور مادہ کو میر کہتے ہیں **مزاج** گرم وخشک بدرجہ دوم **افعال واستعمال** فقہ اسلام میں یہ اختلاف حلال ہے۔ اس کا کھانا بہادری وشجاعت پیدا کرتا ہے اس کے کباب سرد مزاجوں کے لئے مقوی ومحرک باہ ہیں گرم مزاج والوں کو مضر ہے۔

لہ اس کے گروہ کے گروہ ہی اکٹھے رہتے ہیں۔

گوشت مرغابی (فارسی)۔ (عربی) لحم الاوز۔ (سندھی) آڑی جو گوشت (انگریزی) ڈکس میٹ DUCK'S MEAT

مشہور پرندہ ہے **رنگ**۔ سرخ **ذائقہ**۔ نمکین **مزاج**۔ گرم تر۔ پیہ مرغابی گرم وتر بدرجہ اوّل **افعال واستعمال**۔ دیر ہضم۔ نفاخ۔ بدن کو موٹا کرتا ہے۔ محرک ومقوی باہ ہے۔ چربی کی مالش کزاز۔ تمدد اور امتلائی تشنج کو نافع ہے۔ سرد اورام اور صلابت کو تحلیل کرتی ہے۔ غلیظ غذا ہے۔

گوشت مُرغ (عربی) لحم الدجاج۔ (فارسی) گوشت خروش وماکیاں (سندھی) ککڑ جو گوشت۔ (انگریزی) فاؤلز میٹ

FOWL'S MEAT

مُرغ کے گوشت میں ۲۳ فی صد نائٹروجنی اجزا اور ایک فی صد نمکیات ۳ فی صد چربی اور باقی پانی ہوتا ہے **رنگ** سفید **ذائقہ** پھیکا **مزاج** گرم تر۔ **افعال واستعمال** کثیر الغذا اور مُولد خون صالح ہے عقل بڑھاتا ہے۔ فہم وفراست اور دماغ کو چست وچالاک بناتا ہے۔ مقوی باہ۔ قولنج کو نافع رنگ وآواز کو صاف کرنے والا۔ چوزہ مرغ کا شوربہ سوزش معدہ کو تسکین دیتا ہے۔ مُرغ جوان کا پیٹ چاک کرکے گرما گرم سر پر باندھنا سرسام میں نافع ہے۔ بڈھے مرغ کی نسبت نوجوان مرغ کا گوشت بہتر ہوتا ہے اگر کسی مرغ کی گردن پتلی ہے اور اس میں اودی تو یہ بڈھا ہونے کی علامت ہے۔

گوشت ممولا (سندھی) ٹی ٹی ھر جو گوشت۔ (انگریزی) واگ ٹیلز میٹ VOGTAIUS MEAT

چڑیا کے برابر پرندہ ہے۔ چونچ باریک۔ دم لمبی۔ جو اوپر سے سیاہ ہوتی ہے اور نیچے سے سفید۔ اوپر سے اڑنے والے پروں کے سرے بھی سیاہ ہوتے ہیں جن پر سفید سفید لکیریں ہوتی ہیں۔ ہر وقت دم ہلاتا رہتا ہے گھنے درختوں اور نرکل کے جنگلوں میں بسیرا کرتا ہے۔ بعض اطبا نے اس کا نام صفراغون لکھا ہے رنگ اس کے چونچ۔ پاؤں اور سر کی کھوپڑی سیاہ ہوتی ہے۔ سینہ اور سینہ سفید **ذائقہ** نمکین **مزاج** گرم ا۔ خشک ۲۔

افعال واستعمال۔ بریاں کرکے ماء العسل یا شہد کے ہمراہ کھانا گردہ و مثانہ کی پتھری کو توڑ دیتا ہے۔ مُدر بول ہے۔ دشواری سے پیشاب آتا ہو تو اس کے گوشت سے نفع ہوتا ہے۔ ابن ماسویہ کہتے ہیں کہ پتھری کو توڑنے کے لئے اس سے زیادہ بلیغ النفع دوا کوئی نہیں۔

گوشت مور (فارسی) گوشت طاؤس۔ (عربی) لحم الطاؤس۔ (انگریزی) پیکاکز میٹ PEACOCK'S MEAT

مشہور پرندہ ہے **رنگ**۔ سُرخ۔ **ذائقہ**۔ بُودار۔ **مزاج**۔ گرم خشک **افعال واستعمال**۔ مقوی معدہ۔ شوربہ ذات الجنب اور درد پہلو کو مفید ہے۔ چربی کا طلا مقوی ومحرک ہے۔ ہڈی سوختہ کا منجن عمدہ ہوتا ہے۔ پتا ہمراہ سکنجبین پرانے دستوں کے لئے مفید۔ خون کا لیپ زخموں کو مندمل کرتا ہے۔ مشہور ہے کہ ساون اور بھادوں میں اس کا گوشت استعمال نہ کریں کیونکہ اس موسم میں سانپ کھاتا ہے۔ اس کا پَر تمباکو کی بجائے چلم میں رکھ کر پلانا گنی ورم (ناروا) کے لئے مفید ہے (غیر تمّی)

گوشت نیل گائے (عربی) لحم الوحش۔ (فارسی) گاؤ وحشی۔ (سندھی) روجھ جو گوشت۔ (انگریزی) بلیو کاؤز میٹ

BLUE COW'S MEAT

مشہور جانور ہے۔ **رنگ** گلابی۔ **ذائقہ** پھیکا۔ **مزاج** گرم خشک **افعال واستعمال**۔ زود ہضم۔ مگر سودا پیدا کرتا ہے۔ مدر بول ہے۔ سرد مزاجوں کے لئے مقوی باہ ہے۔ سینگ کو جلا کر ہمراہ کتیرا کے سفوف بنا کر استعمال کرنا سیلان خون کو بند کرتا ہے۔

گوشت ہُدہُد (عربی) لحم الھُدہُد۔ (فارسی)۔ گوشت مرغ سلیمان (سندھی) ہدہد پکھی جو گوشت۔ (انگریزی) ہوپوز۔ میٹ

HOOPOE'S MEAT

خشکی کا جانور ہے۔ سر منہ اور چونچ رنگین۔ سر پر خوشنما تاج **ذائقہ** بساندہ **مزاج** گرم وخشک **افعال واستعمال** سدہ کھولتا ہے۔ قولنج پیچش اور

Scanned with CamScanner

گردہ ومثانہ میں منجمد خون کو نافع ہے۔ اس کا دل گھی میں بریاں کر کے کھانا مقوی ذہن حافظہ ہے۔ خشک دل مقوی باہ ہے۔ پتے کا سرمہ مقوی بصر ہے۔ اس کو بعض مقامات پر چکی راہا کہتے ہیں۔

گوشت ہرن (عربی) لحم الغزال۔ (فارسی) گوشت آہو۔ (انگریزی) ڈو آر ڈیرز میٹ DOEOR DEER'S MEAT

مشہور جنگلی چوپایہ ہے۔ **رنگ** سرخ **مزاج** گرم وخشک درجہ ۲ **افعال واستعمال**۔ کثیر الغذا ہے۔ خشکی لاتا ہے۔ مرطوب مزاج کے موافق ہے۔ فالج استرخا اور سرد بیماریوں کو مفید ہے۔ اس کی کھال پر بیٹھنا باہ کو کم کرتا ہے۔

گورکھ املی (غیر سمی) (اُردو) گورا املی۔ (گجراتی) گورک املی۔ (مرہٹی) گورکھ چنچ (دکن) ہتھی کھٹیاں۔ (مالوہ) خراسانی املی۔ (انگریزی) بوٹل ٹری

BOTTLE TRFE

ایک بہت بڑا افریقی درخت ہے۔ ایک ڈنڈی پر سینبھل کی مانند پانچ پانچ پتے ہوتے ہیں۔ گرمی میں اس کے پتے گر جاتے ہیں اور برسات میں نئے آ جاتے ہیں۔ پھول کنول کی مانند بیساکھ اور جیٹھ میں آتے ہیں۔ اور پھل توری کے مشابہ ہوتا ہے۔ جیسے بوتلیں رسی سے بندھی ہوئی لٹکی ہوں۔ اس لئے اس درخت کو انگریزی میں بوٹل ٹری کہتے ہیں **رنگ** مغز سفید۔ بیج بھورے۔ پھول سفید **ذائقہ** پھل ترش **مزاج** پتے سرد خشک۔ پھل کا مغز سرد وتر بدرجہ دوم **مقدار خوراک**۔ چھال کا سفوف ۳ ماشہ **مقام پیدائش** یہ درخت زیادہ تر دہلی۔ وسط ہند۔ گجرات (بمبئی) اور ساحل کارومنڈل پر پایا جاتا ہے **افعال واستعمال**۔ اس کے پتوں کی پلٹس جوڑوں کے درد کو تسکین دیتی ہے۔ چھال دافع بخار نوبتی ہے۔ ایک تولہ چھال کا جوشاندہ دن میں تین بار پلانے سے پسینہ آ کر بخار اُتر جاتا ہے۔ اس کے پھل کا شربت بنا کر بطور مبرد اور مفرح بخاروں میں پلاتے ہیں بمبئی میں اس کے پھل کا گودا چھاچھ کے ساتھ اسہال اور پیچش میں استعمال کراتے ہیں۔ گجرات (کاٹھیاواڑ) میں اس کے پتوں کو کھانے کے ساتھ کھاتے ہیں۔

گوکھرو (عربی) خسک۔ (فارسی) خار خسک۔ (سندھی) بکھڑو۔ (پنجابی) بھکھڑا (بنگالی) گوکھری۔ (مرہٹی) سراٹے۔ (تامل) نرانجی (سنسکرت) گوکھرو (انگریزی) سمال کال ٹراپس (سیڈز آف) SMALL CALTROPS (SEEDS OF)

ایک بیل دار بوٹی کا خاردار سہ گوشہ پھل ہے۔ اس کے پتے چنے کے پتوں سے مشابہ ہوتے ہیں۔ میدانی گوکھرو پہاڑی گوکھرو کی نسبت چھوٹا ہوتا ہے۔ اس میں ایک الکلائیڈ اور فراری تیل خفیف مقدار میں اور نائٹریٹس کثیر مقدار میں پائے جاتے ہیں۔ اس کی مدر بول تاثیر موخر الذکر دونوں اجزا کی وجہ سے ہے۔ خرد وکلاں دو قسم کا ہوتا ہے۔ خرد زیادہ مستعمل ہے بڑے گوکھرو کا جھاڑ دار بیل ہوتی ہے۔ پتے سفیدی مائل لمبے قدرے گول اور کنگرے دار ہوتے ہیں۔ پھل چہار گوشہ ہوتے ہیں چاروں کونوں پر ایک ایک کانٹا ہوتا ہے۔ خام پھل کا رنگ ہرا ہوتا ہے۔ پکنے پر پیلا ہو جاتا ہے اور خشک ہو کر مٹیالے رنگ کا ہو جاتا ہے **رنگ** پھل سبز زرد مٹیالا۔ پھول زرد **ذائقہ** پھیکا **مزاج** گرم خشک درجہ اول۔ لیکن آیورویدک میں اسے سرد بتلایا گیا ہے۔ تجربہ سے بھی سرد ہی معلوم ہوتا ہے **مقدار خوراک**۔ ۵ تا ۷ ماشہ **مقام پیدائش**۔ پاکستان۔ ایران وہندوستان کے خشک مقامات پر فصل خریف میں بافراط ہوتا ہے۔ بڑا گوکھرو گجرات کاٹھیاواڑ۔ بندھیاچل وغیرہ کی ریتلی اور پتھریلی زمین میں زیادہ ہوتا ہے۔ **مصلح** شیر گاؤ **افعال واستعمال**۔ مدر حیض ومدر بول اور گردہ ومثانہ کی پتھری کو توڑتا ہے۔ مقوی باہ ہے۔ جریان عسر البول احتباس بول اور سوزاک میں بکثرت مستعمل ہے۔ یہ انگریزی دوا جونی پر کا قائم مقام ہے سوزش بول اور سوزاک میں تخم خیارین اور تخم خربزہ کے ہمراہ اور گردہ ومثانہ کی چھوٹی کنکریوں کے اخراج کے لئے آلو بالو اور دوقو کے ساتھ شیرہ کی صورت میں استعمال کرتے ہیں۔ بعض لوگ اس کے پتوں کا نرم ٹہنیوں سمیت ساگ پکا کر بھی کھاتے ہیں۔ ورم گردہ مزمن میں پیشاب میں ایلبیومن آنے لگے۔ اور استسقا ہو کر جسم پر آ ماس ہو تو گوکھرو بہت مفید پڑتا ہے۔ آگ سے پیدا شدہ ورم کو زائل کرنے کے لئے اس کو گھوٹ کر باندھتے ہیں۔ بمنزلہ تریاق ہے۔ چکروت لکھتا ہے کہ پیشاب جل کر آتا ہو تو گوکھرو جوکھار کے ہمراہ استعمال کرنا چاہیئے۔ یہ دشمول کی دس

Scanned with CamScanner

دواؤں میں شامل ہے۔ اس لئے وئید بہت استعمال کرتے ہیں۔ (غیر سمی)

گوگل

(فارسی) بوئے جہوداں۔ (عربی) مقل ازرق۔ (سندھی) گگر۔ (بنگلہ) گگو۔ (انگریزی) گم گوگل GUM GUGAL

ایک درخت کا منجمد گوند ہے۔ جو مر سے مشابہ ہوتا ہے۔ یہ درخت ۴ سے ۶ فٹ تک اونچا ہوتا ہے۔ اس کی شاخوں کا رُخ قدرے اوپر کی طرف ہوتا ہے اور ان میں تین تین پتے ایک مقام پر لگے ہوتے ہیں۔ پتے ماہ اساڑھ میں پانی برسنے پر نکلتے ہیں۔ اور ماہ چیت میں گر جاتے ہیں۔ پھول ماہ اساڑھ میں آتا ہے۔ اور ماہ ساون میں گر جاتا ہے۔ یہ موگرے کے پھول کی طرح ہوتا ہے **رنگ** سیاہ و سرخ زردی مائل پھول بادامی زرد **ذائقہ** تلخ۔ گوگل جس قدر پرانا ہوتا ہے اس کی تلخی بڑھ جاتی ہے **مزاج** گرم ۳ خشک ۲ **مقدار خوراک** ایک ماشہ سے ڈیڑھ ماشہ تک **مقام پیدائش**۔ راجپوتانہ۔ سندھ۔ کاٹھیاواڑ۔ مشرقی پاکستان اور آسام۔ **مصلح** زعفران **بدل**۔ صبر زرد۔ **افعال واستعمال**۔ جالی۔ ملین۔ ملطف۔ محلل اورام ہے۔ منضج و مسہل بلغم ہونے کی وجہ سے اس کو بلغمی و عصبی امراض مثلاً لقوہ۔ فالج۔ وجع مفاصل۔ عرق النساء۔ وغیرہ میں شرباً وضماداً برتا جاتا ہے۔ دھونی کیڑوں مکوڑوں کو بھگاتی ہے بواسیر بادی و خونی خصوصاً ریح البواسیر میں بکثرت مستعمل ہے اہل ہنود اسے مذہبی تیوہاروں میں جلاتے ہیں۔ ضماداً خنازیر۔ طاعونی گلٹیوں اور رسولیوں کو تحلیل کرتی ہے اور مرہم رسل کا جزو اعظم ہے۔ اگر مقل کو کسی سفوف یا معجون وغیرہ میں شامل کرنا ہو تو اس کو سفوف کرنے کی آسان ترکیب یہ ہے کہ اس کو پلیتے سے تیل توے یا کڑاہی میں رکھ کر نرم آگ پر محمص (بریان) کر لیا جائے۔ وئیدک طب میں اس کا استعمال بہت ہوتا ہے۔ اور اس سے معجون یوگراج گوگل تیار کی جاتی ہے۔

گولر

(ہندی) گولر۔ (عربی) جمیز۔ (فارسی) انجیر احمق۔ (بنگلہ) گلبر۔ (سندھی) گولاڑو (انگریزی) وائلڈ فگز WILD FIGS

انجیر کی مانند ایک روئیں دار پھل ہے۔ چیت سے اساڑھ تک پکتا ہے **رنگ** خام سبز۔ پختہ سرخ **ذائقہ** خام پھیکا۔ پختہ شیریں **مزاج** گرم ۲ تر ۱۔

مقدار خوراک۔ خام ۵ تا ۷ ماشہ۔ پتے ۹ ماشہ۔ **مصلح**۔ انیسوں **افعال و استعمال** اس کا پوست۔ پتے اور کچے گولر قابض ہونے کی وجہ سے اسہال۔ خونی بواسیر اور ذیابیطس میں استعمال کرتے ہیں۔ حکیم شریف خاں کے والد خونی بواسیر اور اسہال کے مریضوں کو اس کی ترکاری پکوا کر روٹی کے ساتھ کھلواتے تھے۔ پختہ گولر ملین طبع اور منفث بلغم ہونے کی وجہ سے قبض۔ کھانسی اور دمہ میں نافع ہیں۔ جذام میں اس کے پھل اور پوست کو پانی میں پکا کر غسل کراتے ہیں گولر کے جوان درخت کی جڑ میں گڑھا کھود کر اس کی کسی ایک جڑ کو کاٹ کر ایک گھڑے میں رکھنے سے پانی ٹپک کر گڑھے میں جمع ہو جاتا ہے۔ اس پانی کو بقدر نصف پاؤ صبح و شام پلانا ہندو وئیدوں کے نزدیک تپ دق اور ذیابیطس میں طاقت بخشتا ہے۔ (غیر سمی)

گومہ۔ گوماں

(ہندی) گوما یا گما۔ (بنگلہ) درون پشپی۔ (گجراتی) تنبو (سندھی) گومی۔ (انگریزی) لیوکس لنی فولیا LEUCOSE LINIFOLIA

اس کا پودا ایک گز تک بلند ہوتا ہے۔ یہ بوٹی موسم سرما اور برسات میں جوار وغیرہ کے کھیت میں فصل خریف کے ساتھ بکثرت پیدا ہوتی ہے۔ سیدھی شاخ نکلتی ہے جس پر تھوڑے تھوڑے فاصلہ پر پتوں کی جڑ سے گول سفید اور پیالہ نما پھول نکلتے ہیں۔ اس لئے اس کو سنسکرت میں "درون پشپی"[1] پیالہ نما پھولوں والا پودا کہتے ہیں۔ پھول اخروٹ کے برابر ہوتا ہے اس بوٹی سے تیز اور ناخوشگوار بو آتی ہے۔ **رنگ** پھول سفید سبزی مائل **ذائقہ** کڑوا **مزاج** گرم و خشک بدرجہ دوم **مقدار خوراک** سات ماشہ سے ایک تولہ تک **مقام پیدائش** یہ پودا ہند و پاکستان میں ہر جگہ پایا جاتا ہے لیکن دامن کوہ میں بکثرت ہوتا ہے **افعال واستعمال** محلل اورام اور دافع تپ بلغمی ہے اس کا ساگ پکا کر رات کو شبنم میں رکھ دیتے ہیں اور صبح کو موسمی بخار کے مریض کو کھلاتے ہیں۔ تپ کہنہ بلغمی میں اس کا جوشاندہ ایک دو لونگ کے ساتھ نافع ہے کہتے ہیں کہ ایک تولہ بوٹی پانی میں پیس کر کھلانے سے مار گزیدہ کے زہر کو بے اثر کر دیتی ہے۔ تحلیل اورام کے لئے اس کو پانی میں

[1] درون سنسکرت میں برتن کو کہتے ہیں اور پشپ کے معنی پھول ہیں۔

Scanned with CamScanner

پکا کر باندھتے ہیں۔

گوند بطم
(عربی) علک البطم۔ علک الانباط (فارسی) صمغ بطم:

پستہ کے درخت بن یعنی بطم کا گوند۔ **رنگ** سیاہی مائل **ذائقہ** تلخ **مزاج** گرم وخشک ۲۔ **افعال و استعمال**۔ ملطف ومُدِر بول۔ مادہ کو پختہ ومعتدل القوام کرتا ہے۔ محلل اورام ورياح۔ بلغمی کھانسی کو دفع کرتا ہے۔ خشک وتر خارش کے ازالہ کرنے میں مفید ہے **مقدار خوراک**۔ دو ماشہ سے چار ماشہ تک (غیر سمی)

گوندل
(فارسی) بیرزد۔ (عربی) بردی

دو گز تک اونچا پودا۔ پتے کھجور سے مشابہ۔ اس کی رسی بناتے ہیں۔ اس کے پودے کے پتوں کے اندر سے ایک شاخ سیدھی اونچی نکلتی ہے **رنگ** پھول سفید **ذائقہ** تلخ۔ **مزاج** سرد ۲ خشک ۱۔ **افعال و استعمال** اس کا پانی دانتوں کو صاف کرتا ہے اور سیلان خون کو بند کرتا ہے۔ پتا چبانے سے پیاز اور لہسن کی بو زائل کرتا ہے۔ پتوں کا لیپ محلل اورام ہے اگر منہ سے خون آتا ہو یا تھوک کے ساتھ خون گرتا ہو تو اس کی راکھ پھانکنے سے آرام ہو جاتا ہے (غیر سمی)

گوندنی
(پنجابی) گوندی۔ (سندھی) لیار۔ (انگریزی) ڈیلیل
DELIL

مشہور درخت ہے۔ بیری کے برابر جھاڑ دار۔ اس کا پھل فالسہ کے برابر ہوتا ہے۔ ان کے اندر ایک بیج اور چیپ دار لعاب ہوتا ہے۔ برسات میں پھل پکتے ہیں۔ **رنگ** پھل خام سبز پختہ زرد سُرخی مائل۔ پھول کاسنی **ذائقہ** خام پھیکا پختہ شیریں۔ مزاج سرد **مقدار خوراک** سفوفاً سات ماشہ سے ایک تولہ تک **افعال و استعمال** ملین صدر۔ ملطف اور منفث بلغم ہے اور اپنے افعال میں سپستان کی مانند ہے۔ گوندنی پختہ کا لعاب نکال کر ہم وزن مصری سے قوام بنا کر اس میں قدرے صمغ عربی اضافہ کر کے خراش دار کھانسی میں چٹاتے ہیں۔ جریان اور رقت منی میں گوندنی کو خشک کر کے اس کا سفوف بنا کر کھلاتے ہیں۔ مادہ کو معتدل القوام کرتی ہے۔ قاتل کرم شکم۔ نافع کھانسی۔ مقوی باہ

مغلظ منی آواز کو صاف کرتی ہے۔ مرض قلاع میں گوندنی کی چھال کو پانی میں جوش دے کر کلیاں کراتے ہیں۔

گوہ
(فارسی) سوسمار۔ سُوس (عربی) ضب (بنگالی) گوساپ (مرہٹی) گھورپڑ (سنسکرت) گودھا۔

نیولے کے مانند ایک جنگلی جانور ہے۔ دم سخت اور چھوٹی۔ قدبلی کے برابر ہوتا ہے۔ اس کے پنجے میں اتنی مضبوط گرفت ہوتی ہے کہ دیوار سے چمٹ جاتا ہے **رنگ** زرد سیاہی مائل **مزاج** گرم وخشک بدرجہ سوم **افعال و استعمال** فقہ اسلام میں اس کا گوشت کھانا حلال نہیں تاہم مقوی باہ ہے اس کی کھال کے جوتے بنائے جاتے ہیں۔ اور اس کی دھونی بواسیر کو بالخاصہ مفید ہے۔ اس کی پیتال کو خشک کر کے مثل سرمہ کے پیس کر آنکھوں میں لگانا جالے۔ پھلی اور نزول الماء میں نافع ہے۔ اور اس کا لیپ ہمراہ سرمہ کے چہرہ کی جھائیں اور سیاہ داغ کو دور کرتا ہے۔ گرم مزاج کو مضر ہے۔ (غیر سمی)

گھگھر بیل
(اردو) بندال۔ (ہندی) بنڈال۔ دیووالی۔ (بنگلہ) ٹیٹو ترئی گھونشک لتا۔ (گجراتی) کوکڑ بیلیہ۔ (مرہٹی) دیوڈانگری (سندھی) گوسالو۔ (سنسکرت) دیو دالی۔ کنٹھ پھلا۔ (عربی) قثاء الحمار (انگریزی) برسٹلی لوفا
BRISTLY LUFA

ایک بیل دار بوٹی ہے۔ اس کو اکثر کسان کھیت کی باڑوں پر لگاتے ہیں۔ اس کے پتے گردہ کی شکل کے ہوتے ہیں۔ لیکن پانچ زاویئے بناتے ہیں اور اس کو موسم برسات میں پھل لگتا ہے یہ پھل خشک ہی استعمال کیا جاتا ہے۔ ہلیلہ زرد کے برابر ہوتا ہے لیکن ہلکا اور متخلخل۔ اس کے اوپر باریک اور نازک کانٹے ہوتے ہیں۔ پھل بیجوں سے بھرا ہوتا ہے جو اوّل سفید اور پکنے پر بھورے سیاہی مائل ہو جاتے ہیں۔ پھل کے منہ پر باریک سا ڈھکنا ہوتا ہے۔ جب پھل پک کر خشک ہو جاتا ہے تو یہ ڈھکنا کھل کر گر جاتا ہے اور پھل کے اندر سے بیج گرنے لگتے ہیں۔ **رنگ** پھول سفید یا زرد۔ پھل سیاہی مائل سُرخ **ذائقہ** تلخ **مزاج** گرم ۳ خشک ۳ **مقدار خوراک**۔ پھل تین چار عدد یا جڑ پانچ ماشہ

جوشاندہ بنانے کے لئے **مقام پیدائش** ہندو پاکستان میں قریباً ہر جگہ مل جاتی ہے۔ کالکا۔ سولن۔ شملہ۔ پٹھان کوٹ اور سندھ میں بکثرت پائی جاتی ہے۔

افعال و استعمال۔ مدر۔ مسہل قوی۔ مقئی۔ مدرِ حیض۔ مخرج جنین۔ مجفف بواسیر اس کو زیادہ تر یرقان اور استسقا۔ وجع مفاصل۔ آتشک۔ جذام۔ ضیق النفس میں استعمال کرتے ہیں۔ ادرارِ حیض کے لئے اس کے بیج ہمراہ شکر کھلاتے ہیں۔ یا اس کا جوشاندہ پلاتے ہیں اور فرزجہ بھی کرتے ہیں۔ مردہ جنین خارج کرتا ہے۔ پنڈلل ڈوڈے کو پیس کر ٹکیہ بنا کر گھی سے چرب کرکے بواسیری مسوں پر باندھتے ہیں۔ زہرہ گاؤ کے ہمراہ ضماد کرنے یا آگ پر ڈال کر دھونی دینے سے مسے خشک ہو کر جھڑ جاتے ہیں۔ قاتل جراثیم ہونے کی وجہ سے اس کا جوشاندہ زخموں کو دھونے کے لئے مفید ہے۔ جانوروں کے زخم پر اس کے پتوں کی گدی باندھنے سے سب کیڑے مر جاتے ہیں۔ اور اس کا رس پلانے سے مویشیوں کے پیٹ کے کیڑوں کا خاتمہ ہو جاتا ہے۔

گھونگچی (عربی) عین الدیک[1]۔ (فارسی) سرخ۔ چشم خروس (بنگالی) کونچ (سنسکرت) گنجا (سندھی) چنوٹھی۔ رتیوں (پنجابی) رتی (انگریزی) ابرس پریک ٹوری اس ABRUS PRECTORIUS

ایک خوبصورت بیل دار بوٹی کے تخم ہیں جو دانہ مٹر سے چھوٹے بیضوی اور چکنے ہوتے ہیں۔ اس کو پنساری۔ سنار اور صراف بطور وزن استعمال کرتے ہیں۔ یہ نازک بیل جھاڑیوں پر چڑھی ہوئی ہوتی ہے۔ ساون بھادوں میں اس کے پھول نکلتے ہیں اور ماگھ میں پھلیاں پک جاتی ہیں۔ اس کے جزو مؤثرہ کو ابرین ABRINE کہتے ہیں۔ اس کی تاثیر سانپ کے زہر جیسی ہوتی ہے

[1] دیک مرغے کو کہتے ہیں۔ اس لئے عین الدیک کے معنے "مرغے کی آنکھ" ہیں۔ محیط میں لکھا ہے کہ گھونگچی کی ایسی شکل نہیں ہوتی۔ اس لئے جن لوگوں نے گھونگچی کا عربی نام "عین الدیک" لکھا ہے ان کا یہ قول درست نہیں۔ بعض کے نزدیک "عین الدیک" درخت پتنگ کے پھل کے بیج کا نام ہے۔ اس درخت کو عربی میں بقم کہتے ہیں۔

جرائم پیشہ لوگ چمڑا حاصل کرنے کے لئے گھونگچی پیس کر جانوروں کو ہلاک کرنے کے لئے کھلا دیتے ہیں۔ **رنگ** پتے سبز۔ بیج شوخ سرخ یا سفید اور ایک سرے پر ایک کالا داغ ہوتا ہے **ذائقہ** پتے اور جڑ قدرے شیریں **مزاج** گرم ۳ و خشک ۳ **مقدار خوراک** سفوف نصف یا ڈیڑھ رتی دودھ میں جوش دے کر **مقام پیدائش** یو۔ پی۔ سی۔ پی کے پھلی اور گھنگھر بیل کے ہمراہ اس کے بیلیں ملتی ہیں **افعال و استعمال** اندرونی طور پر مقوی اعصاب۔ محافظ قوت بدن مانع شیخوخت۔ مقوی باہ۔ مغلظ و مولد منی ہے۔ بیرونی طور پر محلل ہونے کی وجہ سے اس کے پتے میٹھے تیل سے چپڑ کر متورم مقامات پر باندھے جاتے ہیں اور جالی اور محرک ہونے کی وجہ سے برص (سفید داغوں) پر اس کے بیجوں کا طلا کیا جاتا ہے۔ مہیج ہونے کی وجہ سے مخلوقین کے لئے طلاؤں میں شامل کرتے ہیں اس کے پتے پنواڑی پان میں ڈالتے ہیں۔ اس کی جڑ کا شربت کھانسی کے مریضوں کیلئے نافع ہے۔ (بیج سم قاتل)

گھی (عربی) سمن۔ (فارسی) روغن زرد (سندھی) گیہ۔ (بنگلہ) گھرت (انگریزی) کلیری فائیڈ بٹر CLARIFIED BUTTER

مشہور عام ہے۔ گھی جتنا تازہ ہو اچھا ہے **رنگ** سفید و زرد **ذائقہ** پھیکا **مزاج** گرم تر **افعال و استعمال** دافع تعفن۔ ملین طبع اور مرطب۔ جلد مسکن درد اور محلل اورام ہے۔ عام طور سے غذا میں کھایا جاتا ہے بدن کو قوی کرتا ہے۔ گرمی اور تری پہنچا کر جسم کو فربہ کرتا ہے بدن میں بعض زہروں کے نفوذ و اثر کا مانع ہے۔ مکھن میں مصری ملا کر خشک کھانسی اور حلق کی خشونت دور کرنے کے لئے چٹاتے ہیں۔ گھی کی کثرت ملین شکم ہے۔ مقوی بدن۔ مقوی باہ اور مسمن بدن حلووں میں شامل کرکے کھلاتے ہیں۔ خواہ کسی طریقے سے کھائیں۔ اس کی مقدار ایک چھٹانک روزانہ سے زائد نہ ہونی چاہیئے۔ سنکھیا اور افیون خوردہ نیز مار گزیدہ کو شیر گاؤ کے ہمراہ بار بار پلا کر قے کراتے ہیں اور بدن کی خشونت خشکی اور خارش دور کرنے کے لئے یا کمزور بچوں کو طاقت پہنچانے کے لئے بدن پر مالش کرتے ہیں۔ مرہموں میں بالعموم دھویا ہوا مکھن استعمال کیا جاتا ہے بعض

ورموں مثلاً گٹھیا وغیرہ میں مالش کرنا مفید ہے۔ دواؤں میں عام طور پر گائے کا گھی مستعمل ہے۔ اگر گھی کو زیادہ عرصہ تک رکھنا ہو تو اس میں نمک کی ڈلی ڈال دیتے ہیں (غیر سمی)

گھیکوار

(سندھی) کنوار بوٹی (بنگالی) گھرتا کماری۔ (گجراتی) کنوار (پنجابی) کنوار گندل (سنسکرت) کورکا نڈا (مرہٹی) کور بھیڑا (مارواڑی) گوار پاٹھا (انگریزی) ایلو بار باڈین سیس ALOE BARBADENSIS

اس کا پودا نصف گز تک بلند ہوتا ہے۔ پتے گاؤدم۔ دبیز اور ان کے دونوں کناروں پر خار ہوتے ہیں۔ پتے جڑ سے بغیر ٹہنی کے پیدا ہوتے ہیں۔ پتوں کو کاٹنے سے لیس دار لعاب نکلتا ہے۔ اس کے عصارہ کو صبر کہتے ہیں۔ ماہ فروری اور مارچ میں اس کی جڑ سے ایک لمبی اور سیدھی شاخ نکلتی ہے جس کے اوپر کے سرے پر گلابی پھول لگتے ہیں **رنگ** باہر سبز گودا سفید **ذائقہ** تلخ بودار **مزاج** گرم و خشک بدرجہ دوم **مقدار خوراک** مغز گھیکوار سات ماشہ سے ایک تولہ تک **مقام پیدائش** ہندوستان و پاکستان میں ہر جگہ پایا جاتا ہے **مصلح** کتیرا۔ گل سرخ۔ شہد خالص **افعال و استعمال** مقوی معدہ۔ مسہل اور محلل اورام ہے۔ طحال کے ورم اور پیٹ کے امراض کو مفید ہاضم ہے۔ بھوک پیدا کرتا ہے۔ مقوی باہ۔ محلل اورام۔ بعض دھاتوں کے کشتہ کرنے میں کام آتا ہے۔ برگ گھیکوار کے دو ٹکڑے کر کے رسوت اور ہلدی پسی ہوئی اوپر چھڑک کر نیم گرم بد۔ کھرالی اور دیگر اورام پر باندھتے ہیں جب رمد نزلی اور رمد صدیدی میں آنکھ میں سے پانی اور چیپڑ زیادہ نکلتا ہو تو لعاب گھیکوار کے ہمراہ زیرہ سفید اور پھٹکری ملا کر پوٹلی میں باندھ کر آنکھوں پر بار بار پھراتے ہیں۔

گیرو

(عربی) طین احمر۔ گل مغرہ (فارسی) گل سرخ۔ (تامل) کادی (سندھی) سونا گیرو۔ (بنگلہ) گری مائی (پنجابی) گیری۔ (انگریزی) ریڈ اوکر RED OCHRE

مشہور مٹی ہے **رنگ** سرخ **ذائقہ** پھیکا **مزاج** سرد و خشک بدرجہ دوم **مقدار خوراک** سفوفاً ایک تا تین ماشہ۔ نقوعاً ایک تولہ تک **مقام پیدائش** گوالیار وغیرہ **مصلح** مصطگی رومی **افعال و استعمال** قابض۔ حابس دم مجفف قروح

اسہال دموی۔ بول الدم۔ بواسیر۔ زخم مثانہ اور کثرت حیض میں مناسب ادویہ کے ساتھ استعمال کرتے ہیں۔ اعضا کی گرمی دفع کرتا ہے۔ قے و متلی کی کثرت ہو تو تھوڑا سا گیرو لے کر کوئلہ کی آگ پر سرخ کرتے ہیں اور ۵ یا ۶ تولہ گلاب یا پانی میں سرد کر کے پلاتے ہیں۔ سوزاک میں پھٹکری کے ہمراہ بشکل سفوف کھلاتے ہیں۔ نکسیر میں دو تولہ گیرو پانی کے ساتھ لیپ بنا کر سر اور ماتھے پر لگاتے ہیں۔ رادع ہونے کی وجہ سے اورام حارہ میں ابتداءً تنہا یا دیگر ادویہ کے ہمراہ ضماد کرتے ہیں۔ (غیر سمی)

گیندے کا پھول

(فارسی) گل صد برگ (انگریزی) میری گولڈ۔ کیلن ڈیولا
MARIGOL, CALENDULA

تنا سیدھا شاخ دار اور کھردرا ایک فٹ اونچا پتے بیضاوی موٹے دونوں طرف سے روئگٹے دار شاخوں کے سروں پر ایک ایک زرد چمک دار گول کٹوری نما پھول ہوتا ہے اس کی بہت سی پنکھڑیاں ہوتی ہیں۔ اس لئے اس کو گل صد برگ کہتے ہیں۔ اس کے پھول اور پتے دواءً مستعمل ہیں **رنگ** سرخ و زرد۔ نارنجی۔ پتے سبز **ذائقہ** پھیکا تیز بو۔ **مزاج** گرم ۲۔ خشک ۲۔ **مقدار خوراک**۔ تازہ ایک تولہ **افعال و استعمال**۔ مسخن۔ محلل۔ قابض۔ مصفی خون اور مدر بول ہے۔ مدر ہونے کی وجہ سے اس کی کونپلوں کا شیرہ مصری ملا کر احتباس بول میں پلاتے ہیں۔ قابض ہونے کے باعث اس کے پھولوں کا شیرہ فلفل سیاہ ۵ عدد کے ساتھ خونی بواسیر میں استعمال کرتے ہیں۔ پتوں کا پانی کان کے درد کو تسکین دیتا ہے اور جوشاندہ کی کلی کرنے سے درد دنداں کو تسکین ہوتی ہے۔ اس کے پھولوں کا ضماد ورم پستان کو تحلیل کرتا ہے تحقیقات جدیدہ کی رو سے اس میں کیلن ڈیولین ایک کاربو ہائیڈریٹ اور ایک تلخ جوہر پایا جاتا ہے اور اس دوا کو دافع تشنج محرک اور معرق شدید سمجھا جاتا ہے۔ اور ڈاکٹر اس کے ٹنکچر کو ریفان اور احتباس طمث وغیرہ میں استعمال کرتے رہے ہیں۔ (غیر سمی)

گیہوں

(عربی) حنطہ۔ (فارسی) گندم۔ (بنگالی) گم۔ (سندھی) کنک (انگریزی) وہیٹ WHEAT

مشہور غلہ ہے۔ اس میں ۱۰ یا ۱۵ فی صد نائٹروجنی مادہ۔ ۶۰ تا ۹۰ فی صد نشاستہ ۷ و ۸ روغنی مادہ ہوتا ہے۔ رنگ زرد۔ سرخ۔ سفید۔ ذائقہ۔ قدرے شیریں۔

مزاج گرم دراوّل مائل بہ اعتدال **مقام پیدائش**۔ پنجاب اور سندھ **افعال واستعمال** گیہوں کا آٹا پیس کر اس کی روٹی پکائی جاتی ہے۔ آٹے کو چھان کر بھوسی کو علیحدہ کر دیا جاتا ہے۔ لیکن قبض کی حالت میں ان چھنے آٹے کی روٹی مفید ہوتی ہے۔ سب غذاؤں سے افضل۔ کثیر الغذا۔ خون صالح پیدا کرتی ہے مقوی باہ۔ بدن کو موٹا کرتی ہے۔ گندم کا تیل داد چھائیں پر لگانا نہایت مفید ہے۔ چپاتی یا فطیری روٹی خمیری روٹی کی نسبت دیر ہضم ہوتی ہے۔ میدے کی فطیری روٹی نفخ اور سُدے پیدا کرتی ہے۔ بیماروں کو سوجی کی ڈبل روٹی دودھ میں ڈال کر کھلائی جاتی ہے۔ دودھ میں ڈالنے سے پیشتر اس کو ٹکڑے ٹکڑے کرکے توے پر سینک کر سرخ کر لینا چاہیئے۔ خمیری روٹی (خبز) بہترین طاقت دینے والی غذا ہے۔

گیہوں جنگلی (عربی) دوسر (فارسی) گندم دشتی۔

یہ پودا گیہوں سے مشابہ ہوتا ہے۔ **رنگ**۔ سبز۔ دانہ سیاہ **ذائقہ** قدرے تلخ۔ **مزاج** گرم تر **مقدار خوراک**۔ تین ماشہ **افعال واستعمال** مادہ کو پختہ کرتی ہے مُسہل۔ محلل۔ قاتل کرم شکم۔ خشک خارش اور بال خورہ کو اس کا لیپ مفید ہے۔ خشکی لاتی ہے۔ چاکسو اور مصری کے ساتھ سرمے میں ملا کر امراض چشم کو نافع ہے۔

ل

لاجورد (عربی) لازورد۔ (فارسی) لاجورد۔ (سنسکرت) راج ورت۔ (انگریزی) لاپس لازولی LAPIS LAZULE

مشہور چمک دار پتھر ہے جو سونے کی کان سے نکلتا ہے وہ عمدہ ہے تانبے کی کان کا عمدہ نہیں۔ بہتر وہ ہے کہ سخت صاف نیلا اور براق ہو۔ اور اس پر طلائی نقطے ہوں۔ اور اس کی نیلاہٹ میں سرخی و سبزی کی جھلک ہو۔ جب

اصلی کو پیستے ہیں تو اس کے رنگ میں فرق پیدا نہیں ہوتا۔ مصنوعی میں پیسنے کے بعد رنگ میں فرق پڑ جاتا ہے۔ **رنگ** نیلگوں **ذائقہ** پھیکا۔ **مزاج** مغسول۔ سرد خشک ۲۔ غیر مغسول گرم ۲۔ خشک ۳۔ مقدار خوراک ایک ماشہ تا ۲ ماشہ **مقام پیدائش**۔ کاشغر اور کابل **افعال واستعمال** جالی۔ مفرح مقوی۔ قلب۔ اخلاط غلیظ کا مسہل۔ مدر حیض۔ مصفی خون ہے۔ وحشت۔ غم امراض سوداویہ۔ مالیخولیا کو مفید۔ زخموں پر چھڑکتے ہیں۔ برص اور بہق پر طلا کرتے ہیں امراض چشم میں بطور سرمہ نافع ہے۔

نوٹ و قوت اسہال غیر مغسول میں مغسول سے زیادہ ہے۔ اس لئے اسہال میں غیر مغسول مستعمل ہے (غیر سمی)

لاذن (عربی) لاذن۔ (فارسی) لاذن فرنگی۔ (انگریزی) سسٹس کریٹی کس ریسائنا CISTUSCRETICUS RESINA

ایک پہاڑی درخت کی رطوبت ہے جو غلیظ و لیس دار ہوتی ہے۔ یہ درخت انار کے درخت کے برابر ہوتا ہے۔ پتے اس کے چوڑے بہت پتلے یعنی غیر دبیز اور سخت ہوتے ہیں اور پھل زیتون کے پھل کی طرح ہوتا ہے جس میں سیاہ باریک بیج نکلتا ہے۔ اس کی ماہیت میں بڑا اختلاف ہے۔ قانون میں شیخ نے لاذن کی یوں تحقیقت لکھی ہے کہ جزیرہ قبرص میں ایک روئیدگی ہوتی ہے جسے قیسوس کہتے ہیں۔ یہ بڑے لبلاب کی ایک قسم ہے۔ اس روئیدگی پر شبنم گرتی ہے تو اس کے پتوں کی رطوبت کے ساتھ مل کر جم جاتی ہے۔ اس کو لوگ چھڑا لیتے ہیں۔ یہی لاذن ہے۔ جو بکری اور بھیڑوں کے بالوں اور سُموں کو چرتے وقت لگ جاتی ہے اور اس کو جمع کر لیتے ہیں وہ خراب ہے۔ گنج باد آورد میں لکھا ہے کہ خالص لاذن کی صفت یہ ہے کہ نرم اور ہلکی ہو۔ مزہ پھیکا جس میں تھوڑا سا قبض ہو۔ چبانے سے دانتوں کے تلے خشونت نہ پائی جاتے اور نہ ثفل رکھتا ہو۔ **رنگ** پھول سیاہ سرخی مائل **ذائقہ** خوشبودار۔ تلخ **مزاج**۔ گرم ۱۔ خشک ۲۔ **مقدار خوراک**۔ دو ماشہ۔ **افعال واستعمال**۔ نافع زُمد بارد اور منقی چشم ہے۔ مُلطف۔ مُحلل اورام ورياح۔ مُدرِ بول وحیض۔ دودھ بڑھاتا ہے

مقوی معدہ وجگر ہے۔ دافع ہچکی۔ سردی کے دردوں کو نافع۔ سہولت ولادت میں مددگار رجمول صلابت رحم کو مفید ہے۔ زخموں کو مندمل کرتا ہے اور اس کے نشانوں کو مٹاتا ہے۔ اگر سور یا گائے کی چربی کے ساتھ مقعد پر لگائیں تو ورم اور درد کو مفید ہے۔ اس کی دھونی سے حشرات الارض بھاگ جاتے ہیں۔ اس کا روغن اس طرح بناتے ہیں کہ لادن ۲ ½ تولہ تلوں یا زیتون کے تیل ۲۸ تولہ میں گھول کر آگ پر پکاتے ہیں۔ جب چھٹا حصہ تیل کا جل جاتا ہے تو آگ پر سے اتار لیتے ہیں۔ یہ تیل اعضاء کی سردی کو دور کرتا ہے۔ بالوں کو سیاہ کرتا ہے۔ (غیر سمی)

لاکھ (عربی) لک۔ (فارسی) لاک۔ (ہندی) لاکھشا۔ (بنگالی) گالا (سندھی) جو۔ (انگریزی) لیک LAC

یہ گوند کی مانند سرخ دانے ہیں۔ جنہیں چھوٹے چھوٹے لاکھی کیڑے پلاس بیری۔ پیپل اور برگد وغیرہ کی شاخوں پر بطور گھروندہ تیار کرتے ہیں۔ لاکھ کیڑوں سے بنی ہوئی ہونے کی وجہ سے اسے لاکھ یا لاکھشا کہتے ہیں۔ **رنگ** سرخ **ذائقہ** پھیکا۔ **مزاج** گرم خشک ۳۔ **مقدار خوراک** ½ ماشہ سے ۲ ماشہ **مقام پیدائش**۔ بنگال۔ سندھ۔ برہما۔ آسام اور خصوصاً۔ سی۔ پی (مدھیہ بھارت) میں پائی جاتی ہے۔ **مصلح** مصطگی **افعال و استعمال** جالی ومحلل۔ مجفف رطوبت اور حابس الدم ہے۔ بدن کا تنقیہ کرتی ہے۔ معدہ اور جگر کو طاقت بخشتی ہے۔ مجفف رطوبات بدن ہونے کی وجہ سے اس کو بقدر نصف ماشہ تنہا سرکہ کے ہمراہ یا دیگر ادویہ کے ہمراہ مٹاپے میں کھلاتے ہیں بدن کو دبلا کرتی ہے۔ قوی مسہل۔ قے آور۔ نافع استسقا۔ مسہل صفرا۔ یرقان دمہ اور کھانسی کو نافع ہے۔ نفث الدم کو روکنے کے لئے بکری کے تازہ دودھ کے ہمراہ کھلاتے ہیں۔ اس کو کھانڈ ہم وزن کے ہمراہ ملا کر پھانکنے سے خون تھوکنا اور کثرت حیض رک جاتے ہیں۔ سفوف مہزل اس کا مشہور مرکب ہے جو فربہی کو کم کرتا ہے۔ وئید پرانے بخار اور تپ دق میں لاکھ سے بنائے گئے لاکشادی تیل کو استعمال کرتے ہیں۔ اور اسے چھوت دار بیماریوں سے حفاظت

کے لئے مفید سمجھتے ہیں۔

نوٹ:۔ کچی لاکھ کو آگ پر پگھلا کر باریک باریک پترے بنا لیتے ہیں ان کو چپڑا لاکھ شیل لیک SHEELAC کہتے ہیں۔ یہ سناروں اور دیگر صناعوں کے کام آتی ہے۔ اگر کچی لاکھ کو آگ پر پگھلا کر گرم پانی میں ٹپکائیں تو گرد وغبار تہ نشین ہو کر صاف لاکھ پانی کے اوپر آجائے گی اس کو لک مغسول (دھوئی ہوئی لاکھ) کہتے ہیں اور یہی دواءً مستعمل ہے۔

اطبا بیری کی لاکھ اور وئید پیپل کی لاکھ کو بہترین سمجھتے ہیں۔ لاکھی کیڑے درخت کی پتیوں کا رس چوس کر شاخوں پر جابجا بیٹھ جاتے ہیں تو ان کے جسم سے رال دار مادہ خارج ہونے لگتا ہے۔ جن سے ان کے اردگرد گھروندہ کے طور پر گھڑیالی سی بن جاتی ہے۔ نر کیڑوں کی گھڑیالی بیضوی اور مادہ کیڑوں کی گول ہوتی ہے۔ نر کیڑے دو تین ماہ کے بعد گھڑیالی پھوڑ کر باہر نکل جاتے ہیں لیکن مادہ کیڑے اپنے گھروندے میں اندر ہی پڑے رہتے ہیں اور اس میں انڈے دے کر مر جاتے ہیں۔ جب انڈوں میں سے بچے نکل آتے ہیں تو وہ اپنی ماں کے جسم سے غذا حاصل کرتے ہیں اور پرورش پا چکنے کے بعد گھڑیالی توڑ کر باہر نکل جاتے ہیں۔ گھڑیالیاں توڑ کر پانی میں اوٹالی جاتی ہیں تو پانی سرخ ہو جاتا ہے۔ تہ نشین دانوں کو نکال کر خشک کر لیا جاتا ہے۔ اور اس کو کچی لاکھ کہتے ہیں۔ سرخ پانی کو آگ پر سکھا کر ایک رنگ بنایا جاتا ہے۔ جسے گلال یا الٹا کہتے ہیں۔ اسے بنگالی عورتیں مہندی کی بجائے ہاتھ پاؤں رنگنے کے لئے استعمال کرتی ہیں۔ اور اسے سہاگ کی علامت خیال کرتی ہیں۔ مختلف بعض کے نزدیک قریب لبسم)

لال (عربی) لعل بدخشاں (فارسی) لعل۔ (انگریزی) روبی RUBY مشہور عام قیمتی پتھر۔ یہ یاقوت ہی کی قسم سے ہے۔ یہ یاقوت سے نرم گول اور بڑا ہوتا ہے۔ **رنگ** سرخ چمک دار **ذائقہ** پھیکا۔ **مزاج** معتدل **مقام پیدائش** بدخشاں اور دکن **افعال و استعمال**۔ مفرح۔ مقوی دل ہے

Scanned with CamScanner

دماغ قویٰ روحانی ونفسانی کا ہے۔ اس کا سُرمہ مقوی بصارت ہے۔ اس کا کشتہ سیلان الرحم کو بند کرتا ہے۔ مفرحات اور یاقوتی میں شامل کرتے ہیں یاقوت زرد کو پکھراج اور کبود کو نیلم کہتے ہیں۔

لال ساگ

(عربی) عصَی الراعی۔ (فارسی) ہزار بندک۔ (انگریزی) اے گینگ اَیٹی کس A. GANGETICUS

مشہور ساگ جو کئی قسم کا ہے۔ **رنگ** اُودا سُرخ رنگ **ذائقہ** قدرے شیریں۔ **مزاج** سرد ۳۔ خشک ۱۔ **مقدار خوراک**۔ دس تولہ تک **افعال و استعمال** حابس وقابض ہے۔ پتوں کا پانی کان کے درد کو دور کرتا ہے۔ لیپ سوزش معدہ کو مٹاتا ہے۔ پُرانے اور اسہال اور حیض کو بند کرتا ہے۔ مسکن حرارت ہے۔ قولنج کو مفید ہے۔

لالہ

(عربی) شقائق نعمان۔ (فارسی) گل لالہ (انگریزی) پَل سے ٹلا ونڈ فلاور

PULSATILLA WIND FLOWER

لالہ کے پتے۔ پھل پھول پوست خشخاش کے پتے پھل اور پھول سے مشابہ لیکن اس سے چھوٹے ہوتے ہیں۔ اس بوٹی کا تنا سیدھا ہوتا ہے شاخوں کے بالائے سرے پر کاسہ نما پھول لگتا ہے اس کے گرنے کے بعد ڈوڈہ لگتا ہے تمام پودا رونگٹے دار ہوتا ہے۔ **رنگ** پھول ارغوانی **ذائقہ** قدرے تلخ **مزاج** تر وتازہ گرم وتر بدرجہ دوم خشک یعنی سوکھا ہوا۔ گرم وخشک۔ **مقدار خوراک**۔ دو ماشہ **مقام پیدائش** انگلستان۔ جرمنی۔ اسکندریہ (مصر) معتدل وبلند مقامات ہمالیہ **افعال و استعمال**۔ خارجاً مانع سقوط شعر۔ داخلاً مدر بول وحیض ومُدِر شیر۔ مُنفث بلغم۔ مسکن درد۔ اور دافع تشنج تاثیر رکھتا ہے صعتر کے ہمراہ کھانسی اور کالی کھانسی اور دمہ میں مفید ہے لیکن زیادہ تر اس کا استعمال امراض رحم میں کیا جاتا ہے۔ حیض کی کمی اور تکلیف سے آنے میں بہت نافع ہے امریکہ میں پل سے ٹلا کے نام سے مشہور ہے اور اس کا ٹنکچر بہت مستعمل ہے۔ لیکن اس کا زیادہ استعمال قے۔ دست وغیرہ کا موجب ہے (قریب السم)

لٹوکری

(ہندی) جل دھنیہ۔ (پنجابی) کوڑ گندل۔

اس کا پودا نصف گز تک اونچا ہوتا ہے۔ پتے دھنیے کے پتوں سے مشابہ ہوتے ہیں۔ مگر ان سے بڑے ڈنڈی اور شاخیں اندر سے کھوکھلی ہوتی ہیں۔ پھل لمبے لمبے جو تخموں کا مجموعہ ہوتے ہیں۔ خشک ہوکر مرچ سرخ کے بیجوں کی طرح زرد ہوجاتے ہیں۔ **رنگ** پھول زرد **ذائقہ** چرپرا **مزاج** گرم وخشک بدرجہ سوم **مقام پیدائش** ندیوں اور دریاؤں کے کنارے موسم گرما میں پیدا ہوتی ہے **افعال و استعمال** آبلہ انگیز ہے۔ اس کا پتا مجلوق کے عضو پر باندھنے سے آبلہ ہوکر فاسد مواد نکل جاتا ہے۔ طاعونی بخار میں گلٹی پر اس کے پتوں کی ٹکیہ باندھتے ہیں۔ اس کے پتوں کو کچل کر لاہور سور (مغلی پھوڑا) پر دو تین دفعہ باندھنے سے مرض جڑ سے دور ہوجاتا ہے اس کی گندلوں کا اچار رائی اور مرچ ڈال کر دردریح کے لئے بنایا جاتا ہے۔

لجالو۔ چھوئی موئی

(سنسکرت) لجالو۔ (ہندی) چھوئی موئی۔ لاجونتی۔ (سندھی) شرم بوٹی۔ (بنگالی) لاج بٹی۔ (انگریزی) ہمبل پلانٹ HUMBLE PLANT

ایک گھاس ہے۔ دو قسم کی ہوتی ہے۔ ایک دریا کے کنارے اور دوسری جنگلی ایک سایہ سے کملا جاتی ہے۔ اور دوسری چھونے سے۔ اس کے پتے ببول پتی کے برابر ہوتے ہیں **رنگ** پتے سبز۔ پھول گلابی وزرد۔ رنگ کے بڑے خوبصورت **ذائقہ** کڑوا۔ اور کھٹا سا **مزاج** سرد تر دوسرے درجہ میں **مقدار خوراک** تین ماشہ سے پانچ ماشہ تک **مقام پیدائش** اس کا اصلی مسکن برازیل (امریکہ) ہے لیکن اب پنجاب یوپی اور دکن کے گرم حصوں کی مرطوب زمینوں میں ہر جگہ مل جاتی ہے **افعال و استعمال** جالی۔ محلل۔ معدّل۔ مصفّی خون اور مُدر حیض ہے۔ بواسیر اور بھگندر میں اس کی جڑ اور پتوں کا سفوف دودھ کے ہمراہ کھلاتے ہیں۔ اس کی پتیوں کا عرق ناسور اور دیگر پُرانے زخموں کے لئے نافع ہے۔ (غیر سمّی)

لُفَاح

(عربی) یبروج۔ لُفَاح۔ عنب الثعلب سیاہ۔ (فارسی) مردم گیاہ (سندھی) اکوہی (ہزارہ) ساگ تمباکو۔ (ہندی) لچھمنا لچھمنی۔ (انگریزی) بیلاڈونا BELLADONA

یہ نبات فصیلہ بادنجانیہ سے تعلق رکھتی ہے جس میں بہت سی نباتات مثلاً عنب الثعلب (مکو)۔ اجوائن خراسانی۔ تمباکو۔ کاکنج۔ دھتورہ اور بینگن بھی شامل ہیں۔ عنب الثعلب سیاہ جس کے داخلی استعمال کی اطباء نے ممانعت کی ہے۔ وہ لفاح ہی ہے۔ یہ ایک سیدھا پودا ہے جس کے پتے دھتورے اور اجوائن خراسانی کے پتوں کے مشابہ ہوتے ہیں۔ ان کو پھول آنے وقت توڑ کر خشک کر لیتے ہیں۔ پتے بیضاوی تین سے آٹھ انچ لمبے ہوتے ہیں اوپر کی طرف نوک نکلی ہوئی۔ کنارے صاف و سالم۔ اس کی جڑ دو باہم لپٹے ہوئے انسانوں کی طرح ہوتی ہے اور اس پر باریک باریک ریشے لگے ہوتے ہیں۔ پتے اور جڑ دواءً مستعمل ہیں۔ **رنگ** جڑ اندر سے باریک اور باہر سے ہلکی بھوری۔ پتے سبز **ذائقہ** تلخ و تیز بُو۔ **مزاج** سرد خشک بدرجہ سوم **مقدار خوراک** چار چاول تا ایک رتی **مقام پیدائش** ہمالیہ کے پہاڑوں میں ۵ ہزار فٹ سے لے کر ۸ ہزار فٹ تک خود رو پایا جاتا ہے۔ **مصلح** سکنجبین **افعال واستعمال** خارجاً مسکن۔ مخدر۔ مجمر۔ محلل اورام۔ مانع افزائش شیر و عرق ہے۔ خوردنی طور پر مقوی قلب۔ مسکن۔ مخدر۔ مانع عرق۔ دافع تشنج اور مدر بول ہے۔ وجع المفاصل۔ نقرس اور تمام عصبی دردوں میں اس کا تنہا ضماد کرتے ہیں یا کسی تیل میں ملا کر مالش کرتے ہیں۔ نیز اس کی ٹہنیوں کو کچل کر گرم کر کے گلٹیوں پر باندھتے ہیں۔ کالی کھانسی تشنجی دمہ۔ سوزش مثانہ۔ احتلام۔ سوزش غدہ قدامیہ اور پیڑو کے اعضاء کے تمام دردوں میں اس کو کھلاتے ہیں۔ اگر کوئی سنگریزہ حالبین میں اٹک کر درد گردہ کا باعث ہو تو لُفاح ایک نہایت مفید دوا ہے۔ دق وسل میں رات کا پسینہ روکنے کے لئے بھی مفید ہے۔ زمانہ قدیم کے یونانی اطباء اسکو بطور مسکن اوجاع استعمال کرتے تھے۔ اور اس کی جڑ کی چھال بہتر خیال کی جاتی تھی لیکن پرانی ویدک کی کتب میں اس کا ذکر درج نہیں۔

تنبیہ :- یہ ایک زہریلی دوا ہے۔ اس لئے زیادہ مقدار میں استعمال نہ کریں۔ اس کو بڑی مقدار میں کھلانے سے شدید پیاس لگتی ہے۔ حلق خشک ہو جاتا ہے۔ پتلیاں پھیل جاتی ہیں۔ سکر اور ہذیان طاری ہو کر موت واقع ہو جاتی ہے پتوں اور جڑ میں ۰۰۴۶ فی صد اصل جوہر ہائیوسائمین پایا جاتا ہے یورپ و امریکہ میں اس دوا کے بہت سے مرکبات ہند و پاکستان کی پیداوار سے حاصل کیے جاتے ہیں۔ (سمی)

لوبان

(عربی) عصبی لبان۔ (عصارہ ضرد (فارسی) حسن لبہ (انگریزی) بنزوئن BENZOAN

درخت ضرد کی رال دار گوند ہے۔ جو لوبان سماٹرا یا جاوا سے آتا ہے۔ وہ داغ دار یا چتکبرا ہوتا ہے۔ اور اس کے دانے اشکی (آنسو کی مانند) ہوتے ہیں جو باہم مل کر ڈلے بنے ہوتے ہیں۔ اور اس کی بو مثل میعہ سائلہ کے ہوتی ہے اسے کوڑیا لوبان کہتے ہیں۔ لیکن سیامی لوبان کے ڈلے سرخی مائل بھورے ہوتے ہیں اور اس کے دانے چھوٹے بڑے ہوتے ہیں اور اس کی بو مثل ونیلا کے ہوتی ہے اطباء اور وئید کوڑیا لوبان کو ترجیح دیتے ہیں۔ لیکن طب جدید میں سیامی لوبان ہی دواءً مستعمل ہے۔ کیونکہ اس میں کثافت یا کھوٹ نہیں ہوتا۔ اور یہ الکحل (۹۰ فی صد) میں بالکل حل ہو جاتا ہے۔ لوبان میں سنامک ایسڈ اور بنزوئک ایسڈ کے اجزا پائے جاتے ہیں **رنگ** باہر سے زرد یا بھورا سرخی مائل اور توڑنے پر اندر سے سفید **ذائقہ** خوشبو دار **مزاج** گرم ۲ خشک ۱۔ **مقدار خوراک** دو رتی تا چھ رتی۔ جوہر لوبان نصف رتی تا ایک رتی بالائی میں ملا کر **مقام پیدائش** جاوا۔ سماٹرا۔ سیام اور ملایا۔ ہر سال دس لاکھ روپے کا لوبان براستہ پنیانگ آکر ہندوستان میں کھپت ہوتا ہے **افعال واستعمال**۔ دافع تعفن محرک کبد۔ منفث و مخرج بلغم۔ دافع بخار اور مقوی باہ ہے۔ مخرج بلغم ہونے کی وجہ سے اس کو بلغمی کھانسی اور ضیق النفس میں شموماً و شرباً استعمال کرتے ہیں کوڑیا لوبان ہمراہ شربت بنفشہ کھلانے سے پسینہ آکر بخار اُتر جاتا ہے اس کو مرہموں میں ملایا جاتا ہے۔ تاکہ عرصہ تک رکھنے سے مرہم بگڑ نہ جائے۔ اس کی لکڑی کی چٹکی خون بہنے کو مفید ہے۔ اس کا تیل پٹھوں کو قوت دیتا ہے

اوجاع۔ باردہ۔ لقوہ۔ فالج۔ وجع المفاصل کو مفید ہے اس کی دھونی دافع تعفن ہے۔ کیڑوں کو بھگاتی ہے اس لئے بیمار کے کمرے میں جلاتے ہیں۔ لوبان کا جوہر دمہ اور تقویت باہ کے لئے مستعمل ہے۔ بادام۔ جوزبوا اور جوہر لوبان ملاکر کھانا دماغ کو قوت دیتا ہے۔ اور جاڑوں میں سردی کے نقصانات سے بچاتا ہے۔ (غیر سمی)

لوبیا

(عربی) فریقا۔ (گجراتی) چونلا (مارواڑی) چنولا (پنجابی) اردان (سندھی) چونرا۔ (بنگالی) دردی کلاتے۔ (انگریزی) چائی نیز۔ ڈولی کاس

CHINEES DOLICAS

ایک بیل دار بوٹی کی پھلیاں ہیں جو باقلا کی پھلی سے لانبی ہوتی ہیں جن کے اندر مٹر کی مانند دانے نکلتے ہیں۔ پتا چوڑا نوک دار **رنگ** زرد **ذائقہ** پھیکا۔ **مزاج**۔ گرم ۱۔ تر ۲۔ **مقدار خوراک** تین ماشہ **افعال واستعمال** لوبیا کی نرم و نازک پھلیاں تنہا یا گوشت میں بطور غذا کھائی جاتی ہیں۔ پھلیوں کے بیج نکال کر ان کی دال پکا کر کھاتے ہیں۔ اس کا جوشاندہ پکا کر بطور مدر بول و حیض استعمال کرتے ہیں چہرے کی رنگت نکھارنے اور ورموں کو تحلیل کرنے کے لئے اس کا ضماد کرتے ہیں۔

لودھ پٹھانی

(گجراتی) لودھ۔ (بنگالی) لودھرا (تلیگو) لڈوکا۔ (انگریزی) لودھ ٹری LODH TREE

ایک بڑے درخت کی موٹی اور کھردری چھال ہے۔ جو اندر سے سرخ مائل بہ سفیدی ہوتی ہے۔ اس درخت کا پھول مہوے کے پھول کی مانند ہوتا ہے پتے دندانہ دار بڑے بڑے اور بیضوی۔ اس کی چھال کے تین الکلائیڈ دریافت ہو چکے ہیں (۱) لوٹرین (۲) کولوٹرین (۳) لوٹوری ڈین **رنگ** چھال سفید قدرے بھوری پھول سفید **ذائقہ**۔ قدرے تلخ **مزاج** گرم خشک بدرجہ دوم **مقدار خوراک** ایک ماشہ سے دو ماشہ تک۔ سیال رب نصف چمچہ خرد **مقام پیدائش**۔ بنگال۔ آسام برما **افعال واستعمال** مبرد اور ہلکا قابض الیاف ہے اس کو زیادہ تر آشوب چشم میں آنکھ کے اردگرد ضماد کرتے ہیں۔ رحم کے ریشوں کے ڈھیلے پڑجانے کی وجہ

سے کثرت حیض کی شکایت ہو تو کھانڈ کے ہمراہ اس کا سفوف بنا کر دن میں دو تین مرتبہ تین چار روز تک کھلانا بہت نافع ہے۔ اس غرض کے لئے اس کا لیکوڈ ایکسٹریکٹ نصف سے ایک ڈرام کی مقدار میں بھی استعمال ہوتا ہے۔ اسہال خونی۔ اسہال بواسیری اور سیلان الرحم میں بھی استعمال کرتے ہیں۔ دانتوں کو مضبوط بنانے کے لئے اس کو سنونات میں شامل کرتے ہیں اور نرم مسوڑوں کے سیلان خون میں اس کے جوشاندہ سے غرغرے کراتے جاتے ہیں قابض ہونے کی وجہ سے ادعیہ منی کو تقویت دیتی ہے۔ اس لئے بعض باہی معاجین میں شامل کرتے ہیں۔ اس کی چھال اور پتوں سے زرد رنگ نکلتا ہے جو عموماً کپڑا رنگنے کے کام آتا ہے۔

لوکاٹ

(بنگالی) لکھوٹ۔ (ہندی) لکو (انگریزی) ایری اوبو۔ ٹریا جاپونیکا

ERIOBOTRYA SAPONICA

مشہور پھل ہے۔ اس کا درخت امرود کے درخت کے برابر ہوتا ہے۔ پھول اور پھل گچھوں میں لگتے ہیں۔ یہ درخت ہندوستان میں انگریز لاتے تھے۔ **رنگ** گہرا زرد **ذائقہ** ترش و شیریں **مزاج** سرد ۱۔ تر ۲ **مقام پیدائش** ہند و پاکستان اس درخت کو انگریز یورپ سے بر کوچک ہندوستان میں لاتے تھے۔ بنگال میں بکثرت پیدا ہوتا ہے **افعال واستعمال** قاطع صفرا و مسکن حرارت ہے۔ پیاس بجھاتا ہے صفرا اور خون کی حدت کو دور کرتا ہے۔ اور اکثر صفراوی اور خونی بیماریوں میں مفید ہے۔ قدرے قابض بھی ہے۔ اس کا شربت نہایت خوش ذائقہ ہوتا ہے۔

لونگ

(عربی) قرنفل۔ (فارسی) میخک (بنگلہ) لاونگا۔ (گجراتی) رویِنگ (انگریزی) کلووز CLOVES

ایک جنگلی درخت کی خشک شدہ کلیاں ہیں جن کے اوپر کی طرف چار دندانے سے ہوتے ہیں اور ان کے درمیان ایک گول ابھار ہوتا ہے جب نسخہ میں قرنفل کلاہ دار لکھا ہو تو اس سے مراد یہ ہے کہ لونگ کا گول سر الوٹا ہوا نہ ہو۔ **رنگ** سرخ سیاہی مائل **ذائقہ** تیز و تیز بو **مزاج** گرم و خشک درجہ سوم **مقدار خوراک**

Scanned with CamScanner

۲/۱ تا ایک ماشہ روغن لونگ ایک قطرہ سے ۳ قطرہ تک **مقام پیدائش** جس قدر لونگ دنیا میں پیدا ہوتا ہے۔ اس کا ۵/۴ حصہ زنجبار (افریقہ) میں پایا جاتا ہے۔ جنوبی ہند اور لنکا میں بھی اس کی کاشت کی جاتی ہے **افعال و استعمال** بیرونی طور پر محلل۔ محمر۔ مخدر اور دافع تعفن ہے۔ اندرونی طور پر مفرح و مقوی قلب و دماغ۔ مسخن۔ مقوی باہ اور ممسک ہے۔ معدہ وجگر وامعا کو تقویت بخشتی ہے۔ ریاح غلیظ کو تحلیل کرتی ہے۔ ہضم غذا میں مدد دیتی ہے اور نفاخ غذا میں کی اصلاح کرتی ہے۔ اس لئے اکثر بطور مصالحہ غذاؤں میں شامل کرتے ہیں بطور دوا مفرحات مقوی باہ اور ممسک ادویہ میں شامل کر کے کھلاتے ہیں۔ لونگ سے کشید کیا ہوا روغن ڈکاروں ہچکی نفخ۔ شکم اور قولنج میں مفید ہے۔ محمر اور مخدر ہونے کی وجہ سے روغن لونگ مجلوقین کو بطور طلا استعمال کراتے ہیں۔ اور درد دنداں میں اس کے ایک دو قطرہ روئی کے پھویہ سے ماؤف دانت پر لگاتے ہیں۔ لونگ سونٹھ سجا نقل اور حرمل روغن کنجد میں پکا کر ملنا دردوں میں مفید ہے لونگ چبانے سے بدبوئے دہن زائل ہو جاتی ہے۔ اس کو بطور سرمہ لگانا اور اس کو کھانا بینائی کو تیز کرتا ہے۔ اس کے تیل کو کنپٹیوں پر ملنا سردی کے سر درد کو دفع کرتا ہے۔ بشرطیکہ بہت شدید نہ ہو۔ کیمیائی تجزیہ سے اس میں ۱۶ سے ۲۰ فی صد تک ایک اڑ جانے والا تیل ٹے نین اور گوند وغیرہ کے اجزا پائے گئے ہیں گذشتہ زمانے میں لونگ کان کی لو چھدوا کر بطور زیور پہنتے تھے۔ اسی لئے ان کو "کرن پھول" بھی کہا جاتا ہے۔

لونیا ساگ

(عربی) بقلۃ الحامض۔ (ہندی) لونگ ساگ (اردو) لونئے کا ساگ (انگریزی) پرسلین PURSLAN

ایک شور زمین کا خودرو ساگ ہے۔ خرفہ کی چھوٹی قسم ہے۔ اس کے پتے شاخیں وغیرہ خرفہ سے چھوٹے ہوتے ہیں **رنگ** شاخیں سبز سرخی مائل پھول زرد **ذائقہ** شور و ترش۔ **مزاج** تازہ سرد و خشک **افعال و استعمال** طبیعت کو نرم کرتا ہے۔ صفرا و خون کے جوش کو تسکین دیتا ہے۔ پیاس اور گرمی کو بھی تسکین دیتا ہے مگر بلغم کو تحریک میں لاتا ہے۔ دافع حرارت و تپ ہے

اس کے پتے پیس کر ہمراہ کالی مرچ کے پینا نکسیر اور پیشاب میں خون آنے کو مفید ہے۔

لوہا

(عربی) حدید۔ (فارسی) آہن۔ (سندھی) لوہ۔ (گجراتی) لوڈھوں (بنگلہ) سپات (انگریزی) آئرن IRON

ایک مشہور دھات ہے اعلیٰ درجہ کے مصفیٰ آہن کو فولاد کہتے ہیں رنگ سیاہ ذائقہ کسیلا مزاج گرم وخشک بدرجہ دوم مقدار خوراک کشتہ آہن چار چاول سے ایک رتی تک مصلح تازہ دودھ اور مکھن افعال و استعمال علم طب میں لوہے کا استعمال نہایت قدیمی ہے اسکا کشتہ ضعف معدہ ضعف جگر ضعف باہ اور سلسل البول میں کھلایا جاتا ہے۔ لوہے کا بجھا ہوا پانی اپنی قبض کی وجہ سے نفث الدم کے لئے بہت نافع ہے۔ لوہے کا بجھا ہوا پانی یا چھاچھ ضعف معدہ وجگر اور اسہال معدی اور معوی میں پلاتے ہیں۔ اس کا خضاب بالوں کو خوب سیاہ کرتا ہے۔ لوہے کے مرکبات قابض تاثیر رکھتے ہیں۔ اور ان سے منہ کا ذائقہ کسیلا ہو جاتا ہے۔ ان کے خوردنی استعمال سے پاخانہ سیاہ ہو جاتا ہے جس کا کچھ ضرر نہیں جب مریض کی زبان میلی ہو تو فولاد کے مرکبات کبھی استعمال نہ کرائیں نیز ان کو بخار کی حالت میں نہیں دینا چاہیئے۔ ان کے کثرت استعمال سے درد سر اور کمی اشتہا وغیرہ کی شکایات پیدا ہو جاتی ہیں۔ مرکبات فولاد خاص کر فولاد کا برادہ کثیر مقدار میں بچوں کے لئے سم قاتل ہیں (غیر سمی)

لوہے کا میل

(عربی) خبث الحدید (فارسی) چرک آہن (گجراتی) لوہانوزنگ (مرہٹی) لوہ کیٹ (ہندی) منڈور (پشتو) دہ او سپنے خیرکی (انگریزی) آئرن رسٹ IRON RUST

لوہا پگھلانے کے وقت اس سے جدا ہوتا ہے **رنگ** سیاہ **ذائقہ** نہایت کسیلا **مزاج** گرم ۲ خشک ۳ **مقدار خوراک** خبث الحدید مدبر یا کشتہ ایک رتی سے دو رتی تک۔ **مصلح**۔ روغنیات **افعال و استعمال** مقوی معدہ وجگر ومثانہ نافع سلسل البول اور حابس خون بواسیر ہے۔ نہایت خشکی لاتا ہے۔ اور معدہ اور دل کو قوت بخشتا ہے۔ منہ سے خون آنے کو مفید ہے بواسیر اور طحال کو نافع ہے اس کا خضاب بھی عمدہ ہوتا ہے۔ اس کو مدبر و مغسول کرنے کے بعد استعمال کیا

جاتا ہے اس کا کشتہ بھی بناتے ہیں۔ یہ معجون فنجنوش اور معجون خبث الحدید کا جزو اعظم ہے (غیر سمی)

لہسن (عربی) ثوم۔ (فارسی) سیر (سنسکرت) لسوند یا لسونا۔ (سندھی) تھوم (بنگالی) رشن (پنجابی) تھوم۔ (پشتو) اوگہ (انگریزی) گارلک CARLIC

(لاطینی) ایلیم سٹائی وم ALLIUM SATIVUM

ایک قسم کی گول جڑ ہے۔ مثل پیاز کے۔ اس کی دو اقسام ہیں (۱) کئی پوتھیوں (تریوں) والا (۲) صرف ایک پوتھی (تری) والا جسے ایک تلیا بھی کہتے ہیں یہ بہت کمیاب اور گراں ہے اس کا جزو موثرہ ایک گہرا زرد یا بھورا فراری تیل ہے۔ **رنگ** سفید **ذائقہ** تلخ و تیز۔ **مزاج** گرم ۳ خشک ۳ ساتھ تریاقیت کے **مقدار خوراک** تین ماشہ **مقام پیدائش** قریبًا ہر جگہ کاشت ہوتا ہے **افعال و استعمال** اندرونی طور پر کاسر ریاح۔ مقطع اخلاط غلیظہ۔ منفث بلغم اور مقوی ہے۔ سوء ہضم کی بہت سی صورتوں میں لہسن ایک مفید دوا ہے۔ ہضم غذا میں مدد دیتا ہے پیشاب اور حیض جاری کرتا ہے اور آواز کو صاف کر دیتا ہے بلغمی و عصبی امراض دمہ۔ وجع مفاصل۔ فالج اور لقوہ اور رعشہ کو مفید ہے موسم سرما میں بدن کو گرم رکھتا ہے اور صحت کو قائم رکھتا ہے اس کو عام طور پر انار دانہ۔ پودینہ۔ ادرک کے ساتھ کونڈی ڈنڈے میں رگڑ کر اور بقدر مناسب نمک ملا کر بصورت چٹنی استعمال کرتے ہیں۔ علاوہ ازیں ریاحی امراض اور اپھارہ میں اسے بھون کر بھی کھایا جا سکتا ہے تھوم کی ایک گانٹھ لے کر اسے گھی یا تیل میں تل کر سرخ کر لیا جائے یا سلگتے ہوئے کوئلوں پر اتنا عرصہ رکھیں کہ باہر سے کوئلے کی طرح سیاہ ہو جائے۔ پھر قدرے نمک چھڑک کر کھائیں۔ اس طرح بھوننے سے اس کی تلخی دور ہو جاتی ہے۔ جالی اور محلل ہونے کی وجہ سے اس کو باریک پیس کر پھوڑے پھنسیوں پر ضماد کرتے ہیں۔ ہڈی کی ٹی بی میں پسے ہوئے لہسن اور سو بار دھلا ہوا مکھن ملا کر زخموں پر لگا کر پٹی باندھتے ہیں۔ کان میں مختلف آوازیں سنائی دینے اور کم سننے میں لہسن اور ادرک کا ہم وزن رس قدرے گرم کر کے کان میں ٹپکاتے ہیں۔ علامہ طبری

صاحب فردوس الحکمت میں لکھتے ہیں کہ بچھو کاٹے پر لہسن کوٹ کر باندھیں بحکم خدا نافع ثابت ہوگا۔ اس کا لیپ جلد ظاہری و باطنی میں زخم ڈال دیتا ہے معجون سیری علوی خان اس کا مشہور مرکب ہے۔ جو تمام امراض بلغمی و سوداوی اور جملہ زہروں کے لئے تریاق ہے۔ مغربی طب میں بھی لہسن بطور دوا استعمال کیا جاتا ہے، معوی دافع عفونت کے طور پر تولید ریاح اور تپ محرقہ میں لہسن کا رس ایک ڈرام کسی شربت کے ہمراہ دن میں دو تین بار استعمال کرنا بہت موثر ہے۔ سوئٹزرلینڈ کی سینڈوز کمپنی تازہ لہسن اور چارکول کا مرکب ٹکیوں کی صورت میں ایلی سٹین کے نام سے فروخت کر رہی ہے۔ جو آنتوں میں تخمیر و تعفن روکنے کے لئے استعمال کیا جاتا ہے۔ آیورویدک طریقہ علاج میں اس کا رس زیادہ مروج ہے۔ چنانچہ بعض دیہات میں سل و دق کے بیماروں کو لہسن کا پانی بھینس کے دودھ میں ملا کر پلانے کا پرانا رواج چلا آتا ہے۔ پانی کی مقدار دو ماشہ سے شروع کر کے چھ ماشہ تک بڑھائی جاتی ہے۔ تحقیقات جدیدہ سے ثابت ہوا ہے کہ اس میں گندھک کافی مقدار میں پائی جاتی ہے جو کہ سلفائیڈ کی صورت میں ہے یعنی جس صورت میں گندھک مکر دھوج (مرکری سلفائیڈ) میں پایا جاتا ہے۔ اسی صورت میں لہسن کے اندر ہے۔ لہٰذا یہ ایک قسم کا قدرتی مکر دھوج ہے۔ مکر دھوج مشہور مقوی جسم اور مقوی باہ ویدک دوا ہے شاید اسی وجہ سے پراچین رشیوں منیوں نے اس کا استعمال برہمچاریوں کے لئے ممنوع قرار دیا تھا۔

لہسوڑہ (عربی) دبق (فارسی) سپستان۔ (سندھی) لیسوڑا۔ (بنگالی) بہوبار (گجراتی) نانو گنڈی۔ (انگریزی) سی لیٹی فولیا LATIFOLIA

ایک درخت کا لیس دار اور گول برابر جھڑ بیری کے پھل ہیں **رنگ** خام۔ سبز پختہ گلابی **ذائقہ** خام پھیکا و پختہ قدرے شیریں **مزاج** معتدل مائل بہ رطوبت **مقدار خوراک** ۹ دانہ سے ۱۵ دانہ **مقام پیدائش** تمام ہندوستان خصوصًا بنگال **افعال و استعمال** ملین حلق و صدر۔ منفث بلغم مزلق اور ملین طبع ہے پکے ہوئے لہسوڑے پھلوں کی مانند کھائے جاتے ہیں خشک شدہ لہسوڑے دوا کے طور پر استعمال کئے جاتے ہیں۔ پیٹ اور سینہ کو نرم کرتا ہے۔ اور حلق

Scanned with CamScanner

کے کھر کھرانے کو اور ورم حلق کو نافع ہے۔ بلغمی اور خونی مواد کو بھی چھانٹتا ہے اور تیز ی صفرا اور خون کو اور پیاس کو تسکین دیتا ہے اور پیشاب کی چبنک کو دفع کرتا ہے اور آنتوں کی خراش اور گرمی کی تپ کو مفید ہے۔ دمہ خشک۔ کھانسی اور درد سینہ کو نافع ہے۔ اس کی کونپل کا نقوع بار بار پیشاب کرنے اور سوزش بول کو نافع ہے۔

لیچی

(ہندی) لچو (انگریزی) چن فروٹ CHIN FRUIT

مشہور پھل ہے لوکاٹ کے برابر ہوتا ہے۔ اس کی گٹھلی بھی لوکاٹ کے مشابہ ہوتی ہے۔ **رنگ** بیرونی چھلکا سرخ گلابی۔ مغز سفید۔ **ذائقہ** شیریں اور خوش مزہ **مزاج**۔ سرد و تر بدرجہ دوم **مقام پیدائش** ڈیرہ دون (یوپی) وغیرہ **افعال و استعمال** مفرح و مقوی قلب ہے۔ پیاس بجھاتا ہے۔ اس کا پانی نکال کر لمبے میعادی بخاروں میں دیا جاتا ہے۔ جزیرہ نما ملایا کے دیہات میں فتق مائی (ہائیڈروسیل) کی شکایت ہونے پر تخم لیچی کو پیس کر فوطوں پر موٹا لیپ کرتے ہیں۔

لیموں

(فارسی) عربی۔ (بنگالی) لیبو۔ (ہندی) نیبو (پنجابی) نمبو (انگریزی) لیمن LEMON

ایک مشہور پھل ہے جس کا رس ترش ہوتا ہے۔ اس میں سٹرک ایسڈ پایا جاتا ہے اس کی کئی قسمیں ہیں۔ لیموں کاغذی بہترین قسم ہے۔ اس کا چھلکا کاغذ کی طرح پتلا ہوتا ہے اور اس میں رس زیادہ ہوتا ہے **رنگ** زرد و خام سبز **ذائقہ** ترش **مزاج** سرد ۲ تر ۱ **مقدار خوراک** آب لیموں ۶ ماشہ روغن لیموں ۱ تا ۳ بوند **مقام پیدائش** مشرقی و مغربی پاکستان۔ اور ہندوستان کے ہر ایک حصہ میں کاشت کیا جاتا ہے **مصلح** شہد خالص **افعال و استعمال** مفرح۔ مبرد اور دافع صفرا ہے آب لیموں کی سکنجبین خام یا پختہ بنا کر بخاروں میں پلاتے ہیں۔ بھوک لگاتا ہے اور سوزش اور پیاس کو دفع کرتا ہے۔ کافور متلی اور صفراوی قے کو مفید ہے۔ مرض سکروی کا شافی علاج ہے ملیریا بخار میں لیموں کو نمک اور مرچ سیاہ لگا کر چوسنا حرارت کو کم کرتا ہے۔ ہیضہ میں لیموں کا رس ایک تولہ۔ پیاز کا رس ایک تولہ اور کافور ایک رتی ملا کر دن میں تین چار بار استعمال کراتے ہیں آب لیموں مقامی طور پر مقام گزیدہ پر لگانے

سے کیڑوں مکوڑوں مچھروں کے زہر کو دفع کرتا ہے۔ اور اس کے عرق میں چاکسو حل کیا ہوا جست کے ظرف میں آشوب چشم کو نافع ہے اور اس کا سونگھنا دل کو قوت دیتا ہے۔ اور فرحت بخشتا ہے۔ خفقان اور اختلاج قلب کو مفید ہے اس کا اچار بڑھی ہوئی تلی کے لئے بہت مفید ہے اور اپنی تریاقیت کی وجہ سے وبائی امراض ہیضہ وغیرہ سے محفوظ رکھتا ہے۔ تازہ لیموں کے چھلکوں سے روغن لیموں حاصل کیا جاتا ہے جو کہ نفخ شکم کے لئے مفید ہے یورپ و امریکہ میں اس کے چھلکے کا مربا تیار کرتے ہیں جیسے مارملیڈ کہتے ہیں۔ اس کے چھلکے میں سے ایک روغن نکلتا ہے جس کو روغن لیموں کہتے ہیں اس کو انگریزی ادویات میں بکثرت استعمال کیا جاتا ہے۔ اس میں وٹامن بی اور "سی" زیادہ مقدار میں اور وٹامن اے معمولی مقدار میں پایا جاتا ہے پیکٹین نامی مادہ سبھی پھلوں میں پایا جاتا ہے لیکن لیموں میں سب سے زیادہ ہوتا ہے۔

لیموں کے بیج

(عربی) بزر لیموں۔ (فارسی) تخم لیموں۔ (انگریزی) لیمن سیڈز LEMON SEEDS

مشہور ہے **رنگ** سفید **ذائقہ** تلخ۔ **مزاج** گرم ۲۔ خشک ۱۔ **مقدار خوراک** ایک ماشہ **افعال و استعمال** مفرح اور قابض ہیں اور دستوں کو بند کرتے ہیں اور قے روکتے ہیں۔ خاص کر بریاں کئے ہوتے اور ہمراہ کالی مرچ اور نمک پسے ہوتے کے پینا ہیضہ اور تخمہ کو نافع ہے۔

م

ماجو پھل

(عربی) عفص۔ (فارسی) مازو۔ (سندھی) ماوا۔ (گجراتی) مازیان (مرہٹی) ماتے پھل۔ (بنگالی) ماجو (انگریزی) اوک گالز OAK GALLS

ایک درخت کا پھل ہے۔ گول اور چپٹا برابر بیر کے درخت مازو کی شاخوں

میں ایک خاص قسم کے کیڑے سوراخ کر کے وہاں اپنے انڈے رکھ دیتے ہیں جن سے ان مقامات پر گانٹھیں پیدا ہو جاتی ہیں۔ یہی ماذو کہلاتی ہیں۔ ان میں کیڑے مرکز سے سطح تک سوراخ کر کے اڑ جاتے ہیں سب سوراخ ماذو جن کو کاٹ کر کیڑا باہر نہ نکلا ہو۔ بہتر سمجھے جاتے ہیں۔ اچھا ماذو وزنی اور اوپر سے نیلگوں ہوتا ہے اور بیچ میں سوراخ نہیں ہوتا۔ منہاج الدکان میں لکھا ہے کہ اصلی ماذو کھردرا ہوتا ہے اور غیر اصلی چکنا۔ ان کا جزو اعظم ٹینک ایسڈ ۶۰ فی صد اور گیلک ایسڈ ۳ فی صد ہوتا ہے **رنگ** نیلگوں یا بھورا مائل بہ سبزی **ذائقہ** کسیلا۔ قدرے تلخ **مزاج** سرد ۲ خشک ۲ **مقدار خوراک** ایک ماشہ سے ۲ ماشہ تک **مصلح** کتیرا۔ ببول کا گوند **بدل** زرد ہڑ کا چھلکا چھوٹی اور بڑی مائیں **مقام پیدائش** یونانی ایشیائے کوچک شام اور ایران **افعال و استعمال**۔ قابض مجفف اور حابس الدم ہے۔ داخلاً اسہال سیلان الرحم اور اندرونی جریان خون میں استعمال کرتے ہیں۔ بواسیر خونی میں افیون کے ہمراہ اس کا مرہم بنا کر مسوں پر لگاتے ہیں اس کی نسوار نکسیر کو بند کرتی ہے اور اس کا منجن مسوڑوں اور دانتوں کو قوت دیتا ہے اور منہ آنے کو مفید ہے اور اس کا لیپ بالوں کو سیاہ کرتا ہے اس لئے خضابوں میں شامل کرتے ہیں۔ (غیر سمی)

مال کنگنی

(بنگالی) لتا پھٹکی (ہندی) مال کنگنی۔ (مرہٹی) مال کنگونی (انگریزی) سٹاف ٹری STAFF TREE

ایک بیل دار بوٹی ہے۔ اس کے پتے توت کے پتوں کی مانند دندانہ دار لیکن ان سے چھوٹے کنگروں والے ہوتے ہیں اس کے پیلے یا سبزی مائل زرد رنگ کے پھول ماہ نومبر میں لگتے ہیں اور ماہ دسمبر میں پھل چنے یا مٹر کے برابر خوشوں میں لگتے ہیں جو خشک ہونے پر تین شقوں میں پھٹ جاتا ہے اور ہر ایک شق سے دو تین سہ گوشہ تخم نکلتے ہیں۔ یہی تخم مال کنگنی کہلاتے ہیں **رنگ** بھورا سرخی مائل **ذائقہ** قدرے تلخ **مزاج** گرم ۳۔ خشک ۲۔ **مقدار خوراک** نصف ماشہ سے ایک ماشہ۔ تیل ۱۰ تا ۱۵ بوند **مصلح** سرد چیزیں **مقام پیدائش** اکثر پہاڑی مقامات میں درختوں پر چڑھی ہوئی بکثرت پائی جاتی ہے لیکن بنگال میں نایاب ہے **بدل**

روغن زرد **افعال و استعمال**۔ دماغ اور قوت حافظہ اور ذہن و معدہ اور باہ کو قوت دینے کے لئے مختلف ترکیبوں سے کھلاتے ہیں دودھ میں مال کنگنی کے بیج پکا کر پینا نظام عصبی کو چست بناتا ہے۔ ان بیجوں میں سے ایک سرخ رنگ کا تیل نکلتا ہے۔ پرانے رشیوں نے مال کنگنی کے بیج یا اس کا تیل دس سے پندرہ بوند تک دودھ کے ساتھ ہر روز صبح کھلاتے رہنا حافظہ بڑھانے کے لئے مفید بتایا ہے۔ کولھو میں پیل کر بیجوں کا تیل نکالا جاتا ہے۔ جو عضو تناسل پر بطور مالش کرتے ہیں۔ اور گٹھیا۔ عرق النسا۔ درد پہلو۔ نقرس۔ درد کمر فالج میں داخلاً و خارجاً مستعمل ہے۔ جسم کے کسی حصہ کے بے حس ہو جانے کی صورت میں اس کے تیل کی مالش بڑی مفید ہوتی ہے۔ اس کو ہتھیلی میں ملنا بینائی کو تیز کرتا ہے (تقریب لبسم)

مامیثا سرخ

(فارسی) بن پوستہ (انگریزی) پاپے ور رہوس PAPAVER R BOES

ایک قسم کی مفروش بوٹی مانند پوست کے جس کے پتے اور شاخیں وغیرہ کوٹ کر نچوڑ کر جوش دیتے ہیں جب گاڑھا ہو جاتا ہے تو بلوطی شکل کے قرص بنا لیتے ہیں۔ ان کو شیاف یا عصارہ مامیثا کہتے ہیں۔ بہتر وہ ہے جس کا رنگ زرد مائل بہ سیاہی ہو اور وزن ہلکا ہو۔ بو تیز اور آسانی سے ٹوٹ سکے اور پانی میں جلد حل ہو جائے۔ قوت اس کی سات سال تک باقی رہتی ہے۔ **رنگ** پھول سبز زرد اور سرخ **ذائقہ** تلخ۔ **مزاج** سرد خشک درجہ دوم۔ **بدل**۔ سماق **مقدار خوراک** ایک ماشہ تا دو ماشہ **مقام پیدائش** شام۔ ایران **افعال و استعمال** مبرد۔ قابض۔ مجفف اور رادع ہے۔ ہرے دھنیے کے پانی میں پیس کر آنکھ کے آس پاس لیپ کرنے سے گرمی سے آنکھ آجانے کو مفید ہے اس کا لیپ گرم ورموں سرخ بادہ وغیرہ کے لئے بھی بہت مفید ہے آنکھ کے معالجات میں بہت مستعمل ہے۔ ضعف بصر اور استرخائے جفن میں اکتحالاً مفید ہے۔ آنکھ کے زخم کو صاف و پاک کرتی ہے۔ قابض اور مبرد ہونے کی وجہ سے اسہال صفراوی میں اس کا سفوف بنا کر کھلاتے ہیں۔ (غیر سمی)

Scanned with CamScanner

مامیران (اُردو) ممیرا۔ (سندھی) ممیرو (آسام) مشمی ٹیٹا (انگریزی) کوپٹس ٹیٹا COPTIS TEETA

ایک بوٹی ہلدی کی مانند گرہ دار اور ٹیڑھی جڑ ہے۔ مامیران چینی اس کی بہترین قسم ہے۔ مشرقی آسام میں مشمی کے پہاڑی لوگ یہ جڑیں اکٹھا کر کے چھوٹی ٹوکریوں میں فروخت کرتے ہیں۔ اس کا جزو موثرہ بربرین ہے جو اس کی جڑوں میں ۸½ فی صد تک پائی جاتی ہے۔ اس کا پتا گہرے شگافوں کے ذریعہ تین حصوں میں پھٹا ہوا ہوتا ہے۔ اگر تین عدد شہتوت کے پتوں کی ڈنڈیاں جوڑ دی جائیں تو میرے کے پتے کی شکل بن جائے گی۔ جڑ سے ایک ڈنٹھل نکلتا ہے جس پر تین سفید رنگ کے ڈنڈی دار پھول لگتے ہیں۔ اس کی جڑ گاجر مولی کی طرح زمین میں سیدھی نہیں ہوتی بلکہ پہلو کے بل ملتی ہے جن دواؤں کے متعلق بے سر و پا مبالغہ آمیز روائتیں عوام میں مشہور ہیں۔ ان میں ایک دوا مامیران بھی ہے۔ بیان کیا جاتا ہے کہ اگر اصل مامیران سے سیاہ یا نیلے کپڑے پر لکیر کھینچی جائے تو وہ لکیر والی جگہ کا کپڑا سفید ہو جاتا ہے لیکن یہ بالکل غلط ہے ملک آسام کا مشمی پہاڑ چین کا ہی سلسلہ کوہ ہے اس لئے اس کو مامیران چینی کہا جاتا ہے **رنگ** باہر سے زرد مائل بسیاہی۔ اندر سے ہلدی جیسی زرد **ذائقہ** تلخ۔ **مزاج** گرم خشک ۲ **مقدار خوراک** ایک ماشہ تا دو ماشہ **افعال و استعمال**۔ جالی۔ مقوی بصر۔ کاسر ریاح مُدر بول اور تلخ مقوی ہے۔ مامیران عام طور پر تنہا یا سُرمہ وغیرہ میں ملا کر امراض چشم جالا۔ پھولا۔ ناخونہ وغیرہ میں مستعمل ہے۔ شہد اور سرکہ میں پیس کر برص و بہق وغیرہ پر لگاتے ہیں۔ خوردنی طور پر کاسر ریاح و مدر بول اثر رکھتا ہے۔ (غیر سمی)

ماہو دانہ (انگریزی) یو فوربیا EUPHORBIA

ایک شیر دار نبات دودھاری ہے جو گز تک بلند اور انگلی کے برابر موٹی ہوتی ہے اس کا پھل ایک جھلی میں بند ہوتا ہے۔ ہر تھیلی میں تین دانے ہوتے ہیں جو علیحدہ علیحدہ پردوں میں لپٹے ہوتے ہیں یہ مٹر کے دانے سے بڑے ہوتے ہیں **رنگ** مغز سفید۔ پھول زرد۔ سُرخ۔ بھورے۔ پتے سبز **ذائقہ** گری قدرے شیریں۔ **مزاج** گرم ۲۔ خشک ۲ **مقدار خوراک** ۲ ماشہ

مقام پیدائش۔ عراق و ہند **مصلح**۔ انیسوں۔ کتیرا۔ سرد اشیا **بدل** نصف وزن جمال گوٹہ **افعال و استعمال** مادہ بلغمی کو دستوں کے ہمراہ نکالتا ہے۔ ورم اور ریاح کو تحلیل کرتا ہے۔ اور قولنج اور گھٹیا کو مفید ہے۔ قوت اس کی دو برس تک رہتی ہے۔ (غیر سمی)

ماہی زہرہ (ہندی) کاک ماری۔ (عربی) سمک السمک (فارسی) ماہی زہرج (انگریزی) فش بریز۔

ایک شیر دار بوٹی ہے۔ اس کو کوٹ کر تالاب میں ڈالنے سے مچھلیاں ہلاک ہو جاتی ہیں۔ اس کی چھال بطور دوا مستعمل ہے **رنگ** پتے سبز۔ پھول اور چھال زردی مائل۔ **ذائقہ** تیز۔ **مزاج** گرم ۳ خشک ۳ **مقدار خوراک** دو ماشہ سے تین ماشہ تک **مقام پیدائش** جنوبی ہندوستان۔ برما وغیرہ **افعال و استعمال** قوی مسہل ہے۔ ہر قسم کے بلغم اور گاڑھی خلطوں کو دست کی راہ نکالتا ہے اور ریاح کو تحلیل کرتا ہے۔ گٹھیا۔ نقرس اور عرق النساء میں جوش دے کر پلاتے ہیں۔ اور جوؤں کو مارنے کے لئے سر پر لگاتے ہیں (غیر سمی)

مٹر (عربی) گرسنہ (فارسی) گاؤ دانہ (گجراتی) مٹانا (مرہٹی) واٹانین (ہندی) بڑلا (انگریزی) فیلڈ پیز FIELD PEAS

ایک مشہور ترکاری ہے۔ غلے کی قسم سے ہے۔ دانے پھلی کے اندر ہوتے ہیں۔ اس میں سلفر اور فاسفورس نسبتاً زیادہ مقدار میں نباتی مادہ کے ساتھ مرکب ہوتی ہے۔ زمانہ قبل از تاریخ سے اس کی ترکاری پکا کر کھائی جاتی ہے۔ **مزاج** گرم و خشک[1] درجہ ۲ **مقدار خوراک** بقدر ہضم **مصلح** شہد خالص **افعال و استعمال** قابض۔ نفاخ اور مسمن بدن ہے۔ بارد مزاج والوں کی باہ بڑھاتا ہے اس میں پروٹین قریباً ۲۳ فی صد۔ کاربوہائیڈریٹس پچاس فی صد اور حیاتین ب۔ کافی مقدار میں پائے جاتے ہیں۔ ضماد اس کا ورم پستان کو تحلیل کرتا ہے۔ قیروطی آرد گرسنہ اس کا مشہور مرکب ہے جو درد پہلو کے لئے نافع ہے (غیر سمی)

[1] مٹر کابلی (جلبان) کا مزاج سرد و خشک ۲ ہے۔

مٹی داغستانی (عربی) طین داغستانی - (فارسی) گِل داغستانی -

خوشبودار مٹی کی ڈلیاں داغستان اور آذر بائیجان کی طرف سے آتی ہیں۔ **رنگ** غباری یا کاہی **ذائقہ** پھیکا۔ **مزاج** سرد خشک درجہ اوّل **افعال و استعمال** سب افعال ہیں گِل مختوم سے قوی ہے۔ اس کی خوشبو پانی میں ڈالنے سے تیز ہوتی ہے اور فرحت بخشتی ہے۔ خشک مٹی کا ذرور خون بہنے کو بند کرتا ہے اور داخلاً حابس الدم۔ نافع سِل اور مقوی ارواح ہے (غیر سمی)

مٹی کھریا (عربی) طین قیمولیا (فارسی) گل سفید۔ گِل قیمولیا (سندھی) مٹی کھیڑی (بنگلہ) کھڑی مائی (گجراتی) کھڑی (انگریزی) چاک CHALK

سفید دانہ دار چکنا سفوف جو پانی میں حل نہیں ہوتا **رنگ** سفید **ذائقہ** پھیکا **مزاج** سرد خشک بدرجہ دوم **افعال و استعمال** قابض۔ مجفف اور دافع تیزابیت ہے اور پرانے زخموں اور پھوڑوں کو بھر لاتی ہے اور گرمی کے ورموں کو اس کا لیپ اور بھڑکنا تحلیل کرتا ہے۔ ڈاکٹر صاف کی ہوئی کھریا مٹی بطور قابض داخلاً استعمال کرتے ہیں کھریا۔ سماق اور ببول کا گوند برابر حصہ تینوں کو پیس لیں۔ اس میں سے ۴ ماشہ اسی قدر شہد میں ملا کر چٹانا پرانے دستوں کو بند کرتا ہے۔ بطور جزو اعظم کھریا مٹی تمام ولایتی منجنوں (ٹوتھ پاؤڈر) میں مستعمل ہے اکثر مرہموں میں شریک کی جاتی ہے۔

مٹی ملتانی (عربی) طین - (فارسی) گل ملتانی - (تامل) گوپی - (پنجابی) گاچنی (انگریزی) ملتان کلے MULTAN CLAY

سخت اور چکنی پرت دار مٹی ہے۔ **رنگ** سفید زردی مائل۔ **ذائقہ** مٹیالا **مزاج** سرد خشک بدرجہ دوم **مقدار خوراک** بصورت نقوع سات ماشہ سے ایک تولہ تک **افعال و استعمال** قابض اور حابس الدم ہے۔ اس کا آبِ زلال نکسیر اور بول الدم میں پلاتے ہیں۔ قے کو تسکین دیتی ہے۔ اور ہیضہ کو مفید ہے پانی یا لعاب خطمی میں ملا کر گرمی دانوں پر اس کا لیپ کرتے ہیں۔ (غیر سمی)

مجیٹھ (عربی) فوہ۔ عروق احمر (فارسی) روناس۔ فوۃ الصبغ - (بنگالی) منجشٹا (سندھی) منجٹھ - (انگریزی) انڈین میڈر INDIAN MADDER

ایک بیل نما پہاڑی پودے کی جڑ ہے۔ جو کہ گول پتلی نرم اور کئی گز لمبی ہوتی ہے بازار میں اس کی خشک جڑ کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے ملتے ہیں۔ اس کی شاخوں پر تھوڑے تھوڑے فاصلہ پر چار چار پتے اکٹھے لگتے ہیں۔ پتوں کے کناروں پر چھوٹے چھوٹے کانٹے ہوتے ہیں۔ اور اس کا پتا بھنگ کے مشابہ مگر لمبائی میں چھوٹا ہوتا ہے۔ کپڑوں کو چمٹ جاتا ہے۔ **رنگ** سُرخ۔ سیاہی مائل **ذائقہ** شیریں تیز قدرے تلخ اور کسیلی **مزاج** گرم دخشک بدرجہ دوم **مقدار خوراک** تین ماشہ سے پانچ ماشہ تک **مقام پیدائش** شمالی مغربی پہاڑی علاقوں میں اس کی کاشت بکثرت ہوتی ہے **افعال و استعمال** مُدر حیض و بول۔ مفتح سدہ جگر وطحال اور جالی ہے۔ اس کو زیادہ تر پیشاب اور حیض کی رکاوٹ کو دور کرنے کے لئے استعمال کرتے ہیں۔ مدر بول ہونے کی وجہ سے ورم جگر و طحال اور یرقان میں بھی استعمال کرتے ہیں۔ آیورویدک گرنتھوں میں مجیٹھ کو کئی مصفی خون جوشاندے مثلاً منجشٹھا آدی کواتھ۔ برہت منجشٹھا آدی کواتھ وغیرہ میں شامل کیا گیا ہے۔ بچہ جننے کے بعد مجیٹھ کے جوشاندہ سے نفاس کھل کر آجاتا ہے۔ جالی ہونے کی وجہ سے چھائیاں۔ داد۔ برص۔ بہق اور جلد کے دھبوں کو مٹانے کے لئے شہد یا سرکہ کے ہمراہ لیپ کرتے ہیں۔ اس کا باریک سفوف بطور سنون دانتوں کے درد کو مفید ہے۔ کپڑا رنگنے کے کام آتی ہے (غیر سمی)

مچھلی (عربی) سمک۔ حوت (فارسی) ماہی - (سندھی) مچھی (انگریزی) فش FISH

مچھلیاں ایک انچ سے لے کر پچاس فٹ تک اور ایک چھٹانک سے چھ سو من تک ہر سائز اور وزن کی ہوتی ہیں۔ ہر زمانہ میں مچھلی انسان کی اہم غذا رہی ہے سارے پاکستان میں ہر سال دس کروڑ روپے کی مچھلی دستیاب ہوتی ہے۔ اب تک سُست رفتار بادبانی کشتیاں مچھلیوں کو پکڑنے کے لئے استعمال کی جاتی تھیں لیکن اب اس غرض کے لئے دُخانی کشتیاں استعمال ہونے لگی ہیں۔ اور مچھلی کی صنعت کو نئے طریقوں سے فروغ دینے کا بندوبست ہو رہا ہے۔ مچھلی کی برآمد سے پاکستان کو جو غیر ملکی زرمبادلہ حاصل ہوتا ہے۔ اس کی پوزیشن اس

وقت جوٹ۔ روتی۔ اون بچڑہ اور چاۓ کے بعد چھٹے نمبر پر ہے۔ ساحل مکران پر ہر سال چالیس ہزار من سے زائد وزن کی شارک مچھلیاں پکڑی جاتی ہیں۔ جن کے جگر کا وزن قریبًا ۸۵۰ من ہوتا ہے شارک مچھلی کے جگر کا تیل فوائد اور استعمال میں کاڈلیور آئل کے مقابلہ میں بہتر ثابت ہو چکا ہے اگر ساحل مکران پر شارک لیور آئل بنانے کی فیکٹری قائم کرنے کی طرف ہمارے تاجر اور صنعت کار توجہ دیں۔ تو اس سے پاکستان کے باشندوں کو کاڈلیور آئل درآمد کرنے کی ضرورت باقی نہ رہے گی اور اس طرح ملک کا قریبًا دو لاکھ روپے کا زرمبادلہ جو کاڈلیور آئل درآمد کرنے پر صرف ہوتا ہے۔ بچ رہے گا۔ مشرقی پاکستان میں مچھلی کی تجارت بہت منافع بخش ہے اور وہاں سے تازہ مچھلی کافی مقدار میں کلکتہ بھیجی جاتی ہے۔ مشرقی پاکستان میں سمندری ماہی گیری کو فروغ دینے کے لئے چٹاگانگ میں مرکزی شعبہ سمکیات کی ایک شاخ قائم ہو چکی ہے۔ دریائے سندھ میں ہزاروں قسم کی مچھلیاں ملتی ہیں۔ لیکن ان سب میں پسندیدہ اور لذیذ ترین "پلا" مچھلی ہے۔ یہ سمندری مچھلی ہے۔ جو انڈے دینے کی غرض سے دریاؤں میں آجاتی ہے۔ اس مچھلی کو بنگال میں ہلسا کہتے ہیں۔ آزاد کشمیر کا علاقہ مہاشیر اور دوسری عمدہ مچھلیوں کے لئے مشہور ہے غرض کہ پاکستان میں ماہی گیری کے وسائل اور ان کی ترقی کے امکانات بہت وسیع ہیں۔ پاکستان کے لئے یہ صنعت نہ صرف خاص اہمیت رکھتی ہے بلکہ اس کی توسیع اور ترقی ملک کی غذائی مشکلات کو حل کرنے میں کافی حد تک مددگار اور معاون ثابت ہو سکتی ہے۔ **مچھلی** ہزاروں قسم کی ہوتی ہے۔ بہترین مچھلی ڈاہو اسلے بیورو ہیٹا) LABOE ROHITA ہے بشرطیکہ تازہ ہو۔ باسی مچھلی بری ہے۔ کیونکہ مچھلی کا گوشت لطیف و نازک ہونے کے سبب جلد بگڑ جاتا ہے

تازہ مچھلی کی آنکھ کے ڈھیلے ابھرے ہوئے ہوتے ہیں اور اس کے گلپھڑے شوخ گلابی رنگ کے ہوتے ہیں لیکن باسی مچھلی کے ڈھیلے بیٹھ جاتے ہیں اور گلپھڑوں کا رنگ سیاہی مائل ہو جاتا ہے۔ اور بدبو زیادہ آنے لگتی ہے۔ **رنگ** سفید **مزاج** گرم ۲۔ تر ا۔ بعض کے نزدیک مچھلی کی تمام قسمیں مرطوب اور بارد ہوتی ہیں **افعال واستعمال** مچھلی زیادہ تر بطور غذا مستعمل ہے۔ سریع الہضم اور کثیر الغذا ہے

لاغر اور کمزور اشخاص کے لئے عمدہ غذا ہے۔ مقوی باہ و دماغ ہے۔ مقوی اعضائے رئیسہ اور مسمن بدن ہے۔ مرض سل و دق اور ذیابیطس میں فائدہ بخشتی ہے اطباء دودھ کے ساتھ مچھلی استعمال کرنے کی ممانعت کرتے ہیں۔ مچھلی کا پتا طلاءً مقوی باہ ہے ایک خاص قسم کی مچھلی کے جگر سے روغن کشید کیا جاتا ہے جس کو کاڈلیور آئیل کہتے ہیں نمک ڈال کر خشک کی ہوئی مچھلی میں سے جو جتنا زیادہ تازہ اور قریب العہد ہوگی وہ زیادہ بہتر ہوگی اس کی خاصیت گرم و خشک ہوتی ہے مچھلی میں پروٹین کی بڑی مقدار پائی جاتی ہے اس لئے یہ گوشت کا بڑا اچھا بدل بن سکتی ہے اور ملک میں اس وقت گوشت کی جو قلت ہے وہ مچھلی کے ذریعہ دور کی جا سکتی ہے۔

مچھلی بام

(فارسی) مار ماہی۔ (سندھی) گوجہ مچھلی

مشہور دریائی جانور کئی قسم کی۔ سانپ کی مانند گول ہوتی ہے کانٹے کم۔ مونچھیں اور چھلکے نہیں ہوتے۔ اور ایک بالشت سے لے کر ایک ہاتھ تک لمبی۔ پانی کے اوپر نہیں تیرتی **رنگ** سیاہی مائل **ذائقہ** پھیکا **مزاج** گرم خشک ۲ **افعال واستعمال** مبہی۔ مقوی باہ۔ محلل اورام و ریاح درد پشت کو مفید ہے۔ بوڑھوں کے موافق

مچھیچھی

(پنجابی) اندرائی بوٹی۔ (سندھی) مچھاڑی

ایک مفروش بوٹی ہے۔ پتے چھوٹے چھوٹے۔ پانی کے کنارے اُگتی ہے۔ پھول ننھے۔ شاخیں باریک باریک اور گرہ دار ہوتی ہیں۔ مرطوب زمین میں تالاب وغیرہ کے کنارے پیدا ہوتی ہے اس کے پھول مچھلی کی آنکھ کے مشابہ ہوتے ہیں اس لئے اس بوٹی کا نام سنسکرت میں مچھیچھی رکھا گیا ہے **رنگ** سبز پھول گلابی **ذائقہ** پھیکا۔ لعاب دار **مزاج** گرم و خشک **مقدار خوراک** پانچ ماشہ سے سات ماشہ تک **افعال واستعمال** قابض۔ مصفی خون اور مجفف قروح ہے اس کے اوصاف گورکھ پان جیسے ہیں۔ جذام کو نافع۔ امراض جلدی و آتشک سوزاک کو مفید ہے۔ جس نسخہ میں سم الفار ہو اس میں مچھیچھی ہرگز نہ ڈالنی چاہیئے اس کا پانی کوٹ کر نچوڑ لیتے ہیں۔ اور روغن کنجد میں ملا کر پکاتے

Scanned with CamScanner

ہیں۔ یہاں تک کہ صرف روغن رہ جاتے۔ یہ روغن جن زخموں سے زرد آب بہتا ہے ان کو بہت جلد خشک کر دیتا ہے۔ یہ عرق ماء الجبن کی جزو اعظم ہے جو کہ امراض سوداوی میں مستعمل ہے (غیر سمی)

مرچ سیاہ

(عربی) فلفل اسود۔ (فارسی) فلفل سیاہ۔ فلفل گرد۔ (اُردو) کالی مرچ۔ (گجراتی) کالو مرچ (سنسکرت) سَرِوہَت (انگریزی) بلیک پیپر BLACK PEPPER

ایک بیل دار نبات کے گول جھری دار پھل ہیں **رنگ** سیاہ **ذائقہ** تیز چرپرہ اور سوزندہ۔ **مزاج** گرم ۳ خشک ۳ **مقدار خوراک** تین رتی سے ڈیڑھ ماشہ تک **مقام پیدائش** کوچ بہار۔ مالابار۔ ٹراونکور۔ جنوبی کورگ اور مغربی گھاٹ میں ڈیڑھ ہزار سے پانچ ہزار فٹ کی بلندی تک **افعال واستعمال** محلل اورام دریاح جاذب رطوبت۔ جالی۔ مُصلح بلغم۔ مقوی حافظہ۔ مقوی اعصاب معدہ وجگر ہے دل کی حرکت کو تیز کرتی ہے۔ دافع ریاح ہے۔ زہر بذریعہ قے نکالتی ہے۔ درد دنداں رطوبی۔ امراض دماغی اور سرد امراض میں مفید ہے۔ اس کا سیاہ چھلکا اتار دیا جائے تو یہ سفید مرچ بن جاتی ہے۔ سفید مرچ کوئی جدا چیز نہیں ہے۔ سیاہ مرچ کو پانی میں اتنا عرصہ بھگوتے ہیں کہ اوپر کا چھلکا نرم ہو جائے۔ پھر سیاہ چھلکا کپڑے سے رگڑ کر اتار دیتے ہیں اس کا بھی مزہ کم تیز ہوتا ہے۔

مرچ لال

(عربی) فلفل احمر۔ (بنگالی) لنکا مرچ (سندھی) گاڑھا مرچ۔ (انگریزی) ریڈ پیپر RED PEPPER

مشہور عام ہے اس کا جوہر موثرہ ایک رال دار کیپسی سین ہے **رنگ** خام سبز۔ پختہ سُرخ **ذائقہ** نہایت تیز۔ چرپرا اور سوزندہ **مزاج**۔ گرم خشک۔ سبز۔ گرم درجہ دوم **مقدار خوراک** ½ ماشہ سے ایک ماشہ تک **افعال واستعمال** اندرونی طور پر مقوی معدہ اور کاسر ریاح ہے اور بیرونی بطور پر بطور محمر استعمال کی جاتی ہے۔ اس کو زیادہ تر سالن اور چٹنیوں میں ڈالا جاتا ہے۔ مرض ہیضہ میں اس کو ہینگ اور کافور کے ساتھ گولی بنا کر دیتے ہیں۔ اکثر لیکچرار۔ گویے اور واعظ کتیرا گوند اور کھانڈ کے ساتھ اس کے اقراص بنا کر چوستے ہیں۔ یہ

درد گلو اور بحتہ الصوت کا مقبول نسخہ ہے۔ محلل اورام اور جاذب خون ہے سُرخ مرچ پانی میں پیس کر باؤلے کتے کے کاٹے ہوئے زخم پر لگاتے ہیں۔ درد گردہ وجع مفاصل۔ درد کمر اور عرق النساء میں سُرخ مرچ پانی میں پیس کر صرف ۲-۳ منٹ کے لئے اس کا ضماد کرتے ہیں۔ اس کے بعد پانی سے دھو کر کوئی چکنائی لگا دیتے ہیں۔ تاکہ آبلہ نہ پڑے۔

مُردار سنگ

(عربی) مرداسنج (ہندی) مرداسنگ (انگریزی) پلمبی آکسیڈم PLUMBI OXIDUM

چمک دار وزنی ڈلیاں ہوتی ہیں۔ سیسہ سے بنایا جاتا ہے **رنگ** زرد سنہری چمک دار **ذائقہ** پھیکا **مزاج** گرم خشک ۲۔ **مقدار خوراک** ۴ سرخ تا ایک ماشہ **افعال واستعمال** جالی ہے۔ اکال۔ محلل اورام۔ قابض۔ دافع گنج۔ خشکی لاتا ہے آنتوں کی خراش کو نافع ہے۔ اس کا سفوف ذرور اً یا مرہم میں ملا کر لگاتے ہیں اور کرم شکم کو نکالنے کے لئے کھلاتے ہیں۔ خراش کو نافع ہے (سم قاتل ہے)

مرقشیشا

(سندھی) تھتھی

ایک قسم کا پتھر ہے جو کسی قدر چمک دار ہوتا ہے۔ اور سونے چاندی تانبے وغیرہ کی کان سے نکلتا ہے اگر سونے کی کان سے نکلا ہو تو اسے مرقشیشا ذہبی (سونا مکھی) اور چاندی کی کان سے نکلا ہو تو اسے مرقشیشا ذہبی (روپا مکھی) کہتے ہیں سونا مکھی ردیف س اور روپا مکھی ردیف ر میں دیکھو روپا مکھی موجودہ بسمتھ کے قریباً مشابہ ہے جس کے بہت سے نمکیات ومرکبات آج کل طب جدید میں مستعمل ہیں۔

مُر

(فارسی) بول۔ (بنگالی) ہیرابول۔ (سندھی) کنی مر (انگریزی) مرتھ MYRTH

ایک درخت کا رال دار گوند ہے اس کے گول گول یا بے قاعدہ دانے ہوتے ہیں۔ مرمکی (مکے کا مُر) بہترین سمجھا جاتا ہے **رنگ** باہر سے سرخی مائل زرد **ذائقہ** خوشبودار تلخ۔ **مزاج** گرم وخشک بدرجہ دوم **مقدار خوراک** ایک ماشہ سے دو ماشہ تک **مقام پیدائش** عرب۔ ابی سینیا (افریقہ) مغربی ہند

و بمبئی اس کی بڑی تجارت گاہ ہے **افعال واستعمال**۔ قابض۔ مجفف۔ دافع تعفن کاسر ریاح۔ مقوی معدہ۔ مدر حیض اور منفث بلغم ہے قابض اور دافع تعفن ہونے کی وجہ سے منہ کی چھالوں اور زخموں پر بطور ضماد لگاتے ہیں۔ ناسور چشم پر صرف مرکی پانی میں پیس کر لگائی جلئے تو اس کو اچھا کر دیتی ہے اور قلاع اور استرخائے حلق میں بطور غرغرہ استعمال کرتے ہیں۔ منفث اور مخرج بلغم ہونے کی وجہ سے سینہ کے امراض خصوصاً ضیق النفس بلغمی میں استعمال کیا جاتا ہے۔ ادرار حیض کے لئے اس کو ایلوا (صبر) کے ہمراہ گولی بنا کر کھلاتے ہیں نیز نقرس وجع مفاصل اور عرق النسا میں شرباً اور ضماداً استعمال کرتے ہیں (غیر سمی)

مروڑ پھلی (فارسی) گشت برگشت (بنگالی) انت موڑا (مرہٹی) مورمالسی (گجراتی) مریگا شیبگا (تیلگو) ولیم بڑی کایا (ملیالم) ولم پری کایا (سندھی) ون ویڑھی۔ (سنسکرت) مرگ شنگا (انگریزی) انڈین سکریو ٹری

INDIAN SCREW TREE

ایک بیل دار بوٹی کے بیج اور پھلیاں ہیں جن کو بھون لیتے ہیں۔ اس پودے کو برسات کے موسم میں شوخ سرخ رنگ کے پھول لگتے ہیں۔ **رنگ** بھوری **ذائقہ** قدرے تلخ **مزاج** گرم خشک درجہ اوّل **مقدار خوراک** چار ماشہ تا سات ماشہ **مقام پیدائش** کانگڑہ (مشرقی پنجاب) وسط ہند اور مغربی ہند۔
افعال واستعمال اس کو زیادہ تر انتڑیوں کی بیماریوں میں استعمال کیا جاتا ہے محلل وملطف ہونے کی وجہ سے قولنج زحیر اور کلانی شکم میں نقوعاً ومطبوخاً استعمال کرتے ہیں۔ اس کے بیجوں کا سفوف کیسٹر آئل ملا کر کان بہنے کے لئے مفید ہے (غیر سمی)

مسور (فارسی) نشک (عربی) عدس (بنگالی) مسوری۔ (سندھی) مہری جی دال (انگریزی) لین ٹل۔لین ٹلز LENTILS

مشہور غلہ عام ہے۔ بویا جاتا ہے۔ اس کی دو قسمیں ہیں۔ (۱) دانہ بڑا اور بہت چوڑا ہوتا ہے۔ رنگ اوپر سے خاکی سا ہوتا ہے اس کو ملکہ مسور کہتے ہیں (۲) دانہ ذرا ہو چھوٹا ہوتا ہے اور کچھ گولائی رکھتا ہے۔ یہ مطلق مسور کے نام سے

مشہور ہے۔ اس کو دَل کر چھلکے دور کر کے اور ثابت دونوں طرح پکاتے ہیں اس میں چھوٹے چھوٹے لال دانے ہوتے ہیں۔ جن کو ہندوستان میں شوخ دانہ اور بنگالے میں اکری کہتے ہیں۔ یہ گلتے نہیں اس لئے ان کو نکال کر پھینک دیتے ہیں اس میں گیہوں کی نسبت دوچند نائٹروجنی[1] مادہ ہوتا ہے۔ **رنگ** بھورا و سیاہ۔
ذائقہ پھیکا **مزاج** معتدل اور دوسرے درجہ میں خشک۔ مسور کو چقندر کے پتوں کے ساتھ پکانے سے اس کی اصلاح ہو جاتی ہے۔ سرکہ بھی اس کے مفاسد کی اصلاح کرتا ہے **افعال واستعمال** دیر ہضم۔ نفاخ۔ اسے پکا کر بطور غذا کھاتے ہیں۔ سودا پیدا کرتا ہے۔ خون کے جوش کو تسکین دیتا ہے۔ پریشان خواب دکھاتا ہے۔ کابوس پیدا کرتا ہے۔ اس کے جوشاندہ کا غرغرہ خناق اور گلے کے درد کو مفید ہے۔ سرکہ یا آب کرنب میں پکا کر لیپ کرنا ورم پستان کو تحلیل کرتا ہے جالی ہونے کی وجہ سے اس کا آٹا ابٹن میں شامل کر کے ملتے ہیں۔

مُشک (ہندی) کستوری۔ (فارسی) مُشک۔ (عربی) مسک (سندھی) مشک (بنگالی) مرگ نابھ (برمی) کیدُو (انگریزی) مَسک MUSK

یہ خوشبودار خشک شدہ رطوبت ہے جو نر آہوئے مشکی سے حاصل کی جاتی ہے مُشک ناف سے قریب ایک جھلی دار تھیلی میں ہوتا ہے۔ اس تھیلی کو ناف کی نسبت سے نافہ کہتے ہیں۔ صرف نر ہرن میں پایا جاتا ہے۔ مادہ میں نہیں ہوتا جب پختہ ہو جاتا ہے تو کئی میل تک ہوا معطر کر دیتا ہے۔ اس میں سے قریباً نصف چھٹانک مُشک نکلتا ہے۔ قوت نافہ کی تین برس تک رہتی ہے جو مُشک نافہ سے باہر یعنی کھلا رکھا جائے وہ خشک اور دانہ دار ہو جاتا ہے اور اس کی قوت ایک سال تک قائم رہتی ہے یہ جانور بڑے کتے کے برابر ہوتا ہے اس کے جبڑے کے دانت باہر نکلے ہوئے ہوتے ہیں اور سینگ اور دم نہیں رکھتا۔ اس لئے اس کو ہرن (آہو) سے کوئی مشابہت نہیں ہوتی بلحاظ مقام پیدائش اس کی کئی اقسام

[1] نائٹروجنی مادہ یعنی پروٹین قریباً ۲۵ فی صد۔ کاربو ہائیڈریٹس ۵۵ فی صد اور چربی ۳ فی صد ہوتے ہیں۔

Scanned with CamScanner

ہیں (۱) تبتی (۲) روسی (۳) کشمیری (۴) نیپالی موخر الذکر بہترین قسم ہے۔
پہچان بعض لالچی دکاندار اصلی نافہ کو خالی کر کے اس میں مشک دانہ وغیرہ بھر دیتے ہیں اصلی نافہ کی ساخت کے اندر بہت سے خلئے ہوتے ہیں۔ لیکن مصنوعی نافہ کے اندر خلئے نہیں ہوتے نوک سوئی کو لہسن میں چبھو کر نافہ میں چبھوئیں۔ اگر بدبو آئے تو مصنوعی ہے اس کے علاوہ اصلی مُشک میں کیڑے نہیں پڑتے مصنوعی میں کیڑے پڑ جاتے ہیں۔ **رنگ** سیاہ خوشبودار **ذائقہ** تلخ **مزاج** گرم ۳ وخشک ۲۔ **مقدار خوراک** ایک رتی سے ۲ رتی تک **مقام پیدائش** آہوئے مشکی کوہ ہمالیہ میں آٹھ ہزار فٹ کی بلندی پر رہتا ہے **مصلح** طباشیر **بدل**۔ جند بیدستر **افعال واستعمال** مفرح۔ محرک دافع تشنج مقوی باہ اور مسخن ہے۔ دل۔ دماغ۔ قلب اور تمام اعضاء کو قوی کرتی ہے اصلی حرارت عزیزی کو ابھارتی ہے۔ حواس خمسہ ظاہری وباطنی کو طاقت دیتی ہے اور مقوی ومحرک باہ ہے۔ ضعف قلب غشی۔ مالیخولیا۔ مراق۔ ضعف عامہ خفقان مرگی۔ اختناق الرحم۔ اُم الصبیان۔ فالج۔ لقوہ۔ رعشہ وغیرہ امراض کے لئے معجونات وغیرہ میں بکثرت استعمال کرتے ہیں۔ دواء المسک اس کا مشہور مرکب ہے۔ اس کا سونگھنا زکام اور دردسر بارد میں مفید ہے اور اس کا حمول اور فرزجہ رحم کو تقویت دیتا ہے اور معین حمل ہے۔ چنانچہ مُشک خالص ۲ رتی۔ زعفران ۱/۲ ماشہ۔ ثعلب مصری ۳ ماشہ باریک کوٹ چھان کر شہد میں ملا کر کپڑا لت کر کے اندام نہانی میں رکھنا اور اس کے بعد مباشرت کرنا استقرار حمل میں بہت مفید ہے تقویت باہ کی غرض سے اس کو طلاؤں میں اور قوت ادویہ کی طبقات چشم میں پہنچانے کے لئے سرموں میں بھی شامل کرتے ہیں۔ دیکھو طلاء دار چینی مُشک والا طلاء مُشک والا۔ کحل تقویت بصر اور کحل نزول الماء وغیرہ مندرجہ کتاب المرکبات (غیر سمی)

مُشک دانہ (بنگالی) کستورا دانہ (مہاراشٹری) کلا کستوری (سنسکرت) لتا کستوری (انگریزی) مُسک سیڈز MUSK SEEDS

یہ ایک کانٹے دار پودا ہے جس کی لمبی پھلی کے چاروں طرف بھی کانٹے ہوتے ہیں۔ پھلی کے اندر سے کئی چھوٹے چھوٹے مسور کے برابر گردوں کی شکل کے

سیاہ رنگ کے خوشبودار بیج نکلتے ہیں۔ یہی بیج مشک دانہ کے نام سے مشہور ہے ان کے اندر چکنا اور پھیکا مغز ہوتا ہے۔ اس میں خوشبو نہیں ہوتی **رنگ** خاکی سیاہی مائل۔ **ذائقہ** کڑوا۔ چرپرا **مزاج** سرد وخشک بدرجہ دوم **مقدار خوراک** دو ماشہ سے تین ماشہ تک **مقام پیدائش**۔ زیادہ تر بنگالہ۔ دکن اور لنکا میں پائی جاتی ہے **افعال واستعمال**۔ قابض۔ مسکن۔ کاسر ریاح اور دافع تشنج ہونے کی وجہ سے اس کا سفوف بنا کر عصبی کمزوری۔ اختناق الرحم مرگی۔ دمہ اور جریان منی میں کھلاتے ہیں۔ اس کا سرمہ مقوی بصر ہے۔ اس کے پتوں اور جڑ کو پانی میں پیس کر کھانڈ ملا کر پلانا سوزاک اور رقت منی کیلئے مفید ہے (غیر سمی)

مِصری (عربی) نبات (فارسی) قند عمدہ کالپی کی ہے۔ **رنگ** سفید **ذائقہ** شیریں **مزاج** معتدل **افعال واستعمال** ملین بطن ومجلی بصر ہے۔ گرم پانی کے ساتھ بطور شربت آواز کو صاف کرتی ہے۔ آنکھ میں ڈالنے سے جالے کو کاٹتی ہے۔

مصطگی رومی (عربی) مصطگی۔ علک رومی۔ (فارسی) کندر رومی (انگریزی) میسٹک MASTIO-MASTICK

ایک درخت پس ٹالیالین ٹس کس کا گوند ہے جو کہ اس کے ننھے اور موٹی موٹی شاخوں میں ترچھے شگاف دینے سے حاصل ہوتا ہے۔ اگر اس کو کوٹا جائے تو چمٹ جاتی ہے اس کا جزو موثرہ مسٹیلک ایسڈ ہے جو کہ الکحل میں حل ہو جاتا ہے۔ نقلی مصطگی درخت پس ٹاسیا بڑی بن تھس کی رال دار گوند ہوتی ہے اس کی بو گندہ بہروزہ جیسی ہوتی ہے اور اسے خنجک یا کابلی مصطگی کہتے ہیں نیز بہروزہ خشک سے بھی نقلی مصطگی تیار ہو رہی ہے۔ **رنگ** سفید زردی مائل **ذائقہ** پھیکا قدرے شیریں **مزاج** گرم ۲۔ خشک ۲ **مقدار خوراک** ایک ماشہ تا دو ماشہ **مقام پیدائش**۔ بحیرہ روم کے ساحلی ممالک ایشیائے کوچک سے براستہ ایران اور افغانستان آتی ہے **افعال واستعمال** محرک ومدر بول مقوی معدہ وجگر وکاسر ریاح۔ ملطف۔ محلل اورام۔ جاذب رطوبت۔ قابض

حابس خون ہے۔ ریاح کو تحلیل کرتی ہے۔ بھوک لگاتی ہے۔ معدہ جگر اور قوت ہاضمہ کو قوت دیتی ہے۔ بلغمی رطوبت کو دماغ سے جذب کرتی ہے۔ سردی کی وجہ سے بار بار پیشاب آنے اور بول فی الفراش کو مفید ہے اس کا منجن دانتوں اور مسوڑھوں کو مضبوط کرتا ہے۔ مصطگی کو تنہا پیسنا چاہیئے۔ ورنہ دوسری دواؤں کے ساتھ ملا کر پیسنے سے اس کا سفوف ہونا دشوار ہو جاتا ہے جوارش مصطگی اس کا مشہور مرکب ہے (غیر سمی)

مکڑی کا جالا

(عربی) نسج عنکبوت۔ (فارسی) ابرکاکیا۔ (سندھی) مکڑی جوجارو (انگریزی) کاب ویب

COBWEB

مکڑی مشہور ہے۔ **رنگ** سفید **مزاج** گرم خشک **افعال و استعمال**۔ ضماداً کل اعضاء کا جریان خصوصاً نکسیر بند کرتا ہے۔ اس کا گلے میں تعویذ بنا کر ڈالنا بخار کے لئے مفید خیال کیا جاتا ہے۔

مکو

(عربی) عنب الثعلب۔ (فارسی) روباہ تریک (بنگالی) کاک ماچی (پشتو) کرماچو۔ تیخنکے۔ (ملتانی) کڑ ویلوں۔ (سندھی) پٹ پیرول (پنجابی) کانواں۔ کوٹھی۔ گاچ ماچ۔ (سنسکرت) کاک ماچی (انگریزی) سولے نم نائگرم

S. NIGRUM

اس کا پودا نصف گز سے لے کر ایک گز تک بلند ہوتا ہے انگریزی مصنفین نے اس کو نیچرل آرڈر سولینکی میں شمار کیا ہے۔ جس میں بینگن کی قسم کے تمام پودے آجاتے ہیں۔ اس کا جزو موثرہ ایک ایلکلائیڈ سولے نین SOLANINE ہے سیاہ پھل والی مکو زہریلی ہوتی ہے۔ یہ دراصل بلاڈونا ہے۔ اس لئے اس کے داخلی استعمال کی اطبا نے ممانعت کی ہے **رنگ** پتے سبز سیاہی مائل۔ پھول سفید خام پھل سبز پختہ پھل سرخ زردی مائل **ذائقہ** خام پھل تلخ۔ پختہ شیریں **مزاج** سرد خشک **مقدار خوراک** مکو کے خشک ۵ ماشہ تا ۷ ماشہ۔ پتوں کا پانی ۴ تولہ تا ۵ تولہ عرق مکو ۱۲ تولہ **مقام پیدائش** ہند و پاکستان کے ہر حصہ میں پایا جاتا ہے برسات کے موسم میں اُگتا ہے **افعال و استعمال**۔ رادع۔ محلل اورام۔ معدل۔ مدر بول اور مسکن حرارت ہے۔ ورم جگر ورم معدہ اور استسقاء میں اس کے پتوں کا پانی

نچوڑ کر پھر اس کو پھاڑ کر پلاتے ہیں۔ استسقالحمی میں اس کے تازہ پتوں کی بھجیا پکا کر کھلاتے ہیں۔ مواد کو نکالتی ہے۔ حرارت و پیاس کو تسکین دیتی ہے۔ پیشاب لاتی ہے جگر اور احشا کے ورم کے لئے آب مکو سبز آب کاسنی سبز مروق ملا کر پلانا اطبا کا پسندیدہ نسخہ ہے ابتدا میں ضماد کرنے سے یہ رادع اور اس کے بعد محلل ہے چنانچہ سوختگی آتش۔ زخم۔ آبلہ۔ چیچک کے زخموں اور سرطان متقرح میں اس کے پتوں کو کوٹ کر جو کے آٹے میں ملا کر اس کی ٹکیہ باندھنا مفید ہے۔ رحم کے ورم کو دور کرنے کے لئے اس کو تنہا یا آب مکو سبز مرہم داخلیون میں ملا کر فرزجہ استعمال کرتے ہیں۔ اگر چیچک کے دانے دفعتہً کم ہو جانے سے علامات ردیہ غشی وغیرہ پیدا ہو جائے تو مکو کا جوشانده پلانے سے دانے خوب کھل کر نکل آتے ہیں۔ مکو کی جڑ کا جوشانده تھوڑا سا گڑ ملا کر پینا خواب آور ہے (غیر سمی)

مکھانہ

(اُردو) مکھانا (انگریزی) لوٹس سیڈ پارچڈ

LOTUS SEED PARCHEE

کنول گٹہ[1] سے بنایا جاتا ہے۔ اس پودے کے پھول اور پتے نیلوفر کے پھول اور پتوں سے مشابہ ہوتے ہیں۔ اس کی جڑ چقندر کے برابر ہوتی ہے اس کے جوف میں خلنے ہوتے ہیں۔ اور ہر ایک خانے کے اندر سے گول سیاہ تخم نکلتے ہیں جن کا مغز سفید اور لیس دار ہوتا ہے۔ اس کا پودا تالابوں میں پیدا ہوتا ہے۔ **رنگ** سیاہ **ذائقہ** مغز شیریں لیسدار **مزاج** سرد تر بدرجہ اول **مقدار خوراک** ایک تولہ **افعال و استعمال** سارے بدن اور اعضا کو تقویت دیتا ہے۔ مولد منی ہے۔ جریان اور ضعف باہ کے لئے سفوفات میں شامل کر کے پلاتے ہیں مستورات کو بچہ جننے کے بعد کمزوری کو دور کرنے کے لئے حلوا میں شامل کر کے دیتے ہیں۔

مکھن

(عربی) زبد۔ (فارسی) مسکہ۔ (پشتو) کوچ (انگریزی) بٹر

BUTTER

مشہور عام ہے اس میں ۸۰ فی صد چکنائی۔ ۵ فی صد پنیر۔ ۵ فی صد شکر شیر ۱۰ فی صد پانی ہوتا ہے۔ سب سے اچھا مکھن گائے کے دودھ کا ہوتا ہے۔

[1] کنول گٹہ کو کسی خاص ترکیب سے بھونا جاتا ہے جو صیغہ راز میں ہے۔

پہچان۔ بعض لالچی مکھن فروش مکھن میں تقریباً ۲۵ فی صد تک پانی ملا دیتے ہیں۔ ایسے مکھن کو گرم کیا جائے تو اس کا پانی نیچے جمع ہو جاتا ہے **رنگ** سفید **ذائقہ** خوش مزا۔ **مزاج** گرم تر **مقدار خوراک** ایک تا دو تولہ **افعال و استعمال** ملطف اور مقوی دماغ ہے۔ بدن کو موٹا کرتا ہے۔ سُدّہ کھولتا ہے آواز کو صاف کرتا ہے ظاہری اور باطنی اورام کو مفید ہے بسکہ اور شہد ملا کر شیر خوار بچوں کے مسوڑوں پر ملنے سے دانت آسانی سے نکلتے ہیں کھانسی کو نافع۔ فضلات کو براہ پیشاب خارج کرتا ہے۔ ذات الجنب اور ذات الریہ کو ہمراہ شہد کے نافع ہے۔ جلد کو نرم کرتا ہے۔ جب کثیف دودھ سے مکھن نکالا جاتا ہے تو وہ ایسا ہی خطرناک ہوتا ہے جیسا کہ خراب دودھ۔

مکھی (عربی) ذباب (فارسی) مگس (سندھی) مکھ۔ (پشتو) مچ (سنسکرت) ماکھشی (انگریزی) فلائی FLY

ایک غلیظ اڑنے والا کیڑا مشہور ہے **رنگ** سیاہ **ذائقہ** بدمزہ **مزاج** گرم خشک **افعال و استعمال** اس کی بیٹ کو جو کسی رسی پر لگی ہو۔ پانی میں حل کر کے کان میں درد کے لئے ڈالنا نافع ہے۔ گیارہ روز بغیر اطلاع کے قند سیاہ (گڑ) میں لپیٹ کر بیر کان والے کو مفید ہے۔

مکئی (عربی) حنطہ رومی۔ خند روس۔ (ہندی) بھٹا (پہاڑی) کوکڑی (گجراتی) مکائی (پنجابی) چھلی (انگریزی) انڈین میز کارن INDIAN MAIZE CORN

مشہور غلہ ہے اس کے خوشے کو بھٹہ اور دانے نکال لینے کے بعد جو چیز رہ جاتے اس کو گلی کہتے ہیں۔ مکئی کی ایک خاص قسم بیروم کارن کہلاتی ہے **مزاج** سرد و خشک بدرجہ دوم **افعال و استعمال** قابض و نفاخ۔ مکئی بریان ملین۔ مکئی بطور غذا استعمال کرتے ہیں۔ اس سے غذائیت کافی ملتی ہے مکئی بھون کر بہت کھاتے ہیں۔ اس سے قبض دور ہو جاتا ہے۔ بھٹے سے دانے نکالنے کے بعد جو مکئی باقی رہ جاتی ہے۔ اس کی خاکستر خون بواسیر و حیض کے لئے دیتے ہیں اور نمک کے ہمراہ کھانسی میں دیتے ہیں۔ بھٹے کے بال جس کو داڑھی بھی کہتے ہیں دو تولہ جوش دے کر تین روز تک پلانا ریگ پتھری کے لئے مفید ہے مکئی میں تمام

اناجوں کی نسبت روغن زیادہ ہوتا ہے اور نائٹروجنی مادہ بھی اس میں ۹ فی صد موجود ہے لیکن اس کے آٹے میں لیس نہیں ہوتا کیونکہ اس میں گلوٹین GLUTEN نہیں ہوتا۔ کارن فلور جو فیرینی آئس کریم بنانے کے لئے بکثرت مستعمل ہے۔ وہ مکئی کے آٹے ہی سے بناتے ہیں۔ مکئی مویشیوں کی خوراک کے طور پر بھی استعمال ہوتی ہے۔

ملائی (عربی) دوابتہ۔ (فارسی) سرشیر۔ (پشتو) پیروستے (انگریزی) کریم CREAM

مشہور عام ہے **رنگ** سفید **ذائقہ** خوش مزہ **مزاج** سرد تر **افعال و استعمال** ثقیل ہے۔ بدن کو فربہ کرتی ہے۔ مقوی بدن۔ مولد منی اور مقوی باہ ہے۔ پٹھوں کی خشکی کو دور کرتی ہے۔ مادہ سوداوی کو نرم کرتی ہے۔ قند و شکر اس کی مصلح ہے۔

ملیٹھی (عربی) اصل السوس۔ (فارسی) بیخ مہک (گجراتی) جیٹھی مدھو۔ (بنگالی) یشٹی مدھو (سندھی) مٹھی کاٹھی (پشتو) خوگہ ولے (انگریزی) لکورس LIQUORICE

ایک مفروش نبات سوس کی جڑ ہے جو سطح زمین سے کافی گہری نیچے کی جانب سیدھی چلی جاتی ہے۔ ان جڑوں کو موسم برسات کے بعد اکھٹا کر لیتے ہیں۔ اور ان کو لمبے لمبے ٹکڑوں میں کاٹ لیا جاتا ہے اس کی جڑ کو اصل السوس اور عصارہ کو رب السوس کہتے ہیں۔ اس کا جوہر مؤثرہ شیریں ذائقہ گلائی کوزن ہے **رنگ** زرد بھوری **ذائقہ** شیریں **مزاج** گرم و خشک ا **مقدار خوراک** تین ماشہ تا ۷ ماشہ **مصلح** کتیرا و گل سرخ **مقام پیدائش** پشاور (صوبہ سرحد) عراق۔ جنوبی یورپ پرشین گلف۔ ایشیائے کوچک۔ مصر۔ منچوریا (چین) میں دریاؤں کے کنارے پر مرطوب مقامات میں پیدا ہوتی ہے۔ اب لائل پور (مغربی پنجاب) میں بھی اس کی کاشت ہوتی ہے۔ کوکولو (وسط ایشیا) کی ملیٹھی بہترین سمجھی جاتی ہے **شناخت** عاقر قرحا اور جنگلی کاسنی کی جڑ کسی قدر اس سے مشابہ ہوتی ہے لیکن ان کا ذائقہ شیریں نہیں ہوتا۔ بعض لالچی دکان دار اس میں گھونگچی کی جڑ بھی ملا دیتے ہیں لیکن مؤخر الذکر ایسی شیریں نہیں ہوتی **افعال و استعمال** مسکن۔ ملین اور

مدر بول ہے۔ کھانسی کو مفید۔ غلیظ اخلاط کو معتدل القوام کرتی ہے۔ پیاس اور سوزش معدہ کو نافع۔ پٹھوں کو قوت دیتی ہے۔ سینہ کے امراض میں فائدہ دیتی ہے۔ حلق کو تر اور نرم کرتی ہے۔ مخرج بلغم اور محلّل وملیّن ہے۔ زیادہ تر امراض بلغمی وسوداوی میں منضج کے نسخوں میں استعمال کرتے ہیں۔ مقشر کر کے استعمال کرنی چاہیئے۔ غیر مقشر ممنوع ہے۔ کیونکہ سانپ اس پر عاشق ہے۔ مصر اور ترکی میں ملٹھی کو پانی میں بھگو اور مل چھان کر ماء السوس (ملٹھی کا پانی) شربت کی بجائے استعمال کیا جاتا ہے۔ موسم گرما میں فرانس کے کئی لوہے کے کارخانوں میں مزدوروں کو یہی سیال پانی کی بجائے پلایا جاتا ہے کہتے ہیں کہ اس سے گرمی کی برداشت پیدا ہو جاتی ہے۔

مُلیم | ایک درخت کی جڑ ہے۔ بعض کے نزدیک یہی سرخس ہے۔
رنگ بھورا مائل بہ سیاہی **ذائقہ** تیز و تلخ **مزاج** گرم ۳۔ خشک ۳ **مصلح** مکھن **افعال واستعمال** قاتل کرم ہونے کی وجہ سے اس کا سفوف چھڑکنا زخم کے کیڑے مارتا ہے۔ پتوں کا پانی بھی قاتل کرم زخم ہے۔ شرح اسباب کے حاشیے میں لکھا ہے۔ کہ ناک نتھنے میں کیڑے پیدا ہونے سے درد سر ہو تو پتوں کا رس ڈالنے سے کیڑے مر کر نکل جاتے ہیں۔ کرم دماغ میں نفوخاً استعمال کرتے ہیں۔ جوؤں کو ہلاک کرنے کے لئے پانی میں پیس کر بالوں کی جڑوں میں لگاتے ہیں۔ کھاتے نہیں ہیں۔ (سمی)

مَنڈوا (منڈل) | (بنگالی) مروا (انگریزی) فلیین سائین۔ کیراکین
FLEASINE CARAOANE

اس کو لچھنا بھی کہتے ہیں۔ ایک قسم[1] کا غلہ ہے جس کے دانے سرخ رائی کے مشابہ ہوتے ہیں۔ اس کا خوشہ پنجۂ دست کی مانند ہوتا ہے۔ یہ چاولوں کے ہمراہ بویا جاتا ہے۔ فصل خریف میں پیدا ہوتا ہے۔ **رنگ** باہر سرخ اندر سفید **ذائقہ** پھیکا **مزاج** سرد وخشک بدرجہ سوم **مصلح** کھانڈ اور گھی **افعال و استعمال** دیہاتی

[1] اس کا پودا کنگنی کے پودے سے کسی قدر مشابہت رکھتا ہے۔

منڈوے کے آٹے کی روٹی پکا کر کھاتے ہیں قلیل الغذا ہے اور دیر ہضم ہے محلل اورام بطور سینک کے ہے۔ اگر لکڑی بدن پر مل جلتے تو اس کو پیس کر لگانا مفید ہے۔

مُنڈی | (فارسی) کما دریوس (ہندی) گورکھ منڈی (گجراتی) بیری کللا۔ (انگریزی) سپیرینتھس ہرٹس
SPHAERANTHUS HIRTUS

ایک مفروش بوٹی ہے جو سخت زمین پر برسات کے دنوں میں پیدا ہوتی ہے اس کے پتے پودینہ کے پتوں سے مشابہ لیکن قدرے دبیز اور روئیں دار ہوتے ہیں۔ پھول سرخ نیلگوں اور گھنڈی دار۔ منڈے ہوتے سر کی طرح بالکل ہموار ہوتا ہے اسی وجہ سے اس کو منڈی بوٹی کے نام سے پکارا جاتا ہے۔ اور یہی بطور دوا زیادہ تر مستعمل ہے۔ اسے گورکھ منڈی بھی کہتے ہیں۔ منڈی کے پھولوں اور پتوں میں ایک کڑوا ایلکلائیڈ پایا جاتا ہے۔ جس کا نام "سیھر نتھین" رکھا گیا ہے **رنگ** پتے سبز۔ پھول سرخ نیلگونی **ذائقہ** تلخ **مزاج** گرم ۲ تر ۲ **مقدار خوراک** پانچ ماشہ تا ۹ ماشہ **مقام پیدائش** ہند و مغربی پاکستان۔
افعال واستعمال۔ نافع امراض سوداویہ۔ مقوی قلب۔ مقوی حواس و مصفی خون ہے۔ آنتوں کی قوت ماسکہ کو تقویت دیتی ہے اس لئے قبض کرتی ہے۔ مقوی قلب وحواس ہونے کی وجہ سے ضعف قلب۔ مالیخولیا۔ خفقان۔ ضعف دماغ وغیرہ امراض میں اس کا عرق یا شربت استعمال کرتے ہیں۔ مصفی خون ہونے کی وجہ سے دماميل اورام ثبور۔ جرب وحکہ اور قوبا میں تنہا یا دیگر ادویہ کے ہمراہ شیرہ نکال کر یا نقوع بنا کر یا بصورت سفوف استعمال کرتے ہیں۔ پھول آنے سے قبل سالم بوٹی کو اکھاڑ کر سایہ میں خشک کر کے ہم وزن مصری یا شہد میں ملا کر تقویت حواس کے لئے استعمال کرتے ہیں۔ کہتے ہیں کہ اس میں ہلیلہ اور آملہ کی طرح عرصہ دراز تک صحت وجوانی کو قائم رکھنے کی خاصیت پائی جاتی ہے۔

مَنسل | (عربی) زرنیخ احمر (ہندی) منشل۔ (بنگلہ) من چھال (سندھی) من چھر (انگریزی) ریڈ سلفریٹ آف آرسنک
RED SULPHURET OF ARSENIC

گندھک کی مانند مگر سُرخ رنگ کی ایک معدنی چیز ہے جس میں خفیف سی بو بھی ہوتی ہے **رنگ** سُرخ **ذائقہ** پھیکا **مزاج** گرم وخشک درجہ چہارم۔ **افعال واستعمال** اس کا لیپ کرنا خشک وتر خارش کا ازالہ کرتا ہے چنانچہ بڑی سرخ مرچ مع ڈنڈی ایک عدد پاؤ بھر تیل سرسوں میں جلاکر مرچ سُرخ نکال کر منسل دو تولہ باریک کھرل کر کے ملاکر تین دن متواتر مالش کرنے سے خارش وغیرہ دفع ہوجاتی ہے۔ اگرچہ غیر سمی ہے۔ تاہم کھانا منع ہے۔

مُنقّٰی

(عربی) زبیب (فارسی) مویز (سندھی) کاری داکھ (ہندی) منکا (انگریزی) ریزنز RAISINS

مویز جس کو عرف عام میں منقّٰی (یعنی صاف کی ہوئی) کہتے ہیں۔ یہ دراصل دھوپ میں خشک شدہ انگور ہے۔ یہ ایک خاص قسم کے انگور سے تیار کیا جاتا ہے اسی کی چھوٹی قسم کا نام کشمش ہے۔ **رنگ** سیاہ۔ سرخی مائل **ذائقہ** شیریں **مزاج** گرم وتر بدرجہ اوّل۔ مائل بہ اعتدال **مقدار خوراک** دس دانہ **مقام پیدائش** کشمیر وافغانستان اور ہندوستان **افعال واستعمال** کثیر الغذا۔ ملطف۔ منضج اخلاط غلیظ۔ مفتح سُدَد۔ محلل اورام مقوی جگر۔ ملین شکم اور مسمن بدن ہے مریض کو جب غذا نہیں دیتے اس وقت مویز کھلاتے ہیں۔ تلئین کے لئے بادیان کے ہمراہ بصورت شیرہ دیتے ہیں۔ امراض باردہ میں اخلاط غلیظ کو نضج دینے کے لئے بھی دیگر ادویہ منضجہ کے ہمراہ استعمال کرتے ہیں۔ اس کا بیج دور کر کے استعمال کریں۔ بریاں کر کے گرم گرم کھلانا کھانسی کو مفید ہے۔

منگوستان

(ہندی وبنگالی۔ انگریزی) منگوستین THE MANGOSTEEN

اس کا پھل چھوٹے سیب کے برابر۔ پھل کا پوست خشک موٹا اور نرم ہوتا ہے۔ جس کو کھاتے وقت اتار دیتے ہیں **رنگ** نیلگوں مائل بہ سیاہی **مقدار خوراک** بشکل سفوف ۵ رتی سے ایک ماشہ تک **مقام پیدائش** اس درخت کا اصلی مسکن سٹریٹ سیٹلمنٹ اور سنگاپور ہے اس کی برما۔ ملایا اور مدراس میں کاشت کی جاتی ہے **افعال واستعمال** کچے پھل کا مربا ڈالتے ہیں۔ خشک پھل پوست سمیت کو پانی میں ابال کر اور کھانڈ ملاکر شربت بنالیتے ہیں اور اس کو پرانے

اسہال وپیچش میں استعمال کراتے ہیں۔ سٹریٹ سٹیلمنٹ میں یہ پھل سوزاک وقرحہ کے مریضوں کو استعمال کراتے ہیں۔ بیان کیا جاتا ہے کہ اس سے پیپ کے اخراج اور جلن میں کمی ہوجاتی ہے۔

مُنمنا

سمنہ (عربی) شیلم (فارسی) گندم دیوانہ (انگریزی) ارگٹ ERGOT

ایک دانہ ہے۔ جو سے باریک اور بہت چھوٹا اور منڈوے کے برابر گول۔ بہتر وہ ہے جو فربہ سیاہ اور سخت ہو۔ اس کا پیڑ گیہوں کے پیڑ کے مشابہ ہوتا ہے۔ گیہوں کے کھیت میں پیدا ہوتا ہے۔ اندرونی طور پر مستعمل نہیں۔ **رنگ** سُرخی مائل **ذائقہ** تلخ **مزاج** گرم خشک بدرجہ دوم **افعال واستعمال** جالی محلل اور مُدِر ہے۔ شراب کے ساتھ پیس کر درد پہلو پر اور سرکہ میں پیس کر داد گنج وغیرہ جلدی امراض میں لگاتے ہیں۔ اعضا کو سُست اور بے حس کرتا ہے۔ انڈے کی سفیدی کے ہمراہ سختیوں کو تحلیل ونرم کرتا ہے۔ اس کا لیپ چبھے ہوئے کانٹے کو گوشت کے اندر سے باہر کھینچ لاتا ہے۔ (قریب بسم)

موتی

(عربی) لُولُو۔ (فارسی) مروارید۔ (انگریزی) پرلز PEARLS

یہ مروارید کی صدف سے نکالے جاتے ہیں۔ جو موتی دانہ خشخاش کے برابر ہوتے ہیں۔ وہ دواءً مستعمل ہیں۔ اصل ہونے کی شناخت یہ ہے کہ اگر آب لیموں میں تر کیا جائے تو نرم ہوجاتا ہے۔ کانچ کے نقلی موتی سب یکساں گول ہوتے ہیں اور پیسنے میں کانچ کی طرح سخت اور کرخت ہوتے ہیں **رنگ** سفید وبراق۔ جس موتی میں ذراسی زردی یا سرخی کی جھلک ہوتی ہے۔ اسے زیادہ پسند کیا جاتا ہے۔ چھوٹے جیسلیے آب موتی سب سے نکما سمجھا جاتا ہے **ذائقہ** پھیکا **مزاج** سرد وخشک بدرجہ دوم۔ نزد بعض معتدل **مقدار خوراک** نصف رتی **مقام پیدائش** تناولی۔ مدراس۔ (جنوبی) لنکا۔ بصرہ **افعال واستعمال** مقوی اعضائے رئیسہ اور مقوی بصارت ہے فرحت ولطافت بخشتا ہے اعضائے رئیسہ اور اکثر اعضاء کو قوت بخشتا ہے۔ منہ سے خون آنے کو روکتا ہے۔ بہتے ہوئے خون کو بند کرتا ہے

خونی اور صفراوی دستوں کو بند کرتا ہے۔ قابض اور حابس ہونے کی وجہ سے جریان۔ سیلان الرحم۔ کثرت حیض کے لئے مستعمل ہے۔ اس کو بغیر حل کئے ہوئے استعمال نہ کرنا چاہیئے اس کو کھرل کرنا ہو تو آب لیموں کے چند قطرے ملالیں (غیر سمی)

موٹھ (ہندی) راج ماش۔ (فارسی) ماش ہندی۔ (بنگلہ) بن مونگ (گجراتی) مٹھ (مرہٹی) مٹکیا (انگریزی) نے کولس PHACCOLUS

شل مونگ ایک مشہور غلہ ہے۔ دانہ مونگ کے ہم شکل ہوتا ہے۔ اس کی دال پکا کر کھائی جاتی ہے۔ اس کی بیلیں پھلتی ہیں اس کے پتے آڑو کے پتوں سے چھوٹے ہوتے ہیں۔ جنگلی موٹھ کو بانگر موٹھ کہتے ہیں۔ اس میں پروٹین ۲۳ فی صد اور کاربوہائیڈریٹ ۵۶ فی صد ہے **رنگ** سرخی مائل۔ جڑ سفید **ذائقہ** پھیکا۔ **مزاج** گرم ۱۔ خشک ۲ **مقام پیدائش** فصل خریف میں پیدا ہوتا ہے **مصلح** شیر گاو مرگھی **افعال و استعمال** زود ہضم ہے اور قابض بھی ہے پیٹ میں قراقر پیدا کرتا ہے اور خون صاف کرتا ہے قلیل الغذا ہے۔ سرد بلغمی امراض مثلاً استسقا میں اس کا استعمال مفید بتایا گیا ہے بخار میں اس کا پانی مفید ہے مگر بغیر گھی کے اس کی جڑ نشہ لاتی ہے۔ ورم کو تحلیل کرتا ہے۔ بھاگن اور چیت میں اس کا کھانا مفید ہے۔

موچرس (سینبھل کی گوند)۔ (انگریزی) سلک کاٹن ٹری گم SILK COTTON TREE GUM

سینبھل درخت کی گوند ہے۔ جب پہلے پہل درخت سے نکلتی ہے۔ تو سفید گاڑھی اور لیس دار ہوتی ہے۔ بالآخر خشک ہوکر سرخ رنگ کے گول کھوکھلے ٹکڑوں کی صورت اختیار کرلیتی ہے۔ یہ ٹکڑے آسانی سے ٹوٹ جاتے ہیں۔ اس میں ٹینک ایسڈ اور گیلک ایسڈ کی کثیر مقدار پائی جاتی ہے۔ اس درخت کی جڑ کو موصلی سینبھل کہتے ہیں۔ اس کو علیحدہ بیان کیا گیا ہے **رنگ** سرخ سیاہی مائل **ذائقہ** کسیلا اور لیس دار **مزاج** سرد ۲۔ خشک ۳ **مقدار خوراک** ۱/۲ ۳ ماشہ سے ۴ ماشہ تک **افعال و استعمال** قابض۔ ممسک۔ مجفف اور حابس الدم۔ دستوں

اور حیض کو بند کرتا ہے اس کو دیگر ادویہ کے ہمراہ اسہال۔ پیچش۔ جریان سیلان الرحم اور کثرت حیض میں سفوف یا معجون کی شکل میں استعمال کرتے ہیں۔ معجون موچرس اس کا مشہور مرکب ہے۔ رطوبت رحم کو خشک کرتی ہے۔ اس کا منجن دانتوں کو مضبوط کرتا ہے۔ اس کا لتہ کرکے رکھنا رطوبت رحم کو خشک کرتا ہے (غیر سمی)

موصلی سفید (فارسی) موصلی سپید۔ (بنگالی) سادا موصلی۔ (گجراتی) دھولی موصلی (سنسکرت) شویت موصلی

ایک پودے کی شکن دار جڑ ہے۔ شقاقل کی مانند چھوٹے چھوٹے کاٹے ہوتے ٹکڑوں میں دستیاب ہوتی ہے۔ اس پودے کے پتے مکئی کے ننھے پودے جیسے لمبے اور نوک دار ہوتے ہیں۔ پتوں کی چوڑائی آدھ انچ سے ایک انچ تک اور لمبائی ۸ انچ سے ۱۰ انچ تک ہوتی ہے پتے جڑ سے نکلتے ہیں اس کا تنا نہیں ہوتا۔ جڑ میں جڑواں دو ہوتی ہیں ایک پرانی جڑ اور اس کے ساتھ ایک نئی جڑ۔ یہ نئی جڑ ہی موصلی سفید ہے۔ پرانی جڑ بے کار ہوتی ہے۔ بعض مصنفین نے لکھا ہے کہ یہ سفید اور سیاہ دو قسم کی ہوتی ہے۔ سفید موصلی اور سیاہ موصلی دو مختلف نبات کی جڑیں ہیں۔ **رنگ** سفید شفاف۔ **ذائقہ** لعاب دار پھیکا۔ **مزاج** گرم ۱۔ خشک ۲ **مقدار خوراک** چھ ماشہ **مقام پیدائش**۔ کشمیر کوہ مری۔ ڈلہوزی۔ شملہ۔ منصوری۔ چکراتہ جہاں سردیوں میں برف پڑتی ہے **مصلح** شیر گاؤ **بدل** ثعلب مصری **افعال و استعمال** مقوی باہ و مولد و مغلظ منی ہے۔ بدن کو مضبوط بناتا ہے۔ باہ کو حرکت دیتی ہے اور منی کو گاڑھا اور زیادہ کرتی ہے۔ ثعلب کی عمدہ قائم مقام ہے۔ مقوی باہ معاجین اور سفوفات میں شامل کرتے ہیں۔ اس کی تازہ جڑوں کو شقاقل ہندی کہتے ہیں۔ جن سے مربا شقاقل تیار ہوتا ہے۔ (غیر سمی)

موصلی سیاہ (فارسی)۔ (انگریزی) مرڈے نیا۔ سکے پی فلورا MURDANNIA SCAPIFLORA

اس کا پودا موصلی سفید سے زیادہ اونچا ہوتا ہے لیکن تنا بالکل چھوٹا اور اس کے تین چار لمبوترے پتے نئے اگے ہوئے تاڑ یا پام کے پتوں کی طرح

کھڑے ہوتے ہیں۔ بازار میں موصلی سیاہ چھوٹے چھوٹے کاٹے ہوئے ٹکڑوں کی شکل میں دستیاب ہوتی ہے۔ **رنگ** جڑ سیاہ۔ پھول زرد **ذائقہ** پھیکا اور قدرے تلخ **مزاج** گرم ۱ خشک ۲۔ بارطوبت فضیلہ **مقدار خوراک**۔ چھ ماشہ **افعال و استعمال** بار بار کے پیشاب کو اور گٹھیا کو مفید ہے۔ بدن کو قوی اور موٹا کرتی ہے۔ جریان منی کو دور کرتی ہے۔ منی کو پیدا اور گاڑھا کرتی ہے۔ (غیرسمی)

موگرہ (سندی)۔ بنگالی۔ (گجراتی)۔ (سنسکرت) مگدر (تلیگو) کندا موَ (انگریزی) جیسمین پبی سنس JASMIN PUBE SCENS

یہ بھی ایک قسم بیلا کی ہے۔ اس کا پیڑ دو ہاتھ تک اونچا ہوتا ہے۔ شاخیں زمین کی طرف جھکی ہوتی ہیں۔ شاخیں گرہ دار ایک ہی جڑ سے اُگی ہوتی ہیں۔ پتے لیموں کے پتوں کی مانند۔ موگرہ کی وہ قسم جس کے پھول کی پنکھڑیاں زیادہ ہوتی ہیں۔ اس کو بھٹ موگرہ کہتے ہیں۔ موتیا کا پھول گول اور موگرہ سے زیادہ خوشبودار ہوتا ہے **رنگ** پھول سفید **ذائقہ** پھیکا **مزاج**۔ سرد تر ۲۔ **مقام پیدائش** برِ کوچک ہندوستان کے ہر حصہ میں خصوصاً بنگال اور مشرقی و مغربی گھاٹ میں پایا جاتا ہے **افعال و استعمال** دو تین مٹھی بھر پھولوں کو کچل کر عورت کی چھاتیوں پر باندھنے یا انگیا کے نیچے رکھنے سے دودھ کی پیدائش رُک جاتی ہے۔ دو تین روز تک یہ عمل دہرائیں۔ خشک پتوں کو پانی میں بھگو کر پلٹس بنا کر سُست زخموں پر باندھنے سے انگور آنے لگتا ہے۔

مُولسری (بنگالی) بکُول۔ (مرہٹی) بکل۔ رنجناسل (کنڑی) رنجے (گجراتی) بُولسری۔ (سندھی) سداسرہی (ملیالم) النکی۔ پکورا (انگریزی) موسوپس ایلنگی MIMUSOPS ELENGI

ایک سدابہار درخت ہے جس کے تازہ پھول چھوٹے چھوٹے تاروں کی شکل اور صندلی رنگ کے ہوتے ہیں۔ خشک ہونے کے بعد بھی ان پھولوں سے خوشبو آتی ہے۔ ان پھولوں کے درمیان ذرا سا سوراخ ہوتا ہے۔ اس کا پھل بنولی کے مشابہ کسی قدر بڑا ہوتا ہے۔ اور اس کے اندر ایک بڑا تخم ہوتا ہے۔ جو چپٹا سا سرخی مائل اور چکنا ہوتا ہے **رنگ** پھول صندلی۔ پھل خام سبز

پختہ سُرخ **ذائقہ** خوشبودار۔ کسیلا اور قدرے شیریں۔ تخم کا مغز تلخ بدبودار **مزاج** پھول گرم خشک۔ پھل سرد خشک **مقدار خوراک** پانچ ماشہ سے سات ماشہ تک **مقام پیدائش** ہر جگہ باغات میں پایا جاتا ہے۔ لیکن جنوبی ہند اور برما کے جنگلات میں خودرو پیدا ہوتا ہے **افعال و استعمال**۔ پھول مفرح اور مقوی قلب پھل اور پوست قابض اور مجفف ہے۔ مولسری کا خام پھل چبانے سے ہلتے ہوئے دانت مضبوط ہو جاتے ہیں۔ اس کی چھال کے جوشاندہ سے کلی کرنا تحرک و درد دنداں اور ورم لثہ میں مفید ہے پوست بیخ مولسری کا سفوف سیلان الرحم و رقت منی کو دور کرتا ہے۔ اس کے پھول کا عرق سر درد کو مفید ہے۔ دل قوی کرتا ہے اس کا منجن دانتوں کو مضبوط کرتا ہے۔ گل مولسری کے ہار بناتے ہیں۔ انکو دھاگے میں پرو کر گجھے بنا کر کنگن کی طرح کلائیوں میں پہنتے ہیں۔ اور بُرادہ صندل کے ہمراہ ان سے عطر بھی کشید کیا جاتا ہے۔

مُولی (عربی) فجل (فارسی) تُرب (سندھی) موری۔ (مرہٹی) ملا۔ (بنگالی) مولا (انگریزی) ریڈش RADISH

مخروطی شکل کی مشہور عام جڑ ہے جو ایک ڈیڑھ بالشت لمبی ہوتی ہے۔ اس کی پھلیاں سینگرے یا مونگرے کہلاتی ہیں۔ پختہ ہونے پر ان کے اندر سے رائی کی مانند تخم نکلتے ہیں۔ **رنگ** سفید۔ سبز **ذائقہ** شوریت مائل اور تیز **مزاج** گرم ۱ خشک ۲ **مقدار خوراک** مولی ایک عدد بعد از غذا۔ پانی ۴ تولہ سے ۶ تولہ تک نمک ۱/۲ ۱ سے ۱/۲ ۲ ماشہ تک۔ تخم ایک ماشہ سے ۲ ماشہ تک **مقام پیدائش** ہر جگہ میدانی علاقہ میں اس کی کاشت کی جاتی ہے **افعال و استعمال**۔ مُدر بول کاسر ریاح اور ہاضم غذا ہے۔ بذات خود دیر ہضم ہے۔ اس لئے مولی کو نہار منہ اور غذا سے پہلے نہ کھانا چاہیئے بواسیر کو نافع ہے۔ مولی یا اس کے مونگرے یا پتے ۵ تولہ۔ کالپی مصری ۲ تولہ۔ بھوری مرچ ۵ عدد پانی کے ساتھ پیس چھان کر پلانا مسوں کی خارش۔ جلن اور درد رفع کرتا ہے گردہ و مثانہ کی پتھری توڑ دیتی ہے سُدہ جگر کا کھولتی ہے۔ اس لئے کا نور کو مفید ہے۔ بلغم کو چھانٹتی ہے تخم مولی کا جوشاندہ بلغمی امراض میں قے لانے کے لئے استعمال کرتے ہیں۔ تخم مولی بیرونی طور

Scanned with CamScanner

پر جالی ہونے کی وجہ سے چہرہ کی سیاہی۔ جھائیں۔ برص۔ بہق کو دور کرنے اور چہرے کا رنگ صاف کرنے کے لئے مناسب ادویہ کے ہمراہ پیس کر ضماد کرتے ہیں مولی کو سرکہ میں پروردہ کر کے ورم طحال میں کھلاتے ہیں مولی کے پتوں میں قوت ادرار نسبتاً زیادہ ہوتی ہے مولی کے پتوں کا پانی شکر سرخ ملا کر یرقان میں پلاتے ہیں۔ اور آبِ مروق بالعصر (نچوڑ کر) صفرا کو مرارہ سے اسی طرح صاف کر دیتا ہے۔ جس طرح ملینات امعاء کو۔ چنانچہ بعض اطباء التہاب قناۃ صفراوی اور التہاب مرارہ میں آب مکو مروق۔ آب کاسنی مروق۔ آب ترب سبز مروق شربت بزوری ہر ایک چار تولہ استعمال کراتے ہیں۔ مولی کے پتوں اور جڑوں کا بطریق معروف نمک نکالا جاتا ہے جو سنگ گردہ و مثانہ کو خارج کرنے کے لئے کھلاتے ہیں حجر الیہود کو کشتہ کرتی ہے۔ ابرک محلوب کا عمدہ کشتہ مولی کے پانی میں کھرل کر کے دس بارہ آنچوں میں تیار ہو جاتا ہے۔

موم (عربی) شمع۔ (سندھی) مین۔ (بنگالی) مومی۔ (انگریزی) ویکس WAX

شہد کی مکھی کے شکم کے غدد کا فضلہ ہے جو چھتے سے شہد نکالنے کے بعد رہ جاتا ہے **رنگ** زرد و سفید۔ **ذائقہ** پھیکا۔ چکنا۔ بدمزہ **مزاج** معتدل **مقدار خوراک** نصف ماشہ سے ایک ماشہ تک **افعال و استعمال** محلل و ملین اورام صلبہ اور مسکن اوجاع ہے۔ موم کو مراہم بنانے میں بکثرت استعمال کرتے ہیں اس کا روغن کشید کرتے ہیں۔ جو فالج۔ لقوہ اور عصبی دردوں کے لئے مفید ہے پٹھوں کو نرم کر کے درد کو تسکین دیتا ہے۔ اگر دو تولہ موم کے ہمراہ صدف سوختہ دو ماشہ ملا کر گولیاں بنائی جائیں تو ایک گولی کھانے کے بعد دودھ پینے سے دست یا قراقر نہیں ہوتا۔ (غیر سمی)

مومیائی (فارسی)۔ (عربی) عرق الجبال۔ (پشتو) موم لالی

ایک قسم کی معدنی رطوبت ہے جو تمازت آفتاب کے باعث

ل ہندوستان میں ہمالیہ اور بندھیاچل کے پہاڑوں سے مومیائی کی طرح جو چیز پتھروں سے ٹپکتی ہے اسے سلاجیت کے نام سے موسوم کرتے ہیں۔ یہ مومیائی کی جگہ مستعمل ہے لیکن اس سے ضعیف تر ہے۔

پہاڑوں سے ٹپکتی ہے اور منجمد ہو جاتی ہے۔ کتب قدیم میں لکھا ہے کہ بہترین مومیائی ملک فارس کے کوہ داراب سے حاصل ہوتی ہے **رنگ** سیاہ **ذائقہ** پھیکا۔ **مزاج**۔ گرم خشک **مقدار خوراک** ایک جو سے دو جو تک **افعال و استعمال**۔ ارواح دل و دماغ۔ اعضائے باطنی و ظاہری کو قوت دیتی ہے۔ فرحت بخشتی ہے سرد مواد کو تحلیل کرتی ہے۔ رطوبتوں کو خشک کرتی ہے۔ باہ زیادہ کرتی ہے۔ سدہ کھولتی ہے۔ جلا کرتی ہے۔ بلغمی ورموں کو تحلیل کرتی ہے گھی اور دودھ میں ملا کر پینا زخموں اور چوٹ اور ہڈی ٹوٹ جانے کو مفید ہے (غیر سمی)

مونج (بنگلہ) منج۔ (سندھی) منج۔ (مرہٹی) مول۔ (انگریزی) روپ گراس ROPE GRASS

سرکنڈے کا اوپر کا پوست ہے جو قسم نے سے ہے۔ اس سے بان رسیاں وغیرہ بنے جاتے ہیں **رنگ** سفید۔ زرد **ذائقہ** پھیکا۔ ریشہ دار **مزاج** سرد خشک **افعال و استعمال** اس کے جوشاندہ کا غرغرہ کرنا۔ جوش منہ مسوڑوں کوے کے ورم درد کو مفید ہے۔ اس کا پینا بھوک کھولتا ہے۔ اسکی دھونی بواسیر کو نافع ہے۔ حقہ میں مثل تمباکو کے (پینا) ہچکی دور کرتا ہے۔

مونگ (عربی) ماش مج (فارسی) بنو ماش۔ (بنگالی) موگ۔ (گجراتی) مگ لیلا (سندھی) مگ (سنسکرت۔ مدگ۔ (انگریزی) گرین گرام GREEN GRAM

مشہور غلہ ہے **رنگ** سبز۔ **ذائقہ** پھیکا **مزاج** بدرجہ اوّل۔ بے چھلکا معتدل **افعال و استعمال** مونگ کی دھلی ہوئی دال بیماروں کے لئے اچھی اور سستی غذا ہے۔ کثیر الغذا اور صالح الکیموس اور خلط صالح پیدا کرتی ہے معمولی اسہال و پیچش میں دال مونگ مقشر اور چاول کی کھچڑی پکا کر دی جاتی ہے۔ غیر مقشر ملین اور مقشر قابض ہے گرمی کو تسکین دیتی ہے۔ لہٰذا گرم امراض میں بکثرت مستعمل ہے۔ بیماروں کو مونگ کی دال کا پانی دیا جاتا ہے۔ مونگ کی دھوئی ہوئی دال ایک چھٹانک۔ پانی تین پاؤ قدرے نمک ملا کر دو تین گھنٹے خوب پکا کر چھان لیتے ہیں۔ اس کا لیپ جھائیں کو دور کرتا ہے۔ درد سینہ و چوٹ کو نافع ہے۔ آرد مونگ کی روٹی ایک طرف سے پکا کر خام جانب پر روغن گل مل

کر باندھنا سرسام میں بہت نافع ہے۔

مونگ پھلی[1] (بنگلہ) چینا بادام۔ (گجراتی) مانڈوی یا بھوئی چنے (سندھی) بوہی مگ۔ (انگریزی) گراؤنڈ نٹ GROUND NUT

بیل دار پودا ہے اس کو پھلیاں لگتی ہیں جن کے اندر سے مغز نکلتا ہے۔ **ذائقہ** پھیکا روغن دار جس میں مونگ کے دانوں کا سا مزہ ہوتا ہے۔ اور یہی اس کی وجہ تسمیہ ہے۔ اس لئے اکثر لوگ ان پھلیوں کو بھون کر کھاتے ہیں۔ کیونکہ بھوننے سے اس کے بیج خوش ذائقہ ہو جاتے ہیں کیونکہ بنگال میں یہ اولاً ممالک چین سے آئی تھی اس لئے اس کا بنگالی نام چینا بادام مشہور ہو گیا **مزاج** گرم ۲ و خشک ۳ **مقام پیدائش** مشرقی یوپی۔ جنوبی ہند۔ بمبئی اور بنگال کے بعض علاقوں میں اس کی بکثرت کاشت کی جاتی ہے **افعال و استعمال** مجفف اور مقوی اعصاب ہے مونگ پھلی نہ صرف بطور خوراک استعمال ہوتی ہے بلکہ اس کے بیجوں میں سے پچاس فی صد کے قریب کہربائی رنگ کا تیل نکلتا ہے مونگ پھلی کے تیل میں مٹھائیاں بنائی جاتی ہیں۔ اور اس سے مصنوعی گھی بناسپتی بھی تیار کیا جاتا ہے۔ عام طور سے اس کو جریان و سیلان اور سرعت و رقت کا سبب قرار دیا جاتا ہے لیکن اس کا مناسب اور معتدل استعمال بالکل غیر مضر ہے بلکہ یہ فوائد میں کاجو اور اخروٹ وغیرہ سے کم نہیں۔ مونگ پھلی کے بیجوں میں بہت غذائیت ہوتی ہے۔ کیونکہ ان میں ۲۷٫۸ فی صد نشاستہ ۳۱٫۹ فی صد نائٹروجنی مادہ کیلسیم اور فاسفورس اور حیاتین ب پائے جاتے ہیں مونگ پھلی کا تیل روغن زیتون کا عمدہ بدل ہے اور اس کو سیلڈ آئل SALAD OIL کہتے ہیں۔

مونگا (عربی۔ فارسی) مرجان۔ (بنگلہ) پلا منگا۔ (انگریزی) کورل CORAL

یہ جسم حجری ہے۔ باریک باریک شاخیں ہوتی ہیں۔ سمندر سے نکالا جاتا ہے۔ اس کو شاخ مرجان بھی کہتے ہیں۔ **رنگ** سرخ **ذائقہ** پھیکا **مزاج**

[1] اس میں پروٹین ۲۳½ فیصد۔ کاربوہائیڈریٹ ۵۳ فی صد اور روغنی مادہ ۱۲ فی صد ہے۔

سرد و خشک بدرجہ دوم **مقدار خوراک** ایک ماشہ۔ کشتہ ½ رتی سے ۲ رتی **مصلح** کتیرا **بدل**۔ بسد **افعال و استعمال** قابض۔ مجفف اور حابس ہے اس کی تاثیر بسد کی مانند ہے۔ دماغ کی قوت کے لئے مخصوص ہے اس کو سوختہ یا کشتہ کر کے استعمال کرتے ہیں۔ بلغمی کھانسی۔ نزلہ، زکام ضعف دماغ نفث الدم میں مفید ہے۔ ویدحضرات کشتہ مرجان کو سل و دق اور جریان میں بکثرت استعمال کرتے ہیں۔ تجربہ پر سل و دق میں کوئی اثر نظر نہیں آتا۔ (غیر سمی)

مونگے کی جڑ (عربی) بسد۔ (فارسی) بیخ مرجان

اصل میں سمندر کی تہ میں ایک پتھر ہے **رنگ** سفید سرخ و سیاہ **ذائقہ** پھیکا **مزاج** سرد ۱ خشک ۲ **مقدار خوراک** نصف ماشہ سے ایک ماشہ تک **مقام پیدائش** خلیج فارس اور بحر عمان **افعال و استعمال**۔ قابض۔ مجفف اور حابس الدم ہے۔ اور مقوی و مفرح قلب ہے۔ خون کو بند کرتا ہے۔ منہ سے خون آنا۔ اسہال دموی اور قروح امعاء میں مفید ہے۔ جالی اور مجفف ہونے کی وجہ سے امراض چشم کے لئے اکتحالاً مفید ہے۔ خفقان۔ مالیخولیا۔ جنون کو مفید ہے۔ کتھے کے ہمراہ جلا کر منہ کے دانتوں کو مفید ہے۔ سرمہ بینائی کو قوت دیتا ہے۔ بسد سوختہ دیگر ادویہ میں ملا کر بطور سنون استعمال کرتے ہیں۔ (غیر سمی)

نوٹ: اگرچہ اس کو بیخ مرجان کہا جاتا ہے لیکن یہ الگ چیز ہے۔

مویزج (عربی) زبیب الجبل (فارسی) مویزک کوہی۔ (ہندی) جنگلی داکھ (انگریزی) سٹیفے سیگری سیڈز STAPHISAGRIA SEEDS

ایک بیل دار نبات کا سہ گوشہ خم دار تخم ہے۔ چھلکا جھریدار ہوتا ہے۔ اندر سے مغز ملائم۔ سفید اور روغنی نکلتا ہے۔ یہی مغز مستعمل ہے۔ اس کا پیڑ انگور کے پیڑ کی طرح ہوتا ہے۔ **رنگ** بھورا سیاہی مائل۔ مغز سفید ملائم **ذائقہ** تیز محرش اور تلخ **مزاج** گرم و خشک بدرجہ سوم **مقام پیدائش** انگلستان **افعال و استعمال** جالی اور قاتل کرم ہونے کی وجہ سے جوؤں کو مارنے

کے لئے پیس کر سر پر لگاتے ہیں اس کو بدن کے ساتھ لگنے والے کپڑوں۔ (بنیان۔ کرتہ۔ پاجامہ) کے اندر کی طرف بھی چھڑکنا چاہیئے۔ مویزج کو سرکہ میں جوش دے کر غرغرے کرنے سے درد دنداں کو تسکین ہوتی ہے ڈاکٹروں کو بھی اس کی پیراسٹی سائیڈ یعنی قاتل کرم خاصیت سے اتفاق ہے اور وہ جوئیں مارنے کے لئے اس کا مرہم استعمال کرتے ہیں۔ اس دوا میں دو نہایت زہریلے جوہر پائے جاتے ہیں۔ اس لئے اس کو اندرونی طور پر استعمال نہ کرنا چاہیئے۔ (سم قاتل)

مہندی (عربی۔فارسی) حنا۔(پشتو) نکریزہ۔ (بنگالی) مہدی (انگریزی) حنا HENNA

یہ پتے برگ سنا سے مشابہ ہوتے ہیں۔ ہاتھ اور بال رنگنے کے کام آتی ہے۔ **رنگ** سبز **ذائقہ** کسیلا اور تلخ۔ **مزاج** سرد ۲۔ خشک ۲ **مقدار خوراک** تین ماشہ تا ۵ ماشہ **افعال و استعمال** مصفی خون۔ مدر بول مسکن الم اور محلل ہے۔ جلد کی بیماریوں۔ خارش۔ جذام۔ آتشک اور یرقان میں اس کا جوشاندہ فائدہ کرتا ہے۔ اس کے پتوں کے جوشاندہ سے کلیاں کرنا منہ آنے کے لئے نافع ہے۔ اس کا لیپ ورم۔ آبلہ۔ حرق بالنار اور ہاتھ پاؤں کی سوزش وجلن کے لئے مفید ہے۔ سفید بالوں کو سیاہ کرنے کے لئے اس کے ہمراہ وسمہ ملا کر لگاتے ہیں۔ سفید بالوں کو سرخ کرنے کے لئے صرف حنا لگانا کافی ہے۔ اس کے پھولوں کا عطر بنایا جاتا ہے۔ پھولوں کو کپڑوں میں رکھنے سے کیڑے نہیں کھاتے۔ (غیر سمی)

مہوا (فارسی) گل چکاں۔ (گجراتی) مہورا۔ (مرہٹی) موڈا۔ (انگریزی) انڈین بٹرٹری INDIAN BUTTER TREE

ایک بڑا درخت آم کے درخت سے مشابہ۔ اس کے پھول خود بخود گرنے لگتے ہیں۔ اور خشک ہو کر مویز کی مانند ہو جاتے ہیں۔ ان میں شکر۔ ییسٹ اور انزائم کے اجزا پائے جاتے ہیں۔ اس لئے شراب بنانے کے کام آتے ہیں پھل گول کسی قدر لمبا اس کے اندر سے گٹھلیاں نکلتی ہیں جن کے مغز سے

بہ تا ۵۰ فی صد تیل نکلتا ہے۔ یہ تیل مانند گھی کے ہوتا ہے **رنگ** پھول سفید پھل زردی مائل **ذائقہ** پھول میٹھا ہیک دار **مزاج** گرم خشک بدرجہ ۲ **مقدار خوراک** گل مہوہ چار یا پانچ تولہ **مقام پیدائش**۔ یوپی۔ سی پی بمبئی بنگال اور مالا بار (جنوبی ہند) کے جنگلات **افعال و استعمال**۔ مقوی باہ۔ مولد منی اور مولد شیر ہے۔ نصف چھٹانک پھولوں کو ایک پاؤ تازہ دودھ میں ملا کر پینا نامردی بوجہ ضعف عامہ میں بہت فائدہ کرتا ہے۔ پھولوں کا حلوا بھی بنا کر کھایا جاتا ہے اور ان سے بہار۔ اڑیسہ۔ بمبئی وغیرہ میں شراب بھی کشید کی جاتی ہے۔ جو قابض۔ مشتہی اور مقوی ہے۔ اس کی گٹھلی کے مغز کے تیل سے صابن بنایا جاتا ہے۔ چراغ میں جلانے اور گھی میں ملاوٹ کرنے کے بھی کام میں لایا جاتا ہے۔ نیز وجع مفاصل درد کمر وغیرہ سر دردوں پر مالش کرتے ہیں کھلی مچھلیوں کو زہر دینے کے لئے استعمال کرتے ہیں۔ اس کو جلانے سے جو دھواں نکلتا ہے۔ حشرات الارض اور چوہوں کو مار دیتا ہے۔ گل مہوہ بریاں بطور میوہ بکثرت کھاتے ہیں اور اس کے پتے دودھ بڑھانے کے لئے بکریوں کو کھلاتے ہیں۔ اس کے خشک پھولوں کی ورم خصیہ میں ٹکور کی جاتی ہے۔ (غیر سمی)

میتھی (عربی) حلبہ۔ (فارسی) شملیت۔ (پشتو)۔ (انگریزی) فینو گریک FENUGREEK

ایک مشہور ساگ ہے۔ اس کے تازہ نرم پتوں کی ترکاری (بھجیا) عام طور پر کھائی جاتی ہے۔ نیز پتے اور بیج دوا کے طور پر استعمال ہوتے ہیں۔ اچار کے مسالوں میں میتھی کو استعمال کیا جاتا ہے اور مویشی اور گھوڑوں کے مسالوں میں بھی میتھی ایک طاقت ور جزو کے طور پر ملائی جاتی ہے **رنگ** پتے سبز۔ تخم زرد مائل بہ سرخی۔ **ذائقہ** پتے پھیکے۔ بیج تلخ **مزاج** گرم ۲ خشک ۲ بارطوبت فضلیہ **مقدار خوراک** ساگ بقدر ضرورت۔ بیج ۳ ماشہ سے ۵ ماشہ تک **مقام پیدائش** پنجاب۔ کشمیر۔ یوپی اور بمبئی۔ مدراس کے بعض حصوں میں **افعال و استعمال** خارجی طور پر جالی۔ محلل اور منضج اورام ہے۔ میتھی کا

عام طور سے ساگ بنا کر کھاتے ہیں۔ اور خوشبودار میتھی سالن میں ڈالتے ہیں۔ پتوں کی پلٹس ظاہری و باطنی ورموں کو تحلیل کرتی ہے۔ پتوں کو پانی میں پیس کر پستان پر لیپ لگانا دودھ کی پیدائش کو بالکل منقطع کر دیتا ہے۔ اس کے لعاب دار بیج پیس کر بطریق پلٹس اورام پر باندھتے ہیں اور داغ دھبوں کو مٹانے کے لئے چہرہ پر طلا کرتے ہیں۔ ان کو پانی میں پیس کر ہفتہ میں دو بار سر دھونے سے سر کے بال لمبے ہو جاتے ہیں۔ اور گرنے بند ہو جاتے ہیں۔ خوردنی طور پر مُدر بول و حیض و شیر افزا اور کاسر ریاح و مقوی اعصاب ہیں۔ سرد بیماریوں۔ درد کمر۔ عظم الطحال۔ نفخ۔ پیچش۔ اسہال اور ضعف باہ میں مختلف طریقوں سے استعمال کرتے ہیں۔

میدہ لکڑی (عربی) مغاث۔ (بنگالی) کوکڑ چھتہ۔ (پنجابی) میدہ سک (انگریزی) ایل سیبی فیرا۔ L. SEBIFERA

ایک درخت کا موٹا اور دبیز پوست ہے۔ اس کی ماہیت میں اختلاف ہے بعض کہتے ہیں کہ یہ جنگلی انار کی جڑ ہے۔ **رنگ** باہر سرخ اندر سفید۔ **ذائقہ** پھیکا **مزاج** گرم ۲۔ خشک ۱ **مقدار خوراک** تین ماشہ تا پانچ ماشہ **مقام پیدائش** مغربی پنجاب۔ بنگال وغیرہ **افعال و استعمال**۔ ملطف۔ محلل اور قابض ہے۔ ورم ریاح کو تحلیل کرتی ہے۔ قبض کرتی ہے۔ اور پٹھوں کو قوت دیتی ہے۔ بدن کو فربہ کرتی ہے اور اینٹھے ہوئے اعضاء اور باہ کو قوت دیتی ہے۔ گل ارمنی کے ہمراہ ضربہ و سقطہ اور صلابت کی تحلیل کے لئے ضماد کرتے ہیں۔ اور شہد میں ملا کر امراض بلغمی و عصبی مثلاً درد کمر۔ وجع مفاصل عرق النساء۔ نقرس۔ تشنج۔ ضعف باہ۔ کسر استخواں اور تحلیل صلابت کے لئے کھلاتے ہیں۔

مین پھل (بنگالی) میپھل (عربی) جوز القی (پنجابی) راڑا (سنسکرت) مدن پھل (انگریزی) ایمی ٹک نٹ EMETIC NUT

ایک خاردار درخت کا پھل ہے۔ جو جائفل کے برابر یا قدرے اس سے بڑا ہوتا ہے۔ اس کے جوف میں دو خانے ہوتے ہیں۔ ان کے اندر بہیدانہ

کے مشابہ لیس دار گودے میں چپٹے بیج ہوتے ہیں۔ اس کا چھلکا دواءً مستعمل ہے۔ **رنگ** پھل زرد۔ چھال نیلگوں۔ لکڑی سفید **ذائقہ** تلخ۔ بدمزا **مزاج** گرم و خشک بدرجہ دوم **مقدار خوراک** ۲ ماشہ تا ۴ ماشہ **مقام پیدائش** یہ درخت ہمالیہ سے لنکا تک اکثر جنگلوں میں پایا جاتا ہے **افعال و استعمال** خارجاً۔ محلل۔ منضج اور مفجر اورام ہے اندرونی طور پر مقئی اور مسہل بلغم ہے۔ مین پھل کو پانی میں پیس کر پھوڑوں اور پھنسیوں پر لگاتے ہیں اور بلغمی امراض میں قے لانے کے لئے ایک پھل کو سفوف کی شکل میں کھلا کر اوپر سے گرم پانی پلاتے ہیں اس کا اثر دس منٹ کے اندر ظاہر ہوتا ہے۔ یہ اپیکاک کا قائم مقام ہے۔ سنسکرت مصنفین نے شارنگ دھر میں لکھا ہے کہ مین پھل پپلی اور سیندھا نمک کا سفوف گرم پانی کے ساتھ پھانکنے سے بگڑا ہوا کف دات بذریعہ قے خارج ہو جاتا ہے۔ درخت کی چھال مسکن اعصاب ہونے کی وجہ سے بخار کی اعضا شکنی میں اس کا سفوف پھانکنا اور لیپ کرنا مفید بتایا گیا ہے۔ مچھلیوں کو ہلاک کرنے کے لئے مین پھل کا سفوف آٹے میں ملا کر کھلاتے ہیں۔

مینڈک (عربی) ضفدع۔ (فارسی) غوک (پشتو) چندخہ۔ (سندھی) ڈیڈر (ہندی) وادر۔ (انگریزی) فراگز FROGS

مشہور آبی جانور ہے جو برسات میں ٹراتے ہیں۔ زیادہ تر اس کی چربی دواءً مستعمل ہے۔ **مزاج** گرم و تر درابتدائے اوّل **افعال و استعمال**۔ مقوی باہ اور مدمل قروح ظاہری ہے۔ چیر کر باندھنا کانٹے کو نکالے۔ جاری خون کو بند کرے اور زخم مندمل کرے۔ اس کی چربی طلاؤں میں تقویت باہ کے لئے شامل کرتے ہیں بڑے مینڈک کی آنکھوں کے اوپر دونوں طرف نوک دار ابھار ہوتے ہیں۔ اس کو مستی غوک کہتے ہیں۔ اسے نچوڑ کر طلاؤں میں کام لاتے ہیں۔

مینڈھا سینگی۔ مینڈھا دودھی (بنگالی) میڑا شنگی۔ (مرہٹی) میڈھاشنگی (سنسکرت) میش شرنگی۔

Scanned with CamScanner

یہ ایک موٹی لکڑی والی خاردار بیل ہے۔ جس کی شاخیں بکثرت ہوتی ہیں۔ یہ درختوں پر چڑھ جاتی ہے۔ اس کا دوشاخہ پھل آکھ کے پھل کے مشابہ ہوتا ہے۔ جب وہ پھٹتے ہیں تو ان میں سے روئی نکلتی ہے۔ پتے پان کے پتوں کی مانند ہوتے ہیں اس کے پتوں کو چبایا جائے تو زبان کچھ عرصہ تک کڑوا اور میٹھا ذائقہ محسوس نہیں کر سکتی۔ کانٹے مینڈھے کے سینگوں کی طرح مڑے ہوئے ہوتے ہیں اس لئے اسے میش سرنگی اور مینڈھا سینگی کہا جاتا ہے۔ پھول کٹوری نما۔ گلابی اور سفید رنگ کا ہوتا ہے جس میں زردی کی جھلک ہوتی ہے۔ اس کے پتوں میں ایک کڑوا مادہ۔ کچھ رنگ دار مادہ کیلیم آرگزلیٹ۔ گلوکوس۔ نشاستہ اور جمنی ٹک ایسڈ (جو کہ چھ فی صد کے قریب ہوتا ہے) پائے جاتے ہیں۔ چھال میں چونے کے نمکیات خاصی مقدار میں ہوتے ہیں۔ بعض مصنفین نے اسے از قسم دودھی قرار دیا ہے۔ کیوں کہ اس کی جڑ سے دودھ نکلتا ہے۔ اس دودھ میں ایسی ٹک ایسڈ (تیزاب سرکہ) ڈالا جائے تو دودھ پھٹ جاتا ہے۔ یعنی پانی علیحدہ اور ربڑ علیحدہ ہو جاتا ہے۔ اس ربڑ کو پانی سے دھو کر گرم سانچوں میں دبا کر مطلوبہ چیز بنائی جا سکتی ہے **رنگ** پتے گہرا سبز **رنگ ذائقہ** تلخ **مزاج** گرم ۲۔ خشک ۲ **مقدار خوراک** تین ماشہ سے پانچ ماشہ تک **مقام پیدائش** وسط ہند اور دکن میں بکثرت پائی جاتی ہے۔ پنجاب اور یوپی میں کمیاب ہے **افعال و استعمال** مقوی معدہ۔ مدر بول۔ اس کے پتوں کو پکا کر کھانا یا گھوٹ کر پینا کرم شکم کو ہلاک کر دیتا ہے۔ جنوبی ہند میں اس کی جڑ کا سفوف ارنڈ کے تیل میں ملا کر سانپ کے کاٹے ہوئے مقام پر لگاتے ہیں کہتے ہیں کہ اس سے سانپ کا زہر زائل ہو جاتا ہے۔ سانپ کے زہر کی دافع ہونے کی وجہ سے اس کی جڑ کا کاڑھا بھی پلاتے ہیں بعض حکماء اور وئید ذیابیطس شکری میں اس کے خشک پتوں کا سفوف بمقدار ایک ڈرام دن میں دو تین بار کھلاتے ہیں لیکن موثر ثابت نہیں ہوا۔

نوٹ: بعض مقامات پر اسے گڑمار بوٹی خیال کیا جاتا ہے۔

کیونکہ اس کے پتے چبانے سے کھانڈ کا ذائقہ معلوم نہیں ہوتا لیکن گڑمار بوٹی درحقیقت علیحدہ چیز ہے۔

ن

ناخونہ (عربی) اکلیل الملک (فارسی) گیاہ قیصر (سندھی) اسپرگ (انگریزی) کومارن COUMARIN

یہ ایک بوٹی کی پھلیاں ہیں۔ جو چھوٹی چھوٹی تراشہ ناخن کے برابر اور اسی کی مانند ہلالی شکل کی ہوتی ہیں۔ ان کے اندر چھوٹے چھوٹے گول بیج بھی ہوتے ہیں۔ محیط اعظم میں لکھا ہے۔ کہ یہ دو قسم کا ہوتا ہے۔ اور دونوں میں سے میتھی کی مانند بو آتی ہے۔ بنگال اور بلگام میں بطور سبزی بوتے ہیں اور وہاں اس کا نام تراپا مشہور ہے۔ **رنگ** بھورا۔ **ذائقہ** قدرے تلخ **مزاج** گرم خشک بدرجہ اوّل **مقدار خوراک** دو ماشہ سے چار ماشہ تک **مصلح** شہد یا انجیر **افعال و استعمال** محلل و منضج اورام۔ مقوی اورام۔ مسکن درد۔ مدر بول و حیض ورموں کو تحلیل کرنے اور اعضاء کو تقویت دینے اور گرمی پہنچانے کے لئے بطور ضماد یا مالش استعمال کرتے ہیں۔ جگر۔ طحال۔ معدہ۔ رحم۔ مقعد۔ انثیین کے ورم اور درد دل کو زائل کرنے میں اندرونی و بیرونی دونوں طرح مستعمل ہے فالج میں بھی اس کا جوشاندہ پلاتے ہیں اور بیرونی طور پر لگاتے ہیں۔ اس کے جوشاندہ کا حقنہ آنتوں کو قوت پہنچانے کے لئے کرتے ہیں (غیر سمی)

نارنج (ہندی) کرنا۔ (بنگلہ) پٹنگا (پنجابی) کھٹا۔ (سندھی) نارنگ (انگریزی) سٹرس میڈیکا۔ CITRUS MEDIKA

نارنج کا درخت بڑا خوش منظر اور کانٹے دار ہوتا ہے۔ اور کسی قدر درخت ترنج سے مشابہت رکھتا ہے۔ پھل نارنجی کے مشابہ ہوتا ہے۔ اس میں خوشبودار پھول لگتے ہیں۔ جو گل کرنا[1] کے نام سے مشہور ہیں رنگ پھول

[1] اسکے پھولوں کے عرق کو فارسی میں عرق بہار اور عربی میں ماء القداح کہتے ہیں۔

سفید **ذائقہ** پھل ترش شاداب **مزاج** پھول اور پوست گرم وخشک بدرجہ دوم **افعال واستعمال** پوست نارنج کو پیس کر گرم پانی کے ہمراہ وجع الفواد قے۔ غثیان میں کھلاتے ہیں۔ اور اس سے مارملیڈ تیار کرتے ہیں جو کیک پیسٹری بنانے میں کام آتا ہے۔ گل کرنا کا سونگھنا مفرح ومقوی قلب ہے اس سے عرق کشید کیا جاتا ہے جس کو عرق بہار (اورنج فلاور واٹر) کہتے ہیں اس سے شربت بہار یا روح افزا تیار کرتے ہیں۔ ضرورت کے وقت عطار بجور سے۔ گرنے۔ نارنگی۔ کاغذی لیموں۔ چکوترہ اور جنبھیری کے پھول جمع کرکے عرق بہار تیار کر لیتے ہیں۔ کیونکہ ان پھولوں کے مزاجوں میں زیادہ فرق نہیں۔ کیونکہ سب کی اصل کھٹا ہے۔ جست یا تانبے کے برتن میں عرق بہار کی قوت سات برس تک باقی رہتی ہے۔ لیکن شیشے کے ظرف میں ایک سال تک رہتی ہے۔ ہوا اس کو نقصان پہنچاتی ہے۔ گل نارنج سے اعلیٰ درجہ کا فلورل ہیئر آئل بھی تیار کیا جا سکتا ہے۔ جس کی آسان ترکیب یہ ہے کہ کسی کھلے منہ والی بوتل میں تلی کا تیل اور تازہ پھول بقدر ضرورت ڈال کر نصف گھنٹہ گرم پانی میں رکھیں۔ اس کے بعد چوبیس گھنٹے تک پڑا رہنے دیں پھر باسی پھول نکال کر تازہ پھول ڈالیں۔ چار روز تک یہ عمل دہرائیں۔

نارنگی (مرہٹی) نارنگ (بنگالی) کملا (انگریزی) اورنج ORANGE

مشہور پھل ہے۔ سنگترہ کی مانند لیکن اس سے قدرے چھوٹی ہوتی ہے **رنگ** پختہ پھل زرد سرخی مائل **ذائقہ** شیریں وترش **مزاج**۔ سرد تر ۳۔ **افعال واستعمال** نارنگی بطور میوہ بکثرت کھائی جاتی ہے۔ دافع حدت مفرح اور مسکن ہے۔ خفقان کو دفع کرتی ہے۔ اور خون وصفرا کی تیزی اور معدہ وجگر کی سوزش کو تسکین دیتی ہے۔ قے۔ ابکائی۔ متلی اور خمار شراب کی دافع ہے غذائے حرب کی اصلاح کرتی ہے۔ چھلکا معدہ کو قوت دیتا ہے۔ اور اس کے سوکھے چھلکے کا ابٹن چہرہ پر ملنے سے سیاہی اور جھائیاں دور ہو جاتی ہیں۔

ناریل (عربی) نارجیل۔ (فارسی) جوز ہندی (پشتو) کوپرہ۔ (بنگالی) ناریکل (سندھی) ڈونگھی (انگریزی) کوکونٹ COCOANUT

مشہور ہے اس کے مغز کو کھوپرا کہتے ہیں۔ اس میں قریباً ۵ فی صد پروٹین ۳۶ فی صد روغن اور ۸ ۱/۲ فی صد کاربوہائیڈریٹ ہوتے ہیں **رنگ** باہر سرخ اندر سفید **ذائقہ**۔ خوش ذوشیریں **مزاج** گرم ۲ خشک ۲ **مقدار خوراک** دو تولہ **مقام پیدائش**۔ لنکا۔ مالابار۔ مشرقی پاکستان۔ برما **افعال واستعمال** باہ آور ہے۔ منی گاڑھا کرتا ہے۔ خون صالح پیدا کرتا ہے۔ سینہ نرم کرتا ہے۔ کثیر الغذا ہے۔ بدن کو فربہ کرتا ہے۔ حرارت اصلی کو قوت دیتا ہے۔ مصری کے ہمراہ ہر روز نہار منہ ایک تولہ کھانا بینائی کو قوت دیتا ہے۔ مغز نارجیل کہنہ بقدر تین ماشہ کرم شکم خصوصاً کدو دانوں کو ہلاک کرنے کے لئے کھلاتے ہیں۔ ناریل کا دبر والے پوست کا ریشہ جلا کر ہم وزن مصری ملا کر بمقدار ۶ ماشہ پانی کے ساتھ پھنکا دینے سے بواسیری خون اور کثرت حیض رک جاتا ہے۔ اس درخت کی تاڑی حمل کے زمانہ میں ہفتہ میں دو تین بار عورت کو پلائی جائے تو بچہ خوبصورت پیدا ہوتا ہے۔ اس کا تیل سر میں لگانے سے بال بڑھاتا ہے۔ دماغ کے لئے مفید ہے سو تولہ کھوپرے میں سے تیس سے چالیس تولہ تک تیل نکلتا ہے۔ یہ تیل سفید میٹھا اور خوشبودار ہوتا ہے اور جاڑوں میں جم جاتا ہے۔ تازہ تیل سرد تر مزاج والے کے لئے گھی سے بہتر ہے۔ خام پھل کا پانی سرد اور مفرح ہے۔ بخاروں اور ذیابیطس میں پیاس بجھاتا ہے۔

نارجیل دریائی (فارسی)۔ (عربی) نارجیل بحری (انگریزی) سی کوکونٹ SEA COCOANUT

اس کا پودا نارجیل ہندی کے ہم شکل ہوتا ہے اور دو دو پھل جڑواں لگتے ہیں۔ ہر پھل کا وزن بیس پچیس سیر ہوتا ہے۔ اس کے پختہ ہونے میں دس سال کا عرصہ لگتا ہے۔ قدیم ایام میں اس کو ہندوستان کے ساحل پر بحر ہند کی لہریں پھینک دیتی تھیں۔ اس لئے بعض مصنفین نے اس کو دریائی پھل لکھ دیا **رنگ** سفید پرانا زرد **ذائقہ** پھیکا وسخت **مزاج** مرکب القویٰ **مقدار خوراک** چار رتی تا ایک ماشہ **مقام پیدائش**۔ جزائر سیلیز **افعال واستعمال** زہر تریاق سموم ہے۔ ہیضہ۔ قے۔ ابکائی میں گلاب میں گھس کر دینا مفید ہے۔ حرارت

غزیری کو برانگیختہ کرتا ہے۔ اسی لئے اس کو جواہر مہرہ میں شامل کرتے ہیں۔ زہر کا مارک ہے۔ فاسد خلطوں کا دافع ہے۔ پیاس کو تسکین دیتا ہے۔ وبائی ہوا کا دافع ہے۔ سانپ بچھو۔ بھڑ کے مقام گزیدہ پر طلا کرتے ہیں۔ طبی کتب میں جس قدر اس کے منافع لکھے ہیں۔ وہ مبالغے سے خالی نہیں۔ (غیر سمی)

ناری کا ساگ

(بنگلہ) ناڑی شاگ

یہ بیل پانی میں پیدا ہوتی ہے۔ پتے لمبے لمبے اور ڈنڈی پولی اور گرہ دار۔ تالاب اور ندیوں میں خودرو ہوتا ہے۔ بدل۔ بتھوا اور کانڈل کا ساگ **رنگ** گہرا سبز **مزاج** گرم خشک **افعال واستعمال** ردی الکیموس قلیل الغذا ہے ورم ریاح کو تحلیل۔ خلط فاسد سوداوی پیدا کرتا ہے۔ ریاح کو مفید ہے۔ معدہ کو ضعیف کرتا ہے۔ اس کا ساگ پکا کر کھاتے ہیں۔

ناشپاتی۔ ناکھ

(عربی) کمثریٰ۔ (فارسی) امرود[1] (سندھی) ناکھ۔ (انگریزی) پیئرس PEARS (لاطانی) پائی رس۔ سائی نین سس

مشہور پھل ہے۔ کوہستانی ناشپاتی کو ناکھ کہتے ہیں۔ **رنگ** زرد بھوری **ذائقہ** شیریں وچاشنی دار **مزاج** سرد تر بدرجہ دوم **افعال واستعمال** دیر ہضم اور نفاخ۔ خون کو گاڑھا کرتی اور اعضاء کو قوت دیتی ہے۔ بدن کو فربہ کرتی ہے فرحت بخشتی ہے۔ بخاروں میں تشنگی کو کم کرتی ہے۔ حدت جگر اور جگر کی پتھری میں نافع ہے خصوصاً کشمیری کی ناشپاتی قبض کشا اور نافع امراض جگر ہونے کے باعث مریضوں کے لئے عمدہ غذا ہے۔

ناگ پھنا۔ ناگ پھنی

(بنگلہ) پھنی منسا (انگریزی) پرکلی پیئر

PRICKLY PEAR

خاردار پودا ہے اس کے پتے سانپ کے پھن کی مانند موٹے اور رطوبت سے بھرے ہوتے ہیں۔ اس کا کانٹا اگر لگ جائے تو باہر نکالنا مشکل ہو جاتا ہے اور اس میں زہریلا پن ہوتا ہے۔ اس کو ایک پھل لگتا ہے۔ کاجر کی مانند پختہ ہو کر

[1] جس پھل کو ہم امرود کہتے ہیں اس کا عربی و فارسی نام کچھ نہیں۔

جامنی رنگ ہو جاتا ہے **رنگ** پھول زرد **ذائقہ** کھٹ مٹھا **مزاج** گرم و خشک بدرجہ دوم **مقام پیدائش** اس کا اصلی مسکن امریکہ ہے۔ لیکن اب راجپوتانہ۔ مدراس بمبئی اور دیگر مقامات میں بکثرت اگتا ہے **افعال واستعمال** اس کا پتا گرم کر کے باندھنے سے پھوڑے کا مواد پک جاتا ہے۔ پختہ پھل کھانے سے پیشاب سرخ رنگ کا آنے لگتا ہے اور اس سے سوزاک کے جراثیم کا قلع قمع ہو جاتا ہے۔ اس کا دودھیا رس بطور مسہل بمقدار دس قطرے کھانڈ میں ملا کر دیتے ہیں

ناگر موتھ

(عربی) سعد کوفی۔ (فارسی) مشک زیر زمین (بنگالی) موتھ (پنجابی) ڈیلہ گھاس (گجراتی) موتھا۔ (انگریزی) سی پرٹینو اس

C. PERTENIUS

ایک نبات کی گرہ دار جڑ ہے۔ اطبا ہدایت کرتے ہیں کہ اس کو استعمال سے پہلے پانی میں دو چار روز تر کر کے خشک کر لیا جائے **رنگ** سیاہ **ذائقہ** تلخ خوشبودار **مزاج** گرم و خشک بدرجہ دوم **مقدار خوراک** ایک ماشہ تا تین ماشہ **مقام پیدائش** پنجاب اودھ اور بنگال کی ریتلی نمناک زمین میں کثرت سے پیدا ہوتی ہے۔ کوفہ کا اچھا ہوتا ہے اس لئے سعد کوفی کے نام سے مشہور ہے **افعال واستعمال** مقوی دماغ و قلب اور مقوی اعصاب و مقوی معدہ و کاسر ریاح۔ اس کی تازہ گرہ دار گانٹھوں کا لیپ بنا کر پستانوں پر لگانا مولد شیر ہے اس کا اندرونی استعمال زیادہ تر ضعف اعصاب و دماغ معدہ میں کرتے ہیں ہیضہ میں سعد کوفی اور پودینہ کا جوشاندہ پلاتے ہیں۔ اگر جگر میں سوء مزاج بارد کی وجہ سے غذا ہضم نہ ہو اور اسہال آتے ہوں تو سعد کوفی کا سفوف ایک ماشہ مخیض[1] بقر کے ساتھ کھلانا مفید ہے (غیر سمی)

ناگیسر

(ہندی) ناگ کیسر (فارسی) نار مشک (مرہٹی) ناگ چمپا (انگریزی) میسو آفیریا MESUA FERREA

پناک کے پیڑ (جس کو بنگلہ میں راج چمپک کہتے ہیں) کی کلی کو سکھا لیتے

[1] چھاچھ یا بلویا ہوا دودھ جس میں سے مکھن نکال لیا گیا ہو۔

Scanned with CamScanner

ہیں جو ناگ کیسر کہلاتی ہے یہ درخت بڑا ہوتا ہے۔ ہر درخت پر بے شمار پھول لگتے ہیں۔ یہ لونگ کے مشابہ ہوتے ہیں لیکن لونگ کی کلی کا منہ بند ہوتا ہے اور اس کی کلی کھلی ہوتی ہے۔ اس کے پھولوں سے عطر کشید کیا جاتا ہے **رنگ** سرخ سیاہی مائل **ذائقہ** بکسا۔ خوشبودار **مزاج** گرم ۲ خشک ۲ **مقدار خوراک** تین ماشہ سے پانچ ماشہ تک **مقام پیدائش** یہ درخت مشرقی پاکستان مالابار مدراس۔ برما اور انڈیمان کے ساحلی علاقہ پر بکثرت ہوتا ہے **افعال و استعمال** مفرح۔ مقوی قلب۔ محرک باہ اور قابض ہے۔ سرد مزاجوں کو قوت بخشتا ہے دماغ پر معدہ کے بخارات چڑھنے سے روکتا ہے اور معدہ و جگر اور امعاء کو تقویت دیتا ہے۔ اس لئے مفرحات میں شامل کر کے مالیخولیا۔ جنون وغیرہ میں استعمال کرتے ہیں بعض اطباء بچی اچھلنے (چھپاکی) میں اس کا باریک سفوف شہد میں ملا کر صبح و شام کھلانا نافع بیان کرتے ہیں۔ بُو کو رفع کرتا ہے پسینہ کی کثرت کو روکنے کے لئے اس کو باریک پیس کر ضماد کرتے ہیں اس پھول کے درمیانی زیرہ کا نقوع شہد یا مصری ملا کر بواسیر کو نافع ہے (غیر سمی)

زرنبسی (عربی) جدوار۔ (فارسی) ماہ پروین۔ (پشتو) زہر بوٹی (نیپالی) نیلو بکھ (انگریزی) کارکوما زیڈو آریا CARCUMA ZEDOARIA

یہ پودا ۳ سے ۴ بالشت اونچا پتے چکنے بغیر روئیں کے ایک ڈنڈی میں صرف ایک پھول ہوتا ہے جس میں نیلے یا خاکستری رنگ کی پانچ پنکھڑیاں ہوتی ہیں **رنگ** جڑ سیاہ **ذائقہ** تلخ۔ **مزاج** گرم ۳۔ خشک ۴ **مقدار خوراک** نصف ماشہ سے ایک ماشہ تک **مقام پیدائش** کشمیر سے دار جیلنگ تک ہمالیہ کے پہاڑی خطے میں پیدا ہوتی ہے۔ **اقسام** اس کی جڑ بچھناک (بیش) کے مشابہ صنوبری شکل کی وزنی اور قدرے سخت ہوتی ہے اس کی پانچ اقسام ہیں (۱) باہر سے سیاہ اور اندر سے بنفشی مائل بہ سرخی اگر اس کو چکھا جائے تو اوّل قدرے شیریں اور بعد ازاں تلخ محسوس ہوتی ہے اس کو جدوار خطائی کہتے ہیں کیونکہ یہ کوہستان خطا (ترکستان) میں پیدا ہوتی ہے اس کو اطباء نے جدوار کی سب سے بہتر قسم قرار دیا ہے (۲) جدوار تبتی یہ اندر و باہر سے سیاہ رنگ

کی مائل بہ زردی ہوتی ہے۔ گرہ دار اور عقربی شکل کی یہ جدوار خطائی سے دوسرے درجے پر سمجھی جاتی ہے یہ نیپال اور تبت کے پہاڑوں میں پیدا ہوتی ہے (۳) نیپالی جدوار اس کی منڈی کلکتہ ہے جہاں زدوار کے نام سے بکتی ہے یہ اندر اور باہر سے سیاہ ہوتی ہے اور اس میں جھریاں زیادہ ہوتی ہیں۔ پیسنے پر سفوف میں نیلے رنگ کی جھلک ہوتی ہے (۴) بھورے رنگ کی مائل بہ سیاہی اور بقدر ثمر زیتون ہوتی ہے یہ دکن کے پہاڑ میں پیدا ہوتی ہے اور ادنیٰ درجہ کی سمجھی جاتی ہے (۵) جدوار اندلسی یہ سیاہ و نرم اور نہایت تلخ ہوتی ہے اور بقدر ایک بالشت لمبی ہوتی ہے اور اکثر بیش کے پاس ایک جگہ پیدا ہوتی ہے بدل زرنباد **مصلح** تازہ دودھ **افعال و استعمال** مقوی اعضائے رئیسہ اور مفرح مسکن اوجاع دافع امراض دماغی ہے ہر قسم کے اورام و بثور کو تحلیل کرتی ہے۔ بھوک بڑھاتی ہے۔ باہ پیدا کرتی ہے۔ نزلہ و نزول چشم کو مفید اکثر زہروں کی تریاق ہے تریاق سموم ہونے کی وجہ سے بیش خوردہ کو قے کرانے کے بعد دودھ میں گھس کر پلاتے ہیں اور تریاقیت رکھنے اور مفرح اعضائے رئیسہ ہونے کے باعث طاعون اور ہیضہ میں استعمال کرتے ہیں جدوار کی تریاقیت غالباً اس کی قلیل سمیت کے ساتھ وابستہ ہے۔ کیونکہ ایسے بہت سے زہر ہیں جو دوسرے زہروں کے لئے تریاق کی حیثیت رکھتے ہیں۔ محلل اور منضج ہونے کی وجہ سے اورام مغابن طاعون۔ خنازیر وغیرہ میں طلاءً مستعمل ہے۔ تحقیقات جدیدہ سے ثابت ہوا ہے کہ اس دوا سے قلب کی حرکت سست اور قوی ہو جاتی ہے اور حرکات قلب کے منظم اور قوی ہو جانے سے دورانِ خون درست ہو جاتا ہے جس سے تمام اعضا اور قویٰ اپنے افعال بہتر طریقہ سے انجام دے سکتے ہیں۔ مفتح اور مقوی اعصاب ہونے کی وجہ سے نزلہ زکام۔ صرع۔ فالج۔ لقوہ۔ رعشہ۔ جذر اور بچوں کے ام الصبیان میں مستعمل ہے۔ حب جدوار اس کا مشہور مرکب ہے۔ حاوی المفردات میں اس کا بدل نرکچور لکھا گیا ہے۔

نرگس

(عربی) نرجس (انگریزی) نارسیس سس NARCISSUS
مشہور عام پھلواڑی ہے اس کی جڑ کو پیاز نرگس بصل نرگس کہتے ہیں **رنگ** مختلف **ذائقہ** پھیکا خوشبودار **مزاج** گرم خشک بدرجہ سوم **مقدار خوراک** تین ماشہ **افعال واستعمال** محلل۔ جالی۔ قاتل کرم۔ مسقط جنین۔ اس کی جڑ مقوی و محرک باہ ہونے کی وجہ سے طلاؤں اور ملذذ دواؤں میں شامل کرتے ہیں اس کا جوشاندہ جنین کو نکالنے کے لئے پلاتے ہیں۔ اور ضماداً محلل اورام ہے اس کا پھول سونگھنا نزلہ زکام کے لئے مفر نہیں ہے۔ پیاز نرگس دودھ میں کوٹ کر ضماد کرنا عنین کے ذکر کو قوت دیتا ہے۔

نسوت

(عربی) تربد۔ (بنگالی) تیوڑی۔ (پنجابی) تر ڈی[1]۔ (گجراتی) نشوتر (ہندی) نسوت۔ (سنسکرت) تری پید۔ (سندھی) ٹیج کاٹھی (انگریزی) ٹرپیتھ TURPETH (لاطانی) ٹرپی تھم

ایک نبات کی جڑ ہے جس کی شکل بل دار رسی کی طرح ہوتی ہے۔ اس کے اندر ایک سخت لکڑی ہوتی ہے جس کو نکال کر پھینک دینا چاہئے۔ سفید اور سیاہ اس کی دو قسمیں ہیں۔ یعنی سفید جڑ والی اور کالی جڑ والی۔ لیکن صرف سفید قسم دواءً مستعمل ہے **رنگ** اوپر سے بھوری۔ اندر سے سفید **ذائقہ** تلخ۔ **مزاج** گرم ۲۔ خشک ۲۔ **مقدار خوراک** دو ماشہ سے پانچ ماشہ تک **مقام پیدائش** ہندوپاکستان کے تمام علاقوں میں ۳ ہزار فٹ کی بلندی تک پائی جاتی ہے۔ صوبہ دہلی اور یوپی کے دامن کوہ میں خودرو بکثرت پیدا ہوتی ہے **مصلح** روغن بادام **افعال واستعمال** بلغم اور رقیق رطوبت کو دست کے ہمراہ لاتی ہے گرم مزاج والوں کے لئے مضر اور کھانسی۔ استسقاء۔ دمہ۔ وجع المفاصل۔ فالج اور لقوہ اور پٹھوں کی بیماریوں کو مفید ہے۔ کابلی ہڑ کے ساتھ مرگی اور جنون میں تنقیہ دماغ کے لئے استعمال کرتے ہیں یہ جلاپہ اور ریوند چینی سے بہتر ہے کیونکہ اس میں کوئی بری بو اور بدمزگی نہیں جب اسکے

[1] اسکی بیل کی ہر شاخ کے تین پہلو ہوتے ہیں۔ اسلئے اس کا نام تر وک ہے۔

ساتھ زنجبیل ملادی جاتی ہے تو زنجبیل کی حدت کی امداد سے اس کی قوت اسہال تیز ہوجاتی ہے (غیر سمی)

نشاستہ

(عربی) نشا (فارسی) آبگوان۔ (انگریزی) سٹارچ STARCH
مشہور عام ہے۔ عموماً گیہوں سے بناتے ہیں **رنگ** سفید **ذائقہ** پھیکا۔ **مزاج** سرد خشک بدرجہ اول **مقدار خوراک** ایک تولہ۔ **افعال واستعمال** مجفف اور قابض ہے۔ آنتوں میں چپک کر سدہ لاتا ہے قلیل الغذا ہے۔ زخم بھرتا ہے۔ خون کا سیلان روکتا ہے۔ سینہ وحلق کی کھڑکھڑاہٹ دور کرتا ہے۔ سل۔ درد سینہ خشک کھانسی کو مفید ہے یہ زعفران کے ساتھ جھائیں کو نافع ہے۔ تقویت دماغ کے لئے حریرہ کی صورت میں مغزیات کے ہمراہ دیتے ہیں لیکن معدہ ضعیف ہو تو اسے استعمال نہ کریں نشاستہ کو سفیدی بیضہ میں حل کرکے آنکھوں میں لگانا سوزش چشم میں مفید ہے۔

نعناع

نعنع فلفلی۔ (فارسی) ہزار پایہ۔ (انگریزی) پیپرمنٹ PAPER MENT (لاطانی) منتھا پائپریٹا

نمام اور پودینہ کے مشابہ ایک روئیدگی ہے۔ بغدادی نے لکھا ہے کہ جب پودینہ کو نہروں کے کناروں اور جنگلوں سے اکھیڑ کر بوتے ہیں۔ اور پانی بکثرت دیتے ہیں تو دو سال میں نعناع بن جاتا ہے۔ نعناع اور پودینہ میں فرق یہ ہے کہ پودینہ میں رطوبت فضیلہ نہیں اور نعناع میں ہے۔ نعناع تھوڑی سی تلخی اور عفونت رکھتا ہے اور پودینہ میں یہ باتیں نہیں۔ بہرصورت یہ پودینہ کی ایک قسم ہے اس کا تنا جو پہلو سیدھا اور شاخدار ہوتا ہے۔ پتے بیضادی کسی قدر رونگٹے دار اور ان کے کنارے آری کی طرح دندانہ دار ہوتے ہیں۔ اس کے پتے اور شاخیں دواءً استعمال کرتے ہیں اور انہی سے روغن پودینہ اور منتھول (جوہر پودینہ) تیار کیا جاتا ہے **رنگ** پتے سبز سیاہی مائل پھول بنفشی **ذائقہ** تند۔ اس کو کھانے کے بعد منہ میں سردی محسوس ہوتی ہے **مزاج** گرم وخشک بدرجہ دوم اس بستانی قسم کو پانی زیادہ دیا جاتا ہے اس لئے اس میں رطوبت فضیلہ موجود ہوتی ہے **مقدار خوراک** ۷ ماشہ۔

Scanned with CamScanner

مقام پیدائش تبت۔ چین۔ جاپان۔ ایران۔ مغربی پاکستان یورپ میں اس کی زراعت ہوتی ہے یعنی بویا جاتا ہے۔ اور یہی بہتر ہوتا ہے **مصلح** ریاح کے لئے شہد۔ آنتوں کے لئے اجمود کے بیج اور بہیدانہ۔ **بدل** پودینہ اور دو چند صعتر **افعال و استعمال** اس میں نہ پودینے کی سی گرمی ہے اور نہ ویسی خشکی۔ اس کو جَو کے آٹے کے ساتھ پھوڑوں پر لگاتے ہیں تو نفع ہوتا ہے پودینہ میں یہ وصف نہیں کیونکہ وہ ضرورت سے زیادہ گرمی و خشکی پیدا کرنے والا ہے۔ دودھ کے ساتھ کھانے سے دودھ معدہ میں خراب نہیں ہوتا۔ دودھ کی چیزوں کے ساتھ ملالیں۔ تو ان کی مضرت بھی دور ہو جاتی ہے۔ اسی لئے پنیر کے ساتھ کھاتے ہیں۔ چونکہ اس میں بوجہ رطوبت فضلیہ ذرا سا نفخ بھی ہے اس لئے باہ کو قوت دیتا ہے۔ عورت کے پستان میں دودھ جم جائے تو اس کے لیپ سے تحلیل ہو جاتا ہے۔ ورم پستان میں بھی نفع دیتا ہے معدے کی وجہ سے خفقان کا عارضہ ہو تو اس کے استعمال سے زائل ہو جاتا ہے۔ کھانا ہضم کرتا ہے۔ ہچکی بند کرتا ہے۔

نفط

(عربی) زیت الجبل (انگریزی) راک آئیل ROCK OIL

ایک بدبودار روغن ہے جو کنوؤں سے مثل پانی کے نکلتا ہے **رنگ** سفید و سیاہ **ذائقہ** تلخ و بدبودار **مزاج** گرم ۴ خشک ۴ **مقدار خوراک** دو ماشہ **افعال و استعمال** مسام کے سدے کھولتا ہے۔ پیٹ کے کیڑے مارتا ہے۔ لیپ ریاح تحلیل کرتا ہے۔ فالج۔ لقوہ اور خدر کے لئے مفید ہے اس میں کپڑا تر کیا ہوا رکھنا حیض جاری کرتا ہے۔ سرد بیماریوں کو مفید ہے (قریب بسم)

نوٹ: یہ اقصائے عراق سے آتی ہے۔ عرب نفط ابیض (پیٹرول) سے واقف تھے۔ طبری نے فردوس الحکمت میں اس عجوبہ فطرت کا ذکر کیا ہے جو دور سے آگ پکڑ لیتا ہے۔

نک چھکنی

(عربی) عود العطاس۔ (بنگالی) ہانچٹی (سنسکرت) چھکنی۔ انگریزی سینیز ورٹ SNEEZE WORT

ایک مفروش بوٹی ہے۔ چونکہ اس کو سونگھنے سے چھینکیں آتی ہیں۔ اس لئے نک چھکنی کے نام سے موسوم ہے بقول بعض کندش کا نام ہے۔ لیکن یہ صحیح نہیں۔ کندش اس کی جڑ ہے اور سمی دواؤں میں سے ہے اس کے پتے بالوں یعنی تیزک کی طرح کٹے ہوئے شاخیں باریک۔ جڑ خرد ریشہ دار اور نوک دار پھول زرد۔ سفید گول ننھے ننھے۔ عورتوں کے لونگ کی مانند۔ اور بیج مثل تکمہ چھوٹے اور چپٹے ہوتے ہیں۔ **رنگ** سبز۔ پھول زرد۔ اور بعض قسم کے سفید **ذائقہ** تیز۔ بدمزہ اور تلخ **مزاج** گرم خشک تیسرے درجہ میں **مقدار خوراک** ایک ماشہ سے ۳ ماشہ تک **مقام پیدائش**۔ نمناک مقامات پر پیدا ہوتی ہے۔ سوائے بارش ہر موسم خصوصاً نگھریں دریا۔ ندی نالوں کے کنارے بکثرت ملتی ہے **افعال و استعمال** چھینکیں بہت لاتی ہے۔ اس کی ہلاس تنقیہ دماغ کے لئے نافع ہے۔ امراض باردہ و بلغمیہ اور جوڑوں کا درد دور کرنے کے لئے اس کے پتے گھوٹ کر پیتے ہیں۔ اس کے پتوں کا سفوف بقدر ایک ماشہ گڑ میں لپیٹ کر کھلانے سے ٹلی ہوئی ناف اپنی جگہ پر آجاتی ہے۔ صلابت طحال کو دور کرنے کے لئے بھی استعمال کرتے ہیں۔ اس کا ضماد سفید و سیاہ داغ جھائیں اور چھیپ۔ چہرہ کی کدورت اور کھجلی کو دور کرتا ہے (غیر سمی)

نکھ

(عربی) اظفار الطیب (بنگلہ) نکھی (گجراتی) نکھلا۔ (فارسی) ناخن پریاں (انگریزی) شیل SHELL

ایک سخت گول چیز مثل ناخن کے ہے۔ یہ کسی دریائی کرم کا گھر ہے۔ عمدہ قسم سفید ہے۔ دریائے سندھ کے کنارے ہوتا ہے **رنگ** سفید مائل بہ سرخی **ذائقہ** پھیکا خوشبودار **مزاج** خشک و گرم بدرجہ دوم **مقدار خوراک** ۱/۲ ۲ ماشہ **افعال و استعمال** ردی فضلات کو پیشاب کی راہ سے دور کرتا ہے۔ گاڑھے خلطوں کو شبک و لطیف بناتا اور گردے میں جمے ہوئے خون کو رقیق کرتا ہے۔ اس کی دھونی مرگی۔ سکتہ۔ صرع کو دور کرتی ہے۔ اور اختناق الرحم اور حیض بند ہو جانے کو مفید ہے (غیر سمی)

Scanned with CamScanner

نگند بابری[1] اس کا پودا قریباً تین بالشت اونچا ہوتا ہے اور اس کے پتے پودینہ کے پتوں کے برابر ہوتے ہیں اور اس کو تلسی کے مانند پھول آتا ہے۔ موسم برسات میں پیدا ہوتی ہے۔ ماہ اپریل میں پھول لگتے ہیں ماہ مئی میں بیج پک جاتے ہیں اور ماہ جون میں یہ پودا خشک ہو جاتا ہے یہ تلسی کے خاندان سے ہے **مزاج** گرم خشک بدرجہ دوم۔ **مقدار خوراک** ۶ ماشہ سے ایک تولہ تک **مقام پیدائش** تمام میدانی علاقوں کے باغوں کھیتوں اور نمناک زمینوں میں ملتا ہے **افعال و استعمال** مصفی خون تریاق سموم محلل اورام اور دافع تپ ربع ہے۔ اس کو زیادہ تر بصورت نقوع تصفیہ خون کی غرض سے خارش۔ بثور۔ داد اور برص وغیرہ میں استعمال کیا جاتا ہے۔ یا ۴ - ۵ مرچ سیاہ کے ہمراہ پانی میں جوش دے کر یا شیرہ نکال کر دیتے ہیں۔ تپ ربع اور استری روگ (جریان الرحم) میں بطور سفوف شیر بُز کے ہمراہ کھلاتے ہیں (غیر سمی)

نمام۔ کالی تلسی (عربی) نمام الملک (فارسی) پودینہ کوہی تلسی کی مانند ایک گھاس ہے **رنگ** سبز **ذائقہ** تیز و خوشبودار **مزاج** گرم خشک ۳ **مقدار خوراک**۔ تین ماشہ **افعال و استعمال** ملطف۔ مدر بول۔ محلل ریاح اور مقوی قلب ہے۔ پیشاب لاتا ہے۔ دل کو قوت دیتا ہے۔ مُردہ بچے کو باہر لاتا ہے۔ قے اور متلی کو تسکین دیتا ہے۔ درم جگر و طحال کو اور درد سینہ کو نافع ہے۔ بھڑ۔ بچھو کے ڈنگ کے لئے مجرب ہے سرکہ کے ساتھ مثانہ کی پتھری توڑتا۔ ہچکی اور مروڑ کو مفید ہے (غیر سمی)

نمک (عربی) ملح۔ (پشتو) مالگہ (بنگلہ) نون (سندھی) لون (مرہٹی) میٹھا (انگریزی) سالٹ SALT

نمک ایک مشہور عام کثیر الاستعمال شے ہے۔ اس کے رنگ اور مقام پیدائش کے لحاظ سے اس کی کئی اقسام ہیں۔ مثلاً

[1] اس کو نگندہ بابری اور اک بلبلا بھی لکھتے ہیں۔

سیندھا نمک (عربی) ملح الجبل۔ ملح ہندی۔ (فارسی) نمک طبرزد۔ نمک سنگ (اُردو) نمک لاہوری۔ نمک سیندھا نمک اندرانی (انگریزی) راک سالٹ ROCK SALT

یہ کھیوڑا (جہلم) ورچھا (شاہ پور) اور کالاباغ (میانوالی) سے نکلتا ہے چونکہ یہ نمک دوآبہ سندھ ساگر سے آتا ہے۔ اس لئے سنسکرت میں اسے **سیندھو نمک** کہا جاتا ہے۔ یہ نمک سرخی مائل اور سفید دو طرح کا ہوتا ہے خوردنی استعمال کے لئے سرخی مائل سب سے افضل سمجھا جاتا ہے۔ بشرطیکہ اس میں خام سنگی اجزا نہ ہوں۔ کھیوڑہ کے نمک کے متعلق ڈاکٹروں نے یہ کیمیائی رپورٹ دی ہے کہ اس میں ۹۷٫۳۶ فی صد کلورائیڈ آف سوڈیم ہے اور باقی ۲٫۶۴ فی صد مختلف مرکبات ہیں۔

(۲) **نمک شیشہ** (اردو) - (عربی) ملح الزجاج۔ (گجراتی) ہنگری۔ کھار۔ (سنسکرت) کانچ لون (انگریزی) ٹرانس پیرنٹ سالٹ TRANSPARENT SALT

یہ قدرے سخت ہوتا ہے اور نمک سیندھا کا وہ حصہ ہے جو شیشے کی طرح شفاف اور چوکور قلموں کی شکل میں ہوتا ہے۔ اس کو ادویاتی استعمال کے لئے ترجیح دی جاتی ہے۔

(۳) **نمک سانبھر** (اُردو)۔ (عربی) ملح العجین (فارسی) نمک آب گیر (بنگالہ) سامر لون۔ (گجراتی) سانبھر لون۔ (انگریزی) لیک سالٹ LAKE SALT

یہ نمک راجپوتانہ کی مشہور جھیل سانبھر کے پانی کو گڑھوں میں خشک کر کے تیار کیا جاتا ہے۔ اس کا ذائقہ خوشگوار مگر قدرے تیز ہوتا ہے اور سیندھا نمک سے کم فوائد رکھتا ہے۔

(۴) **نمک شور**:۔ (فارسی)۔ (عربی) ملح البحر (اُردو) سمندری نمک (گجراتی) دریائی لون (انگریزی) سی سالٹ SEA SALT

یہ نمک ساحلی علاقوں میں سمندر کے پانی کو سورج کی تپش سے خشک کر کے حاصل کیا جاتا ہے۔ اطبا نے اسے بدترین اور قدرے تلخ بیان کیا

ہے اس نمک کو ایران میں آٹے میں ملا کر خمیر اٹھا کر روٹی پکاتے ہیں۔

(۵) **نمک سیاہ** ،، (فارسی)۔ (عربی) ملح اسود۔ (اردو) سونچر نمک (پنجابی) سوچل نمک (ہندی) کالا نمک۔ (بنگلہ) سچلی لون۔ (سندھی) کارو لون۔ (سنسکرت) سودرچل (انگریزی) بلیک سالٹ

یہ مصنوعی نمک سجی اور سیندھا نمک سے بنایا جاتا ہے اور ہاضم چورن وغیرہ میں بکثرت استعمال ہوتا ہے۔ اس میں کلورائیڈ آف سوڈیم۔ سلفیٹ آف سوڈا۔ کاسٹک سوڈا اور تھوڑا سا سلفیٹ آف سوڈیم بھی پایا جاتا ہے

(۶) **پاپڑی لون**۔ اس کا بیان الگ درج ہے۔ دیکھو ردیف ب میں بورہ ارمنی کا بیان۔ غرض کہ نمک پہاڑی بحری اور ارضی کئی قسم کا ہوتا ہے۔ پنج لون وئیدک شاستروں میں ایک عام اصطلاح ہے۔ جس کے معنی پانچوں نمک ہیں اور ان سے یہ پانچ نمک مراد لئے جاتے ہیں (۱) سیندھو یعنی سیندھا نمک (۲) سودرچل یعنی سونچر (۳) بڑ نمک یا وڈٹ نمک اس نام سے جو چیز بک رہی ہے۔ وہ درحقیقت نفطی نمک ہے جس میں نمک کے علاوہ ایک جزو گندھک کا بھی ملا ہوتا ہے (۴) سانبھر (۵) سامُدر یعنی سمندری نمک **مزاج** گرم وخشک بدرجہ دوم (نمک سیاہ زیادہ گرم ہے) **مقدار خوراک** ایک ماشہ سے ۴ ماشہ تک **افعال واستعمال** ہاضم مقوی۔ قاتل دیدان اور مقئی ہے۔ گلے کی بیماریوں میں سرد نمکین پانی کے غرارے بہت فائدہ کرتے ہیں۔ بچوں کے چرنوں میں نمکین پانی کا حقنہ نہایت مفید ہے نمک کھلانا بلغم کو خارج کرتا ہے۔ اور زیادہ مقدار میں کھلانا قے لاتا ہے۔ چنانچہ ایک تولہ پسا ہوا نمک ڈیڑھ پاؤ پانی میں حل کرکے پینا قے آور ہے۔ اگر جونک گلے میں چمٹ جائے تو نمکین پانی سے قے کرانے سے باہر نکل آتی ہے جب کلیجہ جلتا ہو اور کھٹے ڈکار آتے ہوں تو اس وقت غذا میں مصالحہ اور نمک کم کھانا چاہیئے یہ شکایت عام طور پر مضبوط اور تندرست جوانی میں دیکھی جاتی ہے کیونکہ معدہ میں ترشی کم پیدا ہونے لگے تو بدبودار ڈکاریں آتی ہیں اور اسہال آنے لگتے ہیں یہ شکایت عام طور پر بوڑھوں اور بیماری سے اٹھے ہوئے کمزور لوگوں میں پائی جاتی

ہے ایسی صورت میں مصالحہ اور نمک تیز کھانا چاہیئے۔ استسقاء کے مریضوں کو غذائے بے نمک دی جاتی ہے۔ اس سے غرض یہ ہوتی ہے کہ مریض کو زیادہ پیاس نہ لگے۔ نمک شور عظم طحال کے لیے مفید ہے اور سمندر کے نمکین پانی سے غسل کرنا شاستروں کی رُو سے بہت اچھا ہے **نمک شیشہ** امراض چشم میں سرمہ ملا کر استعمال کرتے ہیں **نمک سانبھر**۔ قاطع لزوجت۔ ہاضم طعام اور محلل ریاح ہے **نمک سیاہ**۔ کاسر ریاح ہاضم دافع درد شکم اور ملین ہے۔ مگر اس کے استعمال سے ناخوشگوار ڈکار آتے ہیں **سینڈھا نمک** سینہ سے بلغم لزج کو اکھاڑتا ہے۔ چربی کو کم کرتا ہے۔ اور اس کی مدامت یا کثرت استعمال قوت باہ پر بُرا اثر ڈالتا ہے۔ بدن کو لاغر کرتا ہے اور بال قبل از وقت سفید ہو جاتے ہیں۔

نواڑی کا پھول

(فارسی) گُل نواری

ایک درخت کا چنبیلی جیسا پھول ہے جس میں خوشبو نہیں ہوتی ابتدائے گرما اور برسات میں پھول آتے ہیں۔ جنگلی نواڑی کو بن نواڑی کہتے ہیں رنگ سفید **ذائقہ** پھیکا۔ **مزاج** سرد تر **مقدار خوراک** دو تا ۵ ماشہ **افعال واستعمال**۔ تینوں خلطوں کے فساد کو دور کرتا ہے۔ دماغ کو قوت دیتا اور خلیان خون کو دفع کرتا ہے۔ گرمی کے بخاروں کو نافع ہے۔ گرمی کے سردرد کو تسکین دیتا ہے۔ اس کا لیپ بالخاصہ ورم کو تحلیل کرتا ہے۔ (غیر سمی)

نوشادر

(عربی) ملح النار (سندھی) اجھرو (ہندی) نوسادر (بنگالی) نشیدل (سنسکرت) نرسادر۔ (انگریزی) ایمونیم کلورائیڈ

شورے کی طرح ایک چیز ہے۔ غیر صاف شدہ نوشادر کو نوشادر کانی اور ڈھیلے کی شکل والے کو نوشادر ٹیکانی کہتے ہیں۔ **رنگ** سفید۔ **ذائقہ** شور **مزاج** گرم ۳ خشک ۳ **مقدار خوراک** ۲ رتی تا ۸ رتی **افعال واستعمال**۔ جالی محلل اورام۔ ملطف مواد۔ منفث بلغم۔ محرک جگر اور مُدر بول ہے۔ جالی ہونے کی وجہ سے بطور سُرمہ پھولا بیاض چشم سبل اور جالا وغیرہ میں لگاتے ہیں۔ قاطع بلغم ہونے کے باعث بلغمی کھانسی اور دمہ میں مستعمل ہے۔ اس کو طحال وجگر کی سختی۔ ورم الکبد عظم الکبد (بڑھے ہوئے جگر) درد شکم اور یرقان میں کھلانا بہت نافع ہے۔ حب کبد نوشادری

Scanned with CamScanner

ہوئے جگر) درد شکم اور یرقان میں کھلانا بہت نافع ہے۔ حب کبد نوشادری اس کا مشہور مرکب ہے۔

نیل (فارسی) نیلہ۔ (عربی) نیلج۔ (بنگالی) نیل گاچھ۔ (گجراتی)۔ (انگریزی) انڈیگو

مہندی کے مشابہ دو تین فٹ بلند پودا ہے جو بالکل سیدھا کھڑا ہوتا ہے۔ اس کے تنے سے بہت سی باریک شاخیں نکلتی ہیں جن پر بہت سے روئیں ہوتے ہیں۔ پتے دو تین انگل لمبے برنگ سبز یا سبزی مائل سیاہ ہوتے ہیں ان پتوں کو وسمہ کہتے ہیں۔ اس کو چھوٹے اور نیلے پھول لگتے ہیں۔ اس کی پھلی دو انگل لمبی پتلی اور گول ہوتی ہے اور اس میں آٹھ دس چھوٹے چھوٹے بیج ہوتے ہیں نیل کا نام اس کے منجمد عصارہ کے لیے بھی بولا جاتا ہے جو کپڑے رنگنے کے کام آتا ہے۔ اس کے بنانے کی ترکیب یہ ہے کہ اس پودے کو کاٹ کر اور کچل کر ایک پختہ حوض میں گرم پانی بھر کر اس میں ڈال دیتے ہیں جب پتے وغیرہ گھل کر نیلا رنگ چھوڑ دیتے ہیں تو ان کو نکال کر پھینک دیتے ہیں۔ کچھ دنوں کے بعد پانی گرا دیا جاتا ہے۔ اور تہ نشین مادہ کو خشک ہونے پر تین یا ساڑھے تین انچ مربع ٹکیوں کی شکل میں کاٹ لیا جاتا ہے **رنگ** نیلا **ذائقہ** تلخ۔ **مزاج** گرم ۱ خشک ۲ **مقدار خوراک** تین ماشہ **مقام پیدائش** دریائے گنگا کے دہانے کی تکونی زمین بنگال۔ مدراس۔ اور سندھ **افعال و استعمال۔** قابض اور خشکی آور اور زخم کو مندمل کرنے والا ہے۔ پھلبہری کے لیے اس کا لیپ مخصوص مفید ہے کم مقدار میں اس کے پتے خضاب میں مستعمل ہیں۔ فاضل ابو منصور کہتا ہے کہ عورت اگر ساڑھے چار ماشہ نیل کے پتے کھا لے تو اس سال تک اس کو حمل نہیں ٹھہرتا۔ احتباس البول میں اس کے پتوں کو پانی میں رگڑ کر زیر ناف ضماد کرتے ہیں۔ نزول الماء میں اس کے بیجوں کو سرمہ میں ملا کر لگاتے ہیں (غیر سمی)

نیلا تھوتھا (عربی) توتیائے اخضر (اردو) نیلا توتیا۔ (سندھی) توتیا سالو (انگریزی) کاپر سلفیٹ

گہرے نیلے رنگ کی ڈلیوں کی شکل میں ہوتا ہے۔ تانبے کو تیزاب گندھک میں حل کر کے حاصل کیا جاتا ہے۔ **رنگ** زنگاری **ذائقہ** تیز اور شور۔ **مزاج** گرم خشک درجہ ۴ **مقدار خوراک** ۲ چاول سے ۴ چاول۔ بطور مقئی ۲ رتی سے ۵ رتی تک **افعال و استعمال**۔ اکال۔ قابض۔ مجفف قروح مقئی مصفی خون اور مخرج بلغم ہے۔ گوشت کاٹتا اور کھاتا ہے نہایت خشکی لاتا ہے۔ زخموں کو بھر دیتا ہے۔ مواد سے پاک کرتا ہے۔ اس غرض کے لئے اس کو مرہموں میں شامل کرتے ہیں۔ اور پرانے ککروں اور سلاق میں پپوٹوں کو الٹا کر کے اسے تنہا یا شورہ اور پھٹکری کے ساتھ پگھلا کر بتی کی شکل میں باحتیاط لگاتے ہیں۔ اسے ہر روز نہ لگائیں بلکہ دوسرے یا تیسرے روز استعمال کریں اور بہت زور سے نہ رگڑیں۔ بلکہ آہستہ سے پھرائیں۔ سوزاک کہنہ اور جریان الرحم میں ایک رتی فی چھٹانک پانی میں ملا کر پچکاری کرتے ہیں تھوڑی مقدار میں قابض لیکن زیادہ مقدار میں مقئی ہے۔ چنانچہ سمیات مخدرہ مثلاً افیون۔ بھنگ گانجے کے زہر میں ۲ سے ۵ رتی دو چھٹانک گرم پانی میں ملا کر قے لانے کے لئے دیتے ہیں۔ مصفی خون اور مجفف ہونے کی وجہ سے اس کا کشتہ قروح خبیثہ بھگندر۔ سوزاک کہنہ۔ آتشک۔ جذام میں استعمال کرتے ہیں اس کو زیادہ مقدار میں استعمال کرنے سے زہریلی علامات درد شکم۔ مروڑ۔ نیلے یا سبز رنگ کی قے۔ تشنگی۔ دل گھبرانا۔ ہذیان یا تشنج اور پیشاب کی بندش پیدا ہو جائیں تو دودھ میں انڈے پھینٹ کر پلا دیں پھر رائی کا سفوف ۶ ماشہ پاؤ بھر گرم پانی ملا کر قے کرا دیں بعدہٗ لعاب دار چیزیں مثل السی کا جوشاندہ پلائیں (سم قاتل)

زہریلی (ہندی) کتک (سنسکرت) زہریلی پھل (بنگلہ) زہریلی پھل (انگریزی) کلیرنگ نٹ ٹری CLEARING NUT TREE

ایک درخت کا تخم ہے جو بکائن کے درخت کے برابر ہوتا ہے۔ اس کی چھال سیاہ ہوتی ہے اور اس میں گہری دھاریاں پڑی ہوتی ہیں۔ پتے کرنجوے کے پتوں کی طرح لیکن اس سے چھوٹے۔ پھل پک کر جامن کی مانند سیاہ

اور اس میں کچلہ کی طرح سخت بیج لیکن اس سے چھوٹا گردے سے لپٹا ہوا ہوتا ہے ان میں بروسائن BRUCINE نامی مقوی معدہ جوہر پایا جاتا ہے۔ اس کے علاوہ البیومن بھی پائی جاتی ہے۔ اس درخت کا لاطانی نام سٹرکنوس پوٹیٹورم ہے لیکن نرملی کے بیج زہریلے نہیں ہوتے **رنگ** پھل سیاہ۔ پھول سفید **ذائقہ** تلخ۔ **مزاج** سرد و خشک بدرجہ دوم **مقام پیدائش** یہ درخت بنگال۔ وسط ہند اور جنوبی ہند اور برما میں بکثرت پایا جاتا ہے **افعال و استعمال** اس کے بٹن نما بیج جو کہ سیاہ پھل کے گودے میں ہوتے ہیں۔ گدلے پانی کو صاف کر دیتے ہیں۔ چنانچہ پانی پینے والے بے روغنی مٹی کے برتنوں کے اندرونی اطراف پر اس کے بیجوں کو ٹکڑے ٹکڑے کر کے مل دیتے ہیں۔ ہیضے اور پرانے اسہال میں نصف تا ایک بیج چھاچھ کے ساتھ باریک رگڑ کر سات روز تک متواتر کھلاتے ہیں۔ جب آنکھوں سے پانی بہت بہتا ہو۔ تو ان کو شہد اور ذرہ سے کافور کے ساتھ عرق گلاب میں پیس کر آنکھوں میں لگاتے ہیں۔ پختہ پھل کا سفوف بمقدار نصف چمچہ خُرد قے لانے کے لئے دیا جاتا ہے۔ اور قرحہ سوزاک میں آٹھ بیجوں کا خیساندہ مصری ملا کر پلاتے ہیں۔ (غیر سمی)

نیل کنٹھی ایک مشہور پہاڑی بوٹی ہے جو زمین پر بچھی ہوتی ہے۔ ٹہنی یا شاخیں نہیں ہوتیں۔ پتے بیضوی اور چوڑے ایک طرف سے سبز دوسری طرف سے گہرے سرخ اور کھردرے ہوتے ہیں **رنگ** پھول نیلگوں **ذائقہ** قدرے تلخ **مزاج** گرم و تر اور بعض کے نزدیک گرم و خشک بدرجہ دوم **مقدار خوراک** پانچ ماشہ سے سات ماشہ **مقام پیدائش**۔ پہاڑی علاقوں میں ۶ ہزار سے ۸ ہزار فٹ کی بلندی پر ملتی ہے۔ **مصلح**۔ شہد خالص **بدل** برہم ڈنڈی۔ **افعال و استعمال** مصفی خون دافع تپ کہنہ مصفی خون ہونے کی وجہ سے فساد خون۔ آتشک۔ سوزاک پھلبہری اور سرخ بادہ کو بالخصوص فائدہ دیتی ہے۔ پرانے بخاروں کے دفعیہ کے لئے اس کے خشک پتوں کا سفوف بمقدار ایک ماشہ صبح و شام پانی کے ہمراہ کھلاتے ہیں۔

نیلم (فارسی) یاقوت کبود۔ (انگریزی) سیفائر SAPHIRE مشہور قیمتی پتھر ہے۔ اس کے نگینے انگشتریوں وغیرہ میں جڑائے جاتے ہیں **رنگ** نیلا چمک دار **ذائقہ**۔ پھیکا۔ **مزاج** گرم ۱۔ خشک ۲۔ **مقدار خوراک**۔ ۳ رتی **افعال و استعمال**۔ ملین طبع۔ دافع زہر فساد خون وغیرہ مقوی بصارت اور مقوی اعضاء ہے (خشکی پیدا کرتا ہے)۔ (غیر سمی)

نیلوفر (ہندی) چھوٹا کنول۔ (مرہٹی) کرشن کمل (کاٹھیا واڑ) کالاکمل (عربی) کرنب الماء (پنجابی) کمیاں (انگریزی) واٹر للی WATER LILY

یہ پودا پانی میں اُگتا ہے۔ اس کے صاف اور نرم پتے پانی پر تیرتے دکھائی دیتے ہیں۔ اور اس کا پھول گول صراحی دار سطح آب سے اونچا نکلا ہوا ہوتا ہے خاص خوشبو ہوتی ہے **رنگ** ہلکا نیلا یا بنفشی **ذائقہ** پھیکا **مزاج** سرد تر ۲ **مقدار خوراک** [1] ۳ تا ۷ ماشہ **مقام پیدائش** ہند و پاکستان کے گرم حصوں میں ہر جگہ تالابوں اور جوہڑوں میں برسات کے بعد پیدا ہوتا ہے **افعال و استعمال** مقوی دل و دماغ۔ مسکن حرارت۔ صفرا کی تیزی کو توڑتا ہے۔ پیاس کو تسکین دیتا ہے۔ نیند آور گرم سر درد کو مفید ہے۔ سینے کی خشکی کو باطل کرتا ہے۔ پھول کا سونگھنا گرم مزاجوں کو بالخصوص نافع ہے۔ آنتوں کے زخم کو فائدہ بخشتا ہے نیلوفر کی جڑ اوپر سے سیاہ اندر سے زردی مائل سفید ہوتی ہے۔ اس کو آگ میں بھون کر کھاتے ہیں۔ سرخ پھول والی نیلوفر کی جڑ ابال کر مرض بواسیر میں بطور غذا کھلاتے ہیں۔ نیز اس کے بیجوں کی کھیر پکا کر کھائی جاتی ہے۔

نیم (عربی۔ فارسی) نیب۔ (گجراتی) لمبا۔ (بنگالی) نم۔ (سنسکرت) نمب (تامل) دیمبو۔ (مرہٹی) کنڈونمب (انگریزی) مارگوسا ٹری MARGOSA TREE

مشہور سدا بہار درخت ہے۔ ماہ مارچ میں اس کو پھول لگتے ہیں اور ماہ جون میں اس کا پھل پک جاتا ہے جس کو نبولی کہتے ہیں۔ نیم کے نر درخت کے تنے میں سے ایک قسم کا گاڑھا مادہ خارج ہوتا ہے اس کو نیم کا مدھ کہتے

[1] شربت نیلوفر ۲ تولہ۔ عرق نیلوفر ۱۲ تولہ۔ دیکھو کتاب المرکبات

ہیں اس کی عمر دو سو برس سے پانچ سو برس ہوتی ہے۔ اس کے تمام اجزا پتے پھول۔ چھال اور پھل دواءً مستعمل ہیں۔ یہ ایک نہایت قدیم ہندی دوا ہے جس کا ذکر سشرت میں بھی درج ہے **رنگ** سبز **ذائقہ** تلخ مگر پھل قدرے شیریں **مزاج** سرد ۱ خشک ۲ **مقدار خوراک** سبز پتے اور چھال ۶ ماشہ سے ایک تولہ۔ تیل ۳۰ قطرے **مقام پیدائش** ہندپاکستان اور برما کے تمام حصوں میں ہوتا ہے۔ یوپی کی خشک آب و ہوا اس کو بہت موافق ہے **افعال و استعمال** محلل مسکن۔ دافع تعفن مصفی خون۔ دافع بخار قاتل جراثیم اور منقی قروح ہے۔ ان افعال کے لئے اس کی چھال پتے اور پھل زمانہ قدیم سے ہندو طب میں استعمال کئے جا رہے ہیں۔ خیال کیا جاتا ہے کہ یہ درخت ہوا کو صاف کرتا ہے۔ اس لئے اس کو گھروں میں لگایا جاتا ہے۔ نیم کے پتوں کو گرم کپڑوں میں رکھنے سے کیڑا نہیں لگتا نیم کے پتے بلپٹس۔ مراہم روغن بنا کر کئی جلدی امراض میں بیرونی طور پر استعمال کئے جاتے ہیں۔ اس کے پتوں کا بھرتہ بنا کر پھوڑے پھنسیوں۔ صلابتوں اور خراب زخموں پر باندھتے ہیں درد گوش میں جو کان میں پھنسی کی وجہ سے ہو جاتے۔ اس کے پتوں کو پانی میں جوش دے کر اس کا بھپارہ دیتے ہیں۔ پتوں کے جوشاندہ سے مثل کاربالک لوشن زخموں کو دھوتے ہیں مصفی خون ہونے کی وجہ سے اس کی کونپلیں مع فلفل سیاہ ۵ دانہ کے ہمراہ قدرے پانی میں پیس کر پینا خارش اور بثور بدن میں مفید ہے چھال زیادہ تر دافع بخار ادویہ میں شامل کی جاتی ہے اور اس کا جوشاندہ نوبتی بخاروں میں پلاتے ہیں۔ خشک پھل (نبولی) کا مغز ملین قاتل کرم شکم اور دافع بواسیر ہے۔ سر کی جوؤں کو مارنے کے لئے پانی میں پیس کر بالوں کی جڑوں میں لگاتے ہیں۔ دو ماشہ نبولی پانی میں پیس کر پلانا دھتورہ کی زہر کا تریاق ہے پھلوں کے مغز میں قریباً ۳۱ فی صد کی مقدار میں شوخ زرد رنگ کا تیل پایا جاتا ہے جو سرسوں کی مانند کولہو سے نکلواتے ہیں۔ یہ تیل گندے زخموں کو بہت جلد اچھا کر دیتا ہے۔ اس کو تنہا یا روغن چال مگرا کے ہمراہ جذام میں لگاتے ہیں۔ اس کا صابن بھی بنایا گیا ہے جو کاربالک

سوپ کے برابر مفید ہے۔ نیز اس کو بطور قاتل کرم شکم کھلاتے ہیں۔ اور اس میں بتی بھگو کر مقعد میں رکھنے سے چرنے ہلاک ہو جاتے ہیں۔ نیم کا مدھ مبرد۔ معدل اور مقوی معدہ ہونے کی وجہ سے سل، دق آتشک۔ جذام میں مفید ہے۔ نیم کی نرم شاخوں سے مسواک کی جائے تو دانتوں کو کیڑا نہیں لگتا نیم کا گوند ملطف۔ مقوی و محرک ہے اور یہ نزلی امراض میں مستعمل ہے ۱۸۵۶ء میں مسٹر کارنش اور مسٹر بروکنگٹن نے نیم کا کیمیاوی تجزیہ کر کے معلوم کیا کہ اس کی چھال میں ایک کڑوا الیکلائیڈ مارگوسین پایا جاتا ہے۔ اس کے علاوہ اس میں کڑوا رال دار مادہ موجود ہوتا ہے۔

نیولا (فارسی) راسو۔ (عربی) ابن عرس۔ (سندھی) نور۔ (انگریزی) منگوز MONGOOSE

مشہور عام جانور ہے مشابہ چوہے کے مگر اس سے بڑا۔ سانپ کا جانی دشمن ہے۔ **رنگ** بھورا **مزاج** گوشت گرم و خشک بدرجہ سوم **افعال و استعمال** ابن بیطار کہتا ہے کہ اس کے ٹخنہ کی ہڈی جننے والی عورت کی ران پر باندھنا عسر ولادت کے لئے مفید ہے۔ اگر اس کو ذبح کر کے پیٹ کی آلائش نکال کر روغن کنجد میں اس قدر پکائیں کہ جل جائے تو یہ تیل نقرس اور تمام اعضاء کے دردوں کے لئے مفید ہے۔ اس کا گوشت سکھایا ہوا معجون مروح الارواح میں پڑتا ہے۔ (غیر سمی)

و

ورچھ۔ بچ (عربی) عود الوج۔ وج (فارسی) اگر ترکی (بنگلہ) سفید بچ (تلیگو) داسا (گجراتی) دیکھنڈ۔ (سندھی) کنی کاٹھی (انگریزی) سویٹ فلیگ روٹ SWEET FLAG ROOT

ایک بوٹی کی گرہ دار جڑ ہے۔ جس کی موٹائی ہاتھ کی درمیانی انگشت کے

برابر ہوتی ہے۔ اس میں نشاستہ کی کثیر مقدار اور ٹےنین کی خفیف مقدار پائی جاتی ہے۔ اس کے پتے نرگس کے ہم شکل ہوتے ہیں۔ جن کو مل کر سونگھنے پر تیز بو آتی ہے۔ اس کی لمبی لمبی جڑیں موسم خزاں میں اکٹھی کی جاتی ہیں پھر ان کو کاٹ کر خشک کر لیا جاتا ہے **رنگ** سرخی مائل سفید **ذائقہ** تلخ اور بو خراب **مزاج** گرم درجہ ۲ خشک درجہ ۲۔ **مقدار خوراک** ایک ماشہ سے ۳ ماشہ تک **مقام پیدائش** ہندوستان۔ سیلون اور برما میں دلدل والے مرطوب مقامات اور پانی کے کنارے پیدا ہوتی ہے۔ منی پور اور ناگا پہاڑیوں میں جھیلوں کے کنارے بکثرت موجود ہے **افعال و استعمال** قاطع و مجفف بلغم۔ کاسر ریاح۔ منقی دماغ۔ مدر بول و حیض۔ ملطف۔ جالی اور مقوی باہ ہے۔ رطوبات بلغمی سے دماغ کو پاک کرتی ہے اور فاسد مادوں کو زائل کرتی ہے اس لئے نسیان۔ خدر۔ استرخا لکنت زبان۔ بدحواسی۔ پاگل پن۔ مرگی اور فالج میں بکثرت استعمال کرتے ہیں۔ وبائی امراض کے ایام میں جڑ کو چباتے رہنے سے وبائی اثر نہیں ہوتا۔ اسے شہد میں ملا کر چٹانے سے بچہ بولنے پر جلدی قادر ہو جاتا ہے۔ اس کو تھوڑی سی ملٹھی کے ہمراہ بچوں کے بخار اور کھانسی اور قولنج میں بھی دیتے ہیں۔ پٹھوں کو تقویت دیتی ہے۔ مقوی معدہ ہے پرانی پیچش۔ اسہال۔ نفخ و قراقر کو دور کرتی ہے اس کا جوشاندہ خون حیض اور پیشاب کا ادرار کرتا ہے۔ امراض چشم میں بطور سرمہ مفید ہے۔ ہر قسم کے حشرات الارض کے دفعیہ کے لئے اس کا جوشاندہ یا جڑ کا سفوف باریک پیس کر زمین پر چھڑک دیتے ہیں۔ فتق پر اس کے ضماد سے فائدہ ہوتا ہے۔

ورس (عربی) اخوان الزعفران۔ (فارسی) کرکما (انگریزی) فلے مِنگیا۔ گرے ہمانا FLAMIRGIA GRAHAMMANA

اس پودے کے پھل سے پختہ ہونے پر زعفران کی مانند ریشے نکلتے ہیں ان کو پیس کر کپڑے رنگتے ہیں **رنگ** زرد سرخی مائل **ذائقہ** قدرے تلخ۔ **مزاج** گرم خشک ۳ **مقدار خوراک** تین ماشہ **مقام پیدائش** علاقہ یمن **افعال و استعمال** اکثر زہروں کے لئے تریاق ہے۔ جسم کا مقوی اور

مفرح ہے۔ خفقان کو مفید ہے۔ غلیظ ریاح کو محلل۔ جالی اور مقوی باہ ہے گردہ و مثانہ کی پتھری توڑتا ہے۔ لیپ چہرے کے داغوں کو مفید ہے (غیر سمی)

وسمہ (فارسی۔ عربی) کتم (سندھی) کاری میندی (انگریزی) انڈیگو لیوز INDIGO LEAVES اس درخت کو عربی میں عظلم کہتے ہیں۔

نیل کے پتوں کو وسمہ کہتے ہیں **رنگ** پتی سبز۔ بیج سیاہ **ذائقہ**۔ بدمزہ ہرانده **مزاج** گرم خشک ۲ **مقدار خوراک**۔ تین ماشہ **افعال و استعمال**۔ جالی قابض۔ محلل۔ پتوں کا سفوف شہد کے ہمراہ ملا کر ورم جگر اور مرگی کو نافع ہے اس کی شاخوں کے جوشاندہ سے غرغرے کرنا مرکبات سیماب سے منہ آنے کو نافع ہے۔ وسمہ ایک حصہ مہندی ½ حصہ دونوں کو آملہ کے پانی میں گوندھ کر نصف گھنٹہ دھوپ میں رکھیں۔ اس کے بعد یہ وسمہ بالوں پر باندھیں اور چند گھنٹے کے بعد دھو ڈالیں تو خضاب عمدہ بنتا ہے۔ جڑ کو بھگو کر گوند ملا کر لکھنا سیاہی کا کام دیتا ہے (غیر سمی)

ہ

ہاتھا جوڑی (عربی) بخور مریم (فارسی) پنجۂ مریم (سندھی) جرجیرو۔ (بنگلہ) ہٹی مورا (انگریزی) ہیلیو ٹروپ HELLOTROPE

ایک قسم کی گھاس کی جڑ ہے جو ہاتھ سے مشابہ ہوتی ہے۔ پتے ایک طرف سے سبز اور ایک طرف سے سفیدی مائل کسی قدر روئیں دار ہوتے ہیں۔ **رنگ** سیاہی مائل بھورا۔ پھول سرخ اور نیلے۔ جڑ سیاہ **ذائقہ**۔ تلخ **مزاج** گرم خشک درجہ ۳ **مقدار خوراک** چار ماشہ **مقام پیدائش** کشمیر کی مرطوب زمین اور درختوں کے سایہ میں پیدا ہوتی ہے **افعال و استعمال** اس کی جڑ مدر حیض و بول ہے دودھ بڑھائے اور پسینہ لائے۔ چوتھے روز کے بخار اور یرقان کو مفید ہے جگر کا سدہ کھولتی ہے اس کی جڑ اور تخم جالی ہیں۔ بیجوں کا لیپ سیاہ داغ

ورم سخت اور خنازیر دفع کرتا ہے۔ جڑ کا ضماد چہرے کے داغ اور میل صاف کرتا ہے۔ اس کے متعلق یہ مشہور ہے کہ اگر اسے پانی میں گھس کر کسی شخص کے جسم پر لگائیں۔ تو وہ لگانے والے کا مطیع و فرماں بردار ہو جاتا ہے (غیر سمی)

ہاتھی سونڈی (عربی) خرطومی۔ (فارسی) فیل خرطومی۔ (بنگلہ) ہتی سور (ہندی) ہستی شنڈی (انگریزی) ہیلس ٹروپ HELLISTROPE

اس کو بعض مقامات پر جواں بوٹی بھی کہتے ہیں۔ قد ایک دو بالشت بھر جڑ ریشہ دار پتے چھوٹے بیضاوی موٹے موٹے شیشم یا چولائی کے پتے کے مشابہ پھلی ہاتھی کے سونڈ سے مشابہ ہوتی ہے۔ اس لئے اس کو ہاتھی سونڈی کہتے ہیں تمام پودے اور پتوں پر سفید رواں ہوتا ہے۔ ماہ فروری سے لے کر جون تک یہ پودے سرسبز رہتے ہیں **رنگ** ٹہنی سفید پتے نہایت سبز، پھول سفید **ذائقہ** کھاری چرپرا **مزاج** گرم خشک بدرجہ دوم **مقدار خوراک** چھ ماشہ **مقام پیدائش**۔ گرم میدانی علاقوں کے گندم۔ خربوزہ اور ککڑیوں کے کھیتوں میں پائی جاتی ہے **افعال و استعمال** تیل میں پتے جلا کر خارش اور بثور پر مالش کرتے ہیں۔ پتوں کے پانی سے مویشیوں کے زخموں کے کرم مر جاتے ہیں۔ اس کے پتوں کی ٹھنڈائی سیاہ مرچ کے ہمراہ متواتر کئی روز پلانا سگ گزیدہ کو مفید ہے اس میں چاندی اور فولاد کا کشتہ بہت عمدہ بنتا ہے۔

ہار سنگھار (بنگالی) شیولی۔ (گجراتی) پربوٹی۔ (سنسکرت) شیپھالی (انگریزی) نائٹ جیسمن NIGHT JASMINE

اس درخت کے پتے کھردرے۔ موٹے اور نوکیلے ہوتے ہیں۔ اور ان پر چھوٹے چھوٹے بال سے ہوتے ہیں۔ پھول ننھے ننھے اور خوشبودار چنبیلی کی مانند لیکن اس کی پنکھڑیاں سفید اور نچلا نالی نما حصہ زردی مائل سرخ ہوتا ہے۔ اس حصے کو علیحدہ کر کے پانی میں ابال کر کپڑے رنگے جاتے ہیں **رنگ** پتے سبز پھول سفید۔ ڈنڈی زردی مائل سرخ **ذائقہ** بدمزہ **مزاج** سرد و خشک بعض کے نزدیک گرم خشک **مقدار خوراک** ایک سے دو ماشہ تک۔

مقام پیدائش ہند و پاکستان میں ہر جگہ پایا جاتا ہے۔ اور سنٹرل انڈیا کے جنگلات میں خود رو پیدا ہوتا ہے **افعال و استعمال** اس کے پتوں کو ادرک کے ہمراہ پانی میں پیس کر دینا پرانے بخار کے لئے مفید ہے۔ خونی بواسیر کے لئے پھول رات کو پانی میں بھگو کر صبح زلال پلاتے ہیں۔ تازہ پتوں کا رس شیر خوار بچوں کے لئے بے ضرر مسہل ہے۔ گوند اور جڑ مقوی باہ ہے۔ پھول کپڑا رنگنے کے کام آتے ہیں۔ (غیر سمی)

ہالوں (ہندی) ہالم۔ (عربی) خرف۔ حب الرشاد۔ (فارسی) تخم سپنداں (نامل) ڈیلی۔ (گجراتی) اشیو۔ (بنگالی) ہالم (سندھی) ہالیو۔ (پنجابی) تیزک (سنسکرت) چندرسور (انگریزی) گارڈن کریس GARDEN & CRESS

بری اور بستانی دو قسم کا ہوتا ہے۔ بستانی کو حب الرشاد کہتے ہیں۔ جس کے تخم سفید یا سرخ اور گول ہوتے ہیں۔ اسے رائی کہتے ہیں اور جس کے تخم سرخی مائل کسی قدر لمبے تخم ریحاں کی مانند ہوتے ہیں۔ اس کو حب الرشاد کہتے ہیں۔ **ذائقہ** تیز و تند **مزاج** گرم و خشک بدرجہ دوم **مقدار خوراک** دو ماشہ **مقام پیدائش**۔ پنجاب۔ یوپی وغیرہ میں خود رو پیدا ہوتی ہے **افعال و استعمال** ۔ دافع و داد بلغم۔ ہچکی۔ منفث بلغم ہونے کی وجہ سے کھانسی اور دمہ میں بھی دیتے ہیں یونانی اطباء اس کے بیجوں کو مبہی اور ممسک سمجھتے ہیں۔ اس کے پتے کڑواں اور کھانے میں چرپرے رائی کے ذائقہ والے ہوتے ہیں۔ اس لئے پنجاب میں ان کی چٹنی بنا کر کھاتے ہیں۔

ہرن کھری (پنجابی) لیلی بوٹی (سندھی) لیلا بوٹی

ایک بیلدار گھاس ہے جو اپنی پاس کی چیز پر لپٹ جاتی ہے۔ اس کا پتا مثلث نوک دار مشابہ سم ہرن کے لئے ریتلی زمین یا چنے کے کھیت میں خود رو پیدا ہوتی ہے۔ سوائے برسات ہر موسم میں ملتی ہے **رنگ** پھول سفید کٹوری نما **ذائقہ** کسیلی تلخ **مزاج** گرم خشک ۳ **مقدار خوراک** ۹ ماشہ **افعال و استعمال** مصفی خون۔ محلل و منضج اورام ہے۔ کھجلی اور کوڑھ کو نافع ہے اس کو تنہا یا برسونڈی اور مرچ سیاہ کے کوٹ کر امراض فساد خون مثلاً خارش

Scanned with CamScanner

جذام اور آتشک وغیرہ میں پلاتے ہیں اور اس کو پیس کر بطور ضماد اورام پر لگاتے ہیں۔ ورم تحلیل ہو جاتا ہے یا پختہ ہو کر پھوٹ جاتا ہے (غیر سمی)

ہڑتال ورقی (عربی) زرنیخ طبقی (بنگلہ) ہری تال (انگریزی) نیلو آرشک سلچیڈم YELLOW ARSENIC SULCHIDUM

ایک معدنی چیز ہے جو ورقی ڈلیوں کی شکل میں ہوتی ہے۔ یہ سنکھیا اور گندھک کا مرکب ہے **رنگ** زرد چمک دار **ذائقہ** پھیکا **مزاج** گرم خشک ۳ **مقدار خوراک** دو تا چار چاول **افعال و استعمال**۔ بد اور زائد گوشت کو کاٹتا ہے اور مسوں کو دفع کرتا ہے۔ مراہم میں شامل کرتے ہیں۔ کشتہ ہڑتال عصبی و بلغمی امراض۔ لقوہ۔ فالج۔ دمہ۔ استسقا اور امراض فساد خون مثلاً آتشک جذام اور بھگندر میں کھلاتے ہیں چونے کے ساتھ بال مونڈنے کے لئے بھی استعمال کرتے ہیں۔

ہڑتال گئودنتی سفید ہڑتال کو گئودنتی کہتے ہیں۔ یہ چمک دار ٹکڑوں یا ڈلیوں کی شکل میں ہوتی ہے اس کا کشتہ بکثرت استعمال کیا جاتا ہے۔ **ذائقہ** پھیکا **رنگ** سفید **مزاج** گرم و خشک بدرجہ دوم **مقدار خوراک** کشتہ نصف رتی سے ایک رتی تک **افعال و استعمال** قابض۔ حابس الدم منفث بلغم اور دافع حمیات ہے۔ کشتہ گئودنتی اسہال۔ جریان۔ خون النفس وجع مفاصل۔ سل و دق اور خصوصاً موسمی بخاروں میں کھلاتے ہیں۔ اس کا کشتہ اسگندھ میں تیار کیا ہوا وجع مفاصل اور فربہی کے لئے اور بکائن میں تیار شدہ موسمی بخاروں کے لئے بہت مفید بیان کیا جاتا ہے۔

ہڑجوڑ (ہڈجوڑ) (بنگلہ) ہاڑ بھنگا۔ ہورجوڑا۔ (گجراتی) چودھاری۔ (تیلیگو) نیرو (سنسکرت) اسھی سنہاری (انگریزی) وائی ٹس کوآڈرینگولر VITIS QUADRANGULAR

اس پودے کا قد لال مرچ کے پودے کے برابر ہوتا ہے۔ پتے لمبے

[1] اس کو زرنیخ اصفر بھی کہتے ہیں اور زرنیخ احمر منسل کا عربی نام ہے

نوک دار اس کا تنا چو پہلو ہوتا ہے اور اس پر ۵-۱۶ انگل لمبی پوریاں ہوتی ہیں۔ ایک پوری زمین میں لگا دینے سے یہ اُگنے لگتا ہے۔ پھول سفید گلابی یا گلابی رنگ کے پھل سرخ سرسوں کے دانوں کے برابر۔ ہر پھل میں سرخ بیج ہوتا ہے **رنگ** سبز خشک بھوری **ذائقہ** قدرے تلخ و کسیلی **مزاج**۔ گرم خشک **مقدار خوراک** دو ماشہ **افعال و استعمال** اس کی جڑ کھلانے اور لگانے سے ٹوٹی ہوئی ہڈی جلد جڑ جاتی ہے۔ کانوں سے پیپ بہنے پر اس کی تازہ کونپلوں کا رس کانوں میں ٹپکانے سے فائدہ ہوتا ہے۔ یہ پودا چرپرا اور تیز ہونے کی وجہ سے گلے میں جلن سی پیدا کرتا ہے۔ اس لئے اسے ابال کر یا گھی میں بھون کر کھلایا جاتا ہے۔

ہفت برگ (عربی) مازریون (لاطینی) میزرین MEZEREON

ایک شیر دار نبات ہے جس کے پتے چھوٹے اور زرد رنگ کے ہوتے ہیں۔ بعض کہتے ہیں کہ جس چیز کو ہندوستان میں بھیکی کہتے ہیں وہ یہی ہے۔ سیاہ قسم نہایت بُری اور غیر مستعمل ہے۔ سفید قسم قابل استعمال ہے مگر یہ بھی مضرت سے خالی نہیں۔ گنج باد آورد میں لکھا ہے کہ مازریون وہ قابل استعمال ہے۔ جس کا پتا سبز اور تازہ ہو۔ اندرجو کی طرح دراز ہو اور کسی قدر اس سے چوڑا ہو **رنگ** چھال اوپر سے بھوری سرخی مائل اندر کی جانب سفید ریشہ دار **ذائقہ** تلخ **مزاج** گرم و خشک ۳ **مقدار خوراک** ایک ماشہ۔

افعال و استعمال جالی۔ مدر بول اور مسہل قوی ہے پیٹ کے کیڑے مارتا ہے اس کے پتے چھ رتی کی مقدار میں چودہ تولہ پانی میں جوش دیں۔ جب تہائی رہ جائے تو چھان کر پئیں۔ تمام کدو دانے اور کیچوے نکل جائیں گے۔ لحمی و آبی استسقا کو مفید ہے۔ ڈاکٹر اس کو وجع مفاصل۔ مزمن آتشک۔ اور خنازیر کے امراض میں کھلایا کرتے تھے لیکن اب یہ دوا متروک ہو چکی ہے۔ اس کا دودھ سم قاتل ہے اور بہت قے آور ہے جس کی اصلاح غیر ممکن ہے (غیر سمی مگر دودھ قاتل)

[1] کتب مطولہ میں اس کا ذکر نہیں کیا گیا۔

ہلدی

(عربی) عُروق الصّفر (فارسی) زرد چوب (بنگلہ) ہلٹ (گجراتی) ہلدر (مرہٹی) ہلدل (کشمیری) لِدَر۔ (سندھی) ہیڈ۔ (کاغانی) سنبلو (انگریزی) ٹرمرک TURMERIC

ایک پہاڑی نبات کی جڑ ہے اس کی شاخ قریباً دو گز لمبی ہوتی ہے۔ شاخ کے آخر میں زرد رنگ کے پھولوں کا خوشہ قریباً دس بارہ انگل لمبا لگتا ہے ہلدی میں سلفر کا جزو ہوتا ہے۔ گویا کہ یہ نباتاتی گندھک ہے۔ ہلدی سے ایک قسم کا تیل (ٹرمرک آئیل) اور زرد رنگ (کرکیومن) حاصل ہوتے ہیں **رنگ** زرد **ذائقہ** تلخ۔ **مزاج** گرم ۳ خشک ۳ **مقدار خوراک** ایک ماشہ سے ۳ ماشہ تک **مقام پیدائش** مدراس۔ جنوبی ہند۔ مشرقی پاکستان **افعال و استعمال** محلل اورام مسکن مصفی خون اور جالی ہے۔ ہلدی اور تلوں کی کھلی پیس کر لیپ کرنے سے مکڑی کے کاٹے کا زہر دور ہو جاتا ہے۔ مکو کے کاڑھے میں ہلدی کا سفوف ملا کر یرقان میں استعمال کراتے ہیں۔ ضربہ وسقطہ میں نیم بریاں کر کے اس کا سفوف دودھ کے ہمراہ کھلاتے ہیں اور تلوں کے تیل میں پکا کر مقام ماؤف پر گرما گرم گاڑھا لیپ کرتے ہیں۔ ہلدی اور چونے کو گھوٹ کر لیپ کرنا بھی چوٹ لگنے اور موچ آنے کے لئے مفید ہے۔ رَمَد کی حالت میں ململ کا پرانا دُھلا ہوا کپڑا ہلدی کے جوشاندہ (ایک حصہ ہلدی ۲۰ حصہ پانی) میں رنگ کر آنکھوں پر پھیرتے ہیں۔ بند زکام اور نزلہ میں ہلدی کا سفوف دہکتے ہوئے کوئلوں پر ڈال کر دھونی دیتے ہیں۔ اس سے ناک کھل کر رطوبت بہنے لگتی ہے۔ یہ دھونی اختناق الرحم کے دورہ کو بھی دفع کرتی ہے۔ یہ دھونی رات کو سوتے وقت لینی چاہیئے اور دھونی لینے کے بعد ۲-۳ گھنٹے تک پانی نہ پئیں استسقا اور تپ کہنہ میں بھی کھلاتے ہیں۔ جالی ہونے کی وجہ سے ناخونہ[1] وغیرہ امراض چشم میں ہلدی کو آگ میں بھلبھلا کر اس کے ہم وزن پھٹکڑی بریاں ملا

[1] اس مرض میں آنکھوں کے گوشے میں ایک مثلث شکل کا سُرخ لحمی پردہ سا پیدا ہو جاتا ہے جس کی جڑ ناک کی طرف اور نوک پتلی کی طرف ہوتی ہے۔

کر بطور سرمہ سلائی سے آنکھوں میں لگاتے ہیں اور ہلدی اور گیہوں کا آٹا ہموزن گائے کے کچے دودھ میں ملا کر چہرے پر بطور ابٹن ملتے ہیں۔ یہ نہ صرف منہ کو صاف کرتا ہے بلکہ داغوں اور چھائیوں کو دور کرتا ہے اور اس سے چہرہ پر ایک ہلکی زعفرانی جھلک دکھائی دیتی ہے۔ ہلدی کے ابٹن کا مقابلہ کوئی فیس پوڈر نہیں کرتا کیونکہ اچھے سے اچھا پوڈر چند دنوں میں چہرہ بگاڑ دیتا ہے یہ ہر قسم کے سالن کو خوش رنگ اور خوش ذائقہ بنانے کے لئے ایک معروف چیز ہے۔ (غیر سمی)

ہلدیہ

(سندھی)۔ ہیڈالی۔ (انگریزی) پائزنس ٹرمرک POISONOUS TURMERIC

ایک جڑ ہے مشابہ ہلدی کے۔ ہلدی میں سے نکلتی ہے اس کی شناخت یہ ہے کہ آگ پر رکھنے سے تڑخ جاتی ہے بدل سنکھیا **رنگ** بھورا اندر زرد۔ **ذائقہ** تیز تلخ **مزاج** گرم خشک ۴ **مقام پیدائش**۔ آسام **افعال و استعمال** زخم ڈالتا ہے۔ اس کا ضماد درد اور ورم کو مفید ہے مقوی باہ ہے۔ کھانا جائز نہیں (سم قاتل)

ہلہل۔ کان پھوٹی

(بنگالی) ہُرہُریا۔ (ہندی) ہُرہُر۔ (سندھی) کن کٹی۔ (انگریزی) کراویلا سیڈز CARAYELLA SEEDS

اس کا پودا ایک گز تک لمبا ہوتا ہے۔ اس کے پتے ۴-۵ جگہ سے کٹے ہوتے ہوتے ہیں۔ بیج چھوٹے گردہ کی شکل کے ہوتے ہیں اس پودے کے تمام اجزا سے ہینگ جیسی بُو آتی ہے **رنگ** پتے سبز۔ بیج سیاہ **ذائقہ** قدرے تلخ **مزاج** گرم تر۔ **مقام پیدائش** ہندوستان کا گرم علاقہ۔ موسم گرما میں اکثر تمباکو کے کھیت میں پیدا ہوتا ہے **افعال و استعمال** قاتل کرم شکم اور دافع تشنج ہونے کی وجہ سے اس کے بیجوں کو کھانڈ میں ملا کر صبح و شام دو روز تک بمقدار ۲-۳ ماشہ کھا کر تیسرے روز ارنڈ کے تیل کا جلاب دینے سے کرم شکم خصوصاً کچوے خارج ہو جاتے ہیں۔ بیرونی طور پر پتے آبلہ انگیز اور محمر ہیں۔ بیجوں کو سرکہ ملا کر کچل کر موچ (سپرین) وغیرہ لیپ کرتے ہیں۔

درد گوش کے لئے اس کے پتوں کا پانی گرم گھی ملا کر قطوراً مفید ہے۔ اس کے پتوں کے عرق اور نغدے میں کشتہ فولاد تیار کرتے ہیں۔ (غیر سمی)

ہلیلہ (فارسی) ہلیلہ۔ (عربی) ہلیلج (بنگالی) ہرتکی۔ (ہندی) ہڑ۔ (سندھی) ہریڑ (انگریزی) چے بولے مائروبلان CHEBULLA MYROBAHAN

ایک درخت کا پھل ہے۔ ہلیلہ سیاہ (کالی ہڑ) ہلیلہ زرد (ہڑ زرد) اور ہلیلہ کابلی۔ اس کی تین اقسام ہیں۔ جو پھل گٹھلی پیدا ہونے سے قبل گر پڑتے ہیں۔ انہیں ہلیلہ سیاہ یا کالی ہڑ یا ہلیلہ زنگی کہتے ہیں۔ اور جب ہلیلہ نشوونما پا کر غیر معمولی طور پر فربہ ہو جائے تو اس کو ہلیلہ کابلی کہتے ہیں۔ اس کے گودے میں گیلو ٹینک ایسڈ قریباً ۲۰ فیصد پایا جاتا ہے **رنگ** زرد۔ سیاہ۔ بھوری۔ **ذائقہ** کسیلا **مزاج** سرد ۱۔ خشک ۲ **مقدار خوراک** جوشاندے اور خیساندے میں ۵ ماشہ سے ۷ ماشہ تک۔ سفوفاً ۱ ماشہ **مقام پیدائش** مشرقی پاکستان۔ سی پی مدراس اور میسور کے جنگلات میں خودرو پیدا ہوتا ہے۔ **مصلح**۔ روغن بادام **افعال و استعمال** مقوی دماغ۔ نافع سدر و دوار۔ مقوی چشم۔ جاذب رطوبات مقوی معدہ و جگر۔ مسہل (بریاں قابض) دستوں کو بند کرنے کے لئے ہلیلہ سیاہ کو روغن زرد میں بریاں کر کے کھلاتے ہیں۔ دستوں کو بند کرنے کے علاوہ خونی بواسیر میں مفید ہے۔ اس میں قابض اجزا پائے جاتے ہیں لیکن ان کے باوجود سوداوی بلغمی اور صفراوی مادہ کو دستوں کی راہ نکالتی ہے چنانچہ اس کو بطور مسہل ہر سہ اخلاط اور مصلح جگر بکثرت استعمال کیا جاتا ہے۔ ہلیلہ زرد کا مربا بھی بنایا جاتا ہے۔ یہ امراض چشم اور بواسیری قبض میں استعمال کیا جاتا ہے جاذب رطوبات ہونے کی وجہ سے اطریفلات میں جزو اعظم ہوتا ہے تجدید و اعادہ شباب کے لیئے اس کو موسم برسات میں نمک طعام۔ خزاں میں کھانڈ۔ موسم سرما کے اوّل نصف حصہ میں سونٹھ اور آخر نصف حصہ میں فلفل دراز۔ موسم بہار میں شہد اور شدت گرما میں قند سیاہ کے ہمراہ کھلانا دیدک کی مستند و معتبر کتاب چکردت نے مفید لکھا ہے لیکن بالوں کی سپیدی کو سیاہی سے تبدیل کرنے میں مؤثر نہیں۔ تقویت بصر کے لیے پوست ہلیلہ زرد۔ سونف کے

پانی میں گھس کر سلائی سے آنکھوں میں لگاتے ہیں۔

ہلیون (فارسی) مارچوبہ۔ (عربی) عود الجبہ (سندھی) بھچر بھٹوں۔ (بنگالی) ناگ دنا۔ (ہندی) ناگدون۔ (انگریزی) آرٹی مے سیا وگرس ARTIMESIA VUGARIS

ایک نبات ہے جس کے پتے سفید چھتے دار جڑ لمبی اور پھل گول ہوتے ہیں پھل کے اندر سے تین تخم نکلتے ہیں۔ جو سہ گوشہ اور سخت نیل کے بیجوں کے برابر ہوتے ہیں یہی بیج زیادہ تر بطور دوا مستعمل ہیں۔ لالچی دکان دار اس کی بجائے تخم آکسن دے دیتے ہیں۔ جس کے پھل کا رنگ زرد ہوتا ہے اور پھل کے اندر بہت سے تخم ہوتے ہیں **مزاج** گرم و خشک بدرجہ دوم **ذائقہ** تلخ۔ **رنگ**۔ بیج سیاہ **مقدار خوراک** ۳ ماشہ سے ۵ ماشہ تک **افعال و استعمال**۔ محلل ملتح سُدد۔ مدر بول۔ مدر حیض۔ مخرج سنگ گردہ و مثانہ اور مقوی باہ ہیں مثانہ و گردہ کی پتھری کو خارج کرنے۔ جگر اور طحال کا سُدہ کھولنے اور یرقان کو دور کرنے اور تقویت باہ کے لئے بکثرت مستعمل ہیں۔ مدر بول و حیض ہونے کی وجہ سے وضع حمل میں آسانی پیدا کرتی ہے۔

ہمیشہ بہار (فارسی) ہمیشہ بہار۔ زلف عروسان (اردو) سدا بہار۔ (عربی) حی العالم۔ (سندھی) بھتر بوٹی۔

اس کی دو قسمیں ہیں۔ بڑی اور چھوٹی۔ بڑی قسم کا پودا گز ڈیڑھ گز لمبا مشابہ نیازبو (ریحان) پتے مثل زبان کے اور چیک دار۔ اور اس کی ساق یعنی ڈنڈی انگوٹھے کے برابر ہوتی ہے اور اس میں سے چیپ دار رطوبت نکلتی ہے۔ پھول چھوٹا۔ بیج مثل خبازی کے۔ چھوٹی قسم کا پیڑ بالشت کے برابر اونچا ہوتا ہے دیواروں کی جڑوں اور پہاڑوں میں اُگتا ہے۔ پتے چھوٹے چھوٹے ہوتے ہیں اور ان میں چیپ دار رطوبت ہوتی ہے اس کی وجہ تسمیہ یہ ہے کہ یہ ہمیشہ سبز رہتا ہے **رنگ** پتے سبز۔ پھول سفید مائل بزردی **ذائقہ** قدرے تلخ۔ **مزاج** گرم ۲ و خشک ۱۔ لیکن صاحب اختیارات بدیعی نے خشک ۱۔ سرد ۲ لکھا ہے۔ **مصلح** گل ارمنی **مقدار خوراک** خشک پتے ۶ ماشہ سے ایک تولہ تک رس ½۱ تولہ سے ½۲ تولہ تک **مقام پیدائش** بغداد۔ ایران۔ **افعال و استعمال**

Scanned with CamScanner

چھوٹی قسم جو تیز نہیں جگر اور طحال کا سدہ کھولتی ہے۔ عضو ماؤف پر مواد نہیں گرنے دیتی۔ اپنی قوت قابضہ کی وجہ سے نفث الدم کو نفع دیتی ہے اور اپنی تھوڑی سی تحفیف کی وجہ سے پھیپھڑے اور سینہ کو پاک کرتی ہے اور دق کی ادویہ میں ڈالی جاتی ہے ضماد اورام حارہ کا دافع اور سوختگی کا نافع اور حنا کے ساتھ خارش کو مفید ہے۔

نوٹ:۔ بڑی قسم افعال و خواص میں چھوٹی قسم سے ضعیف ہے۔

ہنگوٹ (بنگلہ) جیا پوتا[1] یا انگوٹ۔ (گجراتی) انگوریو (سنسکرت) انگوری ستری (انگریزی) ڈیلائل DELILE

ہنگوٹ کا درخت بڑا اور کانٹے دار ہوتا ہے۔ اس کو مشابہ ہڑ کے پھل لگتا ہے۔ **رنگ** چھلکا زردی مائل **ذائقہ** تلخ و کسیلا **مزاج** گرم خشک **مقدار خوراک** ۳ ماشہ تا ایک تولہ **افعال و استعمال** پھوڑے پھنسی کو نافع ہے پیٹ کے کیڑے مارتا ہے۔ درخت کی چھال فساد خون۔ جوش خون اور کوڑھ کو مفید ہے۔ سوداوی مادہ کو مسہل ہے۔ اس کا مغز گھس کر موتیا بند پر لگاتے ہیں۔ (غیر سمی)

ہیرا (عربی۔ فارسی) الماس (انگریزی) ڈائمنڈ DIAMOND

سخت ترین قیمتی پتھر ہے **رنگ** سفید براق۔ **ذائقہ** پھیکا **مزاج**۔ سرد خشک ۴ **مقدار خوراک** کشتہ ایک چاول سے دو چاول تک **افعال و استعمال** گلے میں باندھنا دل کو تقویت دیتا ہے۔ خوف و جھجک دور کرتا ہے۔ تسہیل ولادت میں بے نظیر ہے۔ پاس رکھنا باعث غلبہ دشمنوں کا ہے۔ انگوٹھی میں اس کا نگینہ مرگی کے لئے مفید ہے۔ اس کا کشتہ اعضائے رئیسہ اور باہ کی تقویت کے لئے کھلایا جاتا ہے۔ ہیرے کی کنی مقطع اور اکال شدید ہونے کی وجہ سے معدہ و امعاء میں زخم ڈال کر ہلاک کر دیتی ہے (غیر سمی)

ہیراکسیس (عربی) زاج اخضر۔ (فارسی) زاک سبز۔ (انگریزی)

[1] دراصل جیا پوتا۔ (پتر جیوک) مختلف چیز ہے اس کا پھل عناب کے برابر ہوتا ہے اور اکثر سادھو اس کے پھلوں کی مالا پہنتے ہیں۔

FERRISULPHAS

ہلکے سبز رنگ کی ڈلیاں ہوتی ہیں۔ یہ دوا عرصہ تک رکھنے سے ایکسائڈ ہو کر بھر بھری سفیدی مائل ہو جاتی ہے۔ پس اسے استعمال کرنے سے پیشتر سفید جما ہوا سفوف کھرچ ڈالنا چاہیئے **رنگ** زرد و سبزی مائل **ذائقہ** کسیلا۔ بودار **مزاج** گرم خشک درجہ سوم **مقدار خوراک** نصف رتی سے ایک رتی **افعال و استعمال** مجفف۔ قابض۔ حابس۔ نزف الدم اور مقوی خون ہے۔ قابض اور مجفف ہونے کی وجہ سے دانتوں اور مسوڑھوں کو مضبوط کرنے کے لئے سنونات میں شامل کرتے ہیں مقوی خون ہونے کی وجہ سے تنہا یا دیگر ادویہ کے ہمراہ تلی بڑھ جانے اور قلت الدم میں مستعمل ہے۔ جب احتباس طمث خون کی کمی کے سبب لاحق ہو۔ تو دیگر ادویہ کے ہمراہ اس کی گولیاں بنا کر کھلاتے ہیں۔ (قریب بسم ہے)

ہینگ (عربی) حلتیت۔ (فارسی) انگوزہ (گجراتی) ہنگرا (تیلیگو) رنگوا (انگریزی) ایسافی ٹیڈا ASEFITIDA

درخت انجدان کا گوند ہے۔ یہ دوا نہایت قدیمی ہے۔ کیونکہ پرانی سنسکرت کی کتابوں میں اس کا ذکر پایا جاتا ہے اس کی بو تیز مثل لہسن کی بو کے ہوتی ہے اصلی ہینگ کو پانی میں حل کریں۔ تو زردی مائل سفید رنگ کا ایملشن بن جاتا ہے اس ایملشن میں الکلی شامل کرنے پر اس کا رنگ سبزی مائل زرد ہو جاتا ہے۔ اگر اصلی ہینگ کا ٹکڑا لے کر اس کو دیا سلائی سے آگ لگائیں تو موم بتی کی طرح جلنے لگتا ہے۔ اگر ہینگ کی تازہ ٹوٹی ہوئی سطح پر تیزاب شورہ لگائیں تو تھوڑی دیر کے لئے اس کا رنگ سبز ہو جاتا ہے۔ اس کی بہترین قسم ہیرا ہینگ ہے۔ جو فیرولا کی قسم کے ایک پودے درخت انجدان سفید سے حاصل ہوتی ہے ہینگ کی ایک قسم ہینگرہ یا قندھاری ہینگ کہلاتی ہے جس میں الکحل میں حل ہونے کی خاصیت پائی جاتی ہے۔ اور ٹنکچر سازی کے لئے موزوں ہے۔ اس لئے مغربی مارکیٹ میں اس کی زیادہ مانگ ہے۔ برعکس اس کے ہندوستان میں ہینگرہ کو ہینگ کی گھٹیا قسم سمجھا جاتا ہے۔ کیونکہ یہاں اس کا استعمال مسالے کے طور پر

ہوتا ہے اس لئے زیادہ بودار ہونے کی وجہ سے ہیرا ہینگ زیادہ پسند کی جاتی ہے **رنگ** سفیدی مائل زرد **ذائقہ** تلخ نا مرغوب اور متعفن **مزاج** گرم ۴ خشک ۲ **مقدار خوراک** ایک سے دو رتی تک **مقام پیدائش**۔ ہرات (افغانستان) اور ایران کے خشک اور بلند مقامات کی آب و ہوا انجدان کے پودوں کے لئے نہایت موزوں ہے یہی وجہ ہے کہ تقریباً تمام ہینگ انہی ملکوں سے آتی ہے۔ ہندوستان میں قریباً ایک کروڑ روپے سالانہ کی ہینگ درآمد کی جاتی ہے تقسیم سے پہلے قریباً ساری ہینگ خشکی کے راستے درہ خیبر سے گزر کر آتی تھی لیکن اب بمبئی کے راستہ سے بھی درآمد کی جاتی ہے۔ ہینگ کے پودوں سے ہینگ بالکل ربڑ کی طرح حاصل کی جاتی ہے جب ان کی عمر ۴ اور ۵ سال کے درمیان ہوتی ہے تو اس کی جڑ کا قطر قریباً چھ انچ ہوتا ہے۔ یہ پودا مارچ اپریل میں پھول دیتا ہے پھول آنے سے ذرا پہلے جڑ کا بالائی حصہ ارد گرد کی زمین کھود کر ننگا کر دیا جاتا ہے پھر تنے کو کاٹ کر مٹی کا بنا ہوا پیالہ نما برتن باندھ دیا جاتا ہے تنے کے کٹے ہوئے حصے سے دودھ خارج ہو کر اس برتن میں جمع ہو کر بعد میں خشک ہو جاتا ہے ایک پودے سے ۲ اور ۳ پونڈ کے درمیان خام ہینگ نکلتی ہے۔ حاصل شدہ ہینگ کو بوریوں یا چمڑے کے تھیلوں میں بھر لیا جاتا ہے **افعال و استعمال** مخرج بلغم، مدر بول و حیض کاسر ریاح دافع تشنج اور محمر جلد ہے گھر میں رکھنا۔ وبائی امراض سے بچاتا ہے اکثر زہروں کے لئے تریاق ہے۔ جگر طحال اور معدہ کی بیماریوں کو مفید ہے۔ ہاضم طعام ہے۔ بھوک خوب لگاتا ہے۔ دماغی اور اعصابی امراض۔ مرگی۔ فالج۔ لقوہ۔ رعشہ۔ خدر اور خصوصاً اختناق الرحم میں بکثرت مستعمل ہے اورام اور ریاح کو تحلیل کرتا ہے۔ اکلاً و طلاءً مقوی باہ ہے۔ اس کو بریاں کر کے استعمال کیا جاتا ہے تاکہ قے نہ لائے۔ بغیر بھنی ہوئی ہینگ غثیان پیدا کرتی ہے۔

(قریب بسم)

ی

یاقوت

(عربی۔ فارسی) یاقوت۔ (انگریزی) روبی RUBY

ایک قیمتی پتھر ہے جو مختلف رنگ کا ہوتا ہے۔ یاقوت سفید کو پکھراج اور کبود کو نیلم کہتے ہیں **رنگ** سرخ براق **ذائقہ** پھیکا **مزاج** معتدل **بدل** ایک قسم دوسرے کی بدل ہے **مقدار خوراک** ایک رتی **افعال و استعمال** مفرح۔ مقوی قلب، مقوی دماغ، منعش و حافظ حرارت غریزی، حابس الدم اور دافع ضرر ہوائے وبائی خیال کیا جاتا ہے۔ یاقوت کو نہایت باریک کھرل کر کے مفرحات و یاقوتیات میں شامل کرتے ہیں۔ جو تفریح و تقویت قلب اور انتعاش و حفاظت حرارت غریزی کے لئے مستعمل ہیں اس کا کشتہ تقویت اعضائے رئیسہ، جنون مرگی، خفقان و بائی طاعون۔ جریان خون اور سل و دق میں مستعمل ہے۔ اکتحالاً ضعف بصر میں بھی استعمال کرتے ہیں۔ (غیر سمی)

یشب

سنگ یشب۔ (سندھی) دلپاک۔ (عربی) حجر الیشب۔ (فارسی) سنگ یشم۔ (انگریزی) اگیٹ AGATE

ایک صاف و شفاف پتھر ہے۔ سفید۔ سبز۔ خاکستری کئی قسم کا ہوتا ہے ان میں سے سخت قسم عمدہ ہے **رنگ** مختلف **مزاج** سرد خشک بدرجہ دوم **مقدار خوراک** ایک ماشہ **افعال و استعمال** مقوی دل و دماغ اور معدہ ہے دافع وسواس اور خفقان ہے۔ باطنی زخموں کے لئے اکسیر ہے اس کا قلب پر لٹکانا خفقان اور وسواس کے لئے حکمائے قدیم نے نافع لکھا ہے (غیر سمی)

Scanned with CamScanner